

[www.ahlehaq.org](http://www.ahlehaq.org)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدانا اللَّهُ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدانا اللَّهُ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدانا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدانا اللَّهُ





فَسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٩﴾  
لَمَّا شَفَّاءَ الْعِشِّ السَّوَالِ ۚ

# أَسْنُ الْفَتَاوَى

بِحَذَفِ مَكْرَاتٍ وَتَحْرِيجَاتٍ وَأَرْضِ مُسَائِلٍ غَيْرِ مَهْمَةٍ

جلد ۲

(۱۸)

فَقِيْهُ الْعَصْرِ مَفْتِيْ عَظِيْمٍ مَفْتِيْ رَشِيْدٍ أَحْمَدُ صَا حَمْدُ اللَّهِ تَعَالَى

(وَجَدَ تَقْسِيْمَ كُنْشِدْ كَانِ)

الحاج ايم سعيد مہدی  
ادب منزل پاکستان چوک ہکراچی

نام کتاب ————— احسن الفتاویٰ

جلد ————— دوم

ذرائع ————— ایچ ایم سعید کمپنی کراچی

صفحات ————— ۵۶۴ صفحات

کتایب ————— محمد فاروق خطاط کراچی

تعداد ————— ایک ہزار

پریس ————— ایجوکیشنل پریس کراچی

سن طبع ————— سنہ ۱۴۰۰ھ

طبع ————— طبع بیازدشم ۱۴۲۵ھ

(ملنے کا پتہ) —————

**ایچ ایم سعید کمپنی**

ادب منزل پارک سناچوک کراچی



## فہرست مضامین حسن الفتاویٰ جلد دوم

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۰	شرمگاہ میں انگلی داخل کرنا ناقض وضو ہے	۹	کتاب الطہارۃ
۲۱	زکام اور زبرد کے پانی کا حکم	۱۰	زبان سے وضو کی نیت کرنا مستحب ہے
۲۲	اصلاح مسئلہ بالا	۱۱	بدون نیت نہانے سے وضو ہو جائے گا
۲۳	پاخانہ کے مقام سے کیڑا نکلنا ناقض وضو ہے	۱۲	وضو سے قبل اعوذ باللہ پڑھنا
۲۴	توہم قاعد کے ناقض وضو ہونے کی صورتیں	۱۳	وضو میں ہر عضو پر بسم اللہ پڑھنا
۲۵	دریدی انجکشن ناقض وضو ہے	۱۴	گھر سے وضو کر کے مسجد میں آنا افضل ہے
۲۶	وضو کے دوران گھٹنے کھل جانا	۱۵	تحقیق مسح گردن
۲۷	کسی کا ستر دیکھنے سے وضو نہیں جاتا	۱۶	وضو میں انگلیوں کا خلال سنت مؤکدہ ہے
۲۸	نماز میں منہ کی آواز سے وضو ٹوٹ جاتا ہے	۱۷	وضو میں دلاء اور ہر عضو پر دعاء
۲۹	وضو کے بعد تالیہ سے پرہیز	۱۸	مسواک کا ایک بالشت ہونا مستحب ہے
۳۰	فرج خاج میں انگلی لگانا ناقض وضو نہیں	۱۹	اعضاء وضو کو تین بار سے زیادہ دھونا
۳۱	پانی اور مٹی دونوں نہ ہوں تو کیا کرے؟	۲۰	وضو میں ڈاڑھی کے بالوں کو تر کرنا
۳۲	ناخن پالش وضو اور غسل سے مانع ہے	۲۱	وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھنا
۳۳	کتب تفسیر و حدیث کو بے وضو چھونا	۲۲	حالت وضو میں قبلہ کی طرف تھوکنا
۳۴	خون نکالنا ناقض وضو ہے	۲۳	جس کے ہاتھ کٹے ہوئے ہوں وہ وضو کیسے کرے؟
۳۵	رہنے والے خون کے ناقض وضو ہونے کی تفصیل	۲۴	جرمانہ کے لوٹے سے وضو کرنا
۳۶	گرمی دانہ کے پانی کا حکم	۲۵	نماز جنازہ یا سجدۃ تلاوت کے لئے وضو سے نماز
۳۷	وضو کے بعد شک غیر معتبر ہے	۲۶	اخبار میں لکھی ہوئی آیات کو بلا وضو چھونا
۳۸	باد وضو ہونے میں شک کا حکم	۲۷	قرآن کے ٹیپ یا پلیٹ کو بے وضو ہاتھ لگانا
۳۹	باب الغسل	۲۸	بلا وضو قرآن کے خالی صفحہ کو ہاتھ لگانا
۴۰	جنب کو بغیر کلی پانی پینا مکروہ ہے	۲۹	روغن چھڑائے بغیر وضو نہ ہوگا



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۳۰	جنب نے پانی میں ہاتھ ڈال دیا	۳۰	غسل میں غرغہ ضروری نہیں
	جنب کا ایسے برتن میں ہاتھ ڈالنا {	۳۱	منہ بھر کر پانی پینے سے کلی کا فرض ادا ہو گیا
	جس میں نل کا پانی گر کر رہ رہا ہو، {	۳۱	خلوت میں برہنہ نہانا جائز ہے
۳۱	غسل کے پانی کی چھینٹوں کا حکم	۳۲	حالت نفاس میں احتلام ہو جائے تو غسل فرض نہیں
۳۱	بچہ پانی میں ہاتھ ڈال دے	۳۲	غسل میں مصنوعی دانت کا حکم
۳۲	بکری کنویں سے زندہ نکل آئی	۳۳	غسل میں کلی بھول جانا
۳۲	کنویں میں گوبر گر جانے کا حکم	۳۳	حالت جنابت میں سلام کہنا جائز ہے
۳۳	کھلی مرغی کا جھوٹا مکروہ ہے	۳۳	منی کو ہاتھ رک دیا اور شہوت ختم ہونے کے بعد نکال دی
۳۳	ماہِ شمس کی کراہت کی شرائط	۳۴	بلا شہوت منی نکلنے سے غسل فرض نہیں
۳۴	پانی میں رنگ کی بواگنی تو اس کے وضو درست ہے	۳۴	حالت جنابت میں وضو سے فائدہ ؟
۳۴	برتن میں مینگنی گرنے سے پانی ناپاک ہو جائے گا	۳۵	غسل بیٹھ کر کرنا آدنی ہے
۳۵	دہ درہ حوض کی پیمائش	۳۵	بغیر غسل کے دوسری بار جماع کرنا
۳۵	چھوٹے حوض میں پاک آدمی کا داخل ہونا	۳۵	غسل میں عورت کے بالوں کا حکم
۳۶	شیعہ یا مرزائی سے پانی لے کر وضو کرنا	۳۶	حالت جنابت میں بچہ کو دودھ پلانا اور کھانا پکانا
۳۶	حکم ماہِ المراحیض اذا تکرر وتحتل	۳۶	جنب کا ترجمہ قرآن اور کتب شرعیہ کو چھونا
۳۷	چشمہ دار کنواں پاک کرنے کا طریقہ	۳۷	غسل میں فرج خارج کا دھونا فرض ہے
۳۸	چھوٹا حوض پاک کرنے کا طریقہ	۳۷	غسل خانہ میں خول و خروج کا طریقہ اور دعاء
۵۰	دستی نلکے کی قطیر	۳۸	حالت جنابت میں بال اور ناخن کاٹنا
۵۱	مشکے کے ناپاک پانی میں پاک پانی {	۳۸	حالت جنابت میں ذکر و تلاوت کا حکم
۵۱	ڈال کر بہا دینے سے پاک ہو جائے گا {	۳۸	غسل میں ناک کے اندر پانی پہنچانے کی حد
۵۲	گٹر کے قریب کنواں کھودنا	۳۹	باب المیاء
۵۲	گدھے اور گھوڑے کے جھوٹے کا حکم	۳۹	کنویں میں ناپاک چیز گر گئی اور نکل نہیں سکتی
۵۲	باب التیمم	۳۹	کنویں میں جوتہ گر گیا
۵۲	پانی کی موجودگی میں نوبت دست کے خوف سے تیمم جائز نہیں	۴۰	استعمل پانی کا حکم



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۸	حائضہ پر دم کرنا	۵۴	سردی میں پانی گرم کرے تو وقت جاتا رہے گا
"	ایام عادت کے بعد خون آنا	۵۵	ریل گاڑی میں تیمم کا حکم
"	ایام عادت کے بعد خون بند ہو گیا	۵۶	غسل کا تیمم وضو کے لئے بھی کافی ہے
۶۹	حیض بند ہونے سے کتنی دیر بعد میبستری جائز ہے؟	"	جنب سردی کے مرض کا خطرہ ہو تو تیمم جائز ہے
۷۰	خون بند ہونے پر نماز اور روزہ فرض ہونے کی تفصیل	"	ہاتھوں پر زخم ہوں تو تیمم کرے
۷۱	حالت حیض میں دینی کتابیں دیکھنا	۵۷	تیمم کن چیزوں پر جائز ہے؟
"	حالت حیض میں آیۃ الکرسی پڑھنا	۵۸	تیمم میں ڈاڑھی کا خلل سنت ہے
"	اسقاط کے بعد آنے والے خون کا حکم	"	وضو کے اکثر اعضاء پر زخم ہوں تو تیمم کرے
۷۲	مستحاضہ کا حکم	۵۹	نماز جنازہ اور سنت مؤکدہ کے لئے تیمم
۷۳	احکام المعذور	"	تلاوت کیلئے تیمم کیا تو اس سے نماز پڑھنا درست نہیں
"	پیشاب کے سوراخ میں روئی بھری	۶۱	باب المسح علی الخفين والحیرة
"	قطرہ کے مریض کیلئے نماز پڑھنے کا آسان طریقہ	"	موزوں پر جواز مسح کی شرائط
۷۴	معذور کا وضو اور کپڑے	"	موزوں پر مسح کے احکام
۷۵	معذور کے کپڑوں کا حکم	۶۲	پلستر پر مسح جائز ہے
۷۵	مریض کے ناپاک کپڑے بدلنا مشکل ہو	۶۳	پٹی پر مسح کے بعد پٹی گر گئی
۷۶	حکم معذور میں دخول معلوم کرنے کا آسان طریقہ	"	اوپر کی پٹی گر جائے تو پچھلی پٹی پر عادت مسح واجب نہیں
۷۸	معذور اشراق کے وضو سے ظہر پڑھ سکتا ہے	۶۴	پھاپہ پر مسح کا حکم
"	انفلات یح کے مریض کا سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا	"	زخم کے لئے پانی مضر ہو تو مسح کرے
۷۹	دخول وقت کے بعد لحوق عذر	"	منحل جرابوں پر مسح
"	مرض سیلان میں حفاظت وضو کی مفید تدبیر	۶۵	چرمی موزہ کے نیچے جراب ہو تو مسح جائز ہے
۸۰	تعدا در سجدہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہو {	"	پلاسٹک کے موزہ پر جراب ہو تو مسح جائز نہیں
"	تو کھڑا ہو کر اشارہ سے نماز پڑھے }	۶۷	باب الحيض
"	سوال مشل بالا	"	حالت حیض میں ذکر جائز ہے
		"	حائضہ کے لئے تعلیم قرآن کا حکم



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۹۵	اسپرٹ کا حکم	۸۲	باب الانحیاس
۹۶	نجاست غلیظہ بقدر درجہ کادھونا واجب نہیں	۸۲	انگریزوں کے پرانے کپڑوں میں نماز پڑھنا
۹۶	بال اتارنے کے لئے مرغی کو گرم پانی میں ڈالنا	۸۲	گندے پانی سے بنا ہوا شک
۹۷	ٹونٹی سے پانی ڈالا جا تو طہارت کے لئے عشر ثلث شرط نہیں	۸۲	تلاوت کے لئے لباس کی طہارت ضروری نہیں
۹۸	ناپاک کپڑے کی نمی پاک کپڑے کو لگ گئی	۸۳	دھوبی کی دھلائی کا حکم
۹۹	کپڑا دھو کر ناپاک رستی پر ڈالا تو ناپاک نہ ہوگا	۸۳	ڈرائی کھلین
۱۰۰	ناپاک بستریسینہ سے بھیگ گیا	۸۴	پرندوں کی بیٹ کا حکم
۱۰۰	نجاست لگنے کے بعد پھیل گئی	۸۴	انڈا باہر سے ناپاک ہے
۱۰۰	نجاست خشک ہو کر ہلکی ہو گئی	۸۶	کتے کے بدن کی چھینٹیں پاک ہیں
۱۰۰	کتے کا جھوٹا برتن پاک کرنے کا طریقہ	۸۷	حلال جانور کے پیشاب کا حکم
۱۰۱	بھنگ پاک ہے	۸۷	دودھ پاک کرنے کا طریقہ
۱۰۱	بخس قالین پر گیل پادوں پر پڑ گیا	۸۸	جھگالی بخس ہے
۱۰۱	دھوبی کے بدن اور کپڑوں کا حکم	۸۸	فرش خشک ہو جانے سے پاک ہو جاتا ہے
۱۰۱	نجاست مانع صلوٰۃ کی تفصیل	۸۹	نجاست غلیظہ کی قدر عفو کی تحقیق
۱۰۳	سوتے شخص کی رال پاک ہے	۸۹	بخس دودھ جانور کو پلاتا
۱۰۴	فصل فی الاستنجاء	۹۰	سوال مثل بالا
۱۰۴	استنبار کا معہود طریقہ	۹۱	مردار کی چربی سے بنا ہوا صابن پاک ہے
۱۰۷	صرف ڈھیلے سے استنبار پر اکتفا کرنا	۹۲	فرش اور قالین پاک کرنے کا طریقہ
۱۰۸	وضو کے بعد استنبار کرنا	۹۲	دودھ میں مینگنی گر گئی
۱۰۸	کاغذ سے استنبار کرنا	۹۳	استنبار کا ڈھیلہ سوکھنے سے پاک نہیں ہوتا
۱۰۸	استنبار سے عاجز کا حکم	۹۳	مور کی بیٹ ناپاک ہے
۱۱۰	کتاب الصلوٰۃ	۹۴	اگر کپڑا دھونے سے نجاست کا اثر نہ جائے
۱۱۰	عصر کے مستحب وقت کی تحقیق	۹۴	ناپاک روغن سے رنگی ہوئی لکڑی
۱۱۳	طویل النهار مقامات پر اوقات نماز و روزہ	۹۵	مٹی کا تیل پاک ہے



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۲۵	علامت غروب	۱۱۵	تخریج اوقات و سمت قبلہ کے قواعد اور قطبین کے قریب اوقات نماز کی تعیین کا ضابطہ،
۱۲۶	مغرب اور عشاء کے درمیان وقت کی کوئی تحدید نہیں رسا سکتا	۱۲۷	شکاگو میں اوقات صبح صادق و مغرب
۱۲۷	شرح الصدۃ فی الفرق بین صلوٰۃ الفجر والعصر	۱۲۸	ہوسٹن کا نقشہ اوقات نماز
۱۲۸	صبح صادق	۱۲۹	لاڑکانہ اور مکہ مکرمہ میں وقت صبح صادق
۱۵۷	باب الاذان و الاقامۃ	۱۳۰	لاہور میں وقت صبح صادق
۲۷۵	بیٹھ کر اذان مکروہ تحریمی ہے	۱۳۱	قول شفیق احمر مفتی بہ ہے
۲۷۶	بدون رضا مؤذن اقامت کہنا	۱۳۲	بوقت طلوع نماز فجر صبح نہیں،
۲۷۷	بچے کے کان میں اذان کا وقت	۱۳۳	نماز فجر و عصر میں طلوع و غروب کا حکم
۲۷۸	بچے کے کان میں اقامت کہنا	۱۳۴	نماز فجر ابتداء طلوع تک پڑھی جاسکتی ہے
۲۷۹	اذان بلال و ابوام مکتوم کے درمیان فاصلہ	۱۳۵	بوقت طلوع سجدہ تلاوت
۲۸۰	اذان نو مولود میں بھی استقبال قبلہ اور دائیں بائیں التفات سنت ہے	۱۳۶	بعد نماز عصر سجدہ تلاوت جائز ہے
۲۸۱	اذان میں درود شریف، شہادت رسالت کی بجائے اذان کے بعد پڑھو	۱۳۷	اوقات مکروہہ میں نماز جنازہ
۲۸۲	مسجد میں جماعت کے بعد مفرد کے لئے اقامت کہنا مکروہ ہے	۱۳۸	نصف النہار شرعی و عرفی کی پہچان اور ان کے احکام
۲۸۳	نماز کے لئے مواقع اذان و اقامت کی تفصیل	۱۳۹	رمضان میں نماز مغرب میں تاخیر کرنا
۲۸۴	بدول اذان کے جماعت کرنا	۱۴۰	نماز کے بعد معلوم ہوا کہ وقت نکل چکا تھا
۲۸۵	اذان و اقامت کے لئے کوئی جگہ معین نہیں	۱۴۱	اوقات نماز کی تعیین گھنٹوں سے ممکن نہیں
۲۸۶	عورت بلا اقامت نماز پڑھے	۱۴۲	اوقات نماز کے نقشہ
۲۸۷	اجرت پر اذان و اقامت کا ثواب ملے گا یا نہیں؟	۱۴۳	نماز فجر کا مستحب وقت
		۱۴۴	طلوع کے بعد اور غروب قبل مکروہ وقت کی مقدار
		۱۴۵	مثیل ثانی تک تاخیر ظہر میں کراہت کی تحقیق
			جماعت عصر مثلین سے قبل ہو تو کیا کرے؟



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۸۳	بوقت اذان خاموش رہنا مستحب ہے	۲۸۳	مسجد کے اندر اذان دینا
۲۸۴	بوقت اذان کانوں میں انگلیاں نہ دیر میں مضائقہ نہیں	۲۸۴	اذان و اقامت کا صحیح طریقہ
۲۸۵	کلمات اذان میں تقدیر و تاخیر ہو جانا	۲۸۵	اذان و اقامت کی تکبیر میں رار پر پیش پڑھنا غلط ہے
۲۸۶	اذان سے کوئی کلمہ چھوٹ جائے تو اذان بول جائے	۲۸۶	بوقت اقامت ہاتھ باندھنا خلاف سنت ہے
۲۸۶	اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ چھوڑ دیا	۲۸۶	اذان کے بعد دُعا میں ہاتھ اٹھانا ثابت نہیں
۲۸۷	کلمہ اذان میں توقف کیا تو اعادہ مستحب ہے	۲۸۷	رسالہ
۲۸۷	اذان سے پہلے اعوذ باللہ اور بسم اللہ پڑھے	۲۸۷	ارشاد الانام بحواب ازالة الادلہ
۲۸۸	قاسم کی اذان و اقامت مکروہ تحریمی ہے	۲۸۸	باب استقبال القبلة
۲۸۸	ڈاڑھی کٹا نیوالے کی اذان و اقامت مکروہ تحریمی ہے	۲۸۸	حد الانحراف عن القبلة
۲۸۸	سو خور اور ڈاڑھی سنڈ اذان نہیں دے سکتا	۲۸۸	شکاگو کی سمت قبلہ
۲۸۹	بوقت اذان تلاوت چھوڑ دینا مستحب ہے	۲۸۹	ہوسٹن کی سمت قبلہ
۲۸۹	نابالغ کی اذان خلاف اولیٰ ہے	۲۸۹	نیویارک کی سمت قبلہ
۲۹۰	ایک شخص کا دو مسجدوں میں اذان دینا	۲۹۰	جہلم کی سمت قبلہ
۲۹۱	اذان میں لفظ "اللہ" کو زیادہ کہیں چھنا غلط ہے	۲۹۱	سمت قبلہ ٹورنٹو
۲۹۱	اذان قبل از وقت کا اعادہ ضروری ہے	۲۹۱	سمت قبلہ نیو برسی
۲۹۱	تہجد کے لئے اذان منسوخ ہے	۲۹۱	سمت قبلہ لندن
۲۹۱	اذان کے بعد مسجد سے جانا	۲۹۱	سمت قبلہ وینیک
۲۹۲	متعدّد اذانوں میں کس کا جواب دے؟	۲۹۲	استقبال حطیم سے نماز نہیں ہوگی
۲۹۲	اذان کے ساتھ جواب نہیں دیا تو بعد میں دے	۲۹۲	قبلہ معلوم نہ ہو تو کیا کرے؟
۲۹۲	متنفل کی اقامت مکروہ ہے	۲۹۲	مکہ مکرمہ میں استقبال کعبہ کا حکم
۲۹۳	لاؤ ڈا پسکر پر اذان میں بھی	۲۹۳	نماز کے اندر قبلہ سے سینہ پھر جانے کا حکم
۲۹۳	دائیں بائیں التفات سنت ہے	۲۹۳	رسالہ
۲۹۳	اقامت میں بھی دائیں بائیں التفات سنت ہے	۲۹۳	المشرقی علی المشرقی
۲۹۳	ریل گاڑی میں اذان کہنا	۲۹۳	ارشاد العابد الی تخریج الاوقات و توجیہ المساجد



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کتاب الطہارۃ

زبان سے وضو کی نیت کرنا مستحب ہے :

سوال : وضو کرتے وقت جو نیت کرتے ہیں زبان سے کرنا ثابت ہے یا نہیں ؟ بیٹو! توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصَّوْب

مستحب ہے۔ قال فی التَّوْبِ من اَدَابِهِ الْجَمْعُ بَيْنَ نِيَّةِ الْقَلْبِ وَفِعْلِ اللِّسَانِ وَفِي الْمَشْهُورِ هَذِهِ رَتْبَةٌ وَسَطِيٌّ بَيْنَ مَنْ سَنَّ التَّلَفُظَ بِالنِّيَّةِ وَبَيْنَ مَنْ كَرِهَهُ لِعَدَمِ نَقْلِهِ عَنِ السَّلَفِ (رد المحتار ص ۱۸۸) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۸ رمضان سنہ ۱۴۳۳ھ

بدون نیت نہانے سے وضو ہو جائے گا :

سوال : بغیر کسی نیت کے یونہی نہالیا جائے یا سمندر میں شیر لیا جائے تو کیا وضو خود بخود ہو جائیگا ؟ اگر ہو جائیگا تو کیا سر کا مسح بھی ہو جائیگا ؟ بیٹو! توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصَّوْب

وضو مع مسح صحیح ہو جائیگا، البتہ بدون نیت کے ثواب نہیں ملیگا۔ قال فی العلائق وصرحوا بانہ بدوہا لیس بعبادة وفي الشامية ای الوضوء بدون النية ليس عبادة وذلك كان خل الماء صدقاً او مختاراً القصد التبرؤ او لمجرد ازالة الوسخ كما في الفتح (رد المحتار ص ۹۹ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۱ جمادی الآخرہ سنہ ۱۴۳۳ھ

وضو سے قبل اعوذ باللہ پڑھنا :

سوال : وضو سے قبل اعوذ باللہ المسک پڑھنا مستحب جاز ہے یا نہیں ؟ بیٹو! توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصَّوْب

وضو سے قبل بسم اللہ پڑھنا سنت ہے۔ بسم اللہ سے قبل اعوذ باللہ پڑھنے کا بھی ضعیف قول ہے



راجح یہی ہے کہ نہ پڑھے۔ قل فی الشامیۃ ، وقیل الا فضل بسم اللہ الرحمن الرحیم بعد التوضؤ  
وفی المجتبیٰ یجمع بینہما (رد المحتار ص ۱۱ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۱۰ھ

وضو میں ہر عضو پر بسم اللہ پڑھنا :

سوال : وضو میں ہر عضو پر بسم اللہ پڑھنا مستحب ہے یا نہیں ؟ بیتواتو جروا  
الجوبک باسم ملہما الصوبک

وضو میں صحیح حدیث سے صرف یہ دعا ثابت ہے :

اللہم اغفر لی ذنبی ووسع لی فی داری وبارک لی فی رزقی۔

کتب فقہ میں یہ دعائیں بھی منقول ہیں :

① ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ العظیم والحمد للہ علی دین الاسلام۔

② ہر عضو پر کلمہ شہادت۔

③ ہر عضو پر درود شریف۔

④ کلی کرتے وقت اللہم اعنی علی تلاوت القرآن و ذکرک و شکرک و حسن عبادتک۔

⑤ ناک میں پانی ڈالتے وقت اللہم ارحمنی رائحة الجنة ولا ترحمنی رائحة النار۔

⑥ چہرہ دھوتے وقت اللہم بیض وجہی یوم تبيض وجوه وتسود وجوه۔

⑦ دایاں ہاتھ دھوتے وقت اللہم اعطنی کتابی بيمينی وحاسبتی حسابا یسیرا۔

⑧ بایاں ہاتھ دھوتے وقت اللہم لا تعطنی کتابی بشمالی ولا من وراء ظہری۔

⑨ سر کے مسح کے وقت اللہم اظنی تحت عرشک یوم لا ظل الا ظلك عرشک۔

⑩ کانوں کے مسح کے وقت اللہم اجعلنی من الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ۔

⑪ گردن کے مسح کے وقت اللہم اعتق رقبتی من النار۔

⑫ دایاں پاؤں دھوتے وقت اللہم ثبت قدمی علی الصراط یوم تزل الاقدام۔

⑬ بایاں پاؤں دھوتے وقت اللہم اجعل ذنبی مغفورا وسیعی مشکورا وتجارقی لن تبور۔

ان میں سے کوئی دعا بھی کسی صحیح روایت سے ثابت نہیں، اور ضعیف حدیث پر عمل کرنے

کے جواز کی تین شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ اسکو سنت نہ سمجھے (رد المحتار ص ۱۱ ج ۲)

اس زمانہ میں غلبہ جہالت کی وجہ سے عوام بلکہ اکثر خواص بھی سنت سمجھنے لگے ہیں، لہذا



اس سے احتراز کرنا چاہئے۔

علاوہ ازیں ان دعاؤں میں مشغولیت صحیح حدیث سے ثابت مسنون دعا "اللہم اغفر لی ذنبی" کے ترک بلکہ اس سے اعراض کو مستلزم ہے۔ واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم۔ ۲۵ زوی الحجہ سنہ ۱۳۸۶ھ گھر سے وضو کر کے مسجد میں آنا افضل ہے :

سوال: زید کتا ہے کہ مسجد میں آکر وضو کرنے کے بجائے گھر سے وضو کر کے آنا زیادہ ثواب ہے، کیا زید کا یہ قول صحیح ہے؟ بیٹو! تو جروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

زید کا قول صحیح ہے، گھر سے وضو کر کے مسجد کی طرف آنے کی فضیلت احادیث میں آئی ہے عن ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صلوة الرجل فی الجماعة تصغف علی صلوة فی بیتہ وسوقہ خمساً وعشرین ضعفًا و ذلک انہ اذا توضأ فاحسن الوضوء ثم خرج الی المسجد لا یخرجہ الا القلوة لم یحط خطوة الا رفعت لہ بها درجۃ و حط عنہ بها خطیئة فاذا صلی لم تزل الملائکۃ تصلی علیہ ما دام فی مصلاہ اللہم صل علیہ اللہم ارحمہ ولا یزال احدکم فی صلوة ما انتظر الصلوة (متفق علیہ) وعن ابی امامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من خرج من بیتہ متطہرا الی صلوۃ مکتوبۃ فاجرہ کاجر الحاج المحرم ومن خرج الی تسبیح القضی لا ینصبہ الا ایاہ فاجرہ کاجر المعتمر و صلوۃ علی اثر صلوۃ لا لغوبینہما کتاب فی علین (رواہ احمد و ابوداؤد) وعن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ (فی حدیث طویل) و ما من رجل یتطہر فیمسح الطہور ثم یعد الی مسجد من ہذہ المساجد الا کتب اللہ لہ بكل خطوة یخطوها حسنة و رفعہا درجۃ و حط عنہ بها سیئة (رواہ مسلم)

و عن سہل بن حنیف مرفوعاً من تطہر فی بیتہ ثم اتی مسجد قباء فصلی فیہ صلوۃ کازلہ کاجر عورۃ (ابن عقیل) بھی گھر سے وضو کر کے مسجد کی طرف چلنے کی فضیلت ظاہر ہے اسلئے کہ اس میں مسجد اور جماعت کا احترام ہے۔ کوئی شخص کسی دربار میں حاضر ہونا چاہے تو اس کی عظمت کا تقاضا ہے کہ گھر سے صاف ستھرا ہو کر چلے، نہ یہ کہ دربار میں پہنچ کر پانی تلاش کرے، یہ دربار کی عظمت کے خلاف ہے، جیسا کہ حرم میں داخل ہونے والے کے لئے مواقیت سے احرام باندھنے کے حکم سے بھی بیت اللہ کی عظمت کا اظہار مقصود ہے۔



اس سے ثابت ہوا کہ آجکل مساجد میں جا کر وضو کر نیکاً جو عام دستور ہو گیا ہے یہ درست نہیں البتہ مسافر یا معذور وغیرہ کے لئے کوئی مضائقہ نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۲۴ ربیع الآخر سنہ ۱۴۰۷ھ ہجری

## تحقیق مسح گردن

سوال: روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ گردن کا مسح کانوں سے پہلے سر کے ساتھ کرنا چاہیے حتیٰ بلغ القفا کے الفاظ عام روایات میں ہیں اور کتب فقہ میں کانوں کے بعد مسح گردن تحریر ہے۔ پس صورت تطبیق کیا ہوگی؟ بینوا تو جروا

### الجَوْبُ وَمِنْهُ الصَّنَدُ وَالْقَوْدُ

حتیٰ بلغ القفا کے الفاظ سے مسح رقبہ ثابت نہیں ہوتا۔ قفا اور رقبہ میں فرق ہے۔ قفا سر کا جزو ہے اور رقبہ مستقل عضو ہے۔ بالفرض قفا بمعنی رقبہ لے لیا جائے تو بھی اس پر قصد مسح کرنا ثابت نہیں ہوتا بلکہ بغرض استیعاب رأس ہوا ہے۔ مسح رقبہ کے اثبات پر حضرت مولانا عبدالحی صاحب لکھنوی قدس سرہ کا رسالہ ”تحفة الطلبة فی تحقیق مسح الرقبۃ قابل قدر ہے۔ اس میں مندرجہ ذیل روایات بھی ہیں۔

- ① ذکر ابن السکین فی کتاب الحروف حدیث مصرف بن عمرو یبلغ بہ عمرو بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم توضأ فمسح لحيته وقفاہ -
- ② روی ابو نعیم فی تاریخ اصبهان من حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من توضأ ومسح عنقه وقی الغل یوم القيامة -
- ③ روی الدیلمی فی مسند الفردوس من حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما

مسح الرقبۃ امان من الغل یوم القيامة ۲

- ④ روی ابو عبید فی کتاب الطہور عن عبد الرحمن بن مہدی یبلغ بہ موی بن طلحة رضی اللہ تعالیٰ عنہ انه قال من مسح قفاہ مع رأسه وقی الغل یوم القيامة قال لعینی فی شرح الهدایۃ ہذا ان کان موقوفاً لکن لہ حکم الرفع لانہ لا مجال للرأی فیہ انتہی
- ⑤ حکى ابن ہمام من حدیث وائل فی صفۃ وضوء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم مسح علی رأسہ ثلاثا وظاہر اذنیہ ثلاثا وظاہر رقبۃہ الخ رواہ الترمذی -

وقال قدس سرہ فی حاشیۃ رسالۃ المذکورۃ (قولہ رواہ الترمذی) ہکذا ذکر فی الفتح وتبعہ الشیخ الدہلوی



فی شرح سفر السعادة لکنی لم اجدہ فی النسخ المتداولة من جامع الترمذی و ذکر العینی فی البناية والجمال الزیلعی فی تخریج احادیث الهدایة المسحی بنصہ الراية وابن حجر العسقلانی فی ملخص تخریج الزیلعی المسحی بالدرایة ہذا الروایة مسنداً الى البزار ۵۔  
ان روایات کی سند میں اگرچہ کلام ہے مگر فضائل میں ضعیف روایت پر بھی عمل جائز ہے۔ نیز تعدد طرق کی وجہ سے روایت میں قوت آجاتی ہے اگرچہ ہر سند ضعیف ہو۔  
رسالہ مذکورہ میں حتی بلغ القفا اور حتی بلغ القذال والی روایات بھی ہیں، مگر ان سے استدلال تمام نہیں کما مٹا مذکورہ بالا روایت میں سے روایت اولیٰ وابعہ میں بھی اگرچہ قفا کا ذکر ہے مگر اسے مستقلاً ذکر کرنے سے ظاہر ہے کہ اس سے مسح رقبہ ہی مراد ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سلخ جمادی الآخرہ سنہ ۱۴۹ھ

وضو میں انگلیوں کا خلال سنت مؤکدہ ہے :

سوال : وضو میں انگلیوں کا خلال کرنا سنت مؤکدہ ہے یا نہیں؟ اور سنت مؤکدہ کا ترک گناہ صغیرہ ہے یا کبیرہ؟ وضو میں خلال کا ترک کرنا مکروہ تحریمی ہے یا تنزیہی؟ بینوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصواب

سنت مؤکدہ ہے اور بلا عذر مع الاصرہ ترک کرنا مکروہ تحریمی ہونے کی وجہ سے گناہ کبیرہ ہے  
قال فی شرح التنویر و تخیل (الاصابع) الیدین بالتشبیہ والرجلین بمختصر ید الیسری  
بادیاً مختصر رجل الیمنی و ہذا بعد دخول الماء خللاً لها فلو منضمة فرض قال فی الشامیة  
(قوله و تخیل (الاصابع) ہو سنة مؤكدة اتفاقاً سراج (رد المحتار ص ۱ ج ۱) وفي موضع  
آخر منه فی الحدیث من ترك سنة لم ينل شفاعتي فترك السنة المؤكدة قريب من المحرم  
قال ابن عابدین تحت (قوله وفي الزیلعی) ومقتضاها ان ترك السنة المؤكدة مكروه تحريماً  
لجعلہ قريباً من المحرم والمراد بها سنن الهدی كالجماعة والاذان والاقامة فان تاركها  
مضلل مملوم والمراد الترك على وجه الاصرار بلا عذر (رد المحتار ص ۲ ج ۵) وفي واجباً الصلوة  
ولها واجبت لا تقصد بتركها وتعاد وجوباً في العمد والسهو وان لم يعدها يكون فاسقاً اثماً  
قال لثامی (قوله يكون فاسقاً) اقول صرح العلامة ابن نجيم فی رسالته المولفة فی بيلك المعاصی  
بان كل مكروه تحريماً من الصغائر وصرح ايضاً بانهم شرطوا الاسقاط العدالة بالصغيرة الادلة  
عليها (رد المحتار ص ۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵ جمادی الآخرہ سنہ ۱۴۸ھ



وضو میں ولا اور ہر عضو پر دُعا :

سوال : وضو میں جلدی کرنا مستحب ہے یا نہیں ؟ اگر مستحب ہے تو ہر عضو دھوتے وقت بسم اللہ، کلمہ شہادت اور ہر عضو کے لئے مستقل ماثور دُعا، ہر عضو دھونے کے بعد درود شریف، علاوہ انہیں دُعا رَبِّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي اکیسے پڑھ سکتا ہے ؟ بیٹو! تو جردا ۔

### الجواب باتم فہم الصواب

وضو اور غسل میں ولا سنت ہے، یعنی اتنی تاخیر نہ کرے کہ معتدل ہوا میں دوسرا عضو دھونے سے قبل پہلا عضو خشک ہو جائے، اسی طرح مسح کے بعد اور تیمم میں اتنی دیر کرنا کہ اس وقت اگر کوئی عضو دھویا ہوتا تو وہ خشک ہو جانا خلاف سنت ہے۔ کذا حرم العلامة ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ وقال فاغتنم هذا التحريم (رد المحتار ص ۱۱ ج ۲) ولا کی تعریف مذکور کے تحت اتنے وقت میں تو بہت کچھ پڑھ سکتا ہے، علاوہ ازیں کتب فقہ میں ان دعاؤں میں سے کوئی ایک پڑھنا مذکور ہے، اور حقیقت یہ ہے کہ اللھم اغفر لی ذنبی الخ کے سوا کوئی دُعا بھی کسی صحیح حدیث سے ثابت نہیں، فضائل میں کسی ضعیف حدیث پر عمل کر کے جواز کی شرائط میں سے ایک شرط یہ بھی ہے کہ اسے سنت نہ سمجھا جائے، اس زمانہ میں غلبہ جہالت کی وجہ سے لوگ سنت سمجھنے لگتے ہیں، لہذا ایسے امور سے احتراز کرنا چاہیے ۔

قال فی الشامیۃ تحت (توہ والنسیمیۃ کما مر) فصل مجموع ما ینکر عند کل عضو التسمیۃ والشہادۃ والدعاء والصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم لکن قال صاحب المہدایۃ فی مختاراتہ النوازل ویسمی عند غسل کل عضو ویدعو بالداء الماثور فیہ او یدعو کلمۃ الشہادۃ او یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فاقی فی الجمیع باولکن رأیت فی المحلیۃ عن المختارات ویدعو بالواو وباو فی البواقی فلیراجع (رد المحتار ص ۱۱ ج ۱) وقال العلامة الرافعی رحمہ اللہ تعالیٰ راجعت النوازل فرأیتہ عبر باو فی جمیع المعاصی، (التحجیر المختار ص ۱ ج ۱)

وفی هذا البحث من العلائقۃ قال محقق الشامیۃ الرضوی فیعمل بہ فی فضائل الاعمال وان انکرہ النووی (فائدہ) شرط العمل بالحدیث الضعیف عدم شدۃ ضعفہ وان یدخل تحتہ اصل عام وان لا یعتقد سنیۃ ذلک الحدیث (رد المحتار ص ۱۱ ج ۲)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم — ۲۸ شعبان ۸۷ھ



مسوک کا ایک بالشت ہونا مستحب ہے :

سوال : ایک بالشت سے کم شروع میں مسوک کا استعمال کرنا درست ہے یا نہیں ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

شروع ہی سے ایک بالشت سے کم مسوک بنانا خلاف استحباب ہے۔ استعمال کے بعد کم ہو جائے تو کچھ حرج نہیں۔ ما فی العلانیۃ وندبہ امسا کہ بیمنہ وکونہ لینا مستویاً لا اعتد فی غلظ المحصر و طول شبر و فی الشامیۃ (قولہ و طول شبر) الظاہر اندہ فی ابتداء استعمالہ فلا یضر نقبہ بعد ذلک بالقطع منہ لتسویۃ تأمل و هل المراد شبر المستعمل او المعتاد الظاہر الثاني لانہ محمل الاطلاق غالباً رد المحتار ص ۱۷۱ ایسے مستحبات عموماً سہولت وغیرہ پر مبنی ہوتے ہیں انہیں حکم شرعی نہ سمجھنا چاہئے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۱۴ رجب سنہ ۱۴۰۶ ہجری

اعضاء وضو کو تین بار سے زیادہ دھونا :

سوال : وضو میں بعض لوگ تین بار کہنی تک ہاتھ دھو کر پھر تین بار پانی بہاتے ہیں تو یہ چھ مرتبہ ہو گیا، وضو میں یہ فعل درست ہے یا مکروہ یا ناجائز اور اس طرح کرنا چھ مرتبہ سمجھا جائیگا یا تین مرتبہ۔ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر تین سے زائد اس اعتقاد سے دھورہا ہے کہ یہ ثواب یا سنت ہے تو مکروہ تحریمی ہے۔ اور اگر یہ اعتقاد نہیں مگر بدن کسی داعیہ کے کر رہا ہے تو عیبت ہونے کی وجہ سے مکروہ تنزیہی ہے، اور اگر بھی ازالہ شک اور طمانینت قلب کی خاطر تین سے زیادہ بار دھولیا تو کوئی کراہت نہیں، البتہ مسجد اور مدرسہ کے وقف پانی سے تین بار سے زیادہ دھونا حرام ہے۔ قال فی شرح التہذیب والاسراف ومنہ الزیادۃ علی التلب فیہ تحریماً لوبیاء النہر والمملوئ لہ اما الموقوف علی من یتطہر بہ ومنہ ماء المداہر فحرام وقال فی الشامیۃ (قولہ والاسراف) ای مان یستعمل منہ فوق الحاجۃ الشرعیۃ لما اخرج ابن ماجہ وغیرہ عن عبد اللہ بن عمرو بن العاص ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر بسعد وهو ینویناً فقال ما هذا السرح فقال فی الوضوء اسراف فقال نعم وان کنت علی نہر جارحلیہ (قولہ ومنہ) ای من الاسراف الزیادۃ علی الثلاث ای فی الخسلات مع اعتقاد ان ذلک هو السنۃ لما قد منا من ان الصحیح ان النہی محمول علی ذلک فاذا لم یعتقد ذلک وقصد الطمانینۃ عند التلب او یصاہ



الوضوء علی الوضوء بعد الفراغ منه فلا کراہۃ کما مترقہ برة اھ واما الکراہۃ الترتیبیۃ  
فذلک کراہتہ قولہ تحریمًا (رد المحتار ص ۱ ج ۱) فقط والشرع تعالیٰ اعلم

۱۲ ربیع الآخر سنہ ۹۰ ھ

وضو میں ڈاڑھی کے بالوں کا ترک کرنا :

سوال : وضو کے درمیان اگر ڈاڑھی کے بالوں میں کچھ خشکی رہ جائے تو وضو ہو جائیگا؟  
بیٹنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر ڈاڑھی اتنی ہلکی ہو کہ اس میں سے چہرے کی کھال نظر آتی ہو تو کھال تک پانی پہنچانا ضروری  
ورنہ نہیں۔ بال جو چہرے کی حد کے اندر ہیں ان کا دھونا فرض ہے اور جو ٹھوڑی سے نیچے لٹک رہے ہیں  
ان کا دھونا ضروری نہیں اولیٰ ہے۔ لکن فرض عند الشافعی رحمہ اللہ تعالیٰ قال فی شرح التنبیہ  
لا خلاف ان المسترسل لا یجب غسلہ ولا مسحہ بل یسن وان الخفیۃ الیٰ تری بشرتھا یجب  
غسل ما تحتھا کذا فی النہر۔ وفی الشامیۃ (قولہ ان المسترسل) ای الخارج عن دائرة الوجه  
وفسره ابن حجر فی شرح المنہاج بما لومد من جھۃ نزولہ لمخرج عن دائرة الوجه وعلى هذا فالنابت علی  
اسفل الذقن لا یجب غسل شیء عنہ لانه بمجرد ظهورہ یخرج عن حد الوجه لان ذلک جھۃ  
نزولہ وان کان لومد الی فوق لا یخرج عن حد الجھۃ وکذا النابت علی اطراف الخد  
من اللحیۃ واما النابت علی الخدین فیمجب غسل ما دخل منه فی دائرة الوجه دون الزائد  
علیہا (قولہ بل یسن) ای المسح لکونه الاقرب لمرجع الصمیر وعبارة المنیۃ صریحۃ فی ذلک  
کذا فی فتح (رد المحتار ج ۱ ص ۹۷) فقط والشرع تعالیٰ اعلم

۳ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۳ ھ

وضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھنا :

سوال : وضو کرنے کے بعد آسمان کی طرف دیکھنے کا کیا حکم ہے؟ بیٹنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھتے وقت آسمان کی طرف دیکھنا حضور اکرم صلی اللہ  
علیہ وسلم سے ثابت ہے، کافی روایت ابن داؤد -

وقال العلامة ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ تحت (قولہ وان یقول بعداً) وزاد فی

المنية ايضاً وان يقول بعد فراغه سبحانه اللهم وبحمدك اشهد ان لا اله الا انت  
استغفرک وانتوب اليک واشهد ان محمداً عبدک ورسولک ناظر الى السماء (رد المحتار ص ۹۵)  
(اس سے رجوع کی تفصیل تتمہ میں ہے) فقط والله تعالى اعلم

۵ صفر سنہ ۸۴ ہجری

حالتِ وضو میں قبلہ کی طرف تھوکنا :

سوال : قبلہ رخ بیٹھ کر وضو کرتے ہیں تو اس صورت میں تھوکتے بھی ہیں۔ ویسے قبلہ کی  
طرف تھوکنے سے لوگ منع کرتے ہیں اس کی کیا حیثیت ہے؟ بیٹھا تو جردا

الجواب باسم ملہم الصواب

قبلہ کی طرف تھوکنا مکروہ ہے۔ اگر قبلہ کی طرف منہ ہو مگر نیچے زمین کی طرف تھو کے تو اس  
میں کوئی کراہت نہیں، چنانچہ حدیث میں ہے کہ نماز میں تھوکنے کی ضرورت پیش آئے تو پاؤں کے  
نیچے تھوک دے، حالانکہ اس وقت نمازی قبلہ رخ ہے اس کے باوجود نیچے کی طرف تھوکنے کی اجازت  
دی گئی ہے۔ فقط والله تعالى اعلم

۱۵ رجب سنہ ۹۲ھ

جس کے ہاتھ کٹے ہوئے ہوں وہ وضو کیسے کرے؟ :

سوال : اگر کسی شخص کے ہاتھ کٹے ہوئے ہوں وہ نماز کے لئے وضو کیسے کرے؟ بیٹھا تو جردا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اعضاء وضو پر پانی بہا لے۔ اگر اس پر قدرت نہ ہو تو تیمم کرے۔ اگر ہاتھوں پر زخم ہوں  
یا بازو پورے کٹے ہوں اور چہرے پر کسی طرح پانی بہانے کی قدرت بھی نہ ہو تو چہرے کو زمین یا  
دیوار وغیرہ سے تیمم کی نیت سے مل لے، اگر چہرے پر زخم وغیرہ کی وجہ سے اس پر بھی قادر نہ ہو تو ہاتھ  
طہارت کے ہی نماز پڑھتا رہے۔ قال فی التذویر مقطوع الیدین والرجلین اذا کان بوجہ  
جراحة یصلی بغیر طہارة ولا یعید علی الاصح۔ وفي الشامية (قوله وبوجہ جراحة)  
والا مسحہ علی التراب ان لم یکنہ غسلہ (رد المحتار ص ۲۳) فقط والله تعالى اعلم

۲۲ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

جرمانہ کے ٹوٹے سے وضو کرنا :

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین مندرجہ ذیل مسئلہ کے متعلق۔



جملہ بیخ صاحبان نے کسی دنیوی یا دینی تصور پر زید پر یہ جرم نہ کیا کہ مسجد میں بیٹل  
عدو لوٹے خرید کر لوگوں کے وضو کے لئے رکھ دو۔ تو اب سوال یہ ہے کہ جرم نہ تو خفیہ کے  
نزدیک ناجائز ہے مگر اب جو زید پر جرم نہ ہوا اور اس نے لوٹے رکھ دیے تو ان لوٹوں سے  
وضو کرنا بھی جائز ہے یا نہیں؟ اور جو اس وضو سے نماز پڑھی ہے یہ نماز بلا کراہت  
درست ہوگی یا نہیں؟ یتنوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر زید لوٹے رکھنے پر بشرح قلب راضی ہو جائے، تو ان لوٹوں کا استعمال جائز ہے ورنہ نہیں،  
بدوں رضائے دیدان لوٹوں سے وضو کرنا اگرچہ گناہ ہے مگر وضو ہو جائے گا اور نماز بلا کراہت  
صحیح ہو جائے گی، صرف لوٹوں کے استعمال کا گناہ ہوگا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۲ ذی قعدہ سنہ ۱۳۸۶ھ

نماز جنازہ یا سجدہ تلاوت کے لئے وضو کیا تو اس سے نماز پڑھ سکتا ہے :  
سوال : نماز جنازہ یا سجدہ تلاوت کے لئے وضو کیا تو اس سے نماز پڑھنا جائز ہے یا  
نہیں؟ یتنوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصواب

جائز ہے بلکہ پانی نہ ملنے یا مرض کی وجہ سے نماز جنازہ کے لئے تیمم کیا ہو تو اس سے بھی دوسری  
نماز پڑھنا جائز ہے۔ قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قوله بخلاف صلوة جنازة) ای فان  
تیممها تجوز بہ، سائر الصلوات لکن عند فقد الماء واما عند وجودہ اذا خاف فوقها فانما  
تجوز بہ الصلوة علی جنازة اخرى اذ لم یکن بینہما فاصل کما مر ولا یجوز بہ غیرہا من  
الصلوات افادہ ح (رد المحتار ج ۲ ص ۱۶۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ صفر سنہ ۱۴۰۰ھ، جری

اخبار میں لکھی ہوئی آیات قرآن کو بے وضو چھونا :

سوال : اخبار کے جس صفحہ پر آیت قرآنی لکھی ہو اس کو بے وضو ہاتھ لگانا کیسا ہے؟ یتنوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصواب

جہاں آیت قرآن لکھی ہو صرف اس جگہ بے وضو ہاتھ لگانا منع ہے، دوسرے مواضع کو ہاتھ  
لگانا جائز ہے، البتہ اگر چھوٹی سے چھوٹی آیت یعنی چھ حروف سے بھی کم ہو تو ایک قول کے مطابق اس پر

بھی ہاتھ لگانے کی گنجائش ہے۔ قال فی شرح التنویر ویحرم بہ ای بالاکبر وبالا صغیر مص مصحف ای مافیہ آیۃ کدرہم وجدار وفی الحاشیۃ تحت (قوله ای مافیہ آیۃ الخ) لکن لا یحرم فی غیر المصحف الا المکتوب ای موضع الکتابۃ کذا فی باب المحیض من البحر وقید بالآیۃ لانہ لو کتب ما دونہا لا یکرہ مسہ کما فی حیض القہستانی وینبغی ان یجری ہنا ما جری فی قراءۃ ما دون آیۃ من الخلاف والتفصیل المارین ہنا بالاولی لان المس یحرم بالحدث ولو اصر بخلاف القراءۃ فکانت دونہ تأمل (رد المحتار ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ رجب سنہ ۹۲ھ

قرآن کے ٹیپ یا پلیٹ کو بے وضو ہاتھ لگانا :

سوال : فونو گرام یا ریڈیو میں تلاوت قرآن شریف کرائی جاتی ہے اور جو پلیٹ یا ٹیپ ریکارڈ میں قرآن شریف ہے ان کو بے وضو یا جنابت کی حالت میں چھونا اور سجدہ تلاوت وغیرہ میں قرآن کریم کی طرح حکم ہے یا نہیں ؟ بیّنوا توجروا  
الجواب باسم ملہم الصواب

ریڈیو میں اگر آیت سجدہ پڑھی گئی تو سامع پر سجدہ واجب ہوگا۔ پلیٹ یا ٹیپ ریکارڈ میں نہ قرآن کریم کی کتابت ہے اور نہ ہی اسکی آواز قرآن کی آواز ہے بلکہ صدائے بازگشت کی طرح آواز کی نقل ہے لہذا اسکے احکام قرآن کریم جیسے نہیں، اسے بے وضو چھونا جائز ہے اور سجدہ کی آیت سننے سے سجدہ واجب نہ ہوگا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۹ صفر سنہ ۹۴ھ، بحری

بے وضو قرآن کے خالی صفحہ کو ہاتھ لگانا جائز نہیں :

سوال : بلا وضو قرآن کریم کے اس صفحہ کو ہاتھ لگانا جہاں قرآن کریم کی آیت نہ لکھی ہو جیسا کہ قرآن کریم میں اوپر کے صفحہ پر آیت قرآنی کے حروف نہیں ہوتے اسکا شرعاً کیا حکم ہے ؟ بیّنوا توجروا  
الجواب باسم ملہم الصواب

قرآن کریم کے خالی صفحہ کو بھی بے وضو چھونا جائز نہیں، بلکہ جلد پر بھی ہاتھ لگانا منع ہے قال فی التنویر ویحرم بہ ای بالاکبر وبالا صغیر مص مصحف الا بغلاف متج (رد المحتار ج ۱) وفی المحیض منہ ومسہ الا بغلافه وفی الشرح المنفصل عنہ وفی الحاشیۃ (قوله و



مسہ) ای القرآن ولو فی لوح اودرہم اوحائط لکن لا یمنع الا من مس المکتوب بخلاف  
المصحف فلا یجوز من المجلد وموضع البیاض منه (ردالمحتار ص ۱۷۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۲۸ رجب سنہ ۱۲۹۶ھ

روغن چھڑائے بغیر وضو نہ ہوگا :

سوال : جو لوگ رنگریزی کا کام کرتے ہیں یا تارکول (ڈانبر) کا کاروبار کرتے ہیں ان کے  
متعلق یہ امر دریافت طلب ہے کہ رنگ یا تارکول جو انکے ہاتھ پیر وغیرہ پر لگے ہوتے ہیں  
یہ دھونے سے صاف نہیں ہوتے اور وضو کرنے سے انکے نیچے پانی نہیں جاتا تو کیا انکے  
ہاتھوں پر لگنے کی صورت میں ان کا وضو ہو جائے گا؟ یتنوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصواب

رنگریز جو کپڑا رنگنے کا کام کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر جو رنگ لگا ہوتا ہے اُسے اتارنے  
کی ضرورت نہیں۔ البتہ لکڑی اور لوست وغیرہ پر کرنے کا چپکنے والا روغن اگر جم گیا تو اُسے اُتارے بغیر  
وضو نہ ہوگا۔ ہاں اگر ایسے روغن کی نہ نہیں جی صرف رنگ نظر آتا ہے تو وضو ہو جائیگا اسلئے کہ  
یہاں پانی کے پہنچنے سے کوئی مانع نہیں۔ قال فی شرح التنویر لا یمنع ما علی ظفر صیانم ولا طعام  
بین اسناتہ اوسنہ المجوف بہ یفق وقیل انہ صلبا منہ وهو الاصح وفي الشامیۃ (قولہ هو الاصح)  
صرح بہ فی شرح المنیۃ وقال لا امتناع نفوذ الماء مع عدم الضرورة والخرج ۱۵ (ردالمحتار ص ۱۷۲)  
فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲ شعبان سنہ ۱۲۹۵ ہجری

شرمگاہ میں انگلی داخل کر کے نکالنے سے وضو ٹوٹ گیا :

سوال : زیہ نے اپنی زوجہ کی شرمگاہ میں سح کپڑے کے یا بغیر کپڑے کے انگلی داخل کی تو زوجہ  
کا وضو ٹوٹ گیا یا نہیں؟ یتنوا تو جروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

وضو ٹوٹ گیا خواہ انگلی پر کپڑا ہو یا نہ ہو۔ اسلئے کہ جب انگلی نکلتی ہے تو اس پر نجاست ضرور  
لگی ہوگی اور خروج نجاست ناقض وضو ہے۔ البتہ اگر انگلی فسر ج داخل یعنی گول سوراخ کے اندر  
نہیں گئی تو وضو نہیں گیا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۵ رذی الحجہ سنہ ۱۲۹۶ ہجری

زکام اور زرد کے پانی کا حکم :

سوال : زکام کی حالت میں ناک سے پانی بہتا ہے کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟  
بیٹھا تو جبروا،

الجواب باسم ملہم الصواب

فی الدال المختار فی مباحث المعذور وصاحب عذر من بہ سلس بول (الی ان قال)  
او بعینہ رمد او عمش او غریبہ وکذا اکل ما ینخرج بوجع ولو من اذن وندی وندرة وقال  
فی الشامیۃ (قوله وکذا اکل ما ینخرج بوجع) ظاهرہ لا یعم الا فہ اذا زکم طرد المختار ص ۲۲ ج ۱  
عبارت بالا سے معلوم ہوا کہ زکام کی وجہ سے جو پانی ناک سے بہتا رہتا ہے ناقض وضو ہے،  
اور جس شخص کو ایسا زکام ہو وہ معذور ہے اس پر احکام معذور جاری ہونگے۔

علامہ شامی نے لکھے صرحا بان ماء فم النائم طاهر ولو منتنًا فتمل سے اشکال وارد  
کیا ہے اسکا جواب یہ ہے کہ مارفم بسبب علت نہیں ہوتا اور مار الزکام للعلۃ ہوتا ہے یہ فرق  
ظاہر بھی ہے اور علامہ رافعی نے التحریر المختار میں اس کی تصریح بھی کی ہے۔ ونصہ وقوله لکن  
صرحوا بان ماء فم النائم (ای مقتضی ما صرحوا ان لا یكون الزکام ناقضًا بالاولی لا تبعاعہ  
من الرأس الذی لیس محل النجاسة وانبعاث الاول من الجوف الذی محلها لکن یفرق  
بینہما بان الزکام خارج بعلۃ بخلاف ماء فم النائم ولو منتنًا (التحریر المختار ص ۲۲ ج ۱)  
وجہ ضروری نہیں بسبب علت خروج مارفم ہے اور ناقض وضو کہما فی الشامیۃ تحت القول  
المذکور۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۳ رذی قعدہ سنہ ۱۴۸۳ھ

اصلاح مسئلہ بالا :

نظر فائر سے معلوم ہوتا ہے کہ مار زرد و مار زکام ناقض نہیں اسلئے کہ منہ کی طرح ناک اور  
آنکھ اصلی رطوبت کا محل ہے، منہ میں زخم ہونے کی صورت میں جب تک پیپ کا یقین یا خون  
نظر نہ آئے اسوقت تک لعاب ناقض نہیں اگرچہ عارض کی وجہ سے لعاب کثرت سے بہے، یہی حکم  
ناک، کان اور آنکھ کا ہونا چاہیے، ماہرین فن ڈاکٹروں سے تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ زکام اور زرد  
کے پانی کا زخم کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۶ شوال سنہ ۱۴۹۳ھ



پاخانہ کے مقام سے کپڑا نکلنا ناقض وضو ہے :

سوال : اگر دوران نماز میں پاخانہ کے مقام سے کپڑا باہر نکل آئے تو نماز یا وضو ٹوٹ جائیگا یا نہیں ؟ بیٹو! جوہر وا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

وضو ٹوٹ جائے گا لہذا نماز نہ ہوگی ۔ کما فی نواقض التہذیب وریح اودودۃ اوحصاة

من دبر (رد المحتار ص ۱۲۱ ج ۱) فقط والله تعالیٰ اعلم

۲، ذی قعدہ سنہ ۱۳۹۱ھ

نوم قاعد کے ناقض وضو ہونے کی صورتیں :

سوال : بیٹھ کر سونے کی کونسی صورتیں ناقض وضو نہیں ، انکی تفصیل مطلوب ہے ؟ بیٹو! جوہر وا

الجواب باسم ملہم الصواب

قال فی الدار (نوم یزید مسکنة) ای قوۃ الماسکۃ بحیث تزول مقعدۃ من

الارض وهو النوم علی احد جنبیه اودرکیہ اوقفاہ اوجھہ و (الا) یزید مسکنة (لا)

ینقض وان تعمدة فی الصلاة او غیرہا علی المختار کالنوم قاعدًا اولو مستند الی مالوازل

لسقط علی المذہب وساجد علی الهيئة المسنونة ولو فی غیر الصلاة علی لمعتمد ذکرة الحاکم و

متورکا ومحبتیاً ورأسه علی ركبتيه او شبه المنکب (الی قوله) ولو نام قاعدًا یتمايل فقط ان

انتبه حین سقط فلا نقض به بفتی وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قوله علی المذہب)

ای علی ظاہر المذہب عن ابی حنیفة وبہ اخذ عامة المشایخ وهو لا صح کما فی البدائع و

اختار الطحاوی والقذوری وصاحب الہدایۃ النقص ومشی علیہ بعض اصحاب المتون و

هذا اذا لم تكن مقعدۃ زائداً عن الارض والا نقض اتفاقا کما فی البحر وغیرہ ۔ (قوله

او شبه المنکب) ای علی وجھہ وهو کما فی شروح الہدایۃ ان ینام واضعاً البیتۃ علی عقبیہ

وبطنہ علی فخذیہ ونقل عدم النقص به فی الفتح عن الذخیرۃ ایضاً ثم نقل عن غیرہا لو نام

متریقاً ورأسه علی فخذیہ نقض قال وهذا یمخالف ما فی الذخیرۃ واختار فی لمیۃ النقص

فی مسائل الذخیرۃ لارتفاع المقعدۃ وزوال التمسک واذا نقض فی التریع مع انہ اشد تمکنا

فالوجه الصحیح النقص هنا ثم ایدى بما فی الکفاۃ عن المبسوطین من انہ لو نام قاعدًا و

وضع البیتۃ علی عقبیہ وصار شبه المنکب علی وجھہ قال ابو یوسف علیہ الرضوء (رد المحتار ص ۱۳۲)

تفصیل بالا سے امور ذیل ثابت ہوئے۔

① اگر کسی چیز کے ساتھ ٹیک لگائے بغیر سویا اور گرا نہیں یا گرتے ہی فوراً بیدار ہو گیا تو وضو

نہیں ٹوٹا۔

② سجدہ کی ہیئت مسنونہ پر سونا ناقض وضو نہیں اگرچہ غیر نماز میں ہو۔

③ اگر پوری مقعد زمین پر قائم نہیں اور ٹیک لگا کر سویا، خواہ اپنی مان وغیرہ ہی پر ہو

تو وضو ٹوٹ گیا، لہذا دو زانو بیٹھ کر ران وغیرہ پر ٹیک لگا کر سونے سے وضو جاتا رہے گا۔ اسی طرح چار زانو بیٹھ کر ران پر ٹیک لگائی اور اتنا جھک گیا کہ پوری مقعد زمین پر قائم نہیں رہی تو بھی وضو جاتا رہا، البتہ اگر پوری مقعد زمین پر قائم رہے مثلاً گھٹنے کھڑے کر کے ہاتھوں سے پکڑ لئے، یا کپڑے وغیرہ سے کمر کے ساتھ باندھ لئے اور گھٹنوں پر سر رکھ کر سو گیا یا چار زانو بیٹھ کر کہنیوں سے انوں پر ٹیک لگا کر صرف اتنا جھکا کہ پوری مقعد زمین پر قائم رہی تو وضو نہیں ٹوٹا۔

④ اگر پوری مقعد زمین پر قائم ہے اور ٹیک لگا کر اتنی گہری نیند سویا کہ اس چیز کو ہٹا دیا

جائے تو گر جائے، اس صورت میں اختلاف ہے، عدم نقص مفتی بہ ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰ رذی الحجہ سنہ ۱۴۱۶ھ

وریدی انجکشن ناقض وضو ہے :

سوال : حضرت والانے بیان فرمایا تھا کہ وریدی انجکشن میں خون نکلنے کی وجہ سے وضو ٹوٹ

جاتا ہے تو کیا ہر انجکشن میں خون نکلنا ضروری ہے۔ نیز اگر خون نکلا تو وہ پچکاری میں دوا

کے ساتھ ملکر دوبارہ بدن میں داخل ہو جائے گا۔ اگر اس خون کو خارج مان لیا جائے تو کیا

اس صورت میں تداوی بالمحرم نہ ہوگی؟ بیٹو اتوجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

وریدی انجکشن میں سوئی کے ورید میں سپرنے کا یقین حاصل کرنیکا صرف یہی ذریعہ ہے کہ

پچکاری میں خون آجائے، جب تک پچکاری میں خون نظر نہیں آتا اسوقت تک دوا بدن میں

داخل نہیں کی جاتی، عضلاتی اور جلدی انجکشن میں خون نہیں نکلتا اسلئے صرف وریدی انجکشن

ناقض وضو ہے عضلاتی اور جلدی نہیں۔

باقی رہا تداوی بالمحرم کا مسئلہ تو اگرچہ پچکاری میں خون نکلا دوا کے ساتھ شامل ہو جاتا ہے

جس کی وجہ سے دوا نجس ہو جاتی ہے سین انجکشن خارجی استعمال میں داخل ہے یہی وجہ ہے



کہ انجکشن سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور مائع متنجس مغلوب نجاست کا خارجی استعمال جائز ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۴۰۹ھ

وضو کے دوران گھٹنے کھل جانا :

سوال : اگر وضو کے دوران کسی شخص کے گھٹنے کھلے ہوں تو کیا اس کے وضو میں کوئی نقص تو نہیں آئے گا؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصلوٰۃ

وضو میں کوئی نقص نہیں، البتہ دوسروں کے سامنے گھٹنے کھولنے کا سخت گناہ ہوگا۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۱ صفر سنہ ۱۴۰۹ھ، بحری

کسی کا ستر دیکھنے سے وضو نہیں جاتا :

سوال : اگر وضو کی حالت میں یا وضو کرتے ہوئے کسی کے ستر کی جگہ پر نگاہ پڑ جائے تو کیا وضو میں کچھ حرج ہوتا ہے؟ مزید ہمیں محرم اور غیر محرم کیلئے کچھ فرق ہے یا نہیں؟ بیٹو! توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصلوٰۃ

وضو میں کچھ حرج نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۱ صفر سنہ ۱۴۰۹ھ، بحری

نماز میں ہنسی کی آواز سے وضو ٹوٹ جاتا ہے :

سوال : میں ایک روز جماعت کے ساتھ نماز پڑھ رہا تھا، مسجد میں اچانک صفوں کے درمیان بلی گھس آئی جس کی وجہ سے مجھے ہنسی آئی، میں نے بہت روکنے کی کوشش کی، مگر منہ کو دبایا تو ناک سے زور سے ہنسی کی آواز نکل گئی، اس سے نماز اور وضو میں فساد آیا یا نہیں؟ بیٹو! توجروا،

الجواب باسم ملہم الصلوٰۃ

اگر اتنی آواز نکلی کہ صرف پاس والا آدمی سُن سکے تو صرف نماز فاسد ہوئی وضو نہیں کیا، اور اگر ہنسی کی آواز اتنی بلند ہو کہ پاس والے آدمی کے علاوہ کچھ گرد و نواح کے لوگ بھی سُن لیں تو وضو بھی جاتا رہا، حکم بالغ کے لئے ہے، نابالغ کا وضو نماز میں ہنسنے سے نہیں ٹوٹتا۔

اس میں اختلاف ہے کہ بالغ کا وضو مطلقاً فاسد ہو گیا یا کہ صرف نماز کے حق میں اسے بے وضو

قرار دیا گیا ہے اور اس کے لئے مس صحت وغیرہ جائز ہے، قول ثانی راجح ہے۔

فی نواقض الوضوء من شرح التوضیر (دقیقہ) ہی ما یسمی حیوانہ (بالغ) ولو امرأة سهواً (یقظان) فلا یبطل وضوء صبی وناثر بل صلا تھا۔

وفی الشامیۃ قیل انھا من الاحداث وقیل لا وانما وجب الوضوء بها عقوبة وزجرا وفائدة الخلاف فی مس المصحف یجوز علی الثانی لا الاول کما فی المعراج قال فی النہر و ینبغی ان ینظر ایضاً فی کتابہ القرآن ولما حل الطواف بهذا الوضوء ففیہ تردد والمحققان بالصلوة یؤذن بانہ لا یجوز فتدبرہ ورجح فی البحر القول الثانی فایدہ فی النہر (رد المحتار ص ۳۳۳) فقط والله تعالیٰ اعلم

۵ ربیع الاول سنہ ۱۲۹۷ھ

وضو کے بعد توبہ سے پونچھنا :

سوال : وضو کرنے کے بعد وضو کے اعزاء کو کسی کپڑے سے خشک کیا جائے یا ویسے ہی رہنے دیا جائے ؟ بیٹو توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

وضو کے بعد رومال سے سات کرنے میں کوئی عرج نہیں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ زیادہ نہ رگڑے تاکہ وضو کا کچھ اثر باقی رہے۔ قال فی الشامیۃ تحت (قوله والتمسح بمسندیل) فی الخاتمة ولا بأس به للمتوضئ والمغتسل، روی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ کان یفعلہ ومنہم من کره ذلک ومنہم من کرمہ للمتوضئ دون المغتسل والصحیح ما قلنا الا انہ ینبغی ان لا یبالغ ولا یتقصی فیبقى اثر الوضوء علی اعضائہ (رد المحتار ص ۳۳۳) فقط والله تعالیٰ اعلم

۱۱ رمضان سنہ ۱۲۹۷ھ

فرج خارج میں انگلی لگانا ناقض وضو نہیں :

سوال : کیا یہ ہو سکتا ہے کہ کوئی سیلان کی مریضہ عورت نماز یا تلاوت کے دوران کچھ وقفے سے کھال کے اندر انگلی سے چھو کر دیکھ لیا کرے کہ آیا پانی نکلا ہے یا نہیں اور اگر اس نے اسی طریقہ سے دیکھا مگر جبکہ بالکل پاک تھی تو اس صورت میں اس کے شرک گناہ دیکھنے اور چھونے سے وضو ٹوٹے گا یا نہیں ؟ بیٹو توجروا



## الجواب باسمِ ملہم الصواب

اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا، البتہ آگے گول سوراخ کے اندر انگلی داخل کرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، اس لئے کہ انگلی کے ساتھ اندرونی نجاست بھی باہر آئے گی۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۰ سوال ۹۰

پانی اور مٹی دونوں نہوں تو کیا کرے ؟ :

سوال : زید گاڑی پر سفر کر رہا ہے اور بے وضو ہے اور نماز کا وقت ہو چکا ہے اور پانی بھی معدوم ہے نیز نماز پڑھنے کے لئے گاڑی میں جگہ بھی موجود نہیں ہے تو کیا بلا وضو بلا اشارہ نماز ادا کر سکتا ہے یا نہیں ؟ دوسری صورت، اگر اس کو وضو تو ہے لیکن جگہ نہیں ہے تو عدم موضع کی وجہ سے نماز بلا اشارہ پڑھ سکتا ہے یا نہیں ؟ مذکورہ دونوں صورتوں میں نماز کے فوت ہونے کا بھی خوف ہے، بیتنا توجروا

الجواب باسمِ ملہم الصواب

دونوں صورتوں میں جیسے بھی ممکن ہو نماز پڑھ لے مگر بعد میں قضا کرے۔ فقط واللہ اعلم

۶ ربیع الاول ۱۴۰۹ھ

ناخن پالش وضو اور غسل سے مانع ہے :

سوال : علماء کرام و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کیا فرماتے ہیں کہ اس دور میں عورتیں جو ناخن پالش لگاتی ہیں، جب ان سے کہا جائے کہ ناخن پالش لگانا ناجائز ہے، اس کے ہوتے ہوئے وضو نہیں ہوتا جو کہ نماز کے لئے شرط ہے اور نماز ارکان اسلام میں سے ہے جب وضو ہی نہ ہوا تو نماز جو اس پر مرتب ہوتی ہے وہ کیسے صحیح ہوگی، تو جواباً کہتی ہیں کہ یہ تزیین کے لئے لگائی جاتی ہے جو کہ عورت کے لئے ضروری ہے۔ فقہاء کرام بھی فرماتے ہیں کہ عورت کو خاوند کے لئے ہر وقت تیار و مزین رہنا چاہئے پھر کیونکر نہ لگائی جائے کیا اس کا لگانا جائز ہے یا ناجائز ؟ بیتنا توجروا

الجواب باسمِ ملہم الصواب

ایسی تزیین حرام ہے جو شرعی فرائض کی صحت سے مانع ہو، جو چیز بدن تک پانی پہنچنے سے مانع ہو اس کی موجودگی میں وضو اور غسل صحیح نہیں ہوتا اگر بال برابر بھی جگہ خشک رہ گئی تو وضو اور

غسل نہ ہوگا، حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے گندھے ہوئے خشک اُٹے کو صحت و وضو سے مانع قرار دیا ہے حالانکہ وہ ناخن پالش جتنا سخت نہیں ہوتا اور اس کی ضرورت بھی ہے تو ناخن پالش کی اجازت کیسے ہو سکتی ہے۔ جتنی بھی نمازیں ناخن پالش لگا کر پڑھی ہیں وہ واجب الاعداء ہیں اور ساتھ ساتھ توبہ و استغفار بھی کرے۔ قال فی الثامیۃ (قوله بخلاف نحو مجہدین) ای کعلک وشمع وقشر سمک وخبز مضموغ متلبد جوہرۃ، لکن فی النہر ولو فی اضفارہ طین او عجین فالفتاویٰ علی انہ مغتفر قرویاکان او مدنیاً آہ نعم ذکر الخلاف فی شرح المنیۃ فی العجین واستظهر المنع لان فیہ لزوجة وصلابة تمنع نفوذ الماء، (رد المحتار ج ۱ - ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۲ جمادی الاولیٰ ۱۳۸۵ھ

کتب تفسیر و حدیث کو بلا وضو چھونا :

سوال : تفسیر قرآن پاک اور حدیث کی کتابوں یعنی بخاری مشکوٰۃ وغیرہ کو بغیر وضو کے چھو کر پڑھ سکتا ہے یا نہیں ؟ اس کا جواب عنایت فرمائیں۔  
الجواب باسمہم الصواب

تفسیر میں غیر قرآن زیادہ ہوتا اس کو بلا وضو ہاتھ لگانا جائز ہے مگر جہاں قرآن لکھا ہو وہاں ہاتھ نہ لگائے۔ حدیث کی کتابوں کو بلا وضو چھونا جائز ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۲ جمادی الآخرہ ۱۳۸۵ھ

خون نکالنا ناقض وضو ہے :

سوال : کیا خون ٹچ کر ناسخہ پیتالوں میں مروج ہے، ناقض وضو ہے یا نہیں اسلئے کہ خون خارج نہیں بلکہ مستخرج ہے بقیۃ التوجروا  
الجواب باسمہم الصواب

نقص وضو کے لئے دم کا خروج و استخراج دونوں برابر ہیں لہذا جس طرح خون نکالنا ناقض ہے اسی طرح خون نکالنے سے بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے اسی لئے وریدی انجکشن میں ناقض وضو ہے، کیونکہ اس میں خون پیکاری میں آجاتا ہے قال فی العلائیۃ والمخرج والحاج بنفسہ بیان فی حکم النقص علی المختار کذا فی البرازیۃ قال لان فی الاخراج خروجاً فصار الفصد والفتیۃ عن الکافی انہ الاصح واعتمدہ القہستانی و فی القنیۃ و جامع الفتاویٰ



انہ الاشبه ومعناه انه الاشبه بالنصوص رواية والراجح دراية فيكون الفتوى عليه (رد المحتار ج ۱) فقط والله تعالى اعلم

۲ جمادی الآخرہ سنہ ۱۳۹۸ھ

رسنے والے خون کے ناقض وضو ہونے کی تفصیل :

سوال : ایک زخم سے خون رستا رہتا ہے اور کپڑے کو لگتا رہتا ہے مگر ہتھ نہیں کیا یہ ناقض وضو ہے یا نہیں ؟ بیٹو اتوجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

ایک مجلس میں مختلف دفعات میں کپڑے پر لگنے والے خون کا اندازہ کیا جائے، اگر یہ مجموعہ اس قدر نظر آئے کہ اگر کپڑا اس کو جذب نہ کرتا تو خون بہ پڑتا تو وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں، اگر ایک مجلس میں تو اتنا خون کپڑے پر نہیں لگا مگر مختلف مجالس کا مجموعہ اتنا ہو گیا تو وہ ناقض نہیں۔

قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قوله لومسح الدم كلما خرج الخ) وكذا اذا وضع علي قطن او شيئا اخر حتى يثقف ثم وضعه ثانيا وثالثا فانه يجتمع جميع ما نشف فان كان بحيث لو تركه سال نقض وانما يعرف هذا بالاجتهاد وغالب الظن، وكذا والقي عليه رمادا او ترابا ثم ظهر ثانيا فترتبه ثم وثمه فانه يجمع، قالوا وانما يجمع اذا كان في مجلس واحد مرة بعد اخرى، فلو في مجالس فلا تاتر خانية، ومثله في البحر اقول وعليه فما يخرج من الجرح الذي يفر دائما وليس فيه قوة السيلان ولكنه اذا ترك يتقوى باجتماعه ويسيل عن محله فاذا نشف او ربطه بخرقه وصار كما خرج منه شيء، تشرتبه الخرقه ينظر ان كان ما تشرتبه الخرقه في ذلك المجلس شيئا فشيئا بحيث لو ترك واجتمع لال بنفسه نقض والا لا، ولا يجمع ما في المجلس الى ما في مجلس آخر وفي ذلك توسعة عظيمة لاصحاب الفروع ولصاحب كى الحصة، فاعتنوا هذه الفائدة، وكانهم قاسوها على القى، ولما لم يكن هنا اختلاف سبب نقين اعتبار المجلس فتنبه (رد المحتار ج ۱) فقط والله تعالى اعلم

۹ رجب سنہ ۱۳۹۸ھ

گرمی دانہ کے پانی کا حکم :

سوال : موسم گرما اور برسات میں اکثر گرمی دانے نکل آتے ہیں اور کچل دینے سے ان سے پانی نکلتا ہے، اس سے وضو تو نہیں ٹوٹتا ؟ بیٹو اتوجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر دانہ ٹوٹنے سے پانی از خود نہیں بہا بلکہ ہاتھ یا کپڑا لگنے سے پھیل گیا تو وضو نہیں ٹوٹتا اور اگر

پانی زخم سے ابھر کر اوپر آگیا اور دانہ کے سوراخ سے زائد جگہ میں پھیل گیا مگر اوپر ابھرنے کے بعد نیچے نہیں اترتا تو اس کے ناقض ہونے میں اختلاف ہے۔ راجح یہ ہے کہ ناقض نہیں قال فی العلائق لم یصح الدم کما خرج ولو ترکہ لسال نقض والآلا، وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قوله عین السیلان) اختلف فی تفسیرہ ففی المحيط عن ابی یوسف ان یعلو وینحدرو عن محمد اذا انتقم علی رأس الجرح وصار اکثر من رأسہ نقض والصیح لا ینقض اھ قال فی الفتح بعد نقلہ ذلک وفی الدراية جعل قول محمد اصح ومختار السرخسی الاول وهو ولی اھ اقول وكذا صححہ قاضی خان وغیرہ وفی البحر تحریف تبعہ علیہ فاجتنبہ (رد المحتار ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۹ رجب مسئلہ

وضو کے بعد شک غیر معتبر ہے :

سوال : وضو کرنے کے بعد شبہ ہو کہ وضو صحیح ہوا یا نہیں اب اس کا کیا حکم ہے ؟ وضو کا اعادہ ضروری ہے یا نہیں ؟ بتیو اتوجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اعادہ ضروری نہیں۔ قال العلل رحمہ اللہ تعالیٰ شك فی بعض وضوء اعاد ماشك فیہ لو فی خلافہ ولم یکن الشك عادة له والآلا، وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قوله الآلا) ای وان لم یکن فی خلافہ بل کان بعد الفراغ منه وان کان اول ما عرض له الشك او کان الشك عادة له وان کان فی خلافہ فلا یعید شیئاً قطعاً للوسوسة عنه کما فی التاترخانیة وغیرہا فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۲۱ جمادی الآخرہ ۱۰۹۹ھ

با وضو ہونے میں شک کا حکم :

سوال : صورت مسئلہ یہ ہے کہ ایک شخص کو طہارت کا یقین ہے بعد میں حدث کا شک ہو گیا یا اس کے برعکس کسی کو حدث کا یقین ہے لیکن وضو کرنے میں شک ہے یعنی یقین نہیں کہ اس نے وضو کیا ہے یا نہیں دونوں صورتوں کا حکم کیا ہے ؟ بتیو اتوجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

پہلی صورت میں اس کا وضو باقی ہے، دوسری صورت میں بے وضو شمار ہوگا، قال شارح التوہید رحمہ اللہ تعالیٰ ولو ایتن بالطہارۃ وشك بالحدث او بالعکس اخذ بالیقین، (رد المحتار ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ جمادی الآخرہ ۱۰۹۹ھ



## باب الغسل

جنب کو بغیر کُلی پانی پینا مکروہ ہے :

سوال : جنبی شخص کو غسل کرنے سے پہلے کوئی چیز پینا جائز ہے یا نہیں ؟ بتینواتوجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

بغیر کُلی کئے پانی پینا مکروہ تنزیہی ہے اور کسی چیز کے پینے یا کھانے میں کوئی کراہت نہیں ، پانی بھی صرف پہلا گھونٹ مکروہ ہے اس لئے کہ یہ پانی منہ کی جنابت زائل کرنے میں استعمال ہوا ، اسی طرح ہاتھ دھونے سے قبل کچھ کھانا پینا مکروہ تنزیہی ہے۔ قال العلاء ویکفی الشرب عیالات المہج لیس بشرط فی الاصح وفي الشامیة (قوله لان المہج الخ) ای طرح الماء لیس بشرط للمفہضة خلا لما ذکرہ فی الخلاصة نعم ہوا لاحوط من حیث الخروج عن الخلاف ویلغہ ایامہ مکروہہ کما فی الحلیۃ (رد المحتار ص ۱۱۷) وقال العلاء ولا اکلہ وشربہ بعد غسل ید وضم وفي الشامیة (قوله بعد غسل ید وضم) اما قبلہ فلا ینبغی لانہ یصیر شاربا للماء المستعمل وهو مکروہ تنزیہا ویدہ لا تخلو عن النجاسة فینبغی غسلها شرباً کل بدائع (رد المحتار ص ۱۱۷) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۹ ذی الحجہ سنہ ۸۵ھ

غسل میں غرغہ ضروری نہیں :

سوال : فرض غسل میں اگر صرف کُلی کُری، غرغہ نہیں کیا روزہ کی وجہ سے تو غسل صحیح ہو جائے گا یا نہیں ؟ بتینواتوجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

غسل میں غرغہ ضروری نہیں ، منہ بھر کر کُلی کرنا ضروری ہے اگر منہ بھر کر کُلی کر لی تو غسل ہوگا روزہ کی حالت میں غرغہ نہیں کرنا چاہیے۔ قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قوله غسل کل فمہ الخ) عبر عن المفہضة والاستنشاق بالغسل لا فادۃ الاستیعاب (رد المحتار ص ۱۱۷)

واللہ تعالیٰ اعلم ۲۵ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۶ھ

منہ بھر کر پانی پی لیا تو کئی کا فرض ادا ہو گیا :

سوال : اگر جنبی نے بغیر کئی کئے پانی پی لیا تو کئی کی ضرورت باقی ہے یا نہیں ؟ اگر اب غسل کر لیا کئی نہیں کی تو غسل صحیح ہوا یا نہیں ؟ بیٹنوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصلوٰۃ

جنب کے لئے کئی سے پہلے پانی پینا مکروہ تنزیہی ہے اگر پی لیا اور منہ بھر کر پیا تو یہ کئی کے قائم مقام ہو جائے گا ، اس لئے اب مستقل کئی کی حاجت نہیں مگر پھر بھی کئی کر لینا بہتر ہے ۔

قال في العلائق ويكفي الشرب عبثا لان المبح ليس بشرط في الاصح قال في الشامية وقوله ويكفي الشرب عبثا اي لا مضاعفة وهو بالعين المهمله والمراد به هذا الشرب بجميع الفم وهذا هو المراد بما في الخلاصة ان شرب على غير وجه السنة يخرج عن الجنبابة والا فلا فيما قيل ان كان جاها لاجاز وان كان عالما فلا اي لان الجاهل يعيب والعالم يشرب مقبا كما هو السنة (قوله لان المبح) اي طرح الماء من الفم ليس بشرط للمضمضة خلافا لما ذكره في الخلاصة نعم هو الا حوط من حيث الخروج عن الخلاف وبلغه ايتاه كرهه كما في الحلية (رد المحتار ج ۱ ص ۱۰۱) فقط والله تعالى اعلم

۲۲ ذی الحجہ سنہ ۹۶ھ

غلوت میں برہنہ غسل کرنا جائز ہے :

سوال : سنا ہے کہ غسلی نہ کی چھت نہ ہو تو اسکے اندر برہنہ غسل کرنا جائز نہیں اور فرشتوں کو حیا آتی ہے تو کیا صحیح ہے یا نہیں ؟ اور غسل کرنا جائز ہو گا یا نہیں ؟ بیٹنوا تو جروا ۔

الجواب باسم ملہم الصلوٰۃ

غیر مسقف غسلی نہ میں بلکہ اکیلا ہو تو کھلی فضا میں بھی برہنہ غسل کرنا جائز ہے ۔ البتہ چوگرد بردہ افضل ہے اوپر کی طرف سر بردہ کی کوئی حاجت نہیں ۔ روی البخاری رحمہ اللہ نقلے نے ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت ابی طالب انها ذهبت الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة قنطرة الحديث وعن ميمونة رضي الله تعالى عنها قالت سالت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يغتسل من الجنابة فغسل يديه الحديث

وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال کانت بنو اسرائیل یغسلون عراة ینظر بعضهم الى بعض وکانت موسیٰ یغسل وحدثہ فقالوا واللہ ما منع موسیٰ

ان یغتسل معنا الا انہ ادر قد ذهب مرة یغتسل فوضع ثوبه علی الحجر فخر الحجر بثوبہ الحدیث وعندہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال بینا یتوب یغتسل یربنا الحدیث - حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑا بدن پر باندھنے کی بجائے کپڑے کا پردہ کر کے اس کے پیچھے غسل فرمایا اس سے ثابت ہوا کہ لنگی وغیرہ باندھ کر غسل کرنے کی بجائے پس پردہ غسل کرنا افضل ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵ جمادی الاولیٰ سنہ ۸۸ھ

حالت نفاس میں احتلام ہو جائے تو غسل فرض نہیں:

سوال: نفاس والی عورت کو احتلام ہو جائے تو غسل واجب ہے یا نہیں، یا کہ پاک ہونے کے بعد ایک ہی غسل کافی ہے؟ بیٹو! توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

پاک ہونے کے بعد ایک ہی غسل فرض ہوگا۔ قال فی الخانیۃ المرأة اذا اجتنبت ثم حاضت ان شاء اغتسلت وان شاءت اخوت الاغتسال لانه لا فائدة فی لتعجیل فانہا ان كانت تخرج من الجنابة لا تخرج من الحيض وحکمہما واحد (خانیہ ص ۲۲)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۷ صفر سنہ ۸۸ ہجری

غسل میں مصنوعی دانتوں کا حکم:

سوال: بعض لوگوں کے دانت ہلتے ہیں اور بعض کے تو بالکل گر جاتے ہیں اسکے بعد یہ لوگ سونے کے خول چڑھاتے ہیں اب جبکہ غسل کی حاجت پیش آتی ہے تو کیا غسل کے وقت اس خول کو نکالنا ضروری ہے یا نہیں اور اکثر یہ بہت مضبوط ہوتے ہیں بغیر ڈاکٹر کے نکالنے کے نہیں نکل سکتے اور بہت ہی مشکل ہوتا ہے تو اس کو درن و عجین پر قیاس کر سکتے ہیں یا نہیں؟ عجین کا تو اتارنا آسان ہے لیکن یہ تکلیف مالا یطاق کے قریب ہے؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

یہاں خول لگانا ضرورت میں داخل ہے اور اتارنے میں حرج ہے وھو مدفوع شرعاً، لہذا بدوں اتارے غسل صحیح ہو جائیگا، و نظائرھا مشہورۃ و فی کتب القوم مسطورۃ، بل نصواری



على جوانات خاتلات من الذهب وشد هابه ولو كان مانعا عن صحة الغسل لما افتوا به ،

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ

غسل میں کٹی بھول گیا :

سوال: غسل میں کٹی کرنا بھول گیا بعد میں یاد آیا تو از سر نو غسل کرے یا کہ صرف کٹی کر لے؟ یتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

جس وقت بھی یاد آجائے کٹی کر لے، دوبارہ غسل کرنے کی ضرورت نہیں۔ ولو تركها (ای المضمضة) ناسيا فصلی ثم تذكره فتمضمض ويصلي ما صلى (منية مثلا) فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۳۰ محرم سنہ ۱۳۸۹ھ

حالت جنابت میں سلام کرنا جائز ہے :

سوال: حالت جنابت اور حیض میں کسی سے سلام مصافحہ کرنا کھانا پینا موسیقی وغیرہ کے گھر میں داخل ہونا شرعاً منع ہے یا نہیں؟ یتینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

بالحالت جنابت نماز پڑھنا، کلام پاک کی تلاوت کرنا یا بلا غلاف چھونا اور مسجد میں داخل ہونا منع ہے اس کے سوا اور سب کچھ جائز ہے۔ حالت حیض میں بھی اُمور مذکورہ اور روزہ اور جماع کے سوا سب کچھ جائز ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۴ رجب سنہ ۱۴۰۱ھ

منی کو ہاتھ سے روک لیا اور شہوت ختم ہونے کے بعد نکال دی :

سوال: احتلام میں ایسا محسوس ہوا کہ منی نکلنے والی ہے مگر آنکھ کھل گئی اور آلہ تناسل کو ہاتھ سے دبا کر منی کو روک لیا، حتیٰ کہ شہوت بالکل ختم ہو گئی تو چھوڑنے کے بعد کافی مقدار میں منی خارج ہوئی تو غسل فرض ہے یا نہیں؟ یتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر خروج کے وقت شہوت نہیں تھی تو امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک غسل فرض نہیں، سفر وغیرہ جیسی ضرورت کے موقع پر اس کے مطابق عمل کرنے کی گنجائش ہے۔ قال فی

التنویر وفرض عند من منفصل عن مقرة بشهوة وان لم يخرج بها۔ وفي الشرح وشرطه  
ابو يوسف وبقوله يفتى في ضيف خاف ريبة او استحوى كما في المستصفى وفي القهستان  
والتأخرانية معزى بالنوازل ويقول ابى يوسف ناخذ لانه اليسر على المسلمين قلت ولا سيما في  
الثناء والسفر۔ وفي الحاشية (قوله وشرطه ابو يوسف) اي شرط الدفق وان الخلاف يظهر فيما  
لو احتملوا ونظر بشهوة فامسك ذكره حتى سكنت شهوته، ثم ارسله فانزل وجب عندها لا عند  
(قوله قلت لا) ظاهرة الميل الى اختيار ما في النوازل ولكن اكثر الكتب على خلافه حتى البحر  
والنهر لا سيما قد ذكروا ان قوله قياس وقولها استحسان وانما الاحوط فينبغي الافتاء بقوله  
في مواضع الضرورة فقط تأمل وفي شرح الشيخ اسمعيل عن المنصورية قال الامام قاضيان  
يؤخذ بقول ابى يوسف في صلوات ماضية فلا تعاد وفي مستقبل لا يصلى ما لم يغتسل اهـ  
(رد المحتار ج ۱ ص ۱۳۹) فقط والله تعالى اعلم

۲۰ ربيع الآخر سنة ۹۷۷ھ

### بلا شہوت منی نکلے تو غسل فرض نہیں:

سوال: ایک شخص پیشاب کرتا ہے اور پیشاب کے بعد زور لگانے سے سفید رنگ کا مادہ کافی  
مقدار میں خارج ہو جاتا ہے جس کے متعلق معلوم نہیں کہ یہ منی ہے یا ددی، تو ایسے شخص پر غسل  
واجب ہے یا نہیں، یہ مادہ بغیر شہوت کے نکلتا ہے۔ بینوا توجروا

الجواب: باسم ملہم الصواب

پیشاب کے بعد نکلنے والا مادہ اگر چہ منی ہو مگر بدو شہوت خارج ہو تو غسل فرض نہیں، قال فی  
العلائیۃ خرج منی بعد البول وذكره منتشر لزمه الفسل قال فی البحر ومحملة ان وجد الشهوة  
وفی الشامیۃ ان عدم وجوب الفسل بخروجه بعد البول اتفاقا اذا لم یکن ذکره منتشر الا  
(رد المحتار ج ۱ ص ۱۳۹) فقط والله تعالى اعلم

۲۰ جمادی الآخرہ سنہ ۹۷۲ھ

### حالت جنابت میں وضو سے کیا فائدہ؟:

سوال: غسل جنابت میں اول وضو کرنے میں کیا فائدہ ہے؟ کیا ناپاکی دور کئے بغیر وضو  
ہو جاتا ہے؟ اسی طرح یہ چیز بھی کتب میں پائی جاتی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نصیحت کی او  
صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا عمل رہا کہ مباشرت کے بعد وضو کر کے سونا چاہیے، یہ ناپاکی میں

وضو کیسا؟ سمجھ میں نہیں آیا۔ بیٹو! توجروا

الْجَوَابُ بِاسْمِ مَلَكِ الصَّوَابِ

حالتِ جنابت میں وضو کرنے سے طہارت تو حاصل نہیں ہوتی مگر حدیث میں کچھ تخفیف ہو جاتی ہے اگر کسی حکم شرعی کی حکمت سمجھ میں نہ آئے تو کیا حرج ہے؟ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۱ جمادی الآخرہ سنہ ۱۴۳۳ ہجری

غسل بیٹھ کر کرنا اولیٰ ہے :

غسل بیٹھ کر کرنا اولیٰ ہے یا کھڑے ہو کر؟ بیٹو! توجروا

الْجَوَابُ بِاسْمِ مَلَكِ الصَّوَابِ

بیٹھ کر غسل کرنا اولیٰ ہے کیونکہ اس میں پردہ زیادہ ہے۔ روایات سے مفہوم ہوتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر غسل فرماتے تھے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۱ ربیع الآخرہ سنہ ۱۴۳۴ ہجری

بغیر غسل کئے دوسری بار جماع کرنا :

سوال : ایک دفعہ جماع کرنے کے بعد بغیر وضو یا غسل کئے دوسری دفعہ جماع کرنا کیسا ہے؟ بیٹو! توجروا

الْجَوَابُ بِاسْمِ مَلَكِ الصَّوَابِ

جائز ہے مگر غسل یا وضو یا استنجہ کر لینا افضل اور مستحب ہے۔ قال فی شرح التتویر و دیگر معاودة اہلہ قبل اغتسالہ الا اذا احتلم لم یأت اہلہ قال الحلبي ظاہر الاحادیث استما یفید الذب لان فی الجواز للفتاویٰ کلامہ (رد المحتار ص ۱۶۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۵۵ھ

غسل میں عورت کے بالوں کا حکم :

سوال : عورت کے فرض غسل میں سر کے بالوں میں کچھ خشکی رہ جائے تو کیا فرض ادا ہو جائیگا؟ بیٹو! توجروا

الْجَوَابُ بِاسْمِ مَلَكِ الصَّوَابِ

اگر بال کھلے ہوں تو بالوں کا تر کرنا فرض ہے، جڑوں تک بھی پانی پہنچائے۔ اور اگر عورت کے بال گندھے ہوئے ہوں تو ان کو کھولنا ضروری نہیں صرف جڑوں کا تر کرنا فرض ہے البتہ بدھن



کھولے جڑوں تک پانی نہ پہنچ سکے تو کھول کر سب بالوں کو دھونا فرض ہے۔ قال فی شرح التنویر (وکتبہ اصل ضغیر تھا) ای شعر المرأة المضفور للخرج اما المنقوض فی فرض غسل کلہ اتفاقاً ولو لم یبتل اصلها یجب نقصها مطلقاً هو الصحیح (رد المحتار ص ۱۳۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۵ ہجری

حالت جنابت میں بچے کو دودھ پلانا اور کھانا پکانا جائز ہے :

سوال : حالت جنابت میں عورت بچے کو دودھ پلا سکتی ہے ؟ اور کھانا وغیرہ پکا سکتی ہے ؟ جبکہ سردی کی شدت کے سبب مشکل ہو۔ یتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

دودھ پلا سکتی ہے اور کھانا وغیرہ بھی پکا سکتی ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۴ رذی قعدہ سنہ ۹۴ ہجری

جنب کا کتب تفسیر و حدیث اور ترجمہ قرآن کو ہاتھ لگانا :

سوال : جنبی کے لئے کتب حدیث و تفسیر کو چھونا یا پڑھنا یا حدیث و قرآن کا ترجمہ لکھنا یا زبانی پڑھنا شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟ یتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

جنب کے لئے کتب حدیث و فقہ کو چھونا اور پڑھنا درست ہے مگر خلافِ اولیٰ ہے اور کتب تفسیر میں اگر تفسیر غالب ہو تو چھونا درست ہے ورنہ نہیں۔

قرآن کو لکھنے کے جواز میں اس صورت میں اختلاف ہے جبکہ کتابت اس طور پر ہو کہ کاغذ کو ہاتھ نہ لگے، عند الضرورة اسکی گنجائش ہے لیکن کاغذ کو ہاتھ لگانا کسی صورت میں جائز نہیں، ترجمہ قرآن کو بھی بے وضو چھونے کے بارے میں فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے یکم قرآن قرار دیا ہے۔ قال فی الدر المختار وقد جوز

اصحابنا من کتب التفسیر للمحدث ولہ یفتوا بین کون الاکثر تفسیراً وقرآناً ولو قبل بہ اعتباراً للغالب لکان حسناً قلت لکنہ یخالف ما مترق قد بر۔ قال العلامة ابن عابدین (قولہ

قد بر) لعلہ یشیر الی انہ یکون ادعاء تفسیر اطلاقاً المتنبہ ہما اذا لم یکن التفسیر اکثر فلا ینافی دعوی التفسیر (رد المحتار ص ۱۳۲ ج ۱) وفي الدر ولا تکرہ کتابت قرآن و الصحیفۃ او اللوح علی کارض

عند الثانی خلافی المحمد وینبغی ان یقال ان وضع علی الصحیفۃ ما یحول بینہا و بین یدک یؤخذ بقولہ لتأخرو الا فبقولہ لتأخرو قالہ الحلبي (رد المحتار ص ۱۳۲ ج ۱) وفي ید الحیض منہ وقراءۃ قرآن بقصدہ و منہ ولو مکتوباً بالفارسیۃ

فی الاصح (رد المحتار ص ۱۳۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم ————— ۲۹ رذی قعدہ سنہ ۸۷ ہجری

غسل میں فرج خارج کا دھونا فرض ہے :

سوال : عورت کے فرض غسل میں شرمگاہ کو اندر سے دھونا بھی ضروری ہے یا کہ عام دستور کے مطابق استنجا کافی ہے ؟ بیٹنوا تو جروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

عورت کی شرمگاہ کے دو حصے ہیں ایک بیرونی حصہ جو مستطیل شکل کا ہے اس کے بعد کچھ گہرائی میں جا کر گول سوراخ ہے، اس گولائی سے اوپر کے حصہ کو فرج خارج اور اندرونی حصے کو فرج داخل کہا جاتا ہے، فرض غسل میں فرج خارج کا دھونا فرض ہے یعنی گول سوراخ تک پانی پہنچانا ضروری ہے، بدون اس کے غسل صحیح نہ ہوگا، البتہ فرج داخل کے اندر پانی پہنچانا ضروری نہیں۔ قال فی التتوید و یجب غسل سترۃ و مشارب و حاجب و لمحیۃ و فرج خارج، و فی الشرح لانہ کالغیم لا داخل لاندہ باطن (رد المحتار ص ۱۳۰ ج ۱) فقط و اللہ تعالیٰ اعلم۔

۶۔ رسوالی سننہ

غسل خانہ میں دخول و خروج کا طریقہ اور دعا :-

سوال : غسل خانہ میں داخل ہونے اور اس سے نکلنے کا مسنون طریقہ کیسا ہے اور اس وقت کونسی دعا مسنون ہے ؟ بیٹنوا تو جروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

غسل خانہ میں بالعموم صفائی نہیں ہوتی اس لئے بیت الخلاء کی طرح غسل خانہ میں بھی داخل ہوتے وقت پہلے بائیں پاؤں اندر رکھے اور نکلنے وقت پہلے دایاں پاؤں نکالے۔ غسل سے پہلے بسم اللہ پڑھنا مسنون ہے، مگر غسل خانہ میں داخل ہونے سے پہلے پڑھے اور فارغ ہونے کے بعد غسل خانہ سے باہر نکل کر وضو کے بعد والی دعا پڑھے۔ اگر غسل خانہ نہایت صاف ستھرا ہو اور اس کے اندر بیت الخلاء نہ ہو تو اس میں داخل ہوتے وقت اور نکلنے وقت جو پاؤں چاہے پہلے رکھے اور بسم اللہ بھی غسل خانہ کے اندر کپڑے اتارنے سے پہلے پڑھے۔ اگر کوئی لنگی وغیرہ باندھ کر غسل کر رہا ہو تو کپڑے اتارنے کے بعد بسم اللہ پڑھے اور حالت غسل میں وضو کی دعائیں بھی پڑھ سکتا ہے۔ قال فی العلانیۃ و سننہ کسنن الوضوء سوی الترتیب و ادابہ کاد ابہ، و قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ کسنن الوضوء) ای من البدائۃ بالنیۃ و التسمیۃ و السواک و التخلیل و الدلک و الولاء الخ و اخذ ذلک فی البحر من قولہ ثم یتوضأ (قولہ سوی الترتیب) ای المہود فی الوضوء والا فالغسل لہ ترتیب آخر بیئہ المصنف بقولہ بادئا الخ طعن

ابن السعدي و اقول ويستثنى الدعاء ايضا فانه مكره كما في نور الايضاح (قوله وادابه كادابه) نص عليه في الديات  
قال الشرنبلالي ويستحب ان لا يتكلم بكلام مطلقا اما كلام الناس فلكرهته حال الكشف واما الدعاء فلانه في  
مصباح المستعمل ومحل الاقذار والافعال اه اقول قد عذ التسمية من سفل الفضل فيشكل على ما ذكره تأمل  
(والمختار ۱۲۱) قلت ويشكل على التعليل بكونه في مصب الماء التسمية والدعاء في الموضوع. فقط والله تعالى اعلم  
۲۲ رذی قعدہ ۱۱۸۸

### حالت جنابت میں بال اور ناخن کا ٹنا :

سوال : حالت جنابت میں بال و ناخن کا ٹنا مکروہ تحریمی ہے یا تنزیہی ؟ بیوقوفو جو

الجواب باسم ملهم الصواب

مطلق کراہت کا قول ملتا ہے جس سے بالعموم کراہت تحریمیہ مراد ہوتی ہے مگر یہاں قرآن سے  
کراہت تنزیہیہ معلوم ہوتی ہے۔ قال فی المہندیۃ حلق الشعر حالۃ الجنابۃ مکروہ وکذا اقص  
الاعطاف۔ کذا فی الغرائب (عالمگیریہ ص ۳۵۵) فقط والله تعالیٰ اعلم۔ ۳۰ / شوال ۱۳۸۸ھ  
حالت جنابت میں نوکر و تلاوت کا حکم :

سوال : جنابت کی حالت میں کلمہ طیبہ، درود شریف اور قرآن کریم پڑھنا جائز ہے ؟

الجواب باسم ملهم الصواب

کلمہ طیبہ، درود شریف اور ہر قسم کا ذکر جائز ہے، مگر قرآن کریم کی تلاوت جائز نہیں۔

فقط والله تعالیٰ اعلم  
۲۹ ربیع الآخر ۱۳۹۹ھ

### غسل میں ناک کے اندر پانی پہنچانے کی حد

سوال : غسل کے تین فرائض میں سے ایک فرض ہے ناک میں پانی ڈالنا، میرے ایک

دوست کہتے ہیں کہ پانی ناک کی نرم ہڈی تک پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ چلو میں پانی لیکر ناک کے  
دماغ کی طرف کھینچو یعنی سانس کے ذریعہ پانی ناک میں چڑھاؤ تو کیا یہ درست ہے یا جس طرح وضو  
میں ناک میں پانی ڈالتے ہیں وہ صحیح ہے کیونکہ ناک میں پانی چڑھاتے وقت تکلیف ہی محسوس ہوتی ہے  
الجواب باسم ملهم الصواب .

ہڈی کے اندر پانی پہنچانا ضروری نہیں بلکہ ہڈی جہاں شروع ہوتی ہے وہاں تک پانی پہنچانا

فرض ہے جو معمولی اہتمام سے لیسولت ہو سکتا ہے۔ فقط والله تعالیٰ اعلم۔ ۲۹ ربیع الآخر ۱۳۹۹ھ



## باب المیاء

کنویں میں ناپاک چیز گر گئی اور نکل نہیں سکتی :

سوال : کنویں میں کوئی پلید چیز گر جائے اور نکل نہ سکے تو اسے کیسے پاک کیا جائے؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

کنویں میں نجس چیز گر جائے اور نکل نہ سکے تو اسے نکالنا ضروری نہیں، صرف پانی نکالنے سے کنواں پاک ہو جائے گا۔ البتہ اگر عین نجاست گر جائے تو اسے نکالے بغیر کنواں پاک نہ ہوگا۔ اگر کسی صورت سے بھی نکالنا ممکن نہ ہو تو اتنی مدت تک کنویں کو استعمال نہ کیا جائے جب تک ظن غالب نہ ہو جائے کہ گری ہوئی نجاست مٹی ہو گئی ہوگی۔ اتنی مدت گزرنے کے بعد کنویں کا پانی نکال کر کنواں پاک کیا جائے۔ بعض فقہار کا قول ہے کہ چھ ماہ تک انتظار کیا جائے۔ ظن غالب ہے کہ چھ ماہ میں گری ہوئی چیز مٹی ہو جاتی ہے۔ قال فی شرح التویر الا اذا تعد رک خشبة او خرقة متنجسة نینزع الماء الى حد لا یملأ نصف الدلو یطهر الكل تبعاً۔ وفي الشامیة تحت (قوله متنجسة) و اشار بقوله متنجسة الى ان لا بد من اخراج عين النجاسة کلهم مینة و خنزیرا قلت فلو تعد را یضاً نفی القہستانی عن الجواہر لو وقع عصفور فیہا فحجزوا عن اخرجہ فما دام فیہا فنجسة فتترك ولا یعلم انہا استحالة و صار حمأة و قيل مدة ستة اشهر (رد المحتار ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم، (شیں سے جاری ہونے کی حالت میں پانی پاک ہوگا، تفصیل تتمہ میں ہے) غرقہ محرم الحرام ۱۳۳۷ھ

کنویں میں جو تہ گر جانا :

سوال : کنویں میں سیلپر گر گیا جس کے متعلق طہارت اور نجاست کا کوئی علم نہیں تو کنواں

پاک ہے یا پلید؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر سیلپر کے پلید ہونے کا یقین نہیں تو کنواں پاک ہے۔ قال فی الشامیة ناقلاً عن البحر و قیدنا بالعلم لانہم قالوا فی البقر و نحوه ینخرج حیالاً یجب نزح شیء ہوان کان الظاہراً شتمالاً بولہا علی انفاذہا لکن یحتمل طہار قہا بان سقطت عقبہ دخولہا ماءً کثیراً مع ان الاصل الطہارة (رد المحتار ج ۱) ومثله فی الفتح ایضاً۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ ذی الحجہ سنہ ۱۴۲۷ھ

مستعمل پانی کا حکم :

سوال : وضو یا غسل میں مستعمل پانی کا کیا حکم ہے ؟ بتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

وضو یا غسل میں مستعمل پانی پاک ہے، لیکن اس کا اندرونی استعمال مکروہ تنزیہی ہے اور اس سے وضو اور غسل درست نہیں البتہ نجاست حقیقہ کے لئے مطہر ہے یعنی اس سے نجس چیز دھوئی جائے تو پاک ہو جائے گی، قال فی العلائق و هو طاهر ولو من جنب و هو الظاہر لکن یکرہ شربه والحجت بہ قانزکھا للاستقذار و علی روایۃ نجاستہ تحتہما و حکمہ استل لیس بظہری لحدیث بل لخبثۃ علی الراجح المعتمد، وفي الشامیۃ (قوله علی الراجح) مرتبط بقوله بل لخبثۃ ای نجاستہ حقیقیۃ فائزہ یجوز اذالہا بغیر الماء المطلق من المانعۃ خلافاً للمحمد رحمہ اللہ تعالیٰ، (رد المحتار منہ ۸۵ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۲۹ ذی الحجہ سنہ ۱۴۸۵ھ

جنب نے پانی میں ہاتھ ڈال دیا :

سوال : جنبی اگر بالٹی میں ہاتھ ڈال کے پانی لیکر غسل کرے تو پانی پاک رہے گا یا نہیں؟

بتینوا توجروا

الجزء بک باسم ملہم الصواب

اگر جنب کے ہاتھ میں ظاہری نجاست نہ لگی ہو تو پانی پاک ہے مگر ہاتھ ڈالنے سے مستعمل ہو جانے کی وجہ سے اس پانی سے غسل درست نہ ہوگا، لہذا ہاتھ دھو کر بالٹی میں ڈالے۔ البتہ اگر بدوں ہاتھ ڈالے پانی لینے کی اور کوئی صورت نہ ہو تو ایسی مجبوری میں یہ پانی مستعمل شمار نہ ہوگا۔ بعض فتاویٰ کے مطابق اگر صرف انگلیاں پانی میں ڈالیں ہتھیلی نہیں ڈوبی تو پانی مستعمل نہیں ہوا، مگر اس کی وجہ غیر معقول ہے، اللهم الا ان یوجہ بتفسیر القہون منہ۔ قال فی شرح التوہید بان یغسل بعض اعضائہ اذ یدخل یدہ ادرجلہ فی جبۃ بغیر اغتراف و نحوه فانہ یصیر مستعملاً وفي الشامیۃ تحت (قوله بان یغسل) فی الخلاصۃ وغیرہا ان کان اصبعاً او اکثر دون الکف لا یضر قال فی الفتح ولا یخلو من حاجۃ الخ فامل و جہاداً للمختار منہ ۱۱۱ فقط والسر تعالیٰ اعلم

(اس تحقیق پر اشکال و جواب تتمہ میں ہے) عرقہ ذی قعدہ سنہ ۱۴۹۳ھ

جنب کا ایسے برتن میں ہاتھ ڈالنا جس میں نل کا پانی گر کر بہ رہا ہو :

سوال : نل سے پانی بالٹی میں گر کر بہنے لگے اور جنبی ہاتھ ڈال کر غسل کرے تو پانی

پاک ہے یا ناپاک؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

یہ پانی پاک ہے اور اس سے غسل بھی درست ہے اس لئے کہ یہ جاری ہے، قال فی الہدایۃ والماء الجاری اذا وقعت فیہ نجاسة جاز الوضوء بہ اذا لم یرلھا الشوک قال والجاری مالا یتکرر استعمالہ (ہدایہ ص ۳۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

غزہ ذی قعدہ سنہ ۱۲۹۳ھ

غسل کے پانی کی چھینٹوں کا حکم :

سوال : غسل کے وقت نیچے سے چھینٹیں اٹھ کر بالٹی میں گرتی ہیں تو یہ پاک ہے یا ناپاک؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

پاک ہے اور اس سے غسل بھی صحیح ہے، کیونکہ مستعمل پانی دوسرے پانی سے کم ہو تو وہ مطہر ہے۔ البتہ مستعمل پانی زیادہ ہو یا دونوں برابر ہوں تو اس سے غسل درست نہیں۔ قال فی العلائق فان المطلق اکثر من النصف جاز التطہیر بالکل والا لا (رد المحتار ص ۱۶۸ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

غزہ ذی قعدہ سنہ ۱۲۹۳ھ

بچہ پانی میں ہاتھ ڈال دے :

سوال : اگر بچہ پانی میں ہاتھ ڈال دے تو پانی پاک ہے یا نہیں؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

بچے کے ہاتھ ڈالنے سے پانی نجس نہیں ہوتا، البتہ اگر معلوم ہو جائے کہ اسکے ہاتھ میں نجاست لگی تھی تو ناپاک ہو جائیگا چونکہ چھوٹے بچوں کا اعتبار نہیں، اسلئے دوسرے پانی کے ہوتے ہوئے اس پانی سے وضو کرنا بہتر نہیں۔ ولو ادخل الکفار والصبیان ایدھم لا یتنجس اذا لم یکن علی ایدھم نجاسة حقیقیۃ فلو ادخلوا لصبوا یدھ فی لاء لا یتوضا بہ استحسانا ولو توضا بہ جاز (منیۃ)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۷ صفر سنہ ۱۲۹۶ھ ہجری



بکری کنویں سے زندہ نکال لی گئی :

سوال : اگر کوئی بکری کنویں میں گر جائے اور زندہ نکال لی جائے تو کنواں پاک ہے یا ناپاک ؟ بیٹنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر بکری کے جسم پر کوئی نجاست ظاہر نہ ہو تو کنواں پاک ہے۔ معنہذا میں ڈول نکال دینا بہتر ہے، قال فی العلائقہ لو اخرج حیاء و لیس بفجس العین و لا بہ حدث او خبث لم یزح شیء الا ان یدخل فہ الماء فیعتبر بسورۃ فان یجس انزح الک کل والا لا ہو الصحیح نعم یندب عشرۃ فی مشکوٰۃ لاجل مظهریۃ کذا فی الخانیۃ ۔

قال ابن عابدین (قوله و لیس بفجس العین) ای بخلاف الخنزیر و کذا الکلب علی القول الآخر فانہ ینجس لبث مطلقاً و بخلاف المحدث فانہ یندب فیہ نزع اربعین کما ینذکرہ و بخلاف ما اذا کان علی حیوان خبث ای نجاسة و علم بمخافانہ ینجس مطلقاً قال فی لبحر و قید بالعلم لانہم قالوا فی البقر مخوف یمخر حیاً لا یمجب نزع شیء وان کان الظاہر اشتمالاً بولہا علی مخازہا لکن یمکن طہارتہا بان سقطت عقبہ دخولہا ماء کثیراً مع ان الاصل لظہارتہا و مثله فی الفتح (قوله لم یزح شیء) ای وجوب الماء فی الخانیۃ لو وقعت الشاة و خرجت حیۃ ینزع عشرۃ دوا النسکین القلب لا للتطہیر حق لو لم یزح و توضأ جاز و کذا الحمار البغل لو خرج حیثاً و لم یصب فہ الماء و کذا اما یؤکل لحمہ من الابل و البقر و الغنم و الطیور و الدجاجة المحبوسۃ اھ و مثله فی مختارات النوازل (رد المحتار ص ۱۹۶ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۵ صفر سنہ ۸۶، بحری

کنویں میں گوبر گر جانے کا حکم :

سوال : کنویں میں گوبر کا اُپلہ سارا یا آدھا گر جائے اور ریزہ ریزہ ہو جائے تو کنواں ناپا ہو گا یا نہیں ؟ اور اگر ناپاک ہو گا تو کتنا پانی نکالا جائے گا ؟ اسی طرح کنویں میں گدھے یا گھوڑے کی لید کی ددینڈی گر جائے تو کنواں پاک ہے یا ناپاک ؟ اور ناپاک ہونے کی صورت میں کتنا پانی نکالا جائے ؟ بیٹنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر کنواں ایسی جگہ واقع ہے کہ وہاں عام طور سے جانوروں کی آمد و رفت رہتی ہے ان سے

حفاظت دشوار ہے تو مسئلہ جانوروں کی قلیل نجاست معاف ہے خصوصاً جبکہ خشک بھی ہو۔ اور اگر کمنواں محفوظ ہے شاذ و نادر کبھی کبھار وہاں جانوروں کی آمد سے گوبر لید وغیرہ اندر گر جائے تو وہ کنزاً ناپاک ہوگا اور سارے پانی نکالنا ضروری ہوگا، قال فی الشامیۃ تحت (قوله وبعرقی ابل و غنم) وفي التاترخانیۃ ولعید کریم فی الاصل روئے الحمام والخفی واختلفوا فیہ فقیل ینجس ولو قلیلاً او یابساً و قیل لو یابساً فلا و اکثرهم علی انه یوفیه ضرورۃ و بلوی لا ینجس الا بخبر (فائدہ) قال نوح أفندی الروی للفرس والبغل والحمار والخفی بکسر فسكون للبقر والفیل والبعر للابل والغنم والخیر للطیور والنحو للکلب والعذرة للانسان (رد المحتار ص ۱۷۲) فقط والله تعالیٰ اعلم

۹ رجب سنہ ۸۷۷ ہجری

کھلی مرغی کا جھوٹا مکروہ ہے :

سوال : مرغی کا جھوٹا پاک ہے یا مکروہ تنزیہی ہے یا تحریمی جبکہ نجاست اس کی چونچ میں لگی ہوئی نہ ہو؟ یتنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

مرغی کا جھوٹا پاک ہے مگر نجاست کھانے والی مرغی میں یہ تفصیل ہے کہ اس کی چونچ کی تھار کا یقین ہے تو پانی پاک ہے اور اگر چونچ کی نجاست کا یقین ہو تو پانی ناپاک ہے۔ اور اگر کسی امر کا یقین نہیں تو مکروہ تنزیہی ہے۔ قال فی الشامیۃ تحت (قوله طاهر للضرورة) واما المحلۃ فلما بھا طاهر فسورها کذا لکن لما کانت تأکل العذرة کرة سورھا ولم یحکم بنجاستہ للثبوت حتی لو علمتہ النجاسة فی فہا ینجس ولو علمتہ الطہارة انتفت الکراهة، وقال تحت (قوله فی الاصح) انها کراهة تنزیہ (رد المحتار ص ۱۷۲) فقط والله تعالیٰ اعلم

۲۵ رجب سنہ ۸۷۷ھ

مارشمس کی کراہت کی شرائط :

سوال : حدیث میں مارشمس کے استعمال سے نہی وارد ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ مارشمس کی کیا تعریف ہے؟ کیا وہ پانی جو ٹنکی کے اندر دھوپ کی وجہ سے گرم ہو گیا ہو اس میں داخل ہے۔ یتنوا توجروا

## الْجَوَابُ بِاسْمِ مُلْهِمِ الصَّوَابِ

احناف کے ہاں مارشمس کے استعمال کی کراہت مختلف فیہ ہے۔ راجح یہ ہے کہ مکروہ تنزیہی ہے، یہ کراہت بھی تب ہے کہ گرم علاقہ میں ہو اور گرم وقت میں ہو اور سونے چاندی کے سوا کسی دوسری ہتھ کے برتن میں ہو اور گرم ہونے کی حالت ہی میں استعمال کرے۔ قال فی العلائقہ ویماء قصد تشمیسہ بلا کراہۃ وکراہۃ عند الشافعیۃ طیبۃ وفی الشامیۃ و ذکر شروط کراہۃ عندہم (الشافعیۃ) وہی ان یكون بقطر حار وقت الحر فی اثناء منطبع غیر نقد وان یتعلل وهو حار (الی قولہ) وفی الغایۃ کراہۃ بالشمس فی قطر حار فی اوان منطبعۃ (الی قولہ) ان المعتل الکراہۃ عندنا لصحیح الاثر وان عدھا رواۃ والظاهر انها تنزیہیۃ عندنا ایضاً بدلیل عدۃ فی المندوبات فلا فرق حینئذ بین مذہبنا ومذہب الشافعی (رد المحتار ص ۱۶۴) فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۲۲ رجب سنہ ۸۸ھ

پانی میں رنگ کی بو آگئی تو اس سے وضو درست ہے :

سوال : ڈرم یا ڈبہ وغیرہ کو سفیدہ یا رنگ لگانے سے کچھ دن پانی میں رنگ کی بو آتی ہے اور ذائقہ میں بھی فرق آجاتا ہے یہ پانی وضو اور غسل کے استعمال کیلئے جائز ہے یا نہیں ؟ بیٹو اتوجردا

## الْجَوَابُ بِاسْمِ مُلْهِمِ الصَّوَابِ

اگر یہ رنگ خنزیر کے بالوں کے برش سے نہ کیا ہو تو اس پانی سے وضو اور غسل جائز ہے۔ اگرچہ پانی میں رنگ کی بو یا ذائقہ آجائے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

یکم صفر سنہ ۸۹ ہجری

برتن میں مینگنی گرنے سے پانی ناپاک ہو جائیگا :

سوال : بکری یا اونٹ کی مینگنی خشک یا تر پانی پینے کے برتن مثلاً ٹنکی، مشکوں وغیرہ میں گر جانے سے پانی پاک ہے یا ناپاک، جبکہ اس ٹنکی میں پانچ من پانی آتا ہو یا اس سے کم۔ بیٹو اتوجردا

## الْجَوَابُ بِاسْمِ مُلْهِمِ الصَّوَابِ

اس سے ٹنکی اور مشکے کا پانی نجس ہو جائیگا البتہ اگر ٹنکی زمین دوز ہو اور ایسی جگہ واقع ہو کہ مینگنی وغیرہ سے احتراز مشکل ہو اور اس میں پانی بھی کافی زیادہ ہو تو ایک دو مینگنی معاف ہے۔



قال شارح التنوير في فصل البئر وبعرق ابل وغنم كما يعفى لو وقعت في حلب وقت الحلب فرميتا فوراً قبل تفتت وتلوّن وقال ابن عابد بن رحمہ اللہ تعالیٰ (قوله وقت الحلب) فلو وقعت في غير زمان الحلب فهو كوقوعها في سائر الاواني فتنجس في الاصح لان الضرورة انما هي في زمان الحلب لان من عادتها ان تبعد ذلك الوقت والاحتراز عنه عسير ولا كذلك غيرہا شارب منية (رد المحتار ص ۱۳۲) فقط والله تعالیٰ اعلم

۲۴ ربیع الآخر سنہ ۸۸ ہجری

دہ دردہ حوض کی پیمائش :

سوال : ایک حوض مندرجہ ذیل طول عرض و عمق رکھتا ہے ۔

لمبائی تیرہ فٹ چار انچ ، چوڑائی ساڑھے گیارہ فٹ ، اور دو فٹ آٹھ انچ گہرائی ۔  
آیا یہ شرعی حوض دہ دردہ کے حکم میں ہے یا نہیں ؟ شرعی حوض کے حکم میں نہ ہونے کی صورت میں ابھی تک جتنے لوگوں نے اس حوض سے وضو کیا ہے یا دیگر ضروریات کے لئے استعمال کیا ہے ان کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ آیا وہ نمازیں وغیرہ ٹوٹائیں ؟  
حوض کے لئے دہ دردہ ہونا لازمی ہے یا کہ یہ شرعی حوض کی ایک پہچان کی صورت ہے ؟  
اور شرعی حوض کی صحیح پہچان کیا ہے ؟

الجواب باسم ملہم القبول

حوض دہ دردہ کی تعریف یہ ہے کہ اس کا کل رقبہ یعنی طول و عرض کا حاصل ضرب سوزراع = ۲۲۵ فٹ = ۲۰.۹ میٹر ہو۔ گول حوض کا رقبہ معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے ، مربع  $\frac{1}{4}$  قطر  $\times$  پاٹی ۔ اس لئے گول حوض کا قطر ۱۶.۹۳ فٹ = ۵.۱۶ میٹر ہو تو یہ حوض دہ دردہ ہو گا ۔ عمق کا اعتبار نہیں ، مذکور حوض کا رقبہ سوزراع سے کم ہے لہذا اس میں نجاست گرنیکا یقین ہو تو یہ نجس ہو جائیگا جب تک نجاست گرنیکا یقین نہ ہو اس وقت تک اسے نجس کہنے کی کوئی وجہ نہیں ، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۷ ارجمادی آخر ۸۹ھ

چھوٹے حوض میں پاک آدمی کا داخل ہونا :

سوال : ایک حوض دو گز چوڑا  $\frac{1}{2}$  گز لمبا ہے اس میں زید نے غسل کر لیا ، ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے ، تو یہ حوض ناپاک ہوا یا نہیں جبکہ آدمی پاک ہو ؟ بتیو تو جروا

## الجَوَابُ بِاسْمِ مُلَهِمِ الصَّوَابِ

اگر زید با وضو تھا اور اس نے صرف ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے غسل کیا اور تازہ وضو کی نیت نہ تھی تو یہ پانی پاک ہے بلکہ مستعمل بھی نہیں ہوا لہذا اس سے وضو کرنا درست ہے۔ البتہ اگر پہلے با وضو نہ تھا یا وضو ہونے کے باوجود تازہ وضو کی نیت کی ہو تو یہ پانی مستعمل ہو گیا جو پاک ہے مگر اس سے وضو اور غسل صحیح نہیں اور پینا مکروہ تنزیہی ہے۔ قال فی التنبیہ واستعمل لقربة اودفع حدث وفي الشرح ولومع قربة كوضوء محدث ولو للتبرد فلو قوضاً متوضئاً لتبرد او تعلیم او بطین بیدہ لم یصر مستعملاً اتفاقاً وقال فی شرح قولہ لما تن او اسقاط فرض هو الاصل فی الاستعمال كما نيه عليه الكمال بان يغسل بعض اعضائه او يدخل يده او رجله فيجب لغير اغتراف ونحوه فانه يصير مستعملاً لسقوط الفرض اتفاقاً وفي الحاشية (قوله بان يغسل) ای المحدث او الجنب بعض اعضائه التي يجيب غسلها احترازاً عن غسل المحدث نحو الفخذ (رد المحتار ۱۸۴) ۳ جمادی الاولیٰ سنہ ۹۳ ہجری والشرعنا فی علم

شیعہ یا مرزائی سے پانی لیکر وضو کرنا :

سوال : شیعہ یا مرزائی یا کافر کے گھر سے پانی لیکر وضو کرنا جائز ہے یا نہیں اور نماز ہوگی یا نہیں، اور ان لوگوں کے گھر کا کھانا جائز ہے یا نہیں؟ بیٹو! توجروا

## الجَوَابُ بِاسْمِ مُلَهِمِ الصَّوَابِ

شیعہ اور قادیانی زندیق ہیں، اس لئے یہ اپنے کسی قسم کے مال کے مالک نہیں، انکے سب اموال بیت المال کی ملک میں جو مساکین کے لئے حلال ہیں، غنی کے لئے ان کی کوئی چیز حلال نہیں، اور ذبیحہ مساکین پر بھی حرام ہے، البتہ ان سے پانی لینا غنی و فقیر سب کے لئے جائز ہے، (لہ قبل قبض الزندایق ان لم یکن مملوکاً لاحد فلا باحة الاصلية والا فلا ذن دلالة۔

عام کفار کا ذبیحہ حرام ہے دوسرے اموال غنی و فقیر سب کے لئے حلال ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ صفر سنہ ۹۰ ہجری

حکم مار المر حیض اذا تکرر وتحلل

من مدینة الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

سوال : ما یقول العلماء المحققون دار باب الفتویٰ فی ماء المر حیض ای اذا تکرر وتحلل

هل يجوز استعماله للوضوء والغسل ما هو القول المصحيح عندكم۔ بیٹو! توجروا

## الجَوَابُ بِاسْمِ مُلَهِمِ الصُّوْبِ

قال في الهندية والماء الجاري بعد ما تغير احد اوصافه وحكم بنجاسته لا يحكم بطهارته ما لم ينزل ذلك التغير بان يد عليه ماء طاهر حتى ينزل ذلك التغير (عالمگیری ص ۱۰۸ ج ۱)  
وفي التوير وجار وقعت فيه نجاسة (الى قوله) ان لم ير اثره وهو طعم او لون او ريح، وقال العلامة ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ لوسالہ دم رجلہ مع العصبر کا نجس خلا قال محمد وفي الخزانة اناء من ماء احد طاهرا والاخر نجس فصبا من مكان عال فاختلط في الهواء ثم نزل اظهر كلة ولو جرى ماء الاناثين في الارض صلب بمنزلة ماء جاراه ونحوه في الخلاصة ونظم المسئلة المصنف في منظومته تحفة الاقران وفي الذخيرة لو اصابته الارض نجاسة فصب عليها الماء فجرى قدام ذراع طهرت الارض والماء طاهر بمنزلة الماء الجاري ولو اصابها المطر وجرى عليها طهرت ولو كان قليلا لم يجز فلا۔ (رد المحتار ص ۱۰۸ ج ۱) وقال ايضا اذا ركب الزبل في لقاطل لم يظهر اثره فالماء طاهر واذا وصل الى الحياض في البيوت متغيرا ونزل في حوض صغير وكبير فهو نجس وان زال تغيره بنفسه لان الماء النجس لا يطهر بتغير بنفسه الا اذا جرى بعد ذلك بماء صاف فانه حينئذ يطهر فاذا انقطع الجريان بعد ذلك فان كان الحوض صغيرا والزبل راسب في سفله تنجس فالماء يصير الزبل حمأة وهي الطين الاسود فانه اذا جرى بعد ذلك بماء صاف ثم انقطع لا ينجس (رد المحتار ص ۱۰۸ ج ۱)

ثبت من عبارات المزبورة ان الماء النجس الذي لم يتغير احد اوصافه بالنجاسة يطهر بمجرد جريانه بالماء الطاهر والماء المتغير لا يطهر الا ان ينزل التغير ثم جرى بعد ذلك بماء طاهر واما الجواب بدون الاختلاط بالماء الطاهر فلا يطهر اصلا۔ فقط والله تعالى اعلم

۲۲ شعبان سنہ ۱۲۹۵ ہجری

## چشمہ دارکنواں پاک کزنیکا طریقہ :

سوال : ایک جامع مسجد کے کنویں میں کتے کا بچہ گر کر مر گیا اور پھولا پھٹا نہیں تھا کہ نکال لیا گیا۔ یہ کنواں چشمہ دار ہے، پانی نکالنے سے اس کا پینہ اچھٹ نہیں سکتا ایک مولوی صاحب نے تین صد ڈول نکالنے کا فتویٰ دیا ہے کہ اس سے کنواں بلا شک و شبہ پاک ہو جائیگا اسی فتویٰ پر تین صد ڈول نکالے گئے اور اسے پاک سمجھ لیا گیا، اب ایک اور مولوی صاحب مصر ہیں کہ تین صد ڈول نکالنے سے کنواں ہرگز پاک نہیں ہوگا بلکہ تمام پانی نکالنے پر اصرار

کرتے ہیں کہ اس کنویں کی گہرائی اور گولائی ناپ کر اسی قدر گہرائی و گولائی کا گڑھا کھود کر اسے بھر دیا جائے تو جب جا کر کنواں پاک ہوگا۔ نیز دوسرا طریقہ یہ بتلاتے ہیں کہ پانی کی گہرائی کو ناپ کر پانی نکالنا شروع کیا جائے، ایک گھنٹہ میں پانی جس قدر پیچھے گرے اسی قدر اتنے گھنٹے پانی نکالا جائے۔ مثلاً پانی دس ہاتھ گہرا ہے اور ایک گھنٹہ پانی نکالنے سے ایک ہاتھ کم ہوا ہے تو دس گھنٹے پانی نکالنا چاہیے اگر آدمیوں کے نکالنے سے دشواری ہو تو موجودہ دور کا پائپ پیپ مشینی سنگو کر تمام پانی نکالا جائے مؤخر الذکر مولوی صاحب کہتے ہیں کہ ہشتی زیور اور تعلیم الاسلام نامی کتب میں تین صد ڈول نکالنے کا کوئی ذکر نہیں، اور یہ مولوی مسلک کی کتاب بہار شریعت میں بھی تمام پانی نکالنے کو لکھا ہے۔ تین صد ڈول کا اسمیں بھی ذکر نہیں اب کس مولوی صاحب کے مسئلہ پر عمل کیا جائے۔ بینوا توجروا

الْجَوَدُ بِاسْمِ مُلْهِمِ الصَّوَدُ

جب پانی ختم ہو نیکا امرکان ہو تو کنواں پاک کرنے کی یہ تینوں صورتیں صحیح ہیں جو سوال میں مذکور ہیں۔ ہشتی زیور میں تین سو ڈول نکالنے کا ذکر موجود ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۷ ربیع الآخر سنہ ۱۳۸۹ھ

### چھوٹا حوض پاک کرنیکا طریقہ

سوال : مکان کے صحن میں پانی کی ٹنکی یا چھت پر بنی ہوئی ٹنکی ناپاک ہو جائے تو اس کو پاک کرنیکا کیا طریقہ ہے؟ اگر زمین کی ٹنکی اور چھت والی ٹنکی اور ان دونوں کے درمیان میں پائپ لائن اور پھر چھت کی ٹنکی سے غسل خانوں وغیرہ تک آنے والے پائپ ان سب کے مجموعہ کے طول و عرض کا کل رقبہ سٹو ہاتھ ہو جائے تو کیا یہ دہ در دہ کے حکم میں ہوگا کہ نجاست گرنے سے ناپاک نہ ہو۔ بینوا توجروا،

الْجَوَدُ بِاسْمِ مُلْهِمِ الصَّوَدُ

دو دنوں ٹنکیوں کے درمیان پائپ اور اوپر کی ٹنکی سے غسل خانوں وغیرہ تک جانے والے پائپ کو دہ در دہ میں شمار کرنا صحیح نہیں اسلئے کہ طول و عرض وہ معتبر ہے جو اوپر کی چھت کیساتھ ملحق نہ ہو۔ پائپ لائن چونکہ پانی سے بھری رہتی ہے اسلئے اسکی مثال ایسے مسقف حوض کی ہوگی جس کا پانی اسکی چھت کے ساتھ ملا ہوا ہو، نیز پچلی ٹنکی سے اوپر کی ٹنکی کی طرف جانے والی لائن جہاں اوپر کی ٹنکی میں پہنچتی ہے وہاں اسکے پانی کا اتصال اوپر کی ٹنکی کے پانی سے نہیں ہوتا، اسلئے دو دنوں ٹنکیوں کے رقبہ کا بالکل الگ الگ حساب کیا جائے۔



ان ٹنکیوں کی تطہیر کا طریقہ یہ ہے کہ زمین دوز ٹنکی میں جب باہر سے پانی آ رہا ہو اس وقت اسکا گولہ اتار لیا جائے یا اسکے ساتھ کوئی وزن وغیرہ باندھ دیا جائے تاکہ گولہ پانی کے ساتھ بند ہو کر باہر سے آنے والے پانی کا راستہ نہ روکے، اس طرح سے بیرونی پانی آتا رہے گا۔ جب ٹنکی بھر کر پانی اوپر سے بہنے لگے تو پانی جاری ہو جانے کی وجہ سے ٹنکی پاک ہو جائے گی، اوپر کی ٹنکی کو یوں پاک کیا جاسکتا ہے کہ موٹر کے ذریعہ اس ٹنکی کو اس حد تک بھرا جائے کہ اوپر کے پائپ سے پانی جاری ہو جائے، بظاہر تطہیر کی اس صورت میں یہ اشکال معلوم ہوتا ہے کہ پانی کھینچنے کی مشین سے لیکر زمین دوز ٹنکی کے تلے تک پائپ ہوتا ہے جو نجس پانی سے بھرا ہوگا، اسی طرح اوپر والی ٹنکی نجس ہو گئی تو اس ٹنکی سے غسلخانوں وغیرہ میں آئینوالی لائن میں نجس پانی ہوگا، ان ٹنکیوں کو اوپر سے جاری کر دینے سے ان پائپوں کے اندر کے پانی پر کوئی اثر نہیں پڑیگا، تو یہ اندرونی پانی کیسے پاک ہوگا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ تطہیر مار کا مسئلہ خارج از قیاس ہے، قیاس کا تقاضا تو یہ ہے کہ کوئی چیز ایک دفعہ ناپاک ہو نیکی بعد پھر کسی صورت سے بھی پاک نہ ہو سکے اسلئے کہ ایسی تطہیر کے لئے جو پانی بھی اس سے ملا وہ پانی خود ناپاک ہو گیا، تطہیر کے شرعی قاعدہ کے مطابق نجس پانی کو جاری کر دینے سے اسکے ساتھ متصل پانی بھی پاک ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اگر حوض بہت گہرا ہو کہ اسکے اوپر کی جانب پانی جاری ہونے سے اسکی تہ تک اثر پہنچنے کا کوئی امکان نہ ہو، تو بالاتفاق اس کے اوپر کا پانی جاری کر دینے سے اسکے تلے تک کمال پانی پاک ہو جاتا ہے۔ اسی طرح پائپوں کے اندر کے پانی کا چونکہ ٹنکی کے پانی سے اتصال ہے اسلئے ٹنکی کا پانی جاری کر دینے سے پائپوں کے اندر کا پانی بھی پاک شمار ہوگا۔

ٹنکی کی تطہیر کی ایک دوسری صورت بھی ہو سکتی ہے وہ یہ کہ زمین دوز ٹنکی نجس ہو جائے تو جبوقت اس میں باہر سے پانی آ رہا ہو اسوقت موٹر کے ذریعہ اس ٹنکی کا پانی کھینچنا شروع کر دیا جائے تو یہ مار جاری شمار ہوگا اور اوپر کی ٹنکی کو یوں پاک کیا جائے کہ موٹر کے ذریعہ اس میں پانی چڑھانا شروع کر دیں اور اس ٹنکی سے غسلخانوں وغیرہ کی طرف آئینوالی لائن کھول دیں، اس صورت میں زمین دوز ٹنکی میں پانی اوپر سے داخل ہوتا ہے مگر مشین اس ٹنکی کے تلے سے پانی کھینچتی ہے، اسی طرح اوپر کی ٹنکی میں مشین کے ذریعہ سے پانی اوپر سے داخل ہوگا اور نیچے آنے والی لائن کو کھولنے سے ٹنکی کے نچلے حصہ سے پانی خارج ہوگا۔

اس طریقے سے پانی کا جاری ہونا طہارت کے لئے کافی ہے یا نہیں؟ اس میں حضرات

فتمہا رحمہم اللہ تعالیٰ نے تردّد و ظاہر فرمایا ہے۔ قال فی الشامیۃ تحت (قوله و یخرج من الخ) ثم انہ کلاہم ظاہر ان الخروج من اعلاہ فلو کان یخرج من ثقب فی سفلی الحوض لایجد جاریا کان العبرۃ لوجه الماء (الی قوله) ولم ار المسأله تصریحا نعم رأیت فی شرح سیّدی عبد الغفور فی مسأله خزائن الحمام الّتی اخبر الویسف برؤیہ فارة فیہا قال فیہ اشارۃ الی ان ماء الخزائن اذا کان یدخل من اعلاہا و یمخر من انبوب فی اسفلہا فلیس بجبارا و فی شرح المنیۃ یطہر الحوض بمجرّد ما یدخل الماء من الانبوب و یغنی عن الحوض هو المختار لعدم تیقن بقاء النجاسة فیہ و صیورہ جاریا و ظاہر التقلیل الاکتفاء بالخروج من الاسفل لکنہ خلاص قولہ و یغنی فتأمل و راجع (رد المحتار ص ۱۷۱ ج ۱)

علامہ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ نے رد المحتار کے منہیہ میں حاشیہ اشباہ سے مندرجہ ذیل جزیئہ نقل فرمایا ہے۔

اقول رأیت بعد کتابتی لهذا المحل فی حاشیۃ الاشباہ والنظائر فی الخرافۃ الاول للعلامة الکفیری الّتی تلقاها عن شیخہ النبیذ اسمعیل الحاکم مقتدی دمشق ما نصہ مسألنا اذا کان فی الکوز ماء متنجس فصیب علیہ ماء طاهر حتی جری الماء من الانبوب بحيث یعد جریا مائلا و لم یتغیر الماء فانه یحکم بطہارۃ ماء منہ (رد المحتار ص ۱۷۱ ج ۱) اس جزیئہ سے اسکی تائید ہوتی ہے کہ ٹنکی کی طہارت کے لئے نیچے سے پانی کا جاری ہونا کافی ہے اسلئے کہ بوٹے کی ٹونٹی بوٹے کے وسط میں ہوتی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۸ جمادی الآخرہ سنہ ۱۲۹۶ھ

دستی نلکے کی تطہیر:

سوال: زمین سے پانی کھینچنے والے ہینڈ پمپ میں نجاست گر جائے تو اس کو کیسے پاک کیا جائے؟ کیا تھوڑا سا پانی کھینچ دینے سے یہ مار جاری کے حکم میں ہو کر پاک ہو جائے گا یا نہیں؟ بتیو اتوجہروا

الجواب باسم ملہم الصّوذب

دستی نلکے سے پانی کھینچنے سے یہ پانی مار جاری کے حکم میں نہیں ہوگا اسلئے کہ نلکے کی جڑ میں جو پانی آرہا ہے وہ زمین کے مسامات سے رس کر آرہا ہے اور یہ شرعاً دخول کے حکم میں نہیں، چنانچہ اسی فرق کی بنا پر انجکشن کو مفسد صوم نہیں قرار دیا گیا، اسی طرح کنویں میں زمین کے

مسامات سے پانی داخل ہوتا رہتا ہے اسکے باوجود کنویں سے چند ڈول نکالنے سے یا مشین کے ذریعہ کچھ پانی کھینچنے سے بالاتفاق کنواں پاک نہیں ہوتا، اسی طرح دستی نلکے کی تطہیر کے لئے مٹھوڑا سا پانی پھینچ لینا کافی نہیں۔

بعض حضرات نے دستی نلکے کو کنویں کے حکم میں قرار دیکر یہ فرمایا ہے کہ نلکے کے اندر کا پورا پانی نکال دینے سے نلکا پاک ہو جائے گا مگر نلکے کو کنویں پر قیاس کرنے میں یہ اشکال ہے کہ کنویں کا پانی زمین کے مسامات سے نکل کر اپنے طبعی جریان تک محدود رہتا ہے اور نلکے کے پانی کو کھینچ کر سطح زمین سے بھی اوپر لے آتے ہیں۔ اس لحاظ سے نلکا برتن کے حکم میں معلوم ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں کنویں کے تلے اور دیواروں کی تطہیر متعذر ہے اور نلکے کی تطہیر متعذر تو کجا متعسر بھی نہیں اسلئے دستی نلکے کی تطہیر کا طریقہ یہ ہے کہ جتنا پانی اسکے اندر ہے وہ نکالنے کے بعد مزید اتنا پانی نکالا جائے جس سے پورا پائپ تین بار دھل سکتا ہو، پائپ کے اندر پانی کی مقدار معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے مربع  $\frac{1}{4}$  قطر  $\times$  پائپ  $\times$  عمق۔ اس طرح پانی کا حجم معلوم کر کے اس پیمائش کے مطابق پانی نکال دیا جائے۔ اگر پانی کی گہرائی معلوم نہ ہو سکے تو ظن غالب پر عمل کیا جائے۔ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ نلکے کے اوپر سے اتنا پانی ڈالا جائے کہ پائپ بھر کر اوپر سے پانی بہنے لگے۔ اس صورت میں یہ پانی جاری ہو جانے کی وجہ سے پاک ہو جائے گا۔ قال العذمة ابن عابد بن رحمہ اللہ تعالیٰ ان دلوًا متنجسًا فافترغ فیہ رجل ماءً حتی امتلأ و سال من جوانبہ لعل یطهر یجوز ذلک ام لا والذی یظہر لی الطہارۃ اخذنا ذکرا ہنا و مماسر من انہ لا یستطاع ان یکون الجریان بحدہ (وقال فی المنہیۃ) اقول رأیت بعد کتابتی لہذا المحل فی حاشیۃ الاشیاء والنظام فی آخر القرن الاول للعلامة الکفیری العی تلقاها عن شیخہ الشیخ اسمعیل الحاکم مفتی دمشق مانصہ مسألۃ اذا کان فی الکوز ماء متنجس فصب علیہ ماء طاهر حتی جری الماء من الانبوب بحیث یعد جریانا ولم یتغیر الماء فانہ یحکم بطہارۃ ۱۵ منہ (رد المحتار ج ۱)

(مزید تحقیق تتمہ میں ہے) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۸ جمادی الآخرہ سنہ ۱۴۰۶ھ

مٹکے کے ناپاک پانی میں پاک پانی ڈال کر بہا دینے سے مٹکا پاک ہو جائیگا :

سوال : عام مشہور ہے کہ مٹکے میں کوّا منہ ڈال دے تو اس میں اور پانی اتنا ڈالا جائے کہ مٹکا بھر کر کچھ پانی باہر گر جائے تو مٹکا پاک ہو جاتا ہے، یہ کہا تک صحیح ہے؟ مینوا تو جردا

## الجواب باسم ملہم الصواب

اس صورت میں پانی جاری ہو جانے کی وجہ سے پاک ہو جاتا ہے۔ قال العلامة ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ ان دلو تنجس فافرغ فیہ رجل ماء حتی امتلأ وصال من جوانبہ حل یتطہر بمجرد ذلک ام لا والذي یتطہر لی الطہارة اخذ امتا ذکرنا ہنا و متا من انہ لا یشرط ان یتوی الجریان بمدد۔ (وکتب فی المنہیۃ) اقول رأیت بعد کتابتی لہذا الملحہ فی حاشیۃ الاستباہ والنظار فی آخر الفن الاول للعلامة الکفیری التي تلقاها عن شیخہ الشیخ اسمعیل الحائک مفتی دمشق ما نصہ مسألتہ اذا کان فی الکوز ماء متنجس فصب علیہ ماء طاهر حتى جرى الماء من الانبوب بحيث يعد جریانا ولم یتغیر الماء فانہ یحکم بطہارۃ اھ (رد المحتار ص ۱۸) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹ ریح الآخر سنہ ۱۲۹۷ھ

## گٹر کے قریب کنواں کھودنا :

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین اس واقعہ میں کہ ایک کنواں جس میں وضو کا مستحل پانی جمع ہوتا تھا بعض اوقات نجاست بھی ڈالی جاتی تھی اب چند مہینوں سے وہ کنواں خشک ہو گیا اور مٹی بھر کر بند کر دیا گیا اور اس کنواں بند کردہ شدہ کے تقریباً سات فٹ کے فاصلہ پر ایک دوسرا کنواں کھودا گیا جس سے میٹھا پانی نکل رہا ہے اس پانی سے وضو و غسل کر رہے ہیں اور پی رہے ہیں۔ ایک تیسرا کنواں دوسرے کنویں سے گیارہ ہاتھ یعنی سولہ فٹ کے فاصلہ پر پہلے سے موجود ہے جس میں اس وقت وضو کا پانی گرتا ہے اور کبھی کبھار اس میں ناپاکی بھی گرتی ہے اب حل طلب مسئلہ یہ ہے کہ اس دوسرے کنویں کے پانی کی طہارت میں بعض شک کر رہے ہیں اور بعض مطلقاً طہارت کے قائل ہیں، قول فیصل کیا ہے ؟ خصوصاً جبکہ یہاں پانی کی بڑی قلت ہے۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

اس میں اصل معیار یہ ہے کہ کنویں کے پانی میں نجاست کا اثر یعنی رنگ یا بویا مزہ ظاہر نہ ہو جن حضرات نے فاصلہ کی کچھ مقدار متعین فرمائی ہے انہوں نے اپنی زمین کے تجربہ کی بنا پر یہ تحدید بیان فرمائی ہے جو ہر جگہ کارآمد نہیں اس لئے کہ زمین رخاوت و صلابت میں مختلف ہوتی ہے،

قال فی الدر فقیل احکام السور (فرع) البعدین السور والبالوعة تقدما لا یتطہر للنجس اثر و فی الشامۃ اختلف فی مقدار البعد المانع من وصول نجاستہ بالالوعة الی البئر ففی



روایۃ خمسۃ اذرع وفي رواية سبعة، وقال الحلواني المعتبر الطعم او اللون او الريح فان لم يتغير جازوا لا ولو كان عشرة اذرع وفي الخلاصة والخانية والتقويل عليه وصححه في المحيط بحر والحاصل انه يختلف بحسب رخاوة الارض وصلابتها ومن قدرة اعتبار حال ارضه، (رد المحتار منہج ۱-۲ ج ۱) فقط والله تعالى اعلم۔

۱۳ جمادی الآخرہ ۱۲۹۹ھ

گدھے اور گھوڑے کے جھوٹے کا حکم :

سوال : گھوڑے اور گدھے کے جھوٹے کا کیا حکم ہے پاک ہے یا مکروہ ؟ بیٹنوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصواب

گھوڑے کا جھوٹا ظاہر اور مطہر ہے اور گدھے کے جھوٹے کی طہارت : طہوریت مشکوک ہے اس لئے اس کا بیٹنا جائز نہیں اور اس سے وضو درست نہیں اگر دوسرا پانی نہ تو اس پانی سے وضو بھی کرے اور تیمم بھی، اگر کنویں میں گر جائے تو سارا پانی نکالا جائے قال فی شرح التتویر وما کول لحم ومنہ الفہم فی الاصح ومثله ما لادم له طاهر الفوقید للکل طاهر طہور، بلا کراہۃ فی التتویر وسور حمار وبعل مشکوک فی طہوریتہ لا فی طہارتہ اھ ورجح ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ الشک فی الطہارۃ ونقل عن الفتح انه تظافر کلامہم علی انه ينزح منه جميع ماء البثر (رد المحتار منہج ۱ ج ۱) فقط والله تعالى اعلم  
۵ رمضان المبارک ۱۲۹۹ھ



## بَابُ التَّيْمِمِ

پانی کی موجودگی میں خوف فوت وقت سے تیمم جائز نہیں :

سوال : اگر پانی موجود ہے مگر ونہو کرنے سے وقت نکل جائیگا خوف ہے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لینا درست ہے یا نہیں ؟ بیٹنوا توجروا

الْجَوَابُ وَمِنْهُ الصَّدَقُ وَالصَّوْبُ

تیمم سے نماز نہ ہوگی۔ البتہ بہتر صورت یہ ہے کہ تیمم کر کے نماز پڑھ لے اور بعد وقت کے وضو کر کے قضا کر لے۔ قال فی التئویر من عجز عن استعمال الماء لبعثه میلا۔ (الحی قولہ) تیمم فی لشتا (قولہ لبعث) الضمیر یرجع الی من ط وقید بالبعد لانه عند عدمه لا یتیمم وان خاف خروج الوقت فی صلوٰۃ لها خلفه خلا فالزفر وسید کو التارح ان الاحوط ان یتیمم ویصلی ثم یعید ویفرغ علی هذا الاختلاف ما لو اذ تم جمع علی بئر لا یکن الاستقاء منها الا بالمناذرة او کالوا عراة لیس معهم الا ثوب یتناد بونه وعلما ان النوبة لا تصل الا بعد الوقت قائما لا یتیمم ولا یصلی عاریا بل یصبر عند ناد کذا الواجب تعوفاً مکان ضیق لیس فیہ الاموضع لیس ان یصلی قائماً فقط یصبر ویصلی قائماً بعد الوقت کعجز عن القيام والوضوء فی الوقت ویغلب علی ظنه القدرة بعلی وکن امن معه ثوب یجس وماء یلزمه غسل الثوب وان خرج الوقت بحر ملخصاً عن التوشیح (شامیہ ج ۱) وایضاً فی شرح التئویر لا یتیمم لفوت جمعة ووقت ولود تر الفواقھا الی بدل وقیل یتیمم لفوات الوقت قالی لعلی فالاحوط ان یتیمم ویصلی ثم یعید۔ وقل لشامیہ تحس (قولہ قالی لعلی) و نظیر هذا امسأ لنا الضیف الذی خاف ربة فانهم قالوا یصلی ثم یعید (شامیہ ج ۱) فقط راسد تعالی اعلم ۲۶ ذی الحجہ

سردی میں پانی گرم کرے تو وقت جاتا رہے گا :

سوال : سردی کا موسم ہے درمیان رات میں ایک شخص پر غسل فرض ہو جاتا ہے وہ یہ سوچ کر سو جاتا ہے کہ فجر سے کانی پلے اٹھ کر غسل کر لوں گا، لیکن اس کی نیند سے بیداری صبح صادق سے بہت بعد یعنی طلوع آفتاب سے پندرہ منٹ پہلے ہوتی ہے اب اگر وہ فوراً اٹھ کر نلکے کے پانی سے غسل کر لے تو طلوع آفتاب سے پہلے نماز پڑھ سکتا ہے لیکن نلکے

عہ ای قبل خروج الوقت التانی لمن عرض له العذر بعد دخول الوقت ثم انقطع فی اثناء الوقت اشانی ذلتاً یعیید تلك الصلوٰۃ - ۱۳ رشید احمد

کے ٹھنڈے پانی سے نہانے سے وہ یقینی بیمار ہو جائے گا۔ اور اگر پانی گرم کر لیا تو پندرہ منٹ میں پانی گرم کر کے نہا نہیں سکتا تو اس صورت میں نماز کس طرح اور کس وقت ادا کرے؟ بیٹو! توجروا

الْجَوَابُ بِاسْمِ اللَّهِ الصَّوْبُ

صورت مسئلہ میں ٹھنڈے پانی سے غسل کر کے فوراً گرم کپڑے پیٹ لے۔ اگر اس کے باوجود مرض کا ظن غالب ہو تو پانی گرم کر کے غسل کرے اور وقت جاتا رہے تو قضا پڑھے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ اس وقت تیمم کر کے نماز پڑھ لے بعد میں گرم پانی سے غسل کر کے قضا بھی کرے۔ کما حقہ ریا فی من یخاف فوت الوقت لو اشتغل بالوضوء۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۴ صفر سنہ ۹۶ ہجری

ریل گاڑی میں تیمم جائز ہے یا نہیں؟ :

سوال: ریل یا موٹر میں نماز قضا ہونی کا ڈر ہو تو تیمم کرنا جائز ہے یا نہیں۔ ریل کے تختہ پر یا موٹر کی نوچے کی چادر پر تیمم جائز ہو گا یا نہیں جبکہ موٹر والا کتے سے نہ روکے؟ بیٹو! توجروا

الْجَوَابُ بِاسْمِ اللَّهِ الصَّوْبُ

ریل گاڑی اور موٹر میں تیمم سے نماز کی صحت کے لئے مندرجہ ذیل شرائط ہیں،

- ① ریل گاڑی کے دوسرے کسی ڈبے میں بھی پانی نہ ہو،
- ② راستہ میں ایک میل شرعی (۸۳۰ کلومیٹر) کے اندر کہیں پانی کے وجود کا علم نہ ہو،
- ③ اگر ریل گاڑی یا موٹر کے تختے پر اتنا غبار ہو کہ بخوبی ہاتھ کو لگے تو اس پر تیمم کرے،
- ④ کھڑا ہو کر نماز پڑھے۔

⑤ قبلہ رخ پڑھے، قبلہ معلوم نہ ہو تو غور کے بعد جدھر دل شہادت دے اس طرف رخ کرے،

ان میں سے کسی ایک شرط پر قدرت نہ ہو تو جیسے بھی ممکن ہو پڑھ لے مگر بعد میں قضا کیے،

قل فی الدر المختار (ادخوف عدو) کجیۃ او مار علی نفسہ ولو من فاسق او حبس غریم او مالہ

ولو امانۃ ثمران نشأ الخوف بسبب وعید عبد اعد الصلاة والا لالانہ سماوی۔ وقال فی رد المحتار

تحت (قوله ثم ان نشأ الخوف الخ) اعلم ان المانع من الوضوء ان کان من قبل العباد کاسیر

منع الکفار من الوضوء ومحسوس فی السجن ومن قبل له ان توضأت فتلتک جازلہ التیمم

ويعید الصلاة اذال المانع کذا فی الدرر والوقایہ (رد المحتار ص ۱۳۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

غزہ ذی الحجہ سنہ ۸۶ھ

غسل کا تیمم وضو کے لئے بھی کافی ہے :

سوال : جنب شخص مریض ہے وضو اس کے لئے مضر نہیں، مگر غسل اس کیلئے مضر ہے ایسی صورت میں غسل کی نیت سے وضو کرے یا پہلے غسل کی نیت سے تیمم کرے اور پھر وضو کرے؟ بینوا توجردا

الجواب باسمُ اللہ الصَّوْب

غسل اور وضو دونوں کے لئے ایک ہی تیمم کافی ہے اس کے بعد پھر وضو نوت جائے تو دوبارہ وضو کرے۔ قال فی الشامیة وفی القہستانی اذا کال للجنب ماءً یکفی لبعض اعضاءہ او للوضوء تیمم ولہ یجب علیہ ص فی الیہ الا اذا تیمم للجنبۃ ثم احدث فانه یجب علیہ الوضوء کالذہ قدر علی ماء کاف الخ (رد المحتار ص ۱۳۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۲ محرم سنہ ۹۵، بحسری

جنب کو سردی سے مرض کا خطرہ ہو تو تیمم جائز ہے :

سوال : زید کو احتلام ہوا مگر سردی کی وجہ سے سخت نقصان کا خطرہ ہے تو تیمم کر سکتا ہے یا نہیں؟ بینوا توجردا

الجواب باسمُ اللہ الصَّوْب

اگر گرم پانی میسر نہ ہو یا اس سے بھی ضرر کا ظن غالب ہو تو تیمم جائز ہے۔ قال فی التویر من عجز من استعمال الماء لبعثہ میلًا او لمرض او برد وفی الشرح یھلک الجنب او یمرضہ ولو فی المھر اذا لم تنک لہ اجرة حمام ولا ما یدفئہ (رد المحتار ص ۱۳۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۶ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ

ہاتھوں پر زخم ہوں تو تیمم کرے :

سوال : ایک شخص کے ہاتھوں پر پھینسیاں ہیں تو کیا یہ شخص تیمم کر سکتا ہے یا کہ دوسرے کسی سے وضو کرائے۔ بینوا توجردا

الجواب باسمُ اللہ الصَّوْب

اگر دونوں ہاتھوں پر پھینسیاں ہیں اور ان کو پانی نقصان کرتا ہے تو تیمم درست ہے، البتہ اگر کوئی دوسرا شخص وضو کر نیوالا ہو تو جواز تیمم میں اختلاف ہے ازح و احوط عدم جواز ہے قال فی شرح التویر و لو برد ای شقاق ولا بقدر علی الماء یتیمم وقال ابن عابد بن محمد



تعالیٰ زاد فی الخزان و صلاۃ جائزۃ عندہ خلافا لہما۔ (رد المحتار ص ۱۶۹۵) و فی تیمم شرح التوہم تیمم لو الجرح بیدیه وان وجد من یوضئہ خلافا لہما۔ وقال ابن مایدین رحمہ اللہ تعالیٰ لکن عد عن هذا فی القنیۃ والمبتغی بقیۃ، جائزاً بالتفصیل وهو الموافق لما مر فی العریض العاجز من انہ لو وجد من یعینہ لا یتیمم فی ظاہر الروایۃ فتنبہ لذلك (رد المحتار ص ۱۶۹۵) فقط وانہ علم ۲۰ ربیع الآخر سنہ ۱۲۹۷ھ

تیمم کن چیزوں پر جائز ہے ؟ :

سوال : کیا ان چیزوں سے تیمم کر سکتے ہیں ؟

① صراحی، گھڑا، مشکا وغیرہ، خواہ اس میں پانی بھرا ہوا ہو یا نہ ہو بلکہ خشک ہو اور اس کے اوپر گرد نہ ہو۔

② ایسی دیوار جس پر سفیدی ہو چکی ہو۔ خواہ خالص چونے سے یا چونے میں نیل یا کوئی رنگ ملانے کے بعد۔

③ عورتیں عموماً سٹی بھگو کر جمائیتی ہیں اور اسکے خشک ہو جانے کے بعد اس سے تیمم کرتی رہتی ہیں۔

④ چولے کی راکھ سے خواہ وہ لکڑی وغیرہ کسی پاک چیز کی ہو یا گوبر کے اُپوں یا کنڈوں کی جو خشک ہونے کے بعد جل کر راکھ ہو گئے ہوں۔

⑤ ریل گاڑی یا بس اور موٹر کار کی سیٹ پر خواہ اس پر گرد ہو یا نہ ہو، یا معمولی گرد ہو۔ بتینوا تو جروا

الجَوَابُ بِاسْمِ عَلَیْہِ الصَّلَواتُ

پہلے تین نمبروں میں مذکورہ اشیاء سے تیمم جائز ہے، نمبر چار سے جائز نہیں، اور نمبر پانچ پر گرد ہو تو جائز ہے ورنہ نہیں۔ قاعدہ یہ ہے کہ جو چیز نہ جلانے سے جلے نہ پگھلانے سے پگھلے اس پر تیمم جائز ہے مگر راکھ پر جائز نہیں اور جو چیز جل جائے یا پگھل جائے اس پر تیمم جائز نہیں مگر چونے پر جائز ہے۔ قال فی التوہم بمطہر من جنس الارض وان لم یکن علیہ نفع فلا یحوز بمطہر و مترمید و فی الشرح الارماذ الحجر فیہ جوز کحجر مدقوق او معسول و حائط مطین او محصص و اوان من طین ۱۷ وقال فی الشامیۃ (قوله من جنس الارض الا) الفارق بین جنس الارض وغیرہ ان کل ما یحترق بالنار فیصیر رماذاً کالشجر والحشیش او یطبع ویلین کالحدید و



فی حکمہا فیضہم الیہا کما بحثہ الترمذی فی الامداد - وقال تحت (قوله ولا رواية فی الفسل) ورجح فی البحر نعیم الثانی (ای الفسل والمسح) باند احوط وتبعہ فی المتن (المختار ص ۱۶۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم — ۲۴ ربیع الآخر سنہ ۱۳۹۷ھ

نماز جنازہ اور سنت مؤکدہ کے لئے تیمم :

سوال : اگر نماز جنازہ تیار ہو اور سنو کرنے لگے تو نماز ختم ہو جانے کا خطرہ ہو اس صورت میں تیمم کر کے نماز جنازہ میں شریک ہو جانا جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

قاعدہ یہ ہے کہ اگر کسی عبادت کے فوت ہو نیکاً خطرہ ہو اور اس کی قضا بھی نہ ہو تو پانی موجود ہونے کے باوجود ہی کپٹے تیمم جائز ہے۔ اس لئے اگر نماز جنازہ کی آخری تجیر سے قبل شرکت کی امید ہو تو تیمم جائز نہیں ورنہ تیمم کر کے شریک ہو سکتا ہے۔ نماز عید کا بھی یہی حکم ہے کہ فراغ امام کا خوف ہو تو تیمم کر کے شریک ہو جائے۔ اسی طرح چونکہ سنن مؤکدہ کی قضا نہیں لہذا ان کے فوت ہونے کا خوف ہو تو بھی پانی ہونے کے باوجود تیمم کر کے سنتیں پڑھ لے۔ قال فی شرح التنویر وجاز لخوف فوت جنازة ای کل تکبیراتها او فوت عید بفراغ امام او زوال شمس (الی قولہ) لان المناط خوف الفوت لا الی بدل فجاز لکسوف وسنن ردا تب (المختار ص ۱۶۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ ربیع الآخر سنہ ۱۳۹۷ھ

تلاوت کے لئے تیمم کیا تو اس سے نماز پڑھنا درست نہیں :

سوال : ایک مریض کے لئے پانی مضر ہے اسنے قرآن مجید کی تلاوت کے لئے تیمم کیا تو اس تیمم سے نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

قاعدہ یہ ہے کہ اگر ایسی عبادت کے لئے تیمم کیا جو خود مقصود بالذات ہو اور اس کے لئے طہارت بھی ضروری ہو تو اس تیمم سے نماز صحیح ہے ورنہ صحیح نہیں مذکورہ بالا دونوں شرطیں پائی جائیں تو اس سے نماز ہوگی، اور اگر دونوں شرطیں یا دونوں میں سے ایک مفقود ہو تو اس تیمم سے نماز نہیں پڑھ سکتا، پس اگر بے وضو شخص نے زبانی تلاوت کے لئے تیمم کیا تو اس میں دوسری شرط مفقود ہے یعنی طہارت ضروری نہیں اور اگر قرآن کریم کو ہاتھ لگانے کے لئے تیمم کیا تو پہلی شرط مفقود ہے یعنی یہ عبادت مقصود نہیں، اسلئے ان دونوں صورتوں میں اس تیمم سے نماز نہیں پڑھ سکتا، البتہ اگر بوقت تیمم

صرف تلاوت کی نیت کی بجائے طہارت کاملہ کی نیت کرے تو اس سے نماز بھی درست ہے اور اگر جنب نے تلاوت کی نیت سے تیمم کیا تو وہ اس تیمم سے نماز پڑھ سکتا ہے اسلئے کہ تلاوت عبادت مقصودہ ہے اور اس کے لئے جنابت سے طہارت بھی شرط ہے۔ قال العلامة ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قوله لم تجز الصلوة به) ای لفقد الشرط وهو امران کون المنوئے عبادة مقصودة و کونه لا تحل الا بالطهارة اما في دخول مسجد ففي المحدث فقد الامران وفي الجنب فقد الاول واما في القراءة للمحدث فلفقد الثاني ولا يرا داجنب هنا لما تقدم قريبا من قوله او جنباً فكالشأنی ای فتجوز الصلوة به واما المسئلة مطلقاً فلفقد الاول (رد المحتار ج ۳) فقط والله تعالیٰ اعلم

۲۵ ربیع الآخر سنہ ۱۲۹۷ھ





## باب المسح علی الخفین والجبیرۃ

موزوں پر صحت مسح کی شرائط :

سوال : جرابوں پر مسح کرنے کے کیا شرائط ہیں اور کس قسم کی جرابوں پر مسح کرنا صحیح ہے؟ بیّنوا التوجروا  
الجواب : باسم ملہم الصواب

فی شرح التنویر الخفین بجیث یشق فوسخا ویثبت علی الساق بنفسہ ولا یروی ما  
تحتہ ولا یشق۔ اس روایت سے معلوم ہوا کہ موزے خواہ ادنی ہوں یا سوتی، ان میں شرائط ذیل  
ہوں تو ان پر مسح جائز ہے ورنہ نہیں۔

① اتنے گاڑھے اور موٹے ہوں کہ اگر بغیر جوتے کے ان کو پہن کر تین میل شرعی چلیں تو وہ نہ پھٹیں  
میل شرعی علی الرائج ۴ ہزار ذراع ہے۔ اور فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے ایک قدم میں ۱۰ ذراع شمار  
کیا ہے اس حساب سے تین میل شرعی = ۸ ہزار قدم ہوئے۔

② ان کو پہن کر پنڈلی پر باندھنا جائے تو گریں نہیں، اور یہ نہ گرنا انکے موٹے ہونے کی  
وجہ سے ہو۔ اگر تنگ ہونے کی وجہ سے یا پلاسٹک کی ڈوری لگی ہوئی ہونے کی وجہ سے نہیں  
گرتے تو اسکا کوئی اعتبار نہیں۔

③ ان سے پانی نہ چھنے۔

④ ان میں سے پاؤں نظر نہ آئے (رد المحتار ص ۲۴ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲ ذی الحجہ سنہ ۸۵ ہجری

موزوں پر مسح کے احکام :

سوال : مندرجہ ذیل عبارت ایک محقق کی کتاب سے تحریر کر رہا ہوں ذرا اسے پڑھئے اور جو میرا  
فہم ہے درست کر دیجئے۔ نافع، عبداللہ بن عامر، حفص، کسائی اور یعقوب کی قرارت ارجلکم  
(بالفتح) ہے جس سے پاؤں دھونے کا حکم ثابت ہوتا ہے اور عبداللہ بن کثیر، حمزہ بن حبیب  
ابو عمرو بن العلاء اور عاصم کی قرارت ارجلکم (بالکس) ہے جس سے پاؤں پر مسح کرنا حکم نکلتا،  
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے ظاہر ہے کہ دراصل انہیں تضاد نہیں بلکہ یہ دو مختلف حالتوں  
کے لئے دو الگ الگ احکام کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ بے وضو آدمی کو وضو کرنا ہو تو  
اسے پاؤں دھونا چاہیے با وضو اگر تجدید وضو کرے تو وہ صرف مسح پر اکتفا کر سکتا ہے،

وضو کر کے اگر آدمی پاؤں دھونیکے بعد موزے پہن چکا ہو تو پھر بحالت قیام ایک شب و روز تک اور بحالت سفر تین شب و روز تک وہ صرف موزوں پر مسح کر سکتا ہے۔ اس میں یہ سوالات ہیں :

① حالت قیام میں کیا ۲۴ گھنٹے تک مسلسل بغیر موزے اُتارے ہوئے کے، جس طرح

پہرہ دار وغیرہ

② تین شب و روز کے معنی کیا؟ کیا تین شب اور تین روز؟ کیا بغیر موزے اُتارے ہوئے کے؟

③ موزے اُتارے تو کیا مسح ساقط ہو جائے گا؟

④ ان مسح کی کیفیتوں سے کیا میں صبح نہانے کے بعد (بغیر وضو ترتیب وار کئے) کپڑے

جو تاپہنے دفتر پہنچوں اور قرآن پڑھنے کے لئے فرصت کے اوقات ادنیٰ ادنیٰ اپنے واش بین پر

صرف ہاتھ منہ دھو لوں اور سرد پیر کا مسح کروں تو کیا وضو کامل سے مشرف ہو جاؤں گا؟

⑤ موزوں سے کیا مراد ہے کیا بند جوتا اور چپل دونوں کو شامل ہے؟

⑥ کیا مسح میں بھی بال برابر جگہ باقی نہ رہنے کی شرط ہے چاہے تیمم ہو یا موزوں پر مسح؟

بیتنا تو جبردا

الْجَوَابُ بِاسْمِ مُلَهِمِ الصَّوَابِ

① جی ہاں، وضو ٹوٹنے کے وقت سے چوبیس گھنٹے تک۔

② ہاں، تین شب و تین روز تک وضو ٹوٹنے کے وقت سے لے کر۔

③ ہاں، موزے اُتارنے سے مسح ساقط ہو جائے گا اور دھونا فرض ہوگا۔

④ ہاں، اگر آپ شرعی مونے پہنے ہوں جن پر مسح جائز ہو اور طہارت کاملہ پر پہنے ہوں تو

موزوں پر مسح کرنے سے وضو کامل کا ثواب ملے گا۔

⑤ موزے سے مراد چرمی جراب یا جوتا ہے جو ٹخنوں سے اوپر تک بالکل بند ہو کہیں سے

بھی کھلا نہ ہو۔

⑥ مسح میں یہ شرط نہیں تیمم میں شرط ہے،

مسائل کی تفصیل کے لئے بہشتی زیور کا مطالعہ رکھنا ضروری ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۱ جمادی الآخرہ سنہ ۱۴۳۷ھ

پلستر پر مسح جائز ہے :

سوال : کسی کے پھنسی یا زخم پر پلستر لگا ہوا ہو اگر غسل یا وضو کے وقت اس کو کھول کر

دھوئے تو کچھ نقصان نہیں، البتہ جو دوا لگائی تھی پلستر کو ہٹانے کی وجہ سے وہ باقی نہیں رہیگی، لہذا وہ دوا مرض کے لئے مفید ثابت نہ ہوگی یا یہ کہ پھر پلستر نہیں ملیگا یا زیادہ گراں ملیگا تو کیا پلستر کو ہٹا کر اس عضو کو دھونا ضروری ہے یا نہیں؟ نیز دوا کی گرانی کی کیا تحدید ہے۔ بتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

قال في الدر المختار اوله يجد من يوضه فان وجد ولو باجر مثل وله ذلك لا يقيم (رد المحتار ص ۲۱۵ ج ۱) وقال ابن عابد بن رحمه الله تعالى (فرع ۴) في جامع الجوامع رجل به رمد فداواه وامر ان لا يغسل فهو كالجبيرة (رد المحتار ص ۲۱۶) عبارت بالا سے معلوم ہوا کہ اگر پلستر کھولنا زخم کے لئے مضر ہو تو پلستر کھول کر اس عضو کا دھونا ضروری نہیں بلکہ پلستر پر مسح کافی ہے اور وہ پلستر جبیرہ کے حکم میں ہے اور اگر کھولنا مضر نہیں مگر پلستر عام مرؤج قیمت سے زیادہ گراں ملیگا یا قیمت تو زیادہ نہیں مگر تنگ دستی کی وجہ سے خریدنے پر قدرت نہیں تو بھی مسح جائز ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰ ربیع الآخر سنہ ۸۶ ہجری

پٹی پر مسح کے بعد پٹی گر گئی :

سوال : زخم کی پٹی پر مسح کیا وہ گر گئی اور دوسری پٹی بدلی تو دوبارہ مسح کر چکا یا نہیں؟  
بتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

قال في التنوير المسح يبطله سقوطها عن بؤ والا لا (رد المحتار ص ۲۵۹ ج ۱) اس عبارت سے معلوم ہوا کہ پٹی کے گرنے سے سابق مسح نہیں ٹوٹتا، البتہ زخم اچھا ہونے کے بعد پٹی گری ہو تو سابق مسح ٹوٹ جائیگا اور اس جگہ کا دھونا ضروری ہوگا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ صفر سنہ ۸۷ ہجری

دپر کی پٹی گر جائے تو پچلی پر اعادہ مسح واجب نہیں :

سوال : ادپر کی پٹی دور ہو جائے تو نیچے کی پٹی پر مسح کا اعادہ ہے یا نہیں؟ بتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اس صورت میں پچلی پٹی پر مسح کرنا ضروری نہیں، مندوب ہے۔ قال العلاء ولو بدلها باخرى او سقطت العليا لم يجب اعادة المسح بل يندب وفي الشامية (قوله لم يجب)

وعن الثانی انه یجب المسح علی العصاة الباقية غیر (رد المحتار ص ۳۵۵ ج ۱) فقط والله تعالیٰ اعلم  
۲۳ صفر سنہ ۸۷ ہجری

پہایہ پر مسح کا حکم :

سوال : زید کے منہ پر ٹھنسی یعنی زخم ہے اس پر انگریزی مرہم کا پہایہ لگایا ہوا ہے، اسکو ہٹا کر وضو کرے یا پہایہ کے اوپر سے پانی بہائے۔ پہایہ کو ہٹانے میں تکلیف ہوگی یعنی یہ سختی سے کھال پر چمٹ گیا ہے۔ بتینواتوجروا

الجَوَابُ بِاسْمِ مَلِہِمُ الصَّوَابُ

اگر زخم کو پانی نقصان کرتا ہو یا پہایہ ہٹانے میں تکلیف ہو تو پہایہ ہٹائے بغیر اس پر مسح کرے  
قال فی التنبیہ وحکم مسح جبيرة وخوخة قرحة وموضع فصد وغوذلك كغسل لما تحتها (رد المحتار ص ۳۵۵)  
فقط والله تعالیٰ اعلم  
۸ ربیع الاول سنہ ۹۱ھ

زخم کے لئے پانی مضر ہو تو مسح کر لے :

سوال : کسی کے ہاتھ یا پاؤں پر زخم ہو اور پانی نقصان دیتا ہو تو وہ وضو کیسے کرے؟ بتینواتوجروا

الجَوَابُ بِاسْمِ مَلِہِمُ الصَّوَابُ

زخم کے مقام پر مسح کر لے، اگر مسح بھی نقصان دیتا ہو تو معاف ہے مسح بھی نہ کرے، قال فی  
العلائیة فی اعضائه شقاق غسله ان قدر والا مسح والا تركه ولو بیدة ولا یقدر علی الماء  
یتیم (رد المحتار ص ۳۹۵ ج ۱) فقط والله تعالیٰ اعلم

۵ رذی قعدہ سنہ ۸۷ھ

منعل جرابوں پر مسح :

سوال : منعل جراب کی حد کیسے، عام دیسی جوتے کی طرح پنجے اور اڑی پر چمڑا لگانا مراد ہو یا اور کچھ؟ نیز منعل جراب میں جس حصہ پر چمڑا نہیں اس کے لئے مضبوطی اور بڑائی وغیرہ کی کوئی شرط ہے یا کہ ہر قسم پر مسح جائز ہے؟ بتینواتوجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

جوتے کے صرف تلے کے نیچے چمڑا ہو تو اس کو منعل کہا جاتا ہے، اگر اس سے زائد حصہ پر چمڑا ہو مگر پوری جراب پر ٹخنوں کے اوپر تک نہ ہو تو وہ بھی منعل ہی کے حکم میں ہے۔ قال فی المغرب منعل ومنعل وهو الذی

وضعه علی اسفله جلدة، كالنعل للمقدم وفي شرح المنية متعلين ای جعل الجلد علی ما يلي الارض  
منهما خاصة كالنعل للرجل. عرب میں نعل صرف تحت القدم مروج تھا اور صرف تھے ہوتے  
تھے چپل کی طرح۔ وقال العلامة الخطاوی رحمہ اللہ تعالیٰ تحت قول الدر والمنعین ما جعل  
علی اسفله جلدة ای الی قدم دون الکعبین (طحاوی مناج - ۱)

منعل جراب کا چمڑے سے خالی کپڑا اگر ایسا شکنیں ہو کہ اس میں جواز مسح کی شرائط موجود ہوں تو  
اوپر بالاتفاق مسح جائز ہے اور عام سوتی کپڑا ہو تو بالاتفاق مسح جائز نہیں اور اگر ادنیٰ کپڑا ہو اور  
وہیز ہو مگر اس میں جواز مسح کی شرائط موجود نہ ہوں تو ان پر جواز مسح میں متاخرین کا اختلاف ہے، عدم جواز  
قول الاكثر ہونے کے علاوہ احوط بھی ہے، والتفصیل فی رسالة نيل المارب فی المسح علی الجوارب للشيخ  
المفتي محمد شفيع رحمہ اللہ تعالیٰ، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ رمضان سنہ ۱۴۱۸ھ

چرمی موزے کے نیچے جراب ہو تو مسح جائز ہے :

سوال : چمڑے کے موزوں کے نیچے اگر سوتی یا ادنیٰ جراب پہن لئے جائیں تو موزوں  
پر مسح جائز ہے یا نہیں ؟ بیٹو! توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

جائز ہے، قال فی البحر بعد ذکر الاختلاف ومنہم من افشی بالجواز وهو الحق لما قدمنا  
عن غاية البيان وابتداء العلامة ابن عابدين رحمہ اللہ تعالیٰ فی منحة الخالق بقول شارح المنية  
يعلم من جواز المسح علی خف لبس فوق مخيط من كرايا او جوخ ونحوها مما لا يجوز عليه المسح.  
(البحر الرائق ص ۱۹ ج - ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۴ رمضان سنہ ۱۴۱۸ھ

پلاسٹک کے موزے پر جراب ہو تو مسح جائز نہیں :

سوال : اگر پلاسٹک کا موزہ بنوایا جائے اور اس کے اوپر سوتی جراب پہن لیا جائے  
تو اس پر مسح جائز ہوگا یا نہیں ؟ بیٹو! توجروا۔

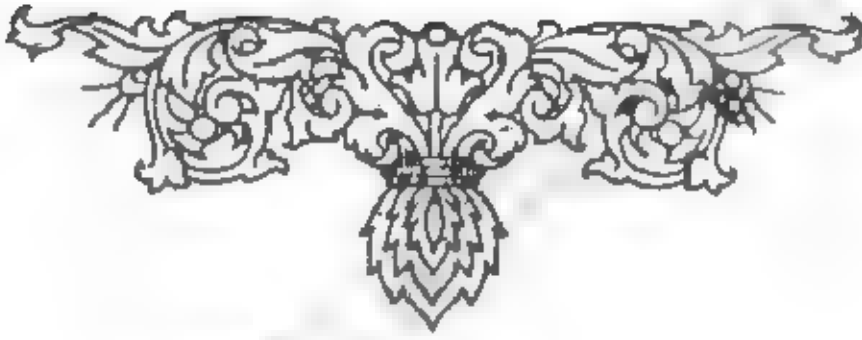
الجواب باسم ملہم الصواب

اگر پلاسٹک کو جراب کے ساتھ سی لیا جائے تو اس پر مسح جائز ہے اس کو مبطن کہا جاتا ہے  
ان ماکان رقیقا منہا (ای من الجلد الرقيق) لا يجوز المسح علیہ اتفاقا الا ان یکون مجلدا او متعلا



بدوں سلائی کئے جراب پر مسح جائز نہیں، اس لئے کہ مسح چرمی موزہ پر مشروع ہے اور جراب پر مسح کرنے سے موزہ پر مسح متحقق نہیں ہوا، بخلاف مبطن کے کہ اس میں کپڑا اور چمڑا سلائی کے ذریعہ ایک ہو جاتے ہیں اس لئے اس پر مسح جائز ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۴ رمضان ۱۴۱۸ھ



## باب الحیض

حالتِ حیض میں ذکرِ جائز ہے :

سوال : عورت حیض کی حالت میں ذکر اور تسبیح وغیرہ کر سکتی ہے یا نہیں؟ بیٹواتوجروا

الجَوَابُ بِاسْمِ مُلَهِمِ الصَّوَابِ

حالتِ حیض میں تلاوتِ قرآن کے سوا ہر قسم کا ذکر جائز ہے، قرآن کی آیت بھی دعا کی نیت سے پڑھنا جائز ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲، ذی الحجہ سنہ ۸۹ ہجری

حائضہ کے لئے تعلیمِ قرآن کا حکم :

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ حائضہ عورت جو بچوں کو پڑھاتی ہو کیا وہ ان ایام میں پڑھنا چھوڑے۔ نیز دوسری دعائیں اور درود شریف وغیرہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ بیٹواتوجروا

الجَوَابُ بِاسْمِ مُلَهِمِ الصَّوَابِ

قال فی شرح التنویر ویمنع قراءة قرآن بقصدك ومسه (الی ان قال) ولا بأس بالحائض وجنب بقراءة ادعية ومسها وحملها وذكر الله تعالى وتسبیح وفي الشامية (قوله قراءة قرآن) اى ولودون اية من المركبات لا المفردات لانها جواز للحائض المعلقة تعلیم كلمة كلمة (قوله بقصدك) فلو قرأت الفاتحة على وجه الدعاء ادشيتا من الآيات التى فیها معن الدعاء ولم ترد القراءة لا بأس به (رد المحتار ج ۱) وفي غسل شرح التنویر ویمحرّم به تلاوة القرآن ولودون اية على المختار بقصدك وفي الشامية (قوله على المختار اى من قولین مصححین ثانیهما انه لا یحرم ما دون اية (الى قوله) اقول وحمله اذ لم تکن طویلة فلو كانت طویلة كان یغیرها کایة لانها تعدل ثلاث آیات ذکره فی الحلیة عن شرح الجامع لفخر الاسلام۔ (رد المحتار ص ۱۵۹ ج ۱)

ان عبارات سے امور ذیل مستفاد ہوئے۔

① حائضہ کا ایک آیت یا اس سے زیادہ بنیت تلاوت پڑھنا بالاتفاق ناجائز ہے۔

② آیت کا کلمہ بشرطیکہ چھوٹی سے چھوٹی آیت یعنی چھ حروف کے برابر نہ ہو۔ پڑھنے

کے جواز میں اختلاف ہے اور عدم جواز رائج ہے۔

(۳) مفردات میں سے ایک ایک کلمہ پڑھنا بالاتفاق جائز ہے۔

(۴) بقصد دعا ان آیات قرآنیہ کا پڑھنا جائز ہے جن میں دعا کا مضمون ہے۔

(۵) ادعیہ مانثورہ کا پڑھنا اور ہاتھ لگانا اور ذکر اللہ و تسبیح وغیرہ پڑھنا جائز ہے۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۱۳ شعبان سنہ ۱۴۵۵ھ

حالتہ پر دم کرنا:

سوال: حیض یا نفاس والی عورت پر قرآن پاک پڑھ کر دم کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بیٹو! توجروا

الْجَوَابُ بِاسْمِ اللَّهِ الْوَدَّ

جائز ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۱ ربیع الاول سنہ ۱۴۵۵ھ ہجری

ایام عادت کے بعد خون آنا:

سوال: ایک عورت کی عادت ستمبر یہ ہے کہ ہر مہینہ میں پانچ روز حیض آتا ہے، کبھی کبھی

چھٹے دن بھی آجاتا ہے کبھی تو یہاں تک نوبت آتی ہے کہ نہادھو کر دو تین نماز پڑھتی ہے پھر خون

آجاتا ہے اسکا کیا حکم ہے؟ بیٹو! توجروا

الْجَوَابُ بِاسْمِ اللَّهِ الْوَدَّ

پانچ دن گزرنے کے بعد جب خون بند ہو جائے تو نماز کے آخر وقت میں غسل کر کے نماز پڑھے

پھر اگر خون آجائے تو نماز چھوڑ دے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳ ربیع الآخر سنہ ۱۴۵۶ھ ہجری

ایام عادت سے قبل خون بند ہو گیا:

سوال: ایک عورت کو ہمیشہ پانچ روز تک خون آتا تھا، اب چوتھے روز بند ہو گیا تو اس کے

لئے نماز کا کیا حکم ہے اور ہمبستری جائز ہے یا نہیں؟ بیٹو! توجروا

الْجَوَابُ بِاسْمِ اللَّهِ الْوَدَّ

اس صورت میں نماز اور روزہ فرض ہے مگر پانچ روز مکمل ہونے سے قبل ہمبستری جائز نہیں

اور نماز کو وقت مستحب کے آخر تک مؤخر کرنا واجب ہے۔ قال العلامة فان لدون عادتها لم یجزل

وتغتسل وتصلی وتصوم احتیاطاً، وفي الشامية (قوله لم یجزل) ای الوطیء وان اغتسلت

لان العود فی العادة غالب بحر (فوله تغسل وتصلی) ای فی آخر الوقت المستحب وتأخیرہ الیہ واجب هنا ما فی سورة الانقطاع لتمام العادة فانه مستحب كما فی لنهاية والفتح وغیرهما، (والمختار ص ۳۱۱)  
فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ جمادی الاخریٰ سنہ ۱۲۹۲ھ

حيض بند ہونے سے کتنی دیر بعد ہمبستری جائز ہے؟

سوال: عورت جب حیض سے پاک ہو تو غسل سے پہلے اس کے ساتھ ہمبستری جائز ہے یا کہ غسل کے بعد حلال ہے؟ بیٹھا تو جروا

الجواب باسم ملہما الضویل

اگر دس روز مکمل ہونے کے بعد خون بند ہوا ہے تو اسی وقت ہمبستری جائز ہے مگر مستحب یہ ہے کہ غسل کے بعد کرے اور اگر دس روز سے قبل پاک ہو گئی تو حلت وطی کے لئے دو شرطوں میں سے ایک کا وجود ضروری ہے یعنی عورت غسل کر لے، یا خون بند ہونیکے بعد اتنا وقت گزر جائے کہ اس کے ذمہ نماز کی قضا فرض ہو جائے، جب تک ان دونوں میں سے کوئی ایک شرط نہیں پائی جائے گی ہمبستری حلال نہ ہوگی۔ نماز کی قضا تب فرض ہوتی ہے کہ خون بند ہونیکے بعد نماز کا وقت ختم ہونے سے پہلے پھرتی سے غسل کر کے تکبیر تحریمہ کہے، پس اگر عصر سے کچھ قبل خون بند ہوا مگر غسل کر کے تکبیر تحریمہ کہنے کے برابر وقت نہ تھا تو غروب سے پہلے وطی حلال نہیں اس لئے کہ اس سے قبل اسکے ذمہ کوئی نماز فرض نہیں۔

قال شادح التوبیر یحیل وطوھا اذا انقطع حیضھا لا کثرة بلا غسل وجوب بل ندبا وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ اعلم انہ اذا انقطع دم الحائض لا قبل من حترہ وکان لتمام عادتھا فاتد لا یحیل وطوھا الا بعد لاغتسال والیتیم بشرطہ کما متر لا نہا صارت طاهرۃ حقیقۃ او بعد ان تصیر الصلاة دینا فی ذمتھا وذلک بان ینقطع ویضی علیہا اذ فی وقت صلوة من آخرہ وهو قد رما یسع الغسل واللبس والتحریمۃ سواء کان الانقطاع قبل الوقت او فی اولہ او قبیل آخرہ بهذا المقدرا فاذا انقطع قبل نظر مثلاً او فی اول وقتہ لا یحیل وطوھا حتی یدخل من فی العصر لا یحالی ما مضی علیہا من آخر الوقت ذلک القدر صارت الصلوة دینا فی ذمتھا لان المعتبر قبل وجوب آخر الوقت واذا صارت الصلاة دینا فی ذمتھا صارت طاهرۃ حکما لا نہا لا تجت فی الذمۃ الا بعد الحکم علیہا بالطہارۃ وکذا لو انقطع فی آخرہ وکان بین الانقطاع و بین وقت العصر ذلک القدر فلا وطوھا بعد دخول وقت العصر

لما قلنا اما اذا كان بينهما دون ذلك فلا يحل الا بعد الغروب لصيرورة صلوة العصر ديناً في  
ذمتها دون صلوة الظهر كما قاله تدرک من وقتها ما يمكنها الشروع فيه الخ (رد المحتار ص ۱۷۲)  
فقط والله تعالى اعلم

۲۵ ربیع الآخر سنہ ۹۷ھ

خون بند ہونے پر نماز اور روزہ فرض ہو سکی تفصیل :

سوال : عورت کی ماہواری کا خون نماز کے آخر وقت میں بند ہوا تو اس پر یہ نماز فرض ہونے  
کی کیا شرت کا ہے۔ نیز رمضان میں بالکل آخر شب میں خون بند ہوا تو اس دن کا روزہ فرض ہے  
یا نہیں؟ بتیو اتوجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر دس روز سے کم خون کی عادت ہے تو نماز فرض ہونے کے لئے یہ شرط ہے کہ خون بند ہونے  
کے بعد نماز کا وقت ختم ہونے سے قبل پھرتی سے غسل کا فرض ادا کر کے تکبیر تحریمہ کہہ سکے، اگرچہ  
غسل کی سنتیں ادا کرنے کا وقت نہ ہو اور پورے دس روز خون آتا ہو تو اگر وقت ختم ہونے سے  
صرف اتنی دیر پہلے دس روز پورے ہو گئے جس میں بدوں غسل کئے صرف تکبیر تحریمہ کہہ سکے تو یہ  
نماز فرض ہو گئی اس کی قضا کرے، روزے کا بھی یہی حکم ہے کہ پہلی صورت میں صبح صادق سے  
قبل فرض غسل کے بعد تکبیر تحریمہ اور دوسری صورت میں صرف تکبیر تحریمہ کا وقت پایا تو اس دن  
کا روزہ صحیح ہو گا ورنہ نہیں۔ قال فی شرح التوہد ویضی علیہا من یسم الغسل ولیل لثیاب  
والتحریمۃ یعرف من آخر وقت الصلوۃ لتقلیلہم بوجوبہا فی ذمتہا (الی قولہ) دھل تقدر  
التحریمۃ فی الصوم الا صح (اوھی من الطہر مطلقاً وکذا الغسل لولا کثرۃ والا فمن الحيض  
فتقصو ان بقی قدر الغسل والتحریمۃ ولولعشرۃ فقدر التحريمۃ فقط لئلا تزيد ایامہ علی  
عشرۃ فلیحفظ، وفي الشامیۃ (قوله یسم الغسل) ای مع مقد مائۃ کالاستقاء وخلق  
الثوب والتستر عن الاعین وفي شرح البزدوی ولم یدکر وان المراد به الغسل المسنون  
او الفرض والظاهر الفرض لانہ یثبت بہ رجحان جانب الطہارۃ اھ کن فی شرح القصیر  
لابن امیر حاج (قوله والتحریمۃ) وہی اللہ عند ابی حنیفۃ واللہ اکبر عند ابی یوسف و  
الفتویٰ علی الاول کما فی المضمرة قہستانی، وقال تحتہ (قوله الا صح لا) هذا ما صححه فی  
المجتبى ونقل بعده فی البحر عن التوشیح والسراج انه لا یجزیہا صوم ذلک الیوم اذا



لم یبق من الوقت قدراً الاغتسال والتحریم (الحی قولہ) ونحوہ فی الزیلعی وقال فی البحر  
وہذا هو الحق فیما یظہر اھ قال فی النہر وفيہ نظری ولم یبین وجہ (الحی قولہ) فالذی  
یظہر ما قال فی البحار، الحق (رد المحتار ص ۲۷۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ ربیع الآخر سنہ ۹۷۰ ہجری

### حالت حیض میں دینی کتابیں دیکھنا:

سوال: تبلیغ میں ہر سہفتہ جو تبلیغی نصاب پڑھا جاتا ہے اس کے متعلق بتایا جاتا ہے کہ عورتیں  
دوران حیض میں بھی اس کتاب کو پڑھ چھو سکتی ہیں۔ لیکن چونکہ یہ کتاب پوری قرآنی آیات اور احادیث سے  
پُر ہے، اس لئے کچھ دل میں خدشہ رہتا ہے کہ اسے پکڑنا چھڑنا جائز بھی ہے یا نہیں۔ اگر اسے پکڑنا جائز ہے تو  
پھر دوسری بہت سی دینی کتب ہیں تو ان کے اور نہشتی زیور کے بارے میں کیا حکم ہے؟ بیٹواتوجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

حالت حیض میں دینی کتب کو ہاتھ لگانا جائز ہے مگر جہاں آیت قرآنی لکھی ہو اس پر ہاتھ نہ لگائیں

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰ شعبان ۱۳۹۰ھ

### حالت حیض میں آیۃ الکرسی پڑھنا:

سوال: اگر کسی کورات کو سوتے وقت پنج کلمہ آیۃ الکرسی اور چاروں قُتل اور احمد شریف  
پڑھنے کی عادت ہے تو حیض کے دنوں میں کیا کیا جائے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

دعا کی نیت سے پڑھ لے۔ تلاوت کی نیت نہ کرے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰ شعبان ۱۳۹۰ھ

### استقاط کے بعد آنے والے خون کا حکم:

سوال: ایسا کچھ استقاط ہو گیا جو صرف نو تھڑا تھا اعضا نہیں بستھے تھے تو بعد استقاط کے  
نفاس کا حکم ہو گا یا حیض کا، اگر حیض کا حکم ہو تو جو نمازیں نفاس سمجھ کر مسئلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے  
دس دن بعد چھوڑی گئیں ان کی قضاء واجب ہے یا نہیں؟ بیٹواتوجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر حمل چار ماہ یا اس سے زیادہ مدت کا ہو تو دلالت کے بعد آنے والا خون نفاس ہو گا،

اگر حمل پر چار ماہ نہ گزرے ہوں تو یہ خون حیض ہے بشرطیکہ تین روز یا اس سے زیادہ آئے، اگر تین روز سے کم آیا تو یہ استیضہ ہے، اگر چار ماہ نہیں گزرے تھے اس کے باوجود اس خون کو نفاس سمجھ کر نمازیں چھوڑ دیں تو ان کی قضا فرض ہے، قال فی شرح التنبیہ و سقط ظہر بعض خلقہ کید اور رجل او اصبع او ظفر او شعرو لا یستبین خلقہ الا بعد مائۃ و عشرين یوما و لد حکما فتصیر المرأة به نساء (راقی قولہ) فان لم یظہر له شیء عفی عنہ و المرئی حیض ان دام ثلاثا و تقدّمہ طہر تام والا استخاضۃ الخ (رد المحتار ص ۲۷۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۵ صفر ۱۲۹۸ھ

## مستخاضہ کا حکم :

سوال : مجھے حیض کے بارے میں یہ مسئلہ معلوم کرنا ہے، شروع سے میری عادت پندرہ دن پاک رہنے کی ہے کبھی کبھی بائیس روز بھی رہتی لیکن ایسا بہت کم ہوتا ہے اور گیا رہیں دن نہاتی ہوں تین چار سال سے کبھی ایسا بھی ہوا کہ آٹھ یا نو دن بعد نہا لیتی ہوں لیکن یہ کم ہی ہوتا ہے اس دفعہ میں نے ۱۵ دسمبر کو نماز شروع کی ۲۳ دسمبر کو پھر خون آیا اس زمانے میں تیس دسمبر تک نماز پڑھتی رہی پھر بھی میٹالا اور زرد سارنگ آتا رہا گیارہ دن پورے کر کے ۲ جنوری سے میں نے پھر نماز شروع کر دی اس دوران میں ایک آدھ دن تو صاف رہا اور کچھ ہلکا خاکی سارنگ آتا رہا دو چار دن ٹھیک رہا لیکن گیارہ جنوری عشاء کے وقت سے پھر خون آنے لگا اور دو دن تک تو خون کا رنگ رہا اور اب کبھی میٹالا اور کبھی گلابی رنگ رہتا ہے آج پندرہ تاریخ تک ایسا ہی رنگ ہے اور گیارہ جنوری سے میں نے نماز نہیں پڑھی، نواب میں کہتے نماز شروع کر دوں اور یہ نمازیں جو نہیں پڑھی ہیں قضا کروں یا قضا نہیں ہوگی اگر بیچ میں پھر حیض آئے تو اس زمانے میں نماز پڑھوں یا نہیں؟ دن کے حساب کس طرح رکھے جائیں گے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

پندرہ دسمبر سے قبل جب خون شروع ہوا تھا وہ تاریخ محفوظ کر لیں اس سے ٹھیک دس روز کے بعد پاکی کا زمانہ شمار ہوگا پھر اس سے ٹھیک پندرہ روز کے بعد دوسرے حیض کا زمانہ ہوگا درمیان میں خون آئے یا نہ آئے ہر حال میں یہی حساب رکھیں، اس حساب کے مطابق جو زمانہ پاکی کا تھا اس کی نمازیں قضا پڑھیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۱۳ صفر ۱۲۹۸ھ

## احکام المعذور

پیشاب کے سوراخ میں رکھی ہوئی روئی کا اندرونی حصہ تر ہو گیا تو وضو نہیں ٹوٹتا :  
سوال : اگر کسی شخص نے مخرج بول میں روئی رکھی اور روئی کا اندرونی حصہ تر ہو گیا ،  
ظاہری حصہ تر نہیں ہوا تو کیا اسکا وضو ٹوٹا یا نہیں ؟ بیٹھا تو جبردا

الجواب باسم ملہم الصواب

جب تک روئی کا ظاہری حصہ تر نہ ہوگا وضو نہیں ٹوٹے گا ، قال فی التذکیر کما ینقص  
لو حشوا حلیله بقطنۃ وابتل الطرف الظاہر وان ابتل الطرف الداخل لا ینقص  
(رد المحتار ص ۱۳)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم — ۲۳ ذی الحجہ سنہ ۸۷۷ ہجری

قطرہ کے مریض کے لئے نماز پڑھنے کا آسان طریقہ :

سوال : چل قدمی اور اوپر سے نیچے چلنے کے بعد اگر پیشاب کا قطرہ بند نہ ہوتا ہو تو کیا  
کرتا چاہیے۔ اس صورت میں نماز میں کوئی خلل آئیگا یا نہیں ؟ بیٹھا تو جبردا

الجواب باسم ملہم الصواب

چل قدمی وغیرہ کوئی قید نہیں ہے۔ اکثر اس سے استبراء حاصل ہو جاتا ہے۔ اصل میں  
مقصود یہ ہے کہ قطرہ ٹپکنے سے اطمینان حاصل ہو جائے ، جب تک اطمینان حاصل نہ ہو وضو  
شرع کرنا صحیح نہیں جس کو بہت دیر تک قطرہ آتا ہو اس کو چاہیے کہ وقت سے پہلے پیشاب کر لیا  
کرے یا پیشاب کے سوراخ کے اندر کوئی چیز روئی وغیرہ اس طرح داخل کر دے کہ اسکا اندرونی  
حصہ پیشاب کے قطرہ کو جذب کر لے اور تری باہر نہ آنے پائے۔ قال فی شرح التذکیر بحال الاستبراء  
بمشي او تسخيم او نوم على شقه الا لیسر ويختلف بطباء الناس وقال فی الشامیۃ اما نفسی لا استبراء  
حتى یطمئن قلبه بزوال الرشح فهو فرص وهو المراد بالوجوب ولذا قال الشرنبلالی یلزم الرجل  
الاستبراء حتى یزول اثر البول ویطمئن قلبه قال عبرت بالزوم لكونه اقوی من الواجب لان هذا  
یفوت الجواز بفوته فلا یعم له الشرع فی لوضوء حتى یطمئن بزوال الرشح اه قلت ومن كان بطیئ الاستبراء  
فلیفتل شعورقة مثل الشعیرۃ ویحشی بها فی الاحلیل فانها تشرط ما بقی من اثر الرطوبة التي یخاف  
خروجها ینبغی ان یغشی بها فی المحل لئلا تذهب الرطوبة الی طرفها الخارج اھ (رد المحتار ص ۱۳۹)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم — ۲۸ صفر سنہ ۱۴۱۱ھ

معذور کے وضو اور کپڑے کی طہارت کا حکم :

سوال : صاحب عذر کے لئے ہر وقت صلوٰۃ پر وضو کرنا اور کپڑے دھونا ضروری ہے یا نہیں؟  
نیز صاحب عذر بننے کے لئے کیا شرائط ہیں؟ جینوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصواب

في العلامة ان استوعب عذره تمام وقت صلوٰۃ مفروضة بان لا يجد في جميع وقتها زمناً يتوضأ ويصلي فيه خالياً عن الحدث ولو حكماً لان الانقطاع اليسير ملحق بالعدم وهذا شرط العذر في حق الابتداء وفي حق البقاء كفي وجودة في جزء من الوقت ولو مرة وفي حق الزوال يشترط استيعاب الانقطاع تمام الوقت حقيقة لانه الانقطاع الكامل وحكم الوضوء لا غسل ثوبه ونحوه لكل فرض اللام للوقت كما في لدلوك الشمس ثم يصلي به فيه فرضاً ونظراً فدخل الواجب بالاولى فاذا خرج الوقت بطل اي ظهر حدثه السابق حتى لو توضأ على الانقطاع ودام الى خروجه لم يبطل بالخروج ما لم يطرأ حدث آخر اذ يسأل كسألة مسح خفه واذا دانه لو توضأ بعد الطلوع ولو لعيد او مني لم يبطل الا بخروج وقت الظهر وان سال على ثوبه فوق الدار هو جازله ان لا يغسله ان كان لو غسله تنجس قبل الفراغ منها اي الصلوٰۃ والا يتنجس قبل فراغه فلا يجوز ترك غسله هو المختار للفتوى وكذا مريض لا يبسط ثوباً الا تنجس فوراً له تركه

وفي الشامية (قوله هو المختار للفتوى) وقيل لا يجب غسله اصلاً وقيل ان كان مقيلاً بان لا يصيبه مرة أخرى يجب وان كان تصيبه المرة بعد الاخرى فلا، واختاره السرخسي بحرقلة بل والبرائع انه اختيار مشايخنا وهو الصحيح ام قائل يمكن التوفيق بمحمل على ما في المتن فهو واسع على المعذرين ويؤيد التوفيق ما في الحلية عن الزاهدي عن الباقر لو علمت المستحاضة انها لو غسلت يبقو طاهراً الى ان تصلي يجب بالاجماع وان علمت انه يعود نجساً غسلت عند ابى يوسف دون محمد ولكن فيها عن الزاهدي ايضاً عن قاضي صدر انه لو بقی طاهراً الى ان تفرغ من الصلوٰۃ ولا يبقى الى ان يخرج الوقت فعذنا تصلي بدون غسله (رد المختار ص ۲۸ ج ۱)  
عبارات بالا سے امور ذیل مستفاد ہوئے ۔

- ① صاحب عذر بننے کے لئے ضروری ہے کہ نماز کے پورے وقت میں سے اتنا وقت نہ لے جس میں وضو کر کے طہارت کے ساتھ نماز ادا کر سکے ۔
- ② شرعاً معذور بن جانے کے بعد آئندہ پورے وقت میں ایک دفعہ عذر پایا جانا

کافی ہے۔

(۳) زواہر عذر کے لئے ضروری ہے کہ پورا وقت عذر سے کلیۃً خالی نکل جائے۔

(۴) صاحب عذر کے لئے ہر وقت فرض کے لئے وضو کرنا ضروری ہے اور اسی وضو سے

فرض، واجب، نفل جو چاہے وقت کے اندر پڑھ سکتا ہے۔

(۵) کپڑے کی طہارت کا یہ حکم ہے کہ اگر اسکا یقین ہو کہ کپڑا دھونے کے بعد نماز سے فارغ

ہونے سے پہلے دوبارہ ناپاک نہیں ہوگا تو بالا جماع دھونا ضروری ہے۔ اور اگر دوبارہ ناپاک ہونیکا اندیشہ ہو تو دھونا ضروری نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

یکم رجب سنہ ۸۸، ہجری

معذور کے کپڑوں کا حکم :

سوال : ایک شخص کے زخم سے خون رستا ہے، وہ کپڑا بدلتا ہے تو وہ بھی ناپاک ہو جاتا ہے یہ شخص نماز کیسے پڑھے؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصلوٰۃ

اگر کپڑا دھونے یا بدلنے کے بعد نماز ختم کرنے سے پہلے پھر تر ہو جائے تو اسکا بدن یا دھونا واجب

نہیں ورنہ واجب ہے قال فی العلائقۃ وان سال علی ثوبہ فوق الدرہم جازلہ ان لا یغسلہ

ان کان لو غسلہ تنجس قبلہ لفراغ منها ای الصلوٰۃ والا یتنجس قبلہ فرائضہ فلا یجوز ترک

غسلہ وهو المختار للفتویٰ (رد المحتار ص ۲۸ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ ربیع الاول سنہ ۹۴ھ

مریض کے ناپاک کپڑے بدلتا مشکل ہو تو ویسے ہی نماز پڑھے :

سوال : ہسپتال میں بدن اور کپڑوں کی طہارت کبھی تو یقینی طور پر نہیں ہوتی اور کبھی نامکمل اور

مشتبہ ہوتی ہے تو کیا ایسی صورتیں بہر حال نماز پڑھ سینی چاہیے یا قضا کر دی جائے؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصلوٰۃ

ایسے مریض کو اسی حالت میں نماز پڑھ لینا چاہیے۔ مریض تحتہ ثیاب نجسہ وکلما بسط

شیئاً نجس من ساعتہ صلی علی حالہ وکذا لو لم ینجس الا انہ یلحقہ مشقۃ بتحریکۃ

(رد المحتار ص ۵۱۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ محرم سنہ ۹۵ھ



### حکم معذوریں دخول معلوم از بیجا اسکان طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ ایک شخص پچیش کا مریض ہے اس مرض میں ریاچ بھی بکثرت خارج ہوتے ہوں تو ایسا شخص نماز کے لئے صرف ایک دفعہ وضو کرے یا ہر دفعہ ریاچ خارج ہونے پر وضو کرے۔ میں نے دارالعلوم لاٹھی سے جواب منگوایا تھا انھوں نے لکھا تھا کہ ایک وقت نماز کا پورا حالت عذر میں گزر جائے اور وہ ریاچ کو روکنے پر قدرت بھی نہ رکھتا ہو اور وہ حالت عذر اس وقت کے بعد بھی برقرار رہے تو ایسا شخص شرعاً معذور ہے، اب دوسری نمازوں کے لئے وہ ہر نماز کے لئے تازہ وضو کرے مگر مجھے کوئی ایسا وقت نہیں ملتا ہے کہ میں شرعاً معذور مستدرجہ بالا جواب کی مطابق ہوں، تو کیا مرض پچیش شرعاً معذوری کے لئے کافی نہیں؟

میں ایک نماز کے لئے بسا اوقات پانچ یا چھ بار وضو کرتا ہوں تب کہیں جا کر نماز ادا کر پاتا ہوں جماعت کی نماز بھی وضو کرتے کرتے ہی رہ جاتی ہے۔ میرے پاس بسا اوقات وقت بھی اتنا نہیں ہوتا کہ اتنی مرتبہ وضو کر سکوں اگر عشا کی نماز میں یہ حالت پیش آجائے تو میں اس انتظار میں کب تک رہوں کہ ایک وضو سے پوری نماز ادا کر لوں۔ اگر پوری رات جاگوں تو صبح کام پر جانا پڑ جاتا ہے اتنی مرتبہ وضو کرنے میں بہت شرم اٹھانی پڑتی ہے لوگ ہنستے ہیں، میرے ساتھ تقریباً ہر نماز میں یہ حالت پیش آتی ہے۔ جینو اتوجرو

### الجود بک باسم ملامہ الصواب

آپ ایک دفعہ ایسی نماز کا وقت منتخب کریں جو کم از کم ہو اور اس وقت میں آپ کو فرصت بھی ہو مغرب کا وقت سب اوقات سے کم ہوتا ہے۔ میرے مرتبہ نقشہ میں غروب شفق احمر کا وقت دیا گیا، اسکو وقت مغرب کی انتہا قرار دیا جاسکتا ہے پس آپ کسی روز بوقت مغرب خوب ہتمام سے اسکی کوشش کریں کہ پورے وقت میں ایسا موقع ملجائے جس میں آپ وضو کی اور فرض نماز کی نیتیں چھوڑ کر فرض پڑھ سکیں۔ اگر اتنا وقت نہیں ملتا تو آپ معذوری کی تعریف میں غفل ہو گئے آئندہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ پورا وقت بیٹھا انتظار کرتے رہیں بلکہ صرف پورے وقت میں ایک دفعہ ریاچ کا خروج ضروری ہے جب تک، یہ حالت رہے گی آپ معذور ہیں، ہر وقت کے لئے یاد نہ ہو ضروری ہوگا، اس وقت کے اندر اس وضو سے جو چاہیں پڑھیں۔ وقت کے اندر مذکور پیش آنے سے دنوں میں ٹوٹے گا۔ البتہ اور کوئی چیز وضو توڑنے والی صادر ہونی اس سے دیر ٹوٹ جائیگا، خروج وقت، اس وضو جاتا رہے گا۔

البتہ اگر انقطاع نماز کی حالت میں: نہ سو کیا پھر نروج وقت تک عذر پیش نہ آیا تو خروج وقت سے وضو نہیں کیا جگہ اسکے بعد جب پھر عذر پیش آئیگا اسوقت وضو ٹوٹے گا۔ غرضیکہ صرف ایک وقت میں صرف ایک دفعہ آپ کو تکلیف کرنا پڑے گی۔ اگر اس میں عذر ثابت ہو گیا تو اس قدر کے لئے کوئی تکلیف نہیں صرف اسکا خیال رکھیں کہ ہر نماز کے پورے وقت میں ایک دفعہ عذر پیش آتا ہے یا نہیں۔ اگر پورے وقت میں ایک دفعہ بھی عذر پیش نہ آیا تو عذر کا حکم ختم ہو جائیگا حکیم معذرت ختم ہوئی صورت میں مزید اس امر کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ جو پورا وقت نماز عذر سے خالی گزر رہے اس سے پہلے وقت میں اگر بحالت عذر وضو کیا مگر نماز پوری کرنے سے قبل عذر منقطع ہو گیا اور پھر دوسری نماز کا پورا وقت بھی بدو عذر کے گزر گیا تو اس پہلے وقت کی نماز کی قضا فرض ہے۔ مثلاً ظہر کا وضو بحالت عذر کیا مگر ظہر کے فرض شروع کرنے سے قبل یا نماز کے دوران سلام پھیرنے سے قبل عذر ختم ہو گیا، پھر عصر کا پورا کامل وقت بھی بدو عذر گزر گیا تو نماز ظہر کی قضا کریں۔ ہاں اگر ظہر کے فرض کا سلام پھیرنے کے بعد عذر منقطع ہوا تو قضا فرض نہیں، ظہر کی قضا کی صورت میں صاحب ترتیب کی بھی عصر کی نماز ہو گئی کیونکہ نماز ظہر کے صحیح نہ ہونیکا علم عصر کی نماز کے بعد ہوا ہے۔

اگر آپ کو مغرب کی نماز باد وضو بڑھنے کا موقع مل گیا تو پھر کسی اور وقت کا تجربہ کریں۔ عشاء کا وقت زیادہ وسیع ہونے کی وجہ سے اس کے تجربہ میں اگرچہ مشقت زیادہ ہوگی مگر اس لحاظ سے اس میں فائدہ ہے کہ عشاء کی نماز سب نمازوں سے زیادہ طویل ہے اسلئے کہ اس میں وتر بھی شامل ہیں چار فرض اور تین وتر، سات رکعات بڑھنے تک اگر وضو نہ ٹھیرا تو آپ معذورین کی فہرست میں داخل ہو جائیں گے۔ سفید شفق کے غروب سے لیکر صبح صادق تک عشاء کا وقت ہے۔ سفید شفق کے غروب کے اوقات میرے مرتبہ نقشے میں عشاء کے تحت دیئے گئے ہیں۔ عشاء کے پورے وقت میں یہ کوشش کریں کہ پھرتی سے اس طرح وضو کریں کہ صرف چار عضو دھوئیں جنکا دھونا فرض ہے۔ وضو کی سنتیں چھوڑ دیں، پھر چار رکعات فرض اور تین رکعات وتر اس طرح پڑھیں کہ انہیں صرف فرائض اور واجبات ادا کریں سنتیں چھوڑ دیں جسکی تفصیل یہ ہے کہ شروع میں شمار، اعوذ باللہ اور بسم اللہ چھوڑ دیں۔ سورہ فاتحہ کے بعد آمین کہیں، پھر کہیں سے بھی اتنا قرآن پڑھیں کہ کل تین حروف ہو جائیں۔ رکوع اور سجدہ میں صرف ایک تسبیح کہیں، قومہ میں ربنا اللہ الحمد چھوڑ دیں، فرض کی آخری دو رکعتوں میں سورہ فاتحہ نہ پڑھیں بلکہ ایک بار بسم اللہ رکعت کے آخر میں صرف تشهد

پڑھ کر سلام پھیر دیں درود شریف اور دُعا نہ پڑھیں۔ اور وتر میں مسنون دعا بقنوت کی بجائے کوئی مختصر دعا مثلاً رَبَّنَا اِنَّا اِنَّا بِكَ اَغْفِرْ لِيْ وَغِيْرہ پڑھیں۔

اگر آپ پر معذور کا حکم ثابت نہ ہو تو وضو کر کے نماز شروع کر دیا کریں۔ اگر درمیان میں بلا اختیار وضو ٹوٹ گیا تو دوبارہ وضو کر کے پڑھی ہوئی نماز پر بناء کر لیا کریں مگر صحت بناء کی شرائط کا لحاظ ضروری ہے (ان شرائط کی تفصیل احسن الفتاویٰ باب مفسدات الصلوٰۃ میں درج ہے) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

معذور اشراق کے وضو سے ظہر پڑھ سکتا ہے : ۲۵ شعبان سنہ ۱۴۱۱ھ

سوال : کوئی معذور آدمی ہے اس نے وضو کر کے فجر پڑھی، پھر طلوع آفتاب کے بعد وضو کر کے اشراق پڑھی، کچھ دیر کے بعد اسی وضو سے چاشت پڑھی کیا ہوگئی؟ بیٹنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

چاشت ہوگئی، بلکہ اسی وضو سے ظہر بھی پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ معذور کا وضو وقت کے خروج سے ٹوٹتا ہے۔ اس لئے ظہر کا وقت ختم ہونے تک فرائض نوافل جو چاہے پڑھے۔ قال فی التتویر ثم یصلیٰ فیہ فرضاً ونفلًا فاذا خرج الوقت بطل فی الشرح واذا دانه لو توضأ بعد الطلوع ولو لعید او ضحیٰ لم یبطل الا بخرج وقت الظہر (رد المحتار ص ۲۸ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۰ ربیع الآخر سنہ ۱۴۱۲ھ

انفلات ریح کے مریض کا سونے سے وضو نہیں ٹوٹتا :

سوال : اگر ریح مریض عشاء کی نماز پڑھ کر سو گیا تو وہ عشاء ہی کے وضو سے تہجد کی نماز اور صبح کی نماز ادا کر سکتا ہے یا نہیں؟ بیٹنوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

فی رد المحتار والاحسن ما فی فتاویٰ ابن الشبی حیث قال سئل عن شخص به انفلات ریح هل ینقض وضوہ بالنوم فاجبت بعدم النقص بناء علی ما ہوا الصحیح من ان النوم نفسہ لیس بناقص وانما النائم ما یمخرج ومن ذہب الخ الخ النوم نفسہ ناقض لزو النقص (رد المحتار ص ۱۳ ج ۱)

اس سے معلوم ہوا کہ جس کو انفلات ریح کا مرض ہو اور وہ شرعاً معذور ہو اس کی نیند ناقض وضو نہیں کیونکہ نقص کا سبب خروج ریح ہے جو اسکے لئے وقت کے اندر ناقض وضو نہیں، لہذا

یہ شخص عشاء کے وضو سے تہجد پڑھ سکتا ہے، فجر کی نماز نہیں پڑھ سکتا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۲۲ رذی الحجہ سنہ ۸۵ھ

### دخول وقت کے بعد حقوقِ عذر کا حکم :

سوال : اگر نماز کا وقت داخل ہونیکے بعد کوئی زخم ہو گیا جس سے خون بند نہیں ہو رہا اور  
وقت نماز کا خطرہ ہے تو کیا کرے؟ بیٹنوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصواب

آخر وقت تک انتظار کرے، اگر خون بند نہ ہو تو وضو کر کے نماز پڑھ لے، پھر اگر دوسری نماز  
کے بھی پورے وقت میں خون جاری رہا تو پہلی نماز کا اعادہ نہیں، اور اگر دوسری نماز کا وقت ختم  
ہونے سے قبل خون رُک گیا تو پہلی نماز کا اعادہ واجب ہے۔ قال العلامة ابن عابدین رحمہ اللہ  
تعالیٰ ولو عرض بعد دخول وقت فرض انتظاری بجزہ فان لم ينقطع يتوضا ويصلی ثم ان انقطع  
في اثناء الوقت الثاني بعید قلت الصلوة وان استوعب الوقت الثاني لا یعید لثبوت العذر  
حينئذ من وقت العروض اھ برکویۃ ونحوہ فی الزیاحی والظہیریۃ (رد المحتار ص ۱۶۲)  
البتہ اگر وقت ثانی ختم ہونے سے قبل زوالِ عذر کا ظن غالب ہو تو آخر وقت میں نماز پڑھنا فرض  
نہیں، معہذا بہتر ہے کہ پڑھ لے اور بعد میں قضاء کرے۔ کما قالوا فی العجز عن القيام ویغلب علی  
ظنہ القدرة بعدا، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۳ ربیع الاول سنہ ۱۲۹ھ

### مرض سیلان میں حفاظتِ وضو کی مفید تدبیر :

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان کرام مندرجہ ذیل سوالات میں  
کسی عورت کو پانی خارج ہوتا ہے لیکن اس کو یہ بالکل پتہ نہیں چلتا کہ پانی کس وقت اور کب آتا ہے جب تک کہ وہ اُسے  
دیکھتی نہیں کبھی تو کم ہوتا ہے اور کبھی زیادہ، نماز شروع کرنے سے پہلے اس نے دیکھا تو کچھ بھی ناپاکی نظر نہ آئی لیکن  
نماز کے دس منٹ بعد دیکھا تو پانی نکلا ہوا تھا جو کہ کھال کے اندر تھا اور اس سے شلوار گیلی نہیں ہوتی تھی، نماز  
تقریباً پون گھنٹہ تک جاری رہی پچیس منٹ بعد دیکھا تو پانی نکلا ہوا تھا، آیا اس صورت میں نماز ہوگی یا نہیں؟  
جبکہ اسے یہ ہرگز خبر نہیں کہ یہ پانی دورانِ نماز خارج ہوا تھا یا کہ بعد از فراغتِ نماز، اگر اس سے نماز لوٹی  
ہے تو کیا ساری نماز جو اس وقت پڑھی گئی تھی لوٹائے یا صرف فرض نماز؟ بیٹنوا تو جروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

جب نماز کے اندر وضو ٹوٹنے کا یقین نہ ہو نماز ہو جائے گی۔ ایسی مریضہ شرمگاہ کے اندر اسفنج رکھ لیا کرے یہ پانی کو جذب کرتا رہے گا، جب تک اسفنج کے اس حصہ پر رطوبت نہیں آئے گی جو شرمگاہ کے گول سوراخ سے باہر ہے اس وقت تک وضو نہیں ٹوٹے گا۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۰۔ سوال سئیم

قعدہ اور سجدہ سے وضو ٹوٹ جاتا ہو تو کھڑا ہو کر اشارہ سے نماز پڑھے :

سوال : ایک شخص کو بوا سیر کی شرکایت ہے وہ جب نماز پڑھتا ہے تو رکوع اور سجدہ کی حالت میں اور بیٹھنے کی صورت میں بھی ہمیشہ فضلہ خارج ہوتا رہتا ہے ہاں جب تک وہ کھڑا رہتا ہے اس وقت تک یہ صورت نہیں ہوتی ہے ایسی حالت میں نماز کس طرح ادا کرے صرف کھڑے کھڑے نماز پڑھ سکتا ہے ؟ بینوا تو جروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

اگر بیٹھنے کی کوئی ایسی ہیئت ہو سکتی ہو کہ اس میں فضلہ خارج نہ ہو تو بیٹھ کر نماز پڑھے اور رکوع و سجدہ اشارہ سے ادا کرے ، اگر ایسا ممکن نہ ہو تو حالت قیام ہی میں نماز پڑھے رکوع اور سجدہ کے لئے اشارہ کرے اگر پائخانہ کے مقام میں کوئی کپڑا وغیرہ لگانے سے فضلہ خارج نہ ہو اور کپڑے کی بیرونی جانب تک بخاست نہ پہنچے تو اس طرح نماز ادا کرے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹۔ جادی الاولیٰ ۱۲۹۴ھ

## سوال مثل بالا :

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص کا بیٹھنے اور سجدے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اور رکوع و سجدہ سے بھی عاجز ہے، تو اس کا کیا حکم ہے ؟ حالت قیام میں اشارہ سے نماز ادا کرے یا حالت استلقار میں یا معذور شمار ہوگا ؟ بینوا بالدلیل تو جروا عند الجلیل

## الجواب باسم ملہم الصواب

ایسا مریض کھڑا ہو کر اشارہ سے نماز پڑھے استلقار جائز نہیں۔ حالت قیام میں رکوع و سجدہ کے لئے اشارہ صحیح ہے، قال ابن عساکر رحمہ اللہ تعالیٰ انتہ لولہ یقدر علی الاماء قاعدًا کما لو کان بحال لوصلی قاعدًا یسیل بولہ اذ جرحہ ولو مستلقیًا الاصلی قائمًا بکلی وجہ



لان الاستلقاء لا يجوز بلا عذر كالصلوة مع الحدث فيترجح ما فيه الاتيان بالاركان كما في  
المنية وشرحها (رد المحتار ملتزم ١١) ، وقال ابن نجيم رحمه الله تعالى (قوله وخيران  
طهرا قل من ربه) يعني بين ان يصلي فيه وهو الافضل لما فيه من الاتيان بالركوع  
والسجود وستر العورة الغليظة وبين ان يصلي عربيا ناء قاعدا يؤمى بالركوع والسجود وهو  
يلى الاول في الفضل لما فيه من ستر العورة الغليظة وبين ان يصلي قائما عربيا ناء  
بركوع وسجود وهو دونهما في الفضل وفي ملتقى البحار ان شاء صلى عربيا ناء بالركوع و  
السجود او مؤميا لهما اما قاعدا واما قائما فهذا انقض على جواز الایماء قائما، (بحر المحیط ٢٢١)  
نقط والله تعالى اعلم

٢٥ صفر ١٢٩٩ هـ



## باب الانجاس

انگریزوں کے پرانے کپڑوں میں نماز پڑھنا:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین اس بارہ میں کہ انگریزوں کے پرانے کوٹ بازار میں فروخت ہوتے ہیں جن کو اکثر غریب لوگ خرید لیتے ہیں ان کو بلا دھوئے پہننا اور نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ بتینواتوجروا

الجواب ومنه الصدق والصواب

جائز ہے۔ لمافی شرح التنویر ثیاب الفسقة واهل الذمۃ طاهرۃ، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵ ربیع الآخر سنہ ۱۴۲۳ھ

گندے پانی سے بنا ہوا نمک طلال ہے:

سوال: ایک گندہ پانی ہے اس سے نمک بنتا ہے۔ آیا وہ نمک پاک ہوگا یا ناپاک؟ بتینواتوجروا

الجواب باسم ملہما الصواب

گندے پانی سے بنایا ہوا نمک طلال ہے۔ قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ وقد ذکر العلامة

ابن حجر فی باب الانجاس فی التحفة انتہا اختلاف فی انقلاب الشئ عن حقیقۃ كالتحس

الی الذہب هل هو ثابت فقيل نعم لانقلاب العصا ثعباناً حقیقۃ۔ والابطال الاعیان

وقيل لا لان قلب الحقائق محال والحق الاول الخ وقال بعد اسطر حاصلہ انه اذا قلنا

باثبات قلب الحقائق وهو الحق جاز العمل به وتعلمہ لانہ ليس بغش لان النجاس

ينقلب ذہباً وفضۃ حقیقۃ وان قلنا انتہا غیر ثابت لا يجوز لانتہ غش کمالا يجوز لمن لا

يعلم حقیقۃ لما فیہ اتلاف المال او غش المسالین والظاهر ان مذہبنا ثبوت انقلاب الحقائق

بدلیل ما ذکر وہ فی انقلاب عین النجاسة كانقلاب الخمر خلا والدم مسکاً ونحو ذلك واللہ

اعلم (رد المحتار ص ۱۰۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۴ صفر سنہ ۱۴۰۷ھ

تلاوت کے لئے لباس کی طہارت ضروری نہیں:

سوال: بدن یا کپڑے پر روپیہ کے پھیلاؤ سے زیادہ نجاست لگی ہو تو وضو کر کے تلاوت

قرآن کرنا جائز ہے یا نہیں؟ بتینواتوجروا

## الجَوَابُ بِاسْمِ مُلَهِمِ الصَّوَابِ

جائز ہے، البتہ خلافِ ادب ہے، لہذا پورے طور پر پاک ہو کر کلامِ پاک کی تلاوت کریں،

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ رذی الحجہ سنہ ۱۴۰۶ھ

## دھوبی کی دھلائی کا حکم :

سوال : قرآنِ دسنت میں ایسے کپڑے کے بارہ میں کیا حکم ہے جو کہ ناپاک ہو اور اسکو ایسے دھوبی کے ہاں بھیجا جائے جس کے دھونے کے پانی کے بارے میں پاکی یا ناپاکی کا کچھ علم نہ ہو، وہ کپڑا دھوبی کے یہاں سے دھل کر واپس آنے کے بعد پاک سمجھا جائے گا یا ناپاک؟ ایسے کپڑے کو پہن کر نماز ادا کرنے سے نماز ہوگی یا نہیں، اگر نماز نہیں ہوگی تو جو نمازیں ایسے کپڑوں میں پڑھی جا چکی ہیں ان کا کیا حکم ہے؟ بیٹو! توجروا

## الجَوَابُ بِاسْمِ مُلَهِمِ الصَّوَابِ

جو کپڑا دھوبی کو پاک دیا گیا ہے وہ دھلنے کے بعد بھی پاک رہے گا اور جو کپڑا ناپاک دیا گیا ہے وہ ناپاک رہے گا، اسلئے کہ شریعت کا اصول ہے ”الیقین کایزول الالبیقین“ لہذا جب تک پاک کپڑے کی ناپاکی کا اور ناپاک کپڑے کی طہارت کا یقین نہ ہوگا وہ اپنی اصل حالت پر برقرار رہیں گے، ناپاک کپڑے میں اگر نماز پڑھ لی تو ادا نہ ہوگی اور پڑھی ہوئی نمازوں کا اعادہ ضروری ہے، بضرورتِ ابتلا۔ قلتین (۲۸، ۲۹، ۳۰ کھو) پر عمل کرنے کی گنجائش ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم (مزید تحقیق تتمہ میں ہے)

۲۴ جمادی الآخرہ سنہ ۱۴۰۴ھ

## دُرائی کلین :

سوال : کپڑوں کی خشک دھلائی ”Dry cleaning“ کے بارے میں آپ کیا حکم فرماتے ہیں، اس کے طریق کار سے مجھے واقفیت نہیں، عموماً یہ خیال کیا جاتا ہے کہ پٹرول میں دھوئے ہیں مگر پاک و ناپاک کپڑے ایک ساتھ دھوئے جاتے ہیں، چنانچہ ایسی ترکیب بتلائیں کہ کپڑے دھل بھی سکیں اور پاک بھی رہیں۔ بیٹو! توجروا

## الجَوَابُ بِاسْمِ مُلَهِمِ الصَّوَابِ

اسکا حکم بعینہ وہی ہے جو کہ دھوبی سے دھلانے کا ہے یعنی اگر پاک کپڑا دھوبی کو دیا تو وہ دھلنے کے بعد بھی پاک رہے گا اور جو کپڑا ناپاک دیا گیا ہے وہ ناپاک رہے گا، اسلئے کہ شریعت

کا اصول ہے ”الیقین لا یزول الا بالیقین“ لہذا جب تک پاک کپڑے کی ناپاکی کا اور ناپاک کپڑے کی پاکی کا یقین نہ ہوگا وہ اپنی اصلی حالت پر برقرار رہیں گے، البتہ اگر دھو بی جا رہی پانی میں یا اتنے بڑے حوض میں دھوئے کہ اس کا رقبہ سو ہاتھ یا اس سے زیادہ ہو تو ناپاک کپڑا بھی پاک ہو جائے گا، بشرط قلتین (۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱ کلو) پر عمل کی گنجائش ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۱۰ ربیع الاول سنہ ۱۴۹۵ھ

پرندوں کی بیٹ کا حکم :

سوال : کیا فرماتے ہیں بزرگان دین مسئلہ ذیل میں کہ فضا میں اڑنے والے پرندوں کی بیٹ پاک ہے یا نجس؟ اور ٹڈی کو بغیر صاف کئے کھانا کیسا ہے؟ بتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

فضا میں اڑنے والے طال پرندوں کی بیٹ پاک ہے اور حرام پرندوں کی نجاست خفیفہ ہے مگر مکنوئیں میں گر جائے تو معاف ہے پانی نکالنا ضروری نہیں۔ قال الطلاء فی بیان النجاسة الغلیظة وخرء کل طیر لا یدرق فی الهواء کبط اھلی ورجل امام ایدارق فیہ فان کان ماکولاً فطاهر والا فمخفف، وفی بیان النجاسة الخفیفة وخرء طیر من السباع او غیرھا غیر ماکول وفی الشامیۃ تحت (قوله ثم للنفقة اما نظھر فی غیر الماء) واستثنیٰ ح خرء طیر لا یؤکل بالنسبۃ الی البئر فان لا ینجسھا لئلا یصوفا عنہ کما تقدم فی لبئر (رد المحتار ص ۲۹ ج ۱)

ٹڈی کی بیٹ پاک تو ہے حلال نہیں، اسلئے بغیر صاف کئے اگر اس کو پانی میں جوش دیا گیا تو اس کی بیٹ گوشت میں جذب ہو جانے کی وجہ سے گشت حرام ہو جائے گا۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳ محرم سنہ ۱۴۸۶ھ

انڈا باہر سے ناپاک ہے :

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین اس بارے میں کہ انڈے کے بیرونی حصہ کی طہارت و نجاست سے متعلق جو امام صاحب اور صاحبین میں اختلاف ہے اس میں راجح قول کیا، مدلل بیان فرما کر ممنون فرمائیں، بتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

انڈے کی طہارت سے متعلق حضرات ائمہ رحمہم اللہ تعالیٰ سے کوئی صراحت نظر سے نہیں گزری

البتہ رطوبة الفرج سے متعلق اختلاف کتب فقہ میں منصوص ہے، فرج خارج کی رطوبت بالاتفاق طاهر اور رطوبت رحم بالاتفاق نجس ہے، فرج داخل کی رطوبت عند الامام طاہر اور عند الصحابین نجس ہے، کسی قول کی ترجیح کی صراحت نہیں ملی، قسمستانی، نظم اور مجتبیٰ میں قول نجاست اختیار کیا ہے۔ در مختار کی تعبیر سے طہارت کو اور تاتار خانیہ کی تحریر سے نجاست کو ترجیح معلوم ہوتی ہے قال فی العلائق ولا (یحییٰ الفصل) عند طء نفیمة او مینة او صغیرة غیر مشققاتہ بل فی نصیر مفضاتہ بالوطء وان غابت المحشفة ولا ینتقل لوضوء فلا یلزم الا غسل الذکر فہستافی عن النظم (رد المحتار ص ۱۵ ج ۱) وفيہا ایضاً وفي المجتبى اولیٰ فترجم فانزل لم یطہر الا بغسلہ لتلوثہ بالنجس اه ای برطوبة الفرج فیکون مفرعاً علی قولہما بنجاستہا اما عندک فہی طاهرة کسائر رطوبات البدن جوہرۃ وفي الشامیة (قولہ برطوبة الفرج) ای الداخل بدلیل قوله اولیٰ واما رطوبة الفرج الخارج فہی طاهرة اتفاقاً ہ ح وفي منہاج الامام النوی رطوبة الفرج لیست بنجسة فی الاصح قال ابن حجر فی شرحہ وہی ماء ابيض متردد بین المذی والعرق یمخرج من باطن الفرج الذی لا یمجب غسلہ بخلاف ما یمخرج مما یمجب غسلہ فانه طاهر قطعاً ومن وراء باطن الفرج فانه نجس قطعاً ککل خارج من الباطن کالماء الخارج مع الید او قبیلہ اه (قولہ اما عندک) ای عند الامام وظاہر کلامہ فی آخر الفصل الا انی انہ المعتمد (رد المحتار ص ۸۸ ج ۱)

وفي الشامیة (قولہ رطوبة الفرج طاهرة) ولذا نقل فی التاتارخانیة ان رطوبة الولد عند الولادة طاهرة وکن السخلة اذا خرجت من امها وکن البیضة فلا یتنجس بہا الثوب والماء اذا وقعت فیہ لکن یکرہ التوضؤ بہ للاختلاف وکن الانفحة وهو المختار وعندہما تنفیس وهو الاحتیاط اھ قلت وهذا اذا لم یکن معہ دم ولم یخالط رطوبة الفرج مذی او منی من الرجل او المرأة (رد المحتار ص ۱۲ ج ۱)

رطوبة الولد والسخلة والبیضة کومشایخ رحمہم اللہ تعالیٰ نے رطوبة الفرج الداخل پر قیاس کیا ہے — بندہ نے اس پر بار بار غور کیا، مگر وجہ القیاس سمجھ میں نہ آئی اسلئے کہ رطوبة الولد رحم کی رطوبت ہے جو بالاتفاق نجس ہے، بالخصوص جبکہ قبیل الولادة اور مع الولد رطوبت کا خروج متیقن ہے اور اس کی نجاست متفق علیہ ہے کما مر من الشامیة، قال لرافی رحمہ اللہ (قولہ ولذا نقل فی التاتارخانیة ان رطوبة الولد عند الولادة طاهرة) عبارة السند



وَكذلك رطوبة الولد عند الولادة الخ ولعلها اولیٰ فالتعلیل لذلک ذکره غیر ظاہر تأمل (التحریر المختار ص ۱۲ ج ۱)

حضرت تھانوی قدس سرہ نے امداد الفتاویٰ میں اس اشکال کو یوں رفع فرمایا ہے، وما قالوا من طهارة رطوبة الولد الخارج من الرحم فالمراد ما على بدنه وهو كالدم الذي على اللحم مع ان الدم السائل نجس فكذا رطوبة الرحم نجسة ورطوبة الولد طاهرة بخلافهم، مگر اس جواب سے تشفی نہیں ہوتی اسلئے کہ لحم کے ساتھ ملصق دم سائل قبل الخروج اپنے معدن میں ہے، اسلئے اس کا حکم ظاہر نہیں ہوگا اور جب یہ لحم ظاہر ہوتا ہے تو اسکے ساتھ ملصق دم سائل نہیں، بخلاف رطوبة الولد کے کہ وہ خروج کی حالت میں بھی رحم ہی کی رطوبت ہے جو بالاتفاق نجس ہے، اگر یہ فرق تسلیم نہ بھی کیا جائے تو یوں کہا جاسکتا ہے کہ طهارة اللحم منصوص خلاف قیاس ہے اسلئے اس پر رطوبة الولد کو قیاس کرنا صحیح نہیں، پھر اگر رطوبة الولد کی طہارت امام رحمہ اللہ سے منقول ہوتی تو بھی اسکی توجیہ میں کوئی تکلف کیا جاتا بلکہ تبکلف بھی اگر کوئی توجیہ سمجھ نہ آتی تو بھی قول امام مقلد پر حجت ہوتا مگر اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ رطوبة الولد وغیرہ کا حکم امام رحمہ اللہ سے منقول نہیں۔

بعض حضرات رطوبة الولد اور رطوبة البیضة میں یہ فرق کرتے ہیں کہ مرغی میں رحم ہونیکا یقین نہیں اور اگر ہو بھی تو اسکی رطوبة کی نجاست منقول نہیں یہ اسلئے صحیح نہیں کہ عام حیوانات کے خلاف مرغی میں رحم کا نہ ہونا یا اس کی رطوبة رحم کا ظاہر ہونا محتاج دلیل ہے۔

غرضیکہ دلائل کے پیش نظر رطوبة الولد والبیضة کی نجاست راجح معلوم ہوتی ہے اور یہ قول الجمع ہونے کے ساتھ احوط بھی ہے اور قول طہارت اوسع ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم غرة رجب المرجب سنہ ۹۶ ہجری

گتے کے بدن کی چھینٹیں پاک ہیں :

سوال : پاک پانی کسی نے کتے پر ڈال دیا وہ کتا برابر سے نکلا اور پھڑ پھڑی لی، اسکی چھینٹ بکر کے کپڑوں پر لگ گئی تو کپڑے پاک ہیں یا ناپاک؟ بیٹو! توجرو!

الجواب باسم ملہم الصواب

کپڑے ناپاک نہیں ہوئے۔ قال لعلاء وبنوخرج حیاد لم یصب فہ الماء لا یفسد ماء البئر ولا

الثوب بانسفاضہ (رد المحتار ص ۱۹) فقط واللہ تعالیٰ اعلم ————— ۴ ذی قعدہ سنہ ۸۶ھ

حلال جانور کے پیشاب کا حکم :

سوال : حلال جانور کا پیشاب کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا ناپاک کتنی مقدار سے ہوگا؟  
بیتنا تو جبروا

الجواب باسم ملہم الصواب

حلال جانور کا پیشاب بدن یا کپڑے کے عضو مثلاً آستین وغیرہ کی چوتھائی سے کم میں لگا تو نماز ہو جائے گی اور چوتھائی یا اس سے زیادہ میں لگا ہو تو نماز نہ ہوگی۔ قال فی الدار المختار (و عفی دون ربع) جمیع بدن و (ثوب) ولو کبیراً هو المختار ذکوة الحلبی و رجحہ فی النہر علی التقدير بربع المصاب کید و کہ وان قال فی الحقائق و علیہ الفتوی (من) نجاسة (مخففة کبول ماکول) و فی رد المحتار (قوله ولو کبیراً الخ) اعلم انہم اختلفوا فی کیفیۃ اعتبار الربع علی ثلاثۃ اقوال فقیل ربع طرفۃ اصابۃ النجاسة کالذیل و الکفم و الذخر یصی ان کان المصاب ثوباً و ربع العضو المصاب کالید و الرجل ان کان بدناً و صححہ فی التحفۃ و المحيط و المجتبی و السراج و فی الحقائق و علیہ الفتوی (الی قولہ) لکن ترجح الادل بان الفتوی علیہ (رد المحتار ج ۲) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۲ ذی قعدہ ۱۳۸۶ھ

دودھ پاک کرنیکا طریقہ :

سوال : اگر بھینس کا دودھ نکالتے وقت دودھ کے اندر دو ایک قطرہ خون گر جائے تو دودھ ناپاک ہو جائے گا یا نہیں جبکہ تمھن کے اوپر زخم ہو شرعاً کیا حکم ہے۔ بیتنا تو جبروا

الجواب باسم ملہم الصواب

خون کا ایک قطرہ بھی دودھ میں گرنے سے دودھ ناپاک ہو جائے گا، البتہ دودھ پاک کرنے کی یہ صورت ہو سکتی ہے کہ جبنا دودھ ہو اتنا پانی اسمیں ڈال کر جوش دیا جائے یہاں تک کہ پانی ختم ہو کر صرف دودھ رہ جائے۔ یہی عمل تین مرتبہ کیا جائے تو دودھ پاک ہو جائیگا، قال فی الدار المختار و یطہر لبن و عسل و دبس و دھنہ بغلی ثلاثاً و فی الشامیۃ و قال فی الدرر و لو تمجد لعل فتطہر ان یصب فیہ ماء بقدرہ فیغلی حتی یعود الی مکانہ و اللہ اعلم یصب علیہ الماء فیغلی فیعلو اللہن الماء فیرفع بشیء کذا ثلاث مرات و هذا عند ابی یوسف خلافاً لمحمد و هو اوسع و علیہ الفتوی (الی ان قال) ثم قال ان لفظة فیغلی ذکر

فی بعض الكتب والظاهر انها من زيادة النسخ فانما المر من شرط لتطهير الدهن الغليان الم

(رد المحتار ص ۳۹۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۴ محرم سنہ ۸۸ ہجری

جگالی نجس ہے :

سوال : بھینس جگالی کرے تو اسکے منہ میں جو جھاگ آتے ہیں یہ پاک ہیں یا ناپاک ؟

بینوا توجسروا

الجواب باسم ملہم الصواب

قال فی الشامیة ( قوله وجرة كزبله ) لكن قال بعده فی الصبی ارتفع ثم قاء قاصاب

ثياب الام ان زاد علی الدرهم من دروی الحسن عن ابی حنیفة انه لا یمنع مالم یفحش

لانہ لم یتغیر من کل وجه فکان نجاسة دون نجاسة البول لانها متغیرة من کل وجه

وهو الصحیح اه کذا فی فتح القدیر وظاهره المیل الی اعطاء الجرة حکم هذا القیء اخذ ان

التعلیل (رد المحتار ص ۱۶۳)

عبارت مذکورہ سے بظاہر نجاست خفیفہ ہو نیکار حجام معلوم ہوتا ہے مگر شامیہ نو افضل وضو

میں ایسی چیز کے متعلق جو معدہ میں جاتے ہی قے کے ذریعہ خارج ہو جائے۔ معدہ میں استقرار

نہ ہوا ہو تین قول نقل کئے ہیں۔

طہارت ، نجاست خفیفہ ، نجاست غلیظہ اور نجاست غلیظہ کے قول کو ترجیح دی ہے۔ جب

معدہ سے بلا استقرار نکلنے والی چیز قول راجح کی بنا پر نجس غلیظہ ہے تو جگالی جو کہ کچھ وقت معدہ

میں استقرار کے بعد واپس آتی ہے بطریق اولیٰ نجس غلیظہ ہوگی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۰ شعبان سنہ ۸۸ھ

فرش خشک ہو جانے سے پاک ہو جاتا ہے :

سوال : پختہ صحن میں اکثر بچے پیشاب کرتے ہیں سو کھنے کے بعد اگر اس صحن پر نماز

ادا کر لیں تو نماز ہوگی یا نہیں ؟ جبکہ پیشاب کے نشان نظر نہ آتے ہوں۔ بینوا توجسروا

الجواب باسم ملہم الصواب

جب فرش خشک ہو جائے اور اس پر نجاست کا اثر اور بدبو نہ رہے تو اس پر نماز

درست ہے مگر تیمم صحیح نہیں، قال فی التؤییر، و تطهر ارضے بیسہا و ذہابا ثرہا الصلوۃ لا لقیمہ و اجر مفروش و خص و شجر و کلا قائمین فی ارضہ کذا لک و فی الشرح و کذا کلا ما کان ثابتاً فیہا لاخذہ حکمہا باتصالہ بہا فالمنفصل یغسل لاغیر الا حجراً خشناً کریمے فکارضے۔

(رد المحتار ج ۳۸۶) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۸ شعبان سنہ ۸۷۷ھ

نجاستِ غلیظہ کی قدرِ عفو کی تحقیق :

سوال : قمیص کی آستین پر چار پانچ چھینٹیں گندے پانی کی یا پیشاب کی یا اور کسی نجاست کی لگ گئیں اور بھول کر اسی قمیص سے نماز پڑھ لی تو نماز ہو گئی یا اعادہ واجب ہے یا توجروا

الجواب باسم ملہما الصواب

اگر نجاست دلدل ہو جیسے گوبر وغیرہ تو چھینٹوں کے مجموعہ کا وزن بقدر ایک مثقال = ۵ ماشہ = ۸۶ گرام ہو یا اس سے کم ہو تو نماز ہو جائے گی پھیلاؤ میں خواہ کتنا ہی زیادہ ہو، اور اگر تیلی نجاست ہو مثلاً نجس پانی یا پیشاب وغیرہ تو پھیلاؤ میں ہتھیلی کے گراؤ کے برابر معاف ہے۔

حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے ہتھیلی کے گراؤ کی وسعت معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ لکھا ہے کہ چلو میں پانی بھر کر ہتھیلی کو پھیلا دیا جائے، جتنی جگہ میں پانی ٹھہرا رہے اتنی وسعت مراد اکابر نے اسکی مقدار ایک روپے کے برابر تحریر فرمائی ہے، مگر آج کل دھات کا روپیہ بالکل غائب ہو چکا ہے اور ہتھیلی کی پیمائش آسان نہیں اسلئے اسکی پیمائش کو ضبط کرنے کی ضرورت محسوس کر کے بندہ نے بطریق مذکور متعدد بار احتیاط سے پیمائش کی تو قطر = ۱۱ انچ = ۲۷.۵ سینٹی میٹر ہوا، اسکے بعد اتفاق سے ایک روپیہ دھات کامل گیا تو اسکا قطر بھی اسکے مطابق پایا۔ لہذا اس کی کل پیمائش مربع  $\frac{1}{4}$  قطر  $\times$  پانی = ۹۵.۰ انچ = ۵۹.۴ سینٹی میٹر ہوئی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ رجب سنہ ۹۱ھ

نجسِ دودھ جانور کو پلانے کا حکم :

سوال : دودھ نکالتے وقت تھنوں سے معمولی سا خون آجائے تو بھینس کا سارا دودھ ناپاک ہو گا یا نہیں؟ اگر ناپاک ہے تو جانوروں کو پلانا بھی جائز ہے یا نہیں؟ ایک مع لوی صاحب بتاتے ہیں کہ حلال جانور کو پلانا جائز نہیں، بتینوا توجسروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

ناپاک ہے۔ حلال جانوروں کو بھی پلانا جائز ہے۔ اور اگر نجاست اتنی غالب ہو کہ دودھ کارنگ یا بویا مزہ بدل گیا ہو تو وہ حرام جانوروں کو بھی پلانا جائز نہیں، قال فی الشامیۃ فی بحث الماء المستعمل (فرع) الماء اذا وقعت بہ نجاسة فان تغیر وصفہ لم یجز الا انتفاع بہ بحال والا جاز کبل الطین وسقی الدواب یجوز عن الخلاصة (رد المحتار ص ۱۸ ج ۱)

وقال الحلاء فی فصل البثر وما یجوز بہ فیطعم للکلاب وقال ابن عابدین رحمہ اللہ لان ما تنجس باختلاط النجاسة بہ والنجاسة مغلوۃ لا یباح اکلہ ویباح الانتفاع بہ فیما وراء الاکل ونقل عن الذخیرۃ تحت (قوله وقیل یباح من شافعی) وعن ابی یوسف لا یطعم بنی آدم (رد المحتار ص ۱ ج ۱) ان عبارات سے معلوم ہوا کہ در مختار میں کلاب کی قید احترازی نہیں فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ شوال سنہ ۱۳۸۷ھ

## سوال مثل بالا :

سوال : آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ اگر نجاست پڑنے سے دودھ کارنگ یا بویا مزہ بدل گیا ہو تو جانوروں کو پلانا جائز نہیں اور ہشتی زیور میں لکھا ہے کہ پانی کی تینوں صفات بدل جائیں تو جانوروں کو پلانا جائز نہیں، دونوں میں سے صحیح کیا ہے؟ بتینواتوجروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

ہشتی زیور کے حاشیہ میں عالمگیری کی یہ عبارت تحریر ہے۔ اذا تنجس الماء القلیل بوقوع النجاسة فیہ ان تغیرت اوصافہ لا ینتفع بہ من کل وجہ کالبول والا جاز سقی الدواب وبل الطین ولا یطین بہ المسجد کذا فی التارخانیۃ (عالمگیری قبیل باب التیمم) اس میں متبادر تو اوصاف ثلاثہ ہی ہیں مگر احتمال احد الاوصاف کا بھی ہے اور احسن الفتاویٰ میں شامیہ سے بحر عن الخلاصہ کی جو عبارت نقل کی گئی ہے اس میں ”وصفہ“ ہے، بحر کی اصل عبارت زیادہ واضح ہے ونصہ واما الماء اذا وقعت فیہ نجاسة فان تغیر وصفہ الماء لم یجز الا انتفاع بہ بحال وان لم یتغیر الماء جاز الانتفاع بہ کبل الطین وسقی الدواب (البحر الرائق ص ۱۹ ج ۱) اس میں افراد وصف کے علاوہ وان لم یتغیر الماء الخ سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ احد الاوصاف مراد ہے۔ نیز احسن الفتاویٰ میں شامیہ فی فصل البثر سے جو عبارت منقول ہے اس میں ”والنجاسة مغلوۃ“ سے



بھی یہی مفہوم ہے لہٰذا الغلبۃ تتحقق بتغیر احد الاوصاف۔ فی نواقض الوضوء من الشامیۃ  
وعلامۃ کون الدم غلباً اذ مساویات ان یکون البزاق احمر وعلاقۃ کونہ مغلوباً ان یکون اصفر مجرط  
(رد المحتار ص ۱۲۹ ج ۱)

وفی مفسدات الصوم من العلامۃ فان غلب الدم او تساو یا فسد والا لا اذا وجد  
طعمہ (رد المحتار ص ۲ ج ۲) وفی رضاع العناۃ فسر محمد الغلبۃ قال ان لم یغیر الداء اللبث  
تثبت الحرمة وان غیر لا تثبت (فتح القدیر ص ۳ ج ۳) وفی الشامیۃ عن الدرامنتی تعتبر الغلبۃ  
بالاجزاء فی الجنس وفی غیرہ بتغیر طعم ادلون اور یح (الحی قولہ) یوافقه ما فی الہندیۃ من اعتبار  
احد الاوصاف (رد المحتار ص ۲ ج ۲) فیس راجح یہی معلوم ہوتا ہے کہ احد الاوصاف بدل جائے تو  
جانوروں کو پلانا جائز نہیں احتیاط بھی اسی میں ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ صفر سنہ ۹۷۰ ہجری

مردار کی چربی سے بنا ہوا صابون پاک ہے :

سوال : لوگ کہتے ہیں کہ مردار کی چربی سے صابن تیار ہوتا ہے تو کیا ایسا صابون پاک ہے ؟  
اور اسکا استعمال جائز ہے ؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

مردار کی چربی سے بنا ہوا صابون پاک ہے اسلئے کہ اس میں دوسری چیزیں ملا کر پکانے سے  
اسکی حقیقت بدل جاتی ہے اور انقلاب حقیقت سے شے کا حکم بدل جاتا ہے۔

قال فی الدارویطہر زیتہ تنجس بمجملہ صابوناً بہ یفق للبلوی کتنور رشہ ماء نجس  
لاباس بان یخذفہ الخ وفی الشامیۃ تحت قولہ (ویطہر زیتہ) ثم ہذا المسئلۃ  
قد فرغوا عن قولہ محمد بالطہارۃ بانقلاب العین الذی علیہ الفتوی واختارہ  
اکثر المشایخ خلافاً لابی یوسف کما فی شرح المنیۃ والفتح وغیرہما من عبارۃ  
المجتبی جعل الذہن النجس فی صابون یفق بطہارۃ لانتہ تغیر والتغیر یطہر  
عند محمد ویفق بہ للبلوی وظاہرہ ان ذہن المیتۃ کذلک لتبیرہ بالنجس دون المتنجس  
الا ان یقال ہو خاص بالنجس لان العادۃ فی الصابون وضع الزیتہ دون بقیۃ الادھان  
فصرر ایتہ فی شرح المنیۃ ما یؤید الاول حیث قالہ وعلیہ یتفرع ما لو وقع انسک او کلب فی  
قدرا صابون فصار صابوناً یکون طاهر التبدل الحقیقۃ وانه یفق بہ للبلوی کما علم

مما رومقتضاه عدم اختصاف ذلك الحكم بالصابون فيدخل فيه كل ما كان فيه  
تغير الانقلاب حقيقة وكان فيه بلوى عامة الم (رد المحتار ص ۲۹۱ ج ۱) فقط والله تعالى اعلم

۸ ربیع الاول سنہ ۱۲۸۴ھ

فرش اور قالین پاک کرنیکا طریقہ :

سوال : مسجد کے فرش پر کوئی بچہ پیشاب کر دے یا کسی دوسری طرح فرش مسجد ناپاک  
ہو جائے تو اس کو کس طرح پاک کیا جائے، اسی طرح مسجد میں یا مسجد کے باہر کوئی بڑی دری  
یا قالین ناپاک ہو جائے تو اس کو کس طرح پاک کیا جائے؟ بتینواتوجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

فرش خشک ہو کر پاک ہو جاتا ہے مگر مسجد کو جاری پاک کرنا چاہیے، پانی ڈال کر کپڑے وغیرہ  
سے خشک کیا جائے، اسی طرح تین بار کیا جائے یا ایک ہی بار زیادہ پانی بہا دیا جائے قالین تین  
دفعہ دھونے سے پاک ہو جائے گا اس طرح کہ ہر مرتبہ تقاطع متوقف ہو جائے اگر نچوڑنا دشوار  
ہو، اور اگر نچوڑنا دشوار نہ ہو تو تین بار نچوڑنا بھی ضروری ہے، یہ تفصیل اس وقت ہے جبکہ  
کسی برتن یا چھوٹے حوض میں ڈال کر دھویا جائے۔ اگر اوپر سے پانی ڈالا یا بہتے پانی میں  
ڈال دیا تو نہ تثلیث شرط ہے اور نہ عصر، بلکہ یوں اندازہ لگایا جائے کہ اگر برتن میں پانی  
بھر کر اس میں کپڑا ڈالا جاتا تو جتنے پانی میں کپڑا ڈوب جاتا اس سے تین گنا پانی بہا دینے سے  
کپڑا پاک ہو جائے گا۔ قال فی التذویر وقد ریغسل وعصر ثلاثا فیمایتعصر وبتثلیث  
جفائے ای انقطاع تقاطع فی غیرہ وقال فی الدار المختار وهذا کله اذا غسل فی جانیہ  
اما لو غسل فی غدیر او صب علیہ ماء کثیر او جرى علیہ الماء طهر مطلقا بلا شرط عصر  
وتجفیف وتکرار خمس هو المختار و فی الشامیة (قوله او صب علیہ ماء کثیر) ای بحیث یشخرج  
الماء ویخلفه غیره ثلاثا ان الجریان بمنزلة التکرار والعصر هو الصحیح <sup>۳۸</sup> (رد المحتار ج ۳)

فقط والله تعالى اعلم

۲۹ ذی قعدہ سنہ ۱۲۸۸ھ

دودھ میں میٹنی گر گئی :

سوال : دودھ نکالتے وقت بھینس کا گوبر اونٹ کی میٹنی کے برابر گر جائے تو  
دودھ پاک ہے یا ناپاک؟ اگر گرتے ہی فوراً نکال دیا جائے تو پھر کیا حکم ہے، یا اگر

بکری کا دودھ نکالنے میں اسکی مینگنی گر جائے تو کیا حکم ہے؟ اور اگر بکری کی مینگنی کے برابر گوبر گر جائے تب کیا حکم ہے؟ بتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر بھینس کا گوبر دودھ میں حل ہو گیا تو دودھ ناپاک ہو گیا، البتہ اگر ایسا خشک تھا کہ دودھ میں حل نہیں ہوا تو اس صورت میں دودھ پاک ہے اسی طرح بکری کی مینگنی کا حکم ہے لیکن یہ حکم بوجہ ضرورت صرف دودھ نیکالنے کے وقت کے ساتھ مخصوص ہے۔ قال فی العلائیۃ وبعرقی ابل وغنم کما یغنی لو وقعت فی محلب وقت الحلب فرمیتا فوراً قبلہ تفتت وتلون والتعیر بالبعرتین اتفاق لان ما فوق ذلک کذلک ذکرہ فی الفیض وغیرہ ولذا قال قبلہ القلیل المعقوعہ ما یستقلہ الناظر اکثر بعکسہ وعلیہ الاعتماد کما فی الہدایۃ وغیرہا (رد المحتار ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲/ ذی الحجہ سنہ ۸۸ ہجری

استنجا کا ڈھیلا سوکھنے سے پاک نہیں ہوتا:

سوال: استنجا کے مستعملہ ڈھیلے سوکھنے کے بعد پاک ہیں یا ناپاک۔ پاک ہونکی صورت میں دوسری دفعہ استعمال کرنا کراہت ہے یا نہیں؟ بتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

زمین سوکھنے سے پاک ہو جاتی ہے۔ ڈھیلے پاک نہیں ہوتے لہذا ان سے استنجا کر دینا قال فی العلائیۃ وحکمہ بروج وشوہ کلین مفروش وخصه وشجر وکلا قائمین فی ارضہ کذلک ای کا رضہ فی طہر بحفاف وکذا اکل ما کان ثابتا فیہا لاخذہ حکمہا باتصالہ بھا فالمنفصل یغسل لا غیر الا حرا خشنا کرھی نکا ورض (رد المحتار ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۱۰/ محرم سنہ ۸۹ ہجری

مور کی بیٹ ناپاک ہے:

سوال: مور کی بیٹ پاک ہے یا نہیں؟ بتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

جو پرندے کبوتر اور کوڑے وغیرہ کی طرح ہوا میں نہیں اڑتے جیسے مرغی اور بطخ وغیرہ ان کی بیٹ ناپاک اور نجاست غلیظ ہے۔ چونکہ مور بھی عام پرندوں کی طرح نہیں اڑتا اسلئے

اسکی بیٹ بھی نجاستِ غلیظہ ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

یکم صفر سنہ ۸۹ ہجری

اگر کپڑا دھونے سے نجاست کا اثر نہ جائے :

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین مندرجہ ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ اگر احتلام دلمے کے کپڑے کو باندھ کر نہایا جائے اور اس پر اچھی طرح پانی بہا دیا جائے یا اس کپڑے کو تین بار دھو کر نیچوڑ لیا جائے تو اس صورت میں اگر سوکھنے کے بعد اس مقام پر منی کے کچھ آثار مثلاً سختی یا کھردرا پن پایا گیا تو کیا کپڑا پاک ہوگا؟ بتینواتوجروا  
الجواب باسم ملہم الصواب

اگر ظن غالب ہو کہ نجاست کا یہ اثر بدوں صابون وغیرہ کے زائل نہیں ہوگا تو سوال میں مذکورہ دونوں صورتوں میں کپڑا پاک ہو جائیگا۔ لمافی الشامیۃ عن شرح المنیۃ ان الجنۃ اذا اتر فی الحمام وصب الماء علی جسدہ ثم علی الارض یحکم بطہارۃ الارض وان لم یعصر اذ اذا (رد المحتار ص ۳۱ ج ۱)

وفي العلائق ولا یستریق اشر کلون وریح لازم فلا یكلف فی ازالۃ الی ماء حاراد صابون ونحوہ (رد المحتار ص ۳۱ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۲ ذی الحجہ سنہ ۸۹ ہجری

ناپاک روغن سے رنگی ہوئی لکڑی :

سوال : اگر ناپاک روغن دروازہ پر لگایا جائے تو اوپر سے دھونے سے پاک ہو جائیگا یا نہیں؟ بتینواتوجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

ادپر کا حصہ پاک ہو جائیگا، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ ونوموہ الحدید بالماء النجس یموہ بالطاہر ثلاثا فیطہر خلاۃ الحمد فعندہ لا یطہر ایدئاً وھذا فی الحملۃ فی لصلوۃ واما لو غسل ثلاثا ثم قطع بہ غوطیخ او رقع فی ماء قلیل لا ینجسہ فالغسل یطہر ظاہرہ اجماعاً (رد المحتار ص ۳۱ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ صفر سنہ ۹۰ ھ

مٹی کا تیل پاک ہے :

سوال : مٹی کا تیل پاک ہے یا ناپاک ؟ اگر ہاتھ پاؤں یا کپڑے میں لگ جاوے تو بغیر دھوئے نماز ہو جاتی ہے یا نہیں ؟ بینوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصلوٰۃ

مٹی کا تیل پاک ہے لیکن اسکی بدبو کے ساتھ مسجد میں جانا یا نماز پڑھنا حرام ہے، دوسرے لوگوں پر لازم ہے کہ اسے مسجد سے روکیں۔ قال فی شرح التوبہ ویجزم فیہ السؤال (الی قولہ) واکل غوثوم وینعم منہ وکذا کله مؤذ (رد المحتار ص ۱۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۶ رجب سنہ ۱۴۰۰ھ

اسپرٹ کا حکم :

سوال : اسپرٹ کو فتاویٰ دارالعلوم میں ناپاک لکھا ہے اب اسکی کیا تحقیق ہے ؟ بینوا تو جروا

الجواب باسم ملہم الصلوٰۃ

اسپرٹ اگر انگور، کشمش یا کھجور سے حاصل کی گئی ہو تو بالاتفاق نجس ہے اور انکے سوا کسی دوسری چیز سے بنائی گئی ہو تو شیخین رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک پاک اور امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نجس ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ آجکل اسپرٹ اور الکحل کے لئے انگور اور کھجور استعمال نہیں کی جاتی لہذا شیخین رحمہما اللہ تعالیٰ کے قول کی مطابقت پاک ہے، حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے اگرچہ فساد زمان کی حکمت کی بنا پر امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول کو مفتی بہ قرار دیا ہے مگر آجکل ضرورتِ تداوی و عموم بلوی کی رعایت کے پیش نظر شیخین رحمہما اللہ تعالیٰ کے قول پر طہارت کا فتویٰ دیا جائے، ویسے بھی اصول فتویٰ کے لحاظ سے قول شیخین رحمہما اللہ تعالیٰ کو ترجیح ہوتی ہے الا عندہ

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ محرم سنہ ۱۴۰۲ھ

نجاست غلیظہ بقدر درہم کا دھونا واجب نہیں :

سوال : آنجناب نے جو بندہ کی نماز کی کتاب پر اصلاحی نظر فرمائی اس سے بندہ کو بہت فائدہ ہوا اور میں نے بہت سی ترمیم کیں مگر ایک مسئلہ نجاست غلیظہ کا رٹھی مشقال بھر کپڑے یا بدن پر لگ جائے تو کیا از روئے طحاوی و مراقی دھونا واجب نہیں ؟ بینوا تو جروا



## الجواب باسم ملہم الصواب

مفتی بہ قول عدم و ذب کا ہے۔ قال العلامة ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ تحتہ (قولہ وان کورہ تحویماً) والا فرب ان غسل الدرہم وما دونہ مستحب مع العلم بہ والقدرة علی غسلہ فتکرہ حینئذ خلاف الاولی (رد المحتار ص ۲۹۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

مرحوم سنہ ۹۴ ہجری

بال اُتارنے کے لئے مرغی کو گرم پانی میں ڈالنا:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرغیوں کا گوشت فروخت کرنے والے بیشتر تاجر اور بالخصوص ہوٹلوں کے مالک مرغیوں کو ذبح کر کے انھیں مع بال پر سالم حالت میں بغیر پیٹ چاک کئے گرم پانی میں ڈال دیتے ہیں تاکہ اُنکے پر آسانی سے اُتر سکیں اور گوشت مع کھال کے علیحدہ ہو جائے اس طرح تمام آلائش پیٹ کے اندر ہی حل ہو کر گوشت میں شامل ہو جاتی ہے ایسے پکے ہوئے گوشت کو عوام الناس استعمال کرتے ہیں، اس سلسلے میں کثیر التعداد لوگوں کے ذہنوں میں تمہین و ظن پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ نیز عوام الناس بھی اس مسئلہ کے متعلق شریعت کی روشنی میں وضاحت چاہتے ہیں اور اس پر عمل پیرا ہونیکے نہایت خواہاں ہیں لہذا آپ سے التماس ہے کہ از روئے شریعت درج ذیل سوالات کی روشنی میں بالتفصیل فتویٰ صادر فرمادیں۔

① مذکورہ بالا گوشت کھانا جائز ہے یا نہیں؟

② اگر ایسا گوشت جائز نہیں تو اس قسم کے تاجروں پر مسئلہ سے واقفیت یا عدم واقفیت

کی بنا پر کونسا گناہ لازم آتا ہے؟

③ مسئلہ معلوم ہونیکے باوجود اگر کوئی اس حرکت کا مرتکب ہو تو شریعت میں اسکے

لئے کیا تعزیر ہے؟ بتینوا توجسروا،

## الجواب باسم ملہم الصواب

① اگر کھولتے ہوئے پانی میں مرغی ڈالی اور اتنی دیر اسکے اندر رکھی کہ اسکے پیٹ کی

نجاست گوشت میں سرایت کر جائیگا ظن غالب ہو تو یہ نجس ہوگئی اور اسکے پاک کرنے کا بھی

کوئی طریقہ نہیں۔ البتہ اگر پانی گرم ہو مگر کھول نہ رہا ہو اور مرغی اس میں بہت دیر تک نہیں

رکھی، یا کھولتے پانی میں ڈال کر فوراً نکال لی تو اسکا گوشت ناپاک نہ ہوگا۔ قال فی شرح التتویر

ویطهر اللحم بطبخ بجم غلی وتبرید ثلاثاً وكذا دجاجة ملقاة حالة غلی الماء للنتف قبل شقها  
فتحرر في التجنيس حنطة طبخت في خمر لا تطهر ابد ابد ابد يفتی۔ وقال العلامة ابن عابدین  
رحمه الله تعالى (قوله وكذا دجاجة الخ) قال في الفتح انها لا تطهر ابد الا ان علی قول ابی یوسف  
تطهر بالعدة والله اعلم تشترکها النجاسة بواسطة الغلیان وعليه اشهر ان اللحم السميط بمصر  
نجس لكن العلة المذكورة لا تثبت ما لم يكثر اللحم بعد الغلیان زماناً یقع فی مثله التشرب  
والدخول فی باطن اللحم وكل منهما غیر متحقق فی السميط حیث لا یصل الى حد الغلیان ولا  
یتروک فیہ الا مقدار ما تصل الحرارة الى ظاهر الجلد لتحل مسام الصوف بل لو ترك یمنع  
انقلاء الشعر فالاولی فی السميط ان یطهر بالغسل ثلاثاً فانهم لا یقصر سون فیہ عن المنجس  
وقد قال شرف الأئمة بهذا فی الدجاجة والكرش والسميط واقرة فی البحر (رد المحتل ص ۳۱۳)  
(۲) مسئلہ سے ناواقفیت عذر نہیں لہذا اگر ہوٹلوں والے مرغی کو کھولتے ہوئے پانی میں کچھ  
دیر کے لئے رکھتے ہیں تو یہ گناہ کبیرہ کے مرتکب ہیں۔

(۳) مسلمان حاکم پر فرض ہے کہ ایسے لوگوں کو ایسی سزا دے جو ان کے لئے اور اس قسم  
کے دوسرے مجرموں کے لئے عبرت ثابت ہو۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۸ رذی قعدہ سنہ ۱۴۲۳ھ

ٹوٹی سے پانی ڈالا جائے تو طہارت کیلئے عصر و ثلثیت شرط نہیں:  
سوال: آپ نے فرمایا تھا کہ جب ٹوٹی سے پانی ڈالا جائے تو تطہیر کے لئے عصر اور ثلثیت  
کی شرط نہیں۔ ایک مولوی صاحب کو اس میں اشکال ہے لہذا تفصیل سے تحریر فرمائیں،  
بیتنا توجسروا،

الجواب باسم ملہم الصواب

اس صورت میں عصر اور ثلثیت کی شرط نہیں بلکہ اس پر اتنا پانی بہا دینا کافی ہے جتنا تین  
دفعہ برتن میں دھونے پر خرچ ہوتا، قال فی شرح التنویر اما لو غسل فی غدیر او صب علیہ ماء  
کثیر او جرى علیہ الماء طهر مطلقاً بلا شرط عصر و تحقیف و تکرار غس۔ وفي رد المحتار و  
ان المعتبر فی تطہیر النجاسة العریة زوال عینھا ولو بغسل واحد ولو فی ابعانة كما مر فلا  
یشترط فیھا ثلثیت غسل ولا عصر وان المعتبر غلظة الظن فی تطہیر غیر العریة بلا عدل علی  
المحقق به او مع شرط الثلثیت علی ما مر ولا شك ان الغسل بالماء الجاری وما فی حکمہ من

الغدير او الصب الكثیر الذی ینذهب بالنجاسة اصلاً ومخلفه غیره مراراً بالجریات اقوی من الغسل فی الاجانة التي علی خلاف القیاس لان النجاسة فیها تلاق الماء وتسرع معه فی جمیع اجزاء الثوب فیبعد كل البعد التسوية بينهما فی اشتراط التثلیث و لیس اشتراطه حكماً تعبد یا حتی يلتزم وان لم یعقل معناه ولھذا قال الامام الخلوفی علی قیاس قول ابی یوسف فی انزال الحمام انہ لو كانت النجاسة دمًا او بولاً وصب علیہ الماء كفاہ (قوله اوصب علیہ ماء كثير) اعی بحيث یمخرج الماء ومخلفه غیره ثلاثاً لان الجریان بمنزلة التكرار والعصر هو الصیغ سراج (رد المحتار ص ۱۷۳ ج ۱) فقط والله تعالیٰ اعلم  
۴۲ رزی الحجۃ سنہ ۹۵ ہجری

ناپاک کپڑے کی نمی پاک کپڑے کو لگ گئی :

سوال : کوئی ناپاک کپڑا گھسلا ہو، اس کے ساتھ پاک کپڑا لگ گیا اور اس میں ناپاک کپڑے سے کچھ نمی لگ گئی تو یہ ناپاک ہو جائیگا یا نہیں، اسی طرح اگر پاک کپڑا گھسلا ہے اور وہ خشک ناپاک کپڑے سے لگ جائے تو ناپاک ہو گا یا نہیں؟ بتیو اتوجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر ناپاک کپڑا عین نجاست مثلاً پیشاب وغیرہ سے گھسلا ہے تو نجاست کا اثر پاک کپڑے میں ظاہر ہونے سے وہ ناپاک ہو جائے گا۔ اور اگر عین نجاست سے نہیں بلکہ نجس پانی سے بھیگا ہو تو اس میں دو قول ہیں، ایک یہ کہ خشک کپڑے پر اتنی رطوبت آجائے کہ اسے پھوڑنے سے قطرہ گرے تو نجس ہو گا ورنہ نہیں۔ دوسرا قول یہ ہے کہ اگر نجس کپڑا اتنا بھیگا ہو کہ پھوڑنے سے قطرہ گرے تو اس کی رطوبت سے خشک کپڑا ناپاک ہو جائیگا اگرچہ اس خشک کپڑے سے قطرہ نہ گرے، قول اول اگرچہ اوسع ہے مگر قول ثانی ارجح و احوط ہے۔

اور اگر پاک کپڑا گھسلا ناپاک خشک کے ساتھ لگا تو یہ ناپاک نہ ہو گا۔ البتہ اگر اتنا گھسلا ہو کہ اس کا پانی خشک کپڑے کو بھی ایسا تر کر دے کہ دونوں کی رطوبت برابر دکھائی دے تو پاک کپڑا بھی ناپاک ہو جائیگا۔ قال فی التذییر لفی ثوب نجس رطب فی ثوب طاهر یا بس فطهر رطوبة علی ثوب طاهر لکن لا یسیل لو عصر لا یتنجس کما لو نشر الثوب المبلول علی حبل نجس یا بس۔ وفی الشامیة (قوله لفی ثوب نجس رطب) ای مبتل بماء ولو یظهر فی الثوب الطاهر اثر النجاسة بخلاف المبلول بنحو البول لان الذی اؤد حینئین عین النجاسة وبخلاف

ما اذا ظهر في الثوب الطاهر اثر النجاسة من لون او طعم او ريح فانه يتنجس كما حققه شارح  
المنية وجرى عليه الشارح اول الكتاب (قوله لا يتنجس) لانه اذا لم يتقاطر منه بالعصر ولا  
ينفصل منه شيء وانما يبتل ما يجاورة بالنداسة وبذلك لا يتنجس به وذكر العرفاني ان  
كان اليابس هو الطاهر يتنجس لانه يأخذ بللاً من النجس الرطب وان كان اليابس  
هو النجس والطاهر الرطب لا يتنجس لان اليابس النجس يأخذ بللاً من الطاهر ولا  
يأخذ الرطب من اليابس شيئاً - زيلعي، وظاهر التعليق ان الضمير في يسيل وعصر  
للمنجس، وبه صرح صاحب مواهب الرحمن ومشى عليه الشارح لانه والمتبادر من عبارة المصنف  
كالنذر وغيره انه للصاهر وهو صريح عبارة الخلاصة والخانية ومنية المصلي وكثير من الكتب  
كالقمتاني وابن الكمال والبخاري والبحر والاول احوط ووجه اظهر والثاني اوسع وسهل فلتصور  
(رد المحتار ص ۵۵ ج ۵) فقط والله تعالى اعلم

۲۴ ربیع الآخر سنہ ۱۴۰۷ھ

کپڑا دھو کر ناپاک رستی پر ڈالا تو ناپاک ہوگا :

سوال : کپڑا دھو کر خشک کرنے کیلئے ناپاک رستی پر ڈالا تو یہ ناپاک ہوگا یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم اللہ تعالیٰ

ناپاک نہیں ہوگا، البتہ مگر کپڑا بہت زیادہ گیلا ہو جس سے رستی بھی اس طرح بھیگ  
گئی کہ رستی میں لگا ہوا پانی پھر کپڑے سے لگ گیا ہو تو ناپاک ہو جائیگا، رستی کی بجائے اگر  
لوہے وغیرہ کا تار ہو تو اس میں اسکا زیادہ خطرہ ہے کیونکہ وہ پانی کو جذب نہیں کرتا، والدلیل

متر فی المسئلة المتقدمة، فقط والله تعالى اعلم ————— ۲۴ ربیع الآخر سنہ ۱۴۰۷ھ  
ناپاک بستر پسینے سے بھیگ گیا :

سوال : بستر ناپاک تھا اس پر کوئی شخص سویا اور پسینے سے بستر بھی بھیگ گیا تو اس کے بدن اور کپڑے

ناپاک ہوئے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم اللہ تعالیٰ

اگر بستر اتنا بھیگ گیا کہ اسی رطوبت پھر بدن اور کپڑوں کو لگ جائے تو ناپاک ہوگا ورنہ

نہیں۔ قال فی شرح التویر نام علی فراش نجس فحرق ولم یظہر اثره لا یتنجس خانیة،

(رد المحتار ص ۵۱ ج ۵) فقط والله تعالى اعلم ————— ۲۴ ربیع الآخر سنہ ۱۴۰۷ھ

## نجاست لگنے کے بعد پھیل گئی :

سوال : اگر کسی جگہ ایک درہم سے کم پلیدی لگ جائے اور بعد میں اس کے اوپر پانی پڑ جائے کی وجہ سے ایک درہم سے بڑھ جائے تو کیا اس کے ساتھ نماز ادا کی جاسکتی ہے یا نہیں؟

الجواب باسم ملہم الصواب

بعد میں پانی پڑنے سے نجاست پھیل گئی تو نماز نہیں ہوگی، اور اگر از خود زیادہ جگہ سرایت کر گئی مثلاً نجس تیل تو اس میں اختلاف ہے راجع قول پر نماز ہو جائے گی مگر عدم جواز کا قول احوط ہے۔ قال فی العلانیۃ والعبودۃ لوقت الصلوۃ لا الاصابة علی الاکثر، نہر۔ وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تلک ای نواصاب ثوبہ دھن نجس اقل من قدر الدرہم ثم انبسط وقت الصلوۃ فزاد علی الدرہم قیل یمنع وبہ اخذ الاکثرون کما فی الجرع عن السراج وفي المنیۃ وبہ یؤخذ وقال شارحہا وتحقیقہ ان المعتبر فی المقدار من النجاسة الرقیقة لیس جوہر النجاسة بل جوہر المتنجس عکس الکثیفۃ فلیتأمل، وقیل لا یمنع اعتبارا لوقت الاصابة، قال القہتان وهو المختار وبہ یفتی وظاہر الفتح اختیارہ ایضا وفي الحلیۃ وهو الاشبه عندی والیہ مال سیدی عبدالغنی وقال فلو كانت ازید من الدرہم وقت الاصابة ثم جئت فغسنت فصارت اقل منعت ہذا، (رد المحتار ج ۱ ص ۲۹۲) فقط والله تعالیٰ اعلم ۲۸ رمضان ۱۳۹۵ھ

## نجاست خشک ہو کر ہلکی ہو گئی :

سوال : دلدار نجاست غلیظہ وزن درہم سے زیادہ لگ گئی مگر خشک ہونے کے بعد کم ہو کر تو یہ نماز سے مانع ہوگی یا نہیں؟

الجواب باسم ملہم الصواب

اس صورت میں نماز نہیں ہوگی۔ نقل ابن عابدین رحمہ اللہ تلک عن العلامة عبدالغنی رحمہ اللہ تلک لو كانت ازید من الدرہم وقت الاصابة ثم جئت فغسنت فصارت اقل منعت (رد المحتار ج ۱ ص ۲۹۲) فقط والله تعالیٰ اعلم ۲۶ جمادی الآخرہ سنہ ۹۹ھ

## کتے کا جھوٹا برتن پاک کرنے کا طریقہ :

سوال : کتا کسی برتن میں منہ ڈال دے تو بغیر مٹی سے صاف کئے صرف پانی سے اگر اس کو دھو دیا جائے تو کیا پاک ہو جائے گا؟

الجواب باسم ملہم الصواب

تین بار دھونے سے برتن پاک ہو جاتا ہے مگر سات بار دھونا اور مٹی سے مانجھنا مستحب ہے اور کتے کے زہر کا علاج

ھنگ پاک ہے :

**سوال :** نشہ لانے والی چیز مثلاً بھنگ وغیرہ کوٹ کر بوسیر کے مسوں پر لٹکائی جائے بغیر دھوئے نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں ؟ اور بھنگ پاک ہے یا ناپاک ؟ یتنوا تو جروا

**الجواب** باسم ملہم الصواب

ھنگ اگرچہ حرام ہے مگر پاک ہے، بدون دھوئے نماز ہو جائے گی، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ شوال ۱۴۲۹ھ

نجس قالین پر گیلہ پاؤں پڑ گیا :

**سوال :** اگر قالین پر کچھ نجاست پیشاب وغیرہ لگ کر خشک ہو گیا اور بعد میں اس جگہ پر گیلہ پاؤں رکھ دیا تو کیا پاؤں بغیر پاک کئے نماز ہو جائے گی اور جس جا نماز وغیرہ پر ایسا گیلہ پاؤں رکھا ہے کیا وہ پاک ہے ؟ یتنوا تو جروا

**الجواب** باسم ملہم الصواب

اگر پاؤں اتنا گیلہ ہو کہ اس سے قالین خوب تر ہو جائے اور اس پر اتنی تری آجائے کہ اس پر کوئی دوسری چیز رکھی جائے تو اس کو بھی لگ جائے تو پاؤں ناپاک ہو جائے گا۔ پھر پاؤں جا نماز پر رکھا اور اس پر تری نظر آنے لگی تو جا نماز بھی ناپاک ہو گئی، اور اگر قالین اتنا زیادہ ہیں بھیگا تو پاؤں ناپاک نہیں ہوا، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ ذیقعدہ ۱۴۲۹ھ

دھوبی کے بدن اور کپڑوں کا حکم :

**سوال :** دھوبی کپڑے دھوتے ہیں، ان کے پاس پاک اور ناپاک سب ہی قسم کے کپڑے آتے ہیں، کپڑوں کو دھوتے وقت جو چھٹیں بدن پر پڑتی ہیں ان سے ان کے بدن اور کپڑے پاک ہیں یا ناپاک ؟ اور بغیر نہائے یا دوسرے کپڑے پہنے بغیر نماز پڑھنے سے نماز صحیح ہوگی یا نہیں ؟ یتنوا تو جروا

**الجواب** باسم ملہم الصواب

جب تک کسی کپڑے کی ناپاکی کا یقین نہ ہو اس وقت تک ناپاکی کا حکم نہیں لگایا جائے گا، اس لئے دھوبی بغیر نہائے انہی کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۲۵ ربیع الثانی ۱۴۲۹ھ

**نجاست مانع صلوٰۃ کی تفصیل :**

**سوال :** اگر شراب کی بوتل جیب میں ہو تو نماز صحیح ہوگی یا نہیں ؟ نیز نجاست مانع



صلوٰۃ کی پوری تفصیل تحریر فرما کر اجر حاصل فرمائیں۔

### الجواب ومنه الصدق والصواب

صورت مسئلہ میں نماز نہ ہوگی تفصیل اس کی یہ ہے کہ محل نجاست میں تین احتمال ہیں بمیسوط، لمبوس، محمول۔ بمیسوط میں صرف موضع رطب و یدین و رکبتین وجہہ کی طہارت ضروری ہے۔ اس کے سوا دوسری جگہ اگر نجاست ہو تو وہ مانع نہیں۔ اگرچہ بساط صغیر ہو۔ لمبوس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر حرکات صلوٰۃ سے اس کی جانب نجس حرکت کرتی ہے تو مانع صلوٰۃ ہے والا فلا محمول اگر متمسک بنفسہ ہے تو اس کی نجاست مانع نہیں اور اگر متمسک بنفسہ نہیں تو اس کی نجاست اگر اصلی معدن میں ہے تو وہ بھی مانع نہیں اور اگر معدن اصلی میں نہیں تو مانع ہے۔ شراب کی بوتل اسی قسم سے ہے۔ قال فی باب شروط الصلوٰۃ من شرح التنویر وطہارة ثوبہ و کذا ما یتحرک بحرکتہ او یعدّ حاملًا لہ کصبی علیہ نجس ان لم یتمسک بنفسہ منع والا فلا یجنب و کلب ان شدّ فہ فی الاصح و مکانہ ای موضع قدمیہ او احدہما ان رفع الاخری و موضع سجودہ اتفاقاً فی الاصح لا موضع یدیه و رکبتیه علی الظاہر الا اذا سجد علی کفہ کما سیجید و فی الشامیۃ (قولہ و کذا ما) ای شئیء متصل بہ یتحرک بحرکتہ کمندیل طرفہ علی عنقہ و فی الاخر نجاستہ مانعہ ان تحرک موضع النجاستہ بحركات الصلوٰۃ منع والا فلا یجوز ما لم یتصل کبساط طرفہ نجس و موضع الوقوف والجمہۃ طاهر فلا یمنع مطلقاً (قولہ کصبی) ای و کسفت وظلّہ وخیمۃ نجسۃ قصب رأسہ اذا وقت (قولہ والا فلا) ای وان کان یتمسک بنفسہ لا یمنع لان حمل النجاستہ حیثئذ ینسب الیہ لا الی المصلی (قولہ یجنب) تنظیر لا تمثیل ای فان الجنبۃ ایعتنا تنسب الی المحمول لا الی المصلی ولو کان تمثیلاً للزم اشتراط ان یکون الجنب متمسکاً بنفسہ بان لا یکون زماناً مع انہ غیر نجس حقیقۃً فلو حمل المصلی جنباً لا یمنع صلوٰۃ مطلقاً لان نجاستہ حکمیۃ فافہم (قولہ و کلب ان شدّ فہ) لو قال و کلب ان لم یسل منہ ما یمنع الصلوٰۃ لکان اولی لانہ لو علم عدم السیلان او سال منہ دون القدر المانع لا یبطل الصلوٰۃ وان لم یثبّد فہ (الی قولہ) لو جلس علی المصلی صبی ثوبہ نجس و هو یتمسک بنفسہ او حمام نجس جازت صلوٰۃ (الی قولہ) و نجاستہ باطنہ (ای الکلب) فی معدنہا فلا یظهر حکمہا کنجاستہ باطن المصلی کما لو صلی حاملاً بیضۃ مذرۃ صار مخہارماً جازلاً نہ فی معدنہ والشیء عاذاً فی معدنہ لا یعطى لہ حکم النجاستہ بخلاف ما لو حمل قارورۃ مضمومۃ فیہا بول فلا تجوز صلوٰۃ لانہ فی غیر معدنہ، و ایضاً ینہا تحت (قولہ اتفاقاً فی الاصح) فلا یشرط طہارۃ موضع الالف لانہ اقل من الدرہم کما فی شرح المنیۃ (قولہ علی الظاہر) ای ظاہر الروایۃ کما فی البحر لکن قال فی منیۃ المصلی قال فی العیون ہذہ روایۃ شاذۃ و فی البحر

واختار ابو اللیث ان صلواته تفسد ویتحد في العیون اه وفي النهر وهو المناسب  
لاطلاق عامة المتون وایتده بکلام الخانیة قلت ومحمد فی متن المراهب ونورا لایضاح والمنیة  
وغیرها فكان علیہ المعول وقال فی شرح المنیة وهو الصحيح لان اتصال العضو بالنجاسة  
منزلة حملها وان كان وضع ذلك العضو لیس بفرض (رد المحتار ج ۱ ص ۳۷۲)

فقط والله تعالیٰ اعلم

۱۹ صفر سنہ ۱۳۸۶ھ

## سوتے شخص کی رال پاک ہے :

سوال : سوتے وقت منہ سے رال جو بغض کے جاری ہوتی ہے زید کتا ہے کہ اس سے کپڑا  
پلید ہو جاتا ہے زید کا یہ قول صحیح ہے یا نہیں ؟ بتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

یہ رال پاک ہے، کپڑا نا پاک نہیں ہوتا لعاب الناس طاهر سوا کان من الفم او  
منبعثا من الجوف عند ابی حنیفہ ومحمد رحمہما اللہ تعالیٰ وعلیہ الفتویٰ (عالگیریہ ص ۴۶ ج ۱)

فقط والله تعالیٰ اعلم

۴ رجب سنہ ۱۳۸۶ھ



## فصل فی الاستنجاء

استبراء کا معہود طریقہ :

سوال : ڈھیلے سے پیشاب کے قطرات خشک کرنے کا معہود طریقہ جو آجکل مردِ ج ہے، کیا یہ ضروری ہے اگر اس طریقے سے قطرات کو خشک نہ کیا گیا تو کیا نادرِ صبح نہ ہوگی۔ اگر یہ طریقہ شرط ہے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اس کی تعلیم کیوں نہیں دی، اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے یہ طریقہ کیوں اختیار نہیں فرمایا؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے پیشاب کے قطرات خشک کرنے کے لئے یہ معہود طریقہ بیان فرمایا ہے جس کی وجہ بعض علماء یہ بیان فرماتے ہیں کہ پہلے زمانے میں شانے قوی تھے اس لئے قطرات آنے کا احتمال نہ تھا، اس دور میں شانے میں وہ قوت نہیں رہی، اس لئے اس طریقے سے قطرات کی صفائی کی ضرورت پیش آئی، لہذا فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ کا بیان کردہ یہ طریقہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے قول و عمل پر زیادتی نہیں کہ اسے بدعت کہا جائے، بلکہ تغیرِ زمان کی بنا پر موجودہ زمانے کی ضرورت کے لحاظ سے تطہیفِ تطہیر کا ایک طریقہ ہونے کی وجہ سے یہ بھی عمل بالحدیث ہی شمار کیا جاتا ہے کہ پیشاب کے بعد قطرات کا آنا ضعیفِ شانہ کی بنا پر نہیں ہوتا، ضعیفِ شانہ کی وجہ سے جو عارضہ لاحق ہوتا ہے اس کا اثر یہ ہوتا ہے کہ کھانسنے چھینکنے اور کودنے وغیرہ سے قطرہ خارج ہوتا ہے اور جسے یہ مرض لاحق ہوتا ہے اسے استبراء کا معہود طریقہ بھی کوئی فائدہ نہیں دیتا، پیشاب کے بعد رطوبت نظر آنے کا باعث ضعیفِ شانہ نہیں بلکہ پیشاب کی نالی کا طول اور اس میں پیچ و خم اس کا باعث بنتے ہیں، طبی نقطہ نگاہ سے یہ امر مسلم ہونے کے علاوہ اس پر یہ دلیل بھی ہے کہ حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے عورتوں کے لئے استبراء کا یہ طریقہ تحریر نہیں فرمایا بلکہ اسے مردوں کے ساتھ مخصوص رکھا ہے، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ (قوله يجب الاستبراء) وفيها ان المرأة كالرجل الا في الاستبراء فانه لا استبراء عليها بل كما فرغت تصبر ساعة لطيفة ثم تستنجي ومثله في الامداد (الشامية ص ۳۹ ج ۱) اس سے ثابت ہوا کہ استبراء کے اس معہود طریقے کی علت ضعیفِ شانہ نہیں، اس لئے کہ اگر یہ علت ہوتی تو یہ حکم عورتوں کے لئے بھی ہوتا، عورتوں میں چونکہ پیشاب کی نالی طویل اور خم دار نہیں اس لئے ان کو مستثنیٰ کیا گیا۔

جب استبراء کی علت یہ ٹھہری تو معہود طریقے کی بجائے ایک اور آسان اور مختصر طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے وہ یہ کہ پیشاب سے فراغت کے بعد پہلے پاخانے کے مقام سے خصلتین کی طرف رگوں کو سُوتا جائے اسکے بعد پیشاب کی نالی کو سونت دیا جائے تو راستے میں جو رطوبت ہوگی وہ خارج ہو جائیگی اس کے بعد قطرہ آنیکا کوئی احتمال نہیں رہتا، بندہ نے متعدد بار اس کا تجربہ کیا کہ اس طریقے سے استبراء کے بعد کئی سو قدم بہت تیزی سے چلا۔ کھانسا، کودا، بھانکا، کئی بیٹھکیں بگائیں اس کے باوجود کوئی رطوبت نظر نہیں آئی۔

اس تحقیق کے بعد اصل اشکال پھر عود کرتا ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی علت موجود تھی تو آپ نے اس قسم کے استبراء کا حکم کیوں نہیں دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اسکا اہتمام کیوں نہیں فرمایا، غور کرنے کے بعد اس کا جواب یہ سمجھ میں آتا ہے کہ شریعت نے ابتلا عام کے مواقع پر نجاستِ قلیلہ کو معاف قرار دیا ہے، جیسے کہ رشاش ابول کرؤس الابرة اور بیت الخلاء میں مکھیوں وغیرہ کا غلاظت پر بیٹھنے کے بعد جسم اور کپڑوں پر بیٹھنا اور طین شارع وغیرہ، اس قانون کا تقاضا یہ ہے کہ استبراء کا کوئی بھی طریقہ استعمال کرنا ضروری نہیں بلکہ وقت پر نجاستِ مرئیہ کو ڈھیلے یا پانی سے صاف کر دینا کافی ہے اس کے بعد اگر غیر محسوس طور پر کچھ رطوبت رستی ہے تو وہ شرعاً معاف ہے۔ معہذا چونکہ احادیث میں استبراء کی بہت تاکید اور عدم اجتناب من ابول پر وعید شدید وارد ہوئی ہے اس لئے احتیاط کا تقاضا یہی ہے کہ بطریق بالا استبراء کا اہتمام کیا جائے، یعنی پیشاب کی نالی کو سونت کر رطوبت خارج کر دی جائے اس کے بعد ڈھیلے یا پانی سے استنجا کر لیا جائے، افضل یہ ہے کہ پہلے ڈھیلے سے نجاست زائل کی جائے اور اس کے بعد پانی استعمال کیا جائے، البتہ آجکل شہر دوں میں گٹر سسٹم کی وجہ سے ڈھیلے کا استعمال بہت تکلیف دہ ثابت ہوتا ہے، ڈھیلے پھینکنے سے پانی کا راستہ بند ہو جاتا ہے جو بہت سخت تعفن اور ایذا کا باعث بنتا ہے، پھر ان کی صفائی میں بھی بہت دقت پیش آتی ہے لہذا ایسے مواقع میں ڈھیلے کا استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ ڈھیلے کا استعمال مستحب ہے اور اپنے نفس کو اور دوسروں کو مصیبت میں ڈالنا حرام ہے کسی مستحب کام کی خاطر حرام کا ارتکاب جائز نہیں، البتہ صفائی کی غرض سے جو جاذب کاغذ بازار میں ملتا ہے اس کا استعمال جائز ہے،

پیشاب سے احتراز کا اہتمام کرنا بلاشبہ مؤکد ہے مگر اس میں زیادہ غلو کرنا شرعاً درست نہیں، صحیح بخاری میں ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیشاب کے بارے میں بہت

شدت سے کام لیتے تھے، حافظ بدرالدین عینی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسکی شرح میں نقل فرمایا ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ پیشاب کی چھینٹوں سے بچنے کی غرض سے بوتل میں پیشاب کیا کرتے تھے۔ مگر آپ کی یہ شدت دوسرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو ناپسند تھی چنانچہ صحیح بخاری میں آپ پر حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا اعتراض منقول ہے کہ کان ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ یُشدّ فی البول ویقول انّ بنی اسرائیل کان اذا اصاب ثوب احدہم قرضہ فقال حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لیتہ امسک انّی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سباطہ قوم فبال قائماً (بخاری ص ۱۳ ج ۱) وقال المحافظ العینی رحمہ اللہ تعالیٰ (قوله یُشدّ) جملة فی محلّ النصب علی انّہ خیر کان و معناه کان یحْتَاط عظیماً فی الاحتراز عن رشاشہ حتی یبول فی القارورة خوفاً ان یتصبیہ من رشاشہ شیء (عمدة القاری ص ۱۳ ج ۳)

حضرت شاہ عبد العزیز رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ

طریقہ مردہ استبراء کے تارک کو جو لوگ بدعتی کہتے ہیں تو یہ صرف اس فرقہ ظاہریوں کے مبالغات سے ہے یہ قابل اعتبار نہیں۔ بخاری اور اسکی شرح میں مذکور ہے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عذاب قبر کی حدیث سنی تو اس وجہ سے وہ پیشاب سے نہایت احتیاط کرتے تھے۔ حتیٰ کہ جب پیشاب کی حاجت ہوتی تھی تو پیشاب کا مقام شیشی کے اندر داخل کرتے تھے اور اسکے اندر پیشاب کرتے تھے۔ اس خوف سے کہ ایسا نہ ہووے کہ کہیں بدن یا کپڑے پر چھینٹ پڑ جائے۔ تو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطور انکار کے اُن سے کہا کہ میں نے دیکھا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک قوم کی سیاطہ پر یعنی کوڑا پھینکنے کی جگہ میں گئے اور کھڑے ہو کر پیشاب کیا اور اسیں شہہ نہیں کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے میں گمان چھینٹے پڑنے کا ہے۔ اور تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جب استبراء کرنے میں مبالغہ کیا جاتا ہے تو مثانہ سے پیشاب ٹپکتا ہے اور اس کی مثال یہ ہے کہ دودھ جب دوبا جاتا ہے تو دودھ جانور کے تھن میں آتا ہے اور جب دوہنا موقوف کر دیا جاتا ہے تو دودھ بھی موقوف ہو جاتا ہے (فتاویٰ عزیزی ص ۱۵ ج ۲)

ملفوظ حکیم الامت حضرت تھانوی قدس سرہ

حضرت خواجہ صاحب نے عرض کیا کہ مجھے استنجاء میں بڑے وسوسے آتے ہیں بہت دیر میں مشکل تمام خشک ہوتا ہے ملنے سے کچھ نہ کچھ نکلتا ہی رہتا ہے۔ فرمایا ایسا ہرگز نہ کیجئے، معمولی طور سے استنجاء کر کے دھولینا چاہیئے۔ عوارف المعارف میں لکھا ہے کہ اسکا حال تھن کا سا ہے کہ جب تک ملتے رہیں کچھ نہ کچھ نکلتا رہتا ہے اور اگر یوں ہی چھوڑ دیں تو کچھ بھی نہیں۔ حضرت خواجہ صاحب نے عرض کیا کہ

بعد کو قطرہ نکل آتا ہے۔ فرمایا کہ کچھ خیال نہ کیجئے چاہے بعد کو نمازوں کا اعادہ کر لیجئے گا لیکن جب تک تکلف جبر کر کے دوسرے کی خلاف نہ کیجئے گا یہ مرض نہ چائیگا اس وجہ سے تو آپ بڑی تکلیف میں ہیں۔ خواجہ صاحب نے عرض کیا کہ رطوبت کی وجہ سے ایک وقت کے وضو میں دوسرے وقت کے وضو کیلئے شک پڑتا ہے اور اس کی وجہ سے رد مال بھی دھونا پڑتا ہے۔ فرمایا کہ نہ وضو کیجئے نہ رد مال دھویا کیجئے۔ چند روز تکلف بے اتفاقی کرنے سے دوسرے جاتے رہیں گے۔ (ملفوظات کلمات اشریہ ص ۱۹۷ ملفوظات ۸)

اس سے ثابت ہوا کہ استبرار میں زیادہ غلو اور شدت شرعاً مذموم ہونے کے علاوہ صحت کے لئے بھی مضر ہے اور ذہنی انتشار اور دماغی پریشانیوں کا باعث بھی ہے۔ فقط واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم

۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۷ھ

صرف ڈھیلے سے استنجاء پر اکتفا کرنا :

سوال : پیشاب یا پاخانہ کرنے کے بعد اور ڈھیلے سے صاف کر نیچے بعد پانی سے نہ دھویا اور بغیر دھوئے وضو کر کے نماز پڑھ لی تو نماز ہوگی یا نہیں اور اسی طرح بعض لوگ ہاتھ دھو کر کھانے میں مشغول ہو جاتے ہیں حالانکہ پانی بھی موجود ہوتا ہے شرعاً کیا حکم ہے؟ میتواتوجروا، الجواب بسم اللہ الصواب

اگر پیشاب مخرج سے تجاوز کر گیا اور زائد کی مقدار ایک درہم (قطر = ۱۱ پانچ = ۷۵ سینٹی میٹر اور کل پیمائش = ۱۰۵ پانچ = ۵۲۹ سینٹی میٹر) سے زائد نہیں ہوئی تو بغیر دھوئے صرف ڈھیلے استعمال کر لینے سے نماز ہو جائے گی، اور پاخانہ کا حکم یہ ہے کہ پتھر سے استنجاء کر نیچے بعد اگر مخرج سے متجاوز نجاست کا وزن ایک مثقال (۵ ماشہ = ۸۶/۴ گرام) یا اس سے کم ہو تو نماز ہو جائیگی اگرچہ پیلاؤ میں ایک درہم سے بھی زیادہ ہو۔ قال فی العلائق (ویجب) ای یفرض غسلہ (ان تجاوز المخرج) مانع و یعتبر القدر المانع للصلاة فیما وراء موضع الاستنجاء لان ما علی المخرج ساقط شرعاً ولهذا لا تکرر الصلوة معه وفي رد المحتار (قوله ولهذا الخ) استدلال علی سقوط اعتبار ما علی المخرج وفيه ان ترک غسل ما علی المخرج انما لا یکرر بعد الاستجمار كما عرفته لا مطلقاً (رد المحتار ص ۲۱۳) وفي ما تجاوزه لتویر وعفی عن قدر درهم وهو مثقال فی کثیف۔ وفي الشامیة ان قدر الدرهم من الکثیف لو کان منبسطاً فی الثوب اکثر من عرض الکف لا یمنع کما ذکر سیدی عبد الغنی (رد المحتار ص ۲۹۳)

صرف ہاتھ دھو کر کھانا کھانا جائز ہے مگر مخرج سے متجاوز نجاست قدر درہم سے زائد ہو تو بلا عذر



اسے نہ دھونا مکروہ تحریمی ہے اور بقدر درہم یا اس سے کم ہو تو مکروہ تنزیہی۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۲۳ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۰۲ھ

### وضو کے بعد استنجار کرنا

سوال : استنجار کرنے سے قبل اگر وضو کر لیا جائے، بعد میں یاد آنے پر استنجار کر لیا تو یہ وضو درست ہے یا نہیں؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

پہلا وضو درست ہے دوبارہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
(تفصیل تہ احسن الفتاویٰ میں آئے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ) ۵ ربیع الآخر سنہ ۱۴۰۲ھ، جبری  
کاغذ سے استنجار کرنا :

سوال : ردی کاغذات یا اردو انگریزی اخبار سے بچوں کی نجاست صاف کرنا اور دسترخوان کا کام لینا جائز ہے یا نہیں؟ بیٹو! توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

کاغذ چونکہ تحصیل علم کا ایک آلہ ہے خواہ وہ سفید ہو یا کچھ لکھا ہوا ہو، اسلئے اس کا احترام کرنا لازم ہے اس سے نجاست صاف کرنا یا دسترخوان کا کام لینا بے حرمتی کی وجہ سے مکروہ تحریمی ہے۔ البتہ وہ جاذب کاغذ جو صرف استنجاء ہی کی غرض سے بنایا جاتا ہے لکھنے کے کام نہیں آتا اور قیمتی بھی نہیں اس سے استنجاء کرنا جائز ہے۔ قال فی التئویر ذکرہ بعظم (الی قولہ) وشئ محترم۔ وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ تحتہ (قولہ وشئ محترم) وکذا ورق الکتابہ لصقالہ وتقومہ ولہ احترام ایضاً لکونہ الہ العلم ولذا عللہ فی الخانیۃ بان تعظیمہ من ادب الدین (الی قولہ) ومفادہ الحرمة بالکتوب مطلقاً و اذا كانت العلة فی الابيض کونہ الہ للکتابۃ کما ذکرناہ یؤخذ منها عدم الکراهۃ فیما لا یصلح لها اذا کان قالاً للنجاسة غیر متقوم (رد المحتار ص ۳۱۳) فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۱۳ جمادی الاولیٰ سنہ ۱۴۰۲ھ

### استنجار سے عاجز کا حکم :

سوال : ایک مریض ہے جس کی ایک ٹانگ ٹوٹی ہوئی ہے، وضو کرتے وقت پانی کسی دوسرے انسان سے ڈلواتا ہے البتہ اعضاء وضو کو اپنے ہاتھوں سے دھو سکتی ہے مگر استنجاء کرتے وقت

بہت تکلیف برداشت کرتی ہے باقاعدہ دوسرا انسان اس کو اپنی جگہ سے اٹھا کر لے جاتا ہے پھر تکلیف کے ساتھ مرینہ خود استنجا کرتی ہے یا چار پائی کے نیچے کوئی برتن رکھ کر استنجا کرتے ہیں، اب دریافت طلب امر یہ ہے کیا ایسی مریضہ کے لئے استنجا معاف ہو سکتا ہے یا نہیں، اگرچہ مندرجہ ذیل عبارات سے عدم جواز معلوم ہوتا ہے مگر پھر بھی آپ حضرات کی فہم و فراست اور چیرہ فی الشامیۃ (مکریض للہ) فی التاترخانیۃ والرجل المریض اذا المرتکن لہ امرأۃ ولا امۃ ولہ ابن او اخ وھو لا یقدر علی الوضوء قال یوضئہ ابنہ او اخو غیر الاستنجاء فانہ لا یمس فرجہ ویسقط عنہ والمرأۃ المریضۃ اذا لم یکن لہا زوج وھو لا یقدر علی الوضوء ولہا بنت او اخت فوضئتا ویسقط عنہما الاستنجاء ۱۱ ولا یخفی ان ہذا التفصیل یمری فیمت شلت یداہ لانہ فی حکم المریض (شامیۃ فصل الاستنجاء ص ۲۹ ج ۱) وفی العالمگیریۃ لو شلت یدہ الیسر ولا یقدر ان یمسح بہا ان لم یجد من یصب الماء لا یمسح بہا وان قدر علی الماء الجاری یمسح بہ یمینہ کذا فی الخلاصۃ (عالمگیریۃ ص ۲۹ ج ۱) باب الاستنجاء گذارش یہ ہے کہ مذکورہ عبارات سے استنجاء کا معاف ہونا اس وقت معلوم ہوتا ہے جبکہ قدرت علی الاستنجاء نہ ہو اور ہاتھ شل ہو، نیز کوئی غیر بھی نہ ہو جس سے پانی ڈلوائے، مگر ہمارا کیا فہم ہے اس لئے اپنی رائے گرامی سے واضح طور پر مطلع فرما کر مسئلہ کا صحیح حکم تحریر فرمائیں، بتیوا تو حروا

الجواب باسم ملہم الصواب

آپ کا خیال صحیح ہے اس صورت میں استنجا معاف نہیں، البتہ اگر دونوں ہاتھ شل ہوں یا ایک ہاتھ شل ہے مگر کوئی پانی ڈلنے والا نہیں اور جاری پانی بھی نہیں جس میں بیٹھ کر صحیح ہاتھ سے استنجا کر سکے اور عورت کا شوہر یا مرد کی بیوی بھی نہیں کہ استنجا کرائے تو استنجا معاف ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵/ صفر ۱۲۹۸ھ

# کتاب الصلوة

## عصر کے مستحب وقت کی تحقیق :

سوال : یہاں ایک مولوی صاحب عصر کی نماز بہت دیر سے پڑھاتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ عند الاخفاف تاخیر مالم تتغير الشمس بان لا تعارفیہا الا عین مستحب ہے۔ حوالہ میں فرماتے ہیں کہ ہدایہ میں اس قسم کی حدیث ہے۔ کیا مولوی صاحب کا یہ خیال درست ہے ؟ ۱۔ یتنوا تو جبردا

الجواب ومنہ العتدق والصلوات

ہدایہ میں وقت ظہر سے متعلق تو حدیث ہے۔ عصر کے بارے میں کوئی حدیث نہیں بلکہ خود ہدایہ کی عبارت ہے۔ عصر کے وقت میں امام صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ جمہور کے خلاف ہیں، ائمہ ثلاثہ رحمہم اللہ تعالیٰ بلکہ خود صاحبین رحمہم اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی مثل اول کے بعد عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور امام صاحب سے بھی ایک روایت اسی طرح ہے، مگر امام صاحب کے قول مشہور پر مثل ثانی کے بعد وقت عصر شروع ہوتا ہے۔ قال الحافظ العینی رحمہ اللہ تعالیٰ وعند ابی یوسف ومحمد اذا صار ظل كل شيء مثله يخرج وقت الظهر ويدخل وقت العصر وهي رواية الحسن بن زياد عنه و به قال مالك والشافعي واحمد والثوري واسحق رحمہم اللہ تعالیٰ (الای ان قال) قال القرطبي خالف الناس كلهم ابو حنيفة فيما قاله حتى اصحابه الخ — (محدث الفاری ج ۲) پس تاخیر عصر کے قول میں چند وجوہ کا احتمال ہے

① کتب فقہ میں تاخیر عصر کے بیان سے مقصد یہ ہے کہ مثل ثانی کے بعد پڑھی جائے جس سے مقصود صاحبین اور ائمہ ثلاثہ کے خلاف امام صاحب کے قول کو ترجیح دینا ہے۔ غرضیکہ تعجیل عصر سے مراد مثل اول کے بعد اور تاخیر سے مراد مثل ثانی کے بعد پڑھنا ہے قال العلامة العینی رحمہ اللہ تعالیٰ ویؤید ما قاله ابو حنيفة حدیث علی بن شیبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قد منا علی رسول صلی اللہ علیہ وسلم المدينة فكان یؤخر العصر ما دامت الشمس بیضاء نقیة رواه ابو داود وابن ماجه وهذا يدل علی انه كان یصلی العصر عند صیرورة ظل كل شيء مثلیه وهو محجة

علی خصمه وحديث جابر رضى الله تعالى عنه صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم العصر حين صار ظل كل شيء مثليه قد رما سير الراكب الى ذى الحليفة العنق رواه ابن ابي شيبة بسند لا بأس به (عدة القارى ج ۲) - علامہ بدر الدین کا اس بیان سے مقصد یہ ہے کہ امام صاحب کے مذہب میں مثل ثانی کے اختتام تک تاخیر کرنا چاہیے۔

- (۲) کتب فقہ میں جہاں تاخیر عصر کا ذکر ہے وہاں اس کی علت بھی مذکور ہے۔ قال فی الہدایۃ لما فیہ من تکثیر النوافل لکراہتہا بعدہ وفي العناية وتکثیر النوافل افضل من المبادرۃ الى الاداء فی اول الوقت وفي شرح التنزیر توسعة للنوافل وفي الشامیۃ ای لکراہتہا بعد صلوة العصر سوجب عصر سے پہلے نوافل پڑھنے والے لوگ موجود ہی نہ ہوں تو عصر میں تاخیر بھی افضل نہ ہوگی۔
- (۳) تکثیر نوافل کی غرض سے بھی اتنی تاخیر کرنا چاہیے کہ عصر کی نماز کے بعد پیدل چلنے والا شخص غروب آفتاب سے پہلے چھ میل کی مسافت طے کرے اختلاف عرض البلد و میل الشمس سے یہ مقدار مختلف ہوتی ہے روی الامام الطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ فی شرح معانی الآثار عن ابی اروی قال کنت اصلى مع النسبى صلى الله عليه وسلم العصر بالمدينة ثم اتى الشجرة ذى الحليفة قبل ان تغرب الشمس وهى على رأس فرسخين ففى هذا الحديث انه كان يسير بعد العصر فرسخين قبل ان تغيب الشمس فقد يجوز ان يكون سيرا على الاقدام وقد يجوز ان يكون سيرا على الابل والدواب فنظرنا فى ذلك الى قوله قال كنت صلى العصر مع النبى صلى الله عليه وسلم ثم امشى الى ذى الحليفة فأتىهم قبل ان تغيب الشمس ففى هذا الحديث انه كان يأتىها ماشيا. وايضا فيه عن ابى مسعود رضى الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى صلاة العصر والشمس بيضاء مرتفعة يسير الرجل حين ينصرف منها الى ذى الحليفة ستة اميال قبل غروب الشمس وايضا فيه عن ابى الابطاح عن انس رضى الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلى صلاة العصر والشمس بيضاء محلقة (الى قوله) فذلك دليل على انه قد كان يؤخرها ثم يكون بين الوقت الذى كان يصليها فيه وبين غروبها مقدار ما كان يسير الرجل الى ذى الحليفة الخ وايضا فيه والاولى بنا فى هذه الآثار لما جاءت هذا المعنى ان يحملها ونخرج وجوهها على الاتفاق لا على الخلاف والتضاد فنجعل التأخير المكروه فيها هو ما بينته العلماء عن انس رضى الله عنه ويجعل الوقت المستحب من وقتها ان يصلى فيه هو ما بينته ابو الابطاح عن انس رضى الله تعالى عنه ووافقه على ذلك ابو مسعود رضى الله تعالى عنه (شرح معاني الآثار ج ۱-)

امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ فقہ حنفی کے بلند پایہ امام اور علم بمذہب الیٰ حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔ بڑے درجہ کے فقیہ اور محدث ہیں ان کی سند سچ بالا تحقیق وضاحت کر رہی ہے کہ امام ابو حنیفہ کے مذہب میں تاخیر عصر اس وقت تک مستحب ہے کہ نماز کے بعد چھ میل کا سفر غروب سے پہلے پیدل کیا جاسکے اس کے مطابق علامہ عینی کی تحقیق بھی اوپر گزر چکی ہے۔ رد المحتار جسے مذہب حنفی میں جگہ کتب فتاویٰ سے فائق سمجھا جاتا ہے بلکہ فتاویٰ کا معیار و مدار ہے اس میں بھی تاخیر عصر سے متعلق امام طحاوی کی تحقیق کو اختیار کیا ہے۔ فرماتے ہیں قال الامام الطحاوی بعد ذکرہ ماروی فی التأخیر والتعجیل لم نجد فی ہذہ الآثار مما صححت الا ما یدل علی تأخیر العصر ولم نجد ما یدل منها علی التعجیل الا ما عارضہ غیرہ فاستحببنا التأخیر ولو خلینا النظر لکان تعجیل الصلوات کلھا افضل ولكن اتباع ماروی عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مما تواترت بہ الاخبار اولیٰ وقد روى عن اصحابہ ما یدل علیہ ثم ساق ذلک وتماہ فی الحلیۃ (رد المحتار ج ۱)

مذکورہ عبارت میں امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ جس تاخیر کا بڑے پر زور الفاظ سے دعویٰ فرما رہے ہیں یہ وہی تاخیر ہے جس کے بعد چھ میل پیدل سفر کیا جاسکے کما هو مفصل فی شرح معانی الآثار، نیز امام طحاوی کے قول ولو خلینا النظر سے معلوم ہوا کہ تاخیر عصر خلاف قیاس ہے۔ لہذا اپنے مورد ہی پر منحصر رہے گی۔ طحاوی کی ثابت کردہ تاخیر سے زیادہ تاخیر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہیں بھی ثابت نہیں۔ لہذا بمقتضائے قیاس اس سے زیادہ تاخیر کرنا خلاف استحباب ہوگا۔

کتب فقہ میں جو لکھا ہے ما لم تتغیر الشمس بان لا تحارفہا الاثین اس کا مطلب یہ نہیں کہ نماز اتنی تاخیر سے پڑھے کہ فارغ ہوتے ہی شمس تغیر ہو جائے اور اس سے پہلے پڑھنا خلاف استحباب ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ تغیر شمس سے قبل تک اجازت ہے (اگرچہ مستحب وقت وہ ہے جو امام طحاوی نے ذکر فرمایا) تغیر تک تاخیر مکروہ ہے۔ پس اس سے مقصد کراہت کی ابتداء کا بیان ہے نہ کہ تاخیر مستحب کا کیا یدل علیہ ما نقلنا من عبارة الطحاوی فنجعل التأخیر المکروہ الخ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے طرز عمل اور صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے تعامل اور ائمہ حنفیہ رحمہم اللہ تعالیٰ کے مسلک کے مطابق صرف اتنی تاخیر مستحب ہے کہ اس کے بعد پیدل چھ میل سفر غروب سے پہلے ہو سکے۔ بعض دفعہ کتاب کی عبارت نہ سمجھنے سے انسان ضلالت میں پڑ جاتا ہے یہ

وكم من عاش - قولاً صحيحاً وافتة من الفهم السقيم

اس تحریر کا حاصل امور ثلاثہ ہیں :

① خود مذہب حنفی میں چونکہ صاحبین رحمہما اللہ تعالیٰ اس کے قائل ہیں کہ وقت عصر مثل اول سے شروع ہو جاتا ہے اور امام رحمہ اللہ تعالیٰ سے بھی ایک روایت اس کے مطابق ہے پس مذہب حنفی میں مثل اول کے بعد عصر کی نماز درست ہے اس لئے فقہار حنفیہ رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ مثل ثانی کے بعد عصر کی نماز پڑھنا مستحب ہے۔ یعنی استحباب تاخیر سے مراد تاخیر الی انقضاء المثل الثانی ہے تاکہ امام صاحب کے قول کی رعایت ہو جائے اور شبہ اختلاف سے احتراز کیا جائے

② مثل ثانی ختم ہو جانے کے بعد زیادہ تاخیر اس لئے مستحب ہے کہ نوافل زیادہ پڑھ سکیں  
فالحکم بکون دائرۃ مع علته -

③ تکثیر نوافل کی غرض سے عند الختفیۃ اتنی تاخیر کی جائے کہ بعد الصلوٰۃ غروب آفتاب سے پہلے چھ میل سفر پیدل کیا جاسکے، اختلاف عرض البلد و میل الشمس سے یہ مقدار مختلف ہوتی ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ اتم و احکم  
۱۳ ربیع الآخر ۱۳۸۵ھ

## طویل النہار مقامات پر اوقات نماز و روزہ :

سوال : یورپ کے بعض مقامات پر سال میں چھ مہینے تک صرف نصف گھنٹے کا دن اور ۲۳ گھنٹے کی رات ہوتی ہے اور باقی چھ مہینوں میں اس کے برعکس، ایسے مقامات پر صبح صادق، نصف النہار، روزہ اور نمازوں کے اوقات کا تعین کس طرح ہوگا؟ بتیو اتوجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

دن چھوٹا ہونے سے نماز روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑتا، دن بڑا ہونے کی صورت میں اگرچہ بیس گھنٹے کے اندر غروب کے بعد بقدر ضرورت کچھ کھانے پینے کا وقت مل جاتا ہو تو غروب تک روزہ رکھنا فرض ہے البتہ اسکا تحمل نہ ہو تو چھوٹے دنوں میں قضا رکھے، اور اگر غروب کے بعد بقدر ضرورت کھانے کا وقت نہ ہو یا چوبیس گھنٹے کے اندر غروب ہی نہ ہوتا ہو تو اس میں مختلف اقوال ہیں، ان میں سے ہر ایک پر عمل کرنے کی گنجائش ہے۔

① قول شافعی رحمہ اللہ کے مطابق قریب تر علاقہ میں جہاں غروب آفتاب کے بعد بقدر ضرورت کھانے پینے کا وقت مل جاتا ہو اس کے مطابق عمل کیا جائے۔

② ہر چوبیس گھنٹے پورے ہونے سے قبل صرف اتنے وقت کے لئے روزہ چھوڑا جائے جس میں



بقدر ضرورت کچھ کھایا جاسکے، نتیجتاً ان دونوں اقوال میں کوئی فرق نہیں۔

(۳) دوسرے معمولی ایام میں روزے قضا رکھے

(۴) چوبیس گھنٹے کے اندر غروب ولے ایام میں سب سے آخری دن میں ابتداء وقت عصر سے جتنی دیر

بعد غروب ہوا تھا، عصر سے اتنی دیر کے بعد افطار کرے۔ یہ قول موافق استصحاب حال و حدیث دجال اقرب الی قول الشافعی ہونے کے علاوہ، سہل بھی ہے۔

قطبین کے قریب سال بسر میں کبھی بھی عام معمول کے مطابق چوبیس گھنٹے میں شب و روز پورے نہیں ہوتے، اس مقام میں آخری دو اقوال پر عمل نہیں ہو سکتا، لہذا وہاں قول اول یا ثانی ہی عمل کے لئے مستعین ہوگا اگر اس کا محل نہ ہو تو مقتضائے قول شافعی اقرب بلاد کے چھوٹے دنوں میں ان کی مقدار کے مطابق روزے رکھے، نمازوں کا حکم یہ ہے کہ جہاں شفق ابیض مستطیر غروب ہوتی ہو یعنی آفتاب ۵° زیر افق نہ جاتا ہو وہاں شفق احمر غروب ہونے پر عشاء کی نماز پڑھ لی جائے، اس وقت آفتاب ۱۲° زیر افق ہوتا ہے اور جہاں شفق احمر بھی غروب ہو وہاں عشاء کی نماز عند البعض معاف ہے اور بعض کے نزدیک فرض ہے قول ثانی ارجح و احوط ہے، قال ابن عابد رحمہ اللہ نقالی بعد بحث طویل من الجانبین والحاصل انہما قولان مصححان ویتأید القویٰ الوجوب بانہ قال بہ امام مجتہد و هو الامام الشافعی رحمہ اللہ نقالی کما نقلہ فی الحلیۃ عن المصولی عند ارد المحتار ص ۳۳۸ ح ۱) ان حضرات نے یہ تصریح نہیں فرمائی کہ عشاء کی نماز کس وقت پڑھے، اصولاً یہ مظاہر ہے کہ نصف شب سے قبل کی شفق مغرب میں داخل ہے اور اس سے بعد کی فجر میں اس اصول اور حدیث و جہاں کے پیش نظر ثابت ہوتا ہے کہ اس علاقہ میں جن ایام میں شفق اتم غائب ہوتی تھی ان میں سے سب سے آخری دن میں غروب آفتاب کے جتنی دیر بعد عشاء کا وقت شروع ہوا تھا اب بھی اتنی ہی دیر کے بعد وقت فشاکی ابتداء فرض کی جائے گی اور اس کی انتہا نصف شب پر ہوگی۔

منتہائے سحر اور ابتداء فجر سے متعلق یہ اصول سمجھ لیا جائے کہ جس علاقہ میں شفق ابیض معترض (۵° زیر افق) غروب ہو کر شفق ابیض مستطیل پیدا ہوتی ہو اگرچہ یہ مستطیل بیاض غروب نہ ہوتی ہو وہاں دوبارہ بیاض معترض ظاہر ہونے کے وقت سحر کی انتہا اور فجر کی ابتداء ہوگی اور جہاں بیاض معترض غروب نہ ہوتی ہو وہاں غروب آفتاب سے ایک طلوع آفتاب تک کے پورے وقت کی تصفیہ کی جائے گی نصف اول لیل میں داخل ہوگا اور نصف ثانی صبح صادق میں جہاں شفق اتم غروب نہ ہو اس کا بھی یہی حکم ہے۔

اگر چوبیس گھنٹے کے اندر آفتاب غروب نہ ہو تو عند البعض شب و روز خواہ کتنے طویل ہوں جتنی کہ چھ ماہ دن اور چھ ماہ رات ہو تو بھی پورے سال میں صرف پانچ ہی نمازیں ان کے اصل اوقات میں فرض ہیں، مگر رائج

واحوط قول یہ ہے کہ ہر چوبیس گھنٹے میں اندازے سے پانچ نمازیں ادا کرے، تنویر الالبصار میں اس کو تقدیر وقت سے تعبیر کیلئے، علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اس کے دو مطلب بیان فرمائے ہیں ایک یہ کہ قول شوافع کے مطابق اس علاقہ کے اوقات کی تقدیر یعنی تعیین ایسے قریب ترین علاقہ کے اوقات کی جگہ جہاں چوبیس گھنٹے میں اوقات خمسہ پائے جاتے ہوں علامہ شامی نے اس مطلب کو بچند وجوہ غیر صحیح قرار دیکر دوسرا مطلب یہ بیان فرمایا ہے کہ یہاں تقدیر بمعنی فرض ہے یعنی نماز کا وقت اگرچہ حقیقتہً موجود نہیں مگر اس کو حکماً موجود فرض کر لیا جاتا ہے، پھر اس کی بھی دو صورتیں ہو سکتی ہیں ایک یہ کہ معتدل ایام فرض کو کے ان کے حساب سے اوقات خمسہ متعین کئے جائیں یعنی معتدل ایام میں اوقات نماز کے درمیان جتنا وقت ہے، وہ ملحوظ رکھا جائے اور دوسری صورت یہ کہ اس علاقہ میں جن ایام میں اوقات خمسہ پائے جاتے ہیں ان میں سے سب سے آخری دن کو معیار بنایا جائے اور اس کے مطابق اوقات متعین کئے جائیں، عبارات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ میں تصریح نہیں ملی کہ ان دونوں صورتوں میں سے کونسی صورت معتبر ہے البتہ عبارات سے بظاہر دوسری صورت مفہوم ہوتی ہے علاوہ ازیں یہ صورت قول شافعی، استحباب حال اور حدیث دجال سے بھی مؤید ہے، اس لئے کہ ایام دجال میں بظاہر انسی ایام سے تقدیر کا حکم ہے جو یوم طویل سے قبل تھے نہ کہ معتدل ایام سے تقدیر،

جہاں کبھی بھی چوبیس گھنٹے میں شب و روز پیدا نہیں ہوتے وہاں قول شافعی کے مطابق اقرب الذکر کا حساب ہی متعین ہوگا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۲ ذیقعدہ ۱۴۳۵ھ

تخریج اوقات و سمت قبلہ کے قواعد اور قطبین کے قریب اوقات نماز کی تعیین کا ضابطہ



بسم اللہ

شوال ۱۴۳۵ھ  
۲ ستمبر ۲۰۱۴ء

Mathematical Sciences Department  
Rensselaer Polytechnic Institute, Troy, New York 12181, USA

بخدمت مولانا مفتی رشید احمد صاحب لدھیانوی

مستقيم دارالافتاء والارشاد، ناظم آباد کراچی، پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ تقریباً ایک سال ہوا یہاں آلبنی (Albany, New York) میں اسلامی مرکز اور مسجد کے لئے نقشہ بننے وقت سمت قبلہ کے تعیین کا مسئلہ پیش آیا تھا۔ ہم میں کسی کو اس پر علم علماء

کی تحقیق کا پتہ نہ تھا۔ علم ہیئت کی تھوڑی بہت شدُ بد جو مجھے تھی اس کی بنا پر میں نے کروڑوں مثلث حل کر کے یہاں کی سمت قبلہ محسوب کی (جو بعد میں امریکہ اور کینیڈا کی انجمن طلبہ مسلمین کی طرف سے شائع شدہ ایک چارٹ سے مقابلہ کرنے پر اور پھر آپ کے دئے ہوئے قواعد کے ذریعے حساب لگانے پر بحمد اللہ صحیح ثابت ہوئی) لیکن مجھے اس وقت کچھ اطمینان نہیں تھا۔ بہر حال اسی موقع سے مجھے اس کا شوق پیدا ہو گیا کہ میں اس مسئلہ میں اور دوسرے متعلقہ مسائل جیسے اوقات نماز کی تخریج، رویت ہلال، ہجری اور عیسوی تقویموں کی مطابقت کے بارے میں شرعی احکامات اور علم ریاضی اور ہیئت کی رو سے ان کے لئے صحیح منابطے معلوم کروں۔ میرے اس شوق کی تسکین بڑی جلد تک جلد ہی ہو گئی کیوں کہ پچھلی سردیوں میں پاکستان جانے پر مجھے اتفاقاً اپنے والد صاحب (محمد عثمان ابدالی صاحب) کے پاس ملک شیر احمد بگوی صاحب کی کتاب ”فن تخریج سمت قبلہ اوقات اسلامی“ مل گئی، اور پھر اس میں آپ کے اہم گرمی کا حوالہ دیکھ کر میں نے آپ کی کتابیں ”صبح صادق“ اور ”ارشاد العابد“ بھی خرید لیں۔ یہ میرے لئے بے حد معلومات افزا ثابت ہوئیں اور ان کے ملنے سے مجھے اتنی خوشی ہوئی جس کا بیان مبالغہ آمیز سمجھا جائیگا۔

والپس کے بعد میری خواہش رہی کہ میں ایسے کمپیوٹر پروگرام نکھوں جس میں کسی بستی کے لئے بھی جب طلب اوقات نماز اور سایے کے ذریعے سمت قبلہ متعین کرنے کی جدول فراہم ہو سکے۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ پروگرام مکمل ہو گئے ہیں اور بظاہر صحیح کام کر رہے ہیں۔ ان پروگراموں کے نتیجوں کے چند نمونے ارسال خدمت ہیں۔ ان نتائج کو میں نے آپ کی کتاب ”صبح صادق“ میں دئے ہوئے اوقات سے مقابلہ کر کے صحیح پایا ہے۔ تھوڑا بہت فرق جو ہے وہ کچھ نو کمپیوٹر کے حساب کی تقریبی غلطیوں (Approximation errors) پر محمول کیا جاسکتا ہے، اور دوسرے اس بات پر کہ پروگرام میں میل شمسی وغیرہ ہر وقت کے لئے محسوب کیا جاتا ہے بجائے اس کے کہ دوپہر کے وقت کی قیمت استعمال کی جائے۔ اس فرق کی تفصیل میں آگے عرض کروں گا۔

اس پروگرام کی درآمدی معلومات ہوتی ہیں: مقام کا نام، عرض بلد، طول بلد کیا ہے؟ معیار کا وقت کا طول بلد کیا ہے؟ کیا کسی مخصوص سال کا حساب درکار ہے یا دائمی؟ (اس کے لئے فی الوقت شدہ استعمال ہوتا ہے) کیا گرمی اور سردی کے وقت کا فرق ملحوظ رکھا جائے؟ کیا صرف اوقات نماز کی جدول چاہئے یا صرف سایہ سے قبلہ متعین کرنے کی جدول یا دونوں؟ عصر کا وقت سلیب کے ایک چند ہونے پر لیا جائے یا دو چند؟ پروگرام کی درآمدیے نقتے ہیں جن کے نمونے حاضر خدمت ہیں۔

اس پر وگرام کے لکھنے میں ایک خیال میرے ذہن میں رہا کہ اگرچہ اوقات نماز کے لئے تو دائمی جدول ہی مناسب ہے کیوں کہ سال بسال اوقات میں صرف ایک آدھ منٹ کا ہی فرق پڑتا ہے اور وہ بھی ہر چار سال کے بعد بہت خفیف رہ جاتا ہے۔ مگر سایہ کے ذریعے مختلف تاریخوں میں سمت قبلہ کی تعیین میں وقت کے اتنے سے سالانہ تغیر کے اثر سے غلط سال کے چارٹ سے متعین کی ہوئی سمت قبلہ میں ایک درجہ بھر (یا اس سے ذرا زیادہ) غلطی کا احتمال ہے۔ اس لئے خصوصاً مسجدوں کی توجیہ کے لئے اگر ہر سال کا زیادہ صحت سے چارٹ بن سکے تو اور بہتر ہوگا۔ دوسرا خیال یہ رہا کہ اب کمپیوٹر اور دستی کیلکولیٹر اتنے عام اور زود فراہم ہو گئے ہیں کہ جدولوں کا استعمال غیر ضروری ہوتا جا رہا ہے مثلاً اب کمپیوٹر پر وگراموں میں مثلثی نسبتیں اور لوکارتم وغیرہ جمع کر کے رکھنے کی بجائے کفایت اور سہولت اس میں محسوس ہوتی ہے کہ ان چیزوں کی جب بھی ضرورت ہو، ان کو نئے سرے سے محسوب کر لیا جائے اس لئے میک پر وگرام میں بھی میل شمسی وغیرہ کی جدولیں استعمال نہیں ہوتیں۔ بلکہ ہر چیز صرف معدودے چند مستقل مقداروں کی بنیاد پر محسوب کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہر مخصوص تاریخ کے مخصوص وقت نماز کے لئے پہلے مدار میں سورج کا طول بلد محسوب کیا گیا ہے۔ اس سے صعود مستقیم (Right ascension) اور میل شمسی اور ساعتی زاویہ (Hour angle) پھر کو کسی وقت (Sidereal time) اور اس سے نقلی وقت اور معیاری وقت۔ نماز کے وقت کی تقریبی قیمت سال کے پہلے دن کے لئے دو دفعہ عمل کر کے نکالی گئی ہے اور پھر ہر گزشتہ روز کے وقت کو اگلے دن کے وقت کی تقریب کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ ہر سال کے لئے چند ابتدائی مقداریں مثلاً ۹ کے حوالے کی مستقل مقداروں سے محسوب کی گئی ہیں۔ اس طرح سالوں کے فرق کا اثر بھی ملحوظ رہتا ہے اور دائمی جدولوں میں بھی حساب بشارت زیادہ قابل اعتبار اور صحیح ہوگا۔

ہاتھ سے یا کیلکولیٹر کی مدد سے بھی کسی سال بھر کے لئے اتنا حساب بہت وقت طلب ہوگا اور غلطیوں کے مواقع بھی بہت بڑھ جائیں گے لیکن کمپیوٹر سے جب کام لیا جا رہا ہو تو حساب کی اس بطالت میں کوئی نقصان نہیں ہے۔ اپنے استعمال کئے ہوئے ضابطے علیحدہ سے لکھ کر حاضر کر رہے ہوں ان میں جو مستقل اعداد استعمال ہوئے ہیں وہ ہر سال American Ephemeris کی تمہید میں موجود رہتے ہیں۔ اس میں New comb's table کا بھی حوالہ دیا رہتا ہے جس میں یہ اعداد اخذ کئے گئے ہیں۔ ان Tables میں سورج کی حرکت کے حساب میں اور بہت طرح کی Perturbations اور دوسری پیچیدگیوں کی بھی تفصیل ہے لیکن میک پر وگرام میں یہ سب نظر انداز کی گئی ہیں کیونکہ ان کو

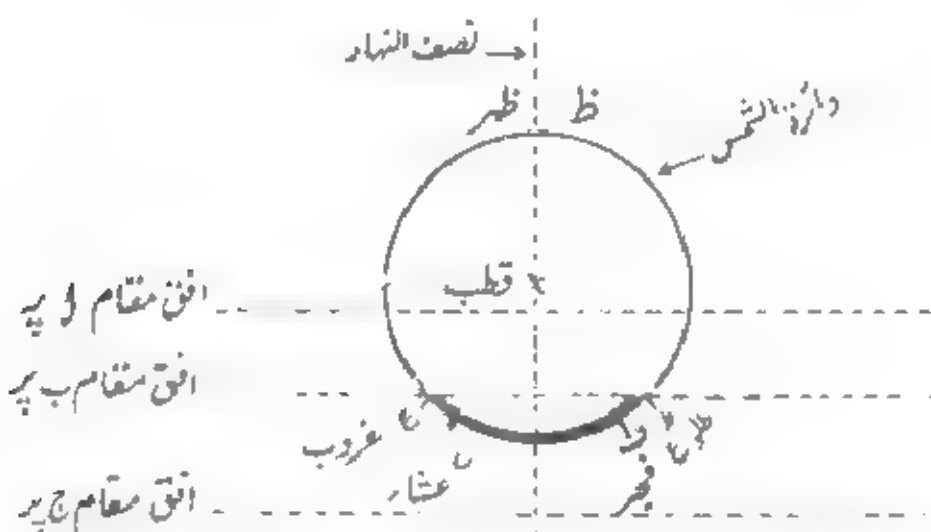
شامل کرنے سے ایک منٹ بعد کے دو حرکتوں میں مزید ترقی نہیں ہوتی، اور حساب مشکل ہو جاتا ہے اگر پر گرام کے نتائج پر استعمال حسابی ضابطوں میں آپ کو کوئی عجب نظر آئے یا اس کی بصری کوئی بات آپ کے ذہن میں آجائے تو ضرور مطلع فرمائیے گا۔ یہ پر گرام شمال کے بعض شہروں کے لئے کام نہیں کرتا کیونکہ وہاں عام معنوں میں فجر اور عشاء کے اوقات نہیں ہوتے۔ آپ کو خدا کا میرا عقیدہ انہی مسائل میں آپ کی رائے دریافت کرنا ہے۔

یہ سوال اکثر پوچھا جاتا ہے کہ قطبین پر جہاں چھ مہینے رات رستی ہے نماز کن اوقات میں پڑھی جائے اس کا تشفی بخش جواب سننے سے اب تک محروم ہوں۔ لیکن چونکہ قطبین پر اور متحد منطوقوں میں آبادی مسلمانوں کی نہیں ہے اس لئے اس سوال کی فی الوقت عملی اہمیت زیادہ نہیں ہے۔ مگر شمالی امریکہ اور یورپ کے بہت سارے اتنے اونچے عرض بلد کے مقامات میں جہاں مسلمان موجود ہیں لیکن جہاں بعض تاریکوں میں فجر اور عشاء کے اوقات سورج کے راسی فاصلہ (Zenith distance) کی تعریف کے روستے متعین نہیں ہوتے۔ (آپ کی کتاب صبح صادق میں یہ خانے خالی چھوڑ دے گئے ہیں) پھر قطبین کے اور قریب کے مقامات میں مغرب کی تعیین بھی ایسی تعریف سے ناممکن ہے چونکہ وہاں ان تاریکوں میں سورج افق تک نیچے نہیں اترتا بلکہ آسمان میں دائرہ لگاتا رہتا ہے۔ ان مقامات کے لئے یہاں کئی حضرات نے یہ رائے دی ہے کہ ان میں مکہ مکرمہ کے اوقات استعمال کئے جائیں۔ کچھ دوسرے حضرات کا یہ خیال ہے کہ ان جگہوں میں قریب ترین دوسرے ان مقامات کے اوقات اختیار کئے جائیں جہاں ایسے اوقات ممکن ہیں۔ مجھے یہ نہیں معلوم ہے کہ یہ راہیں کتنی مستند ہیں۔ لیکن ان دونوں سے مجھے اب تک تسلی نصیب نہیں ہوئی ہے۔ مکہ مکرمہ کے اوقات اختیار کرنے میں مجھے یہ مشکل نظر آتی ہے (جو شاید دوسروں کی نظر میں قابل اعتناء نہ ہو) کہ اس طرح عرض بلد بڑھنے سے اوقات کا تغیر غیر مسلسل طریقے سے واقع ہوتا ہے۔ یعنی یوں تو شمال کی طرف ہر چار میل بڑھنے پر اوقات نماز میں صرف چند منٹوں کا فرق (بتدریج) پڑتا ہے لیکن جس نقطہ سے مکہ مکرمہ کے اوقات اختیار کئے جائیں وہاں پر اوقات نماز میں اچانک گھنٹوں کا فرق پڑ جائے گا۔ اس طرح یہ صورت پیش آئے گی کہ دو بستیاں جو شمالاً جنوباً معمولی سے فاصلہ پر واقع ہیں ان میں اوقات نماز بالکل مختلف ہوں گے حالانکہ تمام فلکی مظاہر اور سورج کی حرکت کے اعتبار سے ان میں اوقات کا فرق معمولی اور بتدریج ہوتا ہے۔ دوسرے طریقے (یعنی جس مقام میں تخریج اوقات ہو سکے وہاں قریب ترین مقام کے اوقات لے لئے جائیں) میں جو حل بیان ہو رہے وہ میری سمجھ میں نہیں آیا ہے۔ کیوں کہ اگر کسی اونچے عرض بلد کے مقام کے لئے نہ اسی طول بلد پر واقع کم عرض بلد کے مقام کی تلاش کی بھی جائے تو کیسے؟ سب سے پہلے ایک ایسا مقام آئے گا جہاں سورج کا طلوع غروب پر منطبق ہوگا (یہاں

دائرۃ الشمس افق کو مس کرتا ہے) ذرا اور نیچے جانے پر طلوع اور غروب تو مختلف ہوں گے مگر فجر اور عشاء ایک ہوں گے۔ پھر جیسے جیسے عرض بلد اور کم ہونا جائے گا فجر اور عشاء میں فرق بڑھتا جائے گا۔ مگر یہ بالکل واضح نہیں ہے کہ فجر اور عشاء میں کتنا عرصہ کم از کم ہونا چاہئے۔ دوسرے کیا طلوع و غروب کے اوقات ایک مقام کے اختیار کئے جائیں اور فجر و عشاء کہیں اور کے؟

عشاء اور فجر کے بارے میں یہ صورت حال بھی خاصی پریشان کن ہے کہ انچے عرض بلد کے مقامات پر بعض تاریکوں میں اگرچہ عشاء اور فجر دونوں واقع ہوتے ہیں اس لئے کہ وہاں سورج مغرب اور مشرق دونوں میں راس سے ۱۰۵° نیچے پہنچ جاتا ہے لیکن ان دونوں اوقات کے درمیان کا عرصہ سنت مختصر ہوتا ہے مثال کے طور پر ۵۲° شمال پر سورج کو (بحوالہ کتاب صبح صادق ص ۲) عشاء کا وقت رات کے ۱۱ بجکر ۳۴ منٹ پر شروع ہے۔ پھر اس کے ۵۲ منٹ کے اندر ۱۲ بجکر ۲۶ منٹ پر فجر کے وقت کی ابتدا ہو جاتی ہے۔ چند دقیقے اور شمال کی جانب جانے پر عشاء اور فجر کا درمیانی عرصہ اور کم ہو جائے گا اور اتنا وقت باقی نہیں رہے گا کہ آدمی صحیح طریقے سے نماز ادا کر سکے۔

اس لئے مجھے اس بات میں کچھ تذبذب ہے کہ سورج کے اسی فاصلہ کو مطلق طور پر نماز کے وقت کی بنیاد قرار دیا جائے۔ یہ تعریف استوائی اور نشیبی معتدل منطقوں میں تو کام دیتی ہے لیکن بالائی منطقوں میں اس سے کہیں تو اوقات نماز متعین ہی نہیں ہونے پاتے اور کہیں متعین ہونے کے باوجود بھی غیر عملی نظر آتے ہیں۔ مثلاً اگر عشاء اور فجر میں صرف ۱۵ منٹ کا فرق ہو تو بجائے اس کے کہ آدمی عشاء پڑھ کر سوئے اور پھر نیند سے بیدار ہو کر فجر پڑھے، دونوں نمازیں ”آدھی رات“ میں اٹھ کر ساتھ پڑھی جائیں گی۔ اب سوال یہ ہو کر کیا ایسا جائز ہو سکتا ہے کہ بالائی منطقوں میں سورج کے ”ساعتی زاویے“ (Hour angle) جس کو آپ غالباً تعریلی شمار کرتے ہیں) کے ذریعے اوقات نماز کی تعریف کی جائے۔ یعنی دائرۃ الشمس میں نیچے ایک مخصوص حصہ کو رات قرار دیا جائے اور اسی حصہ میں کسی طرح طلوع فجر، عشاء اور غروب کے اوقات اختیار کئے جائیں مثلاً شکل میں مقامات ل، ب، ج جو بتدریج شمال تر ہیں ان تینوں کے لئے دائرۃ الشمس کے حصہ طغ





کورات مانا جائے اور ط، ف، ع، غ کو طلوع، فجر، عشاء اور غروب کے وقت کے طور پر اختیار کیا جائے۔ حالانکہ منظر فلکی کے لحاظ سے صرف مقام ب پر طلوع حقیقی اور طلوع اختیاری ہم وقت ہیں۔ مقام ۱ پر طلوع اختیاری طلوع حقیقی کے بعد ہے اور مقام ج کے لئے طلوع حقیقی واقع ہی نہیں ہوتا اور طلوع اختیاری ایک مفروضہ چیز ہے۔ اس حل میں ایک بڑا عیب ہے کہ بعض دفعہ (جیسے مقام ۱ پر) سورج کے حقیقۃً غروب ہونے سے پہلے مغرب مان لی جائے گی اور طلوع ہو جانے کے بعد تک فجر کا وقت باقی سمجھا جائے گا۔ مگر یہ صورت حال قطبین کے پاس پیش آنی ضروری ہے۔ اب اگر قطبین کے پاس کے لوگوں کو رخصت ملتی ہے تو اس سے ملتی جلتی رخصت رات کے بہت مختصر ہونے کے باعث قطبین سے ذرا نیچے کے باشندوں کو جائز ہوگی؟ شمالی یورپ کے شہروں میں جہاں دن اور رات کا فرق بہت زیادہ ہے زندگی کے روزمرہ کے مشاغل، دفتر اور کاروبار کے اوقات وغیرہ اسی طرح گھڑی دیکھ کر طے ہوتے ہیں۔

اگر اس طریقے سے اوقات نماز متعین کرنے کا اصول قابل قبول سمجھا جائے تو پھر یہ مسئلہ حل طلب رہے گا کہ فجر، طلوع، مغرب اور عشاء میں ہر ایک کا ساعتی زاویہ کتنا ہے؟ اور کتنے درجے عرض بلد کے بعد سورج کے راستے کی بجائے ساعتی زاویہ سے اوقات نماز مقرر کئے جائیں۔

میں نے آپ کی خدمت میں صرف یہ سوال پیش کیا ہے۔ آپ اس کو شرعی احکام میں میری جسارت پر محمول نہ فرمائیں اور اگر فرصت ہو تو اس کا جواب ضرور دیں کیوں کہ شمالی یورپ اور کنیڈا میں کافی مسلمان بھائی بھائی موجود ہیں۔ اور ان کے لئے اوقات نماز کا صحیح تعین ایک اہم علمی مسئلہ ہے۔ والسلام

نیاز مند

کمال ابدالی

**ضابطے جو اوقات نماز اور جدول قبلہ کے پروگرام میں مستعمل ہوئے ہیں**

۱۔ مطلوبہ سال کے لئے ایک دفعہ محسوب کئے ہوئے مستقل اعداد

علامت :- و۔ ۱۲ بجے دن صفر جنوری سنہ ۱۹ سے صفر ساعت صفر جنوری مطلوبہ سال تک

وقت ۳۶۵۲۵ دنوں کی اکائیوں میں

طش، یقش، کو۔ صفر ساعت صفر جنوری مطلوبہ سال پر سورج کا اوسط طول بلد اوسط

بے قاعدگی (Anomaly) اور کوکبی وقت (Sidereal time) فبق، فطش، فکو۔ مطلق = یومیہ فرق بے قاعدگی میں، اوسط شمسی طول بلد میں، کوکبی وقت میں اور میلان طریق الشمس (چاروں کو سال کے دوران مستقل فرض کیا گیا ہے) ک، ک۔ مساوات مرکز (Equation of center) کے سر (Coefficients) وہ مساوات یہ ہے :

حقیقی طول بلد شمسی - اوسط طول بلد شمسی = حقیقی بے قاعدگی - اوسط بے قاعدگی = ک جب بقیہ ک جب (بقش) + خفیف رقیں

ضابطے

مطلق =  $23^{\circ} 24' 26'' - 813.835 \times \omega + \text{خفیف رقیں}$   
 طش =  $249^{\circ} 31' 28'' + 285.03 \times \omega + 36000 \times 26' 13'' - 813.835 \times \omega + \text{خفیف رقیں}$   
 بقش =  $258^{\circ} 28' 28'' + 335.0 \times \omega + 25999 \times 2' 59'' - 59.1 \times \omega + \text{خفیف رقیں}$   
 کو۔ =  $38^{\circ} 38' 38'' + 58.34 \times \omega + 2400 \times 2' 30'' + 5422 \times \omega + 929 \times 3.5'' + \text{خفیف رقیں}$

فبق =  $\frac{25999 \times 2' 59''}{36525}$  فطش =  $\frac{36000 \times 26' 13'' - 813.835 \times \omega}{36525}$

فکو۔ =  $\frac{2400 \times 2' 30'' + 5422 \times \omega + 929 \times 3.5''}{36525}$   
 ک =  $55^{\circ} 54' 54'' - 105.05 \times \omega - 14130 \times \omega - 105.052 \times \omega + \dots$   
 ک =  $123381^{\circ} - 123.41 \times \omega + \dots$

۲۔ نماز کا وقت کسی مطلوبہ تاریخ پر متعین کرنے کا حساب

علامات :

ع، ط، طے = مقام کا عرض بلد، طول بلد، معیاری وقت کا طول بلد  
 ت، و، ی = نماز کے لئے تاریخ، تقریبی وقت، مفرساعت صفر جنوری سے نماز تک کا وقت  
 دنوں میں۔

بقش، طش، طش = نماز کے وقت سورج کی بے قاعدگی (Anomaly) اوسط طول بلد حقیقی طول بلد (شمسی)

ص، م، س، ر = نماز کے وقت سورج کا صعود و ستیم (Right ascension)، میل یا عتی زاویہ

(Zenith distance) رأسی فاصلہ (Hour angle)

کو، مو، معو = کوکی وقت (Sideral time)، مقامی وقت، معیاری وقت

## ضابطے

ی = ت +  $\frac{ط + و}{۲}$

بَقْش = بَقْش<sup>۲۲</sup> + ی + فِیق      طَش = طَش + ی + فُطْش

طحشء طش + ک<sub>۱</sub> جب بقتش + ک<sub>۲</sub> جب (۲ بقتش) + خفیف رقیں

ص۔ مستن (جہم مطلق) مس غلٹش

م = جبتا (جب مطلق + جب طحش)

س = جم - ۱

جم = ص - جب م + جب ع

[صفر و س د ۲۴ گھ ذیل کی شکل

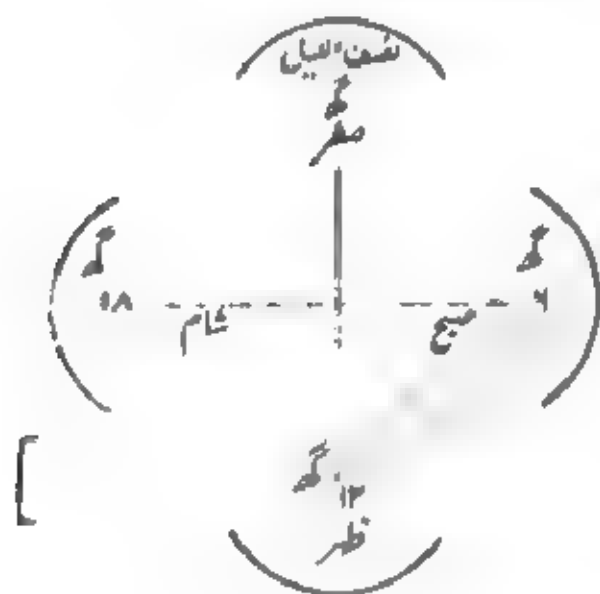
کے مطابق ربيع چنا جائے



کو۔ س۔ ہ

هو = کو۔ (کو۔ ی۔ فکو)

یہ رقم مطلوبہ تاریخ کی صفر ساعت پر کوئی وقت ہے

$$\text{معز} = \text{مو} + \text{ط} - \text{ط مع}$$


الجواب باسم ملهم الضوابط

قولکم، اس کے لئے فی الوقت شفاء استعمال ہوتا ہے،

اقول، دائمی نقشہ کے لئے لیپ کا سال لینے میں نتائج زیادہ صحیح برآمد ہوتے ہیں،

قولکم، عصر کا وقت سائے کے یک چند ہونے پر لیا جائے، یا دو چند؟

افقول، احناف کے ہاں بھی ایک مثل کے بعد نماز عصر پڑھنے کی گنجائش ہے، اور مرض و

سفر وغیرہ اعذار کی حالت میں اس کی ضرورت بھی پڑتی ہے لہذا دونوں وقت دینے کی ضرورت ہے،

اسی طرح غروب شفق احمر یعنی ۱۶ ذریعہ فوق (ٹائیکل ٹو ایلائٹ) کا وقت بھی ضروری ہے کیونکہ ائمہ ثلاثہ رحمہم اللہ تعالیٰ کے علاوہ احناف رحمہم اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی قول شفق احمر رائج ہے، قولکم، سائے کے ذریعے مختلف تاریخوں میں سمت قبلہ کی تعیین میں وقت کے اتنے سے سالانہ تغیر کے اثر سے غلط سال کے چارٹ سے متعین کی ہوئی سمت قبلہ میں ایک درجہ بھر یا اس سے ذرا زیادہ غلطی کا احتمال ہے،

**اقول،** اس نقشہ کی عام افادیت اور ہر کس و ناکس کے لئے سہولت کے پیش نظر ایک درجہ کا معمولی تفاوت کوئی اہمیت نہیں رکھتا، بالخصوص جبکہ عملاً اس قدر معمولی فرق سے احتراز متعسر ہے اگر لیپ کا سال استعمال کیا جائے تو اس سے بہت کم تفاوت رہے گا،

**قولکم،** اگر پروگرام کے نتائج یا زیر استعمال حسابی ضابطوں میں آپ کو کوئی عیب نظر آئے یا اس کی بہتری کی کوئی بات آپ کے ذہن میں آئے تو ضرور مطلع فرمائیے گا،

**اقول،** محررہ ضوابط پر کماحقہ غور کرنے اور تجربہ و تخریج کی فرصت نہیں، سرسری جائزہ سے ان ضوابط کی صحت کا ظن غالب ہوتا ہے، بالخصوص جبکہ آپ نے ان کے نتائج کا بندہ کی کتابوں ارشاد العابد اور صبح صادق میں مندرجہ ضوابط اور ان کے نتائج کے ساتھ مقابلہ بھی کر لیا ہے۔

آپ نے کراچی کے لئے زادیہ سمت قبلہ ۹۲° ۵۲' لیا ہے جبکہ ارشاد العابد میں مندرجہ قواعد کے مطابق صحیح تخریج ۹۲° ۵۲' ہے، اسی لئے سایہ کے سمت قبلہ پر آنے کے اوقات میں نسبتاً زیادہ تفاوت **قولکم،** یہ سوال اکثر پوچھا جاتا ہے کہ قطبین پر جہاں چھ مہینے دن اور چھ مہینے رات رہتی ہے نماز کن اوقات میں پڑھی جائے۔

**اقول،** ان مقامات میں اوقات نماز کی تعیین کا صحیح طریقہ دہی ہے جو آپ نے تحریر کیا ہے، یعنی جس طرح زندگی کے روزمرہ کے مشاغل، دفتر اور کاروبار کے اوقات تخمینہ اور اندازہ سے مقرر کر لئے جاتے ہیں، اسی طرح نمازوں کے اوقات کی تعیین گھنٹوں سے کی جائے گی، اگر یہ تعیین معتدل ایام کے پیش نظر کی جائے تو اس کا حساب یوں ہوگا، معتدل ایام میں طلوع صبح صادق سے غروب شفق ابیض تک چودہ گھنٹے ہوتے ہیں اور غروب شفق ابیض سے طلوع صبح صادق تک دس گھنٹے۔ اس کے پیش نظر اوقات نماز کی تعیین یوں ہوگی،

وقت فجر ایک گھنٹہ، پھر چھ گھنٹے گزرنے پر ظہر، پھر تقریباً ساڑھے چار گھنٹے کے بعد عصر (مثلیں)، انتہاء وقت فجر سے بارہ گھنٹے گزرنے پر مغرب، پھر ایک گھنٹہ کے بعد عشاء۔

پھر دس گھنٹے کے بعد فجر مگر رائج یہ ہے کہ اس تعیین اوقات میں معتدل ایام کا حساب لگانے کی بجائے اس علاقہ میں جن ایام میں چوبیس گھنٹے کے اندر اوقات خمسہ پائے جاتے ہیں ان میں سے سب سے آخری دن کو معیار بنا کر اس کے مطابق سب اوقات کی تعیین کی جاتے، اور اگر عرض البلد اتنا زیادہ ہو کہ وہاں کبھی بھی چوبیس گھنٹے کے اندر اوقات خمسہ نہیں پائے جاتے تو اس علاقہ سے قریب تر ایسا علاقہ جس میں چوبیس گھنٹے کے اندر اوقات خمسہ پائے جاتے ہوں اس کے اوقات کے مطابق تعیین کی جائے۔

یہ حکم جب ہے کہ چوبیس گھنٹے میں آفتاب غروب نہ ہو، اگر چوبیس گھنٹے کے اندر آفتاب غروب ہوتا ہے تو ظہر اور عصر کی نماز بہر کیف ان کے معمود اوقات میں پڑھی جائے گی، اور مغرب عشاء، فجر میں تفصیل ذیل ہوگی،

① اگر شفق احمر (ٹائیکل ٹوائیلائٹ = ۱۲ ذیرافق) غروب ہوتی ہے تو ان تینوں ٹاؤں کے اوقات بھی موجود ہیں، ہر نماز اپنے وقت میں ادا کی جائے،

شفق ابیض معترض (۱۵ ذیرافق) کے وقت کی تنصیف کی جائے گی نصف اول عشاء میں داخل ہوگا اور نصف ثانی فجر میں۔ اگر نصف اول میں اتنا وقت ہو کہ اس میں تکبیر تحریمہ کسی جا سکتی ہو تو عشاء کی نماز فرض ہے، اس وقت میں نماز شروع کر دی جائے، اگرچہ اس کی تکمیل خروج وقت کے بعد ہو، اور اگر شفق ابیض معترض کا نصف اول بقدر تکبیر تحریمہ سے بھی کم ہے تو عشاء کا وقت مفقود شمار ہوگا جس کا حکم آگے آرہا ہے۔

② اگر شفق احمر غروب نہیں ہوتی تو یہ علاقہ فائدہ وقت العشاء ہے، اس سے متعلق حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ کے رد قول ہیں ایک یہ کہ ان پر نماز عشاء فرض نہیں، دوسرا یہ کہ ان پر بھی نماز عشاء فرض ہے اور یہی ارجح و احوط ہے۔

نمبر اول میں مذکور تفصیل کے مطابق شفق احمر کی بھی تنصیف ہوگی، نصف اول مغرب میں شمار ہوگا اور نصف ثانی فجر میں، اگر نصف اول بقدر تحریمہ ہے تو مغرب کی نماز فرض ہے اگرچہ اس کی ادائیگی خروج وقت کے بعد ہو اگر طلوع سے قبل تکمیل ممکن نہ ہو تو طلوع کے بعد قضا پڑھے، اگر نصف اول بقدر تحریمہ بھی نہیں تو اس کا حکم انہی ایام جیسا ہوگا جن میں چوبیس گھنٹے کے اندر طلوع و غروب نہیں ہوتا۔

③ اگر شفق احمر کے نصف ثانی میں تکبیر تحریمہ کی گنجائش تو ہے مگر صرف فرائض کی دو رکعتیں

بالاختصار (بترک السن والآداب) ادا نہیں ہو سکتیں تو فجر کی نماز فرض ہے مگر اس وقت نہ پڑھے بلکہ طلوع کے بعد قضا پڑھے پہلے عشاء پھر فجر، اگر مغرب بھی نہیں پڑھ سکا تو پہلے مغرب پھر عشاء پھر فجر۔  
**فتولکم**، ان مقامات کے لئے یہاں کئی حضرات نے یہ رائے دی ہے کہ ان میں مکہ مکرمہ کے اوقات استعمال کئے جائیں، کچھ دوسرے حضرات کا یہ خیال ہے کہ ان جگہوں میں قریب ترین دور ان مقامات کے اوقات اختیار کئے جائیں جہاں ایسے اوقات ممکن ہیں،

**افتول**، قول اول بالکل غلط ہے یہ نہ کہیں منقول ہے اور نہ ہی کسی طرح بھی مقبول، قول ثانی صحیح ہے مگر رائج یہ ہے کہ اس پر صرف اس علاقہ میں عمل کیا جائے جہاں کبھی بھی جو بیس گھنٹے کے اندر اوقات خمسہ نہ پائے جاتے ہوں، دوسرے مقامات میں تعین اوقات کا ضابطہ اور تحریر کیا جا چکا ہے یعنی جن ایام میں جو بیس گھنٹے کے اندر اوقات خمسہ پائے جاتے ہیں ان میں سے سب سے آخری دن کو معیار قرار دیا جائے،

**فتولکم**، اگر کسی اونچے عرض بلد کے مقام کے لئے صرف اسی طول بلد پر واقع کم عرض بلد کے مقام کی تلاش کی بھی جائے تو کیسے؟ الخ

**افتول**، وہ مقام لیا جائے گا جس میں نماز عشاء کے لئے بقدر تکبیر تحریمہ وقت پایا جائے،  
**فتولکم**، کیا طلوع و غروب کے اوقات ایک مقام کے اختیار کئے جائیں اور فجر و عشاء کہیں اور کے؟

**افتول**، وقت طلوع و غروب بھی اسی مقام کا لیا جائے گا جہاں عشاء کی نماز کا وقت بقدر تحریمہ پایا جاتا ہو، طلوع و غروب کے لئے ایک مقام اور فجر و عشاء کے لئے دوسرے مقام کا وقت لینے میں یہ مخدوس ہے کہ مغرب و عشاء کا وقت ایک ہو جائے گا اور وقت فجر طلوع کے بعد متصور ہوگا، البتہ روزہ افطار کرنے کے لئے اس مقام کا غروب لیا جائے گا جہاں غروب کے بعد بقدر ضرورت کھایا جاسکے، اس میں یہ اشکال ضرور ہے کہ مغرب کی نماز ایک مقام کے مطابق ادا کی جائے گی اور افطار اس سے کافی دیر کے بعد دوسرے مقام کے مطابق ہوگا، مگر یہ مخدور اول کی نسبت اہم ہے، جہاں آفتاب غروب ہوتا ہو مگر وقت مغرب بہت قلیل ہو وہاں وقت عشاء کے لئے جو ضابطہ بیان کیا گیا ہے اس میں بھی وقت مغرب و عشاء کا اتحاد لازم آتا ہے مگر اس کا تحمل اس لئے ناگزیر ہے کہ یہاں غروب حقیقہً موجود ہے بخلاف صورت زیر بحث کے کہ اس میں وقت مغرب و عشاء دونوں تقدیری ہیں لہذا دونوں کی تقدیر ایک ہی مقام سے کی جائے گی۔



قولکم 'عشا اور فجر کا درمیانی حصہ اور کم ہو جائے گا اور اتنا وقت باقی نہیں رہے گا کہ آدمی صحیح طریقہ سے نماز ادا کر سکے،

اقول، اس کی تفصیل اوپر لکھی جا چکی ہے کہ اگر بعد از تکبیر تحریمہ وقت مل گیا تو اس میں نماز شروع کر دی جائے نماز کی تکمیل سے قبل ہی اگر وقت ختم ہو گیا تو جتنی نماز وقت کے اندر پڑھی اتنی ادا اور باقی قضاء شمار ہوگی، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ فی بحث فساد وقت العشاء تحت (قوله ولا ینوی القضاء الخ) المنقول عن المحيط وغیرہ ان الصلوٰۃ الواقع بعضها فی الوقت وبعضها خارجہ یسوی ما وقع منها فی الوقت اداء وما وقع خارجہ یمشی قضاء اعتباراً لکل جزء برمانہ فافہم (رد المحتار ص ۳۳ ج ۱)

قولکم، اگر عشا اور فجر میں صرف پندرہ منٹ کا فرق ہو تو بجائے اس کے کہ آدمی عشا پڑھ کر سوئے اور پھر نیند سے بیدار ہو کر فجر پڑھے دونوں نمازیں آدمی رات میں اٹھ کر ساتھ پڑھی جائیں گی۔

اقول، اس میں مترعاً یا عقلاً کیا حرج یا کیا قباحت ہے؟ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۴ شوال ۱۴۰۹ھ

### الحاق :

① جہاں چوبیس گھنٹے تک آفتاب غروب نہیں ہوتا وہاں اوقاتِ خمسہ کی تقدیر کے لئے دائرۃ نصف النہار کو معیار بنانا، اگرچہ عبارات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ میں نظر سے نہیں گذرا مگر اصول شریعت کے مطابق اس کا اعتبار لازم معلوم ہوتا ہے، لہذا آفتاب کے دائرہ نصف النہار سے گزرنے کے بعد وقت ظہر کی ابتدا ہوگی، پھر جانبِ مخالف میں جب آفتاب اس دائرہ پر پہنچے گا وہ وقت نصف شب شمار ہوگا، ان دو حصوں میں ایک میں وقت فجر اور دوسرے میں بقیہ چاروں اوقات کا اندازہ کیا جائے گا۔

اس سے ان حضرات کے نظریہ کا ابطال ہوتا ہے جو چھ ماہ تک طویل دن میں بھی صرف پانچ ہی نمازوں کے قائل ہیں اس لئے کہ چوبیس گھنٹے میں ایک بار آفتاب کے دائرہ نصف النہار سے گزرنے کی وجہ سے نماز ظہر کا سبب وجوب پایا جاتا ہے، اور ظہر کا تکرار دوسری نمازوں کے تکرار کو مقتضی ہے،

② ۶۶ عرض البدشمالی سے کچھ کم عرض میں جون میں آفتاب کے غروب اور طلوع

کے درمیان اتنا کم وقت ہوتا ہے کہ اس میں مغرب اور فجر کی نماز نہیں پڑھی جاسکتی

اسی طرح دسمبر میں ۹۷ عرض البلد شمالی سے کچھ زائد عصر ضعیف میں دن اتنا چھوٹا ہوگا کہ اس میں نصف النہار کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ادا نہیں کی جاسکتی،  
عرض البلد جنوبی میں اس کا عکس ہوگا،

اس سے ثابت ہوا کہ حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ کا صرف فقدان وقت عشاء کے بیان پر اقتصار اس لئے ہے کہ فقدان اوقات کے لحاظ سے یہ قریب ترین علاقہ ہے اور زمانہ قدیم سے آباد ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ پانچوں نمازوں کے اوقات میں یہی سوال پیدا ہوتا ہے، جواب مذکور میں ایسے مقامات پر فجر و مغرب کا حکم صراحتاً اور ظہر و عصر کا دلالتاً گزر چکا ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

منتقذ رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ

### شکاگو میں اوقات صبح صادق و مغرب :

سوال : شکاگو (امریکہ) کے لئے رمضان المبارک میں سحر و افطار کا نقشہ مرتب کروا کر ارسال فرمائیں، جزاکم اللہ تعالیٰ،

#### الجوابُ باسمِ ملہم الصواب

نقشہ اوقات برائے شکاگو مستطی (امریکہ) طول غربی ۸۷° ۵۷'، عرض شمالی ۴۱° ۵۷'

تاریخ	صبح صادق	طلوع	غروب	عشاء
گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ
۲۲ اکتوبر	۵	۵۴	۶	۱۳
۱ نومبر	۵	۶	۲۵	۲
۱۱ نومبر	۵	۱۷	۶	۳۷

تنبیہ :-

① وہاں اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک ایک گھنٹہ وقت بڑھا دیا جاتا ہے نقشہ میں اس کی رعایت رکھی گئی ہے۔

② صبح صادق کے دئے ہوئے وقت سے ۱۶ منٹ قبل صبح کاذب ظاہر ہوگی جو شرعاً غیر صحیح ہے

③ وقت مذکور سے سحری سات منٹ پہلے ختم کریں اور افطار پانچ منٹ بعد کریں۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

رمضان ۱۴۱۹ھ

## ہوسٹن کا نقتہ اوقات نماز :

سوال : ٹیکساس (یو. ایس. اے) کے شہر ہوسٹن میں میرا بچہ زیر تعلیم ہے، لہذا براہ کرم وہاں اوقات نماز معلوم کرنے کا کوئی طریقہ تحریر فرمائیں۔

الجواب باسم ملہم الصواب

ہر ماہ کی یکم اور پندرہ تاریخ کے اوقات لکھے جاتے ہیں درمیانی تاریخوں کے لئے حساب لگایا جائے۔

اوقات صلوٰۃ برائے شہر ہوسٹن، ٹیکساس (متحدہ امریکہ)

منجر		طلوع		نصف النہار		عصر		غروب		عشاء		
گ	م	گ	م	گ	م	گ	م	گ	م	گ	م	
یکم جنوری	۶	۶	۱۶	۱۲	۲۳	۳	۵۳	۵	۳۲	۶	۴۲	
= ۱۵	۶	۸	۱۷	۱۲	۳۰	۴	۶	۵	۴۳	۶	۵۲	
یکم فروری	۶	۴	۱۲	۱۲	۳۵	۴	۲۱	۵	۵۸	۷	۶	
= ۱۵	۵	۵۵	۱۷	۱۲	۳۵	۴	۲۱	۶	۸	۷	۱۵	
یکم مارچ	۵	۴۱	۶	۲۶	۱۲	۴	۴۰	۶	۲۰	۷	۲۵	
= ۱۵	۵	۲۵	۶	۳۱	۱۲	۴	۴۸	۶	۲۹	۷	۳۵	
یکم اپریل	۵	۳	۶	۱۰	۱۲	۴	۵۳	۶	۴۰	۷	۴۷	
= ۱۵	۴	۴۵	۵	۵۴	۱۲	۴	۵۸	۶	۴۸	۷	۵۷	
یکم مئی	۵	۲۷	۶	۳۸	۱۱	۶	۲	۷	۵۸	۹	۹	
= ۱۵	۵	۱۳	۶	۲۷	۱۱	۶	۵	۸	۷	۹	۲۱	
یکم جون	۵	۴	۶	۲۰	۱۱	۶	۱۰	۸	۱۸	۹	۳۳	
= ۱۵	۵	۱	۶	۱۹	۱۱	۶	۱۴	۸	۲۳	۹	۴۱	
یکم جولائی	۵	۶	۶	۲۴	۱۱	۶	۱۸	۸	۲۶	۹	۴۴	
= ۱۵	۵	۱۴	۶	۳۰	۱۱	۶	۱۸	۸	۲۴	۹	۴۰	
یکم اگست	۵	۲۷	۶	۳۹	۱۱	۶	۱۴	۸	۱۵	۹	۲۷	
= ۱۵	۵	۳۷	۶	۴۸	۱۱	۶	۷	۸	۲	۹	۱۳	
یکم ستمبر	۵	۵۰	۶	۵۸	۱۱	۵	۵۵	۷	۴	۸	۵۲	
= ۱۵	۵	۵۹	۷	۵	۱۱	۵	۴۲	۷	۲۷	۸	۴۳	
یکم اکتوبر	۶	۹	۷	۱۵	۱۱	۵	۲۶	۷	۷	۸	۱۳	
= ۱۵	۶	۱۷	۷	۲۳	۱۱	۷	۱۲	۶	۵۰	۷	۵۷	
یکم نومبر	۵	۲۸	۶	۳۶	۱۲	۵	۵۸	۵	۳۴	۶	۴۲	
= ۱۵	۵	۳۸	۶	۴۷	۱۲	۵	۴۸	۵	۲۵	۶	۳۳	
یکم دسمبر	۵	۵۰	۶	۵۹	۱۲	۵	۴۴	۵	۲۱	۶	۳۰	
= ۱۵	۵	۵۸	۷	۹	۱۲	۵	۴۶	۵	۲۳	۶	۳۳	

تنبیہ :- ایریل کی آخری تاریخ اکتوبر کی آخری تاریخ ہاں ایک گھنٹہ وقت بڑھا دیا جاتا ہے اس نکتے میں اس کی روایت

لاڑکانہ اور مکہ مکرمہ میں وقت صبح صادق :

سوال : لاڑکانہ کا وقت صبح صادق کتنے وقت پر ہوگا ؟ نیز مکہ مکرمہ کا بھی، بینواتوجروا

الجواب باسم ملهم الصواب

لاڑکانہ (عرض السبلہ = ۲۴-۳۲) ۸ مئی کی صبح صادق کا وقت بندہ کی کتاب "صبح صادق"

کے مطابق یوں نکلے گا عرض البلد ۲۰ میں وقت صبح = ۳ گھنٹہ ۲۶ منٹ اور عرض البلد ۳۰ میں وقت صبح ۳ گھنٹہ ۲ منٹ، اوسط نکالنے سے عرض ۲۵ - ۳۰ میں ۳ گھنٹہ ۸ منٹ - فرق نصف النہار (۳ منٹ) = ۳ گھنٹہ ۴ منٹ + مندرق طول البلد (۲۵ منٹ) = ۳ گھنٹہ ۳۱ منٹ، مکہ مکرمہ (عرض البلد = ۲۱ - ۲۱) میں یکم جون کی صبح صادق کا وقت یوں رہے گا عرض البلد ۲۰ میں وقت صبح = ۳ گھنٹہ ۱۵ منٹ اور عرض البلد ۳۰ میں وقت صبح = ۳ گھنٹہ ۵ منٹ - فرق نصف النہار (۲ منٹ) = ۳ گھنٹہ ۹ منٹ + فرق طول البلد (۲۰ منٹ) = ۳ گھنٹہ ۲۹ منٹ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

٢٠ ربيع الاول سنة ١٢٩٠

لاہور میں وقت صبح صادق :

سوال : ۱۷، مستی کو لاہور میں صبح صادق کئے بجے ہوگی؟ بینوا تو چروا۔

الجواب باسم ملهم الضوَاب

لاہور میں ۱۷ مئی کو صبح صادق ۳ بجکر ۴ منٹ پر ہوگی، اس کا عمل مندرج ذیل ہے ،

ج = درجات بعد شمس از نصف النهار (۱۰۵) + عرض البلد (۳۳) = ۹ / ۱۳۳ - میل  
موافق (۱۹ / ۲۴) = ۱۱۷ / ۹ ÷ ۲ = ۳۵ / ۵۸ = ن ، ۱۰۵ - ۳۵ / ۵۸ = ۲۵ / ۴۹ ، لوک ج ب ن  
(۱۱۳ و آ + لوک ج ب ج - ن (۸۵۹۹) = ۹۱ ، ۹۱ آ ، جم میل (۶۴۹۷) + حجم عرض (۳۰۶ و آ) =  
۱۷۹۰۵۲ ، ۱۷۹۰۵۲ ÷ ۲ = ۸۸۵۸ ، ۸۸۵۸ ÷ ۲ = ۴۴۲۹ ، ۴۴۲۹ ÷ ۱۵۰ (ق) = ۲۹  
= ۱۲۶ / ۳۰ (ق) = ۸ گھنٹہ ۱۰ منٹ ، مقامی نصف النهار (۵۶ / ۱۱) + فرق طول (۳ / ۰) =

صبح صادق فقط واللہ تعالیٰ اعلم ۱۱ / ۵۹ - ۸ / ۱۰ = ۳ / ۴۹

۳۱۳ ربيع الآخر ۹۲۸

قول شفیق الحرفیؒ یہ ہے :

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء کرام و مفسرین مسئلہ کہ صاحبین رحمہما اللہ تعالیٰ کے نزدیک شفیق سے

مراد محرت ہے اور امام صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شفق ابیض فتویٰ کس قول پر ہے ؟  
 بیٹنوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

مفتی بہ قول کے مطابق غروب شفق احمر پر مغرب کا وقت ختم ہو کر عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے، حضرت امام رحمہ اللہ تعالیٰ کا بھی آخری قول یہی ہے اور ائمہ ثلاثہ رحمہم اللہ تعالیٰ بھی اسی کے قائل ہیں۔ قال فی شرح التنویر وقت المغرب منہ الی غروب الشفق وهو الحمر عندہما وبہ قالت الثلاثہ والیہ رجع الامام کما فی شروح المجمع وغیرہا فان ہوا المذهب وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قوله الیہ رجع الامام) ای الی قولہما الذی ہو روایۃ عنہ ایضا وصوتہ فی المجمع بان علیہما الفتویٰ۔ وردہ المحقق فی الفتح بانہ لا یساعده روایۃ ولا درایۃ الخ وقال تلمیذہ العلامة قاسم فی تصحیح القدوری ان رجوعہ لم یتثبت لما نقلہ الکافۃ من لدن الائمۃ الثلاثہ الی الیوم من حکایۃ القولین ودعوی عمل عامۃ الصحابۃ بخلافہ خلاف منقول قال فی الاختیار الشفق البیاض (الی قولہ) لکن تعامل الناس الیوم فی عامۃ البلاد علی قولہما وقد ایدہ فی النہر تبعاً للبقایۃ والوقایۃ والدرر والاصلاح ودرر البحار والامداد والمواہب وشرح البرہان وغیرہم مصرحین بان علیہ الفتویٰ وفی السراج قولہما اوسع وقولہ احوط واللہ اعلم (رد المحتار ص ۱۷۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۹ / محرم ۱۳۸۶ھ

### بوقت طلوع نماز فجر صحیح نہیں :

سوال : فجر کی نماز میں طلوع آفتاب کے وقت پڑھی گئی تو نماز واجب الاعداء ہے یا نہیں ؟ بیٹنوا توجروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

عین طلوع آفتاب کے وقت نماز شروع کرنے سے نماز منعقد ہی نہیں ہوتی اور اگر طلوع آفتاب پہلے شروع کی اور درمیان میں طلوع ہو گیا تو نماز باطل ہو جاتی ہے لہذا یہ نماز صحیح نہیں ہوتی، قضاء فرض ہے۔ قال العلامة ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ واعلم ان الاوقات المکروہۃ نوعان الاول الشروق والاستواء والغروب والثانی ما بین الفجر والشمس وما بین صلوۃ العصر الی الاصفراد فالنوع الاول لا یعتقد فیہ شیء من الصلوات التی ذکرہا اذا شرع بہا فبہ وتبطل

ان طرأ علیہا الاصلوۃ جنازۃ حضرت فیہا الخ (رد المحتار ص ۳۴۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۱۰ ذی قعدہ ۱۳۸۶ھ

نماز فجر وعصر میں طلوع وغروب کا حکم :

سوال : اگر صبح کی نماز پڑھتے پڑھتے آفتاب طلوع ہو جائے یا عصر کی نماز پڑھتے پڑھتے غروب ہو جائے تو کیا فجر وعصر کی نماز ادا ہو جائے گی ؟ بتینواتوجروا

الجواب باسمہم الصواب

عصر کی نماز ہو جائے گی فجر کی نہیں ہوگی۔ قال فی التنبیہ وکرہ صلوۃ (الی قولہ) الا عصر یومہ،  
وفی الشرح فلا یکرہ فعلہ لادائہ کما وجب بخلاف الفجر وفی الشامیۃ ای فاند لا یؤدی فجر یومہ وقت  
الطلوع لان وقت الفجر کملہ کامل فوجبت کاملۃ فتبطل بطر والطلوع الذی ہو وقت فساد  
(رد المحتار ص ۳۴۲ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
۲۰ ربیع الاول ۱۳۸۶ھ

نماز فجر ابتداء پر طلوع تک پڑھی جاسکتی ہے :

سوال : فجر کی نماز اگر جماعت سے نہ پڑھی ہو اور ایسے وقت مسجد میں پہنچے کہ سورج نکلنے والا ہے تو گھڑی کے اعتبار سے سورج نکلنے سے کتنی دیر پہلے چھوڑ دی جائے ؟ بتینواتوجروا۔

الجواب باسمہم الصواب

اگر نقشہ کسی مستند شخص کا تیار کیا ہوا ہو تو اس میں دئے ہوئے وقت طلوع سے دو تین منٹ  
قبل ہی نماز فجر سے فارغ ہو جانے کی کوشش کرنا چاہئے، اگر ٹھیک اس وقت تک فارغ ہوا تو بھی  
نماز صبح ہوگئی، فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۱۳ رمضان المبارک ۱۳۸۶ھ  
بوقت طلوع سجدہ تلاوت :

سوال : مکرم و محترم جناب مولوی جیل احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ  
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔ شاید جناب کو یاد ہو کہ دوران قیام کراچی میں نے دریافت کیا  
تھا کہ اوقات ممنوعہ نماز میں سجدہ تلاوت کا کیا حکم ہے اور جناب نے فرمایا تھا کہ اگر سجدہ تلاوت نماز  
ہے تو ہر وقت ادا کیا جاسکتا ہے۔ یعنی اوقات ممنوعہ صلوٰۃ میں ادائیگی کی اجازت ہے۔

ہماری مسجد میں یہ سوال اٹھا اور ایک صاحب فرماتے ہیں کہ انہوں نے تحقیق کی ہے کہ دوران طلوع  
آفتاب سجدہ ادا نہ کیا جائے۔ یہ سوال یوں پیدا ہوا کہ بعد نماز صبح مسجد میں دس قرآن ہو رہا تھا ایک آیت



سجدہ تلاوت کی گئی، اس وقت طلوع ہو رہا تھا یا وقت طلوع بالکل قریب تھا۔ ازراہ کرم طبع فرمائیں کہ صحیح دین کیا ہے، آیا تازہ سجدہ تلاوت ہر وقت ادا کیا جاسکتا ہے یا کوئی قید ہے کہ فلاں وقت ادا نہ کیا جائے۔

### جواب از جامعہ اشرفیہ لاہور

مُبَسِّلاً وَمُحَدِّلاً وَمُسَلِّياً وَمُسَلِّماً، بحرصۃ ج ۱ ومنع عن الصلوة وسجدة التلاوة و صلوة الجنائزۃ عند الطلوع والاستواء والغروب الخ. و اراد بسجدة التلاوة و صلوة الجنائزۃ ما وجبت قبل هذه الاوقات اما اذا تلاها فيها او حضرت الجنائزۃ فيها فاداهَا فانه يصح من غير كراهة. اذ الوجوب بالتلاوة والحضور وظاهر التنويه بين صلوة الجنائزۃ وسجدة التلاوة انه لو حضرت الجنائزۃ في غير مكروه فاخرها حتى صلاحها في الوقت المكروه فانها لا تقصر وتجب اعادتها كسجود التلاوة.

اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ سجدہ تلاوت اگر تازہ ہو یعنی وقت مکروہ میں تلاوت سے وجوب آیا ہو تو وقت مکروہ میں اس کا ادا کرنا جائز ہے اور اگر وقت مکروہ سے پہلے وجوب آیا ہو تو وقت مکروہ میں ادا کرنا جائز نہیں ہے۔ اگر ادا کیا تو اس کا اعادہ واجب ہوگا فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

عزیز الرحمن نائب مفتی جامعہ شرفیہ، نیلا گنبد لاہور

۱۹ جہادی الاولیٰ ۱۳۸۲ھ

الجواب صحیح - جمیل احمد عفا عنہ

خط بندہ رشید احمد بنام مفتی جمیل احمد صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی و محترمی زیدت عنایتکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے کہ مزاج سامی بخیر ہوں گے، آنجناب کا ایک افکار نظر سے گذرا جس میں تحریر ہے کہ شروق و غروب اور استواء کے وقت سجدہ تلاوت حاضر جائز ہے استدلال میں بھری یہ عبارت ہے: اما اذا تلاها فيها او حضرت الجنائزۃ فيها فاداهَا فانه يصح من غير كراهة۔ بندہ کی رائے ناقص یہ ہے کہ آپ کے فتویٰ میں جواز سے مراد جواز مع الكراهۃ التذریعیہ ہے اور بھکر کے جزیئہ "من غير كراهة" سے کراہت تحریمیہ کی نفی مقصود ہے۔ قال فی العلایۃ فلو وجبتا فيها لم یكره فعلهما ای تحریماً و فی التحفة الافضل ان لا تؤخر الجنائزۃ، و فی الشامیۃ (قوله ای تحریماً) افاد ثبوت الكراهۃ التذریعیۃ، و ایضاً فیها تحت قوله (و فی التحفة) فثبتت كراهة التذریۃ فی سجدة التلاوة

دون صلوٰۃ الجنازۃ (رد المحتار ص ۳ ج ۱) اس سے معلوم ہوا کہ جن حضرات نے کرامت کی نفی فرمائی ہے اس سے مراد کرامت تحریمیہ کی نفی ہے نہ کہ تنزیہیہ کی، خود علامہ شامی نے بھی بحث مذکور سے قبل او علی جنازۃ کے تحت والافلاکراہۃ لمسیذکرہ الشارح میں کرامت تحریمیہ کی نفی کی ہے اور پھر قول شارح کے تحت علامہ شامی نے کرامت تنزیہیہ کو ثابت کیا ہے کما قد منا، اور عالمگیری میں خلاصہ سے نقل کیا ہے کہ سجدۃ تلاوت میں تاخیر افضل ہے

سر کیف اس سے متعلق رائے سامی سے مطلع فرما کر ممنون و شریائیں۔ اور ماہ مقدس کی مبارک سلامت میں دعا بخیر سے فراموش نہ فرمائیں احسان ہوگا۔ فقط والسلام علیکم

رشید احمد عفا اللہ عنہ

غزہ رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

جواب از مفتی جمیل احمد صاحب

محترم وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جزاک اللہ راجح قوی تنزیہی ہونا ہی ہے، اسی کو فتویٰ میں کھنا تھا احتیاط یعنی اسی میں ہے کیونکہ جیسے بعض حضرات نے خلاف افضل کہا ہے بعض نے مکروہ تحریمی بھی کہہ دیا خیر الامور اوسطها بھی رہا۔ عالمگیری نے غیر افضل کہا ہے لیکن الافضل التاخیر فہا۔

خط اصل سائل بنام حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

مکرم محترم جناب مفتی صاحب تہذیب زاد مجدد،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

امید ہے کہ مزاج گرامی بعافیت ہوگا۔ باعث تحریر یہ ہے کہ سجدۃ تلاوت ہر وقت ادا کیا جاسکتا ہے یا اوقات ممنوعہ صلوٰۃ میں ادا نہ کیا جائے۔ مولوی جمیل احمد صاحب مفتی مدرسہ شرفیہ لاہور سے میں نے دریافت کیا تھا انہوں نے فرمایا تھا کہ اگر سجدۃ تلاوت نازم ہے تو ہر وقت ادا کیا جاسکتا ہے میں مطمئن ہو گیا تھا میں نے اپنے قلب میں یہ سمجھا کہ صلوٰۃ جنازہ اور سجدہ میں فرق نہیں دوسرے حضرت تھانوی کا ایک ارشاد آیا کہ جب میں نے آپ کو اپنے معمولات کچھ تھے تو یہ بھی تحریر کیا تھا کہ علاوہ صبح اور عصر کی نماز کے ہر نماز فرض کے بعد میں سجدے میں فلاں فلاں آیات قرآنی پڑھتا ہوں اور دعا مانگتا ہوں اس پر حضرت نے خط کھینچ کر حاشیہ پر تحریر فرمایا کہ سجدہ شکر صبح اور عصر کے بعد بھی جائز ہے۔ ہماری مسجد میں بعد نماز صبح درس قرآن ہو رہا تھا طلوع کا وقت تھا کہ ایک آیت سجدۃ تلاوت کی گئی۔ ایک صاحب فرماتے ہیں کہ طلوع کے وقت سجدۃ تلاوت خواہ تازہ

ہو ادا نہیں کرنا چاہئے۔ ازراہ کرم مطلع فرمایا جائے کہ صحیح دین کیا ہے سجدہ تلاوت تازہ ہر وقت ادا کیا جاسکتا ہے یا کوئی قید ہے۔ اگر ہے تو کیا؟

جواب از دارالعلوم کراچی

فتاویٰ عالمگیری میں ہے تین ساعتیں ہیں جن میں فرض نماز اور جنازہ کی نماز اور تلاوت کا سجدہ جائز نہیں اول سورج نکلنے وقت دوم ٹھیک دوپہر کے وقت سوم سورج ڈوبنے وقت ہنگامے خلاصہ سے نقل کیا ہے یہ حکم اس وقت ہے کہ جب جنازہ کی نماز اور تلاوت کا سجدہ ایسے وقت میں واجب ہوئے ہوں کہ اس وقت ان کا کرنا مباح تھا اور پھر اس وقت تک اس کی تاخیر کی تو وہ اس وقت میں قطعاً جائز نہیں لیکن اگر ایسے وقت میں واجب ہوئے اور ایسے وقت ان کو ادا کیا تو جائز ہے اس لئے کہ جیسا ان کے وجوب میں نقصان تھا ویسا ہی ان کی ادا میں نقصان ہے یہی السراج الودیع کافی اور تبیین میں لکھا ہے لیکن سجدہ تلاوت میں تاخیر افضل ہے اور جنازہ کی نماز میں تاخیر مکروہ ہے۔ مولوی مفتی جمیل احمد صاحب کافرانا بالکل صحیح ہے فقط واللہ اعلم وعلمہ اتم

احقر الانام محمد صابر عفی عنہ

نائب مفتی دارالعلوم کراچی اے نائک وارٹھ

۱۱ ۵/۸

الجواب صحیح۔ بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

۲۳ ۵/۸

خط بندہ رشید احمد بخمدت حضرت مفتی محمد شفیع صاحب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مشفقی المکرم زیدت عنایتکم

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے مزاج سامی مع انجیر ہوں گے۔ مفتی محمد صابر صاحب کا لکھا ہوا ایک فتویٰ جس پر آنحضرت کے بھی دستخط ہیں ارسال خدمت ہے اس پر چند اشکالات ہیں۔

① وقت طلوع میں سجدہ تلاوت حاضرہ کو جائز اور تاخیر کو افضل لکھا ہے۔ اس میں مناسب تھا کہ وقت طلوع میں کراہت تنزیہیہ کی تصریح فرمادی جاتی۔ قال فی العلانیۃ فلو وجبتا فیہا لم یکرہ فعلہما ای تحریمہ۔ وفی

الثامیۃ (قولہ ای تحریمًا) افاد ثبوت الکراہۃ التنزیہیۃ وایضا فیہا تحت (قولہ وفی التحفۃ) مثبت

کراہۃ التنزیہ فی سجدۃ التلاوة دون صلوة الجنازة الخ (رد المحتار ص ۳۴۳ ج ۱)

(۲) سوال میں منقول عبارت ”سجدة شکر صبح اور عصر کے بعد بھی جائز ہے“ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر نماز کے بعد سجدة جائز ہے۔ حالانکہ یہاں دو سجدا گناہ مسئلے ہیں

- (۱) نماز کے بعد اسی مقام پر سجدة کرنا۔ یہ بہر حال مکروہ تحریمی ہے خواہ کسی نماز کے بعد ہو۔
  - (۲) فجر اور عصر کے بعد وقت مکروہ للنوافل میں سجدة شکر کرنا جو نماز سے متصل نہ ہو۔ یہ سجدة صحیح ہو جائے گا مگر کراہت تحریمیہ کیساتھ۔ قال فی الشامیۃ تحت (قوله لا شکر) فتحصل من کلام النہر مع کلام القنیۃ انها تصح مع الکراہۃ ای لانہا فی حکم النافلۃ۔ شر قال فی النہر عن المعراج واما ما یفعل عقب الصلوۃ من السجدة فمکروہ اجماعاً لان العوام یعتقدون انها واجبۃ (رد المحتار ج ۱)
- غرضیکہ مسائل ذیل میں بندہ کی رائے یہ ہے :-

- (۱) وقت طلوع، غروب اور استوار میں سجدۂ تلاوت حاضرہ مکروہ تنزیہی ہے۔
- (۲) نماز کے بعد متصل سجدة شکر مکروہ تحریمی ہے خواہ کوئی نماز ہو۔ البتہ اگر خلوت میں احیاءاً سجدہ کرے عادت نہ بنائے اور اس کو سنت نہ سمجھے تو مضائقہ نہیں۔
- (۳) بعد عصر اور بوقت فجر سجدة شکر مکروہ تحریمی ہے اگرچہ نماز کے بعد متصلاً نہ ہو۔ اس سے متعلق اپنی رائے سامی سے مطلع فرمائیں۔

رمضان المبارک میں دعواتِ مخصوصہ کی درخواست ہے، سخت محتاج ہوں۔ فقط والسلام علیکم

رشید احمد عفا اللہ عنہ

غرة رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ

جواب از حضرت مفتی محمد شفیع صاحب

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جوابات صحیح ہیں، آپ کے لئے دل سے دعا کرتا ہوں اور اپنے لئے دعا کا طالب ہوں۔

بندہ محمد شفیع عفا اللہ عنہ

ازوالہ علوم کراچی ۱۲/۹/۸۴ھ

بعد نماز عصر سجدۂ تلاوت جائز ہے :

سوال : ایک شخص بعد نماز عصر تلاوت کر رہا ہے درمیان میں سجدۂ تلاوت آگیا کیا وہ عصر اور مغرب کے درمیان سجدۂ تلاوت کر سکتا ہے ؟ بتیو تو جروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

جائز ہے، البتہ دھوپ پھکی پڑ چکی ہو تو مکروہ تنزیہی ہے، یہ حکم تلاوت حاضرہ کا ہے، اگر غیر مکروہ وقت میں تلاوت کی ہو تو اوقات مکروہہ (طلوع، غروب، نصف النہار) میں سجدہ تلاوت مکروہ تحریمی ہے، نماز جنازہ کا بھی یہی حکم ہے، البتہ جنازہ وقت مکروہہ ہی میں تیار ہوا ہو تو اسی وقت نماز پڑھ لی جائے، اس میں سجدہ تلاوت حاضرہ کی طرح کراہت تنزیہیہ نہیں، قال فی التئیر بعد صلاة فجر وعصر لا یکره قضاء فائتة وسجدة تلاوة وصلاة جنازة (رد المحتار ۳۳ ج ۱) وایضاً فیہ وکرہ صلاة ولو علی جنازة وسجدة تلاوة وسهوم مع شروق واستواء وغروب الا عصر یومہ (المی قولہ) وسجدة تلاوة وصلاة جنازة تلبت فی کامل وحضرت قبلہ فی الشرح لوجوبہ کاملاً فلا یتأدی ناقصاً فلو وجبت فیہا لم یکره فعلہا ای تحریماً و فی التحفة الافضل ان لا تؤخر الجنازة وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ (قولہ ای تحریماً) افاد بثوت الکراہة التزیہیة، وقال تحت (قولہ و فی الحقہ) فثبت کراہة التزیہ فی سجدة التلاوة دون صلاة الجنازة (رد المحتار ۳۴ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۰ ربیع الاول ۱۴۳۸ھ

## اوقات مکروہہ میں نماز جنازہ :

سوال : نماز جنازہ کن کن اوقات میں مکروہ ہے ؟ بیٹو اتوجروا،

## الجواب باسم ملہم الصواب

اگر جنازہ پہلے سے تیار تھا تو طلوع، غروب اور نصف النہار کے وقت اس پر نماز مکروہ تحریمی ہے اور اگر اسی وقت تیار ہوا تو کوئی کراہت نہیں اسی وقت نماز پڑھ لی جائے مؤخر نہ کی جائے، البتہ سجدہ تلاوت حاضرہ مکروہ تنزیہی ہے قال فی التئیر وکرہ صلوة ولو علی جنازة وسجدة تلاوة وسهوم مع شروق واستواء وغروب الا عصر یومہ (المی ان قال) وسجدة تلاوة وصلاة جنازة تلبت فی کامل وحضرت قبلہ، و فی الشرح لوجوبہ کاملاً فلا یتأدی ناقصاً فلو وجبت فیہا لم یکره فعلہا ای تحریماً و فی الحقہ الافضل ان لا تؤخر الجنازة، و فی الحاشیہ تحت (قولہ و فی التحفة الخ) فثبت کراہة التزیہ فی سجدة التلاوة دون صلوة الجنازة (رد المحتار ۳۴ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۹ صفر ۱۴۳۸ھ

## نصف النہار شرعی و عرفی کی پہچان اور ان کے احکام :

سوال : نصف النہار شرعی اور نصف النہار عرفی سے کیا مراد ہے اور ان کے نکالنے کا کیا قاعدہ ہے روزے کی نیت کس وقت تک کی جائے اور نماز نصف النہار سے کس قدر پہلے اور بعد تک نہ پڑھی جائے بیٹواتوجروا

### الجواب باسم ملہم الصواب

نصف النہار شرعی صبح صادق سے لیکر غروب تک کے کل وقت کا نصف ہے اور نصف النہار عرفی سے مراد طلوع آفتاب سے لیکر غروب آفتاب تک کے کل وقت کا نصف ہے یہ وقت استوار معلوم کرنے کا تقریبی طریقہ ہے جو تقریباً چالیس عرض البلد تک کارآمد ہے، بالکل صحیح نصف النہار معلوم کرنے کے تحقیقی قاعدے جو ہر جگہ کام دیتے ہیں میری کتاب ارشاد العابدین ملاحظہ ہوں، نصف النہار شرعی معاموم کرنے کا آسان قاعدہ یہ ہے کہ صبح صادق کی ابتداء سے طلوع آفتاب تک جتنا وقت ہو اس سے آدھا وقت نصف النہار عرفی کے وقت سے کم کر دیا جائے مثلاً صبح صادق کا کل وقت ایک گھنٹہ ہو تو نصف النہار عرفی سے آدھا گھنٹہ پہلے نصف النہار شرعی ہوگا، اردو میں مساک کی کتابوں میں نصف النہار عرفی سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل نصف النہار شرعی بتایا گیا ہے، اس میں تین طرح سے تسامع ہوا ہے۔

① صبح کاذب کو صبح صادق قرار دیا گیا ہے، اس غلطی کی پوری تفصیل میری کتاب "صبح صادق" میں ہے۔

② ہر موسم اور ہر مقام کے لئے ایک ہی معیار متعین کر دیا ہے، حالانکہ ہر مقام اور ہر موسم میں یہ

وقت مختلف ہوتا ہے۔

③ نصف النہار عرفی سے صبح کاذب کے کل وقت کے برابر کم کیا گیا ہے حالانکہ صبح صادق کے

کل وقت کا نصف کم کرنا چاہئے۔

روزے کی نیت نصف النہار شرعی سے قبل کرنا ضروری ہے اور کراہت نماز میں نصف النہار عرفی معتبر ہے۔ علامہ برجندی رحمہ اللہ تعالیٰ نے شرح نقایہ میں اس پر اشکال ظاہر فرمایا ہے کہ نصف النہار عرفی کا وقت حتمی نہیں اس لئے اس میں نماز مستحور ہی نہیں ہو سکتی تو اس سے نہی صحیح نہیں، اس بنا پر بعض حضرات نے نصف النہار شرعی سے لیکر نصف النہار حقیقی تک پورے وقت کو نماز کے لئے مکروہ قرار دیا ہے مگر بندہ کے خیال میں صرف اس اشکال کی وجہ سے نصف النہار شرعی مراد لینے کی گنجائش نہیں، جبکہ کسی ایک حدیث سے بھی اس کی تائید نہیں ہوتی بلکہ جمیع احادیث نصف النہار عرفی پر دلالت کرتی ہیں اشکال مذکور کے متعدد جواب ہو سکتے ہیں،



① اگرچہ اس وقت میں پوری نماز متصور نہیں ہو سکتی مگر مقصد یہ ہے کہ نماز کا کوئی جزر بھی اس وقت میں واقع نہ ہو یہ جواب خود علامہ برجنزی نے بھی دیا ہے (رد المحتار ص ۳۴ ج ۱)

② مرکز شمس کی بجائے اس کے پورے جرم کا اعتبار ہے کما فی حدیث عبد اللہ الصناجی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بخاذ استوت قاربھا فاذا زالت فارقھا (موطا مالک ص ۲) دائرة نصف النهار سے محیط شمس کا ایک کنارہ گزرنے سے لیکر دوسرا کنارہ گزرنے تک بروئے حساب دو منٹ آٹھ سیکنڈ صرف ہوتے ہیں، اتنے وقت میں نماز متصور ہو سکتی ہے۔

③ احکام شرعیہ کا مدار حسابات ریاضیہ پر نہیں بلکہ مشاہدہ پر ہے اور مشاہدہ میں استواء قارن سے زوال و سارق تک، تقریباً دس منٹ کی تخمین ہے لہذا نقشوں میں دئے ہوئے وقت زوال سے پانچ منٹ قبل اور پانچ منٹ بعد نماز نہیں پڑھنا چاہیے۔ دیویدہ ما نقلہ ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ عن الطحاوی فی تفسیر قول شارح التزیید (وقت الظهر من زوالہ ای میل ذکاء عن کبد السماء) ای وسطها بحسب ما یظہر لنا (رد المحتار ص ۳۲ ج ۱) تعلیل کراہت سے بھی یہ ثابت ہوتا ہے، نماز کی طرح عبادت شمس بھی آپ و احرام میں تو متصور نہیں ہو سکتی، ظاہر ہے کہ عبدة الشمس استواء بحسب مشاہدہ ہی کو وقت عبادت قرار دیتے ہونگے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۴ ربیع الاول ۱۴۰۹ھ

## رمضان میں نماز مغرب میں تاخیر کرنا :

سوال : ماہ رمضان میں مغرب کی نماز میں ۵ منٹ تاخیر کرنا اس خیال سے کہ لوگ افطار کے جماعت میں شامل ہو جائیں تو ایسا کرنا شرعاً جائز ہے ؟ بینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اصل جواب تو یہ ہے کہ نماز مغرب میں اتنی تاخیر کرنا جس میں دو رکعت ادا کی جاسکیں بالاتفاق بلا کراہت جائز ہے اس سے زیادہ تاخیر میں اختلاف ہے عند البعض بلا کراہت جائز ہے اور بعض کے نزدیک مکروہ تنزیہی ہے، البتہ اتنی تاخیر کہ ستارے بکثرت چمکنے لگیں بالاتفاق مکروہ تحریمی ہے رمضان میں اگر بھوک لگی ہو اور کھانا تیار ہو تو پندرہ بیس منٹ تک تاخیر میں کوئی مضائقہ نہیں، اس لئے کہ یہ تاخیر زیادہ سے زیادہ مکروہ تنزیہی ہے اور بھوک کی حالت میں کھانے کی موجودگی میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، لہذا کھانے سے فارغ ہو کر اطمینان و فراغ قلب کے ساتھ نماز پڑھنا چاہئے

فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔ ۱۶ رجب سنہ ۱۴۰۹ھ

نماز کے بعد معلوم ہوا کہ وقت نکل چکا تھا :

سوال : بکرنے فجر کی نماز ادا کی نیت سے ادا کی حالانکہ اس وقت سورج نکل چکا تھا لیکن اگر کسی وجہ سے بکر کو معلوم نہیں تھا ایسی حالت میں نماز ہو گئی یا نہیں ؟ بیٹو! تو جروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اگر مکروہ وقت ختم ہونے سے قبل نماز شروع کی گئی تو صحیح نہیں ہوئی اور اگر اس کے بعد شروع کی ہو تو اس میں یہ تفصیل ہے کہ اگر وقتی فجر کی نیت کی تھی تو نماز نہیں ہوئی اور اگر آج کی فجر کی نیت تھی تو صحیح ہوئی قال فی التنبیہ ولونوی ظہر الوقت فلو مع بقائه جاز ولو مع عدمه وهو لا یعلم لا، و فی الشرح فالاولی نیتہ ظہر الیوم لجوازہ مطلقاً، و فی الحاشیۃ (قوله وهو لا یعلم) اعلیٰ لعلہ خروجہ ومفہومہ انه لو علم یصح كما قد مضى عن الشرع بلا لیه (رد المحتار ص ۱۲۷ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۶ رجب سنہ ۱۴۰۵ھ

اوقات نماز کی تعیین گھنٹوں سے ممکن نہیں :

سوال : محترم مولانا مفتی رشید احمد صاحب، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ دارالعلوم کراچی سے ایک سوال لکھ کر دریافت کیا تھا انہوں نے آپ کی طرف رجوع کی ہدایت فرمائی ہے، نفل سوال مع جواب ردانہ کر رہا ہوں امید ہے کہ آپ میری رہنمائی فرمائیں گے، اپنے سوال کی مزید وضاحت کے لئے عرض ہے کہ جس طرح غروب آفتاب کے ایک گھنٹہ بیس منٹ بعد تک مغرب کا وقت رہتا ہے اور اس کے بعد نماز عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور یہ وقفہ ایک گھنٹہ اور بیس منٹ ہر موسم میں یکساں رہتا ہے، اسی طرح عصر کی نماز کا وقت بھی غروب آفتاب سے دو گھنٹے پہلے شروع ہوتا ہے یا ایسا ہی صحیح وقفہ معلوم ہو جائے تو عصر کی نماز کا وقت مقرر کرنا آسان ہو جائے گا، مزید اگر یہ معلوم ہو جائے کہ طلوع آفتاب سے قبل ایک گھنٹہ تیس منٹ (یا تحقیق کے بعد جو وقفہ بھی معلوم ہو) صبح صادق ہوتی ہے، اور یہ وقفہ بھی ہر موسم میں یکساں ہوتا ہے تو طلوع وغروب آفتاب سے فجر، عصر، مغرب اور عشاء کے صحیح اوقات معلوم کرنا انتہائی آسان ہو جاتا ہے اور ظہر کی نماز کے وقت کی بھی نصف النہار سے صحیح تعیین ہو سکتی ہے لہذا بعد تحقیق آپ مجھے مطلع فرمائیں کہ ایسا کوئی قاعدہ کلیہ ممکن ہے یا نہیں ؟ بیٹو! تو جروا

الجواب باسم ملہم الصواب

صبح صادق کی ابتداء سے طلوع آفتاب تک اور غروب آفتاب سے غروب شفق تک اسی طرح ابتداء

عصر سے غروب آفتاب تک کے اوقات گھنٹوں سے منغین کرنا ممکن نہیں مختلف موسموں میں میل شمس کے اختلاف کی وجہ سے ان اوقات کی مقدار مختلف ہوتی ہے، نیز اختلاف عرض البلد کی وجہ سے بھی مقدار متفاوت ہوتی ہے، فن سے ناواقف بعض لوگوں نے کچھ اس قسم کے قواعد لکھے ہیں جو قطعاً غلط ہیں، زیادہ سے زیادہ ان کی تاویل یہ کی جاسکتی ہے کہ انہوں نے (۱) کسی خاص علاقے میں (۲) خاص ایام میں (۳) تقریبی حساب لگالیا، اور فن سے ناواقفیت کی وجہ سے اسے قاعدہ کلیہ ہر مکان اور ہر زمان کے لئے سمجھ لیا، تحریرج اوقات اور سمت قبلہ سے متعلق بندہ کے ”دور سارے“ ارشاد العابد صبح صادق نہیں ممکن ہے کہ آپ ان سے کچھ استفادہ کر سکیں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

غرۃ شعبان ۱۴۱۲ھ

## اوقات نماز کے نقشے :

سوال : ایک نقشہ یہاں مولانا منظر اللہ شاہ نقشہ بندی شاہی امام مفتی مسجد فتح پوری دہلی سے تیار کرایا ہوا اوقات نماز طلوع وغروب وغیرہ کا پورے سال کا اور ایک نقشہ ویسا ہی مولوی محمد دین صاحب کتب خانہ اشرفیہ راولپنڈی کی طرف سے مسجدوں میں اویزاں ملتا ہے ایک دفعہ آپ کی تحریر سے اس نقشہ میں کچھ فرق ظاہر فرمایا گیا تھا (جب کہ ان دونوں نقشوں میں بھی کہیں کہیں فرق پایا جاتا ہے یعنی سب اوقات ایک دوسرے کے برابر نہیں) سو دریافت طلب امر یہ ہے کہ جناب نے کون سے نقشہ کے متعلق عدم اطمینان کا اظہار فرمایا تھا، بعض اوقات اول الذکر کے طلوع وغروب وغیرہ واقع کے مطابق ظاہر ہوئے ہیں یا دونوں نقشے جناب والا کی خدمت میں بھیج کر تحقیق کی جائے؟

الجواب باسم ملہم الصواب

آج تک جتنے نقشے بھی شائع ہوئے ہیں ان سب میں صبح صادق اور عشاء کے اوقات غلط ہیں ایک بنیادی غلطی کی وجہ سے جس کی تفصیل بندہ کے رسالہ ”صبح صادق“ میں ہے، بقیہ اوقات سے متعلق نقشہ دیکھ کر کچھ عرض کر سکتا ہوں، لیپ کے ایک سال سے لیکر لیپ کے دوسرے سال تک چار سال ہیں طلوع وغروب وغیرہ کے اوقات ایک دہائی تک متفاوت ہوتے ہیں لہذا دائمی نقشہ مرتب کرنے کے لئے اس تفاوت کو نظر انداز کرنا پڑتا ہے اسی لئے نقشے آپس میں متفاوت ہو جاتے ہیں اس سے کوئی مفر نہیں البتہ لیپ کے سال کو نقشہ کی بنیاد بنایا جائے تو اوقات میں احتیاط کا پہلو نکلتا ہے، ہر کیف ہر نقشے پر تین چار دہائی تک احتیاط کی تنبیہ لکھنا لازم ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۶ ربیع الاول ۱۴۱۲ھ

## نماز فجر کا وقت مستحب :

**سوال :** فقہار نے نماز صبح کا مستحب وقت وہ بتایا ہے کہ جب اجالا ہو جائے اور اتنا وقت ہو کہ سنت کے موافق اچھی طرح نماز ادا کی جائے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد اتنا وقت باقی رہے کہ عادتاً نماز بطریقہ سنت ممکن ہو، اگر کسی مسجد میں وَالشَّامُ ذَاتِ الْبُرُوجِ فِي الرُّكْعَةِ الْاُولٰی وَالطَّارِقُ فِي الرُّكْعَةِ الثَّانِيَةِ پڑھنا عادت ہو تو پھر صبح کی نماز ایسے وقت شروع کریں کہ عادتاً نماز بالسورین المذكورین ممکن ہو یا ایسے وقت نماز شروع کریں کہ عادتاً نماز بطریق مسنون طوال مفصل سے ممکن ہو، یتینوا توجروا

الجواب باسم ملہم الصواب

یہ عادت سنت کے خلاف ہے نماز ایسے وقت شروع کی جائے کہ اس میں قرأت مسنونہ کرنے کے بعد اگر فساد کی صورت پیش آجائے تو بطریقہ مسنونہ اعادہ کر سکیں، تجربہ سے ثابت ہوا کہ طلوع آفتاب سے تقریباً آدھا گھنٹہ قبل قاعدہ مذکورہ کے مطابق نماز ہو سکتی ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۹ محرم ۱۴۵ھ

## طلوع کے بعد اور غروب سے قبل مکروہ وقت کی مقدار :

**سوال :** طلوع آفتاب سے کتنی دیر بعد اور غروب آفتاب سے کتنی دیر پہلے نماز پڑھنا جائز ہے اور کیا وقت کی کوئی ایسی مقدار مقرر ہے جو ہر جگہ معتبر ہو، کوئی ایسا ضابطہ تبادیا جائے جو پوری دنیا میں ہر جگہ کام آ سکے، میں اس کے مطابق ٹورنٹو دکنیڈا کا نقشہ بنانا چاہتا ہوں۔ یتینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

اس بارہ میں اصل ضابطہ جو پوری دنیا کے لئے کارآمد ہے وہ یہ ہے کہ جب تک آفتاب طلوع کے بعد اس کیفیت پر رہے کہ اس کو دیر تک دیکھنے میں آنکھوں کو دشواری اور حیرگی نہ ہو اس وقت تک نماز پڑھنا جائز نہیں، اسی طرح عصر میں جب یہ کیفیت ہو جائے نماز مکروہ ہے الا عصر یومہ اگر یہ معیار اس وقت صحیح ہو گا جب مطلع پر ابر اور غبار وغیرہ نہ ہو ورنہ کیفیت مذکورہ عوارض کی وجہ سے بہت دیر تک حتیٰ کہ بعض ایام میں دوپہر تک رہتی ہے اور بعض علاقوں میں دن بھر آفتاب کی روشنی میں تیزی نہیں آتی، ایک دوسرا معیار بھی فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ نے تحریر فرمایا ہے وہ یہ کہ جب آفتاب طلوع کے بعد افق سے ایک ریح (نیزہ) کی مقدار بلند ہو جائے تو نماز پڑھنا درست ہے اسی طرح عصر کے بعد جب آفتاب کی بلندی افق سے ایک ریح کی مقدار سے کم ہونے لگے تو نماز درست نہیں (الا عصر یومہ) ریح کی مقدار بارہ بالشت ہے۔ قال العلانی بیان وقت العصر ما لم یتغیر ذکاؤ بان

لا تحار العين فيها في الاصح وقال ابن عابدين رحمه الله تعالى صح في الهداية وفي الظهيرية ان الكنه اطالة النظر فقد تغيرت ولب الفتوى وفي النصاب وغيره وبه نأخذ وهو قول ائمتنا الثلاثة و  
 مشايخ بلخ وغيرهم كذا في الفتاوى الصوفية (الحقوله) وقيل حد التغيران يبقى للغروب اقدم من  
 وقيل ان يتغير الشعاع على الخطار كما في الجوهرة ابن عبد الرزاق (رد المختار ص ۱۰۷) وقال ابن عابدين ايضا  
 (قوله مع شروق) وما دامت العين لا تحار فيها فهي في حكم الشروق كما تقدم في الغروب انه الاصح كما في  
 البصر اقول ينبغي تصحيح ما نقلوه عن الاصل للامام محمد من انه عالم ترتفع الشمس قدر رمح في  
 حكم الطلوع لان اصحاب المتون مشوا عليه في صلوٰۃ العيد حيث جعلوا اول وقتها من الارتفاع ولذا  
 جزم به في الفيض ونورا لا يضل (رد المختار ص ۱۰۷) وقال فيه ايضا (قوله قدر رمح) هو انما اعتبرت شبرا  
 (رد المختار ص ۱۰۷) غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اصل اعتبار آفتاب کی روشنی کا ہے اور قدر رمح سے  
 اسی کی تخمین کی جاسکتی ہے۔ کما یفہم من قول ابن عابدين رحمہ اللہ تعالیٰ وقيل حد التغيران يبقى للغروب اقل  
 من رمح، درایہ بھی تغیر شمس کو معیار قرار دینے کی وجہ معقول ہے اور قدر رمح کو مقصود بالذات قرار دینا غیر  
 معقول ہے الا ان یوجہ بانہ قد یعین القرب الشیء حکم الشیء فقد روا القریب بادون الرمح وکن نقدر الفاصل بین  
 القرب والبعد بالرمح ايضا یحتاج الی وجہ، اگر قدر رمح کا مستقل قول ہونا تسلیم کر لیا جائے تو بھی تغیر شمس  
 کا قول راجح ہوگا لکونہ موجہا قدر رمح کی بجائے آفتاب میں تغیر کا معلوم کرنا سہل بھی ہے۔ غرضیکہ اصل  
 اعتبار روشنی کا ہے اگر کبھی نقصانی اثر کی وجہ سے روشنی کا اندازہ نہ ہو سکے تو قدر رمح سے اندازہ کیا جائے  
 اصل معیار تو یہی دو ہیں جو ذکر کر کے گئے کیونکہ یہ پوری دنیا کے لئے ہیں ان کے پہچاننے میں نہ کسی کی ضرورت  
 ہے نہ گھڑی کی حاجت ہے، ہر عام و خاص ان کو پہچان سکتا ہے، اسلام کا دین فطرت اور عالمگیر ہونا بھی  
 ایسے ہی معیار کو مقتضی ہے وقت کی کوئی ایسی مقدار متعین نہیں کیجا سکتی جو ہر جگہ چل سکے کیونکہ مختلف مقامات  
 اور مختلف موسموں میں اس وقت کی مقدار کا مختلف ہونا ضروری امر ہے۔ بڑے شہروں میں چونکہ طلوع و غروب  
 کے وقت آفتاب کا مشاہدہ مشکل ہے اس لئے اس کا کوئی معیار متعین کرنے کی ضرورت ہے، چند سال  
 پیشتر ۱۵۸۸ء عرض البلد میں بندہ نے دو سکے علماء کی معیت میں مشاہدہ کیا تو طلوع سے دس منٹ  
 بعد اور غروب سے پندرہ منٹ پہلے کا فیصلہ کیا گیا مگر یہ یاد نہیں رہا کہ یہ مشاہدہ کس تاریخ میں کیا گیا  
 تھا اس لئے اس سے کوئی معیار مقرر نہیں کیا جاسکتا، گذشتہ رمضان میں اس مقصد کے لئے بندہ نے  
 مدرسہ محمدیہ نزد ٹینڈو آدم (طول ۶۸°، عرض ۲۵°۸) کا سفر کیا مگر ابر کی وجہ سے مشاہدہ نہ ہو سکا،  
 بالآخر مولوی محمد صدیق صاحب مہتمم مدرسہ محمدیہ کے ذمہ لگایا گیا کہ وہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ مئی کو اپنے ساتھ کم از کم

دو اور بھدار افراد کو لے کر تین روز تک مسلسل صبح و شام مشاہدات کر کے نتائج تحریر کریں چنانچہ حسب ہدایت مشاہدات سے ثابت ہوا کہ طلوع سے نو منٹ بعد آفتاب میں مہمود نمازت آگئی اور غروب سے تیرہ منٹ قبل مکروہ وقت شروع ہوا، یہ فیصلہ بہت احتیاط سے کیا گیا ہے ورنہ حقیقت یہی کہ مکروہ وقت دونوں جانب اس سے بھی کچھ کم تھا، بندہ نے مثلث کروی کے حساب سے وقت مذکور میں آفتاب کا زاویہ ارتفاع معلوم کیا تو نو منٹ = ۱۴°، اور تیرہ منٹ = ۲۰° ۳۰' ہوا، اس استخراج میں اس کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ طلوع و غروب کے وقت آفتاب افق سے ۸° نیچے ہوتا ہے مگر زاویہ ارتفاع افق حقیقی (۹۰°) سے لیا گیا ہے، زاویہ ارتفاع کی تعیین کے بعد ہر مقام اور ہر موسم میں وقت مکروہ کا دائمی نقشہ طیار کیا جاسکتا ہے، چنانچہ زاویہ ارتفاع ۱۴° کے مطابق کراچی میں مارچ اور ستمبر میں طلوع کے بعد نو منٹ اور جون اور دسمبر میں گیارہ منٹ پر مکروہ وقت ختم ہو جاتا ہے اور عصر کا مکروہ وقت زیادہ سے زیادہ غروب سے سولہ منٹ قبل شروع ہو جاتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۳ ریشوال ۹۴ھ

(کتاب صباۃ میں مندرجہ وقت اشراق پر مکروہ وقت ختم ہو جاتا ہے)

مثل ثانی تک تاخیر ظہر میں کراہت کی تحقیق :

سوال : ہمارے فوجی ملازمین کو سردیوں میں دو بجے چھٹی ہوتی ہے مثل اول میں جماعت کے لئے

پہنچا دشوار ہے امام صاحب غیر ڈیوٹی والے نمازیوں کے ساتھ مثل اول میں نماز پڑھ لیتے ہیں امام صاحب کہتے ہیں کہ ظہر کا وقت اگرچہ مثلین تک بروایت مشہورہ رہتا ہے لیکن مثل اول میں نماز پڑھنا بوجہ مندرجہ ذیل ضروری ہے

- ① سردیوں میں تعجیل مستحب ہے جو کہ مثل اول کا نصف اول ہے (اشد اللغات ۵۵۰ و کفاۃ شریعہ ہدایہ ۴۵۰)
- ② مثل ثانی وقت مختلف فیہ ہے، ق کہ امام ابو حنیفہ کی ایک روایت کے مطابق یہ وقت عصر کا ہے، یہ روایت ہدایہ، در مختار و شامی وغیرہا میں موجود ہے اور ایک روایت کے مطابق یہ وقت مہل ہے۔

(کبریٰ ۲۳۵، شامی ۲۵۰، کفایہ ۴۵۰ وغیرہا)

نیز رجوع الی المثل ثابت ہے، جیسا کہ مجموعہ فتاویٰ علیہی ص ۲۳۱ ج ۱ میں ہے نعمر ہونا بتصریح

جمع من الفقہاء الخ اور فیض الباری شرح بخاری ص ۹۲ ج ۲ میں ہے رجوع الامار الی هذه الروایۃ اور موطا امام محمد میں بن السطور ۴۴ میں ہے قد ذکر جمع من الفقہاء رجوعہ منہ الی المثل،

③ کتب ظاہر الروایۃ میں ظہر کے آخر وقت کی روایت نہیں ملتی وفي البدائع ص ۱۱۰ ان آخر الوقت لم یدکر

فی ظاہر الروایۃ فاذا خلت هذه الكتب الستة عن ذکر آخر الوقت علم انه لم یجئ فی ظاہر الروایۃ الخ (فیض الباری ص ۱۲۲)



(۴) نور الایضاح میں ہے مع مراعاة الوقت المستحب الخ وفي حاشيته افاد انه لا يجوز التأخير عن الوقت المستحب الى المكروه مطلقاً ۱ھ، وفي الطحاوی مثلاً وفي الدر المختار مراعيًا الوقت السندب، وفي کتاب الفقه على المذاهب الاربعة مع المحافظة على قدر الفضيلة

(۵) وفي طعن المحوى من الخزانة الوقت المكروه في الظهر ان يدخل في حد الاختلاف واذا اخرج حتى صار ظل كل شيء مثله فقد دخل في حد الاختلاف (ثاني ۲۵۳ و لمطاعی ۲۵۳ وغاية الاطلاق ۲۵۳) بوجوه مندرجہ بالا وغیرہا علماء راحمہم اللہ نے فیصلہ یہ فرمایا ہے کہ نماز ظہر مثل اول سے مؤخر تک کی جائے اور عصر مثل ثانی کے بعد پڑھی جائے، قتال المشایخ ینبغی ان لا یصلی العصر حتى یشیع المثلین ولا یؤخر الظهر الى ان یشیع المثل لیخرج من الخلاف فیہا (کبیری ۲۴۰ و معناه فی رد المحتار ۲۵۳ ج ۱ و مراقی الفلاح ۲۴۰ و التفتیح الضروري شرح القدوری ۲ و غیرہا) کیا مع مذکورۃ الصدر مجبوری کے اور امام صاحب کے بیان کے درمیان میں جماعت کا اہتمام کر سکتے ہیں اگر کر سکتے ہیں تو بالدرالک بیان فرمائیں، نیز بر نمبر کی توثیق یا تردید واضح الفاظ میں تحریر فرمائیں ؟  
بتینا توجروا

### الجواب باسم ملہ شر الصواب

تحقیق مذکور میں دو امور کی وضاحت ضروری ہے،

① حضرت امام صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کا رجوع الی قول المثل اگرچہ منقول من البعض ہے مگر اس کا ظن غالب نہیں اگر یہ امر غلبہ ظن کے درجہ میں ثابت ہوتا تو مشایخ اس میں اختلاف نہ فرماتے، حالانکہ دونوں اقوال کی مساوی طور پر تصحیح و ترجیح مشایخ سے منقول ہے، ان الادلة تکافأت ولم یظهر ضعف دلیل الامام بل ادلته قوية ایضاً کا یعلم من مراجعة الطولات و شرح المینة وقد قال فی البحر لا یعد عن قول الامام الی قولہما اقول احدهما الا لضرورة من ضعف دلیله و تعامل بخلافہ کالمزارعة وان صرح المشایخ بان الفتویٰ علی قولہما کما هنا، وقال ایضاً وانظر هل اذا الزم من تأخيره العصر الی المثلین فوجع الجماعة یكون الاولی التأخیر ام لا، والظاهر الاول بل یلزم لمن اعتقد رجحان قول الامام تأمل (رد المحتار ۲۳۳ ج ۱) شفق الحمرو ابیض کی بحث کے تحت فتح الملہم میں ہے وما فی الدر المختار ان الامام رجع الی قول صاحبہ فقال العلامة قاسم فی تصحیح القدوری ان رجوعہ لہ یثبت لما نقلہ الکافة من لدن الائمة الثلاثة الی الیوم من حکایة القولین و دعویٰ علی عامة الصحابة بخلافہ خلاف المنقول (فتح الملہم ۱۹۵ ج ۲)

(۲) مثل ثانی میں نماز ظہر کی کراہت کے قول میں متبادر کراہت تنزیہیہ ہے، اگرچہ مطلق کراہت سے کراہت تحریمیہ ہی مراد ہوتی ہے مگر یہاں مثل ثانی کے قول کی چونکہ ہمت سے مشایخ نے تصحیح فرمائی ہے اس لئے کراہت تنزیہیہ متبادر ہے۔

بہر کیف امام کے لئے افضل یہی ہے کہ مثل ثانی مشروع ہونے سے قبل ہی نماز پڑھائے، حکومت پر لازم ہے کہ ملازمین کو مثل اول کے اندر نماز پڑھنے کی اجازت دے، ہدایت - راولپنڈی میں یکم جنوری میں مثل اول کو بجکر اکاؤنٹ منٹ پر ختم ہوئے اور مثل ثانی تین بجکر اکتیس منٹ پر، دوسرے موسم میں اس سے بھی زیادہ دیر تک وقت رہتا ہے لہذا سرکاری دفاتر سے دو بجے چھٹی ہونے کے بعد بھی ہر موسم میں نماز ظہر مثل اول میں جماعت کے ساتھ پڑھی جاسکتی ہے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۵ محرم الحرام ۱۴۰۸ھ

جماعت عصر مثلین سے قبل ہو تو کیا کرے؟

سوال : خرمن شریفین میں نماز عصر کی جماعت مثلین سے قبل ہوتی ہے آیا جماعت ترک کر کے مثلین کے بعد نماز اکیلے پڑھی جائے یا جماعت کے ساتھ بیٹھنا توجروا،

الجواب باسم ملہم العتواب

قال فی التامیۃ وانظر هل اذا لزم من تأخیرہ العصر الی المثلین فوت الجماعة یكون الاولی التاخیرام لا والظاہر الاول بل یلزم من اعتقد رجحان قول الامام تأمل (رد المحتار ص ۳۲ ج ۱) اس سے ثابت ہوا کہ مثلین کے بعد نماز عصر پڑھنا افضل ہے اگرچہ جماعت فوت ہو جائے۔ مگر حکم عام مقامات کے لئے ہے خرمن شریفین کی فضیلت کے پیش نظر وہاں جماعت ترک نہ کی جائے بلکہ مثل ثانی کے اندر جماعت کے ساتھ نماز پڑھی جائے فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۵ محرم الحرام ۱۴۰۸ھ

علامت غروب :

سوال : عام طور پر مشہور ہے کہ جب مشرق کی طرف افق پر سیاہی آجاتی ہے تو اس کو غروب آفتاب کی علامت سمجھا جاتا ہے، حالانکہ مشاہدہ سے ثابت ہوا کہ غروب آفتاب سے کچھ قبل ہی مشرق کی طرف سیاہی نظر آنے لگتی ہے، اس کے بارے میں تحقیق کیلئے ؟

بیٹھنا توجروا

## الجواب باسم ملہم الصواب

غروب آفتاب کی یہ علامت حدیث میں بھی مذکور ہے اذا اقبل الليل من ههنا المشرق کی شرح میں حضرت گنگوہی قدس سرہ فرماتے ہیں والعبرة انما هو لارتفاع الظلام من المشرق الى حيث يوازي رأس الرائي (لامع الدار ۱ ص ۵۷) یعنی مشرق کی جانب ظلمت کا محض ظہور کافی نہیں بلکہ یہ شرط ہے کہ افق سے بلند ہو کر قامت رائی سے برابر ہو جائے۔

بندہ نے ایک اور عالم کو بھی ساتھ لیکر اس کا مشاہدہ کیا تو اس کو بالکل صحیح پایا، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۲ رمضان ۱۴۱۸ھ

## مغرب اور عشاء کے درمیان وقت کی کوئی تحدید نہیں :

سوال : کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مغرب سے عشاء تک کتنا وقت ہونا چاہیے، ہمارے ہاں علماء کرام بعض کہتے ہیں کم سے کم ایک گھنٹہ اٹھارہ منٹ پر عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ پینتیس منٹ پر عشاء کا وقت ہو جاتا ہے بعض کہتے ہیں ایک گھنٹہ ۲۰ منٹ پر عشاء کا وقت ہوتا ہے۔ برائے کرم مفتی یہ قول ذکر فرمائیں، بتیو التوجروا۔

## الجواب باسم ملہم الصواب

مغرب اور عشاء کے درمیان خط استوار کے مقام پر معتدل ایام میں کم از کم وقت ۵ منٹ ہے، اس وقت سفید شفق غروب ہوتی ہے، سُرخ شفق اس سے بھی بارہ منٹ پہلے غروب ہو جاتی ہے اس کے مطابق غروب آفتاب سے ۴۵ منٹ کے بعد وقت عشاء شروع ہو جائے گا یہ قول ارجح ہے اور قول اول انحط، دوسرے ایام اور دوسرے مقامات میں اس سے زیادہ وقت ہوتا ہے اور زیادتی کی کوئی تحدید نہیں حتیٰ کہ بلغاریہ میں موسم گرما میں عشاء کا وقت آتا ہی نہیں اس وقت کی مقدار ہر شہر میں اور ہر موسم میں مختلف ہے، تفصیل کے لئے بندہ کی کتاب "صبح صادق" دیکھیں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ ربیع الآخر ۱۴۱۸ھ

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ



# شرح الصَّكِّ

فِي الْفَرْقِ بَيْنَهُ

صَلَوَاتِي الْفَجْرِ لَا وَالْعَصْرِ

بوقت غروب نماز عصر مع الکراہۃ صحیح ہے

مگر بوقت طلوع نماز فجر صحیح نہیں،

دونوں میں وجہ الفرق سے متعلق عجیب بلکہ اعجاب تحقیق،

کتبہ فاروق

## توجیہ عجیباً حادث متعلقہ اتمام یا فساد صلوٰۃ فجر بطلوع شمس

اقتباس از تقریر صحیح بخاری

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ادرك احدكم سجدة من صلوٰۃ العصر قبل

ان تغرب الشمس فليتم صلوٰۃ الى آخر الحديث

عند الجمهور عصر اور فجر دونوں کا ایک حکم ہے کہ جب نماز شروع کر چکا ہو اور درمیان میں غروب یا طلوع ہو جائے تو نماز پوری کرے۔ یہ حدیث باب جمہور کی مستدل ہے۔ اور عند الطرین رحمہ اللہ تعالیٰ عصر اور فجر میں فرق ہے کہ عصر یوم پڑھتے ہوئے اگر غروب ہو گیا تو تکمیل کر لے اور اگر فجر میں طلوع ہو گیا تو نماز فاسد ہو جائے گی اس لئے بعد میں قضا کرے امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ سے سرخی نے روایت نقل کی ہے کہ نماز فجر پڑھتے ہوئے اگر طلوع ہو جائے تو اسی حالت میں اساک کرے حتیٰ کہ وقت مکروہ گزر جائے اس کے بعد اتمام کرے۔

امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی تحقیق یہ ہے کہ عصر کی نماز بھی صحیح نہیں ہوتی، اسکے باوجود عصر و نور طلوع و غروب سے فاسد ہو جاتی ہیں۔ امام طحاوی اعلم بمذہب ابی حنیفہ ہیں مگر اسکے باوجود جہاں جمہور حنفیہ کے خلاف جاتے ہیں وہاں ان کا قول نہیں لیا جاتا۔

یہ روایت صحیح بخاری کے سوا دوسری کتابوں میں بلکہ خود صحیح بخاری میں بھی باب زیر بحث کے سوا دوسرے مواضع میں اس طرح سے ہے من ادرك ركعة قبل ان تغرب الشمس فقد ادرك اسی قسم کے الفاظ فجر کے بارے میں آئے ہیں۔ احناف نے انہی الفاظ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس حدیث کا جواب دینے کی کوشش کی ہے۔ اس روایت کے حقیقی معنی تو یہ ہیں کہ جس نے طلوع یا غروب سے پہلے ایک رکعت پالی اس نے پوری نماز پالی، جس کا ظاہر یہ ہے کہ ایک رکعت پڑھنے سے ہی اس کی نماز مکمل ہو گئی آگے پڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں، مگر اس ظاہری غموم کا کوئی بھی قائل نہیں لہذا بالاتفاق یہاں کچھ محذوف ماننا پڑے گا۔

جمہور اس کی تفسیر یوں کرتے ہیں فقد ادرك وقت الصلوة یعنی ایک رکعت پڑھ لی تو اسے نماز کا وقت مل گیا اس لئے نماز پوری کر لے۔

احناف کی طرف سے امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ اسکے جواب میں فرماتے ہیں کہ ہم وقت الصلوة تقد نہیں مانتے بلکہ حکم الصلوة نکالتے ہیں یعنی صبی بالغ ہو یا حائضہ پاک ہو یا کوئی کافر۔ لام لائے

ایسے وقت میں کہ ایک رکعت طلوع یا غروب سے پہلے پڑھ سکتا ہو تو اس نے حکم صلوٰۃ یعنی وجوب الصلوٰۃ کو پایا اس پر نماز فرض ہو جائے گی جسے بعد میں قضا کرتا ضروری ہوگا۔

**اشکال :** اس میں فجر اور عصر کی کیا تخصیص ہے؟ یہ قاعدہ تو ہر نماز کے بارے میں ہے کہ وقت ختم ہونے سے پہلے اتنا وقت پایا کہ اس میں ایک رکعت ادا کی جاسکتی ہو تو نماز فرض ہو جائے گی۔

**جواب :** عصر اور صبح کا ذکر تخصیص کے لئے نہیں بلکہ ان دونوں وقتوں کا اختتام چونکہ مشاہدہ سے بہت معلوم ہو جاتا ہے اس لئے ان پر ذکر زیادہ حکم سب نمازوں کے لئے عام ہے۔

ابن الملک شراح مشارق الانوار نے اس روایت کا یہ جواب دیا ہے کہ ہم نہ وقت الصلوٰۃ مقدر مانتے ہیں اور نہ حکم الصلوٰۃ بلکہ ثواب الصلوٰۃ مقدر ہے۔ مطلب یہ ہے کہ کسی شخص نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی کہ وہ طلوع یا غروب سے پہلے نماز پڑھ لے مگر اس کی کوشش کے باوجود نماز کے زمانے میں طلوع یا غروب ہو گیا تو اسے ثواب مل جائیگا اس لئے کہ اس نے اپنی جانب سے پوری کوشش کی ہے۔ کوشش پر ثواب مل جانا دین میں یحیج من یتہ ھاجر الی اللہ ورسولہ ثم یدارکہ الموت فقد وقع اجرہ علی اللہ سے ثابت ہے۔ نیز حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کوئی وادی یا جنگل قطع نہیں کرتے مگر وہ لوگ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ کون لوگ؟ تو آپ نے فرمایا کہ معذرتاً اسکی مزید تفصیل اور اس پر روایات ارشاد القاری میں ”انما الاعمال بالنیۃ“ کے تحت درج ہیں۔ ابن الملک کی یہ توجیہ بڑی لطیف ہے مگر امام طحاوی اور ابن الملک دونوں کی تقریر صحیح بخاری کی زیر بحث حدیث پر نہیں چل سکتی اس لئے کہ اس حدیث میں ”فلیتقر صلوٰۃ“ کے الفاظ ہیں جس میں اتمام صلوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔ ابن الملک نے اس کا یہ جواب دیا ہے کہ اتمام دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے، ① شروع کرنے کے بعد تکمیل کرنا۔

② ابتدا سے ہی اچھے طریقہ سے ادا کرنا جیسے کہ وائموا الحکم والعمرة للہ سے شوافع استدلال کرتے ہیں کہ امر وجوب کے لئے ہوتا ہے تو ثابت ہو کہ عمرہ واجب ہے۔ احناف اس کا یہ جواب دیتے ہیں کہ اس آیت سے نفس عمرہ کا وجوب ثابت نہیں ہوتا بلکہ اتمام عمرہ کا حکم ہے یعنی عمرہ شروع کرنے کے بعد اس کا اتمام واجب ہے۔ شوافع اس کا جواب یہی دیتے ہیں کہ یہاں اتمام تکمیل بعد الشروع کے معنی میں نہیں ہے بلکہ ادا بطریق کامل کے معنی میں ہے اسی طرح ابن الملک ”فلیتقر صلوٰۃ“ میں بھی اتمام سے ادا بطریق کامل مراد لیتے ہیں یعنی ”اداکم واجب“۔ عصر کی نماز ناقصاً واجب ہوتی ہے لہذا حالت غروب میں اس کا ادا کرنا صحیح ہے۔ اور فجر کی نماز کاملہ واجب ہوتی ہے اس لئے حالت



طلوع میں اس کی ادائیج نہ ہوگی۔

مگر ابن الملک کی یہ تقریر بھی تشفی بخش نہیں اس لئے کہ اتمام کے یہ معنی خلاف متبادر ہیں۔ اسی لئے اقوال الحکم والعصرۃ للہ میں جب شوافع ہی مراد لیتے ہیں تو ہم اسے قبول نہیں کرتے تو یہ خلاف انصاف ہے کہ شوافع ہی معنی بتائیں تو ہم قبول نہ کریں اور اس حدیث میں اپنے مذہب کی حفاظت کے لئے وہی معنی خود بیان کرنے لگیں۔

نیز فلتصل الصلوٰۃ کے الفاظ میں تو آپ نے کچھ نہ کچھ تاویل کر دی مگر تاہم؟ سنن کبریٰ البیہقی کی روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ من صلی رکعة من العصر قبل ان تغرب الشمس ثم صلی ما بقی بعد غروب الشمس فلم یفتہ العصر وقال مثل ذلك فلیصبح، اور دارقطنی کی روایت اس سے بھی زیادہ صریح ہے فرماتے ہیں اذا صلی احد رکعة من صلوٰۃ الصبح ثم طلعت الشمس فلیصل الیہا الخوی، ان روایات میں تاویلات مذکورہ میں سے کسی کی گنجائش نہیں۔

حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمہ اللہ فقد ادراک والی روایت کو مسبوق پر محمول فرمایا کرتے تھے یعنی جس شخص نے امام کیساتھ ایک رکعت کو پالیا اس نے جماعت کا ثواب پالیا مگر یہ توجیہ بھی دل کو نہیں لگتی، اس لئے کہ اگر یہ مطلب لیا جائے تو قبلان تطلع الشمس اور قبلان تغرب الشمس کے الفاظ بے معنی ہو جاتے ہیں۔ شاہ صاحب نے اس کا جواب دینے کی بھی کوشش کی ہے مگر صحیح بات یہ ہے کہ جواب بنتا نہیں۔ نیز سنن کبریٰ اور دارقطنی اور صحیح بخاری کی زیر بحث حدیث کا کیا جواب ہوگا۔ بیہقی کی روایت کو شاہ صاحب نے معلول ثابت کر نیکی کوشش کی ہے مگر انصاف سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ شاہ صاحب کی پوری تقریر سے اطمینان نہیں ہوتا۔

ابن ہمام رحمہ اللہ تعالیٰ نے احناف کا مذہب ثابت کرنے کے لئے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ ان روایات میں طلوع اور غروب کے وقت میں اتمام صلوٰۃ کا حکم دیا گیا ہے۔ اور دوسری احادیث میں ان اوقات میں نماز پڑھنے سے منی وارد ہوئی ہے پس تعارض کی وجہ سے احادیث میں تساقط ہوگا اور ہم رجوع الی القیاس کریں گے، پس قیاس کا مقضیٰ یہ ہے کہ عصر کی نماز صحیح ہو جائے اور فجر کی نہ ہو جس کی تفصیل کتب فقہ میں موجود ہے۔

ابن ہمام رحمہ اللہ تعالیٰ کی اس تحقیق کو بہت پسند کیا گیا ہے چنانچہ احناف نے اس تحقیق کے بعد یہ سمجھا کہ ہم اپنا مذہب ثابت کرنے میں کامیاب ہو گئے مگر حقیقت یہ ہے کہ معاملہ اب بھی ویسے ہی ہے اس لئے کہ تعارض فی الروایات کے وقت سب سے پہلے تطبیق کی صورت تلاش کرنا ضروری ہوتا ہے اگر کوئی

صورت ممکن نہ ہو تو وجہ ترجیح تلاش کی جاتی ہے: وہ بھی نہ ہو تو تیسرے درجہ پر تساقط کا قاعدہ چلتا ہے اس مسئلہ میں جتنی روایات متعارضہ ہیں ان میں صورت تطبیق بھی موجود ہے اور وجہ ترجیح بھی۔ ایسی حالت میں روایات کو چھوڑ کر قیاس کی طرف جانا کیسے جائز ہوگا؟

صورت ترجیح تو خود امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ بیان فرماتے ہیں کہ روایات اتمام خبر واحد ہیں اور روایات نہی حد تو اتر کو پہنچ چکی ہیں لہذا وہ راجح ہونگی۔ نیز محرم اور مہیج کے تعارض کے وقت محرم کو ترجیح ہوا کرتی ہے۔ ثالثاً یہ کہ اباحت اصل یہ ہے اور نہی شری ہوتی ہے اسلئے جہاں مہیج اور محرم کی تاریخیں معلوم نہ ہو سکیں وہاں مہیج کو مقدم اور محرم کو مؤخر سمجھا جاتا ہے اور محرم کو مہیج کے لئے ناسخ قرار دیا جاتا ہے اسلئے امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ نہ فجر کی نماز ہوگی اور نہ عصر کی۔

ابن قیم اور شوافع تطبیق کی صورت اختیار کرتے ہیں شوافع یوں فرماتے ہیں کہ احادیث نہی سے احادیث باب مخصوص اور مستثنیٰ ہیں اور ابن قیم اعلام الموقعین میں فرماتے ہیں کہ بعض دفعہ کسی چیز کی ابتداء ناجائز ہوتی ہے مگر اسکا ابقار اور مداومت جائز ہوتی ہے جیسے کہ حالت احرام میں ابتداء خوشبو لگانا اور نکاح کرنا ناجائز ہے مگر خوشبو لگا کر احرام باندھا تو اس خوشبو کا ابقار جائز ہے اسی طرح نکاح کر نیچے بعد احرام باندھا تو وہ بقاء نکاح کے منافی نہیں، ایسے ہی کسی نے قسم اٹھائی کہ نکاح نہیں کرے گا تو ابتداء نکاح سے حائل ہوگا اور پہلے سے کئے ہوئے نکاح کے ابقار سے حائل نہیں ہوگا اسی طرح ان روایات میں فرماتے ہیں کہ روایات نہی کا مطلب یہ ہے کہ ان اوقات میں نماز کی ابتداء کرنا جائز نہیں اور احادیث باب سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر پہلے سے ابتداء کر چکا ہو اور درمیان میں طلوع یا غروب ہو گیا تو اس نماز کو باقی رکھے اور تمام کرے پس دونوں قسم کی روایات میں کوئی منافاة نہیں۔

یہ صورت تطبیق بعض مواقع پر خود احناف نے بھی اختیار کی ہے چنانچہ کتب فقہ شامیہ وغیرہ میں تحقیق مذکور ہے کہ اگر کسی شخص نے اوقات مکروہہ میں نوافل شروع کر دیئے تو ان کا اتمام کرے اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ روایات متعارضہ ہیں اور قرآن کریم میں وارد ہے لا تبطلوا اعمالکم اس لئے نوافل کو چھوڑنا ابطال عمل ہونیکی وجہ سے جائز نہیں لہذا اتمام ضروری ہے۔ تعجب ہے کہ نوافل کے اتمام کا حکم دیتے ہیں مگر فرائض کو توڑ دینے کا حکم دے رہے ہیں۔ غرضیکہ اصول کا تقاضا یہ ہے کہ صورت تطبیق اختیار کی جائے اس لئے فجر اور عصر دونوں نمازیں صحیح ہونی چاہئیں جیسے کہ جمہور کا مسلک ہے دوسرے درجہ پر صورت ترجیح اختیار کرنا چاہئے تھی جو کہ امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ کا مسلک ہے، مگر تعجب ہے کہ احناف کا مشہور مسلک نہ ادھر ملتا ہے نہ اُدھر۔ البتہ راوی حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

کافتوی نماز کے بارے میں اضافت کے مطابق ہے۔ کنز العمال میں اس کی تصریح ہے۔  
غرضیکہ یہ مسئلہ اب تک تشنہ تحقیق ہے۔ محمد ہمارا فتویٰ اور علی قول امام رحمہ اللہ کے مطابق ہی ہوگا  
اس لئے کہ ہم امام رحمہ اللہ کے مقلد ہیں اور مقلد کے لئے قول امام حجت ہوتا ہے نہ کہ اولیٰ اربعہ کہ ان  
سے استدلال وظیفہ مجتہد ہے

اس بابے میں عرصہ دراز تک متحیر رہنے کے بعد حضرت تھانوی قدس سرہ کی عجیب و غریب تقریر  
یوادر النوادر میں نظر سے گزری جس سے کامل تشفی ہو گئی۔ ذالحمد للہ علیٰ ذلک واللہ در حکیم الامۃ  
قدس سرہ۔ وھاہوذا

اعلم ان العلماء اختلفوا فی ما اذا طلعت الشمس فی صلوة الفجر او غربت فی صلوة العصر  
هل تصح الصلوة او تفسد فقال الشافعی ومن وافقه تصح فیہما وقال الطحاوی تفسد فیہما وقال ماہنا  
ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ تفسد فی الفجر وتصح فی العصر ومبني هذا الاختلاف اختلافهم فی توجیہ الروایۃ  
التي وردت فی هذا الباب ولنسر اولاً تلك الروایات ثم نذكر التوجیہات

فروی الشیخان من حدیث ابی ہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم من ادرك من الصبح ركعة قبل ان تطلع الشمس فقد ادرك الصبح ومن ادرك ركعة  
من العصر قبل ان تغرب الشمس فقد ادرك العصر وفي لفظ للبغوی اذا ادرك احدكم سجدة من  
صلوة العصر قبل ان تغرب الشمس فليتم صلوته واذا ادرك سجدة من صلوة الصبح قبل ان  
تطلع الشمس فليتم صلوته (ربیع مؤید) وروی نحو ذلك فی فتح الباری ج ۲ وفي كنز العمال ج ۲ فعلم  
الشافعی ومن معه بظاهر احادیث الاتمام وحمل احادیث النهی علی تأیید مقتضی هذه الاوقات  
مع القول بصحة الصلوة والطحاوی قال بالفساد فیہما سحلاً لظاهر احادیث النهی علی الابطال واول  
حدیث الادراك ایجب الصلوة علی من اسلم فی آخر الوقت او بلغ المحل فیہ او امرأة طهرت من  
الحیض فیہ واول ما فی احادیث الاتمام بكونها منسوخة باحادیث النهی واما نحن معاشر الحنفیة  
فتوجیہنا الذی ادى الیہ نطری وان كان مأخوذاً من كلام من نقلا منا ان یقال ان روایات الاتمام  
والادراك تقتضی صحة الصلوة فیہما واحادیث النهی یحتمل امرین اما تأیید المصلی فیہما مع  
صحة الصلوة واما بطلان الصلوة فیہما كما قال به الطحاوی فان النهی الشرعی یستعمل فی کلا المعنیین  
مثال الاول النهی عن الصلوة مقعياً او متخصراً ومثال الثاني النهی عن الصلوة بخیر ظهور۔  
وان خالفك قول الاصولیین ان النهی عن الافعال الشرعیة یقتضی مشروعیة

الأصل مع فساد الوصف فهو أكثرى لا كلى ولا لا تقتضى بكثير من المسائل -  
وان رابع انه النهى فى الصلوة بغير طهور قد وقع بصيغة النفى فاقضى البطالات  
بخلاف النهى عن الصلوة فى الاوقات المكروهة فاحرى وجد ما يقتضى البطالات فاحرى بورود  
هذه النهى ايضا بصيغة النفى فى بعض الروايات كما روى الشيخان عن ابي سعيد الخدرى  
رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا صلوة بعد الصبح حتى ترتفع الشمس  
ولا صلوة بعد العصر حتى تغيب الشمس (مشكوة ص ١٣٥ ج ١)  
وروى مسلم عن عبد الله الصنائعى رحمه الله تعالى فى صلوة العصر قال قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم لا صلوة بعد ما حتى تطلع الشاهد (مشكوة ص ١٣٨ ج ١)  
وروى دزيب عن ابي ذر رضى الله تعالى عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم  
لا صلوة بعد القبح حتى تطلع الشمس ولا بعد العصر حتى تغرب الشمس (مشكوة ص ١٣٨ ج ١)  
فلما احتمل النهى الامرين ينظران الاحتياط فى اى الامرين والصلوة محل احتياط بليغ  
فظاهران الاحتياط فى الحمل على البطالات لان القضاء اذا يكون فرضا بخلاف احققال  
الكراهة فحملنا على البطالات اى بطلان الفريضة لا بطلان نفس الصلوة لان مقتضى للبطالات  
كان الاحتياط والاحتياط محفوظ مع القول بصحة النفل فبهذا الوجه قد جاء التعارض بين  
احاديث النهى وينبغى ان يكون هذا هو التفسير لقول علمائنا بوقوع التعارض بين قسمي  
الروايات فلما وقع التعارض رجعنا الى القياس كما هو حكم التعارض وليس معنى هذا  
الرجوع ترك الاحاديث والعمل بالقياس بل معناه ترجيح بعض احتمالات الاحاديث بالقياس  
ثم العمل به من حيث انه حكم الحديث لا من حيث انه حكم القياس فافهم فلما رجعنا  
الى القياس حكم القياس بترجيح توجيه يقتضى البطالات فى احاديث الفجر وبتوجيه توجيه  
يقتضى الصحة فى احاديث العصر فعملنا فى الفجر باحاديث البطالات واولنا احاديث الاتمام وعملنا  
فى العصر بالعكس فحكما ببطالات الصلوة فى الفجر وبصحتها فى العصر فلم يفيت منا عمل بشئ من  
الاحاديث بالظاهر فى بعضها وبالمؤول فى بعضها

## والان بقى امران

الاول : ما وجه القياس فى الصلاتين ؟

الثانى : ما التأويل فى الاحاديث ؟

**بيان الأول :** ان الفجر وقت الشروع قبل طلوع الشمس وجب كاملاً لكمال السبب وهو الوقت وبالطلوع صار الوقت ناقصاً وصارت الصلوة ناقصة فلا يتأدى الكمال بالناقص ففسدت والعصر وقت الشروع قبل المغرب وجب ناقصاً النقصان الوقت فاداه كما وجب فلم تفسد - هذا

**بيان الثاني :** ان معنى قوله عليه السلام فقد ادرك ما قاله الطحاوى رحمه الله تعالى ومعنى فليتم انه لا يبطل التحريم بل يمضي في الصلوة لانه ان لم يتأد فرضاً فقد صححت بقلاً كما في الدار المختار كما هو المحكم في المحجج الفاسد ومعنى فلم يفت صلوة لم يفت وقت صلوة بل كان مداركاً لوقت فيكون حاصله معناه هو معنى فقد ادرك

**تفصيل المقام :** ان تأخير صلاة على الله عليه وسلم قضاء الصلوة الى ارتفاع الشمس مع قوله عليه السلام من نسي صلاة او نائم عنها فكفارته ان يصليها اذا ذكرها رواه مسلم وفي رواية لا كفارة لها الا ذكرك (مسألة ٢٠٦ ج ١) الدال على وجوب التجهيل في لقضاء اذا لم يكن عذر قوي وهو المذهب ايضا كما في الدار المختار مع رد المختار (٥٥٥ ج ١) ونصه التأخير بلا عذر كبيرة لا تزول بالقضاء بل بالتوبة اذا قضاها واثم التأخير باق بحراه وفي الدار ايضا ويجوز تأخير الفوائت وان وجبت على الفور لعذر السعي على العيال وفي الحوائج على الاصح اه قال الشافعي تحت قوله ويجوز تأخير الفوائت اي الكثيرة المسقطة للترتيب اه (مسألة ١٣٦) فيه دليل على ان ما بين طلوع الشمس وارتفاعها وقت ناقص لا يصلح للقرائن ولو فائتة والا لما اخرها فلما شئت كونه غير صالح للفرض واذا طلعت الشمس في اثنائه يقع بعض الفرض في هذا الوقت فيحكم بفساده

### لا يقال كان ههنا عذر ان

**احدهما :** التحرز عن الكراهة الزبانية المفهومة من قوله صلى الله عليه وسلم في حديثه عروبن عنبة ورا طاعت فلا فصل حتى ترتفع فانها تظلم بين قرني شيطان

**ثانيهما :** التحرز عن الكراهة المكانيّة كما يشعر به قوله صلى الله عليه وسلم في حديثه الى هروية رضى الله تعالى عنه فان هذا منزل حضرة نافية الشيطان فاين فيه الدلالة على كون التأخير عنه قلت وهذا المقدور يست مفهوم المغلقة وهو مغيب في كتب القوم وان لم يكن مستترا عندنا في الكتاب

والسنة عن ان الفوائت وكانت اقل من هذا الحد لا يجوز تأخير اداؤها قاله الشيخ ١٢ منه

للكراهة الزمانية وانها مفسدة للفرض

**لانا نقول** حضور الشيطان لا يصلح مانعاً اذ قد عرض للنبي صلى الله عليه وسلم في صلوة فلم يخرج منها حتى اتها وقال لولا دعوة اخينا سليمان عليه السلام لا صبح موثقاً يلعب به ولدان المدينة والحدِيث مشهور في الصحيح فاستحال ان يكون التأخير لذلك سبباً في حديث ابى قتادة رضى الله تعالى عنه انه اخر الصلوة الى ان ارتفعت الشمس ثم صلاها (وفي حديث عمران بن حصين برواية الحسن ثم انظر حتى استعنت الشمس وفي حديث نافع بن جبير عن ابيه ثم قعدوا هنيهةً كما مرفى المتن) ففيه ان تأخيرها انما كان ليحل وقت الصلوة لا لما سواه كذا في المختصر (ص ٢١٦ ج ١) وقد صرح بذلك ابن عباس رضى الله تعالى عنهما كما سيأتى وقال فلم يصل حتى ارتفعت وكان سبب التأخير عند التحضر عن كراهة الوقت فقط والصحابي اعرف بعلة فعل الرسول صلى الله عليه وسلم من غيره وبالجملة فان الكراهة المكانية لا تصلح سبباً للتأخير وانما يستحب التحول لاجلها الى مكان آخر اذا وجد مسوغ للتأخير مستقل وليس هو هناك الا الكراهة الزمانية فحسب فتم ما قلنا ان تأخيرها صلى الله عليه وسلم قضاء الصلوة الى ارتفاع الشمس مع وجوبه على الفور دليل على كون الوقت غير صالح للفرض

**فان قيل** سلمنا ان سبب التأخير هو الكراهة الزمانية ولكن فيه احتمالان

**الاول** ما قلتم اى الكراهة الشديدة التي لا تجتمع مع الصحة

**والثاني** الكراهة الخفيفة وهي ليست كذلك كما لا يخفى

**قلنا** من ابتلى ببليتين يختاراً هوتهما وقد اختار النبي صلى الله عليه وسلم

تأخير الصلوة الى ارتفاع الشمس فثبت ان الكراهة في قضائها عند طلوع الشمس شديدة ايضاً فالصلوة محل الاحتياط وهو فيما قلنا فانا اذا حكمنا بالفساد يكون قضاء تلك الصلوة فرضاً و اذا حكمنا بالكراهة الخفيفة لا يكون القضاء فرضاً فقلنا بالكراهة الشديدة التي لا تجتمع مع الصحة ويؤيدنا منع بعض الصحابة عن قضاء الفجر في هذا الوقت قبل ارتفاع كما سيأتى

**فان قيل** ورد النهي بعد صلوة الصبح الى ان تطلع الشمس وبعد صلوة العصر حتى

تغرب وخص بالطوع اتفاقاً وصح قضاء الفائتات فيهما فليكن النهي في هذه الاوقات كذلك

قلنا انتهى فيهما المعنى في الصلوة بدليل ان من صلى الصبح او العصر ليس له ان يصلى فيهما



التطوع ومن لم يكن صلاها له ان يصل فيهما (اي ركعتين تطوعاً قبل صلوة الصبح وماش  
من النوافل قبل العصر) والوقت بالنسبة اليهما واحد وفي الاوقات الثلاثة النهى لمعنى في  
الوقت لقوله تطلع بين قرني الشيطان ونحوه فافترقا فلا يجوز قياس احدهما على الآخر  
اذا كان النهى لمعنى في الوقت لا يجوز فيه صلوة اصلاً سواء كانت فرضاً او نفلاً او فائتة (ان)  
تستدعى وقتاً صالحاً لها وهذه الاوقات لا تصلح لها للعلة التي ذكرها النبي صلى الله عليه وسلم  
وهي عامة لا تختص بصلوة دون صلوة الا ان النفل يصح فيها مع الكراهة لما ثبت في الاصول  
ان النهى عن الافعال الشرعية تستدعى مشروعيتها في الجملة والا لم يكن للنهى معنى واما الفر  
فلا يصح فيها بصفة الفرضية بل ينقلب نفلاً لان النهى عن الصلوة في هذه الاوقات انه  
تستدعى المشروعية في الجملة لا على صفة الكمال ويكفي لها الصحة نفلاً كما لا يخفى لانه  
من ادعى مراتب الصحة والضرورة انما يتقدر بقدر الضرورة وقد صرح فقهاءنا رحمهم الله تعالى  
بانقلاب فرض الفجر نفلاً بطلوع الشمس من غير فساد كما في الدر المختار اُخر باب الاستحلاف (ص ٦٣٤)  
**واورد** الحافظ في الفتح علينا فقال وفيه اى في قوله فان هذا منزل حضرنا فيه الشيطان  
رد على من زعم ان العلة فيه كون ذلك وقت الكراهة بل في حديث البلب انهم لم يستيقظوا  
حتى وجدوا احرا الشمس ولمسلم من حديث ابي هريرة رضى الله تعالى عنه حتى ضربتهم الشمس  
وذلك لا يكون الا بعد ان يذهب وقت الكراهة اهـ (ص ١٦٣)

**قلنا** لا دليل فيه على الارتفاع قبل الاستيقاظ اذ يحتمل ان تكون طلعت بمجرد انها كما هو  
موجود بالحجاز في حرها الى الآن كذا في المختصر من المختصر (ص ٢٤) ولا بد من هذا التأويل فقد  
روى عن ابن عباس رضى الله تعالى عنهما ما يدل على استيقاظه قبل الارتفاع اخرج النسائي بسند  
حسن ومكت عنه قال ادب رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم عرس فلم يستيقظ حتى طلعت الشمس  
او بعضها فلم يصل حتى ارتفعت الشمس فصلّى الحديث (ص ١٦٦) فقط والله سبحانه وتعالى اعلم

سنة ١٣٨٢ هـ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يَخْصِرُكُمْ فِي الْفَجْرِ الْمُسْتَطِيلُ

# صبح صادق

اور

تقریباً پوری دنیا کے اوقات نماز کا نقشہ

اس رسالہ میں قرآن، حدیث، فقہ اور فلکیات پر قریبی و جدید کے حوالہ جات اور جماعت علماء کے مشاہدات سے ثابت کیا گیا ہے کہ اوقات نماز کے عام نقشوں اور جنزیروں میں صبح صادق اور عشاء کے اوقات غلط ہیں۔

## منہاجات

○ صبح صادق کی تحقیق اور اس میں عام غلط فہمی کا ازالہ

○ تحقیقات قدیمہ

○ تحقیقات جدیدہ

○ تحقیق وقت عشاء

○ صبح صادق سے متعلق حضرت مفتی محمد شفیع صاحب کی سرکردگی میں گیارہ علماء

○ کے مشاہدات

○ مشاہدہ میں غلط فہمی کے اسباب

○ صبح صادق سے متعلق متاظر کی وجوہ

○ ۶۰ عرض بلد شمالی و جنوبی تک اوقات نماز کا نقشہ

○ اضلاع پاکستان اور ایران، سعودی عرب، افغانستان اور

○ ہندوستان کے مشہور شہروں کے اوقات نماز

○ ۱۳۸۸ھ میں مؤلف کو اوقات نماز کے

○ عام نقشوں میں صبح صادق اور عشاء کے

○ وقت سے متعلق غلطی پر تبہ ہوا اور اسی وقت دوسرے علماء کو بھی اس طرف

○ متوجہ کرنے کی سعی شروع کر دی۔

○ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ میں یہ تحقیق مجلس تحقیق مسائل حاضرہ کراچی کے متفقہ

○ فیصلہ کے بعد مختصر اُصروف چار صفحات میں شائع ہوئی۔

○ پھر مختلف اوقات میں اس میں اضافات ہوتے رہے اور صبح اوقات کے نقشے

○ بھی درج کئے گئے۔

○ ربیع الآخر ۱۳۹۰ھ میں حضرت مفتی محمد شفیع صاحب نے گیارہ علماء

○ کی جماعت کے ساتھ تین روز تک ذاتی مشاہدات کی روئیداد تحریر فرمائی۔

○ ذی قعدہ ۱۳۹۱ھ میں حضرت مفتی محمد شفیع صاحب نے اسکی تائید میں فتویٰ تحریر فرمایا۔

○ رمضان ۱۳۹۱ھ میں مفتی محمد شفیع صاحب نے نقشہ اوقات سجد افطار میں قدیم اوقات کو

○ انتہا سحر احتیاطاً "اور بعد اوقات کو وقت اذان صبح" کے عنوان سے شائع فرمایا،

○ ذی قعدہ ۱۳۹۲ھ میں مجلس تحقیق نے اسکی دوبارہ توثیق کی۔

○ مجلس تحقیق کی تصدیق اول، پھر تین روز تک مشاہدات، پھر توثیق دوم کے بعد

○ ۱۳۹۳ھ میں مفتی محمد شفیع اور مولانا محمد یوسف بنوری نے اس تحقیق سے جوع فرمایا

○ مگر مؤلف کے دریافت کرنے پر بھی انھوں نے اسکی وجہ نہیں بتائی، اسکی تحریر

○ بعینہ کتاب میں نقل کر کے اس پر بعد ضرورت تبصرہ کر دیا گیا ہے۔

○ ربیع الاول ۱۳۹۴ھ میں خلاصہ تحقیق کا اضافہ

○ کیا گیا

## خلاصہ تحقیق

① اس تحقیق میں مختلف حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ پُرانے نقشوں میں دیئے ہوئے صبح صادق کے وقت آفتاب اُفق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے پھر کئی حوالوں سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ۱۸ درجہ زیر افق پر صبح کاذب ہوتی ہے اور صبح صادق ۱۵ درجہ زیر افق پر ہوتی ہے ان مصنفین نے اسکی بھی تصریح کی ہے کہ انھوں نے یہ اصول بارہا مشاہدات کے بعد متعین کئے ہیں،

② حضرت مفتی محمد شفیع صاحب کی سرکردگی میں گیارہ علماء کے تین روز تک مشاہدات سے متعلق حضرت مفتی صاحب کی خود نوشتہ روئیداد اور اسکے نتائج اسقدر واضح اور بدیہی ہیں کہ اسکے بعد شک و شبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہتی، اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے

قبائے حدیث بعداً یؤمنون۔

③ یہ امر احادیث اور فقہ سے ثابت ہے اور اس پر پوری اُمت کا اجماع ہے کہ صبح کاذب کی روشنی اُفق سے اوپر کو مستطیل ہوتی ہے اور صبح صادق معترض (شمالاً جنوباً پھیلنے والی) ہوتی ہے اور بقول بیرونی نصف دائرہ کی شکل بن جاتی ہے، اس معیار کو مد نظر رکھ کر ہر شخص مشاہدہ کر کے یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ پُرانے نقشوں کے وقت پر ظاہر ہونے والی روشنی صبح کاذب ہے کیونکہ یہ مستطیل ہوگی۔ حضرت مفتی صاحب کی خود نوشتہ روئیداد کے مطابق بھی اس وقت ٹنڈو آدم اور کراچی میں طولانی روشنی نظر آئی،

فلکیات قدیمہ میں بھی اس کی تصریح ہے کہ اس وقت ظاہر ہونے والی روشنی مستطیل ہوتی ہے انہوں نے یہ فیصلہ رصد گاہ سے مشاہدات کے بعد کیا ہے، جب اس روشنی کے طول سے اسکا عرض زیادہ ہونے لگے گا تب صبح صادق کی ابتدا ہوگی جسکا وقت میرے نقشے کے مطابق ہوگا جیسا کہ ٹنڈو آدم کے مشاہدات میں ہوا۔

④ اللہ تعالیٰ نے صبح صادق کی واضح علامت یہ بیان فرمائی ہے کہ صبح کاسفید تاگہ سیاہ تاگے سے متمیز ہو جائے، یہ سفید اور سیاہ تاگے پُرانے نقشوں کے وقت پر آپ کو کہیں نظر نہیں آئیں گے ۱۵ درجہ زیر افق کے وقت صبح کی روشنی اور اسکے نیچے اُفق کی ظلمت کے مقام اتصال پر شمالاً جنوباً سفید اور سیاہ تاگے کی صورت نظر آتی ہے مطلع صاف نہ ہو تو اس کا مشاہدہ ذرا اور بھی دیر سے ہوتا ہے۔

(۵) حدیث، فقہ اور لغت سے ثابت کیا گیا ہے کہ صبح صادق کی ابتداء میں قدرے سُرخی کی آمیزش ہوتی ہے، پُرانے نقشوں کے وقت پر آپکو خالص سفیدی نظر آئیگی، سُرخی کا احساس ۱۵ درجہ زیر افق سے قبل کسی حالت میں بھی نہیں ہوگا اور مطلع صاف نہ ہونے کی صورت میں ۱۵ درجہ زیر افق سے بھی بعد ہوگا۔

(۶) حدیث، فقہ اور فلکیات کے حوالوں سے لکھا گیا ہے کہ صبح صادق سے کچھ قبل صبح کاذب کی روشنی ظاہر ہوتی ہے جو صبح صادق تک باقی رہتی ہے۔ فقہ اور فلکیات میں یہ وضاحت بھی ہے کہ صبح صادق سے صرف تین درجہ پہلے صبح کاذب نظر آتی ہے۔ نیز یہ کہ صبح کاذب ہر موسم میں ہوتی ہے، پُرانے نقشوں کے وقت سے قبل متصل آپ کو کوئی روشنی ہرگز نظر نہیں آئے گی، ماہرین فلکیات جدیدہ و قدیمہ سب اس پر متفق ہیں کہ اس وقت سے قبل متصل افق پر کوئی روشنی نہیں ہوتی، ٹنڈو آدم اور کراچی کے مشاہدات سے متعلق حضرت مفتی صاحب کی روئداد میں بھی اسکی تصریح موجود ہے کہ اس وقت افق پر کسی قسم کی روشنی نہیں تھی اس سے بھی ثابت ہوا کہ پُرانے نقشوں میں صبح کاذب کے اوقات ہیں اس وقت سے بہت پہلے رات کے مختلف حصوں میں مختلف مقامات پر مختلف زمانوں میں مختلف ناموں کی کئی قسم کی روشنیاں ظاہر ہوتی ہیں اور وقت مذکور سے بہت پہلے ختم بھی ہو جاتی ہیں۔ لہذا ان میں سے کسی پر بھی صبح کاذب کی مذکور تعریف صادق نہیں آتی بعض مرتبہ کمکشاں وغیرہ سے اس وقت روشنی کے وجود کا مغالطہ ہو سکتا ہے اس کی تفصیل عنوان ”غلط فہمی کے اسباب“ کے تحت مذکور ہے۔

(۷) مذکور بالا روشنیوں میں سے ایک روشنی زوڈیکل لائٹ کہلاتی ہے اس سے متعلق جارج ایبل نے لکھا ہے کہ اسے بعض اوقات صبح کاذب بھی کہا جاتا ہے مگر بوجہ ذیل اس روشنی کو اصطلاح شرع میں صبح کاذب کہنا صحیح نہیں۔

(۱) یہ صبح صادق تک باقی نہیں رہتی

(۲) یہ روشنی صبح صادق سے تین درجہ پہلے ظاہر ہونے کی بجائے بہت پہلے شروع ہوتی ہے بلکہ تین درجہ سے بہت پہلے ختم بھی ہو جاتی ہے۔

(۳) یہ روشنی سال بھر میں صرف دو ماہ تک نمودار ہوتی ہے۔

علاوہ ازیں اس سے قطع نظر کہ زوڈیکل لائٹ کو شرعاً صبح کاذب قرار دینا صحیح ہے یا نہیں مسئلہ زیر بحث کا صحیح حل اس فیصلہ پر موقوف ہے کہ پُرانے نقشوں کے وقت پر ظاہر ہونے

والی روشنی پر صبح صادق کی تعریف صادق آتی ہے یا کہ صبح کاذب کی، متقدمین کی تصریحات اور مشاہدات سے متعلق حضرت مفتی صاحب کی روئداد میں مکمل وضاحت کے علاوہ صبح صادق و کاذب کی مذکورہ بالا واضح علامات کو مد نظر رکھ کر ہر شخص جب چاہے مشاہدہ کر کے یہ قطعی فیصلہ کر سکتا ہے کہ یہ روشنی صبح کاذب ہے صادق نہیں۔

اُمور بالا سے ثابت ہوا کہ پُرانے نقشے قرآن، حدیث، فقہ، اجماع امت، لغت، فلکیہ قدیمہ و جدیدہ اور مشاہدات کے خلاف ہیں۔

تنبیہ: تحقیق مذکور پر یہ اشکال پیش کیا جاتا ہے کہ اس وقت افق اتنا روشن ہو جاتا ہے کہ ہر دیکھنے والا اسے دن سمجھتا ہے۔

اس کا جواب یہ ہے کہ اسی لئے تو اس کو صبح صادق کہا جاتا ہے جس کو شریعت نے دن کے حکم میں قرار دیا ہے اور اگر یہ مطلب ہے کہ اس وقت سے قبل ہی روشنی تیز ہو جاتی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ روشنی میں کمی و بیشی امر نسبی ہے شریعت نے اس کا اعتبار نہیں کیا، خوب سمجھ لیں کہ شرعاً صبح صادق کا مدار روشنی کی زیادتی پر نہیں بلکہ اس کے طول و عرض پر ہے روشنی خواہ کتنی ہی زیادہ ہو جائے مگر جب تک اس کے طول سے عرض زیادہ نہ ہوگا یہ صبح کاذب ہے اگر صبح کاذب کو دن سمجھنے کی غلطی عام نہوتی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم تمہیں خبر مستطیل دھوکہ نہ دے ارشاد نہ فرماتے

## رشید احمد

۸ ربیع الآخر سنہ ۱۳۹۲ ہجری

## مزید:

① صبح کاذب و صبح صادق کا جو معیار بندہ نے تحریر کیا ہے بعینہ اس کے مطابق امداد الاحکام جلد اول ص ۳۳۳ میں سنہرت حکیم الامت اور مفتی عبدالکریم صاحب گتھلوی رحمہما اللہ تعالیٰ کا فتوے اور ص ۳۳۹ میں مولانا ظفر احمد عثمانی رحمہ اللہ تعالیٰ کا فتویٰ درج ہے، ص ۳۰۹ میں سہو قلم سے کاذب کی بجائے صادق ہو گیا ہے۔

② علماء عرب و مراکش سے مکاتبت کے بعد سن ۱۴۰۲ ہجری میں معلوم ہوا کہ مراکشی فلکیین کے ہاں بوقت صبح صادق ۱۸، ۱۹ اور ۲۰ زیر افق کے اقوال بھی ہیں، ان کے ابطال کے لئے بندہ کی سابق تحریر ہی کافی ہے، کسی جدید بحث کی حاجت نہیں۔



## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

پاکستان اور ہندوستان سے شائع ہونے والی عام جنتریوں اور اوقات نماز کے نقشوں کو گزرتے ہوئے کی شاہی رصد گاہ سے شائع ہونے والی کتاب ٹائیکل المینک سے مرتب کیا جاتا ہے۔ ان اوقات میں ایک وقت ایسٹرن ٹو ایڈاٹ کہلاتا ہے۔ اس وقت آفتاب افق سے اٹھارہ درجہ نیچے ہوتا ہے، قدیم و جدید ماہرین فلکیات اس پر متفق ہیں کہ اس وقت سے قبل مکمل اندھیرا ہوتا ہے جس میں قابل نظر چھوٹے سے چھوٹا ستارہ (پانچ میگنیٹیوڈ) بھی نظر آتا ہے۔ اس کے بعد متصل صبح کاذب شروع ہوتی ہے۔ قدیم علماء ہیئت کے علاوہ فقہ اور فلکیات دونوں کے ماہر علامہ برجندی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی اسکی تصریح فرمائی ہے کہ یہ صبح کاذب ہے اور صبح صادق اس سے تین درجات بعد میں ہوتی ہے۔ علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی کتاب الصلوٰۃ اور کتاب الصوم میں دو جگہ تحریر فرمایا ہے کہ صبح کاذب اور صبح صادق کے درمیان تین درجات کا فرق ہوتا ہے مگر اوقات نماز مرتب کرنے والے حضرات کو یہ مغالطہ ہوا کہ انھوں نے ایسٹرن ٹو ایڈاٹ (اٹھارہ درجہ زیر افق) کو صبح صادق سمجھ کر اسکے مطابق فجر اور عشاء کے اوقات متعین کر دیئے حالانکہ درحقیقت یہ وقت صبح کاذب کی ابتداء کا ہے۔ پوری دنیا کی مسلم اور متفق علیہ مذکورہ بالا حقیقت کا بندہ نے متعدد بار کئی روز تک بہت سے اہل تجربہ و اہل بصیرت حضرات سے مشاہدہ بھی کروایا اور خود بھی متعدد اہل بصیرت حضرات کو ساتھ لیکر کئی بار مشاہدہ کیا۔ ایک دفعہ بحری جہاز کی دوربین بھی استعمال کی گئی یہ دفعہ یہ ثابت ہوا کہ جنتریوں میں دئے ہوئے وقت تک مکمل اندھیرا ہوتا ہے اور اس وقت صبح کاذب شروع ہوتی ہے غروب شفق کے بحال احتیاط مشاہدہ سے بھی تحقیق بالا کی تائید ہوئی یہ مشاہدات کراچی کی پُر آشوب فضا سے باہر جا کر کئے گئے ہیں جس طرح فجر میں بیاض مستطیل معتبر نہیں اسی طرح عشاء میں بھی شفق ابیض مستطیل کا اعتبار نہیں بلکہ شفق ابیض مستطیل غروب ہونے پر عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ جنتریوں

۱۔ تحقیقات قدیمہ و جدیدہ کی تفصیل آگے عنوان "حوالجات" کے تحت آرہی ہے ۱۲۔ ۱۳۔ متقدمین نے عملاً صبح کاذب کے اوقات کی تخریج کا معمول رکھا تاکہ بیگ صبح صادق کے لئے تیار رہیں سکی تفصیل آگے عنوان "صبح صادق" سے متعلق مغالطہ کی وجوہ کے تحت آرہی ہے ۱۴۔ حضرت مفتی محمد شفیع صاحب دامت برکاتہم صدر دارالعلوم دہلی کی سرکردگی میں مشہور علماء کرام نے ایدہ ٹری جماعت کے مشاہدات کی رویداد حضرت مفتی صاحب کے اپنے قلم سے آگے آرہی ہے ۱۵۔ اسکے حوالجات



بنا پر ان اوقات میں معمولی فرق پڑ سکتا ہے، علاوہ ازیں ہر سال کے اوقات دوسرے سال کے اوقات سے قدرے مختلف ہوتے ہیں اور پھر ہر چار سال کے بعد وہی پہلے اوقات لوٹ آتے ہیں، ہر سال کے اوقات میں اس معمولی فرق سے صرف نظر کئے بغیر کوئی دائمی نقشہ تیار نہیں کیا جاسکتا۔

رشید احمد ازدار الافتاء والایہ شادناظم آباد کراچی  
۷ ربيع الاول سنہ ۱۳۸۹ھ

بندہ محمد شفیع دارالعلوم کراچی محمد یوسف بنوری عفا اللہ عنہ دلی حسن غفرلہ

## حوالجات تحقیقات قدیمہ

① قال في التصريح اذ قد علم بالتجربة ان انحطاط الشمس اول الصبح الكاذب آخر الشفق ثمانية عشر درجة (تصريح ص ۶۹)

② وفي حاشية ابی الفضل محمد حفيظ الله رحمه الله على التصريح و اعلم ان المراد من الانحطاط في الجانبين انحطاط مركز الشمس عن الافق الشرقي او الغربي وهو قدر ثمانية عشر درجة ويقطعه الفلك الاعظم في ساعة وخمس ساعة وهذه مجموع الصبحين الصادق والكاذب ومن ذلك المجموع خمس ساعة حصّة الصبح الكاذب والساعة الواحدة حصّة الصبح الصادق واما بيان تفريقها اليهما ففي ذكره اذنا لا يسعه الرسالة (تصريح ص ۶۹)

③ وفي شرح الجغميني وقد عرف بالتجربة ان اول الصبح وآخر الشفق انما يكون اذا كان انحطاط الشمس ثمانية عشر جزءاً ففي بلد يكون عرضه اقل من تمام الميل ثمانية عشر جزءاً يتصل الشفق بالصبح الكاذب اذا كانت الشمس في المنقلب الصيفي (شرح جغميني ص ۱۴۵)

④ ونقل العلامة عبد الحلیم الکنوی رحمه الله تعالى في حاشيته على شرح الجغميني عن العلامة عبد العلي البرجندی رحمه الله تعالى في شرح (قوله اذا كان انحطاط الشمس ثمانية عشر جزءاً) هذا هو المشهور ووقع في بعض كتب ابی ریحان انه

سبعة عشر جزءاً وقيل انه تسعة عشر جزءاً وهذا في ابتداء الصبح الكاذب واما في ابتداء الصبح الصادق فقد قيل ان انحطاط الشمس حينئذ خمسة عشر جزءاً والله تعالى اعلم (شرح چغمینی ص ۱۴۱)

(۵) قال البيروني وذلك هو الفجر وهو ثلاثون النوع (ثم قال بعد ذكر الانواع الثلاثة) وعسب الحاجة الى الفجر والشفق رصد اصحاب هذه الصناعة امرة فحصلوا من قوانين وقت ان انحطاط الشمس تحت الافق متى كان ثمانية عشر جزءاً كان ذلك وقت طلوع الفجر في المشرق ووقت مغيب الشفق في المغرب ولما لم يكن شيئاً معيناً بل بالاولى مختلفاً في هذا القانون فراه بعضهم سبعة عشر جزءاً (القانون المسعودي لابي ريجان البيروني ج ۲ ص ۹۳)

(۶) قال المعقق الطوسي في الزبدة في الباب الرابع والعشرين بعد ذكر الانواع الثلاثة من الفجر والشفق وقد علم بالرصد ان اول الفجر واخر الشفق يكون وقت انحطاط الشمس عن الافق ثمان عشرة درجة من دائرة ارتفاعها.

وقال في تبصرته في الفصل التاسع من الباب الثالث وقد عرف بالتجربة ان انحطاط الشمس عند اول طلوع الفجر ثمانية عشر جزءاً.

وقال في بست باب، نظير درجة آفتاب را بر مقلطه بحدسم درجه نهم ومرتی را نشان کنم پس بر افق غربی نهم ومرتی را نشان کنم و میان هر دو نشان بشمرم و بر پا نژده قسمت کنم آنچه بیرون آید ساعات مستوی باشد میان طلوع سج (کاذب، شرح) و طلوع آفتاب (الی قوله) و اگر نظیر درجه غربی بود بیشتر از ہزده درجه هنوز صبح بر نیامده باشد و اگر کمتر از ہزده باشد صبح برآمده باشد و اگر ہزده درجه بود اول وقت طلوع صبح ہست (بست باب للمحقق الطوسی باب نہم)

(۷) اذا صارت الشمس قريبة من الافق بقدر ثمانية عشر جزءاً (الى) يرى البياض الطويل في جانب المشرق هو يسمى بالصبح الكاذب كان كون الافق بعدة مظلم الكذب كونه نور الشمس والمنتشر في الافق بعدة بزمان يسمى بالصبح الصادق لكونه اصدق ظهوراً من الاول قيل ابتداء حين انحطاط الشمس خمسة عشر جزءاً (تحفة اولی الالباب شرح بست باب للعلامة عبد الباقي الکتوازی) [۷۵ یہ حاشیہ ص ۱۹۴ پر ملاحظہ فرمائیں،

(۸) اعلم انه قد علمد بان تجربة ان اول الصبح الكاذب انما يكون اذا كان انحطاط الشمس من الافق الشرقي ثمانية عشر جزءا (شرح لم بر حاشیہ بیست باب)

(۹) ذكر العلامة المرحوم السيد خليل الكامل في حاشيته على رسالة الاسطرلاب لشيخنا مشايختنا العلامة المحقق على أفندي الداغستاني ان التفات بيوم الفجرين وكذا بين الشفقين الاحمر والابيض انما هو بثلاث درج (شامیہ ص ۳۳۲ ج ۱)

(۱۰) بدانکہ صبح دو باشد یکے کاذب کہ ہنگام انحطاط بر میزودہ درجہ از درجات دائرۃ ارتفاع مارہ بمرکز شمس سپیدی ضعیف و دراز و باریک بر اجزاء کثیفہ سطح مخروط ظل زمین سی بلبل نمودار شود و اورا کاذب ازین جهت گویند کہ افق تکذ بیش می کند کہ در اں حال مظلم باشد (الی قولہ) و دوم صبح صادق و آن روشنی نہاد در افق شرقی باشد ہنگام انحطاط آفتاب پانزدہ درجہ قالہ البرجندی (حاشیہ مالا بد منہ ص ۲۹) اوپر شرح چغینی کے حاشیہ سے بھی برجندی کی عبارت نقل کی جا چکی ہے، علامہ برجندی رحمہ اللہ تعالیٰ فقہ اور فلکیات دونوں کے مسلم امام ہیں فلکیات میں آپکی کئی کتابیں ہیں۔ مثلاً شرح مجسطی، شرح رسالہ اسطرلاب للطوسی، شرح التذکرۃ النصیریۃ، حاشیہ شرح چغینی (الفوائد البھیة للعلامة عبد الحی اللکنوی ص ۱۵ و ہدایۃ العارفین لا سمعیل پاشا ص ۵۸ ج ۱) فقہ میں آپکی تصنیف شرح نقایہ بہت مشہور ہے، علامہ شامی، شیخ اسمعیل، نوح، حموی، ابن نجیم اور قتال رحمہم اللہ تعالیٰ جیسے مشہور فقہاء آپکی تحقیقات نقل فرماتے ہیں۔

### خلاصہ ترجمہ حوالجات تحقیقات قدیمہ

(۱) تجربہ سے بلاشبہ ثابت ہوا ہے کہ صبح کاذب کی ابتداء اور شفق کے آخر میں آفتاب افق سے اٹھارہ درجہ نیچے ہوتا ہے (تصریح ص ۶۹)

(۲) افق شرقی و غربی سے آفتاب کے مرکز کا انحطاط مراد ہے اور وہ اٹھارہ درجہ ہے، فلک عظم اسے  $\frac{1}{2}$  گھنٹہ میں طے کرتا ہے اور یہ صبح صادق و کاذب دونوں کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعہ میں سے  $\frac{1}{2}$  گھنٹہ صبح کاذب کا حصہ ہے اور ایک گھنٹہ صبح صادق کا حصہ ہے۔ اس تقسیم کی تفصیل میں تطویل ہے جس کی اس رسالہ میں گنجائش نہیں (حاشیہ تصریح ص ۶۹)

(۳) تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ صبح کی ابتداء اور شفق کی انتہاء اُس وقت ہوتی ہے جبکہ آفتاب افق سے اٹھارہ درجہ نیچے ہوتا ہے لہذا جس شہر کا عرض تمام المیل سے اٹھارہ درجہ

کم ہو گا وہاں انقلاب سیفی (۲۲ جون) کے وقت شفق صبح کا ذب سے بل جائیگی۔ (شرح چغینی ص ۱۵۷)  
 (۳) یہ (۱۸ درجہ زیر افق) صبح کا ذب کی ابتداء ہے اور صبح صادق کی ابتداء کے بار میں بلاشبہ کہا گیا ہے کہ اس وقت آفتاب پندرہ درجہ نیچے ہوتا ہے (حاشیہ شرح چغینی ص ۱۵۷)

(۵) ابوریحان بیرونی فجر کی تین قسمیں بیان کر نیچے بعد فرماتے ہیں کہ آفتاب جب اٹھارہ درجہ زیر افق ہوتا ہے اس وقت فجر (کاذب) کی ابتداء اور شفق کی انتہا ہوتی ہے (القانون المسعودی ص ۹۲ ج ۲)

(۶) محقق طوسی نے فجر اور شفق کی تین انواع بیان کرنے کے بعد لکھا ہے کہ رصد گاہ سے مشاہدات اور تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ فجر کی ابتداء اور شفق کی انتہا اس وقت ہوتی ہے جب آفتاب افق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے (زبدہ، تبصرہ، بسط باب)

(۷) جب آفتاب افق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے اس وقت مشرق کی طرف ایک لمبی روشنی نظر آتی ہے وہ صبح کاذب کہلاتی ہے۔ اس سے کچھ وقت کے بعد افق میں پھیلنے والی روشنی کو صبح صادق کہا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی ابتداء کے وقت آفتاب ۱۵ درجہ زیر افق ہوتا ہے (تحفہ)

(۸) خوب سمجھ لے کہ بلاشبہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ صبح کاذب کی ابتداء کی وقت آفتاب ۱۵ درجہ نیچے ہوتا ہے (شرح لم)

(۹) صبح صادق و کاذب اور شفق احمر و ابیض کے درمیان تین درجہ کا فرق ہوتا ہے (مشافہ ص ۲۳)

(۱۰) بوقت صبح کاذب آفتاب افق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے اور بوقت صبح صادق ۱۵ درجہ

(حاشیہ مالا بد منہ ص ۲۹ بحوالہ بیحدی)

## تحقیقات جدیدہ :

(۱) معیار الاوقات، اس کتاب کے سرورق پر یہ عبارت تحریر ہے ”مصنف مولوی عبدالواسع صاحب پروفیسر دینیات کلیہ جامعہ عثمانیہ متفقہ مجلس علماء منعقدہ محکمہ صدارت عالیہ سرکار عالی منظور بارگاہ خسروی جہاں پناہی حیدر آباد دکن“ اس سے ثابت ہوا کہ اس کتاب کی صحت پر علماء کی ایک ایسی مجلس کا اتفاق ہے جسے نواب حیدر آباد دکن نے متعین کیا تھا پھر نواب صاحب نے اس کتاب کی تحقیقات کو منظور فرمایا، یہ کتاب کتب خانہ خاص انجمن ترقی اردو، اردو کلج کراچی میں موجود ہے اس کے صفحہ ۱۳، ۱۵، ۲۵، ۲۸ میں یہ وضاحت موجود ہے کہ صبح کاذب کے وقت آفتاب ۱۵ درجہ نیچے ہوتا ہے۔

(۲) بیڈمرلٹی مینول آف نیوی گیشن ص ۱۳ ج ۲

(۳) بیسک ایر نیوی گیشن ڈرلز

(۴) ایسٹرنو میک اٹھمیریز

(۵) ٹائیکل المینک



۹ مراسلہ ڈائرکٹر ہائیڈروگرافی نیول ہیڈ کوارٹر حکومت پاکستان کراچی



HYDROGRAPHIC DIRECTORATE  
NAVAL STAFF B514CH  
NAVAL HEADQUARTERS  
KARACHI

D.O. No. HD/0102121.

13 October, 1970.

From: - Captain S.R. Islam, P.N.  
Director of Hydrography.

Dear Sir,

Reference your letter dated 24-6-1970 and Mufti Rashid Ahmad's letter dated 7-10-1970.

The Nautical Almanac is a standard publication of the Royal Navy and its contents are extensively used for the computation of the rising and setting phenomena of the heavenly bodies and other astronomical information mainly connected with navigation. The accuracy of tables in the nautical almanac meets these requirements and is considered sufficient to cover the problems indicated by you. From the nautical almanac of 1970 the times of sunrise and twilight have been calculated to compare your computations. The results are as under:-

<u>Place</u>	<u>Date</u>	<u>Stated time of</u> صبح صادق	<u>Calculated time</u> when sun is 15° below horizon.
<u>Goth Fakir</u>			
(Lat. 25° 46' N Long. 68° 40' E)	11.6.70	04 hrs. 19 min. (Zone + 5 hours)	04 hrs. 20 min. (Zone + 5 hours)
<u>Karachi</u>			
(Lat. 24° 52.5' N Long. 67° 2.5' E)	20.6.70	04 hrs. 30 min.	04 hrs. 29½ min.
	20.9.70	05 hrs. 17 min.	05 hrs. 18 min.
	20.12.70	06 hrs. 203 min.	06 hrs. 02 min.

2. The calculated time as given above is based upon the following data given in the Nautical Almanac (Page 258) and Admiralty Manual of Navigation Vol. II (Page 137) :-

EXTRACT from Nautical Almanac 1970 (Page 258)

Basis of the tabulations. At sunrise and sunset 16' is allowed for semi-diameter and 34' for horizontal refraction, so that the times given the Sun's upper limb is on the visible horizon; all times refer to phenomena as seen from sea level with a clear horizon.

محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

At the times given for the beginning and end of twilight, the Sun's zenith distance is  $96^{\circ}$  for civil, and  $102^{\circ}$  for nautical twilight. The degree of illumination at the times given for civil twilight (in good conditions and in the absence of other illumination) is such that the brightest stars are visible and the horizon is clearly defined. At the times given for nautical twilight the horizon is in general not visible, and it is too dark for observation.

Times corresponding to other depressions of the Sun may be obtained by interpolation or, for depressions of more than  $12^{\circ}$  less reliably, by extrapolation; times so obtained will be subject to considerable uncertainty near extreme conditions.

EXTRACT From Admiralty Manual of Navigation Vol. II.  
(Page 137).

Astronomical twilight. This is said to end or begin when the Sun's centre is  $18^{\circ}$  below the horizon, at which moment absolute darkness is assumed to begin or end so far as the Sun is concerned.

3. The times of صبح صادق or صبح کا ذب and other requirements can be obtained from the above stated arguments according to the definitions of the terms.

4. A comparison of the times given by you for 22nd September and 22nd December, 1970 indicates that they relate to Astronomical twilight (morning) when the sun is  $18^{\circ}$  below the horizon. For 22nd June 1970 the time given is a little earlier.

5. The chart of time supplied by you has also been compared and the times given for صبح صادق as well as sunrise generally tally with other times calculated from the Nautical Almanac for Astronomical twilight and sunrise respectively.

Yours Sincerely



(S.R. ISLAM)  
CAPTAIN PAKISTAN NAVY

Molana Bhtishamul Haq Thanvi,  
56, Jacob Lines,  
Karachi.

Copy to:- Mufti Rashid Ahmad  
Daruliftae wal Irshad  
Nazimabad,  
Karachi.

④ مراسله ڈائریکٹر محکمہ وسمیات حکومت پاکستان بنام مولانا احتشام الحق تھانوی

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT  
Office of the Deputy Director, Climatology, Hydrometeorology  
Oceanography, University Road, Karachi.

Karachi,

dated the 18th September, 1970.

No. C1-11(7)/68

To

Maulana Ehtishamul Haq Thanvi,  
56, Jacob Lines,  
Karachi.

Dear Sir,

Kindly refer to your letter dated the 21st June, 1970. Replies to the queries at the end of page 4 of the report received alongwith your letter, are given below serially:

1. We have no comments to offer.
2. The time for the beginning of morning astronomical twilight for 12th June is 4h 11<sup>m</sup>. The beginning of morning astronomical twilight is taken to be the time when the Sun is 18° below horizon. We have no comments to offer on the timings in the different charts given, the timings of Sub-he-Sadiq for Karachi.
3. When the Sun is 18° below horizon, all light from the sun is cut off.
4. This Department has not undertaken any work on the determination of the timings of Sub-he-Sadiq according to the definition given in the 'note' at the end of page 4 of the Report enclosed with your letter. These timings can, however, be calculated for any location if the phenomena Sub-he-Sadiq is precisely defined with respect to the position of the Sun below horizon. Without this the calculation of the timings will not be possible and as you have yourself noticed, will be subject to the personal error of the observer.

Delay in the reply to your letter is deeply regretted.

Yours faithfully,

( T.H. SIDDIQUI ) 18/9/70  
for DIRECTOR

۸ خط از بندہ رشید احمد بنام ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ موسمیات حکومت پاکستان کراچی  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محرمی جناب ڈپٹی ڈائریکٹر صاحب محکمہ موسمیات پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ امور ذیل سے متعلق اپنے محکمہ کی تحقیق تحریر فرمائیں،

۱ کراچی کے عام نقشوں میں صبح صادق کے اوقات یہ ہیں، ۲۲ جون ۴ بجکر ۱۱ منٹ، ۲۲ ستمبر

۲۲ دسمبر ۵ بجکر ۴۹ منٹ — اس وقت آفتاب افق سے کتنے درجہ نیچے ہوتا ہے؟

۲ جب آفتاب افق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے اس وقت افق پر کسی قسم کی روشنی ہوتی ہے یا نہیں؟

۳ کراچی کے لئے صبح صادق (۵ ازیر افق) کے اوقات تحریر کریں۔ فقط والسلام علیکم

رشید احمد

۳ رجب ۱۳۹۰ھ مطابق ۲ اکتوبر ۱۹۷۰ء  
دارالافتار والارشاد ناظم آباد کراچی

جواب خط از این اے قریشی ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ موسمیات حکومت پاکستان کراچی

No.C1-11(17)/68/1667

PAKISTAN METEOROLOGICAL DEPARTMENT  
OFFICE OF THE DEPUTY DIRECTOR  
CLIMATOLOGY HYDROMETEOROLOGY &  
OCEANOGRAPHY

From:- N. A. Qureshi,  
Deputy Director.

To :- Mufti Rashid Ahmed,  
Daruliftae wal Irshad  
Nazimabad IV  
Karachi-16.

Karachi, the 21st October, 1970.

Dear Sir,

Reference your letter dated 2.10.1970.

2. The replies to your queries are as follows seriatum:-

(1) The sun is approximately 18 degrees below the horizon  
at the times given on the dates specified.

- (2) When the sun is 18 degrees below the horizon all light from the sun is cut off.
- (3) The times, correct to the nearest half min., calculated for meteorological Observatory at Karachi Airport (coordinates 24°54' N & 67°08' E) when the sun is 15° below the horizon on the dates specified are as follows:

22.6.1970 :	04 hrs 29½ min. W.P.S.T.
22.9.1970 :	05 hrs 17 " " " "
22.12.1970 :	06 hrs 4½ " " " "

Kindly acknowledge receipt.

Yours faithfully,



( N. A. QURESHI )

Deputy Director

Phone : 4155/9

21/X/1970

خلاصہ ترجمہ مراسلہ ڈائرکٹر ہائیڈرو گرافی نیول ہیڈ کوارٹرز حکومت پاکستان کراچی

ای قات رسالہ

مقام	تاریخ	اوقات ۱۵ درجہ زیر افق	صبح صادق
کراچی	20.6.70	۳ بجکر ۲۹ ۱/۲ منٹ	۳ بجکر ۳۰ منٹ
عرض البلد 24° 52.5'	20.9.70	۵ بجکر ۱۸ منٹ	۵ بجکر ۱۷ منٹ
طول البلد 67° 2.5'	20.12.70	۶ بجکر ۲ منٹ	۶ بجکر ۳ منٹ

صبح کے وقت جب آفتاب ۱۸ درجہ زیر افق ہوتا ہے اُس وقت مکمل اندھیرے کا اختتام اور شام کے وقت ۱۸ درجہ پر مکمل اندھیرے کی ابتدا ہوتی ہے۔

۲۲ ستمبر اور ۲۲ دسمبر کے دنے ہوئے وقت میں آفتاب ۱۸ درجہ زیر افق ہوتا ہے اور ۲۲ جون کا وقت اس سے بھی کچھ پہلے ہے۔

آپ کے بھیجے ہوئے (پرانے) نقشے میں صبح صادق کا دیا ہوا وقت ۱۸ درجہ زیر افق کی مطابقت ہے

دستخط ایس آزا سلام کیپٹن پاکستان نیوی

- خط بنام — مولانا احتشام الحق تھانوی ۵۶ بیک لائن کراچی  
خط کی نقل بھیجی گئی بنام — مفتی رشید احمد دارالافتار والارشاد ناظم آباد کراچی  
خلاصہ ترجمہ مراسلہ ڈائرکٹر محکمہ موسمیات حکومت پاکستان کراچی
- ① ۱۲ جون کو ایسٹرن ٹائمیکل ٹو ایسٹ ۴ بجکر ۱۱ منٹ پر شروع ہوتی ہے (جیسے مروجہ نقشوں میں ہے) اُس وقت آفتاب افق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے۔
- ② جب آفتاب ۱۸ درجہ زیر افق ہوتا ہے اُس وقت آفتاب کی ہر قسم کی روشنی افق سے منقطع ہوتی ہے۔

دستخطی ایچ صدیقی برائے ڈائرکٹر

- خلاصہ ترجمہ مراسلہ ڈپٹی ڈائرکٹر محکمہ موسمیات حکومت پاکستان کراچی
- ① آپ نے جن تاریخوں کے جو اوقات لکھے ہیں اس وقت آفتاب ۱۸ درجہ افق سے نیچے ہوتا ہے
- ② جب آفتاب افق سے ۱۸ درجہ نیچے ہوتا ہے اس وقت اس کی روشنی بالکل منقطع ہوتی ہے۔
- ③ ۲۲ جون ۱۹۷۰ء ۴ بجکر ۲۹ ۱/۲ منٹ  
۲۲ ستمبر ۱۹۷۰ء ۵ بجکر ۱۷ منٹ  
۲۲ دسمبر ۱۹۷۰ء ۶ بجکر ۳ ۱/۲ منٹ

دستخط این اے قریشی ڈپٹی ڈائرکٹر

فون ۴۱۵۵۲۹

## حَوَالِجَاتٌ مُتَعَلِقَةٌ وَقْتُ عِشَاءَ

قال الامام الطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ دکان النظر فی ذلک عندنا انہم قد اجمعوا ان الحمرة التي قبل البياض من وقتها واما اختلا فہم فی البياض الذي بعد فقال بعضهم حکم الحمرة وقال بعضهم حکم خلاف حکم الحمرة فنظرنا فی ذلک قرأنا الفجر يكون قبل حمرة ثم يتلوها بياض الفجر فكانت الحمرة والبياض في ذلك وقتا للصلوة واحدة وهو الفجر فاذا خرج وقتها فالنظر على ذلك ان يكون البياض والحمرة في المغرب ايضاً وقتا للصلوة واحدة وحكما حکم واحد اذا خرج وقت الصلوة للذان هما وقت لها (شرح معاني الاشارة ج ۱)



امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی اس تحقیق سے ثابت ہوا کہ جس قسم کی بیاض فجر میں معتبر ہے  
عشاء میں بھی اسی کا اعتبار ہوگا۔

وقال الامام الكاساني رحمه الله تعالى في بيان اوزن وقتي العشاء والبيضا حنيفة رحمه الله  
تعالى النص والاستدلال اما النسب فقوله تعالى اقم الصلوة لادراك الشمس الى غروب ليل  
جعل الغسق غاية وقت المغرب ولا غسق ما بقى النور المعترض وروى عن عمرو بن  
العاص رضي الله تعالى عنه انك قال اخر وقت المغرب ما لم يسقط نور الشفق وبياضه  
والمعترض نوره وفي حديثه الى هريرة رضي الله تعالى عنه وان اخر وقت المغرب حين  
يسود الافق وانما يسود باخفافها بالظلام (الى قوله) واما الفقهاء فهوان صلواتين  
يؤديان في اثر الشمس وهما المغرب مع الفجر (بدائع الصنائع ج ۱)

النور المعترض اور جس میں یسود الافق کے الفاظ صریح نص ہیں کہ شفق ابیض سے ابیض  
معرض مراد ہے، اسکے بعد دلیل فقہی میں بھی مغرب اور فجر دونوں کو اثر شمس میں جمع  
کرنے سے ثابت ہوا کہ فجر کی طرح مغرب میں بھی بیاض مستطیل معتبر نہیں،

وقال العلامة حسام الدین بن الحسين بن علي رحمه الله تعالى ان المغرب بمنزلة الفجر ثم  
البياض المعترض في باب الفجر في حكم الحبرة فليكن كذلك في مسئلتنا هذه (غاية على  
ها مشر الهداية ج ۱)

وقال الشيخ الانور رحمه الله تعالى ولما ما عند الترمذي رحمه الله تعالى حتى يسود  
الافق وليس هذا السواد الا بعد البياض فالتحقيق فيه عندنا ان الشفق من  
الاشفاق والشفقة هي الرقة فهو مربوب البياض الناصع والحبرة القانية واعلم  
ان الوقت في اليوم الواحد من انبلاج الصبح الصادق الى طلوع الشمس يحكون  
كما بين غروبها وغروب الشفق الابيض في ذلك اليوم كذا حقه الرياضيون

(فيض الباری ج ۱)

اس عبارت میں تین بار اس حقیقت کو واضح فرمایا ہے، اولاً حق یسود الافق سے، بیاض  
معرض غروب ہوتے ہی افق پر ظلمت چھا جاتی ہے۔ ثانیاً شفق کی تعریف "فہو مربوب البياض  
الناصع والحبرة القانية" سے، یہ کیفیت بیاض معرض میں ہوتی ہے، بیاض مستطیل ناصع  
ہوتی ہے، مغرب کی طرف بیاض معرض کی طرح مشرق کی طرف صبح صادق کی بیاض میں بھی سُرخی

کی جھلک ہوتی ہے کما سیاتی ان شاء اللہ تعالیٰ، ثالثاً آخر میں بالکل تصریح فرما رہے ہیں کہ فجر اور مغرب کا وقت برابر ہوتا ہے،

وفي اعلام السنن ان الحمرة والبياض الباديين في الاقح بعد غروب الشمس كلاهما نظير البياض والحمرة الباديين قبل طلوع الشمس يكون كليهما من اثار اشعتها حمدة ما بين غروب الشمس الى غيبوبة بياض الشفق هي المدة ما بين ظهور بياض الفجر الى طلوع الشمس سواء كما صرح به اصحاب الرياض والهيئة، قال في حاشية شرح ايجاميفي الشفق والفجر هما متشابهان شكلاً ومتقابلان وضعاً اذ الفجر يبدو من بياض ضعيف مستطيل ثم بياض عريض ثم حمرة والشفق يبدو بعد الغروب من حمرة ثم بياض عريض ثم بياض مستطيل الخ ولعلك تفطنت من هذا الكلام ان الشفق لا يبيض ايضاً مثل لفجر اثنان بياض مستطير عريض و بياض ضعيف مستطيل فكم ان المعتبر في فجر هو ابياض العرض كذلك في الشفق المعتبر هذا الا البياض مستطيل (اعلاء السنن ص ۹ ج ۲) ونقل العلامة العثماني رحمه الله تعالى ايضاً عن اعلام السنن ما قد منا من عبارة (فتح الملهم ص ۱۹ ج ۲)

## حضرت مفتی محمد شفیع صاحب کی سرکردگی میں علماء کی جماعت کے مشاہد

جون شہزادہ میں حضرت مفتی محمد شفیع صاحب دامت برکاتہم صدر دارالعلوم کراچی کی سرکردگی میں مشہور علماء کی ایک جماعت نے وہ مشاہدات کے لئے ٹنڈو آدم سے تقریباً تین میل کے فاصلہ پر شمال مشرق میں واقع مدرسہ محمدیہ (طول ۶۸/۴۰ عرض ۲۵/۴۶) تک سفر کیا۔ حضرت مفتی صاحب نے مشاہدات کی روئداد خود اپنے قلم سے تحریر فرمائی جس پر دوسرے حضرات نے بھی دستخط کئے۔ ذیل میں اس روئداد کے ضروری اقتباسات دیئے جاتے ہیں۔

اسماء شرکاء سفر:

- ① مولانا مفتی رشید احمد صاحب دارالافتار والارشاد ناظم آباد کراچی
- ② مولانا مفتی محی الدین صاحب مدرسہ اشرف العلوم ڈھاکہ مشرقی پاکستان
- ③ مولانا مفتی ولی حسن صاحب مدرسہ عربیہ نیو ٹاؤن کراچی
- ④ مولانا عیسیٰ شوق النبی صاحب مدرس دارالعلوم کراچی

(۵) مولانا محمد رفیع صاحب مدرس دارالعلوم کراچی

(۶) مولانا محمد تقی صاحب " "

(۷) مولانا محمد علی صاحب " "

(۸) جناب کلیم صاحب لیکچرار شعبہ تاریخ اسلام کراچی یونیورسٹی

(۹) احقر محمد شفیع (صدر دارالعلوم کراچی)

مقامی علماء ربین سے مندرجہ ذیل حضرات مشاہدات میں شریک رہے۔

(۱۰) مولوی محمد صدیق صاحب (فقیر فٹھار) متمم مدرسہ محمدیہ نزد ٹنڈو آدم

(۱۱) مولوی عبدالواحد صاحب مدرس مدرسہ محمدیہ نزد ٹنڈو آدم

۱۱ جون، پھر ایک روشنی غرضاً پھیلنے والی افق کے اد پر شروع ہوئی، روشنی کا پورا تہجہ

پر سب دیکھنے والوں نے اتفاق کیا وہ تو ۱۹/۴ پر تھا اس روشنی کے اس سے پہلے

پہلے ہونے کا بھی بعض کو شبہ رہا۔

۱۲ جون، صبح کو تقریباً ۳ بجے میدان میں سب حضرات پہنچ گئے اسوقت افق مشرق پر کسی

قسم کی روشنی نہیں تھی ٹھیک چار بجے افق پر مخروطی شکل کی طولانی روشنی نمودار ہوئی جس

سب نے دیکھ کر صبح کا ذب قرار دیا اور اسکے سترہ منٹ بعد یعنی ۱۷/۴ پر صبح صادق

وضع طور پر مشاہدہ کی گئی اس پر سب کا اتفاق رہا۔

طلوع آفتاب ۵/۳۲ پر ہوا۔

۱۳ جون، آج کراچی میں کورنگی سو کو اٹر کے قریب مشرقی ساحل سمندر پر جا کر مشاہدہ کی کوشش

کی گئی جس میں مفتی رشید احمد صاحب، مولانا محی الدین صاحب، مولانا عاشق الہی صاحب

مولوی محمد علی صاحب، مولانا محمد رفیع صاحب اور احقر محمد شفیع شامل تھے۔

اتنا سب نے محسوس کیا کہ ۱۱/۴ جو وقت صبح صادق قدیم نقشوں میں آج کی تاریخ

کا لکھا ہوا ہے اسوقت کسی قسم کی روشنی افق پر نہیں تھی۔ اس کے بعد وہ روشنی

جس کو صبح کا ذب کہا جاسکتا ہے شروع ہوئی۔ پھر اسکے بعد صبح صادق کی معترضاً

پھیلنے والی روشنی سامنے آئی۔ محمد شفیع، ۲۹ھ

رشید احمد ولی حسن ٹونکی غفر اللہ محمد عاشق الہی

محمد رفیع عثمانی محمد تقی عبدہ محی الدین عفا عنہ

## نتائج :

کراچی کے مشاہدہ کا نتیجہ ایسا عام فہم ہے کہ اس سے متعلق کچھ سمجھانے کی ضرورت نہیں اور ٹنڈو آدم کے مشاہدہ کے نتائج پر اہل فن غور کریں گے تو ثابت ہوگا کہ وہاں بندہ کی تحقیق کے عین مطابق صبح کاذب ۱۸، زیرافق اور صبح صادق ۱۵، زیرافق کے وقت پر ہوئی اور عوام اس کی تصدیق یوں کر سکتے ہیں کہ تازیخوں میں کراچی کے اوقات پرانے نقشوں میں یوں دئے ہیں۔

طلوع	صبح صادق	
۵ بجکر ۴۱ منٹ	۴ بجکر ۱۲ منٹ	۱۱ جون
۵ بجکر ۴۱ منٹ	۴ بجکر ۱۱ منٹ	۱۲ جون

ٹنڈو آدم میں طلوع کراچی سے ۹ منٹ قبل ۵ بجکر ۳۲ منٹ پر ہوا تو صبح صادق اور صبح کاذب بھی تقریباً ۹ منٹ بلکہ بروئے حساب ۱۰، ۱۱ منٹ قبل ہونی چاہیے حالانکہ وہاں صبح صادق کراچی کے وقت سے ۱۲ جون میں ۶ منٹ بعد ۴ بجکر ۱۷ منٹ پر ہوئی اور ۱۱ جون میں ۴ بجکر ۱۹ منٹ پر ہوئی۔ البتہ صبح کاذب ۱۱ منٹ قبل ۴ بجے ہوئی۔ اس سے ہر ادنیٰ فہم رکھنے والا شخص بھی بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ کراچی کے قدیم نقشوں میں صبح صادق کے عنوان کے تحت دئے ہوئے اوقات درحقیقت صبح صادق کے نہیں بلکہ یہ اوقات صبح کاذب کے ہیں۔

مشاہدات مذکورہ کی بنا پر حضرت مفتی محمد شفیع صاحب دامت برکاتہم نے ایک سوال کے جواب میں مندرجہ ذیل فتویٰ تحریر فرمایا۔

### حَضْرَتُ مولانا مفتی محمد شفیع صاحب دہلوی کا فتویٰ ۳۶۰

حَامِدًا وَ مُصَلِّيًا، اتنی بات تو یقینی ہو گئی ہے کہ نقشوں اور جنتریوں میں جو وقت صبح صادق کا لکھا ہے وہ صبح صادق کا اصلی وقت نہیں ہے بلکہ غالباً صبح کاذب کا وقت ہے جو انتہا سر کے لئے احتیاطاً لکھا گیا ہے۔ اس کے بعد بھی کچھ وقت رہتا ہے جس کی مقدار ہر جگہ ۱۲ منٹ ہی نہیں بلکہ ہر موسم اور ہر علاقہ میں تفاوت کی نوعیت الگ ہے لہذا نقشوں کی غلطی فوراً اذان دیکر مرد یا عورتوں کا نماز پڑھ لینا درست نہیں نقشوں کے وقت سے بیس منٹ بعد فجر کی اذان دینے اور اسکے بعد نماز فجر پڑھنے سے ہر موسم میں بلاشبہ نماز صحیح ہو جائیگی لہذا اس پر عمل کیا جائے۔

ہمدرد الافتاء دارالعلوم کراچی ہند محمد شفیع عفی عنہ دارالعلوم کراچی ۱۲، ۲۸، ۱۱ ۱۱

## اقتباس فیصلہ مجلس تحقیق

منعقدہ ذی الحجہ ۱۳ ذی قعدہ ۱۹۲۲ء

اس مجلس میں حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب کے رسالہ صبح صادق کے دلائل پر غور کیا گیا اور متعلقہ کتب کی مراجعت کی گئی نیز مسئلہ کی تحقیق اور مشاہدات کے لئے ٹنڈو آدم کا جو سفر کیا گیا تھا اسکے نتائج زیر غور آئے، بحث و تمحیص کے بعد مندرجہ ذیل باتیں پایہ ثبوت کو پہنچ گئیں۔  
مسئلہ کے زیر غور آنے کے بعد متفرق ایام میں جتنے مشاہدات کئے گئے ان میں سے کسی میں بھی مروجہ جنتریوں کے مطابق صبح صادق نہیں ہوئی بلکہ اسکے بعد ہوئی۔  
ان سب امور سے ثابت ہوتا ہے کہ مروجہ جنتریوں میں صبح صادق کے نام سے جو وقت لکھا گیا ہے وہ درحقیقت صبح کا فوب کا ہے۔

حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب نے صبح صادق کے جو اوقات نکالے ہیں انکا مقابلہ ٹنڈو آدم کے مشاہدات سے کیا گیا فرق صرف ایک منٹ کا تھا۔  
بہر کیف مذکورہ بالا تحقیق سے ہمیں بھی یہ ظن غالب ہوتا ہے کہ مولانا مفتی رشید احمد صاحب نے حسابی طریقہ سے جو اوقات نکالے ہیں وہ درست ہیں۔

احقر محمد تقی عثمانی عفی عنہ

۱۳ ذی قعدہ سنہ ۹۲، حیدری

محمد شفیع رشید احمد محمد عاشق الہی محمد رفیع عثمانی عفا اللہ عنہ

## مشاہدہ میں غلط فہمی کے اسباب :

① وسط اگست تا وسط اکتوبر میں مشرق کی طرف صبح کا ذب سے کافی پہلے زوڈیکل لائٹ ظاہر ہوتی ہے جس کا صبح سے کوئی تعلق نہیں۔ اسی طرح یہ روشنی مغرب کی طرف وسط فروری تا وسط اپریل میں ظاہر ہوتی ہے۔ بار ج ایل نے اپنی کتاب "ایکس پلوریشن آف دی یونیورس" مطبوعہ ۱۹۶۳ء میں زوڈیکل لائٹ سے متعلق لکھا ہے کہ "اسے بعض اوقات صبح کا ذب بھی کہا جاتا ہے" اس سے یہ غلط فہمی ہو سکتی ہے کہ اسکے بعد ظاہر ہونیوالی ایسٹرن نو میکل ٹو ایسٹرن صبح صادق ہوگی لہذا خوب سمجھ لیں کہ اصطلاح شریعت میں ابتداء صبح میں افق سے کافی بلندی پر نمودار ہونے

والی مستطیل روشنی کو صبح کاذب کہا جاتا ہے پھر یہی روشنی جب نیچے اتر کر عرضاً پھیلتی ہے، اور طول سے عرض زیادہ ہو جاتا ہے اور اس میں کچھ سُرخ کی جھلک آ جاتی ہے تو اسے صبح صادق کہا جاتا ہے عن سمرة بن جندب عن رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغربكم اذان بلال ولا بياض الافق المستطيل هكذا حتى يستطير هكذا (رواه مسلم)

عن عبد الله بن مسعود رضى الله تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم ليس ان يقول الفجر او الصبح وقال يا صاحبه ورفعهما الى فوق وطأ طأ الى اسفل حتى يقول هكذا وقال نهير بسبأ بتيه احدهما فوق الاخرى ثم مدهما عن يمينه وعن شماله (رواه البخاري) قوله (وطأ طأ) اى خفض اصبعيه الى اسفل وهذا هو الاشارة الى كيفية الصبح الصادق (عمدة القارى ص ۳۵ ج ۵) الفجر الصادق يطعم معترضاً ثم يعم الافق ذاهباً يميناً وشمالاً بخلافه الفجر الكاذب وهو الذى تسميه العرب ذنب السرحان فانه يظهر فى اعلى السماء ثم ينخفض والى ذلك اشار بقوله رفع وطأ طأ رأسه (فتح البارى ص ۲۸ ج ۲) وفى حديث طلحة بن على وكلوا واشربوا حتى يعترض لكم الاحمر، اخرج ابن ابى شيبه واحمد والبرادير والترمذى وحسنه، واخرج احمد ليس الفجر المستطيل فى الافق لكنه المعترض الاحمر درمنثور ص ۱۶۲ بن كثير ص ۲۲ ج ۱) قال الخطابى معنى الاحمر ههنا ان يستبطن البياض المعترض اوائل حمرة رفته الملهمة ص ۱۱۹ ج ۳) وما روى عن الخليل انه قال رأيت البياض بمكة شرفها الله تعالى فما ذهب الا بعد نصف الليل محمول على بياض الجو وذلك يغيب اخر الليل واما بياض الشفق وهو رقيق الحمرة فلا يتأخر عنها الا قليلا قد رما يتأخر طلوع الحمرة عن البياض فى الفجر رزيلي ص ۱۱ ج ۱) والصبح مجتمع بياضاً وحمرة (المغنى لابن قدامة ص ۳۳ ج ۱) قال الازهرى ولون الصبح الصادق يضرب الى الحمرة قليلاً كأنها لون الشفق الاول فى اول الليل (النافع) قال فى التصريح فى ضوء مرقعاً عن الافق مستطيلاً ويرى ما بينه وبين الافق مظلم وهو الصبح الكاذب لكونه فى الاخير عن قرب الشمس لان الافق بعد مظلم، وفى الحاشية (قوله لكونه) وان دفع به ما قيل يسمى بذلك لانه يعقبه ظلمة يكن به فانه اذا طلع الصبح الثانى العدم ضوء الصبح الاول وجه الاندفاع ان لا يعقبه ظلمة بل يخفى عن البصر لصغفه وغلبة الضوء الشديد الطارى عليه كما يخفى ضوء المشاعل والكواكب فى



ضوء الشمس ۱۵ مولانا ابوالفضل محمد غنیظ الشیر (تصریح ص ۶۹) یسعی بالصبح الکاذب کأن کون  
الافق بعد مظلماً یکن بے کوند نور الشمس (شرح چغینی ص ۱۴) والنوع الثانی منبسط  
فی عرض الافق مستدیر کنصف دائرة یعنی ۲ بہ العالم فینتشر له الحیوانات والناس  
للعادات وتعتقد به شرط العبادات (القانون ۹ سعودی لابی ریحان البیرونی ص ۹۳ ج ۲)  
فاما بیاض الصبح الصادق فهو بیاض مستدیر فی الافق (تفسیر کبیر ص ۲۰۳ ج ۲)

یہ امر علماء ہیئت کی تصریحات کے علاوہ مشاہدات سے بھی ثابت ہو چکا ہے کہ ۱۸۰ زیر  
افق پر مستطیل روشنی ظاہر ہوتی ہے جس میں سرخی کی ذرا بھی آمیزش نہیں ہوتی۔ عرضاً  
پھیلنے والی صبح صادق ۱۵۰ زیر افق پر ہوتی ہے۔ درحقیقت عرفی دن طلوع شمس سے شروع  
ہوتا ہے مگر شریعت نے زمین پر شعاع شمس کے ظہور کو بھی حکماً دن قرار دیا ہے اور ۱۵۰ زیر  
افق سے قبل شعاع شمس کا زمین پر قطعاً ظہور نہیں ہوتا اسلئے یہ صبح کاذب ہے جو عرف کے  
مطابق شرعاً بھی رات میں داخل ہے، شعاع شمس کے صرف فلک پر ظہور کو شریعت نے دن  
کا حکم نہیں دیا ورنہ صبح کاذب بھی دن میں شمار ہوتی۔

غرضیکہ زوڈیکل لائٹ کا اصطلاح شریعت سے کوئی تعلق نہیں، بلکہ یہ قوس قزح کی طرح  
ایک انعکاسی روشنی ہے جو سال بھر میں صرف دو ماہ وسط اگست تا وسط اکتوبر میں بعض  
مقامات پر نمودار ہوتی ہے اور ایسٹرنو میکل ٹوئیل لائٹ سے کافی پہلے بالکل ختم ہو جاتی ہے  
اسی طرح اورا، لگن شین لائٹ اور دوسری کئی قسم کی روشنیاں مختلف زمانوں میں مختلف  
مقامات پر مختلف سمتوں میں رات کے مختلف حصوں میں نمودار ہوتی رہتی ہیں، جن کا  
صبح کیساتھ کوئی تعلق نہیں، ملاحظہ ہوا یکس پوریشن آف دی یونیورس تصنیف جارج ایبل مطبوع  
۱۹۶۳ء ص ۳۱۵ و ص ۳۳۸ ڈی پان بک آف ایسٹرنو می تصنیف جیمس سیورڈن ایف، آر، اے، ایس  
طبع ۱۹۶۳ء ص ۱۶۹، دی ایمنٹس آف ایسٹرنو می تصنیف ایڈورڈ آر تھرفیلڈ طبع ۱۹۵۵ء ص ۲۱۲،  
خلیل کی طرح بعض دیگر حضرات کو بھی زوڈیکل لائٹ اور کمکشاں کو صبح کاذب سمجھنے کا  
مغالطہ لگا ہے جس پر اہل تحقیق نے تردید فرمائی ہے چنانچہ علامہ خطاب مالکی رحمہ اللہ تعالیٰ  
فرماتے ہیں قال فی الذخیرۃ وکثیر من الفقہاء لا یعرف حقیقۃ ہذا الفجر و یعتقد انہ  
عام الوجود فی سائر الزمان و هو خاص ببعض الشتاء و سبب ذلک انہ المجرة فتمتی  
کات الفجر بالبلدة ونحوها طلعت المجرة قبل الفجر وھی بیضاء ف یعتقد انہا الفجر فاذا

باينت الا فوق ظهر من تحتها الظلام ثم يطلع الفجر بعد ذلك واما في غير الشتاء فتطلع  
المجرة اول الليل او نصفه فلا يطلع آخر الليل الا الفجر الحقيقي انتهى ونازعه غير  
في ذلك وقال انه مستقر في جميع الازمنة وهو الظاهر (مواعيد الجليل شرح مختصر خليل ص ۳۹۹ ج ۱)

وقال العلامة ابن حجر الهيتمي الشافعي رحمه الله تعالى في تحفة المحتاج بشرح المنهاج في نقل  
الا صبحی ابراهيم ان بعضهم ذكر ان يذهب بعد طلوعه ويعود مكانه ليلا وان ابا جعفر البصري  
بعد ان عرفه بانما عند بقاء ساعتين يطلع مستطيلا الى غور ربع السماء كأنه عمود وبما لم ير  
اذا كانت الجوكدار صيفا اعلا دقيقتين واسفله واسع وتحت سواد ثوبين من ثم يظهر ضوء يغشى  
ذلك كله ثم يعترض دة بانما رصده نحو خمسين سنة فلم يره غاب وانما ينحدر لينتقي مع  
المعترض في السواد ويصير ان فجر واحد او زعم غيبته ثم عوده وهم اذ اراه يختلف باختلاف  
الفصول فظنه يذهب وبعض الموقتين يقول هو المجرة اذا كان الفجر بالسعود ويلزمه انه  
لا يوجد الا نحو شهرين في السنة قال الشيخ عبد الحميد الشرواني في حاشيته على تحفة المحتاج  
(قوله بالسعود) منزل للقمر كرمي عبارة القاموس وسعود النجوم عشرة سعد يلم وسعد  
الاخبية وسعد الذابح وسعد السعود وهذه الاربعة من منازل القمر ثم قال بعد ذكر البقية  
وهذه الست تليست من المنازل كل منها كوكبان بينهما نحو ذراع اه (تحفة المحتاج ص ۲۲ ج ۱)  
وعلمه شیرازی در تحفه شامی می آرد وجه تسمیه اش بصبح صادق آنست که روشنیش از اول  
صادق ترست نه ازین جهت که سیاهی طاری بر صبح اول مکذب نمی شود نه بر ثانی زیرا که صبح آنست  
که روشنی اول معدوم نمی شود بلکه روشنی ثانی مغلوب و مخفی میگردد مثل روشنی چراغ پیش پر تو آفتاب  
(حاشیه مالا بد منه ص ۲۹)

عبارات بالا سے ثابت ہوا کہ جن حضرات نے صبح کاذب کے بعد پھر مکمل اندھیرا ہو جانے کا  
قول کیا ہے انھیں زوڈیکل لائٹ یا کمکشاں سے مغالطہ ہوا ہے، یا ان کا مقصد یہ ہے کہ صبح صادق  
کی روشنی میں صبح کاذب غائب ہو جانے کی وجہ سے وہاں اندھیرا نظر آتا ہے و ذکر الامام الغزالی  
رحمہ اللہ تعالیٰ فی اذکار المسافر من الاحیاء و لفظ الاحیاء مع شرحہ "الاتحاف" و بقی بیہ نصیحین  
قد زلتی منزلة بالتقریب یشک فیہ من وقت الصبح الصادق و الکاذب (معارف السنہ ص ۲۳ ج ۲)  
اس سے بھی ثابت ہوا کہ صبح صادق و کاذب کے درمیان کوئی فصل نہیں بلکہ دونوں آپس میں متصل ہیں  
② علامہ خطاب مالکی اور علامہ سیثی شافعی کی تحقیق جو اوپر نقل کی گئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ

سر دیوں میں تقریباً دو ماہ تک کمکشاں بوقت صبح مشرق کی طرف سے طلوع ہوتی ہے اور اس کے بعد جلد ہی صبح کی روشنی نمودار ہو جاتی ہے اور دیکھنے والے کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ یہ روشنی کمکشاں کی تھی بلکہ وہ اسے صبح کی روشنی سمجھ بیٹھتا ہے۔

حساب اور مشاہدات سے ثابت ہوا کہ عرض شمالی میں یہ کیفیت جنوری اور فروری میں ہوتی ہے۔ اسی طرح جولائی اور اگست میں مغرب کی طرف غروب کمکشاں کی یہی حالت ہونی چاہئے اور عرض جنوبی میں معاملہ برعکس ہوگا۔

(۳) دسمبر ۱۹۷۱ء میں پاک و ہند کی جنگ کے دوران بلیک آؤٹ کی وجہ سے شہر کے اندر رہتے ہوئے مشاہدات کا بہتر موقع مل گیا، مجھے اس سے بہت حیرت ہوئی کہ صبح کاذب سے بہت پہلے مشرق کی طرف اور عشاء سے بہت بعد مغرب کی طرف مستطیل روشنی نظر آرہی ہے، میں نے اس عقدہ کو حل کرنے کا خاص اہتمام کیا۔ ۱۹ دسمبر کی شام کو مغرب کے بعد جلد ہی میں نے افق غربی کا مراقبہ شروع کر دیا، میں نے دیکھا کہ مغرب شمس سے قدرے جنوب کی طرف ایک غیر معمولی روشن ستارہ (زہرہ) ٹھیک اُسی جگہ پر ہے جہاں پہلے روز عشاء کے بعد بھی روشنی نظر آرہی تھی، یہ ستارہ پونے آٹھ بجے غروب ہو گیا مگر اسکے اوپر مستطیل روشنی تقریباً ساڑھے دس بجے تک واضح طور پر نظر آتی رہی جبکہ اس روز ۱۸/۱۲/۷۱ (وقت عشاء، مقابل صبح صادق) کا وقت ۶/۵۵ اور ۱۸/۱۲/۷۱ (مقابل صبح کاذب) کا وقت ۷/۹ ہے۔ اسکے بعد یوں محسوس ہونے لگا کہ اس مقام سے ثریا تک کمکشاں کی طرح مگر اس سے کافی مدہم سفید شرک ہے، اس پورے مشاہدے میں میرے ساتھ ایک صاحب اور بھی تھے، ۲۰ تا ۲۲ دسمبر کی وجہ سے صبح کا مشاہدہ نہ ہو سکا ۲۳ دسمبر کو ۱۲ بجے اٹھ کر دیکھا تو مشرق کی طرف مستطیل روشنی موجود تھی، ۲۴ دسمبر کو میں نے رات کے تین بجے سے کام شروع کر دیا۔ مشاہدہ سے محسوس ہوا کہ مشرق سے کمکشاں کی طرح مگر اس سے کافی مدہم سفیدی اور پر کو جا رہی ہے اور ثریا کی سیدھ میں معروف کمکشاں کے ساتھ مل رہی ہے تقریباً ۱۲ بجے کے بعد مشرق کی طرف اس سفیدی میں کچھ اضافہ اور اوپر کی جانب کچھ کمی محسوس ہونے لگی اور وقت صبح کاذب تک یہی کیفیت رہی صبح کاذب کی ابتداء کا کچھ احساس نہ ہو سکا۔ حسابی رو سے اس روز صبح کاذب کا وقت ۷/۹ اور صبح صادق کا وقت ۶/۶ ہے، ۱۲ بجے کے بعد روشنی میں اضافہ سے اندازہ ہوا کہ مغرب کی طرح افق مشرق کے نیچے بھی کوئی غیر معمولی روشن ستارہ اسکا باعث بن رہا ہے چنانچہ جنوری میں

یہ ستارہ بوقت صبح نظر آنے لگا جو ذنب عقرب کے قریب معروف کہکشاں کے اندر واقع ہے نتیجہ یہ نکلا کہ معروف کہکشاں کے علاوہ ایک اور مدہم کہکشاں بھی ہے جس کے ساتھ بعض غیر معمولی روشن ستاروں کی روشنی بھی شامل ہو جاتی ہے جو مغالطہ کا باعث بنتی ہے۔

### صبح صادق سے متعلق مغالطہ کی وجوہ :

① بعض علماء نے منتہائے سحر و طلوع آفتاب کے درمیان کچھ وقت (مثلاً ڈیڑھ گھنٹہ یا کم و بیش) کی تعیین فرمائی ہے، اس سے انکا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ ہر موسم میں ہر مقام پر طلوع اور صبح صادق کے درمیان اتنا ہی وقفہ ہوتا ہے اسلئے کہ یہ امر تو بدایتہً غلط ہے۔

ہر شخص جانتا ہے کہ یہ وقفہ ہر تاریخ میں اور ہر مقام میں مختلف ہوتا ہے اسکی تصدیق مشاہدہ سے بھی کی جاسکتی ہے اور مختلف مقامات کے اوقات نماز کے پرانے نقشوں سے بھی لہذا ان حضرات کی تحریر سے انکا مقصد یہ ہے کہ انکے ملک میں جس مقام اور جس تاریخ میں زیادہ سے زیادہ وقفہ ہو اُسے منتہائے سحر قرار دیا جائے تو پورے ملک کی حدود کے اندر ہر مقام اور ہر موسم میں روزہ بلاشبہ صحیح ہو جائیگا اور غروب سے اتنی ہی دیر بعد نماز عشاء بلاشبہ درست ہوگی مثلاً متحد ہندوستان کے زمانے میں اگر کسی عالم نے اسوقت کی مقدار متعین کی تو انھوں نے متحد ہندوستان (بشمول خیبر، مردان، مالاکنڈ، چترال وغیرہ) کی حدود میں سے جس مقام پر اور جس تاریخ میں زیادہ سے زیادہ وقفہ تھا اسے انتہائے سحر قرار دیا، چنانچہ حکیم الامت حضرت مولانا تھانوی قدس اللہ سرہ اہل الفتاویٰ جلد دوم ص ۷۷ میں فرماتے ہیں کہ "ہیئت کے قاعدہ سے طلوع آفتاب کے وقت سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل تک سحری کھا سکتے ہیں۔" پھر حاشیہ میں تحریر فرماتے ہیں "بعض موسم میں اس سے بھی زیادہ گنجائش ہے یہ احتیاط لکھ دیا۔"

غرضیکہ اس سے یہ مقصد ہرگز نہیں کہ ہر مقام پر اور ہر تاریخ میں اسوقت صبح صادق ہو جاتی ہے اور فوراً اذان دیکر نماز فجر بھی پڑھ لینا جائز ہے اور نہ ہی یہ مقصد ہے کہ کسی مقام اور کسی موسم میں بھی غروب کے بعد اتنا وقت گزرنے سے پہلے عشاء کا وقت نہیں ہوتا۔ اس سے ثابت ہوا کہ جو حضرات میری تحقیق کو اکابر کینحلاف سمجھ رہے ہیں انھیں اکابر کے کلام میں غور نہ کرنیکی وجہ سے غلطی ہوئی ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ میری تحقیق کا کوئی جز بھی اکابر کی کسی تحریر کینحلاف نہیں۔

② بعض مصنفین نے صبح صادق کے کل وقت کی پوری رات کے وقت سے کوئی خاص نسبت تحریر فرمائی ہے۔

اس کی حقیقت بھی وہی ہے جو اوپر ۱ میں گزری۔

(۳) متقدمین علماء فلکیات کا یہ معمول ہے کہ وہ پہلے مطلقاً صبح کا وقت بتاتے ہیں اور آخر میں اسکی تصریح فرمادیتے ہیں کہ یہ صبح کاذب کا وقت ہے اور صبح صادق اس سے تین درجہ بعد ہوتی ہے جس سے ان کا مقصد یہ تھا کہ لوگ پہلے سے صبح صادق کے لئے تیار رہیں مگر اوقات نماز کی اشاعت کے شائقین کی کم نظری نے مطلق صبح کو صبح صادق بنا دیا اور اس کے بعد آنیوالی تصریح تک رسائی نہ ہوئی۔

(۴) اہل فن علماء دین نے جب اوقات نماز کے نقشے مرتب کئے تو ان میں بھی اختیار و مصلحت مذکورہ کی بنا پر صبح صادق کی بجائے غداً صبح کاذب کے اوقات لکھے چنانچہ نقشہ منجم خیر اللہ منجد و مظاہر الحق شرح مشکوٰۃ میں مطلق صبح کے عنوان کے تحت ۸ ازیرافق کے اوقات لکھے ہیں جو بالاجماع صبح کاذب ہے مگر کراچی کی ایک جنتری میں اس نقشہ کو شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کر دیا ہے اور مطلق صبح کو صبح صادق بنا دیا ہے اور دہلی کے نقشہ کو کراچی پر چسپاں کر دیا ہے پھر گھڑی اور پل کے گھنٹے اور منٹ بنانے میں بھی غلطی کی ہے اسی طرح نقشہ مندرجہ معیار الاوقات مطبوع حیدر آباد دکن میں ۸ ازیرافق کے اوقات دیئے ہیں حالانکہ اس کتاب میں چار مختلف مقامات پر اسکی وضاحت موجود ہے کہ ۸ ازیرافق صبح کاذب کا وقت ہے اور صبح صادق ۵ ازیرافق پر ہوتی ہے، نیز اس کتاب میں صبح کاذب کو کئی جگہ مطلق صبح سے تعبیر کیا ہے، یہ بھی واضح دلیل ہے کہ دوسرے حضرات نے بھی جہاں مطلق صبح لکھا ہے اُسے صبح کاذب مراد ہے اور سب نے نقشے بھی صبح کاذب کے مرتب کئے ہیں۔ اور اسکی تصریح کی ہے کہ یہ صبح کاذب کا وقت ہے اس کتاب کے حوالہ کی تفصیل عنوان تحقیقات جدیدہ کے تحت گزر چکی ہے

(۵) مغربی مالک کو صبح صادق سے کوئی سروکار نہ تھا لہذا انھوں نے بھی مکمل اندھیرے میں ظاہر ہونے والی روشنی کی پہلی کرن (صبح کاذب) کے نقشے تیار کئے۔

اس کے بعد ناواقف شائقین کا دور آیا اور انھوں نے بحریہ، انصانیہ یا موسمیات کے کسی ملازم سے نقشہ مرتب کرنے کی فرمائش کی اُسے گرین وچ کی شاہی رصدگاہ سے شائع ہونے والی ٹائیکل المینک اٹھائی اور اس سے نقشہ مرتب کر دیا، نہ فرمائش کرنے والے کو یہ خیال آیا کہ وہ نقشہ مرتب کرنے والے کو صبح کاذب و صادق کا فرق بتائے اور نہ ہی مرتب کو اس کی طرف توجہ ہوئی۔ یہ امر مسلم ہے کہ پرانے سب نقشے ٹائیکل المینک ہی سے تیار کئے گئے ہیں۔ جن حضرات میں

برائی محنت اپنی طرف منسوب کرنے کا مرض نہیں وہ کھٹے الفاظ میں اسکا اعتراف بھی کر رہے ہیں چنانچہ حضرت تھانوی قدس سرہ کے امداد الفتاویٰ جلد اول ص ۱۱۱ اور دارالعلوم کورنگی کے کتب خانہ میں موجود بعض بہت قدیم جسترہوں میں اسکی تصریح ہے کہ یہ اوقات ٹائیکل المینکس لئے گئے ہیں،  
 (۶) قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ فی نية الصوم تحت (قوله الصلوة الكبرى) تنبيه قد علمت ان النهار الشرعی من طلوع الفجر الى الغروب واعلم ان كل قطر نصف نهار قبل الزوال والنصف بعده نصف نهار بعد الزوال فان كان الباقي للزوال اكثر من هذا النصف صح والا فلا فتصح النية في مصر والشام قبل الزوال بخمس عشرة درجة لوجود النية في اكثر النهار لان نصف حصه الفجر لا تزيد على ثلاث عشرة درجة في مصر واربع عشرة ونصف في الشام فاذا كان الباقي الى الزوال اكثر من نصف هذا الحصه ولو بنصف درجة صح الصوم كذا حرره شيخنا السامعاني رحمہ اللہ تعالیٰ (رد المحتار ص ۹۳ ج ۲)

نظام اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ مصر میں صبح صادق کا زیادہ سے زیادہ وقت یک گھنٹہ ۲۴ منٹ اور شام میں زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ۵۶ منٹ ہے، حالانکہ یہ حساب ۸° زیر افق کی بجائے ۸° زیر افق پر منطبق ہوتا ہے، موجودہ نقشوں میں شام کا منتہی العرض قریباً ۳۳° درجہ ہے، اسکے مطابق وقت مذکور صبح ہے مگر عرض مصر کا منتہی موجودہ نقشوں میں قریباً ۳۱° ہے اور وقت مذکور ۳۳° عرض البلد کا ہے۔ لیکن ہے کہ اس زمانہ میں مصر کی وقت ۳۴° عرض تک ہو یا وقت کی تخریج کرنے والے نے مصر کا منتہی العرض ۳۳° سمجھا ہو، بہر کیف شکال یہ ہے کہ اس عبارت میں ۸° زیر افق کو صبح صادق قرار دیا گیا ہے۔

اس اشکال کا جواب بھی مندرج بالا تفصیل سے حاصل ہو جاتا ہے یعنی ماہرین فلکیا کا دستور یہ رہا ہے کہ وہ صبح کاذب کو مطلق صبح سے تعبیر کرتے ہیں اس سے بعض حضرات کو اشتباہ ہو گیا اور وہ اسے صبح صادق سمجھنے لگے، نیز استہارہ کے باب میں احتیاط کے پیش نظر علماء بھی صبح کاذب کے اوقات لکھنے کا دستور رہا ہے۔ ہم گزشتہ مضمون میں اسکی چند مثالیں بھی پیش کر چکے ہیں، بہر کیف مصر و شام کے مذکورہ اوقات صبح صادق کے نہیں بلکہ صبح کاذب کے ہیں، جب علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ خود کتاب الصلوة میں دو جگہ اسکی تصریح نقل کر چکے ہیں کہ صبح کاذب و صادق میں تین درجات کا فرق ہے تو یہ کیسے باور کیا جاسکتا ہے کہ یہاں اسکے غلط نقل لا کر وجہ تطبیق یا ترجیح ذکر نہ کریں۔



④ ایک صاحب نے یہ اشکال لکھ کر بھیجا ہے کہ حسب تصریح فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ بلغاریہ میں چند ایام عشر کا وقت نہیں آتا حالانکہ موجودہ نقشوں میں بلغاریہ کا عرض ۴۳° ہے۔ جہاں ہر موسم میں ۵° زیر افق والی بیاض یقیناً غروب ہو جاتی ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صبح صادق اور مغرب کا وقت ۵° زیر افق سے زیادہ ہے۔

ان صاحب کو بلغار اور بلغاریہ میں اشتباہ ہوا ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ دو الگ الگ مقام ہیں۔ بلغاریہ کا عرض البلد ۴۳° ہے اور بلغار تقریباً ۶۳° عرض البلد پر ہے۔

ائمہ ثلاثہ رحمہم اللہ تعالیٰ کے ہاں وقت عشر کی ابتداء غروب شفق احمر سے ہوتی ہے قولاً واحداً، احناف رحمہم اللہ تعالیٰ کے ہاں احمر و ابیض دونوں قول ہیں مگر راجح اور مفتی بہ قول شفق احمر ہی کا ہے، شفق ابیض کے قول پر ابیض مستطیل مراد ہے۔ ابیض مستطیل بالاتفاق عشر میں داخل ہے، اس سے متعلق حوالجات اوپر لکھے جا چکے ہیں اور یہ بھی ثابت کیا جا چکا ہے کہ شفق ابیض مستطیل غروب ہونے کے وقت آفتاب ۸° زیر افق ہوتا ہے اور شفق ابیض مستطیل غروب ہونے کے وقت ۵° زیر افق۔ غروب شفق احمر کے وقت آفتاب ۱۲° زیر افق ہوتا ہے، اس کی تعیین علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ کی اس عبارت سے ہوتی ہے ذکر العلامة المرحوم الشیخ الکاملی فی حاشیۃ علی رسالۃ الاسطرلاب لشیخ مشایخنا العلامة المحقق علی آفندی الدافستانی ان التفاوت بین الفجرین وکذا بین الشفقین الاحمر والابیض انما هو بثلاث درج (رد المحتار ص ۳۳۲ ج ۱) علاوہ ازیں تحقیقات جدیدہ اور مشاہدات سے بھی انکی تائید ہوتی ہے بڑے دنوں میں شفق ابیض مستطیل (۸° زیر افق) کے عدم غروب کا مقام ۴۸° عرض البلد سے اوپر ہے اور شفق ابیض مستطیل (۵° زیر افق) کے عدم غروب کا ۵۱° سے اوپر اور شفق احمر (۱۲° زیر افق) کے عدم غروب کا ۵۴° سے اوپر ہے، اس سے ثابت ہوا کہ ۵۱° عرض البلد تک بالاتفاق عشر کا وقت پایا جاتا ہے بلکہ اس سے بھی آگے ۵۴° عرض البلد تک بھی فقدان وقت عشر کے قول کی کوئی گنجائش نہیں، اسلئے کہ وہاں تک شفق احمر ہر موسم میں غروب ہوتی ہے اور وقت عشر کے لئے مفتی بہ قول یہی ہے، شفق ابیض کے قائلین بھی ظاہر ہے کہ ایسے موقع پر ترک نماز کی اجازت دینے کی بجائے قول شفق احمر ہی کو واجب العمل قرار دیں گے، بلغاریہ (۴۳° عرض البلد) میں تو شفق ابیض مستطیل (۸° زیر افق) بھی ہر موسم میں غروب ہو جاتی ہے لہذا اگر کوئی معاند وقت عشر کے لئے غروب شفق ابیض مستطیل ہی پر

مُصر ہو تو اس کے نظریہ کے مطابق بھی بلغاریہ میں ہر موسم میں وقت عشر پایا جاتا ہے۔  
البتہ بلغار کا عرض البلد چونکہ ۵۴° سے زائد ہے اس لئے وہاں بڑے دنوں میں شفق  
احمر بھی غروب نہیں ہوتی اور باتفاق وقت عشر مفقود ہے، بلغار کے محل وقوع سے متعلق چند  
عبارات ملاحظہ ہوں۔

قال یا قوتی الحموی بلغار بالضم والغیب المعجمة مدینة الصقالیة ضاربة فی الشمال  
شدیدة البرد لا یکاد الثلج یقلع عن ارضها صیفا ولا شتاء وقل ما یرى اهلها ارضا  
ناشفة وبنائهم بالخشب وحلة وهوان یرکبوا عودا فوق عود ویمرغونها باوتاد من خشب  
ایضاً حکمة والفواکه والخیرات بارضهم لا تنجب وینت اقل مدینة الخضر وبلغار علی طریق  
المقادیر نحو شهر ویصل الیها فی شهر اقل نحو شهرین و فی الحد و نحو عشرين یوماً من  
بلغار الی اول حد الروم نحو عشر مراحل ومنها الی کویا بہ مدینة الروم عشرين یوماً من  
بلغار الی بشجرد خمس وعشرون مرحلة (ثم قال) واذا الشفق الذی قبل المغرب لا  
یغیب بقیة (معجم البلدان ص ۴۸ ج ۱) اس عبارت میں صراحت ہے کہ بلغار میں شفق احمر غروب  
نہیں ہوتی، جس سے ثابت ہوا کہ بلغار کا عرض البلد ۵۴° سے زیادہ ہے۔

مولانا غیاث الدین رامپوری اقلیم ہفتم کے بیان میں فرماتے ہیں وبلغار شہر سیت دریں اقلیم کہ  
در اوائل فصل گرما شفق در آنجا غائب نمیشود کہ سفیدہ صبح ظاہر میگردد و کوتاہی روز در بلغار  
پچہار ساعت و شب بر سبت ساعت و باز بر عکس میشود (غیاث اللغات بیان ہفت اقلیم) اس  
سے ثابت ہوا کہ بلغار میں سب سے بڑا دن بیس گھنٹے کا ہوتا ہے، بندہ نے اس کا حساب لگایا تو  
ثابت ہوا کہ اس قدر طول نہار ۶۲ ر ۹ عرض البلد پر ہوتا ہے۔

وقال الفاضل الرومی وابتداء (الاقليم) السابع حيث النهاریه مہ ای خمس عشرة ساعة  
ونصف وربع والعرض مزبب ای سبع واربعون درجة واشتة عشرة دقيقة وفيه بعض  
بلاد الصقالیة والروس وبلغار وغیاض و جبال یاوی الیہا اتراک کالوحوش و شمال بلاد  
یا جوج و ما جوج و ثہایات مساکن اتراک الشرق (ثم قال) ان فی عرض سحر ای ثلاث  
وستین درجة جزیرة معمورة تسمى تولی اهلها یسكنون الحمامات لشدة البرد فی  
اوانہ والنهار هناك عشرون ساعة (شرح چغنیف ص ۹۹) اس میں بیس گھنٹہ کا دن ۶۳°  
عرض البلد میں بتایا گیا ہے مگر یہ قول تقریبی ہے، صحیح حساب کی تخریج سے ثابت ہوا کہ ۶۲ ر ۹

عرض البلد پر بڑا دن بیس گھنٹے کا ہوتا ہے۔ غرضیکہ ان عبارات سے یہ امر واضح ہو گیا کہ بلغار اقلیم سقتم نہیں ہے اور اسکا عرض البلد تقریباً ۶۳ ہے جبکہ بلغاریہ اقلیم ششم میں ۳۳ عرض البلد پر متحد میں بھی بلغار اور بلغاریہ کو الگ لکھا ہے، بلغار: شعب تكونت منه دولتان في ادائل القرون الوسطى احديهما على نهر اتيل والاخرى على نهر الطونة، بلغاريہ: دولة في البلقان عاصمتها صوفيا الخ

⑧ معارف السنن ص ۲۵ ج ۲ میں یہ حقیقت تحریر ہے کہ ۸ زیر اُفق کے وقت صبح کاذب اور ۵ زیر اُفق پر صبح صادق ہوتی ہے، دونوں کے درمیان تین درجہ کا فرق ہے جسکو آفتاب منٹ میں طے کرتا ہے۔

اس کے بعد حضرت مولانا نور شاہ صاحب قدس سرہ کے حوالہ سے تحریر ہے کہ ابن حجر ہیتمی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تحفۃ المحتاج میں اس پر یوں رد فرمایا ہے کہ صبح کبھی جلد ہوتی ہے اور کبھی دیر سے، حضرت فقہار رحمہم اللہ تعالیٰ بھی یونہی فرماتے ہیں، ابن حجر ہیتمی کا یہ قول علامہ آلوسی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بھی روح المعانی میں نقل فرمایا ہے، انتہی،

معارف السنن کی اس تحریر سے متعلق مندرجہ ذیل گزارشات ہیں۔

- ① مؤلف نے خود تحریر فرمایا ہے کہ ان کو تلاش کے باوجود روح المعانی میں علامہ ہیتمی کا یہ قول نہیں ملا مزید اطمینان کے لئے بندہ نے بھی روح المعانی میں تلاش کیا مگر ایسا کوئی قول دستیاب نہ ہوا۔
- ② مؤلف فرماتے ہیں کہ تحفۃ المحتاج انکے پاس نہیں اسلئے وہ اسکی طرف مراجعت نہیں کر سکے، بندہ نے تحفۃ المحتاج کو کھنگالا مگر اس میں بھی یہ جزرا صم ہاتھ نہ آیا، البتہ اس میں یہ عبارت ہے دھو (الصبح الكاذب) ما یبدو مستطیلاً واعلاءه اضواءاً من باقیہ ثم تعقبہ ظلمة (تنبیہ) فی تحقیق هذا وكونه مستطیلاً كلام طویل لاهل الهيئة مبنی علی الحدس المبني علی قواعد الحكماء الباطلة شرعاً من الخرق والالتزام اذ التي لم يشهد بصحتها، علی انه لا یفی ببيان سبب كون اعلاءه اضواءاً مع انه البعد من اسفله عن مستملاء وهو الشمس ولا ببيان سبب انعكاسه بالكلية حتى تعقبه ظلمة كما صرح به الائمة وقدروها بساعة والظاهر ان مرادهم مطلق الزمان لانها تطول تارة وتقصر اخرى الخ (تحفۃ المحتاج ص ۲۲ ج ۱) اس میں درجات وغیرہ کا کوئی ذکر نہیں بلکہ تین چیزیں مذکور ہیں، کونہ مستطیلاً، اعلاءه اضواءاً، تعقبہ ظلمة، علامہ ہیتمی رحمہ اللہ تعالیٰ ان امور ثلاثہ کا انکار نہیں فرما رہے بلکہ ان کو تسلیم کرنے کے بعد اہل ہیئت جو انکے اسباب

بیان کرتے ہیں ان پر رد فرما رہے ہیں، اور عبارت مذکورہ کے بعد ایک حدیث سے امور مذکورہ کے اسباب بیان فرما رہے ہیں،

(۳) تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ متأخرین کی امالی میں ناقلین پر اختلاط والقیاس غالب ہے، اہل نظر فیض الباری میں محو کتب کی مراجعت سے اسکی تصدیق کر چکے ہیں، اب معارف السنن کے حوالہ مذکورہ سے بھی اسکی تصدیق ہو رہی ہے بایں طور کہ اولاً روح المعانی اور تحفۃ المحتاج کا حوالہ صحیح نہیں، ثانیاً رد المحتار میں منقول ان التفاوۃ بین الفجرین الخ کو شیخ علی داغستانی کی طرف منسوب کر دیا ہے حالانکہ یہ شیخ خلیل کاملی کا قول ہے،

حضرت مولانا انور شاہ صاحب قدس سرہ کا مقام اس سے بہت بلند ہے کہ وہ ایسے غلط حوالے اور غلط نسبت بیان فرمائیں، پھر جس بات کا حوالہ دیا جا رہا ہے وہ ایسی بدیہی البطلان اور لچر ہے کہ علامہ سیوطی اور حضرت شاہ صاحب رحمہما اللہ تعالیٰ کا دامن اس سے یقیناً پاک ہے، اور یہ صرف ناقلین امالی کے اختلاط کا کرشمہ ہے،

(۴) اہل ہیئت کی طرف سے صبح صادق و صبح کاذب کے درجات کی تعیین صبح کے تقدم و تاخر کے منافی نہیں اسلئے کہ ان درجات سے دائرۃ الارتفاع کے درجات مراد ہیں، چونکہ مختلف موسموں اور مختلف علاقوں میں آفتاب کی مدار مختلف حالات پر ہوتی ہے اسلئے آفتاب کو دائرۃ الارتفاع کے متعین درجات طے کرنے میں مختلف زمانہ درکار ہے، خود معارف السنن میں احیاء العلوم اور اسکی شرح اتحاف کے حوالہ سے اسکی نظیریوں منقول ہے ان بعض المنازل تطلع معروضۃ منخوفۃ فیقصر زمان طوعھا وبعضھا منتصبۃ فیطول زمان طوعھا ویختلف فلک فی البلاد باختلاف الاقالیم اختلاف فیطول ذکرہ (معارف السنن ص ۲۹ ج ۲) اسکی دوسری نظیر یہ ہے کہ وقت عصر کے لئے مثلین کی تعیین ہے معنہذا میں تقدم و تاخر ہوتا ہے

کیا علامہ سیوطی اور حضرت شاہ صاحب رحمہما اللہ تعالیٰ جیسے جہاں علم صبح کے لئے اہل ہیئت کی تعیین درجات کا واضح مفہوم سمجھنے سے بھی قاصر تھے؟ اور کیا اتنی سوئی بات بھی انکے خیال میں نہ آئی کہ تعیین درجات اور صبح کے تقدم و تاخر میں منافات نہیں؟ اولئک مبرورین متابعولون،

(۵) اگر یہ عجوبہ بلکہ اضحیٰ کہ تسلیم بھی کر لیا جائے کہ درجات کی تعیین صبح کے تقدم و تاخر کے منافی ہے تو سوال یہ ہے کہ اوقات نماز کے پرانے نقشے بھی تو متعین درجات ہی کے حساب پر مبنی ہیں وہ کیونکر صحیح تسلیم کئے جاتے ہیں؟

## حضرت مفتی محمد شفیع اور مولانا محمد یوسف بنوری کا رجوع

ہند نے مسئلہ کی نزاکت کے پیش نظر اس کی انفرادی اشاعت کی بجائے اس کو دارالعلوم مدرسہ عربیہ بنیٹاؤن اور دارالافتاء الارشاد کی مشترک مجلس تحقیق میں پیش کیا جو استاذ محترم مفتی محمد شفیع صاحب اور مولانا محمد یوسف صاحب بنوری رحمہما اللہ تعالیٰ کی سرپرستی میں مسائل حاضرہ کی تفتیح و تحقیق کے لئے قائم کی گئی تھی، مجلس سرپرستوں اور ارکان کے متفقہ فیصلے کے بعد مسئلہ عوام کے سامنے لایا گیا اور سب کے دستخطوں کے شائع ہوا، حضرت مفتی صاحب کی سرکردگی میں تین وزنگ مشاہد ہوئے جن کی روئیداد مفتی صاحب نے خود اپنے قلم سے لکھی جس میں تین بار یہ تصریح فرمائی ہے کہ ان مشاہدات پر سب شرکاء کا اتفاق رہا، ان ذاتی مشاہدات کی بناء پر حضرت مفتی صاحب نے اس کی تائید میں بعض فتاویٰ بھی تحریر فرمائے، پھر مجلس تحقیق نے دوبارہ بالاتفاق اپنے سابق فیصلے کی توثیق کی، ان جملہ امور کی تفصیل اور گزر چکی ہے، اس ساری سرگذشت کے بعد حضرت مفتی صاحب اور مولانا بنوری صاحب نے اس تحقیق سے رجوع فرمایا،

”قلب میں اکابر کی محبت و عظمت اور ان کے علمی و عملی بلند مقام کی وقعت کے باوجود مسائل شرعیہ میں لائل کے پیش آنے کے اختلاف کے واجب ہے، اس لئے ان دونوں بزرگوں کے رجوع سے متعلق چند امور پیش کرنے پر مجبور ہوں۔“

① جب اس مسئلہ کو ابتداء میں نے ہی مجلس تحقیق میں پیش کیا تھا اور میری ہی تحریک پر مشاہدات اور مجلس تحقیق کے فیصلے ہوتے رہے تو اس کا مقتضی یہ تھا کہ اگر کوئی نیا انکشاف ہوا تھا تو اس کے مجھے بھی آگاہ کیا جاتا، اور اس پر اجتماعی غور کے لئے مجھے شریک کیا جاتا مگر ایسا نہیں کیا گیا بلکہ میرا کرتا کرنے پر بھی باقی فیصلوں کے رجوع کی وجہ سے حقیقت یہ ہو کہ ایک فقیر فطین نے میری ہی تحریر میں ایک انگریزی کتاب کے حوالہ سے زوڈیکل لائٹ کا بیان دیکھا تو یہ کتاب ان اکابر کو دکھا کر یہ باور کرائے میں کامیاب ہو گیا کہ زوڈیکل لائٹ ہی صبح کا ذب کا حالانکہ میں بہت پہلے دلائل سے ثابت کر چکا تھا کہ زوڈیکل لائٹ کا صبح کا ذب کوئی تعلق نہیں غائب میری یہ تحریر ان اکابر کی نظر سے نہیں گذری ہوگی، اس کی مفصل بحث عنوان ”مشاہد میں غلط فہمی“ باب ”کے“ میں گزر چکی ہے،

② دونوں حضرات کی تحریر بالکل ٹھیک جگہ مبہم ہے، ان میں نہ تو میری کسی دلیل کے جواب کی طرف کوئی اشارہ ہے اور نہ ہی اپنی تائید میں کوئی دلیل ہے، دونوں بزرگوں کی تحریر میں جس جدید انکشاف کا ذکر ہے وہ وہی زوڈیکل لائٹ ہے جس کی حقیقت میں بہت پہلے لکھ چکا تھا،

③ دلائل پر مبنی فیصلہ تو رجوع ممکن مگر تین وزنگ گیا و علماء کے متفقہ علینی مشاہدات کے رجوع کے کیا معنی؟

④ ان حضرات کے بلا دلیل اختلاف کے اس متفقہ مسئلہ کو مسائل مختلفہ کی فہرست میں لانے کا کوئی جواز نہیں، اس لئے کہ ۸۰ ازیرافتی پر صبح صادق کا دنیا میں آج تک کوئی ایک فرد بھی قائل نہیں ہوا، ایسی متفقہ علیہ حقیقت کے انکار کو اختلاف

نہیں کہا جاتا بلکہ یہ خلاف بلاد دلیل کہلاتا ہے،

اب ان حضرات کی تحریریں ملاحظہ فرمائیں:-

### تحریر حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ

۱۳۶۸ھ اور ۱۳۶۹ھ میں جب احقر پاکستان کراچی میں آکر مقیم ہوا تو یہاں کی عام مساجد وغیرہ میں اوقات کی ایک جنتری طبع کردہ حضرت حاجی وجیہ الدین صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ آریزاں دیکھی اور بہت قابل اعتماد حضرات معلوم ہوا کہ انھوں نے اس جنتری کے طلوع وغروب کو مختلف مقامات پر مختلف زمانوں میں جانچا ہوا اور صحیح پایا ہے، خود بھی جب کبھی جانچنے کا موقع ملا تو اس کے طلوع وغروب کو صحیح پایا، اس لئے دوسرے اوقات کے معاملہ میں بھی اسی پر اعتماد کیا گیا،

اب سے چند سال پہلے اپنے احباب میں سے بعض اہل علم نے کچھ نئی تحقیق کر کے یہ قرار دیا کہ اس جنتری میں جو وقت صبح صادق کا دیا گیا ہے درحقیقت وہ صبح کاذب کلمہ ہے، اور اس پر جدید و قدیم کے کچھ اہل فن کے اقوال بھی پیش کئے، چونکہ یہ احتمال غالب تھا کہ نئے اہل فن نے صبح کاذب اور صادق میں فرق نہ کر کے کاذب ہی کو صبح کہہ دیا ہو اس لئے مجھے بھی صبح صادق کے معاملہ میں تردد ہو گیا، اسی بنا پر ہر رمضان میں نقشہ اوقات کے ساتھ یہ نوٹ شائع کرنا شروع کیا کہ سحری کا کھانا تو قدیم جنتری کے وقت پر ختم کر دیا جائے مگر صبح کی نماز اس کے بعد پندرہ بیس منٹ انتظار کے بعد پڑھی جائے،

سال رواں میں بعض اہل فن حضرات کے ساتھ بحث و تمحیص اور جدید فلکیات کی بعض کتابوں کی مرآت سے یہ بات ثابت ہو گئی کہ جدید ماہرین فلکیات خود صبح کاذب الگ کر کے بیان کیا ہو اور وہ درحقیقت رات کا حصہ ہے، اس کے بعد جو صبح صادق ہوتی ہے اسی کو انھیں صبح کلمہ ہے، اس نئی تحقیق اور بحث میرا تردد رفع ہو گیا، اور میں قدیم جنتری کے اوقات کو حسابی اعتبار سے صحیح سمجھتا ہوں، البتہ یہ حسابات خود یقینی نہیں ہوتے، نماز روزہ کے معاملہ میں احتیاط ہی کا پہلو اختیار کرنا چاہئے، واللہ سبحانہ و تعالیٰ اعلم،

بند محمد شفیع عفا اللہ عنہ ۲۲ رذیٰ الحجہ ۱۳۹۳ھ

### تحریر مولانا محمد یوسف صاحب بنوری رحمۃ اللہ تعالیٰ

کچھ عرصہ کراچی اور چند اور شہروں میں نماز فجر اور سحری کے اوقات کے مختلف نقشے سامنے آئے جس کی وجہ سے عوام خاصہ پریشانی میں مبتلا ہو گئے کہ کس پر عمل کریں اور کس کو صحیح سمجھیں، اس وقت چونکہ پوری تحقیق کا موقع نہ مل سکا تھا، اس لئے احتیاطاً ایسی فتویٰ دیا گیا کہ نماز کے لئے ان نقشوں پر عمل کیا جائے کہ جن میں صبح صادق کا وقت بعد نیک اور انتہاء سحری کا وقت اُن سے لیا جائے جن میں وقت پہلے ختم ہوتا ہے لیکن بعد میں بعض مخلصین کی



کوشش سے جو معلوم اچھل ہو میں اُن سے یہ بات پایہ تحقیق کو پہنچی کہ تمام نقشوں میں وہی سابق کراچی کا نقشہ جس کو مرحوم حضرت حاجی وجیہ الدین صاحب خان بہادر نے مرتب روایا تھا اور چھاپا تھا وہ بالکل صحیح ہے، ہاں جس کا جی چاہے نماز دیر سے پڑھے تاکہ اس کو بھی یقین ہو جائے کہ وقت ہو گیا ہے تو اور اچھا ہے، دین کی بات میں ضد کی حاجت نہیں، جو بات صحیح ہو اس کو ماننا اور غلط بات سے رجوع کرنا یہ عین دین کی بات ہے، اللہ تعالیٰ سب کو صحیح سمجھ اور صحیح عمل کی توفیق عطا فرمائے،

محمد یوسف بنوری ۲ رمضان المبارک ۱۳۹۳ھ

## قائل اول

احمد رضا خان صاحب بریلوی اپنے رسالہ درء الفج عن درک وقت انتہی میں لکھتے ہیں: ”یہ وہ علم ہے جو اکثر ہیئت دانوں پر مخفی رہا، رجاء بالغیب باتیں اڑا دیا کئے صبح کا ذب کے وقت انحطاط شمس میں مختلف ہوئے کسی نے سترہ درجہ کہا کسی نے انیس بتائے اور مشہور اٹھارہ ہے، اور اس پر شرح چغینی نے مثنیٰ کی، اور صبح صادق کے لئے بعض پندرہ درجہ بتائے ہیں اسے علامہ برجندی نے حاشیہ چغینی میں بلفظ ذیل نقل کیا اور مقرر رکھا، اور اسی نے علامہ خلیل کاملی کو دھوکہ دیا، کہ دونوں مسجوں میں صرف تین درجہ کا فاصلہ بتایا، جسے ردالمحتار میں نقل کیا اور معتمد رکھا، حالانکہ یہ سب ہوساستا بے معنی ہیں“ (فتاویٰ رضویہ ص ۶۴۶ ج ۲)

تمام ماہرین فلکیات اور شامی و برجندی جیسے فقہاء کرام کو خطا کا رملکہ ہوساستا بے معنی کے شکار، مسائل شرعیہ کی تحریر میں غفلت شعار اور بڑن تحقیق رجاء بالغیب باتیں اڑانے کے مجرم ٹھیکر اپنی تحقیق پیش فرماتے ہیں کہ ۱۸ ذی القعدہ صبح صادق کا وقت ہے، اس سے ثابت ہوا کہ ان سے پہلے کوئی اس کا قائل نہیں گذرا،

## اعتراف حقیقت

احمد رضا خان صاحب کے خصوصی ترجمان امجد علی صاحب ضوی جو اپنے کتب فکر میں صمد الشریعہ ثانی سے ملقب ہیں بہار شریعت ص ۱۸۱ سوم میں یہ حقیقت لکھتے ہیں: ”صبح صادق و کاذب کے درمیان کوئی فصل نہیں ہوتا، بلکہ دونوں آپس میں متصل ہوتی ہیں، نیز یہ کہ صبح صادق افق پر شمالاً جنوباً پھیلتی ہے۔“ یہ حقیقت تسلیم کر لینے کے بعد فیصلہ بہت سہل ہے، کوئی شخص بھی جب چاہے جہاں چاہے پڑانے نقشوں کے وقت پر مشاہدہ کر کے فیصلہ کر سکتا ہے کہ اُس وقت روشنی افق پر شمالاً جنوباً پھیلی ہوئی نہیں بلکہ افق سے اوپر مستطیل ہے، نیز اس روشنی سے قبل متصل کسی بھی قسم کی کوئی روشنی ہرگز نظر نہیں آئے گی جس کو صبح کاذب کہا جاسکے، مسلسل مشاہدات کے علاوہ ماہرین فلکیات قدیمہ و جدیدہ کا اس پر اجماع ہے کہ اس سے قبل متصل کسی قسم کی کوئی روشنی نہیں ہوتی،

## نقشہ اوقات نماز

### تا ۶۰ عرض البلد شمالی و جنوبی

ہدایات :

① وقت اشراق کے لئے آفتاب کا اُفق سے ارتفاع ۴° دیا گیا ہے اور یہ معیار مشاہدات کے بعد متعین کیا گیا ہے۔

② نقشہ میں عصر اور عشاء کے دو وقت دیئے گئے ہیں، عصر نمبر ایک سے مثل اول اور عشاء نمبر ایک سے شرح شفق غروب ہو نیکا وقت مراد ہے، مثل اول کے بعد عصر کی نماز اور شرح شفق غروب ہونے پر عشاء کی نماز پڑھ لینا جائز ہے مگر احتیاط اس میں ہے کہ عصر کی نماز مثل ثانی کے بعد پڑھی جائے اور عشاء کی سفید شفق مستطیر غروب ہونے کے بعد۔

③ جن مقامات میں شفق ابیض مستطیر غروب نہیں ہوتی یعنی آفتاب اُفق سے ۱۵ درجے نیچے نہیں جاتا وہاں نصف شب کے بعد وقت فجر شروع ہو جاتا ہے اس لئے نقشہ میں ان مقامات پر صفر گھنٹہ صفر منٹ لکھا گیا ہے، وقت نصف النہار میں ۱۲ گھنٹے جمع کر نیسے وقت فجر نکل آئیگا۔

④ ہر تاریخ کے نیچے کوئی عدد مثبت یا منفی تحریر ہے ان میں سے مثبت عدد کو نقشہ کے وقت میں جمع اور منفی کو تفریق کر لیں، نیز مثبت عدد کو بارہ کے ساتھ جمع اور منفی کو بارہ سے تفریق کرنے سے نصف النہار کا وقت نکل آتا ہے، اس لئے نقشہ میں نصف النہار کا مستقل خانہ نہیں بنایا گیا، نصف النہار سے احتیاطاً پانچ منٹ قبل اور پانچ منٹ بعد تک نماز نہ پڑھیں،

⑤ بعض خانوں میں دو تاریخیں لکھی گئی ہیں ان کے سامنے لکھا ہوا وقت ان دونوں تاریخوں کے درمیان کا وقت ہے ہر تاریخ کا صحیح وقت نکالنے کے لئے گزشتہ یا آئندہ تاریخ کے وقت سے فرق کے مطابق حساب لگالیں۔

⑥ ۴۰ درجہ عرض البلد سے زائد عرض پر اوقات تیزی سے بدلتے ہیں لہذا ہر تاریخ کے وقت غروب و عشاء میں آئندہ تاریخ تک فرق وقت کے نصف کا حساب لگایا جاتا ہے اور وقت فجر و طلوع میں گزشتہ تاریخ تک فرق وقت کے نصف کا حساب شمار کیا جاتا ہے مثلاً ۶۰ عرض شمالی پر ۱۶ اگست کی فجر کا وقت نقشہ میں ۱۱ گھنٹہ ۱۱ منٹ دیا ہے اور ۱۳ اگست

کا۔ گھنٹہ ۳۰ منٹ، تقریباً دس منٹ روزانہ فرق ہوا اس کا نصف (پانچ منٹ) گھنٹہ ۱۱ منٹ سے کم کریں گے، اسی طرح ۱۶ اگست کی عشاء کا وقت ۱۰ گھنٹہ ۴۹ منٹ لکھا ہے اور ۱۹ اگست کا ۱۰ گھنٹہ ۲۸ منٹ، سات منٹ یومیہ فرق ہوا اس کا نصف (چار منٹ) ۱۰ گھنٹہ ۴۹ منٹ سے کم کریں گے۔

⑤ مشرقی پاکستان میں ۹۰ درجہ اور مغربی پاکستان میں ۷۵ درجہ طول البلد کا وقت رائج ہے لہذا جس شہر کا وقت نکالنا چاہیں اس کے طول البلد کا ۹۰ یا ۷۵ سے فرق نکال کر چار منٹ فی درجہ کا حساب لگائیں، پس اگر اس شہر کا طول ۹۰ یا ۷۵ سے کم ہو تو وقت مذکور کو نقشہ کے وقت میں جمع کریں اور اگر شہر کا طول زیادہ ہو تو اتنا وقت نقشہ کے وقت سے کم کریں۔ مثلاً کراچی کا طول ۶۷ درجہ ہے لہذا ۷۵ - ۶۷ = ۸ × ۴ = ۳۲ منٹ نقشہ کے وقت میں جمع کریں، دوسرے ممالک میں معیاری وقت کتنے طول البلد پر مبنی ہے؟ اس کی تفصیل نقشہ کے اختتام پر ملاحظہ ہو،

⑧ نقشہ میں جو عرض البلد دیئے ہیں ان کے درمیانی عرض۔ کراوات معلوم کرنیکا قاعدہ یہ ہے کہ اگر دو عرض البلد کا درمیانی وقت بتیس منٹ یا اس سے کم ہو تو اوسط وقت نکال لیں چونکہ تیس عرض البلد تک کے درمیانی اوقات میں بتیس منٹ سے زیادہ فرق نہیں ہوتا اس لئے ان میں اوسط نکال لینا کافی ہے۔

مثال: کراچی (۲۵ عرض البلد) میں ۲۰ دسمبر کی صبح صادق کا وقت یوں نکالے گا  
عرض ۲۰ = ۵ گھنٹہ ۲۷ منٹ، عرض ۳۰ = ۵ گھنٹہ ۲۳ منٹ (اوسط = ۵ گھنٹہ ۲۵ منٹ)  
- (فرق نصف النہار = ۲ منٹ) + (فرق طول البلد = ۳۲ منٹ) = ۶ گھنٹہ ۵ منٹ  
صبح وقت ۶ گھنٹہ ۴ منٹ ہے اوسط لینے سے صرف ایک منٹ فرق آیا جو معمولی ہے،

(حاشیہ صفحہ ۱۶۵) بعض کو وہم ہوا ہے کہ بیرونی نے ۸ ازیرافق کا جو معیار بتایا ہے وہ فجر صادق سے متعلق ہے، اس کے بطلان پر شواہد ذیل ہیں:-

① بیرونی نے پہلے فجر کی تعریف کی پھر اس کی تیس انواع بیان کیں، پھر ابتداء فجر کا معیار بتایا، اس سے صاف ظاہر ہے کہ یہ فجر کی نوع اول یعنی فجر کاذب کا وقت ہے، یہ امر سیاق عبارت سے ظاہر ہونے کے علاوہ دوسرے فلکیین کے طرز تحریک کے بھی مطابق ہے کیونکہ وہ ۸ ازیرافق کے مطلق فجر سے تعبیر کر کے فجر کاذب مراد لیتے ہیں، فجر صادق کے بیان میں بیرونی کے قول و منعقدہ شرط الہیادت سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نینوں انواع کا بیان ختم کرنے کے بعد (بقیہ ص ۲۶ پر)

بتیس منٹ سے زیادہ فرق ہو تو مندرجہ ذیل جدول سے کام لیں۔

فرق وقت										فرق عرض البلد	
منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	۰	۰
۸۰	۷۵	۷۰	۶۵	۶۰	۵۵	۵۰	۴۵	۴۰	۳۵	۲	۵
۳	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۶-۰	۱۵-۰
۵	۵	۵	۵	۵	۴	۴	۴	۳	۳	۱۲-۰	۳۰-۰
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۶	۵	۵	۴	۱۸-۰	۴۵-۰
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۹	۸	۷	۷	۶	۲۴-۰	۰-۱
۱۳	۱۲	۱۳	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۹	۸	۳۰-۰	۱۵-۱
۱۶	۱۶	۱۵	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۳۶-۰	۳۰-۱
۱۹	۱۹	۱۸	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۴۲-۰	۴۵-۱
۲۲	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۵	۱۴	۱۳	۴۸-۰	۰-۲
۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۱۹	۱۸	۱۷	۱۵	۵۴-۰	۱۵-۲
۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۰	۱۸	۱۶	۰-۰	۳۰-۲
۳۲	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۲	۲۰	۱۸	۶-۱	۴۵-۲
۳۶	۳۴	۳۳	۳۲	۳۱	۲۹	۲۷	۲۴	۲۲	۲۰	۱۲-۱	۰-۳
۴۰	۳۸	۳۷	۳۶	۳۵	۳۳	۳۱	۲۷	۲۴	۲۲	۱۸-۱	۱۵-۳
۴۴	۴۲	۴۱	۴۰	۳۹	۳۷	۳۵	۳۱	۲۷	۲۴	۲۴-۱	۳۰-۳
۴۸	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۱	۳۹	۳۵	۳۲	۳۰	۳۰-۱	۴۵-۳
۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸	۴۶	۴۴	۴۰	۳۶	۳۴	۳۶-۱	۰-۴
۵۸	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۱	۴۹	۴۵	۴۲	۴۰	۴۲-۱	۱۵-۴
۶۲	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۶	۵۴	۵۰	۴۶	۴۴	۴۸-۱	۳۰-۴
۷۰	۶۸	۶۷	۶۶	۶۵	۶۳	۶۱	۵۷	۵۴	۵۲	۵۴-۱	۴۵-۴
۸۰	۷۵	۷۰	۶۵	۶۰	۵۵	۵۰	۴۵	۴۰	۳۵	۰-۲	۰-۵

توضیح : وہ عرض البلد جو آئندہ نقشہ میں پانچ درجہ کے فرق سے لکھے گئے ہیں یعنی ۳۰ تا ۵۰،

ان میں سے دو کے اوقات میں ۳۵ منٹ کا فرق ہو تو درمیانی عرض میں سے ۱۵ دقیقہ پر ایک منٹ

فرق آئیگا، اور جو عرض البلد دو درجہ کے فرق سے لکھے گئے ہیں یعنی ۵۰ تا ۶۰، انہیں سے دو کے اوقات

میں ۳۵ منٹ کا تفاوت ہو تو درمیانی عرض میں چھ دقیقہ یہ ایک منٹ فرق نکلے گا۔

تنبیہ : اوقات میں دوہین منٹ کی احتیاط لازم ہے، خصوصاً ۴۵ عرض البلد سے زائد عرض پر زیادہ احتیاط



عرض شمالی	درجہ	وقت	درجہ	عرض جنوبی	عرض جنوبی
دکبر ۱۳	دکبر ۲۸	فجر	۲۸	جون ۱۳	جون ۲۸
۵-۵	۲۹	طلوع	۲۹	۲۲	۲۸
۲۳-۲۰	۲۹	اشرق	۲۹	۲۱	۲۹
۲۳-۲۰	۲۹	عصر	۲۹	۲۰	۳۰
۲۳-۲۰	۲۹	غروب	۲۹	۱۹	۳۱
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۱۸	۳۲
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۱۷	۳۳
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۱۶	۳۴
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۱۵	۳۵
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۱۴	۳۶
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۱۳	۳۷
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۱۲	۳۸
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۱۱	۳۹
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۱۰	۴۰
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۹	۴۱
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۸	۴۲
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۷	۴۳
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۶	۴۴
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۵	۴۵
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۴	۴۶
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۳	۴۷
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۲	۴۸
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۱	۴۹
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۵۰
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۵۱
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۵۲
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۵۳
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۵۴
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۵۵
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۵۶
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۵۷
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۵۸
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۵۹
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۶۰
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۶۱
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۶۲
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۶۳
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۶۴
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۶۵
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۶۶
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۶۷
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۶۸
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۶۹
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۷۰
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۷۱
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۷۲
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۷۳
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۷۴
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۷۵
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۷۶
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۷۷
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۷۸
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۷۹
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۸۰
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۸۱
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۸۲
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۸۳
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۸۴
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۸۵
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۸۶
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۸۷
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۸۸
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۸۹
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۹۰
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۹۱
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۹۲
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۹۳
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۹۴
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۹۵
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۹۶
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۹۷
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۹۸
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۹۹
۲۳-۲۰	۲۹	عشاء	۲۹	۰	۱۰۰



[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



[illegible]



موضع شمسی	درجه	وقت	موضع جنوبی
نومبر ۲	۹	فجر	۱۲
۱۶ -	۱۲ +	طلوع	۳۰ -
نیل ۱۰ - ۲۵		عصر (۱)	۲۸ +
		عصر (۲)	
		غروب	
		عشاء (۱)	
		عشاء (۲)	
		عشاء (۳)	
		عشاء (۴)	
		عشاء (۵)	
		عشاء (۶)	
		عشاء (۷)	
		عشاء (۸)	
		عشاء (۹)	
		عشاء (۱۰)	
		عشاء (۱۱)	
		عشاء (۱۲)	
		عشاء (۱۳)	
		عشاء (۱۴)	
		عشاء (۱۵)	
		عشاء (۱۶)	
		عشاء (۱۷)	
		عشاء (۱۸)	
		عشاء (۱۹)	
		عشاء (۲۰)	
		عشاء (۲۱)	
		عشاء (۲۲)	
		عشاء (۲۳)	
		عشاء (۲۴)	
		عشاء (۲۵)	
		عشاء (۲۶)	
		عشاء (۲۷)	
		عشاء (۲۸)	
		عشاء (۲۹)	
		عشاء (۳۰)	
		عشاء (۳۱)	
		عشاء (۳۲)	
		عشاء (۳۳)	
		عشاء (۳۴)	
		عشاء (۳۵)	
		عشاء (۳۶)	
		عشاء (۳۷)	
		عشاء (۳۸)	
		عشاء (۳۹)	
		عشاء (۴۰)	
		عشاء (۴۱)	
		عشاء (۴۲)	
		عشاء (۴۳)	
		عشاء (۴۴)	
		عشاء (۴۵)	
		عشاء (۴۶)	
		عشاء (۴۷)	
		عشاء (۴۸)	
		عشاء (۴۹)	
		عشاء (۵۰)	
		عشاء (۵۱)	
		عشاء (۵۲)	
		عشاء (۵۳)	
		عشاء (۵۴)	
		عشاء (۵۵)	
		عشاء (۵۶)	
		عشاء (۵۷)	
		عشاء (۵۸)	
		عشاء (۵۹)	
		عشاء (۶۰)	
		عشاء (۶۱)	
		عشاء (۶۲)	
		عشاء (۶۳)	
		عشاء (۶۴)	
		عشاء (۶۵)	
		عشاء (۶۶)	
		عشاء (۶۷)	
		عشاء (۶۸)	
		عشاء (۶۹)	
		عشاء (۷۰)	
		عشاء (۷۱)	
		عشاء (۷۲)	
		عشاء (۷۳)	
		عشاء (۷۴)	
		عشاء (۷۵)	
		عشاء (۷۶)	
		عشاء (۷۷)	
		عشاء (۷۸)	
		عشاء (۷۹)	
		عشاء (۸۰)	
		عشاء (۸۱)	
		عشاء (۸۲)	
		عشاء (۸۳)	
		عشاء (۸۴)	
		عشاء (۸۵)	
		عشاء (۸۶)	
		عشاء (۸۷)	
		عشاء (۸۸)	
		عشاء (۸۹)	
		عشاء (۹۰)	
		عشاء (۹۱)	
		عشاء (۹۲)	
		عشاء (۹۳)	
		عشاء (۹۴)	
		عشاء (۹۵)	
		عشاء (۹۶)	
		عشاء (۹۷)	
		عشاء (۹۸)	
		عشاء (۹۹)	
		عشاء (۱۰۰)	



عرض شمالی	درجہ	وقت	گفتار	-	۱۰	۲۰	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵	۵۰	۵۲	۵۳	۵۴	۵۸	۶۰	عرض جنوبی
اکتوبر فروری	۲۱	۲۱	فجر	۲	۵۹	۵	۱۱	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	اکت
۱۵-۱۳	۲۱	۲۱	طلوع	۵	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
تک	۲۱	۲۱	اشراق	۲	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۰-۵	۲۱	۲۱	عصر	۲	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۵-۱	۲۱	۲۱	غروب	۲	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
عشاء (۲۱)	۲۱	۲۱	عشاء (۲۱)	۲	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۸	۲۱	۲۱	فجر	۲	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۵-۱۳	۲۱	۲۱	طلوع	۵	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۵	۲۱	۲۱	اشراق	۲	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۵	۲۱	۲۱	عصر	۲	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۵	۲۱	۲۱	غروب	۲	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳
۱۵	۲۱	۲۱	عشاء (۲۱)	۲	۵۴	۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳

عرض شمالی	درجہ	عرض جنوبی	۰	۱۰	۲۰	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵	۵۰	۵۲	۵۴	۵۶	۵۸	۶۰	عرض جنوبی	اگست	اپریل
اکتوبر ۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۱۳	۲۰
اکتوبر ۱۶	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۱۱	۱۱
اکتوبر ۱۷	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۸	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۹	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۱	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۲	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۳	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۴	۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۵	۴	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۶	۳	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۷	۲	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۸	۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۱۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۴	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۵	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۷	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۸	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۲۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۳۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
اکتوبر ۳۱	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

[illegible]

عرض شمالي	درجه	وقت	مسير	ارتفاع	عرض جغدي
۳۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۳۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰
۳۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰	۵۰
۳۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰	۶۰
۳۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰	۷۰
۳۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰	۸۰
۳۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰	۹۰
۳۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۳۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰
۳۰	۱۲۰	۱۲۰	۱۲۰	۱۲۰	۱۲۰
۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۳۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰
۳۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰
۳۰	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰
۳۰	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰
۳۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰
۳۰	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰	۱۹۰
۳۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰	۲۰۰
۳۰	۲۱۰	۲۱۰	۲۱۰	۲۱۰	۲۱۰
۳۰	۲۲۰	۲۲۰	۲۲۰	۲۲۰	۲۲۰
۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰	۲۳۰
۳۰	۲۴۰	۲۴۰	۲۴۰	۲۴۰	۲۴۰
۳۰	۲۵۰	۲۵۰	۲۵۰	۲۵۰	۲۵۰
۳۰	۲۶۰	۲۶۰	۲۶۰	۲۶۰	۲۶۰
۳۰	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰	۲۷۰
۳۰	۲۸۰	۲۸۰	۲۸۰	۲۸۰	۲۸۰
۳۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰	۲۹۰
۳۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰	۳۰۰

[illegible]





[illegible]

[illegible]

عرض شمالی	درجہ	وقت	درجہ	۱۰	۲۰	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵	۵۰	۵۲	۵۴	۵۶	۵۸	۶۰	عرض جنوبی
ستمبر اپریل	۳	۵۹	۲	۵۳	۲	۴۲	۳	۳۱	۲	۲۰	۱۳	۶	۵	۲	۱	اکتوبر
۱	۵	۵۶	۵	۵۱	۵	۴۹	۵	۴۲	۵	۳۸	۳۱	۲۴	۱۹	۱۲	۵	۱۱
۲	۶	۱۲	۶	۱۹	۶	۲۲	۶	۲۵	۶	۲۸	۲۱	۱۴	۷	۴	۲	۱۲
۳	۷	۱۸	۷	۲۵	۷	۲۸	۷	۳۱	۷	۳۴	۲۷	۲۰	۱۳	۶	۱	۱۳
۴	۸	۲۴	۸	۳۱	۸	۳۴	۸	۳۷	۸	۴۰	۳۳	۲۶	۱۹	۱۲	۰	۱۴
۵	۹	۳۰	۹	۳۷	۹	۴۰	۹	۴۳	۹	۴۶	۳۹	۳۲	۲۵	۱۸	۰	۱۵
۶	۱۰	۳۶	۱۰	۴۳	۱۰	۴۶	۱۰	۴۹	۱۰	۵۲	۴۵	۳۸	۳۱	۲۴	۰	۱۶
۷	۱۱	۴۲	۱۱	۴۹	۱۱	۵۲	۱۱	۵۵	۱۱	۵۸	۵۱	۴۴	۳۷	۳۰	۰	۱۷
۸	۱۲	۴۸	۱۲	۵۵	۱۲	۵۸	۱۲	۶۱	۱۲	۶۴	۵۷	۵۰	۴۳	۳۶	۰	۱۸
۹	۱۳	۵۴	۱۳	۶۱	۱۳	۶۴	۱۳	۶۷	۱۳	۷۰	۶۳	۵۶	۴۹	۴۲	۰	۱۹
۱۰	۱۴	۶۰	۱۴	۶۷	۱۴	۷۰	۱۴	۷۳	۱۴	۷۶	۶۹	۶۲	۵۵	۴۸	۰	۲۰
۱۱	۱۵	۶۶	۱۵	۷۳	۱۵	۷۶	۱۵	۷۹	۱۵	۸۲	۷۵	۶۸	۶۱	۵۴	۰	۲۱
۱۲	۱۶	۷۲	۱۶	۷۹	۱۶	۸۲	۱۶	۸۵	۱۶	۸۸	۸۱	۷۴	۶۷	۶۰	۰	۲۲
۱۳	۱۷	۷۸	۱۷	۸۵	۱۷	۸۸	۱۷	۹۱	۱۷	۹۴	۸۷	۸۰	۷۳	۶۶	۰	۲۳
۱۴	۱۸	۸۴	۱۸	۹۱	۱۸	۹۴	۱۸	۹۷	۱۸	۱۰۰	۹۳	۸۶	۷۹	۷۲	۰	۲۴
۱۵	۱۹	۹۰	۱۹	۹۷	۱۹	۱۰۰	۱۹	۱۰۳	۱۹	۱۰۶	۹۹	۹۲	۸۵	۷۸	۰	۲۵
۱۶	۲۰	۹۶	۲۰	۱۰۳	۲۰	۱۰۶	۲۰	۱۰۹	۲۰	۱۱۲	۱۰۵	۹۸	۹۱	۸۴	۰	۲۶
۱۷	۲۱	۱۰۲	۲۱	۱۰۹	۲۱	۱۱۲	۲۱	۱۱۵	۲۱	۱۱۸	۱۱۱	۱۰۴	۹۷	۹۰	۰	۲۷
۱۸	۲۲	۱۰۸	۲۲	۱۱۵	۲۲	۱۱۸	۲۲	۱۲۱	۲۲	۱۲۴	۱۱۷	۱۱۰	۱۰۳	۹۶	۰	۲۸
۱۹	۲۳	۱۱۴	۲۳	۱۲۱	۲۳	۱۲۴	۲۳	۱۲۷	۲۳	۱۳۰	۱۲۳	۱۱۶	۱۰۹	۱۰۲	۰	۲۹
۲۰	۲۴	۱۲۰	۲۴	۱۲۷	۲۴	۱۳۰	۲۴	۱۳۳	۲۴	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۲	۱۱۵	۱۰۸	۰	۳۰
۲۱	۲۵	۱۲۶	۲۵	۱۳۳	۲۵	۱۳۶	۲۵	۱۳۹	۲۵	۱۴۲	۱۳۵	۱۲۸	۱۲۱	۱۱۴	۰	۳۱
۲۲	۲۶	۱۳۲	۲۶	۱۳۹	۲۶	۱۴۲	۲۶	۱۴۵	۲۶	۱۴۸	۱۴۱	۱۳۴	۱۲۷	۱۲۰	۰	۳۲
۲۳	۲۷	۱۳۸	۲۷	۱۴۵	۲۷	۱۴۸	۲۷	۱۵۱	۲۷	۱۵۴	۱۴۷	۱۴۰	۱۳۳	۱۲۶	۰	۳۳
۲۴	۲۸	۱۴۴	۲۸	۱۵۱	۲۸	۱۵۴	۲۸	۱۵۷	۲۸	۱۶۰	۱۵۳	۱۴۶	۱۳۹	۱۲۲	۰	۳۴
۲۵	۲۹	۱۵۰	۲۹	۱۵۷	۲۹	۱۶۰	۲۹	۱۶۳	۲۹	۱۶۶	۱۵۹	۱۵۲	۱۴۵	۱۲۸	۰	۳۵
۲۶	۳۰	۱۵۶	۳۰	۱۶۳	۳۰	۱۶۶	۳۰	۱۶۹	۳۰	۱۷۲	۱۶۵	۱۵۸	۱۵۱	۱۳۴	۰	۳۶
۲۷	۳۱	۱۶۲	۳۱	۱۶۹	۳۱	۱۷۲	۳۱	۱۷۵	۳۱	۱۷۸	۱۷۱	۱۶۴	۱۵۷	۱۴۰	۰	۳۷
۲۸	۳۲	۱۶۸	۳۲	۱۷۵	۳۲	۱۷۸	۳۲	۱۸۱	۳۲	۱۸۴	۱۷۷	۱۷۰	۱۶۳	۱۴۶	۰	۳۸
۲۹	۳۳	۱۷۴	۳۳	۱۸۱	۳۳	۱۸۴	۳۳	۱۸۷	۳۳	۱۹۰	۱۸۳	۱۷۶	۱۶۹	۱۵۲	۰	۳۹
۳۰	۳۴	۱۸۰	۳۴	۱۸۷	۳۴	۱۹۰	۳۴	۱۹۳	۳۴	۱۹۶	۱۸۹	۱۸۲	۱۷۵	۱۵۸	۰	۴۰
۳۱	۳۵	۱۸۶	۳۵	۱۹۳	۳۵	۱۹۶	۳۵	۱۹۹	۳۵	۲۰۲	۱۹۵	۱۸۸	۱۸۱	۱۶۴	۰	۴۱
۳۲	۳۶	۱۹۲	۳۶	۱۹۹	۳۶	۲۰۲	۳۶	۲۰۵	۳۶	۲۰۸	۲۰۱	۱۹۴	۱۸۷	۱۷۰	۰	۴۲
۳۳	۳۷	۱۹۸	۳۷	۲۰۵	۳۷	۲۰۸	۳۷	۲۱۱	۳۷	۲۱۴	۲۰۷	۲۰۰	۱۹۳	۱۷۶	۰	۴۳
۳۴	۳۸	۲۰۴	۳۸	۲۱۱	۳۸	۲۱۴	۳۸	۲۱۷	۳۸	۲۲۰	۲۱۳	۲۰۶	۱۹۹	۱۸۲	۰	۴۴
۳۵	۳۹	۲۱۰	۳۹	۲۱۷	۳۹	۲۲۰	۳۹	۲۲۳	۳۹	۲۲۶	۲۱۹	۲۱۲	۲۰۵	۱۸۸	۰	۴۵
۳۶	۴۰	۲۱۶	۴۰	۲۲۳	۴۰	۲۲۶	۴۰	۲۲۹	۴۰	۲۳۲	۲۲۵	۲۱۸	۲۱۱	۱۹۴	۰	۴۶
۳۷	۴۱	۲۲۲	۴۱	۲۲۹	۴۱	۲۳۲	۴۱	۲۳۵	۴۱	۲۳۸	۲۳۱	۲۲۴	۲۱۷	۲۰۰	۰	۴۷
۳۸	۴۲	۲۲۸	۴۲	۲۳۵	۴۲	۲۳۸	۴۲	۲۴۱	۴۲	۲۴۴	۲۳۷	۲۳۰	۲۲۳	۲۰۶	۰	۴۸
۳۹	۴۳	۲۳۴	۴۳	۲۴۱	۴۳	۲۴۴	۴۳	۲۴۷	۴۳	۲۵۰	۲۴۳	۲۳۶	۲۲۹	۲۱۲	۰	۴۹
۴۰	۴۴	۲۴۰	۴۴	۲۴۷	۴۴	۲۵۰	۴۴	۲۵۳	۴۴	۲۵۶	۲۴۹	۲۴۲	۲۳۵	۲۱۸	۰	۵۰
۴۱	۴۵	۲۴۶	۴۵	۲۵۳	۴۵	۲۵۶	۴۵	۲۵۹	۴۵	۲۶۲	۲۵۵	۲۴۸	۲۴۱	۲۲۴	۰	۵۱
۴۲	۴۶	۲۵۲	۴۶	۲۵۹	۴۶	۲۶۲	۴۶	۲۶۵	۴۶	۲۶۸	۲۶۱	۲۵۴	۲۴۷	۲۳۰	۰	۵۲
۴۳	۴۷	۲۵۸	۴۷	۲۶۵	۴۷	۲۶۸	۴۷	۲۷۱	۴۷	۲۷۴	۲۶۷	۲۶۰	۲۵۳	۲۳۶	۰	۵۳
۴۴	۴۸	۲۶۴	۴۸	۲۷۱	۴۸	۲۷۴	۴۸	۲۷۷	۴۸	۲۸۰	۲۷۳	۲۶۶	۲۵۹	۲۴۲	۰	۵۴
۴۵	۴۹	۲۷۰	۴۹	۲۷۷	۴۹	۲۸۰	۴۹	۲۸۳	۴۹	۲۸۶	۲۷۹	۲۷۲	۲۶۵	۲۴۸	۰	۵۵
۴۶	۵۰	۲۷۶	۵۰	۲۸۳	۵۰	۲۸۶	۵۰	۲۸۹	۵۰	۲۹۲	۲۸۵	۲۷۸	۲۷۱	۲۵۴	۰	۵۶
۴۷	۵۱	۲۸۲	۵۱	۲۸۹	۵۱	۲۹۲	۵۱	۲۹۵	۵۱	۲۹۸	۲۹۱	۲۸۴	۲۷۷	۲۶۰	۰	۵۷
۴۸	۵۲	۲۸۸	۵۲	۲۹۵	۵۲	۲۹۸	۵۲	۳۰۱	۵۲	۳۰۴	۲۹۷	۲۹۰	۲۸۳	۲۶۶	۰	۵۸
۴۹	۵۳	۲۹۴	۵۳	۳۰۱	۵۳	۳۰۴	۵۳	۳۰۷	۵۳	۳۱۰	۳۰۳	۲۹۶	۲۸۹	۲۷۲	۰	۵۹
۵۰	۵۴	۳۰۰	۵۴	۳۰۷	۵۴	۳۱۰	۵۴	۳۱۳	۵۴	۳۱۶	۳۰۹	۳۰۲	۲۹۵	۲۷۸	۰	۶۰
۵۱	۵۵	۳۰۶	۵۵	۳۱۳	۵۵	۳۱۶	۵۵	۳۱۹	۵۵	۳۲۲	۳۱۵	۳۰۸	۳۰۱	۲۸۴	۰	۶۱
۵۲	۵۶	۳۱۲	۵۶	۳۱۹	۵۶	۳۲۲	۵۶	۳۲۵	۵۶	۳۲۸	۳۲۱	۳۱۴	۳۰۷	۲۹۰	۰	۶۲
۵۳	۵۷	۳۱۸	۵۷	۳۲۵	۵۷	۳۲۸	۵۷	۳۳۱	۵۷	۳۳۴	۳۲۷	۳۲۰	۳۱۳	۲۹۶	۰	۶۳
۵۴	۵۸	۳۲۴	۵۸	۳۳۱	۵۸	۳۳۴	۵۸	۳۳۷	۵۸	۳۴۰	۳۳۳	۳۲۶	۳۱۹	۳۰۲	۰	۶۴
۵۵	۵۹	۳۳۰	۵۹	۳۳۷	۵۹	۳۴۰	۵۹	۳۴۳	۵۹	۳۴۶	۳۳۹	۳۳۲	۳۲۵	۳۰۸	۰	۶۵
۵۶	۶۰	۳۳۶	۶۰	۳۴۳	۶۰	۳۴۶	۶۰	۳۴۹	۶۰	۳۵۲	۳۴۵	۳۳۸	۳۳۱	۳۱۴	۰	۶۶
۵۷	۶۱	۳۴۲	۶۱	۳۴۹	۶۱	۳۵۲	۶۱	۳۵۵	۶۱	۳۵۸	۳۵۱	۳۴۴	۳۳۷	۳۲۰	۰	۶۷
۵۸	۶۲	۳۴۸	۶۲	۳۵۵	۶۲	۳۵۸	۶۲	۳۶۱	۶۲	۳۶۴	۳۵۷	۳۵۰	۳۴۳	۳۲۶	۰	۶۸
۵۹	۶۳	۳۵۴	۶۳	۳۶۱	۶۳	۳۶۴	۶۳	۳۶۷	۶۳	۳۷۰	۳۶۳	۳۵۶	۳۴۹	۳۳۲	۰	۶۹
۶۰	۶۴	۳۶۰	۶۴	۳۶۷	۶۴	۳۷۰	۶۴	۳۷۳	۶۴	۳۷۶	۳۶۹	۳۶۲	۳۵۵	۳۳۸	۰	۷۰
۶۱	۶۵	۳۶۶	۶۵	۳۷۳	۶۵	۳۷۶	۶۵	۳۷۹	۶۵	۳۸۲	۳۷۵	۳۶۸	۳۶۱	۳۴۴	۰	۷۱
۶۲	۶۶	۳۷۲	۶۶	۳۷۹	۶۶	۳۸۲	۶۶	۳۸۵	۶۶	۳۸۸	۳۸۱	۳۷۴	۳۶۷	۳۵۰	۰	۷۲
۶۳	۶۷	۳۷۸	۶۷	۳۸۵	۶۷	۳۸۸	۶۷	۳۹۱	۶۷	۳۹۴	۳۸۷	۳۸۰	۳۷۳	۳۵۶	۰	۷۳
۶۴	۶۸	۳۸۴	۶۸	۳۹۱	۶۸	۳۹۴	۶۸	۳۹۷	۶۸	۴۰۰	۳۹۳	۳۸۶	۳۷۹	۳۶۲	۰	۷۴
۶۵	۶۹	۳۹۰	۶۹	۳۹۷	۶۹	۴۰۰	۶۹	۴۰۳	۶۹	۴۰۶	۳۹۹	۳۹۲	۳۸۵	۳۶۸	۰	۷۵
۶۶	۷۰	۳۹۶	۷۰	۴۰۳	۷۰	۴۰۶	۷۰	۴۰۹	۷۰	۴۱۲	۴۰۵	۳۹۸	۳۹۱	۳۷۴	۰	۷۶
۶۷	۷۱	۴۰۲	۷۱	۴۰۹	۷۱	۴۱۲	۷۱	۴۱۵	۷۱	۴۱۸	۴۱۱	۴۰۴	۳۹۷	۳۸۰	۰	۷۷
۶۸	۷۲	۴۰۸	۷۲	۴۱۵	۷۲	۴۱۸	۷۲	۴۲۱	۷۲	۴۲۴	۴۱۷	۴۱۰	۴۰۳	۳۸۶	۰	۷۸
۶۹	۷۳	۴۱۴	۷۳	۴۲۱	۷۳	۴۲۴	۷۳	۴۲۷	۷۳	۴۳۰	۴۲۳	۴۱۶	۴۰۹	۳۹۲	۰	۷۹
۷۰	۷۴	۴۲۰	۷۴	۴۲۷	۷۴	۴۳۰	۷۴	۴۳۳	۷۴	۴۳۶	۴۲۹	۴۲۲	۴۱۵	۳۹۸	۰	۸۰
۷۱	۷۵	۴۲														



[illegible]

موضع شمالي	درجه	وقت	موضع شمالي	درجه	وقت
۱۹ ۲۴	۲۴	۱۹	۱۹ ۲۴	۲۴	۱۹
۲۰ ۲۵	۲۵	۲۰	۲۰ ۲۵	۲۵	۲۰
۲۱ ۲۶	۲۶	۲۱	۲۱ ۲۶	۲۶	۲۱
۲۲ ۲۷	۲۷	۲۲	۲۲ ۲۷	۲۷	۲۲
۲۳ ۲۸	۲۸	۲۳	۲۳ ۲۸	۲۸	۲۳
۲۴ ۲۹	۲۹	۲۴	۲۴ ۲۹	۲۹	۲۴
۲۵ ۳۰	۳۰	۲۵	۲۵ ۳۰	۳۰	۲۵
۲۶ ۳۱	۳۱	۲۶	۲۶ ۳۱	۳۱	۲۶
۲۷ ۳۲	۳۲	۲۷	۲۷ ۳۲	۳۲	۲۷
۲۸ ۳۳	۳۳	۲۸	۲۸ ۳۳	۳۳	۲۸
۲۹ ۳۴	۳۴	۲۹	۲۹ ۳۴	۳۴	۲۹
۳۰ ۳۵	۳۵	۳۰	۳۰ ۳۵	۳۵	۳۰
۳۱ ۳۶	۳۶	۳۱	۳۱ ۳۶	۳۶	۳۱
۳۲ ۳۷	۳۷	۳۲	۳۲ ۳۷	۳۷	۳۲
۳۳ ۳۸	۳۸	۳۳	۳۳ ۳۸	۳۸	۳۳
۳۴ ۳۹	۳۹	۳۴	۳۴ ۳۹	۳۹	۳۴
۳۵ ۴۰	۴۰	۳۵	۳۵ ۴۰	۴۰	۳۵
۳۶ ۴۱	۴۱	۳۶	۳۶ ۴۱	۴۱	۳۶
۳۷ ۴۲	۴۲	۳۷	۳۷ ۴۲	۴۲	۳۷
۳۸ ۴۳	۴۳	۳۸	۳۸ ۴۳	۴۳	۳۸
۳۹ ۴۴	۴۴	۳۹	۳۹ ۴۴	۴۴	۳۹
۴۰ ۴۵	۴۵	۴۰	۴۰ ۴۵	۴۵	۴۰
۴۱ ۴۶	۴۶	۴۱	۴۱ ۴۶	۴۶	۴۱
۴۲ ۴۷	۴۷	۴۲	۴۲ ۴۷	۴۷	۴۲
۴۳ ۴۸	۴۸	۴۳	۴۳ ۴۸	۴۸	۴۳
۴۴ ۴۹	۴۹	۴۴	۴۴ ۴۹	۴۹	۴۴
۴۵ ۵۰	۵۰	۴۵	۴۵ ۵۰	۵۰	۴۵
۴۶ ۵۱	۵۱	۴۶	۴۶ ۵۱	۵۱	۴۶
۴۷ ۵۲	۵۲	۴۷	۴۷ ۵۲	۵۲	۴۷
۴۸ ۵۳	۵۳	۴۸	۴۸ ۵۳	۵۳	۴۸
۴۹ ۵۴	۵۴	۴۹	۴۹ ۵۴	۵۴	۴۹
۵۰ ۵۵	۵۵	۵۰	۵۰ ۵۵	۵۵	۵۰
۵۱ ۵۶	۵۶	۵۱	۵۱ ۵۶	۵۶	۵۱
۵۲ ۵۷	۵۷	۵۲	۵۲ ۵۷	۵۷	۵۲
۵۳ ۵۸	۵۸	۵۳	۵۳ ۵۸	۵۸	۵۳
۵۴ ۵۹	۵۹	۵۴	۵۴ ۵۹	۵۹	۵۴
۵۵ ۶۰	۶۰	۵۵	۵۵ ۶۰	۶۰	۵۵
۵۶ ۶۱	۶۱	۵۶	۵۶ ۶۱	۶۱	۵۶
۵۷ ۶۲	۶۲	۵۷	۵۷ ۶۲	۶۲	۵۷
۵۸ ۶۳	۶۳	۵۸	۵۸ ۶۳	۶۳	۵۸
۵۹ ۶۴	۶۴	۵۹	۵۹ ۶۴	۶۴	۵۹
۶۰ ۶۵	۶۵	۶۰	۶۰ ۶۵	۶۵	۶۰
۶۱ ۶۶	۶۶	۶۱	۶۱ ۶۶	۶۶	۶۱
۶۲ ۶۷	۶۷	۶۲	۶۲ ۶۷	۶۷	۶۲
۶۳ ۶۸	۶۸	۶۳	۶۳ ۶۸	۶۸	۶۳
۶۴ ۶۹	۶۹	۶۴	۶۴ ۶۹	۶۹	۶۴
۶۵ ۷۰	۷۰	۶۵	۶۵ ۷۰	۷۰	۶۵
۶۶ ۷۱	۷۱	۶۶	۶۶ ۷۱	۷۱	۶۶
۶۷ ۷۲	۷۲	۶۷	۶۷ ۷۲	۷۲	۶۷
۶۸ ۷۳	۷۳	۶۸	۶۸ ۷۳	۷۳	۶۸
۶۹ ۷۴	۷۴	۶۹	۶۹ ۷۴	۷۴	۶۹
۷۰ ۷۵	۷۵	۷۰	۷۰ ۷۵	۷۵	۷۰
۷۱ ۷۶	۷۶	۷۱	۷۱ ۷۶	۷۶	۷۱
۷۲ ۷۷	۷۷	۷۲	۷۲ ۷۷	۷۷	۷۲
۷۳ ۷۸	۷۸	۷۳	۷۳ ۷۸	۷۸	۷۳
۷۴ ۷۹	۷۹	۷۴	۷۴ ۷۹	۷۹	۷۴
۷۵ ۸۰	۸۰	۷۵	۷۵ ۸۰	۸۰	۷۵
۷۶ ۸۱	۸۱	۷۶	۷		



عرض شمالی	درجہ	وقت	درجہ	عرض جنوبی
۱۰	۲۰	۲۵	۳۰	۳۵
۱۵	۲۵	۳۰	۳۵	۴۰
۲۰	۳۰	۳۵	۴۰	۴۵
۲۵	۳۵	۴۰	۴۵	۵۰
۳۰	۴۰	۴۵	۵۰	۵۵
۳۵	۴۵	۵۰	۵۵	۶۰
۴۰	۵۰	۵۵	۶۰	۶۵
۴۵	۵۵	۶۰	۶۵	۷۰
۵۰	۶۰	۶۵	۷۰	۷۵
۵۵	۶۵	۷۰	۷۵	۸۰
۶۰	۷۰	۷۵	۸۰	۸۵
۶۵	۷۵	۸۰	۸۵	۹۰
۷۰	۸۰	۸۵	۹۰	۹۵
۷۵	۸۵	۹۰	۹۵	۱۰۰
۸۰	۹۰	۹۵	۱۰۰	۱۰۵
۸۵	۹۵	۱۰۰	۱۰۵	۱۱۰
۹۰	۱۰۰	۱۰۵	۱۱۰	۱۱۵
۹۵	۱۰۵	۱۱۰	۱۱۵	۱۲۰
۱۰۰	۱۱۰	۱۱۵	۱۲۰	۱۲۵
۱۰۵	۱۱۵	۱۲۰	۱۲۵	۱۳۰
۱۱۰	۱۲۰	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۵
۱۱۵	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۵	۱۴۰
۱۲۰	۱۳۰	۱۳۵	۱۴۰	۱۴۵
۱۲۵	۱۳۵	۱۴۰	۱۴۵	۱۵۰
۱۳۰	۱۴۰	۱۴۵	۱۵۰	۱۵۵
۱۳۵	۱۴۵	۱۵۰	۱۵۵	۱۶۰
۱۴۰	۱۵۰	۱۵۵	۱۶۰	۱۶۵
۱۴۵	۱۵۵	۱۶۰	۱۶۵	۱۷۰
۱۵۰	۱۶۰	۱۶۵	۱۷۰	۱۷۵
۱۵۵	۱۶۵	۱۷۰	۱۷۵	۱۸۰
۱۶۰	۱۷۰	۱۷۵	۱۸۰	۱۸۵
۱۶۵	۱۷۵	۱۸۰	۱۸۵	۱۹۰
۱۷۰	۱۸۰	۱۸۵	۱۹۰	۱۹۵
۱۷۵	۱۸۵	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰
۱۸۰	۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰	۲۰۵
۱۸۵	۱۹۵	۲۰۰	۲۰۵	۲۱۰
۱۹۰	۲۰۰	۲۰۵	۲۱۰	۲۱۵
۱۹۵	۲۰۵	۲۱۰	۲۱۵	۲۲۰
۲۰۰	۲۱۰	۲۱۵	۲۲۰	۲۲۵
۲۰۵	۲۱۵	۲۲۰	۲۲۵	۲۳۰
۲۱۰	۲۲۰	۲۲۵	۲۳۰	۲۳۵
۲۱۵	۲۲۵	۲۳۰	۲۳۵	۲۴۰
۲۲۰	۲۳۰	۲۳۵	۲۴۰	۲۴۵
۲۲۵	۲۳۵	۲۴۰	۲۴۵	۲۵۰
۲۳۰	۲۴۰	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۵
۲۳۵	۲۴۵	۲۵۰	۲۵۵	۲۶۰
۲۴۰	۲۵۰	۲۵۵	۲۶۰	۲۶۵
۲۴۵	۲۵۵	۲۶۰	۲۶۵	۲۷۰
۲۵۰	۲۶۰	۲۶۵	۲۷۰	۲۷۵
۲۵۵	۲۶۵	۲۷۰	۲۷۵	۲۸۰
۲۶۰	۲۷۰	۲۷۵	۲۸۰	۲۸۵
۲۶۵	۲۷۵	۲۸۰	۲۸۵	۲۹۰
۲۷۰	۲۸۰	۲۸۵	۲۹۰	۲۹۵
۲۷۵	۲۸۵	۲۹۰	۲۹۵	۳۰۰
۲۸۰	۲۹۰	۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵
۲۸۵	۲۹۵	۳۰۰	۳۰۵	۳۱۰
۲۹۰	۳۰۰	۳۰۵	۳۱۰	۳۱۵
۲۹۵	۳۰۵	۳۱۰	۳۱۵	۳۲۰
۳۰۰	۳۱۰	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۰۵	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵	۳۳۰
۳۱۰	۳۲۰	۳۲۵	۳۳۰	۳۳۵
۳۱۵	۳۲۵	۳۳۰	۳۳۵	۳۴۰
۳۲۰	۳۳۰	۳۳۵	۳۴۰	۳۴۵
۳۲۵	۳۳۵	۳۴۰	۳۴۵	۳۵۰
۳۳۰	۳۴۰	۳۴۵	۳۵۰	۳۵۵
۳۳۵	۳۴۵	۳۵۰	۳۵۵	۳۶۰
۳۴۰	۳۵۰	۳۵۵	۳۶۰	۳۶۵
۳۴۵	۳۵۵	۳۶۰	۳۶۵	۳۷۰
۳۵۰	۳۶۰	۳۶۵	۳	

[illegible]

[illegible]

[illegible]



عرض شمالی	درجہ	وقت	جوان	عرض جنوبی
۱۱	۱	جبر	۱	۱۰
۴۵	۲	طلوع	۲	۳
۴۵	۳	اشراق	۳	۴
۴۵	۴	عصر (۱)	۴	۵
۴۵	۵	عصر (۲)	۵	۶
۴۵	۶	غروب	۶	۷
۴۵	۷	عشاء (۱)	۷	۸
۴۵	۸	عشاء (۲)	۸	۹
۴۵	۹	طلوع	۹	۱۰
۴۵	۱۰	اشراق	۱۰	۱۱
۴۵	۱۱	عصر (۱)	۱۱	۱۲
۴۵	۱۲	عصر (۲)	۱۲	۱۳
۴۵	۱۳	غروب	۱۳	۱۴
۴۵	۱۴	عشاء (۱)	۱۴	۱۵
۴۵	۱۵	عشاء (۲)	۱۵	۱۶
۴۵	۱۶	طلوع	۱۶	۱۷
۴۵	۱۷	اشراق	۱۷	۱۸
۴۵	۱۸	عصر (۱)	۱۸	۱۹
۴۵	۱۹	عصر (۲)	۱۹	۲۰
۴۵	۲۰	غروب	۲۰	۲۱
۴۵	۲۱	عشاء (۱)	۲۱	۲۲
۴۵	۲۲	عشاء (۲)	۲۲	۲۳
۴۵	۲۳	طلوع	۲۳	۲۴
۴۵	۲۴	اشراق	۲۴	۲۵
۴۵	۲۵	عصر (۱)	۲۵	۲۶
۴۵	۲۶	عصر (۲)	۲۶	۲۷
۴۵	۲۷	غروب	۲۷	۲۸
۴۵	۲۸	عشاء (۱)	۲۸	۲۹
۴۵	۲۹	عشاء (۲)	۲۹	۳۰
۴۵	۳۰	طلوع	۳۰	۳۱
۴۵	۳۱	اشراق	۳۱	۳۲
۴۵	۳۲	عصر (۱)	۳۲	۳۳
۴۵	۳۳	عصر (۲)	۳۳	۳۴
۴۵	۳۴	غروب	۳۴	۳۵
۴۵	۳۵	عشاء (۱)	۳۵	۳۶
۴۵	۳۶	عشاء (۲)	۳۶	۳۷
۴۵	۳۷	طلوع	۳۷	۳۸
۴۵	۳۸	اشراق	۳۸	۳۹
۴۵	۳۹	عصر (۱)	۳۹	۴۰
۴۵	۴۰	عصر (۲)	۴۰	۴۱
۴۵	۴۱	غروب	۴۱	۴۲
۴۵	۴۲	عشاء (۱)	۴۲	۴۳
۴۵	۴۳	عشاء (۲)	۴۳	۴۴
۴۵	۴۴	طلوع	۴۴	۴۵
۴۵	۴۵	اشراق	۴۵	۴۶
۴۵	۴۶	عصر (۱)	۴۶	۴۷
۴۵	۴۷	عصر (۲)	۴۷	۴۸
۴۵	۴۸	غروب	۴۸	۴۹
۴۵	۴۹	عشاء (۱)	۴۹	۵۰
۴۵	۵۰	عشاء (۲)	۵۰	۵۱
۴۵	۵۱	طلوع	۵۱	۵۲
۴۵	۵۲	اشراق	۵۲	۵۳
۴۵	۵۳	عصر (۱)	۵۳	۵۴
۴۵	۵۴	عصر (۲)	۵۴	۵۵
۴۵	۵۵	غروب	۵۵	۵۶
۴۵	۵۶	عشاء (۱)	۵۶	۵۷
۴۵	۵۷	عشاء (۲)	۵۷	۵۸
۴۵	۵۸	طلوع	۵۸	۵۹
۴۵	۵۹	اشراق	۵۹	۶۰
۴۵	۶۰	عصر (۱)	۶۰	۶۱
۴۵	۶۱	عصر (۲)	۶۱	۶۲
۴۵	۶۲	غروب	۶۲	۶۳
۴۵	۶۳	عشاء (۱)	۶۳	۶۴
۴۵	۶۴	عشاء (۲)	۶۴	۶۵
۴۵	۶۵	طلوع	۶۵	۶۶
۴۵	۶۶	اشراق	۶۶	۶۷
۴۵	۶۷	عصر (۱)	۶۷	۶۸
۴۵	۶۸	عصر (۲)	۶۸	۶۹
۴۵	۶۹	غروب	۶۹	۷۰
۴۵	۷۰	عشاء (۱)	۷۰	۷۱
۴۵	۷۱	عشاء (۲)	۷۱	۷۲
۴۵	۷۲	طلوع	۷۲	۷۳
۴۵	۷۳	اشراق	۷۳	۷۴
۴۵	۷۴	عصر (۱)	۷۴	۷۵
۴۵	۷۵	عصر (۲)	۷۵	۷۶
۴۵	۷۶	غروب	۷۶	۷۷
۴۵	۷۷	عشاء (۱)	۷۷	۷۸
۴۵	۷۸	عشاء (۲)	۷۸	۷۹
۴۵	۷۹	طلوع	۷۹	۸۰
۴۵	۸۰	اشراق	۸۰	۸۱
۴۵	۸۱	عصر (۱)	۸	

[illegible]



[illegible]

عرض شمالي	درجه	وقت
جولن جولن	۱۹ ۲۳	جولن
+۲ +۱	طلوع	استراق
عصر	عصر	غروب
عشاء	عشاء	عشاء

۲۶ - ۲۴ میل

صبح صادق

رقیبہ جاشیہ ص ۱۶۳  
 جو ابتداً فیجری میں بیان کیا ہوا ہے وہ یہ تھا کہ  
 کا چھ اگر شرط العبادات کے پیش نظر مصلحتاً بیان کیا گیا ہو  
 نو مزید شہین احمد کے دریا بھی بیان کرتے ہیں کہ اس شخص سے تیسروں اشکاف الائمة  
 فی اسم افندق علی ایہما یقع اور عیب ان یمنیہ لہما معاً کے آہ  
 کے حکم کی اہمیت بھی بیان کر چکے ہیں،  
 ۲) بروی نے فیجری کی تعریفوں کی کہ ہے، منبسط فی  
 عوض ادفن مستدیر کنصف دائرۃ الارضین کی چاروں متبادہ  
 وارہ کی شکل پر نظر نہیں آتی جب چاروں میں چاروں متبادہ  
 کر کے فیصد کرنے میں اذریہ علماء کے یہ وقت ظاہر ہونے والی روشنی کو  
 مستطیل بنانے میں نظر آتی ہے، جیسا کہ حضرت شیخ محمد شفیع  
 صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی خود نوشتہ رد سائر میں شریعہ  
 ۳) بروی کی عبارت درج حسب العاجۃ الی الفجر والشفق  
 رصد اصحاب ہذہ الصاعۃ امریک فی حصول امن قوانین و  
 والی قولہ اختلاف فی ہذا القانون فرماہ بعضہم سبعۃ عشر  
 جن آیت ثابت ہو کہ وہ اپنا ذاتی مشاہدہ اور اس کی بنا پر جو کوئی  
 فیصلہ نہیں لکھ سکتے، بلکہ دوسرے فلکیین کے مشاہدات اور ان سے  
 متاثرہ اقوال نقل کر رہے ہیں، اور ثابست کیا جا چکا ہے کہ  
 ۴) علامہ برجنیدی رحمہ اللہ تعالیٰ نے  
 رقیبہ برجنیدی ص ۲۴۴

مختلف ممالک میں معیاری وقت مندرجہ ذیل طول البلد کمیطابق ہے

## طول شرقی

۱۰۵	مدورا، سماٹرا	۶۷ $\frac{۱}{۲}$	افغانستان
	بورنیو، سلیبس، فلورس،	۱۵۰	جزائر ایڈمیرلٹی
۱۲۰	لومبوک، سمبا، سمباوا، تیمور	۱۵	اسپین
	اریو، کیٹی، مولوکاس، ٹانمبور	۱۵	اسپینی گینیا
۱۳۵	مغربی آئرین	۱۵	البانیہ
۱۵	اسپین برجن	۶۰	جزائر امیرانٹی
۳۰	اردن	۸۲ $\frac{۱}{۲}$	جزائر انڈمان
۶۰	ایران	۱۵	آنگولا (پرتگالی مغربی افریقہ)
۳۰	اسرائیل	۱۵	جمہوریہ وسطی افریقہ
۶۰	اومن (مسیر، مسقط، ملالا)	۳۰	جمہوریات جنوبی افریقہ
۱۵	اٹلی	۱۵	جزائر انوبون
۱۸۰	جزائر ایلیس	۱۳۲ $\frac{۱}{۲}$	جنوبی آسٹریلیا
۶۰	بحرین	۱۲۰	مغربی آسٹریلیا
۱۵	بلجیم	۱۵۰	علاقہ دارالخلافہ آسٹریلیا
۱۵	جزائر بیلیرک	۱۳۲ $\frac{۱}{۲}$	شمالی آسٹریلیا
۳۰	بوتسوانا	۱۶۵	جزیرہ اوشن
۱۵۰	برٹش نیوگنی	۱۵	آسٹریا
۳۰	بلغاریہ	۱۳۵	اوکیناوا
۹۷ $\frac{۱}{۲}$	برما	۴۵	ایسٹونیا
۷۵	پاکستان مغربی		جمہوریہ انڈونیشیا
۹۰	پاکستان مشرقی	۱۰۵	پلی، بنگا، بلی ٹانگ، جاوا،

۱۲۰	چین	۱۵۰	پنوا
۴۵	حبش	۱۲۰	جزائر پیکاڈورس
۱۵	جمہوریہ داہوئے	۱۵	پولینڈ
۱۵	ڈنمارک	۱۵	پرتگال
۶۰	ری یونین	۱۵	پرتگالی مغربی افریقہ (انگولا)
۳۰	روڈیشیا	۳۰	پرتگالی مشرقی افریقہ (مضہیق)
۳۰	رومانیہ	۳۰	ترکی
۱۳۵	جزائر رائوکیو	۱۲۰	تائیوان (فارموسا)
	روس	۴۵	تنزانیہ
۴۵	طول ۴۰ تک	۱۵۰	تسمانیہ
۶۰	۴۰ تا ۵۲ ۱/۲	۱۰۵	تھائی لینڈ (سیام)
۷۵	۵۲ ۱/۲ سے اوپر	۱۲۰	تیمور
۳۰	زمبیا	۱۹۵	جزائر ٹونگا
۸۲ ۱/۲	سیلون	۳۰	ٹریپولی ٹانیہ
۳۰	سائپرس	۶۰	ٹروشل، عمان (شام)
۳۰	سیرینائیکا	۱۶۵	ٹرک
	سکھالین	۱۵	ٹونیس
۱۳۵	عرض ۵۰ سے جنوب	۱۵	جرمنی
۱۵۰	عرض ۵۰ سے شمال	۱۵	جبرالٹر (جبل الطارق)
۱۶۵	جزائر سنڈاکروز	۱۳۵	جاپان
۱۵	سروینیا	۱۳۵	جزائر جاپان
۴۵	سعودیہ عربیہ	۱۵	چیکو سلواکیہ
۱۳۵	جزائر سمچوٹن	۱۵	چڈ
۶۰	سچلینز	۷۵	چیکوس آرچی پیلاگو
۱۰۵	سیام (تھائی لینڈ)	۱۹۱ ۱/۲	جزائر چٹم

سا بیریا	فن لینڈ
طول ۶۷ ۱/۴ تک	۳۰
۶۷ ۱/۴ تا ۸۲ ۱/۴	۱۲۰
۸۲ ۱/۴ تا ۹۷ ۱/۴	۱۵
۹۷ ۱/۴ تا ۱۱۲ ۱/۴	۴۵
۱۱۲ ۱/۴ تا ۱۳۷ ۱/۴	۱۹۵
۱۳۷ ۱/۴ تا ۱۴۲ ۱/۴	۶۰
۱۴۲ ۱/۴ تا ۱۵۷ ۱/۴	۱۰۵
۱۵۷ ۱/۴ تا ۱۷۲ ۱/۴	۱۵۰
۱۷۲ ۱/۴ تا ۱۸۷ ۱/۴	۱۵
۱۸۷ ۱/۴ سے اوپر	۱۹۵
سلسلی	۱۵۰
سنگاپور	۱۸۰
سقوطہ	۱۶۵
جزائر سلیمان	۱۰۵
جمہوریہ سوما لی	۹۷ ۱/۴
جمہوریہ سوڈان	۴۵
سوازی لینڈ	۱۵
سوئیڈن	۱۵
سوئٹزر لینڈ	۳۰
شام	۱۵
عدن	۳۰
عراق	۱۸۰
فرنڈو پو	۴۵
فجی	۱۳۵
جمہوریہ فلپائن	۱۶۵

۱۵۰	جزائر مریانہ	۴۵	کویت
۱۸۰	جزائر مارشل	۱۵	گابون
۶۰	موریشس	۱۸۰	جزائر گلبرٹ، ایلس
۱۵	موناکو	۱۵۰	گوام
۳۰	مضہیق (پرتگالی مشرقی افریقہ)	۷۵	گواڈر
۴۵	میکلا (ہائڈراماؤٹ)	۸۲ $\frac{1}{4}$	جزیرہ لکادیب
۱۳۵	نائیوگنیو	۱۵۰	جزائر لیڈرون
۱۷۲ $\frac{1}{4}$	نارو	۱۰۵	لاؤس
۱۵	نیدرلینڈ	۴۵	لائبیا
۱۶۵	نیو کیلیڈونیا	۳۰	لبنان
۱۵۰	نیوگنی، برٹش	۳۰	لیسوتھو
۱۶۵	نیو ہیبراؤڈس	۳۰	لیبیا
۱۵۰	نیوساؤتھ ویس	۱۵	لیٹینینٹین
۱۸۰	نیوزی لینڈ	۱۵۷ $\frac{1}{4}$	جزیرہ لارڈ ہو
۸۲ $\frac{1}{4}$	جزائر نکوبار	۴۵	لتھوانیا
۱۵	جمہوریہ نايجیریا	۱۵	لکسمبرگ
۱۷۲ $\frac{1}{4}$	جزیرہ نارفوک	۳۰	مصر
۱۵	ناروے	۱۲۰	مکاؤ
۷۵	نوروا یا زیمبیا	۴۵	جمہوریہ میلانگاسی
۱۵۰	وکتوریہ آسٹریلیا	۳۰	ملاوی
۱۰۵	ویتنام شمالی	۱۱۲ $\frac{1}{4}$	وفاق ملایا
۱۳۰	ویتنام جنوبی	۱۲۰	ملیشیا (سباہ، سروک)
۱۹۵	جزیرہ وارتنگل	۷۵	جمہوریہ مالدیپ
۱۵	ہالینڈ	۱۵	مالٹا
۱۳۰	ہانگ کانگ	۱۳۵	منچوریا

۲۵	یوگنڈا	۱۵	ہنگری
۳۰	یونان	۸۲½	ہندوستان
		۱۵	یوگوسلاویہ

## طول غربی

۱۰۵	اڈاہو، یو، ایس، اے	۹۰	الاباما، یو، ایس، اے
۹۰	آئینو آئیس، یو، ایس، اے		الاسکا، یو، ایس، اے
۹۰	انڈیانا، یو، ایس، اے		جنوب مشرقی ساحل مع کراس ساؤنڈ،
۹۰	آیووا، یو، ایس، اے		ڈگلس، جونو، کشم، کوو،
۷۵	اوہیو، یو، ایس، اے	۱۲۰	پیٹرس برگ
۹۰	اوکلاہوما، یو، ایس، اے		کراس ساؤنڈ کی شمالی جانب کا
	اوسٹریلیا	۱۳۵	ساحل طول ۱۳۱ تک
۷۵	طول ۹۰ تک		طول ۱۳۱ تا ۱۶۲ مع اینکرج،
۹۰	طول ۹۰ سے اوپر	۱۵۰	فیربنکس، ہیوارڈ، ویلڈز
۱۲۰	اوریگون، یو، ایس، اے		ولیسٹ کوسٹ (نوم)
۳۰	اسکوریائی ساؤنڈ گرین لینڈ	۱۶۵	جزائر ایوشین
۷۵	بہاماس	۱۰۵	البرٹا
۶۰	بربادوس	۶۰	ارجنٹائن
۶۰	برمودا		ایریزوتا، یو، ایس، اے
۶۰	بولیویا	۱۰۵	ارکنساس، یو، ایس، اے
	برازیل	۹۰	جزائر آسٹریل
۴۵	مشرقی	۱۵۰	آزورس
۷۵	علاقہ ایگرے	۱۵	ایکویڈر
۶۰	مغربی	۷۵	آئیس لینڈ
۱۲۰	برٹش کولمبیا	۱۵	

۱۵ اس مقام کا وقت اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک ایک گھنٹہ بڑھادیا جاتا ہے ۱۲



۷۵	ڈیلا دار کے یو، ایس، اے کے لے	۹۰	برٹش ہونڈورس
۷۵	جمہوریہ ڈومینکن	۶۰	پرتوریکو
۵۲ ۱/۲	ڈچ گائنا (سرینام)	۷۵	پناما نہر کا علاقہ
	جنوبی ڈکوٹا، یو، ایس، اے	۷۵	جمہوریہ پناما
۹۰	مشرقی لے	۶۰	پیراگوئے
۱۰۵	مغربی لے	۷۵	پینسلوانیا، یو، ایس، اے کے لے
۹۰	شمالی ڈکوٹا، یو، ایس، اے کے لے	۷۵	پیرو
۱۵۷ ۱/۲	ریو ڈونگا	۱۵	پرتگالی گائنا
۷۵	جزیرہ روڈ، یو، ایس، اے کے لے	۶۰	جزیرہ پرنس ایڈورڈ
۵۲ ۱/۲	سرینام (ڈچ گائنا)	۹۰	ٹینیسی، یو، ایس، اے کے
۴۵	ایس ٹی۔ پیری، میکولین	۹۰	ٹیکساس، یو، ایس، اے کے
۹۰	سلواڈور، رال	۶۰	ٹوباگو
۱۶۵	سموآ	۳۰	جزائر ٹرینیڈاڈی، جنوبی اٹلانٹک
۱۰۵	سکچیون	۶۰	ٹرینیڈاڈ
۱۵۰	جزیرہ سوسائٹی	۱۵۰	ٹاموٹو آرچی پیلاگو
	شمالی مغربی علاقے	۱۵۰	جزائر ٹوبووائی
۶۰	طول ۶۸ تک	۷۵	جزائر کاکس، ٹرکس
۷۵	۶۸ تا ۸۵	۷۵	جارجیہ، یو، ایس، اے کے لے
۹۰	۸۵ تا ۱۰۲	۳۰	جنوبی جارجیہ
۱۰۵	۱۰۲ تا ۱۲۰	۷۵	جیمیکا
۱۲۰	۱۲۰ سے اوپر	۱۵	جزیرہ جانماٹن
۶۰	جزائر فاکلینڈ	۱۶۵	جزیرہ جانسٹن
۴۵	اٹلانٹک میں جزیرہ نما اڈے	۶۰	جزیرہ جان فرسڈیز
۱۵۰	جزائر فیننگ	۶۰	چائل

لے اس مقام کا وقت اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک ایک گھنٹہ بڑھا دیا جاتا ہے ۱۲

۳۵	اینگلستانک، ویٹ کورس	۳۰	فرینڈ و نورٹھا
۶۰	تھلے ایریا	۷۵	فلوریڈا، یو، ایس، اے
۶۰	گریناڈا	۶۰	فرانس گائنا
۶۰	گواڈے لوپ	۱۳۰	کیلیفورنیا، یو، ایس، اے
۹۰	گوئیٹے مالا	۵۲ ۱/۲	کینیڈا (صوبجات دیکھئے)
۵۲ ۱/۲	گائناڈج	۱۳۵	جزیرہ کیپ ورڈ
۶۰	گائنا فرانس	۳۰	کنساس یو، ایس، اے
۵۶ ۱/۲	گیانا	۹۰	کینٹوکی یو، ایس، اے
۵۲ ۱/۲	لیبراڈور	۹۰	کینٹوکی یو، ایس، اے
۶۰	جزائر لی ورڈ	۷۵	شمالی کیرولینا، یو، ایس، اے
۱۱ ۱/۸	لابیریا	۷۵	جنوبی کیرولینا، یو، ایس، اے
۹۰	لوسیانا، یو، ایس، اے	۷۵	کیوبک
۱۵۰	لوآرچی پیلاگو	۶۰	طول ۶۸ تک
۱۰۵	مشرقی جزیرہ (آئی - ڈی سیکوا)	۷۵	۶۸ سے اوپر
۷۵	میننی یو، ایس، اے	۷۵	جزائر کیمین
۹۰	مانیٹوبا	۱۳۵	جزائر کرسمس، بحر الکاہل
۱۳۲ ۱/۲	جزائر مار کوئیس	۷۵	کولمبیا
۶۰	مارٹینیکوئی	۱۰۵	کولوراڈو، یو، ایس، اے
۷۵	میری لینڈ، یو، ایس، اے	۷۵	کونیکٹیکٹ، یو، ایس، اے
۷۵	مساچوسٹس، یو، ایس، اے	۱۵۷ ۱/۲	جزیرہ کک (باکسٹنارنائیو)
۹۰	میکسیکو	۹۰	کوسٹاریکا
۷۵	مچیکن، یو، ایس، اے	۷۵	کیوبا
۱۶۵	جزائر مدوے	۶۰	جزیرہ کیورا کاؤ
۹۰	منیسوٹا، یو، ایس، اے	۷۵	جزائر گلا پاگوس
		۳۰	گرینلینڈ، اسکورسبائی ساؤنڈ

۱۲۔ اس مقام کا وقت اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک ایک گھنٹہ بڑھا دیا جاتا ہے۔

۴۵	۲۵	مکیلین
۶۰	۹۰	مستببی یو، ایس، اے لے
۴۵	۹۰	مستوری " " " " " " " "
۴۵	۱۰۵	مونٹانا " " " " " " " "
۴۵	۹۰	نیبراسکا " " " " " " " "
۱۲۰	۱۲۰	نیواڈا " " " " " " " "
۶۰	۶۰	نیوہرس وک
۹۰	۵۲ ۱/۴	نیوفاؤنڈلینڈ
۱۰۵	۴۵	نیوہیمپشائر، یو، ایس، اے لے
۴۵	۴۵	نیوجرسی " " " " " " " "
۱۵۰	۱۰۵	نیو میکسیکو " " " " " " " "
۹۰	۴۵	نیویارک " " " " " " " "
۹۰	۹۰	نکاراگوا
۵۲ ۱/۴	۱۶۵	جزیرہ نیو
۱۰۵	۶۰	نودا اسکوشیا
۱۳۵	۶۰	وینیزولا

(البقیہ حاشیہ ص ۲۲) ہیردنی سے ۲، ازیرافق پر صبح کاذب کا قول نقل فرمایا ہے، اس سے ثابت ہوا کہ انھوں نے بھی ہیردنی کی اس عبارت کو صبح کاذب سے متعلق قرار دیا ہے، برجندی کی پوری عبارت صفحہ ۱۶۴ پر ملاحظہ فرمائیں

⑤ ہیردنی کی عبارت مذکورہ سے ظاہر ادران کی کتاب "تہفیم" کی عبارت "ثم يتلوه (الصبح الكاذب) الفجر الصادق معترضاً علیہ منسطفاً فی الافق" میں "محرفاً علیہ" سے صراحتاً ثابت ہوا کہ ہیردنی کے نزدیک بھی صبح صادق قبل متصلاً صبح کاذب کا وجود ضروری ہے، حالانکہ ۸، ازیرافق سے قبل متصلاً باجماع فلکیات قدمیہ و جدیدہ کوئی ردی نہیں ہوتی، حضرت مفتی محمد شفیع صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ کی سرکردگی میں گیارہ علماء کے مشاہدات میں بھی اس سے قبل کوئی ردی نظر نہیں آئی، ۱۲، منہ

لے اس مقام کا وقت اپریل کی آخری اتوار سے اکتوبر کی آخری اتوار تک ایک گھنٹہ بڑھا دیا جاتا ہے۔ ۱۳

## مختلف شہروں کے اوقات نماز کا نقشہ ہدایات

- ① آئندہ صفحات پر دئے ہوئے نقشے میں جہاں علامت جمع (+) ہے وہاں کراچی کے وقت پر اتنے منٹ کا اضافہ کیا جائے اور جہاں علامت نفی (-) ہے وہاں کراچی کے وقت سے اتنے منٹ کم کئے جائیں۔
- ② موسم کی تبدیلی کا فرق نصف النہار پر کوئی اثر نہیں پڑتا اس لئے ہر شہر کے ساتھ لکھا ہوا فرق نصف النہار پورا سال یکساں رہے گا۔
- ③ دوسرے اوقات کا فرق مختلف تاریخوں میں مختلف ہوتا ہے اسلئے ہر ماہ کی پہلی اور سوویا تاریخ کا فرق لکھ دیا گیا ہے درمیانی تاریخوں کی خانہ پری کے لئے حساب لگالیں۔
- ④ ہر ضلع کے صدر مقام کا وقت لکھا گیا ہے۔ ضلع کے مضافات میں جو مقامات شمال یا جنوب میں واقع ہیں انہیں بھی تقریباً یہی اوقات رہیں گے البتہ شرقی جانب میں سترہ میل پر ایک منٹ کم کریں اور غربی جانب میں سترہ میل پر ایک منٹ اضافہ کریں۔
- ⑤ جو شہر تقریباً ایک عرض البلد پر واقع ہیں انہیں سے ایک شہر کے اوقات نقشے میں لکھے گئے ہیں اور دوسرے شہروں کا اس سے فرق وقت نقشے کے آخر میں دیا گیا ہے۔
- ⑥ ہندو کے رسالہ ارشاد العابد میں مندرجہ نقشہ سمت قبلہ میں ان سب شہروں کے طول البلد و عرض البلد موجود ہیں بوقت ضرورت وہاں ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔
- ⑦ سب اوقات میں تین چار منٹ کی احتیاط ضروری ہے۔

### بلندی کے وجہ سے طلوع و غروب میں فرق وقت کا نقشہ

بلندی (فٹ) ۵۰۰ ۱۰۰۰ ۲۰۰۰ ۳۰۰۰ ۴۰۰۰ ۵۰۰۰ ۱۰۰۰۰

فرق وقت (منٹ) ۲ ۳ ۴ ۵ ۵ ۶ ۸

(فٹ) ۱۵ ہزار ۲۰ ۲۵ ۳۰ ۳۵ ۴۰ ۵۰ ۵۵ ۶۰

(منٹ) ۱۰ ۱۱ ۱۳ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹

بلندی کی وجہ سے صبح صادق، عشاء اور عصر کے وقت میں کوئی معتد بہ فرق نہیں پڑتا۔

(فائدہ) فوکر طیارہ ۱۵ سے ۱۹ اور بونگ ۲۹ سے ۳۵ ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرتا ہے۔

مغربی پاکستان

## كتاب الفصول

4 4 4

احسن الفتاوى جلد

[illegible]

صحیح صادق







دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری	
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۳-۱۵	۱۲-۲	۲۳-۲۹	۳۵-۴۰	۴۵-۵۰	۵۳-۵۵	۵۸-۵۳	۶۰-۶۹	۶۷-۷۴	۷۲-۷۹	۸۴-۸۹	۹۹-۱۰۵	نجم
۱۰-۱۱	۲-۵	۱۹-۲۲	۲۵-۳۲	۳۴-۴۱	۴۳-۴۵	۴۵-۴۹	۵۹-۶۹	۶۵-۷۲	۷۲-۷۹	۸۴-۸۹	۹۹-۱۰۵	طلوع
۷-۹	۱۱-۱۲	۱۸-۲۳	۲۴-۳۲	۳۹-۴۱	۴۲-۴۳	۴۳-۴۳	۴۴-۴۸	۴۳-۴۵	۴۱-۴۵	۳۵-۳۹	۲۹-۳۱	اشراق
۲۳-۲۴	۲۵-۲۸	۲۸-۳۲	۱۹-۲۳	۱۱-۱۲	۸-۹	۵-۵	۱۲-۱۸	۱۸-۲۰	۲۵-۲۵	۳۵-۳۵	۴۱-۴۱	عصر (۱)
۲۷	۲۱-۲۲	۲۹-۳۲	۲۸-۳۲	۲۹-۳۲	۱۱-۱۲	۱۳-۱۳	۱۹-۱۹	۲۱-۲۱	۲۵-۲۵	۳۵-۳۵	۴۱-۴۱	عصر (۲)
۲۲-۲۲	۲۵-۲۸	۳۲-۳۲	۲۵-۳۲	۱۴-۱۴	۱۱-۱۱	۹-۹	۱۵-۱۵	۱۹-۱۹	۲۵-۲۵	۳۵-۳۵	۴۱-۴۱	عصر (۳)
۲۹-۲۹	۳۴-۳۴	۳۵-۳۵	۱۵-۱۵	۱۱-۱۱	۱-۱	۰-۰	۹-۹	۱۲-۱۲	۱۹-۱۹	۲۵-۲۵	۳۱-۳۱	عشاء (۱)
۲۹-۲۹	۳۴-۳۴	۳۵-۳۵	۱۵-۱۵	۱۱-۱۱	۱-۱	۰-۰	۹-۹	۱۲-۱۲	۱۹-۱۹	۲۵-۲۵	۳۱-۳۱	عشاء (۲)
۱-۲	۵-۱۱	۱۲-۱۲	۳۸-۴۰	۴۵-۵۲	۵۸-۶۱	۶۳-۶۳	۶۴-۶۹	۷۰-۷۳	۷۵-۷۵	۸۲-۸۲	۹۲-۹۲	نجم
۵+۵	۱+۲	۸-۱۵	۲۱-۲۴	۳۹-۴۱	۴۵-۴۵	۴۵-۴۵	۴۶-۴۹	۵۳-۵۳	۵۸-۵۸	۶۳-۶۳	۶۹-۶۹	طلوع
۹+۷	۱+۱	۸-۱۲	۲۰-۲۴	۳۸-۴۱	۴۳-۴۳	۴۳-۴۳	۴۴-۴۸	۴۳-۴۵	۴۱-۴۵	۳۵-۳۹	۲۹-۳۱	اشراق
۲۳-۲۴	۲۸-۳۲	۳۲-۳۲	۱۵-۲۰	۲-۲	۹+۹	۱۰+۱۰	۱۲+۱۲	۱۸+۱۸	۲۵-۲۵	۳۵-۳۵	۴۱-۴۱	عصر (۱)
۲۲-۲۵	۲۵-۳۲	۳۲-۳۲	۱۴-۱۴	۹-۹	۱+۱	۱+۱	۸-۸	۱۱-۱۱	۱۵-۱۵	۲۱-۲۱	۲۶-۲۶	عصر (۲)
۲۳-۲۳	۲۸-۳۲	۳۲-۳۲	۱۴-۱۱	۲-۲	۵+۵	۷+۷	۱۱-۱۱	۱۵-۱۵	۲۱-۲۱	۲۶-۲۶	۳۱-۳۱	عصر (۳)
۲۴-۲۴	۲۸-۳۲	۳۲-۳۲	۱۴-۱۱	۲-۲	۵+۵	۷+۷	۱۱-۱۱	۱۵-۱۵	۲۱-۲۱	۲۶-۲۶	۳۱-۳۱	عشاء (۱)
۲۴-۲۴	۲۸-۳۲	۳۲-۳۲	۱۴-۱۱	۲-۲	۵+۵	۷+۷	۱۱-۱۱	۱۵-۱۵	۲۱-۲۱	۲۶-۲۶	۳۱-۳۱	عشاء (۲)
۲۴-۲۴	۲۸-۳۲	۳۲-۳۲	۱۴-۱۱	۲-۲	۵+۵	۷+۷	۱۱-۱۱	۱۵-۱۵	۲۱-۲۱	۲۶-۲۶	۳۱-۳۱	عشاء (۳)

جہلم فرق نصف النہار - ۲۷

چترال فرق نصف النہار - ۱۹



[illegible]

[illegible]

دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری		
۱۹	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱
۲۰	۵	۶	۱۰	۱۳	۱۴	۲۱	۲۲	۳۱	۳۲	۳۸	۲۰	۳۸	۲۰
۱	۱	۵	۸	۱۲	۱۶	۱۹	۲۳	۲۴	۳۰	۳۱	۲۵	۳۱	۲۴
۱ +	۲	۲	۸	۱۲	۱۶	۲۰	۲۲	۲۶	۲۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۲۹	۲۹	۲۹	۲۵	۲۰	۱۶	۱۲	۹	۵	۱	۱	۱	۱	۱
۳۱	۳۱	۲۸	۲۵	۲۳	۱۸	۱۶	۱۱	۹	۶	۳	۳	۳	۳
۲۹	۲۵	۲۶	۲۳	۲۱	۱۸	۱۳	۱۱	۷	۴	۱	۱	۱	۱
۲۶	۲۶	۲۳	۲۱	۱۴	۱۳	۱۰	۶	۳	۲	۰	۰	۰	۰
۲۵	۲۵	۲۲	۲۰	۱۶	۱۳	۱۰	۶	۳	۲	۰	۰	۰	۰
۷	۷	۱۰	۱۳	۱۴	۲۱	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۶	۶	۷	۸	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۵	۵	۶	۷	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۲۰	۲۰	۱۸	۱۵	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲۲	۲۲	۱۹	۱۸	۱۲	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲۰	۲۰	۱۸	۱۸	۱۵	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۵	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۵	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹

دیرہ اسماعیل خان فرق نصف النهار - ۱۵  
 رحیم یار خان فرق نصف النهار - ۱۳









دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری		
۲۳-۱	۱۹+۱	۱۶+۱	۱۴+۱	۱۲+۱	۱۰+۱	۱۳-۱	۹-۱	۷-۱	۵-۱	۳+۱	۱+۱	جسبر	قلات - فرق نصف النهار + ۲
۲۲-۱	۱۸+۱	۱۵+۱	۱۳+۱	۱۱+۱	۹-۱	۱۲-۱	۸-۱	۶-۱	۴-۱	۲+۱	۰+۱	ظہر (۱۱)	
۲۱-۱	۱۷+۱	۱۴+۱	۱۲+۱	۱۰+۱	۸-۱	۱۱-۱	۷-۱	۵-۱	۳-۱	۱+۱	۰+۱	عصر (۱۲)	کوپاٹ فرق نصف النهار = ۱۸
۲۰-۱	۱۶+۱	۱۳+۱	۱۱+۱	۹-۱	۷-۱	۱۰-۱	۶-۱	۴-۱	۲+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۱۱)	
۱۹-۱	۱۵+۱	۱۲+۱	۱۰+۱	۸-۱	۶-۱	۹-۱	۵-۱	۳-۱	۱+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۱۲)	
۱۸-۱	۱۴+۱	۱۱+۱	۹-۱	۷-۱	۵-۱	۸-۱	۴-۱	۲-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۱۳)	
۱۷-۱	۱۳+۱	۱۰+۱	۸-۱	۶-۱	۴-۱	۷-۱	۳-۱	۱-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۱۴)	
۱۶-۱	۱۲+۱	۹-۱	۷-۱	۵-۱	۳-۱	۶-۱	۲-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۱۵)	
۱۵-۱	۱۱+۱	۸-۱	۶-۱	۴-۱	۲-۱	۵-۱	۱-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۱۶)	
۱۴-۱	۱۰+۱	۷-۱	۵-۱	۳-۱	۱-۱	۴-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۱۷)	
۱۳-۱	۹+۱	۶-۱	۴-۱	۲-۱	۰+۱	۳-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۱۸)	
۱۲-۱	۸+۱	۵-۱	۳-۱	۱-۱	۰+۱	۲-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۱۹)	
۱۱-۱	۷+۱	۴-۱	۲-۱	۰+۱	۰+۱	۱-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۲۰)	
۱۰-۱	۶+۱	۳-۱	۱-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۲۱)	
۹-۱	۵+۱	۲-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۲۲)	
۸-۱	۴+۱	۱-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۲۳)	
۷-۱	۳+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۲۴)	
۶-۱	۲+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۲۵)	
۵-۱	۱+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۲۶)	
۴-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۲۷)	
۳-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۲۸)	
۲-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۲۹)	
۱-۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	۰+۱	عشاء (۳۰)	



دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری		
۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱		
۱۹	۱۹	۲۰	۲۲	۲۴	۳۱	۴۰	۴۲	۴۰	۳۲	۲۴	۱۹	نبیہ	لاہور فرق نصف النہار - ۲۹
۱۵	۱۵	۱۶	۱۹	۲۲	۲۹	۳۰	۳۴	۳۲	۲۸	۲۱	۱۵	طلوع	
۱۸	۱۳	۱۶	۱۸	۲۲	۲۹	۳۳	۳۴	۳۳	۲۴	۲۵	۱۳	اشراق	
۲۲	۲۲	۲۹	۳۲	۳۳	۳۴	۳۴	۳۴	۳۲	۲۹	۲۸	۲۲	عصر (۱۱)	
۲۵	۲۵	۲۶	۳۴	۳۴	۳۳	۳۳	۳۳	۳۲	۲۹	۲۸	۲۴	عصر (۲۱)	
۲۶	۲۲	۲۸	۳۲	۳۵	۳۴	۳۴	۳۴	۳۲	۲۹	۲۸	۲۲	غروب	
۲۹	۲۹	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۲	۲۹	۲۸	۲۴	عشاء (۲۱)	
۲۹	۲۹	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۲	۲۹	۲۸	۲۴	عشاء (۲۱)	
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	نبیہ	لاہور فرق نصف النہار - ۲۹
۵	۵	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	طلوع	
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	اشراق	
۱۴	۱۴	۱۵	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	عصر (۱۱)	
۱۹	۱۹	۱۶	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	عصر (۲۱)	
۱۴	۱۴	۱۲	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	غروب	
۱۵	۱۵	۱۲	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	عشاء (۲۱)	
۱۶	۱۶	۱۲	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	۱۰	۱۲	عشاء (۲۱)	



[illegible]





ذیل کے جدول میں بائیں جانب کے شماروں کے اوقات گزشتہ نقتہ میں درج میں یہاں ان سے دینے جانے کے شماروں کا فرق دقت لکھا جاتا ہے۔

۳ +	اسلام آباد	اننگ
۴ -	پشاور	ایسٹ آباد
۱۲ +	جہلم	بنوں
۸ +	نواب شاہ	بیل
۲۰ +	حیدر آباد	پسنی
۱۵ +	دادو	پنجگور
۲۴ +	سانگھڑ	تربت
۴ -	کراچی	ٹھٹھہ
۲۸ +	بہاولپور	چاغی
۹ +	سکھ	خضدار
۲ +	منظفہ گڑھ	ڈیرہ غازی خان
	اسلام آباد	رادپنڈی
۱۱ +	جھنگ	ٹوبہ
۶ +	گجرانوالہ	مرگودھا
۵ +	لاہور	فیصل آباد
۱۷ +	ملتان	کوئٹہ
۱۰ -	چترال	گلگت
۱۹ +	کراچی	گوادار
۲ +	خیرپور	لاڑکانہ
۶ -	مردان	منظفہ آباد
۱۰ +	گجرات	میتوالی
۲۶ +	نواب شاہ	مند
۸ +	سبی	نوشکی
۱۵ +	تلات	نوکندی



[illegible]







ہندوستان معیاری وقت = ۸۲۵

	دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری	
۱ - ۱ - ۱ + ۲ + ۵ + ۸ + ۱۱ + ۱۴ + ۱۷ + ۲۰ + ۲۳ + ۲۶ + ۲۹ + ۳۲ + ۳۵ + ۳۸ + ۴۱ + ۴۴ + ۴۷ + ۵۰ + ۵۳ + ۵۶ + ۵۹ + ۶۲ + ۶۵ + ۶۸ + ۷۱ + ۷۴ + ۷۷ + ۸۰ + ۸۳ + ۸۶ + ۸۹ + ۹۲ + ۹۵ + ۹۸ + ۱۰۱ + ۱۰۴ + ۱۰۷ + ۱۱۰ + ۱۱۳ + ۱۱۶ + ۱۱۹ + ۱۲۲ + ۱۲۵ + ۱۲۸ + ۱۳۱ + ۱۳۴ + ۱۳۷ + ۱۴۰ + ۱۴۳ + ۱۴۶ + ۱۴۹ + ۱۵۲ + ۱۵۵ + ۱۵۸ + ۱۶۱ + ۱۶۴ + ۱۶۷ + ۱۷۰ + ۱۷۳ + ۱۷۶ + ۱۷۹ + ۱۸۲ + ۱۸۵ + ۱۸۸ + ۱۹۱ + ۱۹۴ + ۱۹۷ + ۲۰۰ + ۲۰۳ + ۲۰۶ + ۲۰۹ + ۲۱۲ + ۲۱۵ + ۲۱۸ + ۲۲۱ + ۲۲۴ + ۲۲۷ + ۲۳۰ + ۲۳۳ + ۲۳۶ + ۲۳۹ + ۲۴۲ + ۲۴۵ + ۲۴۸ + ۲۵۱ + ۲۵۴ + ۲۵۷ + ۲۶۰ + ۲۶۳ + ۲۶۶ + ۲۶۹ + ۲۷۲ + ۲۷۵ + ۲۷۸ + ۲۸۱ + ۲۸۴ + ۲۸۷ + ۲۹۰ + ۲۹۳ + ۲۹۶ + ۲۹۹ + ۳۰۲ + ۳۰۵ + ۳۰۸ + ۳۱۱ + ۳۱۴ + ۳۱۷ + ۳۲۰ + ۳۲۳ + ۳۲۶ + ۳۲۹ + ۳۳۲ + ۳۳۵ + ۳۳۸ + ۳۴۱ + ۳۴۴ + ۳۴۷ + ۳۵۰ + ۳۵۳ + ۳۵۶ + ۳۵۹ + ۳۶۲ + ۳۶۵ + ۳۶۸ + ۳۷۱ + ۳۷۴ + ۳۷۷ + ۳۸۰ + ۳۸۳ + ۳۸۶ + ۳۸۹ + ۳۹۲ + ۳۹۵ + ۳۹۸ + ۴۰۱ + ۴۰۴ + ۴۰۷ + ۴۱۰ + ۴۱۳ + ۴۱۶ + ۴۱۹ + ۴۲۲ + ۴۲۵ + ۴۲۸ + ۴۳۱ + ۴۳۴ + ۴۳۷ + ۴۴۰ + ۴۴۳ + ۴۴۶ + ۴۴۹ + ۴۵۲ + ۴۵۵ + ۴۵۸ + ۴۶۱ + ۴۶۴ + ۴۶۷ + ۴۷۰ + ۴۷۳ + ۴۷۶ + ۴۷۹ + ۴۸۲ + ۴۸۵ + ۴۸۸ + ۴۹۱ + ۴۹۴ + ۴۹۷ + ۵۰۰ + ۵۰۳ + ۵۰۶ + ۵۰۹ + ۵۱۲ + ۵۱۵ + ۵۱۸ + ۵۲۱ + ۵۲۴ + ۵۲۷ + ۵۳۰ + ۵۳۳ + ۵۳۶ + ۵۳۹ + ۵۴۲ + ۵۴۵ + ۵۴۸ + ۵۵۱ + ۵۵۴ + ۵۵۷ + ۵۶۰ + ۵۶۳ + ۵۶۶ + ۵۶۹ + ۵۷۲ + ۵۷۵ + ۵۷۸ + ۵۸۱ + ۵۸۴ + ۵۸۷ + ۵۹۰ + ۵۹۳ + ۵۹۶ + ۵۹۹ + ۶۰۲ + ۶۰۵ + ۶۰۸ + ۶۱۱ + ۶۱۴ + ۶۱۷ + ۶۲۰ + ۶۲۳ + ۶۲۶ + ۶۲۹ + ۶۳۲ + ۶۳۵ + ۶۳۸ + ۶۴۱ + ۶۴۴ + ۶۴۷ + ۶۵۰ + ۶۵۳ + ۶۵۶ + ۶۵۹ + ۶۶۲ + ۶۶۵ + ۶۶۸ + ۶۷۱ + ۶۷۴ + ۶۷۷ + ۶۸۰ + ۶۸۳ + ۶۸۶ + ۶۸۹ + ۶۹۲ + ۶۹۵ + ۶۹۸ + ۷۰۱ + ۷۰۴ + ۷۰۷ + ۷۱۰ + ۷۱۳ + ۷۱۶ + ۷۱۹ + ۷۲۲ + ۷۲۵ + ۷۲۸ + ۷۳۱ + ۷۳۴ + ۷۳۷ + ۷۴۰ + ۷۴۳ + ۷۴۶ + ۷۴۹ + ۷۵۲ + ۷۵۵ + ۷۵۸ + ۷۶۱ + ۷۶۴ + ۷۶۷ + ۷۷۰ + ۷۷۳ + ۷۷۶ + ۷۷۹ + ۷۸۲ + ۷۸۵ + ۷۸۸ + ۷۹۱ + ۷۹۴ + ۷۹۷ + ۸۰۰ + ۸۰۳ + ۸۰۶ + ۸۰۹ + ۸۱۲ + ۸۱۵ + ۸۱۸ + ۸۲۱ + ۸۲۴ + ۸۲۷ + ۸۳۰ + ۸۳۳ + ۸۳۶ + ۸۳۹ + ۸۴۲ + ۸۴۵ + ۸۴۸ + ۸۵۱ + ۸۵۴ + ۸۵۷ + ۸۶۰ + ۸۶۳ + ۸۶۶ + ۸۶۹ + ۸۷۲ + ۸۷۵ + ۸۷۸ + ۸۸۱ + ۸۸۴ + ۸۸۷ + ۸۹۰ + ۸۹۳ + ۸۹۶ + ۸۹۹ + ۹۰۲ + ۹۰۵ + ۹۰۸ + ۹۱۱ + ۹۱۴ + ۹۱۷ + ۹۲۰ + ۹۲۳ + ۹۲۶ + ۹۲۹ + ۹۳۲ + ۹۳۵ + ۹۳۸ + ۹۴۱ + ۹۴۴ + ۹۴۷ + ۹۵۰ + ۹۵۳ + ۹۵۶ + ۹۵۹ + ۹۶۲ + ۹۶۵ + ۹۶۸ + ۹۷۱ + ۹۷۴ + ۹۷۷ + ۹۸۰ + ۹۸۳ + ۹۸۶ + ۹۸۹ + ۹۹۲ + ۹۹۵ + ۹۹۸ + ۱۰۰۱ + ۱۰۰۴ + ۱۰۰۷ + ۱۰۱۰ + ۱۰۱۳ + ۱۰۱۶ + ۱۰۱۹ + ۱۰۲۲ + ۱۰۲۵ + ۱۰۲۸ + ۱۰۳۱ + ۱۰۳۴ + ۱۰۳۷ + ۱۰۴۰ + ۱۰۴۳ + ۱۰۴۶ + ۱۰۴۹ + ۱۰۵۲ + ۱۰۵۵ + ۱۰۵۸ + ۱۰۶۱ + ۱۰۶۴ + ۱۰۶۷ + ۱۰۷۰ + ۱۰۷۳ + ۱۰۷۶ + ۱۰۷۹ + ۱۰۸۲ + ۱۰۸۵ + ۱۰۸۸ + ۱۰۹۱ + ۱۰۹۴ + ۱۰۹۷ + ۱۱۰۰ + ۱۱۰۳ + ۱۱۰۶ + ۱۱۰۹ + ۱۱۱۲ + ۱۱۱۵ + ۱۱۱۸ + ۱۱۲۱ + ۱۱۲۴ + ۱۱۲۷ + ۱۱۳۰ + ۱۱۳۳ + ۱۱۳۶ + ۱۱۳۹ + ۱۱۴۲ + ۱۱۴۵ + ۱۱۴۸ + ۱۱۵۱ + ۱۱۵۴ + ۱۱۵۷ + ۱۱۶۰ + ۱۱۶۳ + ۱۱۶۶ + ۱۱۶۹ + ۱۱۷۲ + ۱۱۷۵ + ۱۱۷۸ + ۱۱۸۱ + ۱۱۸۴ + ۱۱۸۷ + ۱۱۹۰ + ۱۱۹۳ + ۱۱۹۶ + ۱۱۹۹ + ۱۲۰۲ + ۱۲۰۵ + ۱۲۰۸ + ۱۲۱۱ + ۱۲۱۴ + ۱۲۱۷ + ۱۲۲۰ + ۱۲۲۳ + ۱۲۲۶ + ۱۲۲۹ + ۱۲۳۲ + ۱۲۳۵ + ۱۲۳۸ + ۱۲۴۱ + ۱۲۴۴ + ۱۲۴۷ + ۱۲۵۰ + ۱۲۵۳ + ۱۲۵۶ + ۱۲۵۹ + ۱۲۶۲ + ۱۲۶۵ + ۱۲۶۸ + ۱۲۷۱ + ۱۲۷۴ + ۱۲۷۷ + ۱۲۸۰ + ۱۲۸۳ + ۱۲۸۶ + ۱۲۸۹ + ۱۲۹۲ + ۱۲۹۵ + ۱۲۹۸ + ۱۳۰۱ + ۱۳۰۴ + ۱۳۰۷ + ۱۳۱۰ + ۱۳۱۳ + ۱۳۱۶ + ۱۳۱۹ + ۱۳۲۲ + ۱۳۲۵ + ۱۳۲۸ + ۱۳۳۱ + ۱۳۳۴ + ۱۳۳۷ + ۱۳۴۰ + ۱۳۴۳ + ۱۳۴۶ + ۱۳۴۹ + ۱۳۵۲ + ۱۳۵۵ + ۱۳۵۸ + ۱۳۶۱ + ۱۳۶۴ + ۱۳۶۷ + ۱۳۷۰ + ۱۳۷۳ + ۱۳۷۶ + ۱۳۷۹ + ۱۳۸۲ + ۱۳۸۵ + ۱۳۸۸ + ۱۳۹۱ + ۱۳۹۴ + ۱۳۹۷ + ۱۴۰۰ + ۱۴۰۳ + ۱۴۰۶ + ۱۴۰۹													



دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری		
۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱	۱۶	۱
۲۶-۲۶	۲۳-۲۲	۱۴-۱۴	۱۳-۱۱	۳-۴	۳+۴+۵	۳+۴+۵	۱-۵	۹-۹	۱۳-۱۴	۲۰-۲۳	۲۵-۲۴	نجمہ	حیدر آباد دکن فرق نصف النہار-۱۶
۳۱-۳۰	۲۴-۲۴	۲۱-۱۶	۱۳-۱۰	۴-۴	۱+۱+۱	۱-۳	۶-۹	۱۳-۱۴	۲۰-۲۰	۲۳-۲۶	۲۵-۲۱	طلوع	
۳۳-۳۱	۲۸-۲۵	۲۲-۱۸	۱۳-۱۱	۸-۵	۰	۲-۲	۶-۱۰	۱۳-۱۴	۲۱-۲۱	۲۴-۲۴	۳۰-۲۷	اشراق	
۳۴-۳۰	۲۴-۲۰	۱۴-۱۰	۱۳-۱۸	۳۰-۳۲	۳۰-۳۰	۳۹-۳۹	۲۲-۲۶	۲۴-۲۴	۱۹-۱۵	۱۱-۸	۵-۵	عکس (۱)	
۰	۳-۲	۴-۱۱	۱۵-۱۵	۲۵-۲۵	۲۵-۲۵	۲۱-۲۹	۲۶-۲۶	۱۹-۱۹	۱۵-۱۲	۹-۹	۴-۳	عکس (۲)	
۰	۲-۲	۴-۱۱	۱۵-۱۵	۲۵-۲۵	۲۵-۲۵	۲۱-۲۹	۲۶-۲۶	۱۹-۱۹	۱۵-۱۲	۹-۹	۴-۳	غروب	
۳-۵	۴-۴	۱۰-۱۱	۱۳-۱۵	۲۲-۲۲	۲۵-۲۵	۲۱-۲۹	۲۶-۲۶	۱۹-۱۹	۱۵-۱۲	۹-۹	۴-۳	عشاء (۱)	
۵-۴	۸-۱۱	۱۳-۱۴	۱۴-۱۶	۲۲-۲۸	۲۵-۲۸	۲۱-۲۹	۲۶-۲۶	۱۹-۱۹	۱۵-۱۲	۹-۹	۴-۳	عشاء (۲)	
۵۸-۵۸	۵۴-۵۵	۵۴-۵۴	۵۴-۵۴	۵۲-۵۱	۴۹-۴۸	۴۹-۴۹	۵۱-۵۱	۵۲-۵۲	۵۴-۵۴	۵۶-۵۶	۵۸-۵۹	نجمہ	کلکتہ فرق نصف النہار-۵۶
۶۰-۶۰	۵۹-۵۸	۵۴-۵۴	۵۴-۵۴	۵۲-۵۲	۴۹-۴۹	۴۹-۴۹	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۶-۵۶	۵۸-۵۸	۵۹-۶۰	طلوع	
۶۱-۶۱	۶۰-۵۸	۵۴-۵۴	۵۴-۵۴	۵۲-۵۲	۴۹-۴۹	۴۹-۴۹	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۶-۵۶	۵۸-۵۸	۵۹-۶۰	اشراق	
۵۱-۵۲	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۴-۵۴	۵۴-۵۴	۴۹-۴۹	۴۹-۴۹	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۶-۵۶	۵۸-۵۸	۵۹-۶۰	عکس (۱)	
۵۰-۵۱	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۴-۵۴	۵۴-۵۴	۴۹-۴۹	۴۹-۴۹	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۶-۵۶	۵۸-۵۸	۵۹-۶۰	عکس (۲)	
۵۰-۵۱	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۴-۵۴	۵۴-۵۴	۴۹-۴۹	۴۹-۴۹	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۶-۵۶	۵۸-۵۸	۵۹-۶۰	غروب	
۵۱-۵۲	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۴-۵۴	۵۴-۵۴	۴۹-۴۹	۴۹-۴۹	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۶-۵۶	۵۸-۵۸	۵۹-۶۰	عشاء (۱)	
۵۲-۵۲	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۴-۵۴	۵۴-۵۴	۴۹-۴۹	۴۹-۴۹	۵۲-۵۲	۵۵-۵۵	۵۶-۵۶	۵۸-۵۸	۵۹-۶۰	عشاء (۲)	

[illegible]

۲۷ -	دادو	فینش آباد	۲ -	دادو	بجے پور
۱۳ -	خیرپور	فرخ آباد	۲۹ +	مکہ مکرمہ	جو ناگڈھ
۱۷ +	سانگھڑ	فتح پور ہسوا	۱۲ +	نواب شاہ	جودھ پور
۱۸ -	نواب شاہ	کانپور	۱۸ +	دادو	جیسلمیر
۶ -	بستی	کرتال	۱۷ +	جھنگ	جالندھر
۲۵ +	گوجرانوالہ	گورداس پور	۲۶ +	گجرات	جموں
۹ -	خیرپور	جھانسی	۲۵ -	میرپور خاص	جون پور
۲۲ +	دادو	گوردکھپور	۷ -	قلات	حصار
۱۶ -	خاران	گوردگانوہ	۱۲ +	بھادونگر	دیوبند
۲۷ -	دادو	گوٹڈا	۱۷ -	خاران	دہلی
۱۹ +	ساہیوال	لدھیانہ	۴ +	ملتان	دہرہ دکن
۲۳ -	دادو	لکھنؤ	۱۰ -	قلات	درہنگ
۱۸ -	سکھ	لکھیم پور کھیری	۱۷ -	نواب شاہ	راستے بریلی
۱۳ -	قلات	میرٹھ	۱۳ +	بھادونگر	سہارنپور
۹ -	بستی	منظفہ نگر	۱۵ +	پشاور	سرینگر
۱۹ -	قلات	مراد آباد	۲۵ -	نواب شاہ	سلطان پور
۶ -	خیرپور	مٹھرا	۱۸ -	خیرپور	سیٹاپور
۲۹ -	حیدر آباد	مغل سرائے	۱۷ +	ساہیوال	سرمہند
۱۷ +	ساہیوال	نابھہ	۱۹ +	مکہ مکرمہ	سورت
۲۳ +	لاہور	ہشیار پور	۱۱ +	جھنگ	شملہ
۱۰ +	بھادونگر	ہردوار	۱۲ -	سکھ	شاہ جہاں پور
۱۶ -	خیرپور	ہردوی	۷ -	سکھ	علیگڈھ
۲ +	کلکتہ	ہوڈہ	۲۴ +	ساہیوال	فیروز پور

## نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

جنوری	نہ				طلوع				اشراق				نصف النہار				عصر				غروب				عشاء			
	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴	۱	۲	۳	۴
۱	۶	۹	۷	۱۶	۷	۱۶	۷	۲۸	۱۲	۳۵	۳	۳۲	۲	۱۹	۵	۵۴	۶	۴۶	۷	۱	۷	۴	۴۸	۷	۱	۷	۴	۴۸
۲	۶	۹	۷	۱۶	۷	۱۶	۷	۲۸	۱۲	۳۴	۳	۳۵	۲	۱۹	۵	۵۵	۶	۴۸	۷	۲	۷	۴	۴۸	۷	۲	۷	۴	۴۸
۳	۶	۹	۷	۱۸	۷	۱۸	۷	۲۹	۱۲	۳۶	۳	۳۵	۲	۱۹	۵	۵۵	۶	۴۸	۷	۳	۷	۴	۴۸	۷	۳	۷	۴	۴۸
۴	۶	۱۰	۷	۱۸	۷	۱۸	۷	۲۹	۱۲	۳۶	۳	۳۶	۲	۲۰	۵	۵۶	۶	۴۹	۷	۴	۷	۴	۴۹	۷	۴	۷	۴	۴۹
۵	۶	۱۰	۷	۱۸	۷	۱۸	۷	۲۹	۱۲	۳۶	۳	۳۶	۲	۲۱	۵	۵۶	۶	۵۰	۷	۴	۷	۴	۵۰	۷	۴	۷	۴	۵۰
۶	۶	۱۰	۷	۱۸	۷	۱۸	۷	۲۹	۱۲	۳۸	۳	۳۶	۲	۲۱	۵	۵۶	۶	۵۱	۷	۵	۷	۴	۵۱	۷	۵	۷	۴	۵۱
۷	۶	۱۱	۷	۱۸	۷	۱۸	۷	۲۹	۱۲	۳۸	۳	۳۸	۲	۲۲	۵	۵۸	۶	۵۱	۷	۵	۷	۴	۵۱	۷	۵	۷	۴	۵۱
۸	۶	۱۱	۷	۱۸	۷	۱۸	۷	۲۹	۱۲	۳۸	۳	۳۸	۲	۲۲	۵	۵۹	۶	۵۱	۷	۶	۷	۴	۵۱	۷	۶	۷	۴	۵۱
۹	۶	۱۱	۷	۱۸	۷	۱۸	۷	۲۹	۱۲	۳۹	۳	۳۹	۲	۲۳	۶	۰	۶	۵۲	۷	۷	۷	۴	۵۲	۷	۷	۷	۴	۵۲
۱۰	۶	۱۱	۷	۱۸	۷	۱۸	۷	۲۹	۱۲	۳۹	۳	۳۹	۲	۲۳	۶	۰	۶	۵۳	۷	۷	۷	۴	۵۳	۷	۷	۷	۴	۵۳
۱۱	۶	۱۲	۷	۱۸	۷	۱۸	۷	۲۹	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۱	۶	۵۴	۷	۸	۷	۴	۵۴	۷	۸	۷	۴	۵۴
۱۲	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۱	۶	۵۴	۷	۸	۷	۴	۵۴	۷	۸	۷	۴	۵۴
۱۳	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۲	۶	۵۵	۷	۸	۷	۴	۵۵	۷	۸	۷	۴	۵۵
۱۴	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۲	۶	۵۵	۷	۸	۷	۴	۵۵	۷	۸	۷	۴	۵۵
۱۵	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۲	۶	۵۶	۷	۸	۷	۴	۵۶	۷	۸	۷	۴	۵۶
۱۶	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۱۷	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۱۸	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۱۹	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۲۰	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۲۱	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۲۲	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۲۳	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۲۴	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۲۵	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۲۶	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۲۷	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۲۸	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۲۹	۶	۱۲	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۳۰	۶	۱۰	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷
۳۱	۶	۱۰	۷	۱۹	۷	۱۹	۷	۳۰	۱۲	۴۰	۳	۴۰	۲	۲۴	۶	۳	۶	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷	۷	۸	۷	۴	۵۷

## نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

فروری	نہج		صلو		شرق		نصف النہار		عصر		عصر		غروب		عشاء		عشاء	
	گھنٹہ	منٹہ	گھنٹہ	منٹہ	گھنٹہ	منٹہ	گھنٹہ	منٹہ	گھنٹہ	منٹہ	گھنٹہ	منٹہ	گھنٹہ	منٹہ	گھنٹہ	منٹہ	گھنٹہ	منٹہ
۱	۶	۱۰	۷	۱۵	۷	۲۶	۱۲	۲۶	۳	۵۵	۴	۴۲	۶	۱۴	۷	۷	۲۱	۲۱
۲	۶	۹	۷	۱۵	۷	۲۶	۱۲	۲۶	۳	۵۵	۴	۴۲	۶	۱۴	۷	۸	۲۲	۲۲
۳	۶	۹	۷	۱۴	۷	۲۵	۱۲	۲۶	۴	۵۵	۴	۴۲	۶	۱۸	۷	۹	۲۳	۲۳
۴	۶	۹	۷	۱۴	۷	۲۵	۱۲	۲۶	۴	۵۵	۴	۴۲	۶	۱۸	۷	۹	۲۴	۲۴
۵	۶	۸	۷	۱۴	۷	۲۴	۱۲	۲۶	۴	۵۶	۴	۴۳	۶	۱۹	۷	۱۰	۲۵	۲۵
۶	۶	۸	۷	۱۴	۷	۲۳	۱۲	۲۶	۴	۵۶	۴	۴۳	۶	۲۰	۷	۱۱	۲۶	۲۶
۷	۶	۸	۷	۱۲	۷	۲۲	۱۲	۲۶	۴	۵۶	۴	۴۴	۶	۲۱	۷	۱۱	۲۷	۲۷
۸	۶	۷	۷	۱۲	۷	۲۲	۱۲	۲۶	۴	۵۶	۴	۴۴	۶	۲۱	۷	۱۲	۲۸	۲۸
۹	۶	۶	۷	۱۱	۷	۲۱	۱۲	۲۶	۴	۵۸	۴	۴۵	۶	۲۲	۷	۱۲	۲۹	۲۹
۱۰	۶	۶	۷	۱۰	۷	۲۰	۱۲	۲۶	۴	۵۸	۴	۴۵	۶	۲۳	۷	۱۳	۳۰	۳۰
۱۱	۶	۵	۷	۱۰	۷	۲۰	۱۲	۲۶	۴	۵۹	۴	۴۵	۶	۲۳	۷	۱۳	۳۱	۳۱
۱۲	۶	۴	۷	۹	۷	۱۹	۱۲	۲۶	۴	۵۹	۴	۴۶	۶	۲۴	۷	۱۴	۳۲	۳۲
۱۳	۶	۴	۷	۸	۷	۱۸	۱۲	۲۶	۴	۵۹	۴	۴۶	۶	۲۵	۷	۱۴	۳۳	۳۳
۱۴	۶	۳	۷	۸	۷	۱۸	۱۲	۲۶	۴	۰	۴	۴۹	۶	۲۶	۷	۱۵	۳۴	۳۴
۱۵	۶	۳	۷	۷	۷	۱۷	۱۲	۲۶	۴	۰	۴	۴۹	۶	۲۶	۷	۱۶	۳۵	۳۵
۱۶	۶	۲	۷	۷	۷	۱۶	۱۲	۲۶	۴	۱	۴	۵۰	۶	۲۷	۷	۱۶	۳۶	۳۶
۱۷	۶	۱	۷	۵	۷	۱۵	۱۲	۲۶	۴	۱	۴	۵۰	۶	۲۷	۷	۱۷	۳۷	۳۷
۱۸	۶	۰	۷	۵	۷	۱۵	۱۲	۲۶	۴	۲	۴	۵۱	۶	۲۸	۷	۱۷	۳۸	۳۸
۱۹	۶	۰	۷	۴	۷	۱۴	۱۲	۲۶	۴	۲	۴	۵۱	۶	۲۹	۷	۱۸	۳۹	۳۹
۲۰	۵	۵۹	۷	۳	۷	۱۳	۱۲	۲۶	۴	۲	۴	۵۲	۶	۳۰	۷	۱۹	۴۰	۴۰
۲۱	۵	۵۹	۷	۲	۷	۱۳	۱۲	۲۶	۴	۳	۴	۵۲	۶	۳۰	۷	۱۹	۴۱	۴۱
۲۲	۵	۵۸	۷	۱	۷	۱۱	۱۲	۲۶	۴	۳	۴	۵۳	۶	۳۱	۷	۲۰	۴۲	۴۲
۲۳	۵	۵۷	۷	۰	۷	۱۰	۱۲	۲۶	۴	۴	۴	۵۳	۶	۳۲	۷	۲۱	۴۳	۴۳
۲۴	۵	۵۶	۶	۵۹	۷	۹	۱۲	۲۵	۴	۴	۴	۵۴	۶	۳۲	۷	۲۱	۴۴	۴۴
۲۵	۵	۵۵	۶	۵۹	۷	۹	۱۲	۲۵	۴	۳	۴	۵۴	۶	۳۲	۷	۲۱	۴۵	۴۵
۲۶	۵	۵۵	۶	۵۸	۷	۸	۱۲	۲۵	۴	۴	۴	۵۵	۶	۳۳	۷	۲۱	۴۶	۴۶
۲۷	۵	۵۴	۶	۵۷	۷	۷	۱۲	۲۵	۴	۴	۴	۵۶	۶	۳۳	۷	۲۲	۴۷	۴۷
۲۸	۵	۵۳	۶	۵۶	۷	۶	۱۲	۲۵	۴	۵	۴	۵۶	۶	۳۳	۷	۲۳	۴۸	۴۸
۲۹	۵	۵۲	۶	۵۶	۷	۶	۱۲	۲۵	۴	۵	۴	۵۷	۶	۳۴	۷	۲۳	۴۹	۴۹

## نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

سورج	نیمہ صبح		طلوع		شرف		نصف النہار		عصر		عصر		غروب		عشاء	
	ساعت	دقیقہ	ساعت	دقیقہ	ساعت	دقیقہ	ساعت	دقیقہ	ساعت	دقیقہ	ساعت	دقیقہ	ساعت	دقیقہ	ساعت	دقیقہ
۱	۵	۵۱	۶	۵۵	۷	۵	۱۲	۴۴	۵	۴	۵۶	۶	۴۴	۷	۳۳	۷
۲	۵	۵۱	۶	۵۴	۷	۴	۱۲	۴۴	۵	۴	۵۶	۶	۳۵	۷	۲۳	۷
۳	۵	۵۰	۶	۵۳	۷	۳	۱۲	۴۴	۵	۴	۵۶	۶	۳۵	۷	۲۵	۷
۴	۵	۴۹	۶	۵۲	۷	۲	۱۲	۴۴	۵	۴	۵۸	۶	۳۶	۷	۲۵	۷
۵	۵	۴۸	۶	۵۱	۷	۱	۱۲	۴۴	۶	۴	۵۸	۶	۳۷	۷	۲۶	۷
۶	۵	۴۷	۶	۵۰	۷	۰	۱۲	۴۴	۶	۴	۵۹	۶	۳۷	۷	۲۶	۷
۷	۵	۴۶	۶	۴۹	۷	۵۹	۱۲	۴۴	۶	۴	۵۹	۶	۳۷	۷	۲۶	۷
۸	۵	۴۵	۶	۴۸	۷	۵۸	۱۲	۴۴	۶	۴	۵۹	۶	۳۸	۷	۲۷	۷
۹	۵	۴۴	۶	۴۷	۷	۵۷	۱۲	۴۴	۶	۴	۵۹	۶	۳۸	۷	۲۸	۷
۱۰	۵	۴۳	۶	۴۶	۷	۵۶	۱۲	۴۴	۶	۴	۵	۶	۳۹	۷	۲۸	۷
۱۱	۵	۴۳	۶	۴۵	۷	۵۵	۱۲	۴۴	۶	۴	۵	۶	۴۰	۷	۲۸	۷
۱۲	۵	۴۲	۶	۴۴	۷	۵۴	۱۲	۴۴	۶	۴	۵	۶	۴۰	۷	۲۹	۷
۱۳	۵	۴۱	۶	۴۳	۷	۵۳	۱۲	۴۴	۶	۴	۵	۶	۴۰	۷	۲۹	۷
۱۴	۵	۴۰	۶	۴۲	۷	۵۲	۱۲	۴۴	۶	۴	۵	۶	۴۱	۷	۳۰	۷
۱۵	۵	۳۹	۶	۴۱	۷	۵۱	۱۲	۴۴	۶	۴	۵	۶	۴۱	۷	۳۱	۷
۱۶	۵	۳۸	۶	۴۰	۷	۵۰	۱۲	۴۴	۶	۴	۵	۶	۴۲	۷	۳۲	۷
۱۷	۵	۳۷	۶	۳۹	۷	۴۹	۱۲	۴۴	۶	۴	۵	۶	۴۲	۷	۳۲	۷
۱۸	۵	۳۵	۶	۳۸	۷	۴۸	۱۲	۴۴	۶	۴	۵	۶	۴۲	۷	۳۲	۷
۱۹	۵	۳۴	۶	۳۷	۷	۴۷	۱۲	۴۴	۶	۴	۵	۶	۴۳	۷	۳۳	۷
۲۰	۵	۳۳	۶	۳۶	۷	۴۶	۱۲	۴۴	۵	۵	۵	۶	۴۳	۷	۳۳	۷
۲۱	۵	۳۲	۶	۳۵	۷	۴۵	۱۲	۴۴	۵	۵	۵	۶	۴۳	۷	۳۴	۷
۲۲	۵	۳۱	۶	۳۴	۷	۴۴	۱۲	۴۴	۵	۵	۵	۶	۴۳	۷	۳۴	۷
۲۳	۵	۳۰	۶	۳۳	۷	۴۳	۱۲	۴۴	۵	۵	۵	۶	۴۴	۷	۳۵	۷
۲۴	۵	۲۹	۶	۳۲	۷	۴۲	۱۲	۴۴	۵	۵	۵	۶	۴۴	۷	۳۵	۷
۲۵	۵	۲۸	۶	۳۱	۷	۴۱	۱۲	۴۴	۵	۵	۵	۶	۴۵	۷	۳۵	۷
۲۶	۵	۲۷	۶	۳۰	۷	۴۰	۱۲	۴۴	۵	۵	۵	۶	۴۶	۷	۳۶	۷
۲۷	۵	۲۶	۶	۲۹	۷	۳۹	۱۲	۴۴	۵	۵	۵	۶	۴۶	۷	۳۶	۷
۲۸	۵	۲۴	۶	۲۸	۷	۳۸	۱۲	۴۴	۵	۵	۵	۶	۴۷	۷	۳۷	۷
۲۹	۵	۲۳	۶	۲۷	۷	۳۷	۱۲	۴۴	۵	۵	۵	۶	۴۷	۷	۳۸	۷
۳۰	۵	۲۲	۶	۲۶	۷	۳۶	۱۲	۴۴	۴	۴	۴	۶	۴۷	۷	۳۸	۷
۳۱	۵	۲۱	۶	۲۵	۷	۳۵	۱۲	۴۴	۴	۴	۴	۶	۴۸	۷	۳۸	۷

## نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

ایضاح	صبح		ظہر		عصر		غروب		عشاء		عشاء	
	نہجہ	زماں	نہجہ	زماں	نہجہ	زماں	نہجہ	زماں	نہجہ	زماں	نہجہ	زماں
۱	۵	۲۰	۴	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۸	۷	۲۹	۷	۵۲
۲	۵	۱۹	۴	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۸	۷	۲۹	۷	۵۲
۳	۵	۱۸	۲	۲۲	۲	۲۵	۵	۲۷	۷	۲۹	۷	۵۳
۴	۵	۱۷	۲	۲۱	۲	۲۵	۵	۲۷	۷	۲۹	۷	۵۳
۵	۵	۱۶	۲	۲۰	۲	۲۵	۵	۵۰	۷	۲۰	۷	۵۴
۶	۵	۱۵	۲	۱۹	۲	۲۲	۵	۵۰	۷	۲۰	۷	۵۴
۷	۵	۱۴	۲	۱۸	۲	۲۲	۵	۵۱	۷	۲۱	۷	۵۵
۸	۵	۱۳	۲	۱۷	۲	۲۲	۵	۵۱	۷	۲۱	۷	۵۵
۹	۵	۱۱	۲	۱۶	۲	۲۲	۵	۵۲	۷	۲۲	۷	۵۶
۱۰	۵	۱۰	۲	۱۵	۲	۲۲	۵	۵۲	۷	۲۲	۷	۵۶
۱۱	۵	۹	۲	۱۴	۲	۲۲	۵	۵۲	۷	۲۳	۷	۵۷
۱۲	۵	۸	۲	۱۳	۲	۲۲	۵	۵۲	۷	۲۳	۷	۵۸
۱۳	۵	۷	۲	۱۱	۲	۲۲	۵	۵۳	۷	۲۳	۷	۵۸
۱۴	۵	۶	۲	۱۱	۲	۲۲	۵	۵۳	۷	۲۳	۷	۵۹
۱۵	۵	۵	۲	۱۰	۲	۲۲	۵	۵۳	۷	۲۵	۷	۵۹
۱۶	۵	۴	۲	۹	۲	۲۲	۵	۵۵	۷	۲۶	۸	۰
۱۷	۵	۳	۲	۸	۲	۲۲	۵	۵۶	۷	۲۶	۸	۰
۱۸	۵	۲	۲	۷	۲	۲۱	۵	۵۶	۷	۲۶	۸	۱
۱۹	۵	۱	۲	۶	۲	۲۱	۵	۵۶	۷	۲۶	۸	۱
۲۰	۵	۰	۲	۵	۲	۲۱	۵	۵۶	۷	۲۷	۸	۲
۲۱	۴	۵۹	۲	۴	۲	۲۱	۵	۵۸	۷	۲۹	۸	۳
۲۲	۴	۵۷	۲	۳	۲	۲۰	۵	۵۸	۷	۲۹	۸	۳
۲۳	۴	۵۶	۲	۳	۲	۲۰	۵	۵۸	۷	۲۹	۸	۴
۲۴	۴	۵۶	۲	۲	۲	۲۰	۵	۵۸	۷	۵۰	۸	۵
۲۵	۴	۵۵	۲	۱	۲	۲۰	۵	۵۹	۷	۵۱	۸	۵
۲۶	۴	۵۴	۲	۱	۲	۲۰	۵	۵۹	۷	۵۱	۸	۶
۲۷	۴	۵۳	۲	۰	۲	۲۰	۵	۵۸	۷	۵۲	۸	۶
۲۸	۴	۵۱	۵	۵۹	۲	۱۹	۵	۵۶	۷	۵۲	۸	۷
۲۹	۴	۵۱	۵	۵۸	۲	۱۹	۵	۵۶	۷	۵۲	۸	۸
۳۰	۴	۵۰	۵	۵۷	۲	۱۸	۵	۵۶	۷	۵۳	۸	۸



## نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

نمبر	صبح		شروق		عصر		عشاء		غروب		عشاء		نکاح	
	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت
۱	۲۹	۵	۵۶	۶	۲۹	۱۲	۲	۵۶	۵	۸	۵	۲	۸	۵
۲	۲۹	۵	۵۶	۶	۲۹	۱۲	۲	۵۶	۵	۸	۵	۲	۸	۵
۳	۲۸	۵	۵۵	۶	۲۹	۱۲	۵	۵۶	۵	۸	۵	۳	۸	۵
۴	۲۶	۵	۵۴	۶	۲۹	۱۲	۳	۵۶	۵	۸	۵	۴	۸	۵
۵	۲۶	۵	۵۴	۶	۲۹	۱۲	۳	۵۶	۵	۸	۵	۴	۸	۵
۶	۲۵	۵	۵۳	۶	۲۹	۱۲	۳	۵۶	۵	۸	۵	۵	۸	۵
۷	۲۴	۵	۵۲	۶	۲۸	۱۲	۲	۵۵	۵	۸	۵	۵	۸	۵
۸	۲۳	۵	۵۲	۶	۲۸	۱۲	۲	۵۵	۵	۸	۵	۵	۸	۵
۹	۲۲	۵	۵۱	۶	۲۸	۱۲	۱	۵۵	۵	۸	۵	۶	۸	۵
۱۰	۲۱	۵	۵۰	۶	۲۸	۱۲	۰	۵۴	۵	۸	۵	۷	۸	۵
۱۱	۲۱	۵	۵۰	۶	۲۸	۱۲	۰	۵۴	۵	۸	۵	۷	۸	۵
۱۲	۲۰	۵	۵۰	۶	۲۸	۱۲	۰	۵۴	۵	۸	۵	۷	۸	۵
۱۳	۲۹	۵	۴۹	۵	۲۸	۱۲	۵۹	۵۴	۵	۸	۵	۸	۸	۵
۱۴	۲۹	۵	۴۹	۵	۲۸	۱۲	۵۹	۵۴	۵	۸	۵	۸	۸	۵
۱۵	۲۸	۵	۴۸	۵	۲۸	۱۲	۵۸	۵۴	۵	۸	۵	۹	۸	۵
۱۶	۲۶	۵	۴۷	۵	۲۸	۱۲	۵۷	۵۴	۵	۸	۵	۱۰	۸	۵
۱۷	۲۶	۵	۴۷	۵	۲۸	۱۲	۵۷	۵۴	۵	۸	۵	۱۰	۸	۵
۱۸	۲۶	۵	۴۷	۵	۲۸	۱۲	۵۷	۵۴	۵	۸	۵	۱۱	۸	۵
۱۹	۲۶	۵	۴۷	۵	۲۸	۱۲	۵۷	۵۴	۵	۸	۵	۱۲	۸	۵
۲۰	۲۵	۵	۴۶	۵	۲۸	۱۲	۵۶	۵۴	۵	۸	۵	۱۳	۸	۵
۲۱	۲۵	۵	۴۶	۵	۲۹	۱۲	۵۶	۵۴	۵	۸	۵	۱۴	۸	۵
۲۲	۲۴	۵	۴۵	۵	۲۹	۱۲	۵۵	۵۴	۵	۸	۵	۱۵	۸	۵
۲۳	۲۴	۵	۴۵	۵	۲۹	۱۲	۵۵	۵۴	۵	۸	۵	۱۵	۸	۵
۲۴	۲۳	۵	۴۴	۵	۲۹	۱۲	۵۵	۵۴	۵	۸	۵	۱۵	۸	۵
۲۵	۲۳	۵	۴۴	۵	۲۹	۱۲	۵۵	۵۴	۵	۸	۵	۱۵	۸	۵
۲۶	۲۳	۵	۴۴	۵	۲۹	۱۲	۵۵	۵۴	۵	۸	۵	۱۵	۸	۵
۲۷	۲۲	۵	۴۳	۵	۲۹	۱۲	۵۴	۵۴	۵	۸	۵	۱۶	۸	۵
۲۸	۲۲	۵	۴۳	۵	۲۹	۱۲	۵۴	۵۴	۵	۸	۵	۱۶	۸	۵
۲۹	۲۱	۵	۴۲	۵	۲۹	۱۲	۵۳	۵۴	۵	۸	۵	۱۶	۸	۵
۳۰	۳۱	۵	۴۱	۵	۲۹	۱۲	۵۳	۵۴	۵	۸	۵	۱۶	۸	۵
۳۱	۳۱	۵	۴۱	۵	۳۰	۱۲	۵۳	۵۴	۵	۸	۵	۱۶	۸	۵

## نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

جون	صبح		اُشراق		نصف النہار		عصر		غروب		عشاء		عشاء
	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲	
۱	۵	۲۱	۵	۲۱	۱۲	۳۰	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۳	۲۹
۲	۵	۲۰	۵	۲۱	۱۲	۳۰	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۳	۲۹
۳	۵	۲۰	۵	۲۱	۱۲	۳۰	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۳	۳۰
۴	۵	۲۰	۵	۲۱	۱۲	۳۰	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۳	۳۰
۵	۵	۲۰	۵	۲۱	۱۲	۳۰	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۵	۳۱
۶	۵	۲۰	۵	۲۱	۱۲	۳۱	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۴	۳۱
۷	۵	۲۰	۵	۲۱	۱۲	۳۱	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۴	۳۲
۸	۵	۲۹	۵	۲۱	۱۲	۳۱	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۴	۳۲
۹	۵	۲۹	۵	۲۱	۱۲	۳۱	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۴	۳۳
۱۰	۵	۲۹	۵	۲۱	۱۲	۳۱	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۴	۳۳
۱۱	۵	۲۹	۵	۲۱	۱۲	۳۲	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۸	۳۳
۱۲	۵	۲۹	۵	۲۱	۱۲	۳۲	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۸	۳۳
۱۳	۵	۲۹	۵	۲۱	۱۲	۳۲	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۸	۳۵
۱۴	۵	۲۹	۵	۲۱	۱۲	۳۲	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۹	۳۵
۱۵	۵	۲۹	۵	۲۱	۱۲	۳۲	۵	۵۳	۱۳	۷	۸	۱۹	۳۵
۱۶	۵	۳۰	۵	۲۱	۱۲	۳۳	۵	۵۳	۱۴	۷	۸	۲۰	۳۶
۱۷	۵	۳۰	۵	۲۱	۱۲	۳۳	۵	۵۳	۱۴	۷	۸	۲۰	۳۶
۱۸	۵	۳۰	۵	۲۱	۱۲	۳۳	۵	۵۳	۱۴	۷	۸	۲۰	۳۶
۱۹	۵	۳۰	۵	۲۱	۱۲	۳۳	۵	۵۳	۱۴	۷	۸	۲۰	۳۶
۲۰	۵	۳۰	۵	۲۱	۱۲	۳۳	۵	۵۳	۱۴	۷	۸	۲۰	۳۶
۲۱	۵	۳۰	۵	۲۱	۱۲	۳۳	۵	۵۵	۱۴	۷	۸	۲۱	۳۷
۲۲	۵	۳۱	۵	۲۱	۱۲	۳۳	۵	۵۵	۱۴	۷	۸	۲۱	۳۷
۲۳	۵	۳۱	۵	۲۱	۱۲	۳۳	۵	۵۵	۱۴	۷	۸	۲۱	۳۷
۲۴	۵	۳۱	۵	۲۱	۱۲	۳۳	۵	۵۵	۱۴	۷	۸	۲۱	۳۷
۲۵	۵	۳۱	۵	۲۱	۱۲	۳۵	۵	۵۶	۱۴	۷	۸	۲۲	۳۸
۲۶	۵	۳۲	۵	۲۱	۱۲	۳۵	۵	۵۶	۱۴	۷	۸	۲۲	۳۸
۲۷	۵	۳۲	۵	۲۱	۱۲	۳۵	۵	۵۶	۱۴	۷	۸	۲۲	۳۸
۲۸	۵	۳۲	۵	۲۱	۱۲	۳۵	۵	۵۶	۱۴	۷	۸	۲۲	۳۸
۲۹	۵	۳۲	۵	۲۱	۱۲	۳۵	۵	۵۶	۱۴	۷	۸	۲۲	۳۸
۳۰	۵	۳۲	۵	۲۱	۱۲	۳۶	۵	۵۸	۱۴	۷	۸	۲۳	۳۹

نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

[illegible]

نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

[illegible]

## نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

نمبر	صبح		ظہر		عصر		غروب		عشاء		عشاء	
	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت
۱	۵	۹	۶	۱۲	۶	۲۳	۱۲	۳۲	۱	۵	۳	۲۱
۲	۵	۹	۶	۱۳	۶	۲۳	۱۲	۳۲	۱	۵	۳	۲۱
۳	۵	۹	۶	۱۳	۶	۲۳	۱۲	۳۱	۰	۵	۲	۲۰
۴	۵	۱۰	۶	۱۴	۶	۲۴	۱۲	۳۱	۰	۵	۲	۲۰
۵	۵	۱۰	۶	۱۴	۶	۲۵	۱۲	۳۱	۰	۵	۱	۱۹
۶	۵	۱۱	۶	۱۵	۶	۲۶	۱۲	۳۰	۰	۵	۰	۱۸
۷	۵	۱۱	۶	۱۵	۶	۲۶	۱۲	۳۰	۰	۵	۰	۱۸
۸	۵	۱۱	۶	۱۵	۶	۲۶	۱۲	۳۰	۰	۵	۰	۱۸
۹	۵	۱۲	۶	۱۶	۶	۲۶	۱۲	۲۹	۰	۵	۰	۱۸
۱۰	۵	۱۲	۶	۱۶	۶	۲۶	۱۲	۲۹	۰	۵	۰	۱۸
۱۱	۵	۱۳	۶	۱۶	۶	۲۶	۱۲	۲۹	۰	۵	۰	۱۸
۱۲	۵	۱۳	۶	۱۶	۶	۲۶	۱۲	۲۸	۰	۵	۰	۱۸
۱۳	۵	۱۴	۶	۱۶	۶	۲۶	۱۲	۲۸	۰	۵	۰	۱۸
۱۴	۵	۱۴	۶	۱۶	۶	۲۶	۱۲	۲۷	۰	۵	۰	۱۸
۱۵	۵	۱۵	۶	۱۸	۶	۲۸	۱۲	۲۶	۰	۵	۰	۱۸
۱۶	۵	۱۵	۶	۱۸	۶	۲۸	۱۲	۲۶	۰	۵	۰	۱۸
۱۷	۵	۱۵	۶	۱۸	۶	۲۸	۱۲	۲۶	۰	۵	۰	۱۸
۱۸	۵	۱۶	۶	۱۹	۶	۲۹	۱۲	۲۵	۰	۵	۰	۱۸
۱۹	۵	۱۶	۶	۱۹	۶	۲۹	۱۲	۲۵	۰	۵	۰	۱۸
۲۰	۵	۱۶	۶	۱۹	۶	۲۹	۱۲	۲۵	۰	۵	۰	۱۸
۲۱	۵	۱۶	۶	۲۰	۶	۳۰	۱۲	۲۵	۰	۵	۰	۱۸
۲۲	۵	۱۸	۶	۲۰	۶	۳۰	۱۲	۲۵	۰	۵	۰	۱۸
۲۳	۵	۱۸	۶	۲۰	۶	۳۰	۱۲	۲۴	۰	۵	۰	۱۸
۲۴	۵	۱۸	۶	۲۱	۶	۳۱	۱۲	۲۴	۰	۵	۰	۱۸
۲۵	۵	۱۹	۶	۲۱	۶	۳۱	۱۲	۲۴	۰	۵	۰	۱۸
۲۶	۵	۲۰	۶	۲۲	۶	۳۲	۱۲	۲۳	۰	۵	۰	۱۸
۲۷	۵	۲۰	۶	۲۲	۶	۳۲	۱۲	۲۳	۰	۵	۰	۱۸
۲۸	۵	۲۰	۶	۲۳	۶	۳۳	۱۲	۲۳	۰	۵	۰	۱۸
۲۹	۵	۲۱	۶	۲۳	۶	۳۳	۱۲	۲۳	۰	۵	۰	۱۸
۳۰	۵	۲۱	۶	۲۳	۶	۳۳	۱۲	۲۳	۰	۵	۰	۱۸

## نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

کتاب	فصل		الحکم		ارشاد		نصف النهار		عصر		غروب		عشاء		عشاء
	کتاب	فصل	کتاب	فصل	کتاب	فصل	کتاب	فصل	کتاب	فصل	کتاب	فصل	کتاب	فصل	
۱	۵	۲۱	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲۲
۲	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۱	۲	۲۵	۲	۲۹	۲	۲۱	۲۱
۳	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۵	۲	۲۱	۲	۲۲	۲	۲۸	۲	۲۰	۲۰
۴	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۵	۲	۲۱	۲	۲۲	۲	۲۶	۲	۱۹	۱۹
۵	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۵	۲	۲۰	۲	۲۲	۲	۲۶	۲	۱۸	۱۸
۶	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۰	۲	۲۲	۲	۲۵	۲	۱۶	۱۶
۷	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۰	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۱۶
۸	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۰	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۴	۱۴
۹	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۹	۲	۲۱	۲	۲۲	۲	۱۴	۱۴
۱۰	۵	۲۵	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۹	۲	۲۰	۲	۲۲	۲	۱۳	۱۳
۱۱	۵	۲۵	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۹	۲	۲۰	۲	۲۲	۲	۱۲	۱۲
۱۲	۵	۲۵	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۸	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۱۱	۱۱
۱۳	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۹	۲	۱۸	۲	۲۰	۲	۲۱	۲	۱۱	۱۱
۱۴	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۹	۲	۱۸	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۱۰	۱۰
۱۵	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۹	۲	۱۸	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۹	۹
۱۶	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۰	۲	۱۸	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۸	۸
۱۷	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۱	۲	۱۸	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۷	۷
۱۸	۵	۲۲	۲	۲۲	۲	۲۱	۲	۱۸	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۶	۶
۱۹	۵	۲۹	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۷	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۵	۵
۲۰	۵	۳۰	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۷	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۴	۴
۲۱	۵	۳۰	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۷	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۳	۳
۲۲	۵	۳۰	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۲	۲
۲۳	۵	۳۱	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۱	۱
۲۴	۵	۳۱	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۰	۰
۲۵	۵	۳۱	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۰	۰
۲۶	۵	۳۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۰	۰
۲۷	۵	۳۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۰	۰
۲۸	۵	۳۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۰	۰
۲۹	۵	۳۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۰	۰
۳۰	۵	۳۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۰	۰
۳۱	۵	۳۲	۲	۲۲	۲	۲۲	۲	۱۶	۲	۲۱	۲	۲۱	۲	۰	۰

## نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

نمبر	صبح		ظہر		عصر		غروب		عشاء اول		عشاء دوم	
	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت	نمبر	وقت
۱	۱	۳۵	۲	۳۹	۳	۴۹	۴	۵۲	۵	۴۳	۶	۵۷
۲	۵	۳۶	۶	۴۰	۷	۵۰	۸	۵۲	۹	۴۲	۱۰	۵۶
۳	۵	۳۶	۶	۴۰	۷	۵۱	۸	۵۱	۹	۴۲	۱۰	۵۶
۴	۵	۳۶	۶	۴۱	۷	۵۲	۸	۵۲	۹	۴۱	۱۰	۵۵
۵	۵	۳۸	۶	۴۱	۷	۵۲	۸	۵۲	۹	۴۱	۱۰	۵۴
۶	۵	۳۸	۶	۴۲	۷	۵۳	۸	۵۳	۹	۴۰	۱۰	۵۴
۷	۵	۳۸	۶	۴۳	۷	۵۴	۸	۵۴	۹	۳۹	۱۰	۵۳
۸	۵	۳۹	۶	۴۴	۷	۵۵	۸	۵۵	۹	۳۹	۱۰	۵۳
۹	۵	۳۹	۶	۴۴	۷	۵۵	۸	۵۵	۹	۳۸	۱۰	۵۲
۱۰	۵	۴۰	۶	۴۵	۷	۵۶	۸	۵۶	۹	۳۸	۱۰	۵۲
۱۱	۵	۴۰	۶	۴۵	۷	۵۶	۸	۵۶	۹	۳۸	۱۰	۵۲
۱۲	۵	۴۱	۶	۴۶	۷	۵۷	۸	۵۷	۹	۳۷	۱۰	۵۲
۱۳	۵	۴۱	۶	۴۷	۷	۵۸	۸	۵۸	۹	۳۷	۱۰	۵۱
۱۴	۵	۴۲	۶	۴۸	۷	۵۹	۸	۵۹	۹	۳۷	۱۰	۵۰
۱۵	۵	۴۳	۶	۴۹	۷	۶۰	۸	۶۰	۹	۳۷	۱۰	۵۰
۱۶	۵	۴۳	۶	۴۹	۷	۶۰	۸	۶۰	۹	۳۶	۱۰	۵۰
۱۷	۵	۴۴	۶	۵۰	۷	۶۱	۸	۶۱	۹	۳۶	۱۰	۵۰
۱۸	۵	۴۴	۶	۵۰	۷	۶۱	۸	۶۱	۹	۳۵	۱۰	۵۰
۱۹	۵	۴۵	۶	۵۱	۷	۶۲	۸	۶۲	۹	۳۵	۱۰	۵۰
۲۰	۵	۴۶	۶	۵۲	۷	۶۳	۸	۶۳	۹	۳۵	۱۰	۵۰
۲۱	۵	۴۶	۶	۵۳	۷	۶۴	۸	۶۴	۹	۳۵	۱۰	۴۹
۲۲	۵	۴۷	۶	۵۴	۷	۶۵	۸	۶۵	۹	۳۵	۱۰	۴۹
۲۳	۵	۴۷	۶	۵۴	۷	۶۵	۸	۶۵	۹	۳۵	۱۰	۴۹
۲۴	۵	۴۸	۶	۵۵	۷	۶۶	۸	۶۶	۹	۳۵	۱۰	۴۹
۲۵	۵	۴۹	۶	۵۶	۷	۶۷	۸	۶۷	۹	۳۵	۱۰	۴۹
۲۶	۵	۴۹	۶	۵۶	۷	۶۷	۸	۶۷	۹	۳۵	۱۰	۴۹
۲۷	۵	۵۰	۶	۵۷	۷	۶۸	۸	۶۸	۹	۳۵	۱۰	۵۰
۲۸	۵	۵۰	۶	۵۷	۷	۶۸	۸	۶۸	۹	۳۵	۱۰	۵۰
۲۹	۵	۵۱	۶	۵۸	۷	۶۹	۸	۶۹	۹	۳۵	۱۰	۵۰
۳۰	۵	۵۲	۶	۵۹	۷	۷۰	۸	۷۰	۹	۳۵	۱۰	۵۰



## نقشہ اوقات نماز برائے کراچی

نمبر	نمبر		کلوع		شریق		نصف النہار		عصر		عصر		غروب		عشائرا		عشائرب	
	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	نمبر	
۱	۵	۵۳	۷	۰	۷	۱۱	۱۲	۲۱	۳	۲۲	۷	۵	۲۲	۶	۳۵	۶	۵۰	
۲	۵	۵۲	۷	۱	۷	۱۲	۱۲	۲۲	۳	۲۲	۷	۵	۲۲	۶	۳۶	۶	۵۰	
۳	۵	۵۲	۷	۱	۷	۱۲	۱۲	۲۲	۳	۲۲	۷	۵	۲۲	۶	۳۶	۶	۵۰	
۴	۵	۵۵	۷	۲	۷	۱۲	۱۲	۲۲	۳	۲۲	۷	۵	۲۲	۶	۳۶	۶	۵۰	
۵	۵	۵۶	۷	۳	۷	۱۲	۱۲	۲۳	۳	۲۳	۷	۵	۲۲	۶	۳۶	۶	۵۰	
۶	۵	۵۶	۷	۳	۷	۱۲	۱۲	۲۳	۳	۲۳	۷	۵	۲۲	۶	۳۶	۶	۵۰	
۷	۵	۵۷	۷	۴	۷	۱۵	۱۲	۲۴	۳	۲۴	۷	۵	۲۳	۶	۳۶	۶	۵۰	
۸	۵	۵۷	۷	۵	۷	۱۶	۱۲	۲۴	۳	۲۴	۷	۵	۲۳	۶	۳۶	۶	۵۱	
۹	۵	۵۸	۷	۵	۷	۱۶	۱۲	۲۴	۳	۲۴	۷	۵	۲۳	۶	۳۶	۶	۵۱	
۱۰	۵	۵۹	۷	۶	۷	۱۷	۱۲	۲۵	۳	۲۵	۷	۹	۲۴	۶	۳۷	۶	۵۱	
۱۱	۵	۵۹	۷	۷	۷	۱۸	۱۲	۲۵	۳	۲۵	۷	۹	۲۴	۶	۳۷	۶	۵۱	
۱۲	۵	۵۹	۷	۷	۷	۱۸	۱۲	۲۶	۳	۲۶	۷	۹	۲۴	۶	۳۸	۶	۵۲	
۱۳	۶	۰	۷	۸	۷	۱۹	۱۲	۲۶	۳	۲۶	۷	۹	۲۴	۶	۳۸	۶	۵۲	
۱۴	۶	۱	۷	۸	۷	۱۹	۱۲	۲۶	۳	۲۶	۷	۹	۲۵	۶	۳۹	۶	۵۳	
۱۵	۶	۱	۷	۹	۷	۲۰	۱۲	۲۷	۳	۲۷	۷	۹	۲۵	۶	۳۹	۶	۵۳	
۱۶	۶	۱	۷	۱۰	۷	۲۱	۱۲	۲۸	۳	۲۸	۷	۹	۲۵	۶	۳۹	۶	۵۴	
۱۷	۶	۲	۷	۱۰	۷	۲۱	۱۲	۲۸	۳	۲۸	۷	۱۰	۲۶	۶	۳۹	۶	۵۴	
۱۸	۶	۲	۷	۱۱	۷	۲۲	۱۲	۲۹	۳	۲۹	۷	۱۰	۲۶	۶	۴۰	۶	۵۵	
۱۹	۶	۳	۷	۱۱	۷	۲۲	۱۲	۲۹	۳	۲۹	۷	۱۱	۲۶	۶	۴۰	۶	۵۵	
۲۰	۶	۳	۷	۱۲	۷	۲۳	۱۲	۳۰	۳	۳۰	۷	۱۲	۲۷	۶	۴۱	۶	۵۶	
۲۱	۶	۴	۷	۱۲	۷	۲۳	۱۲	۳۰	۳	۳۰	۷	۱۲	۲۷	۶	۴۱	۶	۵۶	
۲۲	۶	۴	۷	۱۳	۷	۲۴	۱۲	۳۱	۳	۳۱	۷	۱۲	۲۷	۶	۴۲	۶	۵۷	
۲۳	۶	۵	۷	۱۳	۷	۲۴	۱۲	۳۱	۳	۳۱	۷	۱۳	۲۷	۶	۴۲	۶	۵۷	
۲۴	۶	۶	۷	۱۴	۷	۲۵	۱۲	۳۲	۳	۳۲	۷	۱۳	۲۸	۶	۴۳	۶	۵۸	
۲۵	۶	۶	۷	۱۴	۷	۲۵	۱۲	۳۲	۳	۳۲	۷	۱۴	۲۸	۶	۴۳	۶	۵۸	
۲۶	۶	۷	۷	۱۵	۷	۲۶	۱۲	۳۳	۳	۳۳	۷	۱۴	۲۹	۶	۴۴	۶	۵۹	
۲۷	۶	۷	۷	۱۵	۷	۲۶	۱۲	۳۳	۳	۳۳	۷	۱۵	۲۹	۶	۴۴	۶	۵۹	
۲۸	۶	۷	۷	۱۶	۷	۲۷	۱۲	۳۴	۳	۳۴	۷	۱۶	۳۰	۶	۴۵	۶	۶۰	
۲۹	۶	۸	۷	۱۶	۷	۲۷	۱۲	۳۴	۳	۳۴	۷	۱۶	۳۰	۶	۴۵	۶	۶۰	
۳۰	۶	۹	۷	۱۶	۷	۲۸	۱۲	۳۵	۳	۳۵	۷	۱۸	۳۱	۶	۴۶	۶	۶۱	
۳۱	۶	۹	۷	۱۷	۷	۲۸	۱۲	۳۵	۳	۳۵	۷	۱۹	۳۱	۶	۴۷	۶	۶۱	

## باب الاذان والاقامة

بیٹھ کر اذان مکروہ تحریمی ہے :

سوال : اگر ایسے خوش الحان فصیح التلقظ لنگرے لوے مؤذن کو (جو کھڑے ہو کر اذان دینے سے قاصر ہے) بیٹھ کر لاؤ ڈا سپیکر پر یا بغیر لاؤ ڈا سپیکر کے اذان کا موعہ دیا جائے تو شرعاً صحیح ہے یا نہیں۔ اور وہ دوسرے مؤذنین کی موجودگی میں بھی اذان دے سکتا ہے یا نہیں۔ دوسرے مؤذنین البتہ خوش الحانی میں ذرا اس سے کم ہیں۔ بینوا تو جہروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

بیٹھ کر اذان کہنا مکروہ تحریمی ہے، اس کا اعادہ مندوب ہے۔ قال فی التنبیہ ویکرہ اذان جنب (الی قولہ) وقاعہ الاذان لنفیسہ وبعاد اذان جنب، وفی الشرح ندبہ وقیل وجوباً وفی الحاشیۃ رقلہ وبعاد اذان جنب الخ) زاد القسستانی والقاجورد الراکب والقاعد والمأشی والمنحرف عن القبلة وعلل الوجوب فی الكل بانه غیر معتد بہ والندب بانه معتد بہ الا انه ناقص قال وهو الاصح کہا فی التمرتاشی (رد المحتار ص ۳۶ ج ۱) فقط والله تعالیٰ اعلم

۱۳ ذی قعدہ ۱۳۸۷ھ

بدون رضائے مؤذن اقامت کہتا :

سوال : مؤذن کی بغیر اجازت کسی نے تکبیر کہی تو ثواب تکبیر کہنے کا مؤذن کو ملے گا یا کبر کو؟ اور کبر کو بغیر اجازت تکبیر کہنے سے گنہ صغیرہ ہوگا یا کبیرہ جبکہ مؤذن ناراض ہو؟ بینوا تو جہروا

الجواب باسم ملہم الصواب

اقامت کا ثواب اقامت کہنے والے کو ملے گا۔ مؤذن کی اجازت کے بغیر اقامت کہنا جائز ہے مگر خلاف اولیٰ ہے۔ قال فی شرح التنبیہ (اقام غیر من اذن بغیبتہ ای المؤذن لا یدکرہ مطلقاً) وان بحضورہ کرہ ان لحقہ وحشہ، ونقل ابن عابدین (حمدہ الله تعالیٰ عن الخلاء والامام الطحاوی معزیاً الی اثبتنا الثلاثة وعن البیہود والکافی انه لا بأس بہ مطلقاً لکن الافضل ان یکون المؤذن هو المقیم (رد المحتار ص ۳۶ ج ۱) فقط والله تعالیٰ اعلم

۱۴ ذی قعدہ ۱۳۸۷ھ

بچے کے کان میں اذان کا وقت :

سوال : نومولود کے کان میں اذان کسے کا کیا کوئی وقت متین ہے۔ اگر پہلے روز اذان نہیں کی گئی تو کیا اس کے بعد بھی کی جاسکتی ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصَّوْب

اس کے لئے وقت اور دن کی کوئی قید نہیں، حتی الامکان جلد کنا چاہئے، اگر غفلت میں کئی روز گزر گئے تو بھی تنبیہ کے بعد اذان کی جائے۔ عن ابی رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذن فی اذن الحسن بن علی حین ولدته فاطمة بالصلاة، قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ رحین ولدته فاطمة یحتمل السابغ وقبلہ (مرقاۃ ص ۱۵۹ ج ۸) فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

۲۲ شوال ۱۳۸۵ھ

بچے کے کان میں اقامت کتنا :

سوال : کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع متین کہ بچہ نومولود کے بائیں کان میں اقامت پڑھنا سنت ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب باسم ملہم الصَّوْب

بچے کے دائیں کان میں اذان اور بائیں میں اقامت کتنا منون ہے۔ عن حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ولد له مولود فاذن فی اذنه الیمنی واقام فی اذنه الیسری لم یضرہ ام الصبیان (عمل الیوم والليلة لابن السنی والجامع الصغیر للسیوطی) وردی عن عمر بن عبد العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ انه کان یؤذن فی الیمین ویقیم فی الیسری اذا ولد الصبی (شرح السنة) وقال الراغبی رحمہ اللہ تعالیٰ قال السندی رحمہ اللہ تعالیٰ فیرفع المولود عند الولادة علی یدیه مستقبل القبلة ویؤذن فی اذنه الیمنی ویقیم فی الیسری ویلتفت فیہما بالصلاة لجهة الیمین وبالفلح لجهة الیسار وخاتمة الاذان فی اذنه انه یدفع ام الصبیان عنہ (التحریر المختار ص ۱۷ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۸ ربیع الاول ۱۳۸۵ھ

اذان بلال وابن ام مکتوم کے درمیان فاصلہ :

سوال : حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی اذان کے درمیان صرف اترنے اور چڑھنے کا فاصلہ ہوتا تھا۔ بظاہر وقت مختصر ہے اس میں سحری کس طرح کھائی جاتی تھی؟ بینوا تو جروا۔

الجواب باسم ملاہم الصواب

ینزل هذا ویصعد هذا سے مقصد یہ ہے کہ ان حضرات کی اذان کے درمیان وقت قلیل ہوتا تھا جیسے دو اذانوں کے درمیان طویل وقت ہوتا ہے ایسا نہیں تھا نہ وہ من قبیل تزویج زید فولد۔ اذان بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قرب صبح صادق پر تنبیہ مقصود تھی تاکہ جو حضرات تہجد میں مشغول ہیں وہ ذرا آرام کر لیں اور سوئے ہوئے لوگ اٹھ کر صبح کے لئے تیار ہو جائیں اور مختصر سحری یا مختصر نقل پڑھنا چاہیں تو پڑھ سکیں۔ قال الحافظ الصقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ والصبح یأتی غالباً عقب نوم فتاسب ان ینصب من یوقظ الناس قبل دخول وقتہا لیتأہبوا ویدرکوا فضیلة اول الوقت (ثم نقل عن ابن التین) ان قوله ان بلالا یتادی بلیل خبر یتعلق بہ فائدة للسامعین قطعاً وذلك اذا كان وقت الاذان مشتبہاً محتملاً لان یکون عند طلوع الفجر فبین صلی اللہ علیہ وسلم ان ذلك لا یمنع الاکل والشرب بل الذی یمنع طلوع الفجر الصادق قال وهذا یدل علی تقارب وقت اذان بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ من الفجر انقہا ویقویہ ایضاً ما تقدم من ان الحکمة فی مشروعیتہ التأہب لا دراک الصبح فی اول وقتہا (فتح الباری ج ۲) وقال الحافظ العینی رحمۃ اللہ تعالیٰ معزیا الی الکریانی معناه انه انما یؤذّن باللیل ليعلمکم ان الصبح قریب فیرد القائلو المتهجد الی راحته لینام لحظة لیصبح شیطا دیو قظنا ثمکم لیتأہب للصبح بفعل ما ارادة من تہجد قلیل او تسحر او اغتسال۔ قلت ادلا یتاران کان نام عن التوتر (عمدة القاری ج ۵)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۸ رمضان المبارک ۱۴۲۵ھ

اذان نومولود میں بھی استقبال قبلہ اور داییں بائیں التفات سنت ہے :

سوال : بچہ پیدا ہونے کے بعد جو اذان از روئے شرع ثابت ہے وہ کتنا اور

کیفًا مثل اذان صلوٰۃ ہے یا اس میں کچھ فرق ہے؟ بینوا تو جہروا۔

الجواب باسم ملہم الصّواب

کما مثل اذان صلوٰۃ ہے مگر کیفًا اس میں رفع صوت نہیں، اس لئے کانوں میں انگلیاں دینا بھی مستون نہیں کیونکہ اس سے مصدر رفع صوت ہے۔ بقیہ کیفیات مثلاً استقبال قبلہ، یمیناً شمالاً، التفات اور ترسل وغیرہ اذان صلوٰۃ کی طرح اذان مولود میں بھی مستون ہیں۔ عن ابی رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذن فی اذن الحسن بن علی حین ولدتہ فاطمۃ بالصلوٰۃ۔ قال علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ والمعنی اذن بمثل اذان الصلوٰۃ (مرقاۃ ص ۱۵۹ ج ۸) وفي العلائق ویلتفت بہ وکذا فیہا مطلقاً وقیل ان المحل متعاً یمیناً ویشاراً نقط لئلا یستدبر القبلة بصلوٰۃ وفلاح ولو وحده او لمولود لانه سنة الاذان مطلقاً وفي الشامیۃ کقولہ مطلقاً للمنفرد وغیرہ والمولود وغیرہ ط (رد المحتار ص ۱ ج ۱) وقال الراغبی رحمہ اللہ تعالیٰ قال السندی رحمہ اللہ تعالیٰ ینرفع المولود عند الولادة علی یدیه مستقبل القبلة ویؤذن فی اذنه الیمنی ویقیم فی الیسری ویلتفت فیہما بالصلوٰۃ لجهة الیمین وبالفلاح لجهة الیسار وفاضة الاذان فی اذنه انه یدفع ام الصبیان عنہ (التحریر المختار ص ۱ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
محرم ۱۳۸۳ھ

اذان میں درود شریف شہادت رسالت کی بجائے اذان کے بعد پڑھے :

سوال : اذان واقامت میں جب لفظ اشہد ان محمداً رسول اللہ نے تو درود

شریف سامع پر واجب ہوگا یا مستحب؟ بینوا تو جہروا۔

الجواب باسم ملہم الصّواب

اذان واقامت میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ درود شریف نہ منقول ہے اور نہ معمول بلکہ اس کے برعکس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ تم بھی وہی کلمات کہو جو مؤذن کہتا ہے، پھر اذان کے بعد پہلے درود شریف پڑھو پھر دعا، عن عبد اللہ ابن عمر بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ انه سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول ثم صلوا علی قانہ من صلی علی صلوٰۃ صلی اللہ علیہ یہا عشر اثم صلوا اللہ لی الوسیلة قانہ منزلة فی الجنة لا تنبغی الا لعبد من عباد اللہ وارجو

ان اکون انا هو فمن سألني الوسيلة حلت عليه الشفاعة (مسلم ص ۱۶۶ ج ۱) واما ما قيل من انه يستحب ان يقول عند سماع الاذان من الشهادتين صلى الله عليك يا رسول الله اني فلم يصح في المرفوع من كل هذا شي كذا في الشامية معزيا الى الجراحى (رد المحتار ص ۱۳۲)

فتنا والله تعالى اعلم

۱۳ جمادی الآخرہ ۱۲۹۳ھ

**مسجد میں جماعت کے بعد نفرد کے لئے اقامت کہنا مکروہ ہے :**

**سوال :** کسیکے جماعت نرسیدہ باشد در مسجد نماز ادا می کند اقامت بگوید یا نہ ؟ بین مسجد و خانه فرق ست یا نہ ؟ در بہشتی زیور اقامت گفتن را مکروہ می نویسند مگر از دلیل صرف کراہت اذان فمیدہ شود، عبارت بہشتی زیور :- "جس مسجد میں اذان اور اقامت کے ساتھ نماز ہو چکی ہو اس میں اگر نماز پڑھی جائے تو اذان اور اقامت کا کہنا مکروہ ہے" (اصلی بہشتی گوہر ص ۲۵ ج ۱)

**الجواب باسم ملہم الصواب**

در علانیہ کراہت اقامت نیز مصرح ست قال فی شرح التتویر ذکرہ ترکیہما معالسا فر دلو منفرداً

و کذا ترکھا لا ترکہ لحضور الرفقة بخلاف مصل ولو یجماعة فی بیتہ بمصراد قریۃ لہا مسجد فلا یکر

ترکہما اذان الحی یکنیہ اومصل فی مسجد بعد صلاۃ جماعیہ بل یکر فعلہما رد المحتار ص ۱۳۲

**(فائدہ)** مسجد میں قضا، فوائت کے لئے کراہت اذان و اقامت کی علت تشویش و تغلیط و اظہار

معصیت ہے، اس لئے علامہ شامی رحمہ اللہ تعالیٰ نے طحطاوی رحمہ اللہ تعالیٰ سے سزا اذان و اقامت

کی عدم کراہت لقل کی ہے، مگر صورت مستولہ سے متعلق شامی رحمہ اللہ تعالیٰ نے یہ تعلیل و تفریق بیان

نہیں فرمائی، اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہاں کراہت کی علت تشویش و اظہار معصیت نہیں، یہ علت

تو قبل الجماعۃ بھی موجود ہے، حالانکہ کراہت میں بعد الجماعۃ کی قید ہے، یہاں علت کراہت یہ معلوم

ہوتی ہے کہ جماعت کے بعد اسی نماز کے لئے منفرد کی اذان و اقامت جماعت کی عظمت کے خلاف ہے،

لہذا سزا بھی مکروہ ہوگی، البتہ قبل الجماعۃ مسجد میں منفرداً نماز پڑھنے والے کے لئے اذان و اقامت میں

صرف جہر مکروہ ہوگا، ہرگز کراہت نہیں، لان العلة ہینا ہوا التشویش، فقط والله تعالیٰ اعلم

۲۵ ربیع الآخر ۱۳۸۷ھ

**نماز کے لئے مواقع اذان و اقامت کی تفصیل :**

**سوال :** منفرد کے لئے اقامت کہنا سنت مؤکدہ ہے یا مستحب ہے؟ نیز قضا ہو تو اقامت

کے یا نہیں؟ جہاں کے یا ستر؟ مینو بالقرنیل آجر کم الجلیل،

### الجواب باسم ملہم الصواب

قال في التزوير وهو سنة مؤكدة للفرائض في وقتها ولو قضاء وفي الشامية دخلت الجمعة بحر وشمل حالة السفر والحضر والانفراد والجماعة رآي قوله، لكن لا يكره تركه لمصل في بيته في المصر لان اذان الحى يكفيه كما سياتى وفي الامداد انه يأتى به من بابا (رد المحتار ص ۲۵۷ ج ۱) وفي التزوير والاقامة كالاذان (رد المحتار ص ۲۶۰ ج ۱) وفي العلائقية وليس ان يؤذن ويقوم لفائنة رافعاً صوته لوجبة اذان او صحراء لا بيته منفرداً، قال في الشامية (قوله لوجبة اذان) اي في غير المسجد بقريئة ما يذكركم قريباً من انه لا يؤذن فيه للفائنة ثم هذا قيد لقوله رافعاً صوته، وقد ذكره في البحر جثا وقال لعمارة في كلام ائمتنا واستدل لرفع المنفرد في الصحراء بحديث الصحيح اذ كنت في غمك او باديتك فاذا نلت للصلوة فارفع صوتك بالنداء فانه لا يسمع مدى صوت المؤذن انس ولا جن ولا مدرا لا شهد له يوم القيمة ام واقره في التنوير، اقول يخالفه ما في القهستاني من انه يجب لعنى يلزم الجهر بالاذان لاعلام الناس فلواذن لنفسه خاف لانه الاصل في الشرع كما في كشف المنار ام على ان ما استدلل به يقيد رفع الصوت للمنفرد في بيته ايضا لتكثير الشهود يوم القيامة الا ان يقال المراد المبالغة في رفع الصوت والمؤذن في بيته يرفع دون ذلك فوق ما يسمع نفسه وعليه يجمل ما في القهستاني فليتأمل (رد المحتار ص ۲۶۳ ج ۱) وفي شرح التزوير ولا فيها يقضى من الفوائت في مسجد لان فيه تشويشاً وتغليطاً ويكره قضائها فيه لان التأخير معصية فلا يظهرها، بزارية، وفي الشامية (قوله لان فيه تشويشاً الخ) انها يظهر ان لو كان الاذان لجماعة واما اذا كان منفرداً ويؤذن بقدر ما يسمع نفسه فلا، وفي الامداد انه اذا كان التقويت لا مرعاه فالاذان في المسجد لا يكره لانتفاء العلة كفعله صلى الله عليه وسلم ليلة التعرّيس ام لكن ليلة التعرّيس كانت في الصحراء لا في المسجد، (رد المحتار ص ۲۶۳ ج ۱) وفيه وكراهية تركها معاً لمسافر ولو منفرداً وكذا تركها لا تركه لحضور الرفقة بخلاف مصل ولوجبة اذان في بيته بمصر او قرية لهما مسجد فلا يكره تركها اذا كان الحى يكفيه، قال في الشامية (قوله لمسافر) اي سفر الغويا والوشع عياً كما في ابى السعوط، (قوله ولو منفرداً) لانه ان اذن



واقام صلیٰ خلفہ من جنود اللہ ما لا یرى طرفاہ رواہ عبد الوزاق <sup>ال</sup> (قوله لا شرک) الظاہر ان المراد نفی الکراہۃ المرجیۃ للساءۃ والافتن صرح فی اکثر بعد ذلك بند بہ للمسافر وللمصلیٰ فی بیتہ فی المصر الخ (قوله اذان الحی یکفیه) لان اذان المحلۃ واقامتہا کاذانہ واقامتہ لان المؤذن نائب اهل المصر کلہم (الی قولہ) وظاہرہ انتہ یکفیه اذان الحی واقامتہ وان کانت ملوquہ فی اخر الوقت، تأمل وقد علمت تصریح الکفر بند بہ للمسافر وللمصلیٰ فی بیتہ فی المصر فالمقصود من کفایۃ اذان الحی نفی الکراہۃ المؤثمتہ (رد المحتار، ص ۱۳۰۶)

عبارات بالاسے امور ذیل ثابت ہوئے :-

- ① اذان واقامت ہر فرض نماز کے لئے سنت مؤکدہ ہے، خواہ ادار ہو یا قضا، مسافر ہو یا مقیم، جماعت کے ساتھ ہو یا منفرداً۔
  - ② اگر گھر میں یا جماعت یا منفرداً نماز پڑھ رہا ہو اور محلہ کی مسجد میں اذان واقامت ہو گئی ہو تو گھر میں اذان واقامت مستحب ہے، مگر منفرداً پڑھنے کی صورت میں اذان زیادہ بلند آواز سے نہ کہے۔
  - ③ اگر کسی کے سامنے قضا نماز منفرداً پڑھ رہا ہو خواہ مسجد میں ہو یا غیر مسجد میں تو اذان واقامت سترائے، تاکہ قضا کا اظہار نہ ہو، کیونکہ اظہار معصیت بھی معصیت ہے،
  - ④ اگر کسی عام حادثہ کی وجہ سے سب کی نماز قضا ہو گئی ہو تو اس کے لئے اذان واقامت بلند آواز سے کسی جائے کی اگرچہ مسجد میں ہو۔
  - ⑤ سفر میں اگر سب رفقاء حاضر ہوں تو اذان مستحب ہے، اور اقامت سنت مؤکدہ ہے۔
- اقامت کا ترک مکروہ ہے اذان کا نہیں، سفر عام ہے خواہ شرعی ہو یا لغوی۔
- اس سے ثابت ہوا کہ سفر میں منفرد کے لئے اذان سنت مؤکدہ نہیں بلکہ مستحب ہے۔

نقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۶ محرم ۱۳۸۸ھ

بدون اذان کے جماعت کرنا:

سوال: اگر اذان کے بغیر مسجد میں یا بیرون مسجد جماعت کی جائے تو نماز ہو جائے گی یا اس میں کچھ فساد آئے گا؟ اور اگر دقت سے پہلے اذان کسی تو اس کا کیا حکم ہے؟ عموماً صبح کی اذان نقشہ

میں صبح صادق کے درج شدہ وقت کے فوراً ہی بعد کہہ دی جاتی ہے، حالانکہ مشاہدہ سے ثابت ہے کہ اس وقت صبح نہیں ہوتی، کیا یہ درست ہے؟ بینوا تو جبروا،

### الجواب باسم ملہم الصواب

نماز تو ہو جاتی ہے لیکن سنت مؤکدہ ترک کرنے کا سخت گناہ ہوگا، البتہ اگر اسی شہر کی کسی ایک مسجد میں اذان ہو گئی ہو اور ان لوگوں نے سنی ہو تو اذان ترک کرنے سے گنہگار نہ ہوں گے۔ قال فی شرح الثوری وھو سنة للرجال فی مکان عال مؤکدة ہی کا لواجب فی لحوق الاثم، وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ قال فی التھرولم ارحکم البلدة الواحدة اذا اتسعت اطرافها کمصر الظاهر ان اهل کل محلة سمعوا الاذان ولو من محلة اخرى یسقط عنہم لان لم یسمعوا اھ (رد المحتار ص ۱۷۳۵)

جب تک صبح ہونے کا یقین نہ ہو اذان درست نہیں، اگر اذان کا ایک کلمہ بھی وقت سے پہلے ہو گیا تو اذان کا اعادہ لازم ہے، قال فی العلائیة فیعاد اذان وقع بعضہ قبلہ کالاقامة خلافاً للثانی فی الفجر وفي الشامية هن اراجع الی الاذان فقط فان ابایوسف یجوز الاذان قبل الفجر بعد نصف اللیل (رد المحتار ص ۲۵۸، ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۲۹ ذیقعدہ ۱۳۸۸ھ

### اذان و اقامت کے لئے کوئی جگہ متعین نہیں؛

سوال؛ گزارش یہ ہے کہ آج تاج کمپنی کی مسجد میں نماز ظہر کے وقت بائیں طرف اقامت کی گئی جس پر چند افراد نے اعتراض کیا اور چند لوگوں نے تو اس طرح کہا کہ نماز نہیں ہوئی، اور یہ مسائل لوگوں کے گھر کے بنائے ہوتے ہیں۔ مہربانی فرما کر صحیح مسئلہ سے آگاہ کیجئے، اذان کے متعلق بھی کہ آیا بائیں طرف اگر دی جائے تو درست ہوگی یا نہیں؟ بڑی نوازش ہوگی، بینوا تو جبروا۔

### الجواب باسم ملہم الصواب

اقامت کے لئے کوئی خاص جگہ متعین نہیں، لہذا بائیں طرف اقامت ہونے پر اعتراض اور دائیں طرف ہونے پر اصرار سب بدعت اور زیادة فی الدین ہے، خصوصاً جن لوگوں نے یہ فتویٰ دیا کہ نماز نہیں ہوئی ان پر تو یہ لازم ہے۔ اسی طرح اذان کے لئے بھی کوئی خاص جگہ متعین نہیں، مسجد کے باہر خواہ دائیں طرف ہو یا بائیں طرف۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

عورت بلا اقامت نماز پڑھے :

سوال : عورت اکیلی نماز پڑھے یا عورتوں کی جماعت ہو تو اس میں اقامت ہی یا نہیں؟  
بیٹو اتوجروا،

الجواب سلّم ملہم الصّوابُ

عورت نماز بدون اقامت پڑھے۔ عورتوں کی جماعت مکروہ تحریمی ہے۔ معہذا اگر جماعت کریں گی تو اس میں اقامت نہیں۔ قال فی العلانیة ولا یسنّ ذلك فیما تصلیہ النساء اداء وقضاء ولو جماعة کجماعة صبیان وعبید، وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ وکان الاولی للشارح ان یقول ولو منفردة لان جماعتہن الان غیر مشرعة فتفتن رحمہ المختار ص ۳۶۳ ج ۱، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۱ رجب ۱۲۸۹ھ

اجرت پر اذان و امامت کا ثواب ملے گا یا نہیں؟

سوال : اذان اور امامت کی اجرت لینے کی تو متاخرین نے اجازت دی ہے، مگر اذان دینے کا اور نماز پڑھانے کا ثواب ملے گا یا نہیں؟ جواب سے ممنون فرمائیں، بیٹو اتوجروا۔

الجواب سلّم ملہم الصّوابُ

ثواب ملنا کام کرنے والے کی نیت پر موقوف ہے، اگر نیت ہی تحصیل زر کی ہو تو ثواب نہ ملے گا، اور اگر نیت تو عبادت کی ہے مگر گزارے کے لئے اجرت قبول کر رہا ہے تو ثواب ملے گا۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۲ صفر ۱۲۸۹ھ

بوقت اذان خاموش رہنا مستحب ہے :

سوال : اذان کے وقت زبوی بات کرنا کیسا ہے؟ مکروہ ہی یا نہیں؟ بیٹو اتوجروا،

الجواب سلّم ملہم الصّوابُ

بوقت اذان خاموش رہنا مستحب ہے، لہذا بلا ضرورت بات نہیں کرنا چاہئے، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ تعت رقبہ لا یرد السلام، قال فی المعالجہ فی التحفة وینبغی للتسامح ان لا یتکلم ولا یشغل بشیء فی حالة الاذان والاقامة ولا یرد السلام ایثالا ان کلّ یغل بالنظم ام اقول یظہر من ہذا ان قوله لا یرد السلام لیس للوجوب وانہ یفترع

على القولين (وجوب اجابة الاذان وندبها) والا لزم وجوب ذلك في الاقامة مع ان اصل اجابة الاقامة مستحبة الخ (رد المحتار، ص ۳۷۱ ج ۱) فقط والله تعالى اعلم  
غود جمارى الاول ۱۳۹۹ھ

بوقت اذان کانوں میں انگلیاں نہ دینے میں مضائقہ نہیں؛

سوال؛ ① کیا اذان دینے والے کے لئے ضروری ہے کہ اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں ڈالے؟ کیا ایسا کرنا سنت ہے؟

② اگر مؤذن اذان دیتے وقت کانوں میں انگلیاں نہ دے صرف کانوں پر ہاتھ رکھ لے تو درست ہوگا یا نہیں؟

③ اگر مؤذن اذان دیتے وقت ہاتھ چھوڑے رکھے تو درست ہوگا یا نہیں؟ آجکل لاؤڈ سپیکر کا استعمال ہوتا ہے اگر انگلیاں نہ ڈالی جائیں تو کیا مضائقہ ہے؟

④ انگلیاں کان میں نہ دینے پر مؤذن پر حرج کرنا اور اس کو گالی دینا اور سخت پٹائی کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ ایسے لوگوں کے متعلق کیا حکم ہے؟ بینوا تو جروا۔

الجواب سبہم ملہم الصواب

① اذان کے وقت انگلیاں کانوں میں رکھنا مستحب ضروری نہیں۔

② دونوں کانوں پر ایک کان پر ہاتھ رکھ لینے سے بھی استحباب ادا ہو جائے گا۔

③ اگر ہاتھ چھوڑ کر اذان کسری تو بھی کچھ حرج نہیں، کان پر ہاتھ رکھنے میں حکمت یہ ہے

کہ اس سے آواز بلند ہوتی ہے، لاؤڈ اسپیکر میں اس کی حاجت تو نہیں، معذ البغرض تشبہ کانوں میں انگلیاں دے لینا بہتر ہے۔ قال فی شرح التئویر ویجعل ندباً اصبعیہ فی سماخ اذنیہ

فاذا نه بدونه حسن وبه احسن وفي الشامية (قوله ويجعل اصبعیه الخ) لقوله

صلى الله عليه وسلم لبلا لرضى الله تعالى عنه اجعل اصبعيك في اذنيك فانه

ارفع لصوتك وان جعل يديه على اذنيه فحسن لان ابا محذورة رضى الله تعالى عنه

ضم اصابعه الاربعة ووضعها على اذنيه وكذا احدي يديه على مادي عن الامام

امداد و قهستانی عن التحفة (قوله فاذا نه) تفريع على قوله ندبا قال في البحر والامر

ای فی الحدیث المذکور للندب بقریۃ التعلیل فلذا ولم یفعل کان حسناً فان

قل ترك السنة كيف يكون حسناً قلنا ان الاذان معهن فاذا تركه بقى الاذان حسناً

کن فی الکافی ۵۰ و قسم ریح المختار ص ۳۶۰ (۱)

(۳) اس فعل پر مؤذن کو مجبور کرنا اور اس کی بے عزتی کرنا گناہ کبیرہ ہے، حاکم پر لازم ہے کہ ایسے جاہلوں کو سخت سزا دے تاکہ وہ آئندہ اس قسم کے ظلم اور گناہ عظیم کا ارتکاب نہ کریں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم  
۱۴ جمادی الآخرہ ۱۲۸۹ھ

کلمات اذان میں تقدیم و تاخیر ہو جائے تو وہاں سے اعادہ کرے؛  
سوال؛ اگر مؤذن اذان یا اقامت غلط کہے مثلاً حَیَّ عَلَى الصَّلَاةِ سے پہلے حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کہہ دے تو اذان کا اعادہ کرنا سنت ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا،

الجواب سلیم ملہم الصواب  
حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ پہلے کہنے کی صورت میں حَیَّ عَلَى الصَّلَاةِ کے بعد پھر حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے  
قال فی شرح التنبیہ ولو قدم فیہما مؤخرًا اعاد ما قدم فقط، وفی السامیۃ کما لو قدم  
الفلح علی الصلوة یعیدہ فقط ای ولا یتألف الاذان من اولہ (رد المحتار ص ۲۰۲ ج ۱)  
فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۳ رجب ۱۲۸۹ھ

اذان سے کوئی کلمہ چھوٹ جائے تو اذان ٹوٹ جائے؛

سوال؛ اذان و اقامت میں اگر کوئی لفظ بھول جائے اور بعد اذان و اقامت کے  
یاد آئے تو اذان و اقامت یہی کافی ہے یا اعادہ ضروری ہے؟ بینوا توجروا،

الجواب سلیم ملہم الصواب

اگر اذان و اقامت کے فوراً بعد یاد آ گیا تو جو کلمہ چھوٹ گیا تھا وہاں سے اعادہ کرے، اور  
اگر کچھ دیر کے بعد یاد آیا تو شروع سے ٹوٹ جائے، قال فی العلائق ویتروسل فیہ یمکنہ بین کل  
کلمتین ویکرہ ترکہ ویتدب اعادۃ (رد المحتار ص ۳۵۹ ج ۱) ثم قال ولو قدم  
فیہما مؤخرًا اعاد ما قدم فقط ولا یتطلم فیہما اصلاً و لورڈ سلام فان تکلم استأنفہ  
وفی السامیۃ (قوله اعاد ما قدم فقط) کما لو قدم الفلاح علی الصلوة یعیدہ  
فقط ای ولا یتألف الاذان من اولہ (قوله استأنفہ) الا اذا کان الکلام سیراً خانیۃ  
(رد المحتار ص ۳۶۱ ج ۱) ان عبارات میں نقص صفت سے حکم اعادہ مذکور ہی نہیں نقص ذات  
بطریق اولیٰ اعادہ ہوگا، فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔  
۱۰ صفر ۱۲۹۲ھ

## الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ جھوڑ دیا:

سوال: صبح کی اذان میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا یاد نہیں رہا کیا اذان ہو گئی؟  
یاد دوبارہ کسی جائے؟ بینواتوجروا۔

### الجواب سبلم ملہم الفتاویٰ

اذان فجر میں الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ کہنا سنت مؤکدہ نہیں بلکہ مندوب ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اذان کے بعد فوراً یاد آ گیا تو بہتر ہے کہ یہ جملہ کمر بجر کے کلمات کا اعادہ کرے اور اگر دیر سے علم ہوا تو اعادہ نہ کرے، قال فی شرح الترمذی ویقول مندوب بعد فلاح اذان الفجر الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ مرتین وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ فیہ مرد علی من یقول ان محله بعد الاذان بتمامہ وهو اختیار الفضلی، بحر عن المستصفي (رد المحتار ص ۱۷۳۶) فقط والله تعالیٰ اعلم۔

۱۵ رجب ۹۴ھ

## کلمات اذان میں توقف نہ کیا تو اعادہ مستحب ہے:

سوال: اذان میں ترسل اور اقامت میں حدیث سنون ہے، اس سنت کے ترک سے اذان اقامت کا اعادہ ہو گا یا نہیں؟ بینواتوجروا۔

### الجواب سبلم ملہم الفتاویٰ

اذان کے ہر کلمہ کے بعد اتنا توقف کرنا کہ اس میں جواب دیا جاسکے سنون ہے، اس سنت کا ترک مکروہ ہے، اور اس صورت میں اذان کا اعادہ مستحب ہے۔ اقامت کے کلمات میں سنت یہی کہ توقف نہ کرے بلکہ جلدی جلدی کے، مگر اس میں ترک سنت سے اعادہ مستحب نہیں، قال فی العلانیۃ ویترسل فیہ بسکتۃ بین کل کلمتین ویکرہ مترکہ وقد باعدتہ، ثم قال ویحدرفیہا فتو ترسل لم یعد ہا فی الاصح، وفی الشامیۃ بضلات ما لوحد فی الاذان حیث تندب اعادتہ کما مؤثر لان تکرار الاذان مشروع ای کہانی یوم الجمعة بخلاف الاقامة وعليه فبإني الخافية من انه یعید الاقامة مبنی علی خلاف الاصح وتمامہ فی النہر (رد المحتار ص ۱۷۳۶) فقط والله تعالیٰ اعلم

۸ ربیع الآخر ۹۹ھ

اذان سے پہلے اعوذ باللہ اور بسم اللہ نہ پڑھے:

سوال: اذان سے قبل اعوذ باللہ الخ اور بسم اللہ الخ ستر یا جہراً جائز و مسنون ہے یا نہیں؟  
بینوا تو جبروا۔

الجواب بسلام ملہم الصواب

اس کا کوئی ثبوت نہیں، اس لئے نہ جہراً نہ سراً، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،  
۲/ رزی الحجہ ۱۳۸۹ھ

فاسق کی اذان و اقامت مکروہ تحریمی ہے:

سوال: فاسق کی اذان و اقامت کا کیا حکم ہے؟ اعادہ ضروری ہے یا نہیں؟ بینوا تو جبروا،

الجواب بسلام ملہم الصواب

فاسق کی اذان و اقامت مکروہ تحریمی ہے، اس کی اذان کا اعادہ مستحب ہے، اقامت نہ لوٹائی جائے، قال فی شرح التثویر ویکرہ اذان جنب و اقامتہ و اقامۃ محدث لا اذانہ علی المذہب و امرأۃ و فاسق (الی قولہ) و یعاد اذان جنب مند با و قیل وجوباً لا اقامتہ لمشرعۃ تکرارہ فی الجمعة دون تکرارہا قال فی الشامیۃ تحت رقلہ و یکرہ اذان جنب) و ظاہر ان الکراہۃ تعریضیۃ، بحر رقلہ و یعاد اذان جنب الخ) زاد القہستانی و الفاجر و الراكب و القاعد و الماشی و المنحرف عن القبلة و عللاً لوجوب فی الكل بانہ غیر معتد بہ و النذب بانہ معتد بہ الا انہ ناقص قال و هو الاصح کما فی التمرناشی (رد المحتار ص ۳۶۵ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲/ محرم سنہ ۱۳۹۰ھ

ڈاڑھی کٹانے والے کی اذان و اقامت مکروہ تحریمی ہے:

سوال: ڈاڑھی منڈے انگریزی بال رکھنے والے کی اذان و اقامت درست ہے یا نہیں؟  
بینوا تو جبروا۔

الجواب باسم ملہم الصواب

ڈاڑھی منڈانے یا کترانے والا اور انگریزی بال رکھنے والا فاسق ہے، اس لئے اس کی اذان و اقامت، مکروہ تحریمی ہے، اس کی اذان کا اعادہ مستحب ہے اقامت کا نہیں، قال فی التثویر و یکرہ اذان جنب و اقامتہ و اقامۃ محدث لا اذانہ و امرأۃ و فاسق



رالی قولہ) وبعاد اذان جنب لا اقامتہ و فی الشرح ندباً و فی الحاشیۃ زاد القہستانی  
والفاجرالحم (رد المحتار ص ۳۶۵ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۴ جمادی الآخرہ ۱۲۹۱ھ

سود خور اور ڈاڑھی منڈا اذان نہیں دے سکتا:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ زید اور عمر  
دونوں نمازی ہیں، عمر حاجی ہے زید حاجی نہیں، زید کی ڈاڑھی منڈی ہوئی ہے عمر کی ڈاڑھی  
منڈی ہوئی نہیں، مگر سود کھاتا ہے، ڈاک خانہ میں روپیہ جمع کراتا ہے اور سود لیتا ہے، اب ان  
دونوں میں سے اذان کے لئے کون بہتر ہے؟ ایک مولوی صاحب فرماتے ہیں زید بہتر ہے وہ اگرچہ  
فاسق ہے، مگر سود قطعاً حرام ہے، جبکہ کئی بار سمجھایا گیا ہے تو بھی وہ سود کھاتا ہے اس لئے اس کی  
اذان بہتر نہیں، اب استفسار ہے کہ کس کی اذان بہتر ہے؟ بحوالہ کتب تحریر فرمائیں، بینوا توجروا،

الجواب باسم ملہم الصواب

دونوں فاسق ہیں، اس لئے دونوں میں سے کسی کو بھی اذان کہنے کی اجازت نہیں، دونوں  
گناہ بہت بڑے ہیں، سود کی لعنت تو ظاہر ہے، اسی طرح ڈاڑھی منڈا کرنا اور کٹانا بھی بہت بڑا  
گناہ ہے، بلکہ یہ علانیۃ شریعت مطہرہ کی توہین اور بغاوت ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے  
کہ علانیۃ گناہ کرنے والا لا یق عفو نہیں، کئی امتی معافی الا المجاہدین، حضرات فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ  
فرماتے ہیں کہ رمضان میں علانیۃ کھانے والا واجب القتل ہے، ڈاڑھی منڈانے اور کٹانے والا تو رمضان  
میں علانیۃ کھانے والے سے بھی زیادہ مجرم ہے، اس کو تو چند ہی لوگ دیکھتے ہیں اور کسی ایک وقت  
میں، مگر ڈاڑھی کٹانے والا ایسا بے حیا ہے کہ ہمیشہ شب و روز سب کے سامنے شریعت سے  
بغاوت کا اظہار کر رہا ہے، اللہ تعالیٰ خوفِ آخرت عطا فرمائیں، آمین، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ محرم ۱۲۹۸ھ

بوقت اذان تلاوت چھوڑ دینا مستحب ہے:

سوال: تلاوت کرتے ہوئے اذان شروع ہو جائے تو تلاوت میں مشغول رہے یا کہ  
تلاوت چھوڑ کر اذان سنے، اور اذان ختم ہونے کے بعد پھر تلاوت کرے؟ بینوا توجروا،

الجواب باسم ملہم الصواب

مستحب یہ ہے کہ تلاوت چھوڑ کر اذان کی طرف متوجہ ہو، اور اس کا جواب دے۔ نقل العلل

رحمہ اللہ تعالیٰ عن النہر معنی یا الی المحيط وغیرہ انہ لا یرد السلام ولا یسلم ولا یقرأ بل یقطعہا ویجیب ولا یشغل بغير الاجابة. وقد ل ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ فی المعراج فی التحفة وینبغی السامع ان لا یتکلم ولا یشغل شیء فی حالة الاذان والاقامة ولا یرد السلام ایضاً لان الکن یخل بالنظم اھ اقول ینظر من ہذا ان قولہ لا یرد السلام لیس للوجوب وانہ یتفرع علی القولین روجوب اجابة الاذان وندہا والا لزم وجوب ذلک فی الاقامة مع ان اصل اجابة الاقامة مستحبة الخ (۲۱ المختار ص ۳۳) فقط والله تعالیٰ اعلم

۲۰ شوال ۱۲۹۳ھ

نابالغ کی اذان خلاف اولیٰ ہے:

سوال: نابالغ بچہ جو کلمات صحیح ادا کرتا ہو اس کی اذان تو نفقہ کی رو سے جائز ہے، مگر اب سوال یہ ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر بالغ آدمی تکبیر کمرے تو جائز ہے یا نہیں؟ کیونکہ یہ تکبیر کے گاتریج صفت میں کھڑا ہونے سے انقطاع صفت ہوگا، تو کیا اس نابالغ مؤذن کی تکبیر جائز ہے یا نہیں؟ بینوا تو جروا،

الجواب بسم ملہم الصواب

سوال میں کئی امور اصلاح طلب ہیں:-

① بالکل بے سمجھ بچے کی اذان صحیح نہیں، اور سمجھدار بچے کی اذان خلاف اولیٰ ہے،  
 ② اقامت کے لئے پہلی صف کی کوئی خصوصیت نہیں، لہذا بچہ پیچھے کھڑا ہو کر بھی اقامت کہہ سکتا ہے۔

③ اقامت کہنے کے لئے مؤذن سے اجازت لینا ضروری نہیں، صرف افضل ہے،  
 ④ سمجھدار بچہ بڑوں کی صف میں کھڑا ہو تو انقطاع صفت نہیں ہوگا، صرف خلاف اولیٰ ہے وہ بھی اس صورت میں کہ بچے متحدہ ہوں، اگر بچہ ایک ہو تو اسے بڑوں کی صف میں کھڑا ہونا لازم ہے،

حاصل یہ کہ نابالغ کی اذان پر سوال میں مذکور اشکالات تو وارد نہیں ہوتے، البتہ یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس صورت میں افضل طریقہ کیا ہے؟ اقامت بھی یہی نابالغ کے یا کوئی بالغ اقامت کہے؟ بندہ کے خیال میں بالغ کو ترجیح ہی، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۵ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۳ھ

ایک شخص کا دو مسجدوں میں اذان دینا:

سوال: ایک مؤذن دو مسجدوں میں بیک وقت اذان دے سکتا ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا،

الجواب باسم ملہم الصواب

ایک شخص کے لئے ایک ہی وقت میں دو مسجدوں میں اذان دینا مکروہ تحریمی ہے، خواہ وہ شخص کسی مسجد کا مؤذن ہو یا نہ ہو، قل فی العلانیۃ یکرہ لہ ان یؤذن فی مسجدین، وفی الشامیۃ لانه اذا صلی فی المسجد الاول یكون متنفلاً بالاذان فی المسجد الثانی والتنفل بالاذان غیر مشروع ولان الاذان للمکتوبۃ وهو فی المسجد الثانی یصلی النافلۃ فلا ینبغی ان یدعو الناس الی المکتوبۃ وهو لا یساعن ہم فیہا ام، بدائع رد المحتار ص ۲۴۱ ج ۱، فقط والله تعالیٰ اعلم،

۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۲ھ

اذان میں ”اللہ“ کو زیادہ کھینچنا غلط ہے:

سوال: آجکل اذانیں عموماً اس طرح ہوتی ہیں کہ اللہ کو خوب کھینچتے ہیں، اور اللہ کو بھی خوب

کھینچتے ہیں، اور بھی کلمات اسی طرح تو کیا یہ صورت جائز ہے؟ بینوا توجروا،

الجواب سلیم ملہم الصواب

اللہ اور اللہ کے لام کو ایک الف کی مقدار سے زیادہ کھینچنا غلط ہے، قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ ان المد ان کان فی اللہ فامانی اولہ او وسطہ او اخرہ (الی قولہ) وان کان فی وسطہ فان بالغ حتی حدث الف ثانیۃ بین اللام والہاء کمرۃ قیل والمختار انہ لا تفسد ولیس ببعید رد المحتار ص ۲۴۸ ج ۱، اسی طرح الصلوۃ خیر وقت التورم، میں الصلوۃ کے لام کو ایک الف سے زیادہ کھینچنا غلط ہے، فقط والله تعالیٰ اعلم، (مزید تحقیق تتمہ میں ہے)

۲۰ شوال ۱۲۹۲ھ

اذان قبل از وقت کا اعادہ ضروری ہے:

سوال: ایک شخص نے فجر کی اذان وقت شروع ہونے سے قبل دیدی اور کچھ الفاظ

وقت کے اندر ادا کئے تو کیا اب اذان لوٹانی جائے گی؟ بینوا توجروا،

الجواب سلیم ملہم الصواب

اگر اذان کا ایک کلمہ بھی وقت سے پہلے ہو گیا، تو پوری اذان کا لوٹانا ضروری ہے، قال فی

العلائیۃ فیعاد اذان وقع بعضہ قبلہ کالاقامۃ خلا للثانی فی الفجر، وفي الثامیۃ رقر له خلا للثانی، هذا راجع الی الاذان نطق فان ابایوسف رحمہ اللہ تعالیٰ یجوز الاذان قبل الفجر بعد نصف اللیل، ررح المحتار، ص ۳۵۸ ج ۱، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۵ رجب ۱۲۹۲ھ

تہجد کے لئے اذان منسوخ ہے :

سوال : نماز تہجد کے لئے اذان مننون ہے یا نہیں؟ بینوا تو جروا،

الجواب باسم ملہم الصواب

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ صبح صادق صارت سے کچھ قبل اذان دیا کرتے تھے تاکہ تہجد میں مشغول حضرات ذرا آرام کر لیں، اور سوئے ہوئے لوگ اٹھ کر فجر کی طیاری کریں، مگر بعد میں یہ اذان منسوخ ہو گئی، اسی لئے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اس پر عمل نہیں فرمایا، قال ابن نجیم رحمہ اللہ تعالیٰ وعندہ الی حنیفۃ و محمد رحمہما اللہ تعالیٰ لا یؤذن فی الفجر قبلہ لما رواہ البیہقی انہ علیہ الصلوۃ والسلام قال یا بلال لا تؤذن حتی یطلع الفجر قال فی الاما رجال اسنادہ ثقات رالبحر الرائق ص ۲۶۳ ج ۱، واخرج الامام ابو جعفر الطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ عن ابراہیم قال شیعنا علقمۃ الی مکۃ فخرج بلیل فسمع مؤذنا یؤذن بلیل فقال اما هذا فقد خالف سنۃ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لو کان نائما کان خیرا لہ فاذا طلع الفجر اذن، قال الطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ فاخبر علقمۃ ان التأذین قبل طلوع الفجر خلاف سنۃ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (شرح معانی الآثار، ص ۶۹ ج ۱)، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۲۱ رمضان ۱۲۹۲ھ

اذان کے بعد مسجد جانا:

سوال : بلا عذر شرعی کے بعد اذان مسجد سے نکلنا کیسا ہے؟ بینوا تو جروا،

الجواب باسم ملہم الصواب

جو شخص مسجد کی حدود کے اندر ہو اس کے لئے اذان کے بعد بلا ضرورت شدیدہ نکلنا مکروہ ہے، البتہ اگر واپس آکر اسی مسجد میں نماز پڑھنے کا ارادہ ہو تو بلا کراہت جائز ہے، اگر مسجد کی شرعی حدود سے باہر ہے یا مسجد کے اندر تنہا ہو تو بھی چلے جانا بلا کراہت جائز ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

ارذیقعدہ ۱۲۹۲ھ

متعدد اذانوں میں سے کس کا جواب دے؟

سوال؛ اگر کئی مسجدوں سے اذان سنائی دے تو کس مسجد کی اذان کا جواب دے؟ صرف اپنے محلہ کی مسجد کا جواب کافی ہے؟ بینوا توجروا،

الجواب سلام ملہم الصواب

بہتر یہ ہے کہ سب اذانوں کا جواب دے، اگر اس میں تکلف ہو تو پہلی اذان کا زیادہ حق ہے اس کا جواب دے، خواہ محلہ کی مسجد میں ہو یا دوسری جگہ، قال فی العلائیۃ ولو تکرر اجاب الاول، وفی الشامیۃ سواء کان مؤذن مسجدہ او غیرہ بحر عن الفتح بحثاری قولہ (ویظہری اجابۃ الكل بالقرن لتعد السبب وهو السماع كما اعتمدہ بعض الشافعیۃ، رد المحتار ص ۳۶۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

(مزید تحقیق تتمہ میں ہے) ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۹۹ھ

اذان کے ساتھ جواب نہیں دیا تو بعد میں دے؛

سوال؛ کسی نے غفلت سے اذان کے ساتھ جواب نہیں دیا اور اذان ختم ہو گئی، تو کیا اب پوری اذان کا جواب دے سکتا ہے؟ بینوا توجروا،

الجواب سلام ملہم الصواب

اگر اذان کے بعد زیادہ وقت نہیں گزرا تو جواب دینا مندوب ہے، قال فی العلائیۃ ولو لم یجبہ حتیٰ فرغ لم یر وینبغی تدارکہ ان قصر الفصل وفی الشامیۃ (قولہ لم یر الخ) البحت لصاحب البحر وصرح بہ ابن حجر فی شرح المنہاج حیث قال فلو سکت حتیٰ فرغ کل الاذان ثم اجاب قبل فاصل طویل کفی فی اصل سنۃ الاجابۃ کما ہوا ظاہر (رد المحتار ص ۳۶۹ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۳ ربیع الآخر ۱۳۹۹ھ

متنفل کی اقامت مکروہ ہے؛

سوال؛ جو آدمی فرض پڑھ چکا ہے، پھر جماعت کے ساتھ شریک ہوادہ اقامت کہہ سکتا ہے؟ بینوا توجروا،

الجواب سلام ملہم الصواب

عبارت ذیل سے معلوم ہوتا ہے کہ متنفل کی اقامت مکروہ ہے، قال فی العلائیۃ

یکرہ لہ ان یؤذن فی مسجدین، وفی الشامیۃ لانتہ اذا صلی فی المسجد الاول یمکن متنفلاً بالاذان فی المسجد الثانی والتنفل بالاذان غیر مشروع ولان الاذان للمکتوبۃ وهو فی المسجد الثانی یصلی التافلۃ فلا ینبغی ان یدعو الناس الی المکتوبۃ وهو لا یساعدہم فیہا اھر بدائع (رد المحتار ص ۲۰۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۳ ربیع الاول ۱۲۹۵ھ

لاؤڈ اسپیکر پر اذان میں بھی دائیں بائیں التفات سنت ہے:

سوال: لاؤڈ اسپیکر پر اذان دیتے وقت بھی دائیں بائیں طرف منہ موڑنا ضروری ہے؟  
بینواتوجہروا،

الجواب سلیم ملہم الصواب

حیّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حیّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے وقت دائیں اور بائیں جانب التفات اذان و اقامت میں بہر حال سنت ہے، حتیٰ کہ بچے کے کان میں اذان دیتے وقت بھی التفات مسنون ہے، لاؤڈ اسپیکر پر اذان کا بھی یہی حکم ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹ ربیع الآخر ۱۲۹۵ھ

اقامت میں بھی دائیں بائیں التفات مسنون ہے:

سوال: اذان کی طرح اقامت میں بھی حیّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حیّ عَلَى الْفَلَاحِ کہتے وقت دائیں اور بائیں جانب رخ کرنا مسنون ہے یا نہیں؟ بینواتوجہروا،

الجواب باسم ملہم الصواب

اقامت میں بھی مسنون ہے قال فی شرح البتوری ویلتفت فیہ وکن افیہا مطلقاً، (رد المحتار ص ۱۰۳ ج ۱) فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۱۳ ربیع الآخر ۱۲۹۹ھ

ریل گاڑی میں اذان کہنا:

سوال: ریل گاڑی میں اگر جماعت سے نماز ادا کریں تو اذان کہنا مسنون ہے یا نہیں؟  
اگر مسنون ہے تو ہر ڈبے میں اذان کہنا مستحب ہے یا ایک ڈبے کی اذان پوری ریل گاڑی والوں کو کافی ہوگی؟ خواہ دوسرے ڈبے والوں نے اس کی اذان کی آواز سنی ہو یا نہیں؟ بینواتوجہروا،

## الجواب باسم ملہم الصواب

سفر خواہ شرعی ہو یا لغوی اس میں اگر سب رفقاء موجود ہوں تو اذان کہنا مستحب ہے، اور اقامت سنت مؤکدہ، سفر میں تنہا نماز پڑھنے کا بھی یہی حکم ہے، ریل کے ڈبہ میں چونکہ سب لوگ یکجا ہی ہوتے ہیں اس لئے اس میں خواہ باجماعت نماز ہو یا تنہا دونوں صورتوں میں اذان مستحب ہے، اور اقامت سنت مؤکدہ، چلتی ریل میں ایک ڈبہ کے مسافروں کا دوسرے ڈبہ والوں سے کوئی تعلق نہیں، اس لئے ہر ڈبہ میں اذان و اقامت مستقل ہوگی، اگرچہ دوسرے ڈبے سے اذان کی آواز پہنچ چکی ہو، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۸ صفر ۱۳۹۵ھ بحری

مسجد کے اندر اذان دینا:

سوال: بہشتی گوہر میں لکھا ہے کہ مسجد کے اندر اذان دینا مکروہ تنزیہی ہے، اور اس کی تشریح نہیں لکھی ہے، براہ کرم اس کی تشریح اور تفصیل سے آگاہ فرمائیں، کہ مکروہ ہونے کا کیا سبب ہے؟ بینوا تو جردا،

## الجواب باسم ملہم الصواب

بہشتی گوہر میں مسئلہ صحیح لکھا ہے، مسجد میں اذان دینا خلاف اولیٰ ہے، کیونکہ اذان سے مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس کا علم ہو جائے کہ جماعت قائم ہونے والی ہے، اور ظاہر ہے کہ مسجد کے اندر اذان دینے سے آواز اتنی دور نہیں جاتی جتنی مسجد سے باہر اونچی جگہ پر اذان دینے سے جاتی ہے، قال فی الہندیۃ وینبغی ان یؤذن علی المأذنة او خارج المسجد ولا یؤذن فی المسجد کذا فی قاضی خان والمستتہ ان یؤذن فی موضع عال یكون اسمع لجیرانہ ویرفع صوته ولا یجهد نفسه کذا فی البحر الرائق (عالمگیریۃ، ص ۵۵ ج ۱) وفي الشامیۃ تحت (قوله فی مکان عال) فی القنیۃ ولین الاذان فی موضع عال والاقامة علی الارض (الی قولہ) وفي السلج وینبغی للمؤذن ان یؤذن فی موضع یكون اسمع للجیران ویرفع صوته ولا یجهد نفسه لانه ینصرف راہ (رجح المختار، ص ۱۳۵ ج ۱)

ان عبارات سے معلوم ہوا کہ خارج مسجد اذان دینے سے مقصد صرف تبلیغ صوت ہے، چنانچہ جمعہ کی اذان ثانی کا اندرون مسجد ہی تعامل ہے، کیونکہ اس میں صرف ہر صرین تک آواز پہنچانا مقصود ہے، آجکل عام طور پر لاؤڈ اسپیکر پر اذان ہوتی ہے جس کی وجہ سے مسجد میں اذان دی جائے یا کسی دوسری نجی جگہ پڑ رفع صوت بہر حال ہو جاتا ہے، اس لئے لاؤڈ اسپیکر پر مسجد کے اندر اذان دینے میں



کسی قسم کی کوئی کراہت نہیں معلوم ہوتی، نیز قاضی خاں کی عبارت مذکورہ میں "على المأذنة أو خارج المسجد" علی سبیل الترویج سے معلوم ہوا کہ اذان علی المأذنة کی صورت میں خارج مسجد کی ضرورت نہیں، بلکہ عام تعامل میں ہر کہ مأذنة فوق المسجد ہوتا ہو خارج مسجد نہیں ہوتا، ویؤیدہ العبارة الآتية قال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ قلت والظاهر ان هذا في مؤذن الحی اما من اذن لنفسه او لجماعة حاضرين فالظاهر انه لا یس له المكان العالی لعدم الحاجة تأمل رد المحتار ص ۳۵۱، وفي الهندية ويكره الاذان قاعدًا وان اذن لنفسه قاعدة افلا بأس به (عالمگیریہ ص ۱۳۵۲)، وفي الشامیة وقال ابن سعد بالسند الى أم زيد بن ثابت رضي الله تعالى عنه كان يبيت طول بيت حول المسجد فكان بلال يؤذن فوقه من اول ما اذن الى ان بنى رسول الله ﷺ عليه وسلم مسجده فكان بعد يؤذن على ظهر المسجد وقد رفع له شئ فوق ظهره رد المحتار شامیہ کی اس آخری عبارت سے خوب واضح ہو گیا کہ کراہت الاذان فی المسجد کی علت صرف عدم بلوغ صوت ہونے پر ہے اگر نفس مسجد سے کراہت کا کوئی تعلق ہوتا تو ظہر المسجد پر بھی اذان مکررہ ہوتی، حالانکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اسی پر عمل تھا، نیز جمعہ کی اذان ثانی بالاتفاق مسجد ہی میں مشروع ہے، اس سے بھی ثابت ہوا کہ دوسری اذانوں کے لئے خارج مسجد کا حکم محض تبلیغ صوت کے لئے ہے، وفي اعلاء السنن واعلم ان الاذان لا یکره فی المسجد مطلقاً كما فهم بعضهم من بعض عبارات الفقهية وعمجوه هذا الاذان (الاذان بین یدی الخطیب) بل مقتداً بما اذا كان المقصود اعلام ناس غیر حاضرین (الی قولہ) فی الجلابی انہ یؤذن فی المسجد او مانی حکمہ لا فی البعید عنه، قال الشیخ قوله فی المسجد صریح فی عدم کراہة الاذان فی داخل المسجد وانما هو خلاف الاولی اذا مست الحاجة الى الاعلان البالغ وهو المراد بالکراہة المنقولة فی بعض الكتب فافهم (اعلاء السنن ص ۲۹۸)، البتہ مسجد کے اندر جہر مفطر بالخصوص مسقف حصہ میں خلاف ادب معلوم ہوتا ہے، اس لئے بہتر یہ ہے کہ لازماً اسپیکر مسجد سے باہر رکھا جائے، اگر باہر کوئی انتظام بسہولت نہ ہو سکے تو مسجد کے اندر بھی کوئی مضایقہ نہیں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم، ۳ ربیع الاول ۱۴۱۶ھ

### اذان و اقامت کا صحیح طریقہ:

سوال: عام طور پر قاری صاحبان اقامت یوں کہتے ہیں **اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ** یعنی پہلی تکبیر کی راہ کو مرفوع پڑھتے ہیں، اور دوسری تکبیر میں اسم اللہ کے الف کو ساقط کر کے ملا تے ہیں، اسی طرح ہر پہلے کلمہ پر اعراب پڑھتے ہیں، **اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ تَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ**

اشھد ان محمد رسول اللہ اشھد ان محمد رسول اللہ، اسی طرح حتیٰ علی الصلوٰۃ،  
 حتیٰ علی الفلاح، قد قامت الصلوٰۃ پڑھتے ہیں، یہ طریقہ اصول کے مطابق ہے، مگر معلوم ہوا ہے  
 کہ آپ اس کو خلافت سنت فرماتے ہیں، لہذا اس کی وضاحت مطلوب ہے، بینوا توجروا،

### الجواب بسم ملہم الصوامب

اذان اور اقامت کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ ہر کلمہ کو ساکن پڑھا جائے، اذان میں ہر کلمہ پر وقف  
 کرے اور اقامت میں دو کلمات کے بعد مگر پہلے کلمہ کو بھی بنیت وقف ساکن پڑھے، قد قامت  
 الصلوٰۃ بھی دو مرتبہ اسی طرح کہے، اذان اور اقامت میں دو تکبیروں کو ایک کلمہ شمار کیا جاتا ہے،  
 اذان میں ہر دو تکبیروں میں سے پہلی تکبیر اور اقامت میں پہلی تین تکبیروں کی راہ پر رفع پڑھنا خلافت  
 سنت ہے، اس کو ساکن پڑھنا چاہئے یا مفتوح کر کے دوسری تکبیر کے ساتھ ملا یا جائے، قال فی  
 شرح التنبیر وفتح راء اکبر والعوام یضمونها وقال ابن عابدین رحمہ اللہ تعالیٰ  
 بعد ذکر النقول المختلفة والحاصل ان التکبیرۃ الثانیۃ فی الاذان ساکنۃ الراء  
 للوقف حقیقۃ ورفعہا خطأ واما التکبیرۃ الاولیٰ من کل تکبیرتین منہ وجميع  
 تکبیرات الاقامة فقیل محرکۃ الراء بالفتحة علی نية الوقف وقیل بالضمۃ اعراباً  
 وقیل ساکنۃ بلاحرکۃ علی ما هو ظاہر کلام الامداد والزیلعی والبدائع وجماعة  
 من الشافعیۃ (و بعد اسطر) ثم رأیت لسیدی عبد الغنی رسالۃ فی هذه المسئلة  
 ستاھا تصدیق من اخبر بفتح راء اللہ اکبر اکثر فیہا النقل وحاصلہا ان السنة ان  
 یسکن الراء من اللہ اکبر الاول او یصلہا باللہ اکبر الثانیۃ فان سکنہا کفی وان  
 وصلہا نوى السكون فحزک الراء بالفتحة فان ضمہا خالف السنة لان طلب الوقف  
 علی اکبر الاول صیرۃ کالساکن اصالة فحزک بالفتح (رد المحتار، ص ۳۵۸ ج ۱)

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۳/ ذی قعدہ ۱۳۹۸ھ

اذان و اقامت کی تکبیر میں راہ پر پیش پڑھنا غلط ہے:

سوال: کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ لفظ اکبر کی راہ  
 کا وصل اسم جلالہ سے درست ہے یا کہ نہیں؟ اگر درست ہے تو راہ مفتوح یا منہوم کو ناسمجح ہے؟  
 اور مفتوحہ کی وجہ بھی بیان ہو؟ بینوا توجروا،

## الجواب باسم ملہم الصواب

اس کی دو صورتیں ہیں، ایک یہ کہ راہ کو ساکن پڑھا جائے، اس صورت میں لفظ اللہ کا ہمزہ ساقط نہ ہوگا، دوسری صورت یہ ہے کہ راہ کو فتح دے کر اسم اللہ سے ملایا جائے، اور ہمزہ ساقط کیا جائے گا، یا کو مرفوع پڑھنا غلط ہے، اس لئے کہ حدیث الاذان جزم کی وجہ سے راہ ساکن اہل کے حکم میں ہے، لہذا بحالت وصل التقار ساکنین سے بچنے کے لئے راہ پر فتح پڑھا جائے گا، والتفصیل فی الشامیۃ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۹۹ھ

## بوقت اقامت ہاتھ باندھنا خلاف سنت ہے:

سوال: جب مؤذن اقامت کہتا ہے، اس وقت عام طور پر مقتدی ہاتھ باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں، مگر اس کو سنت نہیں سمجھتے، پھر تکبیر تحریمہ کے بعد سنت کے مطابق ہاتھ باندھتے ہیں، معلوم ہوا کہ آپ اس سے منع فرماتے ہیں، کیا یہ درست ہے؟ بینوا تو جردا،

## الجواب باسم ملہم الصواب

تکبیر تحریمہ سے قبل ہاتھ باندھنا کہیں ثابت نہیں، اس کو سنت نہ بھی سمجھا جائے تو بھی چونکہ یہ حدود شریعت پر زیادتی ہے اس لئے مکروہ ہے، علاوہ ازیں لٹکے ہوئے ہاتھوں کو تکبیر تحریمہ کے وقت کانوں تک لے جانے میں جس قدر احکم الحاکمین کی عظمت شان کا اظہار ہو بندھے ہوئے ہاتھوں کو اٹھانے میں اتنا نہیں، لہذا اس رسم کا ترک اور دوسروں کو اس سے احتراز کی تبلیغ لازم ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۵، ۵ ذی قعدہ ۱۴۹۸ھ

## اذان کے بعد دعاء میں ہاتھ اٹھانا ثابت نہیں:

سوال: اکابر علماء کا معمول یہ نظر آتا ہے کہ اذان کے بعد کی دعاء میں ہاتھ نہیں اٹھاتے، حالانکہ متعدد احادیث سے ثابت ہے کہ رفع یدین آداب دعاء میں سے ہے، عن الفضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصلوۃ مثنی مثنی تشہد فی کل رکعتین وتخضع وتمسک یم یم تقنع یدیک یقول ترفع یم الی ربک مستقبلًا ببطونہ ما وجہک وتقول یا رب یا رب من لم یفعل ذلک فہی کذا وکذا رواہ الترمذی السانی وابن خزیمہ فی صحیحہ ورجالہ ثقات (اعلاء السنن ج ۲ ص ۳) اور بھی کئی احادیث ہیں، حافظ سید علی رحمہ اللہ تعالیٰ کا مستقل رسالہ ”فض الوعاء فی احادیث رفع یدین فی الدعاء“ امید ہے کہ مفصل جواب تحریر فرما کر تشفی فرمائیں گے، جزاکم اللہ تعالیٰ حسن المجزاء،

## الجواب سلام ملهم الصواب

دعاء کی دو قسمیں ہیں، ایک یہ کہ بدون توظیف الفاظ مخصوصہ مطلقاً کوئی حاجت طلب کرنا، دوسری یہ کہ الفاظ مؤلفہ خواہ کسی خاص وقت سے متعلق ہوں یا مطلق ہوں، احادیث میں مواقع دعا کے تتبع سے ثابت ہوتا ہے کہ رفع یدین کی احادیث ہمہ اہل متعلق ہیں، قسم دوم سے متعلق نہیں، الاماورد فیہ النص، چنانچہ بعد وضو مسجد میں دخول و خروج، گھر میں دخول و خروج، بیت الخلاء میں دخول و خروج، ابتداء سفر، انتہاء سفر، سوار ہوتے وقت، بازار میں دخول، کوئی چیز خریدتے وقت، کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر، عیارت مریض وغیرہ سے متعلق ادعیہ ماثرہ میں کوئی بھی رفع یدین کا قائل نہیں، وقت جماع اور وقت انزال سے متعلق بھی دعائیں منقول ہیں، ان میں کم رفع یدین دلیہ ہی مستبعد ہے، بیوی سے پہلی خلوت میں اور غلام، لونڈی یا حیوان کی خرید پر وارد سے کہ اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر لے عار پڑھے اللہم انی اسألك من خیر ما وخیر ما جبلتہا علیہ واعوذ بک من شر ما وشر ما جبلتہا علیہ، اس وقت رفع یدین کی بجائے پیشانی کے بال پکڑنے کا حکم ہے، بلکہ اس صورت میں رفع یدین ہو ہی نہیں سکتا،

اسی طرح کسی فوری حاجت کے لئے مختصر دعا، اور کسی کی درخواست پر اس کے لئے دعائے کلمات میں رفع یدین ثابت نہیں، بلکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل یہ تھا کہ بدن رفع یدین درخواست کنندہ کو سنار نہ کی غرض سے بار بار بلند دعائے کلمات فرماتے تھے، روی البخاری رحمہ اللہ تعالیٰ عن جومیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال كنت لا اثبت على الغيل ف ضرب النبي صلى الله عليه وسلم في صدري حتى رأيت اثرا صاعدا في صدري وقال اللهم اجعله هاديا مهديا، اس موقع پر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے دعا میں رفع یدین کی بجائے ان کے سینے پر ہاتھ مار کر دعائے کلمات فرمائے،

مثال کے طور پر یہ ایک واقعہ نقل کیا گیا ہے، ورنہ احادیث میں اس کی نظائر بہت کثرت سے موجود ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کی طرف سے دعا کی درخواست پر اس کو مسنا کر مختصر دعائے کلمات فرمائے، ان مواقع میں عدم رفع یدین ظاہر ہے، اور قسم جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں عدم رفع یدین متیقن لنا فاة الظاهر بین الرفع والضعف فی المصدر، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

۳، ذیقعدہ ۹۹ھ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
إِذَا تَبَيَّنَ عَنِ النَّبَلَاءِ فَقُومُوا فَإِنَّهَا عَرَفَةٌ مِنْ اللَّهِ  
رواه السيوطي عن الحلية

# ارشاد الانام

بجواب

## ازالة الاولياء

حدیث، فقہ، تعامل صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اور مذاہب اربعہ سے  
اس کا ثبوت کہ مقتدیوں کو اقامت کی تکبیر اول سنتے ہی کھڑے ہو جانا چاہئے

# ارشاد الانام



تاریخ تالیف \_\_\_\_\_ ۳ صفر ۱۳۷۲ھ

اشاعت اول \_\_\_\_\_ ۱۳۷۹ھ

موضوع \_\_\_\_\_

مقدمی اقامت کے کس لفظ پر قیام کریں ؟

● بحث بطریق عقل

● بحث بطریق حدیث

● بحث بطریق فقہ

● تعامل صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم

● نسوین فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ

● تعامل مذاہب اربعہ

اس رسالہ کی تالیف کے بعد اس کی چند فتویٰ مؤلف ازالہ اوہام

اور بعض دوسرے حضرات کو بھیج دی گئی تھیں خیال تھا کہ یہ فتنہ

یہیں دب جائے گا، اس لئے اس کی اس وقت عام اشاعت

روک دی گئی، مگر افسوس کہ یہ سلسلہ ختم نہ ہوا، لہذا ۱۳۷۹ھ میں

اسے شائع کیا گیا،



## بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً ومصلیاً وسلم

اما بعد۔ بندہ رشید احمد لدھیانوی عفا اللہ عنہ ارباب فہم و فراست کی خدمت میں منظر ہے کہ اس دور پر فتن میں دجل و الحماد کی گھٹائیں چار سو آفاق میں چھا چکی ہیں۔ ارتداد کی آندھی عالمگیر ہے۔ صداقت کی کشتی باطل کی بادِ صرصر کے تھپیڑوں سے ڈگمگا رہی ہے۔ اُمتِ مسلمہ کا جہاز کفر و ارتداد کے ہولناک بھنور میں گھرا ہوا ہے انگریزوں کے وقار کو قائم رکھنے کے لئے انگریزی بنی کے چیلے سید الکونین ختم المرسلین آقائے نامدار (فداہ ابی و امی) صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی اور ناموس رسالت کو دنیا سے ختم کر ڈالنے کے منصوبے سوچ رہے ہیں ایسی حالت میں مسلمانوں کا فرض ہے کہ جمیع اختلافاتِ جزئیہ کو بالائے طاق رکھ کر متحد ہو جائیں اور ناموس رسالت کی حفاظت کے لئے خدا اور رسول کے نام کو دنیا میں بلند رکھنے کے لئے، خدا کی زمین میں خدا کی مخلوق پر خدائی قانون نافذ کرانے کے لئے، نیز اپنے محبوب ملک پاکستان کے استحکام اور اپنے مال، جان، عزت اور ہو بیٹیوں کی عصمت محض رکھنے کے لئے ہر قسم کا عیش و آرام، سکون و راحت چھوڑ کر ہمہ تن مستعد اور سر بکھ ہو جائیں زمانہ ہمیں دونوں کندھوں سے پکڑ کر جھنجھوڑ رہا ہے مگر ہم ہیں کہ اب تک خواب غفلت سے بیدار نہیں ہوتے لیکن یاد رہے کہ ”زمانہ بہترین استاد ہے“ اگر کہیں خدا نخواستہ اُمتِ مرزائیہ کے منحوس خوابوں کی تعبیر پوری ہو گئی تو یاد رکھو مسلمانوں کے ساتھ اس سے بڑھ کر معاملہ ہوگا جو شرقی پنجاب میں ہوا ہے

نہ سمجھو گے تو مٹ جاؤ گے اے اربابِ پاکستان تمہاری داستان تک بھی نہو گی داستانوں میں افسوس اور صدف سوس کہ ہم نے اب تک بھی زمانے کی رفتار کو نہ سمجھا اور آپس میں جزئی اختلافات پر (وہ بھی بالکل معمولی مستحب و مندوب مسائل پر) جھگڑ کر تفریق اور فتنے برپا کر رہے ہیں۔ آج ہمارا بعینہ وہی حالت ہے جبکہ عیسائیوں سے سلطنتیں چھن رہی تھیں اور ان کے پادری اس وقت حضرت مسیح علیہ السلام کے بول و براز کی طہارت کے بارے میں آپس میں مناظرے کر رہے تھے۔ اور یہی حالات مسلمانوں کے ہاتھوں سے زمامِ اقتدار سلب ہو جانے کا باعث بنے۔

جب چلی بغداد میں تاتار کی تیغ نیام  
مفتیانِ شرع میں جاری تھی اک جنگِ کلام  
ایک کہتا تھا کہ کو ا ثابت و سالم حلال  
دوسرا کہتا کہ کالی چوپنچ سے تادم حرام  
اس زمانے کے مؤرخ نے جو دیچھا تو کہا  
منصیاں را مژدہ کارِ ملت بیضیہ تمام



مگر کیا کریں مجبور ہیں۔ جب تک امت مسلمہ کے تعامل کے خلاف کوئی نہ کوئی مسئلہ نہیں اٹھایا جاتا اس وقت تک شہرت نہیں ہوتی۔ منایت اللہ مشرقی نے جمیع مسلمانوں کی سمت قبلہ کو غلط اور نمازوں کو فاسد قرار دیکر علامہ کا لقب پایا جس کا دندان شکن جواب ہم اپنے رسالہ "المشرقی علی المشرقی" میں دے چکے ہیں اور پھر تعجب یہ ہے کہ اس قسم کی شہرت کے خواہاں حضرات یہ ظاہر کر کے کہ یہ مسئلہ سب سے پہلے ہمنے ہی سلجھایا ہے۔ عوام سے مجدد کا خطاب حاصل کرنا چاہتے ہیں حالانکہ سمت قبلہ، کوئے کی حلت و حرمت، جمعہ کی دوسری اذان کا مسجد میں ہونا، اقامت میں صحیح علی الفلاح کے وقت قیام کرنا وغیرہ سوالات کئی دفعہ اٹھائے گئے اور علماء حق نے ان فتنوں کو کچل دیا۔ اب یہ مدعیان تجدید یا تو اپنی جہالت کی وجہ سے ان فتنوں کے ماضی میں طے شدہ فیصلوں سے ناواقف ہیں اور یا معلوم ہونے کے باوجود تجاہل کر کے ذریعہ شہرت بنانا چاہتے ہیں۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی رسالہ "ازالہ ادھام" ہے جس میں یہ ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی گئی ہے کہ جب مؤذن اقامت کہتے وقت صحیح علی الفلاح کے تو مقتدیوں کے لئے اس وقت کھڑے ہونا بالاتفاق سنت ہے اور اس سے پہلے کھڑے ہونا گناہ ہے۔ ہم نے ایک عرصہ تک تو اسے فضول بحث سمجھ کر اسکی طرف کوئی توجہ نہ کی اور اس بارے میں جو استفسارات آتے رہے انہیں بھی ٹالتے رہے البتہ اس مضمون پر حیرت ضرور تھی۔

سر خدا کہ عابد و زاہد کے نہ گفت در حیرتم کہ بادہ فروش از گباشنید

اب جبکہ یہ فتنہ حد سے زیادہ بڑھ گیا اور اس کے متعلق استفسارات کا ڈھیر میرے سامنے پڑا ہے تو مجبوراً بادل نحواست اس بارے میں قلم اٹھانا پڑا۔ سو واضح ہو کہ اس مسئلہ میں تین طریقوں سے بحث اور استدلال ہو سکتا ہے عقل، حدیث، فقہ۔ لہذا تینوں طریقوں سے مختصر بقدر ضرورت تحریر کیا جاتا ہے۔

بحث بطریق عقل :

شرعاً، عرفاً، وضو ہر حیثیت سے امام امیر ہے۔ نماز کا قائم کرنا اسی کے اختیار میں ہے۔ لہذا اقامت اور قیام ناس دونوں امام کے تابع ہیں۔ قیام ناس کو اقامت کے کسی لفظ سے کوئی تعلق نہیں۔ البتہ اقامت میں امام کے امر باقامۃ الصلوٰۃ کا اعلان ہے۔ اس لئے مقیم کے اللہ اکبر کہتے ہی مقتدی سمجھ جائیں گے کہ امام اقامت صلوٰۃ کا امر کر چکا ہے۔ لہذا امام کے امر کی تعمیل کے لئے فوراً کھڑے ہو جانا چاہیے۔

بحث بطریق حدیث :

ذخیرہ حدیث کے تتبع سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ قیام ناس کا اقامت کے کسی لفظ کیساتھ

کوئی تعلق نہیں۔ بلکہ یہ دونوں امام کے تابع ہیں۔ چنانچہ اقامت کا امام کے تابع ہونا صحیح مسلم کی اس روایت میں مصرح ہے۔ عن جابر بن سمرة رضى الله تعالى عنه قال كان بلال رضى الله تعالى عنه يؤذن اذا حضرت الشمس فلا يقيم حتى يخرج النبي صلى الله عليه وسلم فاذا خرج الامام اقام الصلوة حين يراه (مسلم)

اور قیام ناس کا امام کے تابع ہونا اس حدیث میں مذکور ہے عن عبد الله بن ابي قتادة عن ابيه رضى الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتى تروني (بخاری)

معلوم ہوا کہ قیام کو اقامت کے کسی لفظ سے کوئی تعلق نہیں۔ چنانچہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فتح الباری میں فرماتے ہیں۔ وقوله حتى تروني تسويغ للقيام عند الرؤية وهو مطلق غير مقيد بشيء من الفاظ الاقامة ومن ثم اختلف المشايخ فيه كما سيأتى۔

مقیم کا اللہ اکبر کہنا اعلام ہے کہ امام اقامتِ صلوة کا امر کر چکا ہے اس پر دلیل یہ حدیث ہے۔ عن عبد الرزاق عن ابن جريج عن ابن شهاب ان الناس كانوا ساعة يقول المؤذن الله اكبر يقومون الى الصلوة فلا يأتون النبي صلى الله عليه وسلم مقامه حتى تعتدل الصفوف (فتح الباری) اور سیوطی نے علیہ ابی نعیم سے روایت کیا ہے اذا سمعتم النداء فقوموا فانها عزمة من الله اس حدیث کی شرح میں علامہ مناوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ای اسعوا الى الصلوة او المراد بالنداء الاقامة والعزمة بالفتح الامر۔

اب یہ سوال رہا کہ جب حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ خروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اقامت کہتے تھے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اقامت کی تکبیر کو اعلام بخروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سمجھ کر قیام کرتے تھے تو ”اذا اقيمت الصلوة فلا تقوموا حتى تروني“ کا کیا مطلب ہوا؟ کیونکہ اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ اقامت خروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہوتی تھی تو تکبیر اقامت سے اعلام بالخروج نہ ہوا اس لئے قیام کو خروج سے متعلق کیا گیا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ابتداء میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کبھی خروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے بھی اقامت کہتے تھے اسی کے متعلق ”اذا اقيمت الصلوة“ ارشاد ہوا۔ چنانچہ فتح الباری میں ہے۔ وبان صنيعهم في حديث ابي هريرة رضى الله تعالى عنه كان سبب لنهي عن ذلك في حديث ابي قتادة رضى الله تعالى عنه وانهم كانوا يقومون ساعة تقام الصلوة ولولم يخرج النبي صلى الله عليه وسلم فها هم عن ذلك۔

بعد حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یہی معمول مقرر ہو گیا کہ بعد خروج النبی صلی اللہ علیہ وسلم اقامت کہتے تھے جیسا کہ نسیم کی گزشتہ حدیث میں مصرح ہے لہذا اس کے بعد اقامت کی تکبیر سے اعلام بالخروج ہو جانے کی وجہ سے قیام کرتے تھے جیسا کہ عبدالرزاق کی حدیث میں گزرا۔  
غرضیکہ امام خواہ مسجد سے باہر ہو یا محراب کے قریب ہو ہر صورت حدیث میں قیام ناس کو قیام امام سے متعلق کیا گیا ہے۔

اسی لئے فیض الباری شرح بخاری میں فرماتے ہیں

ان الامام ان كان خارج المسجد ينبغي للمعتدين ان يقوموا للتسوية الصفوف اذا دخل المسجد وان كان في المسجد فالمعتبر قيامه من موضعه۔

اور امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ موطا میں فرماتے ہیں لہذا سمع في قيام الناس بعد حدود الاذان على طاعة الناس فان منهم الثقل والخفيف۔ اس سے معلوم ہوا کہ قیام ناس کو اقامت کے کسی لفظ سے کوئی تعلق نہیں مگر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم چونکہ اقامت کی تکبیر کو قیام الامام کی علامت سمجھتے تھے۔ اس لئے ان کا تعامل اسی طرح پر تھا کہ اللہ اکبر کا لفظ سنتے ہی کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔

خروج امام سے قبل قیام کی نہی جو حدیث میں وارد ہے وہ بھی تفسیری ہے مندرجہ ذیل دلائل سے یہ امر واضح ہو جاتا ہے۔

① فیض الباری شرح بخاری میں ہے۔ اما القيام قبل رؤيته فعله عبثاً كما قال مرة اربعوا على انفسكم انكم لاتدعون اصم ولا غائباً حين راىهم يبالغون في الجهر فليس فيه ان الجهر ممنوع كما فهم بعضهم بل فيه ايذان بكون الجهر عبثاً فلو كان القيام من قبل۔

② حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فتح الباری میں فرماتے ہیں واما حديث ابى هريرة رضي الله تعالى عنه الا في قريباً بلفظ اقيمت الصلوة فسوى الناس صفوفهم فخرج النبي صلى الله عليه وسلم ولفظه في مستخرج ابى نعيم فصف الناس صفوفهم ثم خرج علينا ولفظه عند مسلم اقيمت الصلوة فقمنا فعد لنا الصفوف قبل ان يخرج الينا النبي صلى الله عليه وسلم فاقى فقام مقام الحديث وعنه في رواية ابى داود ان الصلوة كانت تقام لرسول الله صلى الله عليه وسلم فيأخذ الناس مقامهم قبل ان يخرج النبي صلى الله عليه وسلم فيجمع بينه وبين حديث ابى قتادة رضي الله تعالى عنه بان ذلك ربما وقع لبيان الجواز۔

اسی قسم کا مضمون عمدۃ القاری وغیرہ میں بھی ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ خروج امام سے پہلے بھی قیام جائز ہے لہذا محالہ نہی کو تنزیہ پر محمول کیا جائے گا۔

(۳) علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ تعالیٰ عمدۃ القاری میں فرماتے ہیں قال العلماء والنہی عن القيام قبل ان يروى لئلا يطول عليهم القيام۔ اور فتح الباری شرح بخاری میں ہے فنہا هم عن ذلك لاحتمال ان يقع له شغل يبطئ فيه عن الخروج فيشتق عليهم انتظاراً۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ نہی محض شفقہ ہے۔

جملہ احادیث کا خلاصہ یہ ہوا کہ قیام امام سے قبل قیام ناس مکروہ تنزیہی ہے بہتر یہ ہے کہ قیام امام کے بعد قیام کیا جائے اور قیام امام کا اعلام ابتداء اقامت (لفظ الشراکیر) سے ہوتا ہے اس لئے مقتدی الشراکیر کا لفظ سننے ہی قیام کریں۔ اسی پر ہی صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا تعامل تھا۔ ابو داؤد میں ہے عن کھمس قال قمنا الى الصلوة بمنى والامام لم يخرج فقمنا بعضنا فقال لي شيخ من اهل الكوفة ما يقعد لك قلت ابن بريدة قال هذا السمود فقال لي الشيخ حدثني عبد الرحمن بن عوسجة عن البراء بن عازب رضي الله تعالى عنه قال كنا نقوم في الصفوف على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم طويلاً قبل ان يكبر اثم قال لو نحن السندى هذا الايدل على ان قيامهم كان لا انتظار للنبي صلى الله عليه وسلم بل يجوز ان يكون بعد حضوره صلى الله عليه وسلم (فتح الودود) وقال في البذل فثبت بهذا ان القيام في انتظار الامام غير منهي عنه وثبت ان ما قال ابن بريدة رضي الله تعالى عنه ان هذا السمود المنهي عنه غير صحيح (بذل لمجهود)

بحث بطریق فقہ :

چونکہ حدیث میں قیام ناس کو قیام امام کے تابع قرار دیا گیا ہے اس لئے فقہ میں بھی اسی کو معمول پر فرمایا گیا۔ چنانچہ عالمگیریہ میں ہے فاما اذا كان الامام خارج المسجد فان دخل المسجد من قبل الصفوف فكلما جاز صفافاً ذلك الصف واليه مال شمس الائمة المحوائن والبرخسى وشيخ الاسلام خواهر زاده وان كان الامام دخل المسجد من قدامهم يقومون كما رأوا الامام۔ یہی مضمون رد المحتار، بدائع الصنائع اور تبیین الحقائق میں بھی ہے بدائع میں یہ عبارت بھی ہے ولان القيام لاجل الصلوة ولا يمكن ادائها بدون الامام فلم يكن القيام مفيداً۔

ان عبارات سے معلوم ہوا کہ قیام ناس کو اقامت سے کوئی تعلق نہیں بلکہ قیام امام کے تابع ہے۔ چنانچہ خود مؤلف ازالہ اوہام بھی اسے تسلیم کر چکے ہیں اور ازالہ اوہام کے ص ۱۸ پر فرماتے ہیں ”یہ اس لئے کہ نماز جماعت بغیر امام ناممکن اور نماز کے لئے کھڑا ہوا جاتا ہے تو بغیر امام کے کھڑا ہونا لا حاصل اور مسلمان کی شان نہیں کلا حاصل کے درپے ہو“ سو معلوم ہوا کہ قیام امام کی حالت میں مقتدی کے قیام میں کوئی کراہت نہیں اگرچہ اقامت سے پہلے ہی ہو۔

باقی یہ سوال رہا کہ امام اگر مسجد میں موجود ہو تو وہ اقامت کے کس لفظ پر کھڑا ہوتا کہ اسکی رعیت میں مقتدی بھی یہ لفظ سن کر قیام کریں سو اسکے بارے میں چونکہ حدیث میں کوئی حد معین نہ تھی اس لئے امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ اور جمہور علماء نے کوئی حد معین نہیں کی البتہ اقامت کی پہلی تکبیر کو اعلام خیال کرتے ہوئے انھوں نے ابتداء اقامت سے قیام کرنے کو مستحب قرار دیا۔ علامہ بدر الدین عینی رحمہ اللہ تعالیٰ عمدۃ القاری میں فرماتے ہیں۔ *فإن هب مالك وجمهور العلماء على انه ليس لقيامه وحده ولكن استحب عامةهم القيام اذا اخذ المؤذن في الاقامة*

سعید بن المسیب اور عمر بن عبد العزیز رحمہما اللہ تعالیٰ نے یہ خیال فرمایا کہ تکبیر اعلام بقیام الامام ہے نیز صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا تعامل بھی اسی پر ہے کہ لفظ اللہ اکبر سنتے ہی قیام کرتے تھے۔ لہذا انھوں نے مؤذن کے اللہ اکبر کہتے ہی وجوب قیام کا قول کیا۔ *دع عن سعید بن المسیب وعمر بن عبد العزیز رحمہما اللہ تعالیٰ اذا قال المؤذن اللہ اکبر وجب القيام واذا قال حمت علی الصلوة اعتدلت الصفوف واذا قال لا اله الا اللہ کبر الامام (عمدۃ القاری)*

امام غظم رحمہ اللہ سے حجت علی الفلاح کے وقت قیام کا ندب منقول ہے مگر اس سے یہ مقصد نہیں کہ اس سے قبل قیام کرنا خلاف ندب ہے بلکہ اس سے تاخیر کو خلافت ندب قرار دینا منظور ہے۔ *قال الطحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ (تحت قوله والقيام لا امام ومؤتم الم) والظاهر انه احتراز عن التأخير لا التقديم حتى لو قام اول الاقامة لا بأس وحذر (طحاوی علی الدار المختار)*

حجت علی الفلاح سے قبل قیام کی کراہت کا قول نہ امام سے کہیں منقول ہے اور نہ مشائخ حنفیہ سے۔ درختہ آخر باب الاذان کا جزئیہ ”دخل المسجد والمؤذن يقيم قعد في قيام الامام في صلاة“ اور اس پر جو شامیہ میں مضمرات سے بواسطہ ہندیہ نقل کیا ہے ویکرہ لہ الا انتظار قائما الم ایسے ہی طحاوی علی مرقی الفلاح میں بھی مضمرات کا جزئیہ منقول ہے۔ یہ جزئیات اس صورت کے ساتھ مخصوص ہیں کہ امام کھڑا نہ ہوا ہو یا مسجد سے خارج ہو، اس پر چند دلائل ہیں۔

① ان عبارات کے سیاق سے یہ تخصیص ظاہر ہے۔

② درمختار میں ”الحی قیام الامام“ کا لفظ اس کی وضاحت کر رہا ہے۔

③ شامیہ اور طحاوی میں جو مضمرات کا جزئیہ ہے اس میں اِشْطَار کا لفظ قرینہ بتینہ ہے۔

④ یہی صورت احادیث مذکورہ کے مطابق ہے کہ قیام ناس کا تعلق قیام امام کے ساتھ ہے

نہ کہ اقامت کے الفاظ کے ساتھ۔

⑤ علامہ طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے والقیام لامام وموقم کے تحت فرمایا، والظاهر انه لا یختار

عن التأخیر، حالانکہ مراقی الفلاح کے حاشیہ میں خود ہی مضمرات سے کراہت کا جزئیہ نقل کرنے کے بعد کراہت کو اہتمام سے بیان فرماتے ہیں۔ اور فرمایا والناس عنه غافلون۔ تو لا محالہ علامہ طحاوی کے دونوں قولوں کو تدافع اور تعارض سے بچانے کے لئے ضروری ہوا کہ دونوں کا محل جدا گانہ ہو۔

⑥ اگر حق علی الفلاح سے پہلے قیام کرنا مطلقاً مکروہ ہوتا تو امام کے خارج مسجد سے آنے

کی صورت میں امام کو دیکھتے ہی قیام کرنا (اگرچہ مؤذن حتی علی الفلاح تک نہ پہنچا ہو) مندوب نہ ہوتا۔ اس سے معلوم ہوا کہ کراہت کا جزئیہ مخصوص ہے عدم قیام امام کے ساتھ اور پھر یہ کراہت بھی تنزیہیہ ہے۔ حاشیہ درمختار آخر باب الاذان میں طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں (قولہ قعد) لہ یبین حکم الظاہر اند مندوب، پھر کراہت تنزیہیہ میں بھی طحاوی نے اعتراض کیا ہے۔ وفيه ان قیامہ تھیو للعبادة فلا مانع منه (طحاوی علی الدر المختار ج ۱ ص ۱۸۹)

غرضیکہ امام اعظم رحمہ اللہ کا مندوب یہ ہے کہ حتی علی الفلاح تک کھڑے ہو جانا مندوب ہے۔ اس سے تاخیر کرنا خلاف ادب ہے۔ تقدیم خلاف ادب نہیں۔ اور اگر امام نے قیام نہیں کیا یا امام مسجد سے خارج ہے تو قیام ناس کی کراہت ائمہ حنفیہ سے تو نشول نہیں البتہ مشایخ حنفیہ نے اس صورت میں قیام کو مکروہ تنزیہی کہا ہے۔ مگر علامہ طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس پر اعتراض کیا ہے۔ پس مشایخ حنفیہ اس کی کراہت تنزیہیہ میں مختلف ہیں۔

اگر علی سبیل التذلل امام طحاوی رحمہ اللہ تعالیٰ کی تصریح کے خلاف امام اعظم رحمہ اللہ کے قول کا مطلب وہی لے لیا جائے جو مؤلف اذالہ اوہام نے سمجھا تو اس صورت میں مندرجہ ذیل امور قابل غور ہیں۔

① مندوب پر اصرار اور اسکے تارک پر انکار گناہ اور بدعت ہے۔ کیا صرح بہ الطیب فی

شرح مشکوٰۃ تحت حدیث ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فی التزام الانصراف عن الیمین

بعد الصلوة فانصه فيه ان من اصتر على مندوب وجعله عزماً ولم يعمل بالوعدة فقد اصاب منه الشيطان - تنوير الابصار میں اس مسئلہ کو آداب میں ذکر کیا ہے اور در مختار میں ادب کی تعریف یا اس الفاظ فرماتے ہیں - تركه لا يوجب اساءة ولا عتبا بالترك سنة الزوائد لكنه فعله افضل، اور فيض الباري شرح بخاری میں ہے وكيف ما كان ليست المسألة من مسائل نفس الصلوة بل من الآداب فان قام احد قبله لا يكون عاصياً۔

(۲) آداب نماز میں سے یہ بھی ہے کہ قد قامت الصلوة کہنے کے وقت امام تکبیر تحریمہ کہے مگر ایک عارض کی وجہ سے تاخیر افضل ہے۔ وہ عارض یہ ہے کہ مؤذن تکبیر تحریمہ میں امام کے ساتھ شامل ہو سکے۔ در مختار میں ہے وشرع الامام في الصلوة مذقيل قد قامت الصلوة ولو اخر حتى اتمها لا بأس به اجماعاً وهو قول الثانی والثلاثاء وهو اعدل المذاہب کما فی شرح المجمع لمصنفه وفي القهستان في معزياً للخلاصة انه الاصح، اور در المختار میں ہے وقوله انه الاصح لان فيه محافظة على فضيلة متابعة المؤذن واعانة له على الشرع مع الامام۔ ایسے ہی مسئلہ قیام میں بھی ایک عارض کی وجہ سے جو کہ عوام کے لحاظ سے مثل لازم کے ہے۔ قیام قبل از اقامت کو افضل کہا جائے گا اور یہ عارض تسویہ صفوف کا اہتمام اور تاکید اور عوام میں تہادون و تکاسل ہے۔

اگر کہا جائے کہ موطا مالک میں روایت ہے کہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما اقامت کے بعد تسویہ صفوف کراتے تھے تو جواب یہ ہے کہ ان کا اقامت کے بعد تسویہ صفوف کرنا بوجہ عذر کے تھا۔ یہ کہیں ثابت نہیں کہ لوگ پہلے منتشر بیٹھے رہتے تھے اور حتیٰ علی الفلاح کے وقت کھڑے ہوتے تھے پھر تسویہ صفوف کیا جاتا تھا بلکہ اوپر ثابت ہو چکا ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم میں تعامل یہ تھا کہ اللہ اکبر کا لفظ سننے ہی کھڑے ہو جاتے تھے اور تسویہ صفوف شروع کر دیتے تھے۔ پھر اگر اختتام اقامت تک تسویہ نہ ہو سکا تو اقامت اور تکبیر تحریمہ میں فصل بوجہ عذر ہوا اس میں کوئی کراہت نہیں۔ بخلاف اس صورت کے کہ پہلے تو آرام سے بیٹھے رہیں اور اقامت کے بعد تسویہ شروع کریں تو یہ فصل بین الاقامت والتحریم بلا عذر کے ہے لہذا مکروہ ہے۔

(۳) مندرجہ ذیل اشیاء آداب سے ہیں۔

(۱) حتیٰ علی الفلاح کے وقت قیام کرنا۔

(۲) اقامت کا جواب دینا۔



(۳) قد قامت الصلوة کے وقت امام کا تکبیر تحریمہ کہنا۔

(۴) مقتدی کی تحریمہ کا امام کی تحریمہ سے متصل ہونا۔

(۵) تکبیر تحریمہ سے پہلے ”اے دجھت و جھوٹ للذی فطر السموات والارض حنیفا وما

انا من المشرکین۔ اے مخلوق و نسک و عیای و معافی للہ رب العالمین“ پڑھنا۔

(۶) امام کے قرات شروع کرنے سے قبل مقتدی کا شمار سے فارغ ہو جانا وغیرہ۔

ان کے ساتھ ساتھ تسویہ صفوف بھی نہایت مؤکد ہے۔ ظاہر ہے کہ ان سب چیزوں کو

بیک وقت کیسے ادا کیا جاسکتا ہے اسلئے لامحالہ بعض آداب کا ترک لازم آئے گا۔

(۷) تسویہ صفوف کی غرض سے دو آداب (حتی علی الفلاح کے وقت قیام کرنا، اور قد قامت

الصلوة کے وقت امام کا تکبیر تحریمہ کہنا) میں سے ایک ادب ضرور چھوڑنا پڑیگا۔ پس پہلے کو لینے

اور دوسرے کو چھوڑنے میں وجہ ترجیح کیا ہے؟

(۵) مندرجہ بالا دونوں آداب کو بجالانا چونکہ مشکل تھا اس لئے حتی علی الفلاح کے وقت

قیام کرنے کے ادب کو اُست نے چھوڑ دیا اور دوسرے پر عمل جاری رکھا۔ اب جمیع بلا د اسلامیہ میں

بالاتفاق معمول بہ ادب کو متروک اور معمول بہ کردانے اور اس پر زور دیکر فتنہ برپا کرنے

کی کیا ضرورت ہے۔

یہ سب امور محض علی ہبیل الفرض لکھ دیئے ہیں ورنہ مذہب کے معنی کی حقیقت اور علامہ طحاوی

رحمہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں گزر چکی ہے کہ حتی علی الفلاح سے تاخیر نہ کرنا ادب میں سے ہے نہ یہ کہ

اس سے تقدیم کرنا خلاف ادب ہے۔

اس کے بعد ہم رسالہ ازالہ اوہام کی حقیقت کو بھی ذرا کھول دینا چاہتے ہیں۔ سو واضح ہو کہ رسالہ کا

کثیر حصہ یعنی جہان تک احادیث کا مضمون ہے اسے مصنف کے دعوے سے دور کا بھی تعلق نہیں جملہ

احادیث کا مطلب یہ ہے کہ جب تک امام نہ آئے مقتدیوں کو کھڑے نہیں ہونا چاہیئے۔ سو مؤلف نے

محض تبرک یا صرف رسالہ کا حجم بڑھانے کی غرض سے ان روایات کو نقل کرنیکی زحمت فرمائی ہے ایسی

ایک حدیث بھی پیش نہ کر سکے جو ان کے دعویٰ کی مثبت ہو۔

اس کے بعد کتب فقہ کی عبارات ہیں جن میں تصریح ہے کہ حتی علی الفلاح پر قیام کرنا چاہیئے

مگر ان میں یہ کہیں مذکور نہیں کہ اس وقت قیام کرنا مسنون ہے اور اس سے پہلے گناہ ہے بلکہ فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ

اسے بایں معنی آداب میں شمار کرتے ہیں کہ اس سے تاخیر نہ کرے جس کی توضیح ہم اوپر تحریر کر چکے ہیں۔

اس کے بعد فقہ کی وہ عبارتیں ہیں جن میں امام کی غیر موجودگی میں قیام کو مکروہ لکھا ہے۔ ان عبارتوں کو بھی دعویٰ سے کوئی سروکار نہیں۔

آگے چل کر حضرت مصنف فرماتے ہیں :

”باوجودیکہ ائمہ میں صد ہا اختلافات ہیں۔ مگر اقامت کے بیٹھ کر سننے کے سنت ہونے میں کسی کو اختلاف نہیں۔ امام مالک، امام شافعی اور امام احمد بن حنبل اور ان کے متبعین سب کے سب کی نسبت کے قائل ہیں اور ائمہ احناف کی تصریحاً بقدر کفایت سے زیادہ اوپر منقول ہوئی۔ معاذ اللہ کتنا بڑا بہتان عظیم ہے بزرگان ملت پر۔ ہم عمدۃ القاری، فتح الباری وغیرہا شرح حدیث سے مفصل بیان کر چکے ہیں کہ بعض حضرات اقامت میں اللہ اکبر کے لفظ پر قیام کو واجب کہتے ہیں اور امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیام کی کوئی حد معین نہیں، موطا سے آپ کا قول بھی اوپر نقل کیا گیا ہے اور ہم نے حدیث سے ثابت کیا ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا عمل اسی پر تھا کہ اقامت میں اللہ اکبر کا لفظ سنتے ہی کھڑے ہو جایا کرتے تھے۔ پھر طرفہ یہ کہ فقہاء احناف رحمہم اللہ تعالیٰ تو اسے آداب میں شمار کر رہے ہیں وہ بھی بمعنی ترک تاخیر، مگر مؤلف ازالہ اوہام فقہاء پر نسبت کے قول کا الزام لگا رہے ہیں اور دیگر ائمہ سے کوئی تصریح یا اشارہ نقل کئے بغیر ہی ان پر اپنے نظریے کو چسپاں کر رہے ہیں اس سے بڑا ظلم کیا ہوگا؟ اور حقیقت میں تو یہ ظلم اپنے ہی نفس پر ہے۔

آگے فرماتے ہیں :

”اب رہا بعض نادانوں کا یہ جاہلانہ اعتراض کہ اگر اقامت کے وقت بیٹھا جائے اور حتیٰ علی الفلاس سم پر یا اس کے بعد اگر کھڑے ہوں تو صفیں کب درست ہوں گی۔ اس کا ازالہ بھی احادیث اور ائمہ کی تصریحات سے لیجئے“

اس کے بعد موطا کی دو حدیثیں نقل کی ہیں جن میں مذکور ہے کہ حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما اقامت کے بعد تسویہ صفوف کا انتظار فرمایا کرتے تھے۔ اس کا جواب ہم اوپر دے چکے ہیں کہ ان احادیث سے یہ کہیں ثابت نہیں کہ لوگ پہلے اطمینان سے منتشر ہی بیٹھے رہتے تھے اور اقامت کے بعد تسویہ صفوف شروع کرتے تھے بلکہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کا طرز عمل ثابت کیا جا چکا ہے کہ ابتداً اقامت ہی سے تسویہ صفوف شروع کر دیتے تھے۔ اگرچہ اتمام تسویہ بعض دفعہ اقامت کے ختم ہونیکے بعد ہوتا تھا۔

حضرت علامہ نے بالکل آخر میں جا کر حاشیہ پر ایسی بات لکھی ہے جس نے لیاقت کار ہا سہا پر وہ بھی چاک کر ڈالا اور جہالت مرکبہ کو فاش کر دیا۔ ملاحظہ ہو قال محمد بن یحییٰ للقوم اذا قال للمؤذن حتی

علی الفلاح ان یقوموا الى الصلوة الخ پر حاشیہ میں رقمطراز ہیں :

”کہیں بعض حضرات کو امام کا لفظ ینبغی شبہ میں نہ ڈالے، لہذا اس کے معنی علامہ شامی کی زبان سے سنئے فرماتے ہیں ینبغی فی عرف المتأخرین غلب استعمالہ فی المندوبات واما فی عرف القدماء فاستعمالہ فی عام حتی لیشمل لوجوب ایضاً۔“  
حضرت علام سے ہم یہ پوچھتے ہیں کہ امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کے قول ینبغی کو آپ ”یندب“ پر محمول فرماتے ہیں یا کہ ”یحجب“ پر اگر ”یندب“ پر محمول ہے تو اس در سطر حاشیہ بلکہ در درقی کتاب چھاپنے کی کیا ضرورت تھی؟ اور اگر ”یحجب“ پر محمول کرتے ہیں جیسا کہ طرز بیان سے ظاہر ہے تو دعویٰ خاص ہے اور دلیل عام

ہمیں اگرچہ اس لفظ ”ینبغی“ سے متعلق کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ مدعی کا فریضہ ہے۔ تاہم یہ تنبیہ کئے دیتے ہیں کہ جملہ فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ اس مسئلہ کو آداب میں شمار کرتے ہیں اسلئے یہاں ”ینبغی“ بمعنی ”یحجب“ ہرگز نہیں ہو سکتا۔  
سوال ۷ کے جواب میں فرماتے ہیں :

”ایسے مسئلہ شرعیہ کو جس میں کسی فرد کا اختلاف نہیں بدعت و حادث کہنا سخت حرام ہے۔“  
ہم اوپر ثابت کر چکے ہیں کہ اس میں اختلاف ہے اور یہ جمہور کینحلاف ہے۔ نیز حتی علی لفظ صحیح تک قیام کرنے کو اور اس سے تاخیر کو خلاف ادب قرار دینے کو بدعت کہنا اگرچہ گناہ ہے مگر اس سے تقدیم کو خلاف ادب کہنا کو گناہ نظری اور اسے سنت یا واجب کہنا اور اس پر اصرار اور تارک پر انکار کرنا یقیناً بدعت اور ضلالت ہے۔  
آگے فرماتے ہیں :

”نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد یا اس پر عمل کرنے والے کو اس پر عمل کے باعث معاذ اللہ ذلت کی نگاہوں سے دیکھنا کفر ہے۔“

اس عبارت میں مؤلف نے دعویٰ کیا ہے کہ حتی علی الفلاح پر قیام کرنا حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ حالانکہ یہ سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ اور بہتان ہے کسی ضعیف ضعیف حدیث سے بھی یہ ثابت نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، من کذب علی متعمداً فلیتبوأ مقعداً من النار۔ پس تالیف کے شوق میں حدیث وضع کرنے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ تراشنے والے کو اپنے موعود ٹھکانے کا منتظر رہنا چاہیے (اعاذنا اللہ تعالیٰ منہ)

ہم آخر میں مؤلف سے صرف مندرجہ ذیل تین سوالات کے جواب طلب کرتے ہیں۔

(۱) کوئی ضعیف سے ضعیف حدیث پیش کریں جس میں یہ بیان ہو کہ امام کی موجودگی میں مستدیوں کو حتیٰ علی الفلاح پر کھڑے ہونا چاہیے۔ ہمتے ایک قولی حدیث سے ثابت کیا ہے کہ اقامت میں اللہ اکبر کا لفظ سنتے ہی قیام کرنا چاہیے اور ایک فعلی حدیث سے واضح کیا ہے کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان اقامت میں اللہ اکبر کا لفظ سنتے ہی کھڑے ہو جاتے تھے۔

(۲) امام اعظم رحمہ اللہ سے کوئی ضعیف سے ضعیف روایت دکھائیں کہ آپ نے حتیٰ علی الفلاح سے قبل قیام سے منع فرمایا ہو یا اسے مکروہ قرار دیا ہو۔

(۳) فقہ کی کسی کتاب کی کوئی عبارت لائیں جس میں حتیٰ علی الفلاح پر قیام کی سنیت کا ذکر ہو جملہ فقہاء رحمہم اللہ تعالیٰ مندوب لکھتے ہیں اور آداب میں ذکر فرماتے ہیں۔ سنت کوئی نہیں کہتا۔ اور مندوب بھی بایں معنی کہ اس سے تاخیر نہ کرے۔

آخر میں مؤلف سے دوبارہ التماس ہے کہ بجائے طویل و عریض تقاریر کے مختصر ان تین سوالوں کے جواب عنایت فرمائیں۔ اور یہ بھی گزارش ہے کہ اگر اذان جمعہ کے بارے میں بھی کچھ تحریر فرمانے کا ارادہ ہو تو وہ بھی جلد طبع کروائیں تاکہ حضور کے دلائل قاطعہ کے مطالعہ سے ہم بھی مشرف ہو سکیں۔

فقط واللہ الہادی الی سبیل الرشاد والعام من ظلماتہ لفتح الفضل

۳ صفر سنہ ۱۴۰۲ھ



# باب استقبال القبلة

حدالانحراف عن القبلة :

سوال : ایک مسجد سمت قبلہ سے بہت زیادہ منحرف ہے، اس کا شرعاً کیا حکم ہے؟ بینوا  
بیاناً شافعیاً تو حروا جرأرافیاً،

الجواب منه الصدق والصواب

بیت اللہ سے پینتالیس درجہ تک انحراف مفسد نہیں، اس سے زیادہ ہو تو مفسد ہے،  
لہذا کسی ریاضی کے عام سے تحقیق کروالیں کہ مسجد کا انحراف کتنے درجے ہے، کوئی ریاضی دان نہ ملے  
تو مسجد کی قبلہ والی دیوار کا طول اور قطب نما رکھ کر دیوار کی دونوں طرفوں کا تفاوت نہایت احتیاط  
سے ناپ کر احقر کی طرف لکھ بھیجیں، دیوار کا طول اور شمالی و جنوبی طرفوں کا تفاوت ناپنے کے لئے  
سمجھدار اور معتبر شخص کی ضرورت ہے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

غزہ ربیع الآخر ۱۴۲۷ھ

شکاگو کی سمت قبلہ :

سوال : شکاگو میں نماز کس رخ کی طرف پڑھی جائے گی؟ یہاں اس میں اختلاف  
ہو رہا ہے، آپ کے فیصلے کا انتظار ہے،

الجواب باسم ملہم الصواب

مکہ مکرمہ، طول شرقی = ۹۰، ۳۹، عرض شمالی = ۳۱ و ۲۱،  
شکاگو (امریکہ) طول غربی = ۸۰، ۸۴، عرض شمالی = ۴۲ و ۴۸، سمت قبلہ = ۸ و ۳۸ شمال سے  
مشرق کی طرف

مم عرض موقع = مم عرض مکہ جم فرق طول،

مس = سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع - عرض البلد)

۴۸۶۳ + ۰۶۳۰۶۸ = (-) ۰۳۲۱۹۳۲ = ۴۲۱۵۰۳۲ - عرض موقع = ۴۲۱۵۰۳۲ = ۵۰۵۱۵ (-)

۴۸۶۲۵۱ + ۰۶۱۱۱۹ = (-) ۰۶۰۱۴۱ = ۰۶۰۵۱۱ = ۰۶۰۵۱۱ = ۴۸۶۲۵۱

تنبیہ: معلوم ہوا ہے کہ وہاں لوگ مشرق کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں جو بالکل غلط ہے لوگوں کو صحیح سمت سمجھانے کی تدبیر کریں، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

غرة رمضان ۱۴۰۹ھ

ہوسٹن کی سمت قبلہ:

سوال: ٹیکساس (U.S.A) کے شہر ہوسٹن (HOUSTON) میں میرا بچہ زیر تعلیم ہے، لہذا ازراہ کرم وہاں کی صحیح سمت قبلہ نکلو اگر ارسال فرمائیں، جس قدر ہو سکے جواب جلد مرحمت فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے،

الجواب باسم ملہم الصواب

ہوسٹن شہر کی سمت قبلہ شمال سے مشرق کی طرف ۲۵ درجے ۳۲ دقیقے پر ہے، یعنی شمال اور مشرق کے تقریباً درمیان میں۔

مکہ مکرمہ، طول شرقی = ۳۹° ۱۰'، عرض شمالی = ۳۱° ۳۰'

ہوسٹن، طول غربی = ۹۵° ۲۰'، عرض شمالی = ۲۹° ۵۰'، سمت قبلہ = ۲۵° ۵۰'

مم عرض موقع = مم عرض مکہ جم فرق طول،

مس، سمت قبلہ - جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع - عرض البلد)

$۲۹° ۵۰' + ۰۶۴° ۶۸' = ۹۴° ۵۸' (-) = ۰۶۲° ۵۰' (-) = ۲۹° ۵۰' (-)$  عرض موقع = ۲۹° ۵۰' = ۵۸° ۵۸' (-)

$۲۹° ۵۰' + ۰۶۴° ۶۸' = ۹۴° ۵۸' (-) = ۰۶۲° ۵۰' (-) = ۲۹° ۵۰' (-)$  شمال سے مشرق کی طرف،

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۱۲ رجب ۱۴۰۹ھ

نیویارک کی سمت قبلہ:

سوال: نیویارک کی سمت قبلہ تحریر فرمائیں، یہاں مشرق سے دس درجے جنوب کی طرف رخ کیا جاتا ہے،

الجواب باسم ملہم الصواب

یہ سمت غلط ہے، حسب ذیل صحیح سمت کی تبلیغ و اشاعت کریں،

مکہ مکرمہ، طول شرقی = ۳۹° ۱۰'، عرض شمالی = ۳۱° ۳۰'،

نیویارک، طول غربی = ۷۴° ۱۰'، عرض شمالی = ۴۰° ۴۸' سمت قبلہ = ۵۸° ۲۲' شمال سے مشرق کی طرف،

مم عرض موقع = مم عرض مکہ جم فرق طول،

مس، سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع - عرض البلد)

$$۰۶۲۰۷۹ + ۰۴۱۰۶۶۱ آ (-) = ۰۶۰۱۸۳ (-) = ۲۳۰/۴۸ (-) = عرض موقع - ۲۸/۴۰ = ۳۶/۸۴ (-)$$

$$۲۶۸۵۸۴ + ۰۳۵۰۱ (-) + ۰۰۱۹ (-) = ۰۶۲۱۰۴ = ۲۲/۵۸ فقط واللہ تعالیٰ اعلم،$$

۲۹ رذی الحجہ ۱۳۹۲ھ

جہلم کی سمت قبلہ:

سوال: جہلم میں ایک جگہ نئی مسجد تعمیر کرانے کی ضرورت ہے، ہم اس کا رخ درست کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، اکثر مساجد قدیمہ کا رخ ۹۰ درجہ پر رکھا گیا ہے، اگر ہم اس نئی مسجد کا رخ ۹۰ پر رکھیں تو مدرسہ کی کافی زمین ضائع ہونے سے بچ جاتی ہے آپ سے گزارش ہے کہ براہ کرم مسجد کا صحیح رخ طے کرنے کے لئے کوئی صحیح طریقہ تحریر فرمائیں،

الجواب علیہم السلام ملہم الصواب

جہلم کی صحیح سمت قبلہ شمال سے ۱۰۲-۳۲ ہے، تخریج کے لئے بندہ کار سالہ ارشاد العابد ملاحظہ ہو، جہلم میں مقناطیسی قطب ا۔۔۔ حقیقی قطب سے مشرق کی طرف ہے، لہذا بذریعہ قطب نما سمت قائم کی جاتے تو صحیح سمت شمال سے ۱۰۳-۴۲ ہوگی، مگر شرعاً اس کی پابندی ضروری نہیں، صحیح سمت سے دونوں جانب ۴۵ درجہ تک انحراف سے بھی نماز صحیح ہو جاتی ہے، لہذا شمال سے ۹۰ درجہ پر بنا مسجد کی گنجائش ہے، البتہ بہتر یہ ہے کہ صحیح سمت سے جتنا قریب ہو سکے اسے اختیار کیا جائے، بلا ضرورت انحراف نہ کیا جائے، فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۳۹۳ھ

سمت قبلہ جزیرہ ٹورنٹو:

سوال: جزیرہ ٹورنٹو کی سمت قبلہ تحریر فرمائیں،

الجواب باسم ملہم الصواب

جزیرہ ٹورنٹو، طول غربی = ۷۹/۲۲، عرض شمالی = ۴۳/۳۸، سمت قبلہ = ۵۴/۳۵

شمال سے مشرق کی طرف،

مم عرض موقع = مم عرض مکہ جم فرق طول،

مس، سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع - عرض البلد)



$$۴۰۴۹ - ۶۸۹۲ + آ - ۰.۰۹۷۱ (-) = ۳۸/۳۹ (-) = عرض موقع$$

$$۳۸/۳۹ (-) - ۳۸/۳۹ = ۳۸/۸۲ = ۱۷/۸۲ (-)$$

$$۳۵/۵۴ = (+) ۰.۱۲۸۰ = (-) ۰.۰۰۳۹ + (-) ۰.۰۰۲۵۱۵ + آ ۸۹۲۶$$

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۱ھ

سمت قبلہ نیوجرسی:

سوال: نیوجرسی کی سمت قبلہ نکلو اگر ممنون نہ رہائیں،

الجواب سلیم ملہم الصواب

نیوجرسی، طول غربی ۷۴°/۳، عرض شمالی ۴۰°/۱۵، سمت قبلہ ۸۸°/۸ شمال سے مشرق کی طرف،

مم عرض موقع - مم عرض مکہ، جم فرق طول

مس، سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع - عرض البلد)

$$۴۰۴۹ - ۶۸۹۲ + آ - ۰.۰۲۳۰ (-) = ۳۸/۳۹ (-) = عرض موقع$$

$$۳۸/۳۹ (-) - ۳۸/۳۹ = ۱۵/۴۰ = ۱۵/۸۲ = ۱۷/۸۲ (-)$$

$$۸۸/۵۸ = (+) ۰.۲۰۶۲ = (-) ۰.۰۰۲۶ + (-) ۰.۰۰۳۲۳۳ + آ ۸۶۰۵$$

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۳۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۱۱ھ

سمت قبلہ لندن:

سوال: لندن (مغرب؟ - ۵°، شمال اے - ۴۱°) سمت قبلہ تحریر فرمائیں،

الجواب سلیم ملہم الصواب

مکہ مکرمہ طول شرقی = ۹°/۳۹، عرض شمالی ۳۵°/۲۱

لندن، طول غربی = ۸°/۰، عرض شمالی ۵۱°/۵، سمت قبلہ ۱۱۹°/۱۱ شمال سے مشرق کی طرف،

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

۲۹ شوال ۱۴۱۱ھ

## سمت قبلہ ونیپگ (کینیڈا)

LN 58 ASQ883

LT 332P CR WINNIPEG MAN 7 38

LT

MUFTI RASHID AHMED LUDHIANVI DAR-ul-ILM WAL-IRSHAD

HAZIM ABAD NO.4

KARACHI

DETERMINE THE DIRECTION OF QIBLA FOR WINNIPEG 97 DEGREE  
15 MINUTES WEST 49 DEGREE 54 MINUTES NORTH INFORM BY  
CABLE URGENT PLEASE

AYUB HAMID 529 STYLES STREET WINNIPEG

الجواب بانہم ملہم الصواب

LT

AYUB HAMID

800P-9

529 STYLES STREET

WINNIPEG

WINNIPEG WEST 97.25° NORTH 49.9° QIBLA DIRECTION  
39.93° NORTH TO EAST

REFER MY BOOK IRSHADULABID FORMULA NO: 1/2

۸ رذی الحجہ ۱۳۹۸ھ

MUFTI RASHID AHMAD.

استقبالِ حطیم سے نماز نہیں ہوگی :

سوال : استقبالِ حطیم سے نماز صحیح ہوگی یا نہیں ؟ اگر نہیں تو اس کی کیا وجہ ہے : جبکہ حطیم بھی درحقیقت بیت اللہ ہی کا حصہ ہے، مینو اتوجروا،

الجواب سبہم ملہم الصواب

محلِ حطیم بیت اللہ کی جسز نہیں بلکہ اس میں سے صرف چھ ذراع بیت اللہ کا حصہ ہے، اولاً بیت اللہ کی جزیت اور ثانیاً اس کی تقدیر چھ ذراع سے یہ دونوں امر ظنی ہیں اور حکم استقبال قطعی ہے اس لئے استقبالِ حطیم سے نماز صحیح نہیں ہوگی، قال فی الشامیۃ فانہ اذا استقبلہ المصلی لم تصح صلاتہ لان فرضیۃ استقبال القبلة ثبتت بالنظر لقطعی وکون الحطیم من الکعبۃ ثبتت بالأحاد فصارت کانتہ من الکعبۃ من ربہ دون وجہ الخ رد المحتار، ص ۸۲ ج ۱، مبحث الطوادر، فقط واللہ تعالیٰ اعلم،

قبلہ معلوم نہ ہو تو کیا کرے ؟ :

سوال : زید نے ناواقفیت کی وجہ سے قبلہ کی طرف متہ کر کے نماز ادا نہ کی، کچھ فرق رہ گیا، بعد میں معلوم ہوا تو یہ نماز واجب الاعادہ ہوگی یا نہ ؟ جبکہ زید کو قبلہ معلوم نہ ہو، خواہ واقعہ سفر کا ہو یا گھر کا، مینو اتوجروا،

الجواب سبہم ملہم الصواب

اگر قبلہ معلوم کرنے کا کوئی ذریعہ نہ ہو، مثلاً کسی مسجد کے رخ سے یا ستاروں سے یا قطب نما وغیرہ سے، اور نہ ہی وہاں کوئی ایسا آدمی ہو جو قبلہ کی رہنمائی کر سکے تو تحریمی فرض ہے، یعنی حسبِ قدرت غور و خوض کر کے جس طرف قلب شہادت دے اس طرف نماز پڑھ لے، نماز سے فراغت کے بعد اگر اس جہت کا غلط ہونا ثابت ہو جائے تو نماز کا اعادہ واجب نہیں، اور اگر قبلہ دریافت کرنے کا کوئی ذریعہ موجود ہوتے ہوئے بھی اس سے کام نہیں لیا بلکہ تحریمی کر کے نماز پڑھ لی، تو اگر جہت قبلہ کی طرف رخ کیا ہو یعنی بیت اللہ کی ہر دو جانب ۴۵ درجہ کے اندر رہو تو نماز ہو گئی، ورنہ واجب الاعادہ ہے، اگر قبلہ دریافت کرنے کا کوئی ذریعہ نہ ہونے کی حالت میں بدو نہ تحریمی نماز پڑھے گا تو یہ نماز صحیح نہ ہوگی اگرچہ صحیح سمت کی طرف ہی پڑھی ہو، بلکہ اگر نماز کی حالت میں یقین بھی ہو جائے کہ اس کا رخ صحیح سمت کی طرف ہے تو بھی نماز نہیں ہوئی، البتہ اگر نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس سمت کی صحت کا یقین ہوا تو یہ نماز واجب الاعادہ نہیں، قال فی العلائقۃ ویتحری ہو بذل المجہود للنیل

المقصود عاجز عن معرفة القبلة بما مر فان ظهر خطؤه لم يعد، وفي الشامية ونزله  
بما من متعلق بمعرفة والذي مر هو الاسناد لال بالمعاريب والنجوم والسؤال من العالم  
بها فان انه لا يتحرى مع القدرة على احد هذه حتى لو كان بعرضته من يستله ولم يسأله  
ان اصاب القبلة جاز لم يحصل المقصود والا فلا الخ (رد المحتار ص ۱۳۲۰۲) وفي العلامة  
وان شرع بلا تحر لم يجز وان اصاب لتركه فرض التحري الا اذا علم اصابته بعد فراغه  
فلا يعيد اتفاقاً، وقال ابن عابد بن رحمه الله تعالى (قوله وان شرع) الضمير راجع  
الى العاجز اي اذا اشتبهت عليه القبلة وعجز عن معرفتها بالادلة المارة فقبلته  
جرمة تحرية فلو شرع بلا تحر لم تجز صلواته ما لم يتيقن بعد فراغه انه اصاب  
القبلة لان الاصل عدم الاستقبال استصحاباً للحال فاذا تبين يقيناً انه اصاب  
ثبت الجواز من الابتداء وبطل الاستصحاب حتى لو كان اكبر رأيه انه اصاب  
والصحيح انه لا يجوز كما في الحلية عن الخانية ولو تيقن في اثناء صلواته لا يجوز  
خلافاً لابن يوسف رحمه الله تعالى لان حاله بعد العلم اقوى وبناء القوي على  
الضعيف لا يجوز (رد المحتار ص ۱۳۲۵ ج ۱) فقط والله تعالى اعلم،

۱۶ رجب ۱۲۸۸ھ

مکہ مکرمہ میں استقبال کعبہ کا حکم :

سوال : مکہ مکرمہ کے شہر میں مسجد حرام کے باہر سمت قبلہ کا تعین اور استقبال قبلہ کس طرح  
کیا جائے جبکہ درمیان میں اونچی اونچی عمارتیں حائل ہیں ۔ بینوا توجروا،

الجواب باسم ملہم الصواب

جو شخص بلندی پر چڑھ کر عمارت کعبہ دیکھ سکتا ہو اس کے لئے استقبال عین کعبہ ضروری ہے  
ورنہ تحر می سے جہت کعبہ کی تعیین کافی ہے، قال فی شرح التذییر فللمسکى اصابة عينها ليعم  
المعاین وغيره لكن فی البحر انه ضعيف والاصح ان ما بينه وبينها حائل كالغائب  
وفي العاشية عن الفتح وعندی فی جواز التحری مع امکان صعوده اشكال لان المصير  
الى الدليل الظني وترك القاطع مع امکانه لا يجوز وقد قل فی الهداية والاستخبار  
فوق التحری فاذا امتنع المصير الى ظني لا مكان ظني اقوى منه فكيف يترك اليقين  
مع الظن ام (رد المحتار ص ۱۳۹۰ ج ۱) فقط والله تعالى اعلم،

۱۷ رجب ۱۲۸۸ھ

نماز کے اندر قبلہ سے سینہ پھر جانے کا حکم:

سوال: کیا حکم ہے شریعت کا اس مسئلہ میں کہ نماز کے اندر عذر سے یا بدون عذر

کس قدر سینہ پھر جائے تو نماز فاسد ہوگی؟ بینوا تو جبروا،

الجواب سلیم ملہم الصواب

بیت اللہ سے ۴۵ درجہ کے اندر انحراف ہو تو بہر صورت نماز ہو جائے گی، اس سے زیادہ

انحراف اگر قصد کیا تو بہر صورت نماز فاسد ہوگئی، اور اگر غیر اختیاری طور پر سینہ پھر گیا اور

تین بار سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَىٰ کہنے کی مقدار تک رُک رہا تو نماز فاسد ہوگئی ورنہ نہیں، فی مفسد

الصلوة من التزوير وتحويل صدره عن القبلة بغیر عذر، وفي الثامية عن البحر المحمل

ان المذهب انه اذا حول صدره فسدت وان كان في المسجد اذا كان من غير عذر

كما عليه عامة الكتب ام، واطلقه فشمّل ما لو قلّ او كثر وهذ الو باختیاره والآذان

لبث مقدار ركن فسدت والآفل، كما في شرح المنية من فصل المكروهات،

رمّ المختار ص ۱۷۵۸۶ فقط والله تعالى اعلم

۸ ارذی تعدہ ۹۵



بنما بصاحبِ نظرے گو ہر خود را  
سینی متوں گشت بقصدیق خرے پند

# المشرقی علی المشرقی

عنایت اللہ مشرقی اور سمت قبلہ  
بے نظیر جہول ہر گب

کتاب خانہ دارق

# المشرقی

تایخ تالیف — ۲۹ رجب ۱۳۶۳ھ  
اشاعت اول — — — — — ۱۳۶۳ھ

## اشاریکہ :-

- نماز میں استقبال قبلہ کی ضروری حد
- بلاد بعیدہ میں سمت قبلہ معلوم کرنے کا شرعی طریقہ
- تخریج سمت قبلہ میں قواعد ریاضیہ کا استعمال
- بے نظیر جبل مرکب
- مسٹر مشرقی اور علم ریاضی
- غور کے وبال سے سمتیں الٹ گئیں
- سطحی دماغ نے کرۂ ارض کو سطحی بنا دیا
- الف فی الماء واست فی السماء
- مشرق و مغرب سے جہالت کی ایک اور ڈگری
- عرض البلد سے نابلد
- دُمدار تار ازین پر
- مسٹر مشرقی اور جغرافیہ
- مسٹر مشرقی اور تایخ
- خود مشرقی دل مغربی
- مسٹر معنی
- مغرور مسٹر اور مسکین مُلا





## عنایت اللہ مشرقی اور سمت قبلہ

وَالسَّلَامُ عَلَى الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بعلال احمد واصلوۃ۔ اخبار مدینہ منورہ بابت ۲۵ مارچ سنہ ۱۴۲۲ء میں ایک مضمون بعنوان ”قبلہ کہہ رہے“ نظر سے گزرا، جس میں مسٹر عنایت اللہ مشرقی کا سمت قبلہ کے متعلق اعتراض نقل کیا گیا ہے۔ شاید بعض لوگوں کی پریشانی کا باعث بنے اس لئے شرعی حیثیت سے اس مسئلہ پر مختصر طور پر روشنی ڈالنا ضروری سمجھتا ہوں۔ قبل از مقصد اولاً یہ جان لینا ضروری ہے کہ یہ اعتراض کوئی نیا اعتراض نہیں جس پر مشرقی صاحب فخر کرتے ہیں بلکہ صدیوں سے اس مسئلہ پر بحث چلی آئی ہے۔ شرعی اور فلکیاتی حیثیت سے علماء امت کی اس پر متعدد تصانیف مختلف زبانوں میں مل سکتی ہیں۔ حضرت مولانا رشید احمد صاحب گنگوہی اور حضرت مولانا محمد صاحب لدھیانوی کا پنجاب کی ایک مسجد کے متعلق مکالمہ بھی ہوا تھا۔

دوم یہ کہ غلطی تو انسان سے ہو ہی جاتی ہے مگر غلطی پر اڑنا اور فخر کرنا اس کی نظیر مشرقی صاحب کے پہلے کہیں دیکھی یا سنی نہیں تھی۔ سو معلوم ہونا چاہیے کہ اس مسئلہ میں قابل نظر تین چیزیں ہیں۔

- ① استقبال قبلہ جو نماز میں فرض ہے اس کی حد ضروری کیا ہے؟
  - ② بلاد بعیدہ میں اس ضروری سمت قبلہ کے معلوم کرنے کا شرعی طریق کیا ہے؟
  - ③ قواعد ریاضیہ کا استعمال اس کام کے لئے جائز و معتبر ہے یا نہیں۔ اگر ہے تو کس درجہ میں؟
- یہ تینوں مسئلے جدا جدا سمجھ لئے جائیں تو مسئلہ زیر بحث خود بخود حل ہو جائے گا۔

پہلا مسئلہ، اس کے متعلق قرآنی حکم ہے ”فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ“ اور ”فَوَلِّ وَجْهَكَ“ یعنی بوقت نماز اپنے چہرہ کو مسجد حرام کی طرف کرو۔ اس آیت میں بیت اللہ کی بجائے مسجد حرام (جو کہ بیت اللہ سے زیادہ وسیع ہے) کی طرف توجہ کا حکم دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ استقبال قبلہ کے مسئلہ میں شریعت سہلہ نے تضییق نہیں رکھی بلکہ کسی قدر وسعت ہے جس کی تائید و تہدید آئندہ بیان سے ہوگی۔ مدینہ منورہ اور اسی طرح مکہ معظمہ سے دوسرے شمالی علاقوں کے متعلق آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ”مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ“ یعنی تمہارے لئے مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہے۔ اس حدیث سے نقطہ مشرق و مغرب کی درمیانی قوس یعنی نصف دائرہ (۱۸۰ درجہ) کی مقدار کے متعلق جہت قبلہ ہونے کا دعویٰ کیا جاسکتا تھا، لیکن محققین امت نے اس قدر وسعت مراد نہیں لی۔ بلکہ حدیث کو عرف عام پر محمول کر کے مشرق و مغرب سے نقطہ المشرق والمغرب کی بجائے جہۃ المشرق والمغرب مراد

لے کر اس کا مابین جہت جنوب ربع دائرہ (۹۰ درجہ) لیا ہے۔ یعنی بیت اللہ کی دونوں جانب ۴۵-۴۵ درجہ تک اور اسی تفصیل کے موافق مشرق والوں کے لئے جہت شمال و جنوب کے درمیان جہت مغرب قبلہ ہے۔ اسی چیز کو فقہاء کرام جمہم اللہ تعالیٰ نے اس طرح بیان فرمایا ہے کہ مصلیٰ کے وسط جہبہ سے خط مستقیم نکل کر عین کعبہ پر گزرے تو یہ قبلہ مستقیم ہے۔ اور اگر وسط جہبہ سے نکلنے والا خط تو عین کعبہ پر نہیں پہنچتا مگر مصلیٰ کے جہبہ کے اطراف میں سے کسی طرف سے خارج خط عین کعبہ پر پہنچے تو انحراف قلیل ہے ورنہ انحراف کثیر ہے جو مفسد صلوٰۃ ہے۔ اور علماء ہیئت و ریاضی نے انحراف قلیل و کثیر کی تعیین اس طرح کی ہے کہ ۴۵ درجہ تک انحراف ہو تو قلیل اس سے زائد ہو تو کثیر مفسد صلوٰۃ ہے (کما فی الحیوۃ) استقبال قبلہ کے مسئلہ میں شریعت کی مندرجہ بالا وسعت سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ انحراف قلیل جو عام طور پر کہیں جنوباً اور کہیں شمالاً واقع ہو جاتا ہے یہ ناقابل التفات ہے۔ اس کی وجہ سے نہ کسی مسجد کی جہت قبلہ بدلنے کی ضرورت ہے نہ اس کو قائم رکھتے ہوئے کسی طرف مائل ہونے کی حاجت۔ مگر جس کی طبیعت میں تنگ دلی بھری ہوئی ہو اور شریعت کی سماحت اور وسعت سے نا آشنا ہو وہ جمع اُمت کی نمازوں کے نساد اور مساجد کے گرانے کا حکم دے دیگا۔

سر خدا کہ عابد و زاہد کسے نہ گفت در حیرتم کہ یادہ فروش از کجاشنید

دوسرا مسئلہ، بلاد بعیدہ میں سمت قبلہ معلوم کرنے کا شرعی طریق کیا ہے اور صحابہ، تابعین اور جمہور اُمت کا اس میں تعامل کس طرح ہے۔ اس بارہ میں پہلے بطور مقدمہ یہ بتلادینا مناسب ہے کہ شریعت کے تمام احکام کی بنیاد سیر و سہولت اور سادگی و سہ تکلفی پر ہے۔ فلسفیانہ تدقیقات پر نہیں کیونکہ اس شریعت کا دائرہ حکومت تمام عالم کے بحر و بر اور اسود و احمر شہری و دیہاتی آبادیوں اور ان کے سکان پر عادی ہے۔ اسلامی فرائض نماز روزہ وغیرہ جس طرح شہریوں پر عائد ہیں اسی طرح دیہاتیوں اور پہاڑوں، دروں اور جزائر کے رہنے والے ناخواندہ و ناواقف لوگوں پر بھی عائد ہیں۔ اور جو احکام اس درجہ عام ہوں ان میں مقتضائے عقل و حکمت و رحمت یہی ہے کہ ان کو تدقیقات فلسفہ اور قواعد ریاضیہ یا آلات رصدیہ پر موقوف نہ رکھا جائے تاکہ ہر خاص و عام خواندہ ناخواندہ باسانی اپنے فرائض انجام دے سکے۔ شریعت کے تمام ترا احکام اسی نظریہ کے تحت بالکل آسان اور سادہ طریقہ پر آئے۔ روزہ رمضان کا مدار چاند دیکھنے پر رکھا گیا۔ حسابات ریاضیہ کا اعتبار نہیں کیا گیا۔ مہینے قمری رکھے گئے جن کا مدار رویت ہلال پر ہے شمسی مہینوں کو نہیں لیا گیا اسلئے کہ ان کا مدار حسابات ریاضیہ پر ہے۔ اسی طرح احکام اسلامیہ کے منبع سے بکثرت اس کے نظائر معلوم کئے جاسکتے ہیں۔ اس مختصر

مقدمہ کے بعد مسئلہ زیر بحث میں بھی یہ فیصلہ کرنا آسان ہو گیا کہ سمت قبلہ جس کا ہر مسلمان دن میں پانچ مرتبہ مأمور ہے اس کے لئے شریعت نے ضرر کوئی آسان اور سادہ طریقہ اختیار کیا ہو گا جس کو ہر شہری و دیہاتی بسہولت عمل میں لاسکے۔ چنانچہ اس سے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا طرز عمل ملاحظہ ہو۔

① اس پر اتفاق ہے کہ مسجد حرام کے بعد سب سے پہلی مسجد جو اسلام میں بنائی گئی وہ مسجد قبا ہے۔ مسجد کی بنیاد تو اس وقت پڑی تھی جبکہ مسلمانوں کا قبلہ بیت المقدس تھا۔ پھر جب تحویل قبلہ کی آیت نازل ہوئی تو اس کی خبر لیکر قبا میں ایک صحابی ایسے وقت پہنچے کہ اس مسجد میں نماز ہو رہی تھی۔ یہ خبر سنتے ہی امام اور پوری جماعت بیت اللہ کی سمت کی طرف پھر گئی۔ یہ واقعہ عام کتب حدیث اور تفسیر میں منقول ہے اس واقعہ کی اطلاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہوئی تو آپ نے ان لوگوں کے اس فعل کی تصویب فرمائی۔ ظاہر ہے کہ حالت نماز میں جو سمت قبلہ اہل قبا نے اختیار کی اس میں آلات ریاضیہ اور اصطلاح کا دخل نہیں ہو سکتا۔ محض تخمینہ و تحری سے سمت قائم کی گئی پھر نماز کے بعد بھی کہیں منقول نہیں کہ اس تحری و تخمینہ کے سوا کوئی دوسرا انتظام کیا گیا ہو۔

② حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عہد خلافت میں تمام اسلامی قلعہ و دیواروں میں ہر صوبہ کے عامل کے نام فرمان بھیجے کہ ہر صوبہ میں مساجد بنائی جائیں۔ عمال حکومت نے حکم کی تعمیل کی مگر سمت قبلہ معلوم کرنے کے لئے نہ تو حضرت عمر نے کوئی انتظام کیا اور نہ ہی عمال حکومت نے حسابات ریاضیہ کو استعمال کیا بلکہ تحری و تخمینہ سے مساجد تعمیر کی گئیں۔

③ علامہ مقریزی نے کتاب الخطط ص ۲۳۶ و ص ۲۳۷ ج ۲ میں نہایت وضاحت کے ساتھ لکھا ہے کہ حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے مصر اور دوسرے بلاد میں اسی طرح موٹے موٹے آثار و نشانات شمس و قمر کے ذریعہ اندازہ و تحری سے کام لیا اور مساجد بنائیں اور عام مسلمانوں نے انکا اتباع کیا۔ البتہ احمد بن طولون نے جب مصر میں جامع مسجد کی بنیاد ڈالی تو مدینہ طیبہ آدمی بھیج کر مسجد نبوی کی سمت قبلہ خاص طریق پر دریافت کروائی اور اسکے موافق مسجد بنائی جو عمر بن العاص فاتح مصر کی جامع مسجد کے کسی قدر منحرف ہے لیکن علماء نے جامع عمر بن العاص کے اتباع کو ادنیٰ قرار دیا ہے اور مصر و اطراف مصر کی عامہ مساجد اسی کے مطابق ہیں۔ حالانکہ مصر جیسا شہر قواعد ریاضیہ کے جاننے والوں سے خالی نہیں ہو سکتا۔

④ علماء اُمت کا اتفاق ہے کہ دنیا کی تمام مساجد محض تحری و تخمینہ سے قائم کی گئی ہیں لیکن مسجد نبوی کی سمت بطور وحی و رکاشفہ قائم کی گئی ہے۔ حق تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیت اللہ

کو بطور معجزہ کر دیا تھا اس کو دیکھ کر آپ نے مسجد مدینہ کی بنیاد رکھی (کذا فی البحر الرائق ورد المحتار) اس لئے باجائز امت مسجد نبوی کی سمت باطل یقینی ہے۔ لیکن حسابات ریاضیہ سے جانچا گیا تو وہ بھی صحیح نہیں اُترتی۔ چنانچہ امیر مصر ابن طولون نے جب مصر میں اپنی جامع مسجد بنانے کا ارادہ کیا تو چند ماہرین ہندسہ کو مدینہ منورہ بھیج کر پہلے مسجد نبوی کی سمت قبلہ کو آلات ریاضیہ سے جانچا تو معلوم ہوا کہ آلات کے ذریعہ نکالے ہوئے خط سمت قبلہ سے مسجد نبوی کی سمت قبلہ دس درجہ مائل بجنوب ہے۔ جیسا کہ مقریزی نے کتاب المخطوط ج ۲ ص ۲۵۶ میں بالفاظ ذیل اس کا ذکر کیا ہے۔

”ان احمد بن طولون لما عزم علی بناء هذا المسجد بعث الی محراب رسول الله

صلی الله علیه وسلم من اخذ سمتہ فاذا هو مائل عن خط سمت القبلة المستخرج

بالصناعة نحو عشر درج الی جهة الجنوب علی امتی“

اب وہ لوگ جو آلات رصد یہ سمت قبلہ کا مدار رکھنا چاہتے ہیں اور ان پر فخر کرتے ہیں وہ دیکھیں کہ ان کی تجویز پر تو مسجد نبوی کی سمت قبلہ بھی پوری نہیں اُترتی۔ معلوم نہیں کہ مشرقی صاحب جو ہندوستانی مساجد میں ان ہی حسابات کی بنا پر نماز ناجائز قرار دیتے ہیں مسجد نبوی کے متعلق کیا فتویٰ صادر فرمائیں گے۔ مشرقی صاحب کچھ بھی کہیں لیکن مذکور الصدر تعالٰی مسلمانوں کے اطمینان کے لئے انشاء اللہ کافی اور دانی ہے۔ یہاں تک تقریر کا خلاصہ یہ ہے کہ سمت قبلہ معلوم کرنے میں سلف کا طریقہ یہ ہے کہ جن بلاد میں مساجد قدیمہ موجود ہوں ان کا اتباع کیا جائے اور جن جنگلات یا نوآبادیات میں مساجد قدیمہ موجود نہ ہوں وہاں شمس و قمر اور قطب وغیرہ کے مشہور و معروف ذرائع سے اندازہ قائم کر کے سمت متعین کر لی جائے اس میں معمولی میلان و انحراف بھی رہے تو اسے نظر انداز کیا جائے کیونکہ حسب تصریح صاحب بدائع ان بلاد بعیدہ میں تحری و اندازہ سے قائم کردہ سمت ہی قائم مقام کعبہ ہے اور اسی پر احکام دائر ہیں، جیسے شریعت نے نیند کو قائم مقام خروج ریح قرار دیکر اسی پر نقص و ضوکا حکم کر دیا سفر کو قائم مقام مشقت قرار دیکر اسی پر مطلقاً رخصتیں مرتب کر دیں۔ حقیقۃً مشقت ہو یا نہ ہو اسی طرح بلاد بعیدہ میں مشہور و معروف نشانات و علامات کے ذریعہ جو سمت قبلہ تحری و اندازہ سے قائم کی جائے گی وہی قائم مقام کعبہ ہوگی۔

تیسرا مسئلہ، قبلہ دریافت کرنے کے لئے آلات ریاضیہ کا استعمال جائز ہے یا نہیں، اس کے متعلق

نتیجہ پر پہنچنے سے قبل چند مقدمات قابل ذکر ہیں۔

① اوپر مذکور ہوا کہ شریعت کا ہر فعل یسر و سہولت پر معنی ہے۔ جس قدر کوئی کام عام ہوگا،

عہ ان ماہرین کی تخریج غلط تھی، صحیح تخریج مسجد نبوی کی سمت قبلہ کے عین مطابق ہے ۱۲ رشید محمد عفا اللہ عنہ

اسی قدر اس میں سہولت زیادہ ہوگی اور آلات و حسابات ریاضیہ بقدر عام نہیں کہ ہر شخص کو ہر جگہ ستراسکیں۔  
 (۲) حسابات ریاضیہ و آلات رصدیہ کے ذریعہ بھی عین کعبہ تو درکنار مسجد حرام بلکہ مکہ مکرمہ کے استقبال کا بھی یقین نہیں ہو سکتا مندرجہ ذیل وجوہ کی بنا پر۔

(۱) فلکیات کی عام کتابوں میں سمت قبلہ کے جو طریقے لکھے جاتے ہیں یا سمت قبلہ کے جو نقشے مرتب کئے جاتے ہیں وہ تقریبی ہوتے ہیں۔

(۲) سمت قبلہ معلوم کرنے کے لئے اگر وہ طریقے بھی استعمال کئے جائیں جن کو تحقیقی کہا جاتا ہے تو بھی بالکل صحیح سمت نہیں نکالی جاسکتی۔ کیونکہ ہر مقام کا بالکل صحیح طول البلد و عرض البلد معلوم کرنا مشکل ہے۔ ذرا سے تفادوت سے بھی نتیجہ مختلف ہوگا اور نتیجہ میں ذرا سے فرق سے بھی دور جا کر کئی میلوں کا فرق پڑ جاتا ہے۔

(۳) کسی شہر میں ایک مخصوص مقام کا طول و عرض لیکر سمت قبلہ نکالی گئی تو اسی شہر کے دوسرے مقامات کا طول و عرض اس مقام سے مختلف ہونے کی وجہ سے ان کی سمت قبلہ بھی اس مقام کی سمت قبلہ سے مختلف ہوگی اور اس شہر کی مضافات کی سمت قبلہ میں تو اور بھی زیادہ فرق ہوگا اور ہر مقام کی الگ سمت قبلہ نکالنا ناممکن ہے۔

(۴) بالکل صحیح سمت کی تعیین فرض بھی کر لی جائے تو عملی طور پر استقبال کعبہ یا مسجد حرام بلکہ استقبال مکہ مکرمہ کا بھی یقین نہیں کیا جاسکتا اس لئے کہ کسی جانب بال برابر بھی انحراف ہو گیا تو نمازی کا رخ مکہ مکرمہ سے میلوں دور ہو جائے گا۔

(۳) اس فن میں ماہرین کی بنسبت مسٹر مشرقی کی طرح مدین کی تعداد بہت زیادہ ہے جن کو سمت قبلہ نکالنے کا شوق تو ہے اس لئے وہ اس کام میں پیش پیش رہتے ہیں مگر فن میں مہارت نہ رکھنے کی وجہ سے غلط سمت نکالتے ہیں یا فلکیات کی عام کتابوں کے مطابق تقریبی طریقے استعمال کرتے ہیں یا تقریبی نقشوں کے ذریعے سمت قبلہ معلوم کرتے ہیں اس لئے ان میں اختلاف رونما ہوتا ہے بلکہ طول البلد و عرض البلد قدرے مختلف لے لینے کی وجہ سے ماہرین فن کی نکالی ہوئی سمت قبلہ بھی ایک دوسرے سے کچھ مختلف ہو جاتی ہے اس کی وجہ سے عوام میں اختلاف و انتشار پیدا ہوتا ہے۔

(۴) بلاوجہ شبہات فلسفیہ و ریاضیہ میں پڑنا شرعاً مذموم و موجب تشویش ہے۔ بسا اوقات ان تہقیقات میں پڑنے کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم،

تابعین رحمہ اللہ تعالیٰ اور عامۃ المسلمین پر بدگمانی ہو جاتی ہے کہ ان کی نمازیں اور قبلہ درست نہیں۔ حالانکہ یہ باطل محض اور سخت جسارت ہے۔

اور مقدمات سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ سمت قبلہ میں آلات ریاضیہ کا التزام مذموم ہے۔ آٹھویں صدی ہجری کے مشہور و معروف عالم علامہ ابن رجب حنبلی اسی بنا پر سمت قبلہ میں آلات رصدیہ و تدقیقات ریاضیہ میں پڑنے کو منع فرماتے ہیں۔ امام احمد سے بھی سمت قبلہ میں آلات رصدیہ استعمال کرنے کی ممانعت منقول ہے۔

مذکور الصدر مضمون ایک سلیم الطبع طالب حق مسلمان کی تسکین کے لئے کافی و دافی ہے۔ البتہ جس کی طبیعت میں عناد و اعتساف گھر کر چکا ہو اس کا کوئی علاج نہیں۔ ”ومن یضلل اللہ فلا ہادئ لہ“ مشرقی صاحب علماء کو علم ریاضی سے ناواقف گردانتے ہیں اور اپنے کو اس فن میں یکتا خیال فرما رہے ہیں اور بعض سادہ لوح لوگ ان کو علامہ کے لقب سے یاد کر رہے ہیں انھیں واضح ہو کہ قواعد ریاضیہ کی مدد سے کسی مقام کی سمت کی تخریج تو ہر ریاضی دان کر سکتا ہے مگر سمت قبلہ کی شرعی حیثیت کی تعیین اور اس کے پیش نظر نماز کی صحت یا فساد کا حکم لگانا صرف علماء شریعت ہی کا کام ہے، مشرقی صاحب اگرچہ بزعم خود علوم شرعیہ میں بھی اپنی نظیر نہیں رکھتے مگر حقیقت یہ ہے کہ وہ علوم شرعیہ میں ایک طفل مکتب کی حیثیت بھی نہیں رکھتے۔ ہاں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (فلاک ابی و احمی) اور آپ کے اصحاب و تابعین بلکہ جمیع امت کو گمراہی کی طرف منسوب کرنے کا نام علم ہے تو ایسا علم انہی کو مبارک ہو ”ونعوذ باللہ من ذلک“ مشرقی صاحب کے علمی پایہ کو اچھی طرح سے تو وہی لوگ سمجھ سکتے ہیں جو علوم عربیہ سے کچھ واقفیت رکھتے ہیں مگر بعض چیزیں ایسی ہیں کہ معمولی پڑھا لکھا آدمی بھی انھیں دیکھ کر مشرقی صاحب کی قابلیت معلوم کر سکتا ہے۔ بطور نمونہ صرف ایک مثال پیش کی جاتی ہے۔

آیت قرآنیہ ”وکفی اللہ المؤمنین القتال“ کا ترجمہ بیان کرتے ہیں :

”مؤمن کے لئے صرف ایک عمل کفایت کرتا ہے وہ سپاہی بن کر لڑنا ہے“

تفسیراً ثور اور مراد الہی کے غلات ہونے سے قطع نظر ادنیٰ صرف نحو پڑھا ہوا طالب علم بھی سمجھ سکتا ہے کہ یہ ترجمہ اس عبارت کا کسی طرح ہو ہی نہیں سکتا۔

## بے نظیر جبل مرکب

مشرقی سے متعلق یہ تو پہلے ہی سے معلوم تھا کہ وہ علم دین سے بالکل کورے ہیں، علم دین سے

ان کو دور کا بھی کوئی واسطہ نہیں۔ اکبر مرحوم کا یہ شعر ان پر بالکل صحیح منطبق ہوتا ہے۔  
 انھوں نے دین کب سیکھا ہے رہ کر شیخ کے گھر میں  
 پلے کالج کے چکر میں مرے صاحب کے دفتر میں

مگر ان کے بانگ دہل دعووں، مختلف علوم و فنون میں ولایت سے کئی درجن ڈگریاں حاصل کرنے کی تشہیر اور بے بصیرت عوام کی طرف سے ملے ہوئے خطاب "علاقہ" کے پیش نظر خیال تھا کہ آپ فنون دنیویہ میں یقیناً بہارت رکھتے ہونگے، لیکن آپ کے رسالہ "مولوی کا غلط مذہب" ۹۰ میں سمت قبلہ سے متعلق آپ کا مضمون دیکھ کر ہماری یہ خوش فہمی بھی حیرت و تعجب سے بدل گئی اور یہ حقیقت منکشف ہوئی کہ فنون دنیویہ میں بھی آپ کا مبلغ علم صرف چند اصطلاحی الفاظ رکھ لینے تک محدود ہے۔ البتہ اگر آپ واقعہ کئی ولایتی ڈگریوں کے مالک ہیں تو اس کی وجہ سوائے اس کے اور کچھ نہیں کہ اہل یورپ کو ایسے احمق سے اسلام کی تخریب اور اہل اسلام میں ارتداد پھیلانے کا کام لینا مقصود تھا۔

اب مختلف فنون میں آپ کی قابلیت کے چند نمونے ملاحظہ فرمائیں۔  
 مسٹر مشرقی اور علم ریاضی :

آپ نے صرف ایک مضمون "سمت قبلہ" میں ریاضی کی کئی فحش غلطیاں کی ہیں۔  
 ① غدر کے وبال سے سمتیں الٹ گئیں۔

فرماتے ہیں،

"لاہور کی مسجدوں کا رخ صحیح رخ سے قریباً ۲۵ درجہ جنوب کی طرف ہٹا ہے"  
 آپ کا مقصد یہ ہے کہ لاہور کی مسجدوں کا رخ نقطہ مغرب کی طرف ہے جو صحیح سمت قبلہ سے ۲۵ درجہ جنوب میں ہے، یعنی لاہور کی صحیح سمت قبلہ نقطہ مغرب سے ۲۵ درجہ شمال کی طرف ہے۔  
 آج تک کسی سطحی سے سطحی فہم والے نے بھی لاہور کی سمت قبلہ کا انحراف شمالی نہیں بتایا، ملاؤں کا مذاق اڑانے والے پر غرور دماغ سے اللہ تعالیٰ نے شمال و جنوب کا امتیاز سلب فرمالیا اور ٹیڑھے دماغ کی کج فہمی کے اظہار کے لئے مسٹر مشرقی کے خیال میں شمال کو جنوب اور جنوب کو شمال بنا دیا۔

② لاہور کی سمت قبلہ،

آپ فرماتے ہیں کہ لاہور کی مسجدیں نقطہ المغرب کی طرف ہیں اور صحیح رخ سے ۲۵ درجہ منحرف ہیں۔ یعنی آپکے خیال میں لاہور کی صحیح سمت قبلہ نقطہ المغرب سے ۲۵ درجہ منحرف ہے حالانکہ لاہور کی سمت قبلہ نقطہ المغرب سے ۲۵ درجہ نہیں بلکہ ۹، ۹ درجہ مائل بجنوب ہے۔ صورت تخریج ملاحظہ ہو۔



مکہ مکرمہ ، طول =  $39^{\circ} 9'$  ، عرض =  $21^{\circ} 12'$  ،

لاہور ، طول =  $67^{\circ} 3'$  ، عرض =  $31^{\circ} 9'$  ، سمت قبلہ =  $9^{\circ} 9'$  بطرف جنوب

معرض موقع = معرض مکہ جم فرق طول

مس ۷ سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع - عرض البلد)

$$(-) 67^{\circ} 3' = 31^{\circ} 9' - (عرض موقع) 25^{\circ} 33' = 0.3233 = 1.9145 + 0.3468$$

$$(-) 80^{\circ} 1' = (-) 0.5449 = (-) 0.9666 + 1.8355 + 1.9558$$

$$9^{\circ} 9' = 90^{\circ} - 99^{\circ} 9' =$$

(۳) لاہور سے مکہ مکرمہ کا فاصلہ ،

آپ نے لاہور سے مکہ مکرمہ ۲۳۰۰ میل بتایا ہے ، حالانکہ صحیح فاصلہ ۲۲۳۰.۵ میل ہے ۔  
صورت تخریج یوں ہے ۔

جب مابین البلدین = جم عرض مکہ جب فرق طول قم ۷ سمت قبلہ ،

$$2230.5 \text{ میل} = 1.9490 + 1.4520 + 0.0045 = 1.4245 = 28^{\circ} 22' 11'' \times 60 = 1691.1 \text{ میل}$$

دوسرا قاعدہ :

معرض موقع = معرض مکہ جم فرق طول ،

جم مابین البلدین = جب عرض مکہ قم عرض موقع جم (عرض موقع - عرض البلد)

$$(-) 67^{\circ} 3' = 31^{\circ} 9' - (عرض موقع) 25^{\circ} 33' = 0.3233 = 1.9145 + 0.3468$$

$$32^{\circ} 28' = 1.9269 = 1.9945 + 0.3443 + 1.5621$$

مسٹر مشرقی اگر فاصلہ معلوم کرنے کا طریقہ نہیں جانتے تھے تو کرۂ ارضی (گلوب) ہی پر تاگہ  
رکھ کر پیمائش کر لیتے ۔

(۴) سطحی دماغ نے کرۂ ارضی کو سطحی بنا دیا ،

ارشاد ہے :

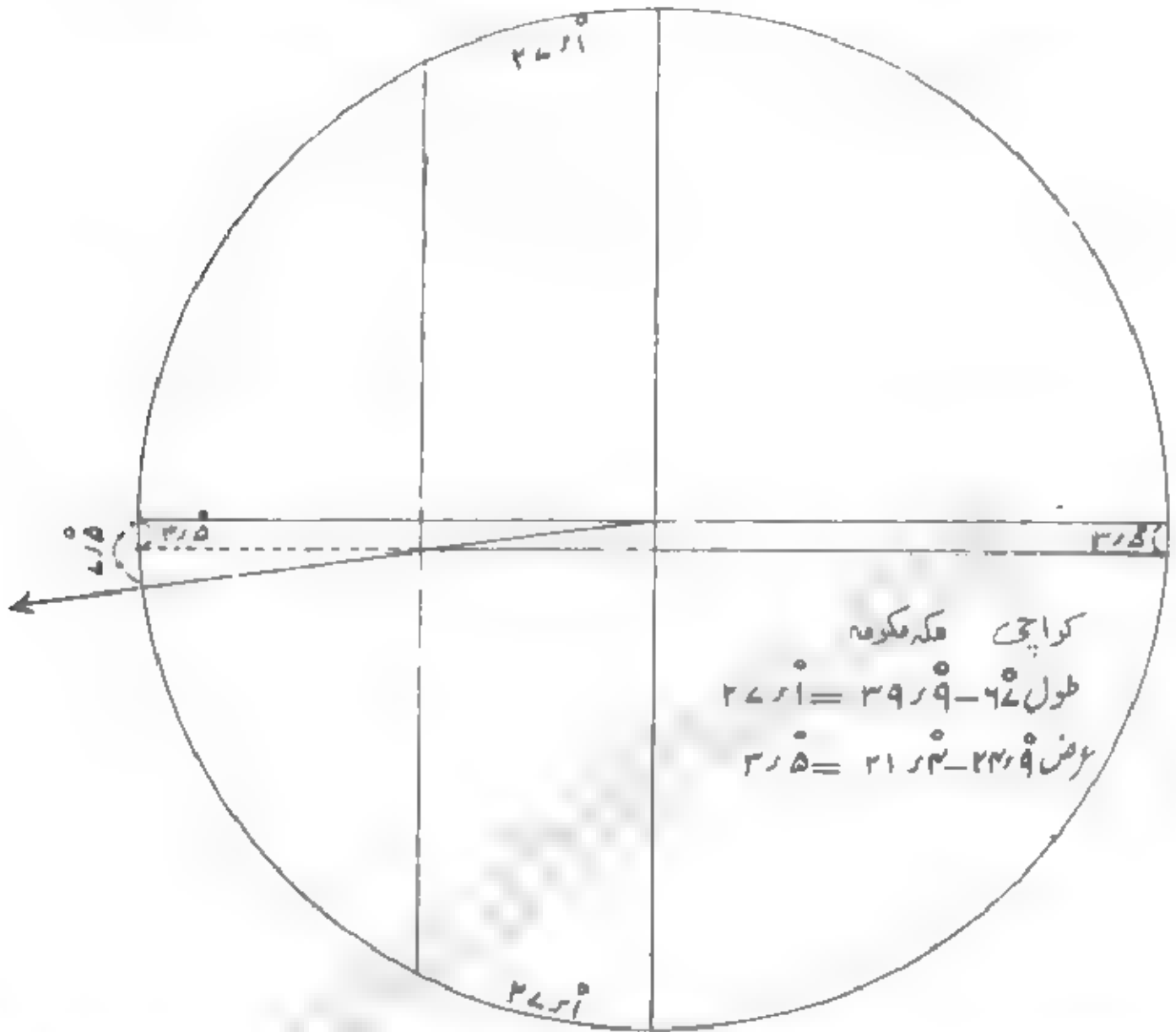
”نقشہ اصلاح یا اس سے بہتر صحیح نقشہ یعنی اسکولوں کا نکالو اور جس شہر کا سمت قبلہ

معلوم کرنا چاہتے ہو اُس شہر اور مکہ معظمہ کے درمیان خط کھینچ کر جو سمت معلوم ہو ڈیڑھا یا

سیدھا جس طرح کا خط ہو ، اسی طرح راست یا کج سمت قبلہ ہے ۔“

مسٹر مشرقی کو ابھی تک یہ بھی معلوم نہیں کہ زمین گول ہے ، اس لئے وہ سمت قبلہ کی تخریج

کے لئے سطح نقشہ کے استعمال کا مشورہ دے رہے ہیں، حالانکہ کرہ اور سطح دونوں کا حساب بہت مختلف ہے۔ چنانچہ سطح نقشہ کے مطابق کراچی کی سمت قبلہ ۲۵° ۲۱' مائل بجنوب ہے جیسا کہ اس شکل سے ظاہر ہے،



اور کردی حساب کے کراچی کی سمت قبلہ صرف ۲۴° ۱۹' جنوب کی طرف ہے اور یہی صحیح ہے۔ دونوں طریقوں میں ۵ درجہ کا غیر معمولی تفاوت ہے۔

مثبت کردی کے حساب سے صورت تخریج یہ ہے۔

معرض موقع = معرض مکہ جم فرق طول،

مس ۷ سمت قبلہ = جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع - عرض البلد)

$$۸۷۰۶۸ + ۱۹۴۹۵ = ۱۰۶۵۱۳ = ۲۳۵۶۳ - ۲۳۷۷۷ = ۲۴۱۹ - ۱۷۱۳ = (-)$$

$$۸۷۰۶۸ + ۱۹۴۹۵ = ۱۰۶۵۱۳ = ۲۳۵۶۳ - ۲۳۷۷۷ = ۲۴۱۹ - ۱۷۱۳ = (-)$$

$$۲۴۱۹ = ۹۰ - ۶۵ = ۲۵ مائل بجنوب$$

مشرق زمین کی کردیت کا علم نہیں رکھتے تو کاش اُن کے کوئی عقلمند دوست ہی انکو کرہ ارضی

دکھو پر ڈوری رکھ کر صحیح سمت قبلہ کا مشاہدہ کرا دیتے، مگر ان کا کوئی دوست اگر عقلمند ہوتا تو وہ

ان کا دوست ہی کیوں بنتا،

(۵) الفے فی الماء واستے فی السماء (ناک پانی میں اور چوڑا آسمان میں)

فرماتے ہیں :

”تمام ہندوستان میں ماسوا سورت، ناگپور، کٹک وغیرہ جو اسی عرض البلد پر واقع ہیں جس پر کہ مکہ معظمہ ہے، ہندوستان کی تمام نئی مسجدوں کا قبلہ غلط ہے، ایک مسجد ایسی نہیں جسکے نمازیوں نے آج تک ایک نماز قبلہ وہو کر پڑھی ہو، لاہور اور امرتسر والوں کا قبلہ بیت المقدس ہے، راولپنڈی والوں کا بغداد اور دمشق، پشاور والوں کا بیروت، دہلی والوں کا بوشہر، ملتان کا کوفہ، کراچی والوں کا مدینہ، مدراس والوں کا عدن، بمبئی والوں کا بندرگاہ سواکن۔“

مقصد یہ ہے کہ ہندوستان کی تمام مسجدوں کا رخ مغرب کی طرف ہے۔ چونکہ سورت، ناگپور اور کٹک مکہ مکرمہ ہی کے عرض البلد پر ہیں اس لئے ان کی مساجد صحیح ہیں۔ ان کے سوا ہندوستان کی مساجد جو مغرب کی سمت پر ہیں ان کا رخ مکہ مکرمہ کی بجائے ان شہروں کی طرف ہے جو ان کے عرض البلد پر واقع ہیں اس سے ثابت ہوا کہ مسٹر مشرقی کے ہاں مشرق و مغرب کے معنی ایک عرض البلد پر وقوع ہے، اس سے بڑھ کر ”الفے فی الماء“ کی مثال کیا ہوگی کہ یورپ کی درجینوں ڈگریاں حاصل کرنے کے باوجود مشرق و مغرب کی حقیقت سے نا بلد ہیں۔

”استے فی السماء“ کی بھی بطور نمونہ صرف ایک مثال ملاحظہ فرمائیں، یہ شمال و جنوب و مشرق و مغرب کی سمتوں تک سے نا بلد مسٹر ملا سے مخاطب ہے۔

”آپ کی بلا جانتی ہے کہ مکہ کا رخ دریافت کرنا کسے کہتے ہیں، آپ کو معلوم ہے جغرافیہ کس ہیل کا نام ہے، علم نجوم کسے کہتے ہیں، دُور بین کیا ہوتی ہے، خط سرطان کس مرض کو کہتے ہیں، آپ صرف اپنی رات کی باسی روٹیاں گن بیچنا نہیں جانتے اور اگر روٹیاں زیادہ ہوں اور آنے پورے نہ بیٹھیں تو حساب میں گھنٹوں غلطی نہیں کرتے بلکہ آنوں کو ان روٹیوں پر بیٹھا لیتے ہیں۔“

نخوت و غور سے پُر مدعی ہمہ دانی و ہجوماد میگرے نیست دماغ پر قدرت کی طرف سے یہ کھُلا عذاب نہیں تو اور کیا ہے کہ مشرق و مغرب جیسی بدھی اشیاں سمجھنے کا بھی شعور نہیں رہا، کاشکہ اتنی موٹی سی بات کسی رات کی باسی روٹیاں بیچنے والے ملاہی سے دریافت کر لی ہوتی، آئیے اب بھی وقت ہے ملا سے مشرق و مغرب کا ایک سبق پڑھ لیجئے ورنہ جس مشرقی کو مشرق ہی کا پتہ نہ ہو وہ ”رنگی کو مار لگی“

”نام کا فور برائے زندگی“ کا مصداق ہے۔

دائرۂ افق و معدل النهار کے موضع تقاطع کو نقطہ مشرق و مغرب کہا جاتا ہے اور جو مقامات کسی مقام کے دائرۂ اول السمیت کے تحت واقع ہونگے وہ اسکی مشرق اور مغرب کی سمت میں ہونگے، علامہ ماؤالدین عالمی تشریح الافلاک میں فرماتے ہیں :

”السدة الافق وهي واسطة بين النصف الفوقاني والتحتاني وتنصف الاول (اعى المعدل) على نقطتي المشرق والمغرب والخط الواصل بينهما خط الاعتدال، وقال العلامة امام الدين المهندس اللاهوري في شرحه المسمى بالتصريح في شرح التشریح ويلاحظ في مفهومها الارض وقطباها سمتا الرأس والقدام“ (تصريح مشأ)

اگر ایک عرض البلد پر وقوع کا نام مشرق و مغرب ہے تو ملا بھی مشرق کی طرح آسمان سے بات کہہ دیتا کہ نو شہر مکہ مکرمہ کے عرض البلد پر واقع ہیں ان کا قبلہ مغرب ہے، اس حالت میں سمت قبلہ کی تخریج کے لئے سب تکلف کی ضرورت نہ تھی حالانکہ اس صورت میں تخریج سمت قبلہ نسبتاً زیادہ مشکل ہے، چنانچہ تشریح الافلاک میں تخریج سمت قبلہ کا ایک سادہ اور عام فہم طریقہ بیان کرنے کے بعد مکہ مکرمہ سے مساوی العرض مقامات کے لئے بذریعہ اصطلاحات ایچیدہ طریقہ بیان فرماتے ہیں :

”وان سادى عوضه عرضها فضع ثامنة الجوزاء او الثالثة والعشرين من السرطان حال كون الشمس في احد هما على خط وسط السماء في صفيحة الاصولاب المعمولة لعرض البلد واعلم موضع المرفى من اجزاء الحجرة ثم ادر العنكبوت بقدر ما بين الطولين الى المغرب ان كان طوله اكثر وادربا لخلافه ان كان اقل احد الجزئين من مقنطرات الارتفاع ۶ فظل المقياس وقت بلوغ الشمس اليه على صوب القبلة (تصريح مشأ)

اس تحقیق سے ثابت ہوا کہ خط استوار کے سوا باقی پوری دنیا میں کہیں بھی کوئی دو مقام ایک عرض البلد پر واقع ہونگے تو ان میں سے کوئی ایک مقام دوسرے مقام کی مشرق یا مغرب میں ہرگز ہرگز واقع نہیں ہو سکتا، اس لئے کہ ہر مقام کے دائرۂ اول السموت کا زیادہ سے زیادہ عرض اس مقام کے دائرۂ نصف النهار پر ہوتا ہے، پھر اس کی قوس جب قدر نقطتی المشرق والمغرب سے قریب ہوتی جائے گی اسی قدر اسکا عرض بھی کم ہوتا جائے گا، حتیٰ کہ نقطتی المشرق والمغرب پر عرض البلد صفر ہوگا، مثلاً لاہور کی مغرب یا مشرق میں جو مقام واقع ہوگا اس کا عرض البلد لازماً لاہور کے عرض البلد

سے کم ہوگا اور جو مقام لاہور کے عرض البلد پر ہوگا وہ ہرگز لاہور کی مغرب یا مشرق میں نہیں ہو سکتا بلکہ لاہور کی مشرق یا مغرب سے شمال کی طرف مائل ہوگا، یہ واضح حقیقت ویسے سمجھ نہ آئے تو کرۂ ارضی (گلوب) پر اس کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے، مزید وضاحت کے لئے ہم ان شہروں کی صحیح سمت کی تخریج تحریر کرتے ہیں جن کو مسٹر مشرقی نے اتحاد عرض البلد کی بنا پر بطرف مغرب قرار دیا ہے، پہلے سورت، ناگپور اور کٹک کو لیجئے جن کی سمت قبلہ مسٹر مشرقی ٹھیک جانب مغرب بتاتے ہیں۔

تخریج سمت قبلہ کا جو قاعدہ لاہور اور کراچی کی سمت قبلہ کے بیان میں گزر چکا ہے اسکے مطابق ان کی سمت قبلہ کی تخریج یوں ہوگی۔

سورت، طول ۷۲° ۴۰'، عرض ۲۱° ۲۰'، سمت قبلہ ۶۴° ۴۰' مغرب سے شمال کی طرف،

$$۳۱۷۷ = ۲۱۲۰ - \text{عرض موقع} = ۲۴۹۷ = ۰.۳۳۲۰ = ۱۷۹۲۴۱ + ۰.۳۰۷۹$$

$$۶۴۰ = ۸۳۹ - ۹۰، ۸۳۹ = ۰.۹۵۰۸ = ۱۱۸۲۵ + ۱۷۸۱۰۹ + ۱۷۹۵۷۴$$

ناگپور، طول ۷۹° ۴۰'، عرض ۲۱° ۲۰'، سمت قبلہ ۷۲° ۴۰' مغرب سے شمال کی طرف،

$$۵۱۶۷ = ۲۱۲۰ - \text{عرض موقع} = ۲۶۷۷ = ۰.۳۹۷۲ = ۱۷۸۸۹۳ + ۰.۳۰۷۹$$

$$۷۲۰ = ۸۲۳ - ۹۰، ۸۲۳ = ۰.۸۶۷۷ = ۱۰۰۵۵ + ۱۷۹۱۱۵ + ۱۷۹۵۰۷$$

کٹک، طول ۸۵° ۴۰'، عرض ۲۰° ۴۰'، سمت قبلہ ۷۲° ۴۰' مغرب سے شمال کی طرف

$$۸۱۸۷ = ۲۰۴۰ - \text{عرض موقع} = ۲۹۷۷ = ۰.۳۴۹۷ = ۱۷۸۴۱۸ + ۰.۳۰۷۹$$

$$۹۲۷ = ۸۰۳ - ۹۰، ۸۰۳ = ۰.۷۶۸۱ = ۰.۸۱۲۰ + ۰.۱۵۲ + ۱۷۹۴۰۹$$

اب ان شہروں کو لیجئے جن کے عرض البلد پر واقع ہونے والے مقامات کو مسٹر مشرقی نے ان کا

قبلہ بتایا ہے۔

لاہور سے بیت المقدس

لاہور، طول ۷۴° ۳۰'، عرض ۳۱° ۴۰'، بیت المقدس طول ۳۵° ۴۰' عرض ۳۱° ۴۰'

$$۷۰۴ = ۳۱۴ - \text{عرض موقع} = ۳۸۶۴ = ۰.۹۷۵ = ۱۷۸۸۹۹ + ۰.۳۰۷۹$$

$$۷۰۴ = ۴۹۱ - ۹۰، ۴۹۱ = ۰.۷۱۳۷ = ۰.۹۱۱۰ + ۱۷۹۰۹۹ + ۱۷۸۹۲۸$$

سے شمال کی طرف۔

امرتسر سے بیت المقدس

امرتسر، طول ۷۴° ۴۰'، عرض ۳۱° ۴۰'، بیت المقدس طول ۳۵° ۴۰' عرض ۳۱° ۴۰'

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - \text{عرض موقع} = ۳۸۹۸۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

راولپنڈی سے بغداد

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - \text{عرض موقع} = ۳۸۹۸۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

راولپنڈی سے دمشق

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - \text{عرض موقع} = ۳۸۹۸۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

پشاور سے بیروت

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - \text{عرض موقع} = ۳۸۹۸۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

دہلی سے بوشہر

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - \text{عرض موقع} = ۳۸۹۸۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

ملتان سے کوفہ

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - \text{عرض موقع} = ۳۸۹۸۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

کراچی سے مدینہ منورہ

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - \text{عرض موقع} = ۳۸۹۸۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$۷۱۲۲ = ۳۱۹۹ - ۹۰ = ۷۱۲۲ = ۰.۹۴۴ = \bar{۷}۸۸۹۸ + ۰.۲۰۷۶$$

$$i = 84^\circ - 90^\circ = 6^\circ \quad \text{مغرب سے شمال}$$

وہ اس سے بددین

مدراس ، طول ۳۰ م. ، عرض ۱۳ م. ، عدن ، طول ۴۵ م. ، عرض ۱۲ م.

$$٢٥٤ = ١٣٩ - \text{عرض موقع} = ١٥٩٤ = -٥٥٢٣ = ٩١٢٣ + ٥٩٢٠١$$

$$\delta = 84^\circ 4' - 90^\circ = 5^\circ 56' \quad \therefore \sin \delta = 0.101 = 0.3289 + 0.8383 + 0.9834$$

بمبئی سے سواکن

بمبئی، طول ۹، ۷۲، عرض ۱۹، سواکن، طول ۳، ۷۳، عرض ۱۹

$$٢٣٨.٤ = ١٩ - عرض شوتج = ٢٣٨.٤ = ٠.٣٤٠.٤ = ٢٩١.١ + ٠.٣٧٠.٦$$

$$\text{شمال } \alpha = 90^\circ - 83.9^\circ = 6.1^\circ, \sin \alpha = 0.106, \cos \alpha = 0.994$$

۲۔ آپ کو اندازہ ہو گیا ہو گا کہ مغرب سے درجنوں ڈگریاں حاصل کرنے والے مشرقی کی مشرق و مغرب سے جہالت کا کیا عالم ہے۔ مزید طرفہ یہ کہ آپ کٹاک کو مکہ مکرمہ کے عرض البلد پر اور ملتان کو کوفہ کے عرض البلد پر بتا رہے ہیں حالانکہ کٹاک اور مکہ مکرمہ کے عرض البلد میں ایک درجہ اور ملتان اور کوفہ کے عرض البلد میں دو درجہ کا فرق ہے۔

۶) مشرق و مغرب سے جہالت کی ایک اور ڈگری

مدعی "ہمہ ادست" بحکمہ جمل مرکب فرماتے ہیں :

”مکہ معظمہ سے سورت جہاں عرب پہلی صدی میں سب سے پہلے اترے تھے

ٹھیک مشرق کی طرف تھا۔

اس سے قبل ہم مسٹر مشرقی کی عبارت نقل کر چکے ہیں جس کا حاصل یہ ہے کہ سورت، ناگپور اور کنک کی مسجدیں صحیح رُخ پر ہیں اس لئے کہ مکہ مکرمہ وہاں سے ٹھیک مغرب میں ہے ان دونوں عبارتوں کو ملانے سے ثابت ہوا کہ چند ہمجنس جہاں سے ”علامہ“ کا خطاب پانے والے اور ملاؤں کی باسی روٹیاں گننے والے مسٹر مشرقی کی ریاضی دانی کی بے راز صرف یہاں تک ہے کہ ان کے خیال میں اگر ایک مقام دوسرے مقام کی مشرق میں ہے تو دوسرا پہلے کی مغرب میں ہو گا۔

بہما بصاحب نظرے گو ہر خود را عیسیٰ نتواں گشت بتصدیق خرے چند

حقیقت یہ ہے کہ خط استوا کے سوا باقی پوری دُنیا میں یہ کسی صورت ہو ہی نہیں سکتا کہ دو مقام آپس میں ایک دوسرے کی مشرق اور مغرب میں واقع ہوں، اگر ایک مقام دوسرے کی مشرق میں ہے



تو دوسرا قطعاً اس کی مغرب میں نہیں ہو سکتا، اسی طرح ایک مقام دوسرے کی مغرب میں ہے تو دوسرا قطعاً اس کی مشرق میں نہیں ہو سکتا،

اس کی تفصیل ہم اوپر بیان کر چکے ہیں کہ دائرہ معدل النہار اور دائرہ الافق کے نقطہ تقاطع کو نقطہ المشرق والمغرب کہا جاتا ہے اور ہر مقام کے دائرہ اول السموت (وہ دائرہ جو کسی مقام کے سر پر سے گزر کر نقطہ المشرق والمغرب سے گزرے) کے نیچے آنے والے مقامات اس مقام کی مشرق اور مغرب میں ہونگے،

ہر مقام کے دائرہ اول السموت کا زیادہ سے زیادہ عرض البلد اس مقام کے دائرہ نصف النہار پر ہوتا ہے، اسکے بعد مشرق و مغرب دونوں جانب اس کا عرض البلد کم ہوتا جاتا ہے حتیٰ کہ دائرہ اول السموت نقطہ المشرق والمغرب پر دائرہ معدل سے تقاطع کرتا ہے جہاں اس کا عرض البلد بالکل صفر ہوتا ہے، اس لئے ہر مقام کی مشرق اور مغرب میں جو مقامات آئیں گے ان کا عرض البلد اس مقام کے عرض البلد سے لازماً کم ہوگا۔ پس اگر مقام "الف" مقام "ب" کی مغرب میں ہے تو "الف" کا عرض البلد "ب" کے عرض البلد سے کم ہوگا، اب اگر کوئی ناقص عقل مسٹر "ب" کو "الف" کی مغرب میں بتانے لگے تو اس پر لازم آئیگا کہ "ب" کا عرض "الف" کے عرض سے کم ہو، حالانکہ "ب" کا عرض "الف" کے عرض سے زیادہ تھا، مگر مسٹر مشرقی جیسی موٹی عقل کا آدمی شاید ریاضی کا یہ بدیہی مسئلہ سمجھانے پر بھی نہ سمجھے، مسٹر کو ریاضی سے اتنی بھی نسبت تو نہیں جتنی گوہ کو مچھلی سے، کاشکہ مسٹر کا کوئی ہمدرد کرۂ ارضی (گلوب) پر معدل النہار، افق اور اول السموت کے دائرے سے مسٹر کو اس حقیقت کا مشاہدہ کرا دے، اگرچہ اس پر یہ خطرہ ضرور ہے کہ مسٹر اپنے ہمدرد ہی کی تحقیق کرے اور اس کا مذاق اڑانے لگے، اس لئے کہ ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ مسٹر زمین کی گولائی تک سے نااہل ہے چنانچہ وہ تخریج سمت قبلہ کے لئے سطح نقشے استعمال کرتا ہے۔

اس کے بعد ہم مثال کے طور پر مثلث کردی کے ذریعہ سمت نکال کر دکھاتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کوہ اردلی سے مغرب میں ہے، نقطہ مغرب سے صرف ۱۳۰ میل شمال ہے اور کوہ اردلی مکہ مکرمہ کی مشرق میں نہیں بلکہ مشرق سے ۱۳۰ میل شمال کی طرف منحرف ہے۔

کوہ اردلی سے مکہ مکرمہ

کوہ اردلی، طول ۳۰° ۷۳'، عرض ۲۵° ۲۵'، مکہ مکرمہ، طول ۹° ۳۹'، عرض ۲۱° ۳۵'

$$۰.۱۳۰۴۹ + ۷۲۹۲۱۶ = ۰.۱۳۲۹۵ = ۲۵۱۰۸ - ۲۵ = ۲۵۰۸ = ۰.۱۰۸$$

$$۲۱۹۵۷۶ + ۷۲۸۱۹۱ = ۲۸۲۷۶۷ = ۲۸۲۷۶۷ - ۸۹۹۹۰ = ۱۹۲۸۷۷ = ۱۹.۲۸۷۷ = ۱۹.۲۸۷۷$$

مکہ مکرمہ سے کوہ اردلی،



لاہور کی یہ سمت قبلہ مسٹر کے قاعدہ کے مطابق ہے جو آج تک یہ نہیں سمجھ سکا کہ زمین گول ہے ورنہ مثلث کر دی کے حساب سے صحیح سمت ۹۰ ۹۰ مغرب سے جنوب کی طرف ہے، جس کی تخریج ہم اوپر کر چکے ہیں۔  
 (۸) دُمدار تارا زمین پر :

مسٹر مشرقی ملاؤں سے مخاطب ہیں

”آپ کی بلا جانتی ہے کہ مکہ کا رخ دریافت کرنا کسے کہتے ہیں؟ آپ کو معلوم ہے جغرافیہ کس بیل کا نام ہے؟ علم نجوم کسے کہتے ہیں؟ دُور بین کیا ہوتی ہے، خطِ سرطان کس مرض کو کہتے ہیں؟“

آگے چل کر فرماتے ہیں،

”میں نے ایک شخص کو لاہور کے ملاؤں اور معماروں کے پاس بھیجا کہ وہ مسجد بناتے وقت قبلہ کا رخ کیونکر مقرر کرتے ہیں، ایک بڑی عمر کے جاہل نے کہا: داہ جی یہ تو بہت آسان ہے، قطب تارے کی طرف ہاتھ پھیلا کر اور کندھے کی طرف دیکھ کر کھڑے ہو گئے تو ناک کی سیدھ میں قبلہ ہے، خیر میں سمجھ گیا کہ ملا کی نجوم دانی کس قدر بے خطا ہے“  
 مگر مسٹر اس بڑی عمر کے جاہل سے بھی زیادہ جاہل ہے، اس لئے کہ یہ بڑے میاں قطب ستارہ کی مدد سے مغرب کی صحیح سمت تو جانتے تھے مسٹر تو مشرق و مغرب کی سمت سے بھی جاہل ہے، مسٹر مشرقی جیسے ہی نجوم دان سے متعلق کسی نے خوب کہا ہے۔

عجوبہ فقط آسماں ہی نہیں یہاں پر عجائبِ نظارے بہت

فلک پر ہی دُمدار تارا نہیں زمیں پر بھی دُمدار تارے بہت

یہاں تک مسٹر کی ریاضی دانی کا بیان تھا، اب ذرا دوسرے فنون میں بھی آپکے کمالات ملاحظہ فرمائیں۔

(۹) مسٹر مشرقی اور جغرافیہ،

ہم اوپر لکھ چکے ہیں کہ مسٹر مشرقی نقشے سے طول البلد اور عرض البلد معلوم کرنے کی بھی صلاحیت نہیں رکھتے، اس کی چند مثالیں بھی اوپر بیان کی جا چکی ہیں، انھوں نے خود جو نقشہ شائع کیا ہے اس میں بھی کئی غلطیاں کی ہیں، کئی شہروں کا محل وقوع غلط دیا ہے۔ اپنے نقشے کے بارے میں خود فرماتے ہیں،

”میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے سب نمازی مسلمان اگر اپنی نمازوں کو بارگاہِ خداوندی

میں پھر قبول کرانا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے اپنے غلط قبلوں کو اس صحیح نقشے سے درست کر لیں جو میں نے ”الاصلاح“ میں دیا ہے یا اس سے بہتر نقشے سے درست کر لیں۔  
سوال یہ ہے کہ اگر آپ بہتر نقشہ بنانا نہیں جانتے تو اپنے پرچہ ”الاصلاح“ میں غلط نقشہ شائع کر کے خدمت افساد انجام دینے میں مغربی خداؤں کے حکم کی تعمیل کے سوا اور کیا فائدہ؟  
(۱۰) مسٹر مشرقی اور تاریخ ،

ارشاد ہے :

”عرب جیسی جاہل اور اجذ قوم چند برسوں کے اندر اندر دو ہزار میل دور مقام کی صحیح سمت دریافت کر سکی حالانکہ اس وقت جغرافیہ کا نام و نشان موجود نہ تھا اور نہ سطح زمین پر طول بلد و عرض بلد کے خطوط کوئی متنفس جانتا تھا۔“  
مسٹر کا تاریخ سے جہل مرکب بھی بے نظیر ہے، آپ کے خیال میں عرب مسلمانوں کے ہندوستان میں آنے کے وقت تک دنیا میں علم جغرافیہ کا نام و نشان نہ تھا اور طول البلد و عرض البلد سے کوئی متنفس واقف نہ تھا، حالانکہ دوسری صدی عیسوی میں علم جغرافیہ مدون ہو چکا تھا، بطلمیوس نے بحسبطلی کے بعد فن جغرافیہ میں بھی ایک کتاب لکھی جو جغرافیہ ہی کے نام سے معروف ہے۔  
حاجی خلیفہ کشف الظنون میں جغرافیہ کی تعریف یوں لکھتے ہیں ،

”وہو کلمۃ یونانیۃ بمعنی صورۃ الارض ویقال جغرافیاء بالواو علی الاصل وهو علم یتعرف منہ احوال الاقالیم السبعة الواقعة فی الزبع المسکون من کرة الارض و عروض البلد ان الواقعة فیہا و اطوالہا وعدد مدنہا و جبالہا و براریہا و بحارہا و انہا رہا الی غیر ذلک کذا فی مفتاح السعادة ، قال الشیخ داؤد فی تذکرۃ جغرافیا علم باحوال الارض من حیث تقسیمہا الی الاقالیم و الجبال و الانہار و ما یختلف حال السکان باختلافہ انتہی ، وهو الصواب شمولہ علی غیر السبعة و جغرافیا علم لم ینقل لہ فی العربیۃ لفظ مخصوص و اول من صنف فیہ بطلمیوس القلوزی فانہ صنف کتابہ المعروف بجغرافیا ایضاً بعد ما صنف المجسطی“

(کشف الظنون ص ۵۹ ج ۱)

بطلمیوس سے متعلق معلم بطرس بستانی دائرۃ المعارف میں فرماتے ہیں ،  
بطلمیوس - کلودیوس بطلمیوس ریاضی فلکی جغرافی یونانی مصری یقال انہ ولد فی

بیلوسیوم ونشأ فی الاسکندریة فی القرن الثانی للمیلاد

(دائرة المعارف ص ۳۵۸ مطبوع بیروت)

⑪ خود مشرقی دل مغربی ،

مشرق کی مغرب سے مرعوبیت کھینے یا اپنی زانلیوں پر مغرب سے ڈگریوں کے انعامات کے صلہ میں مغرب کی بیجا مدح سرائی فرماتے ہیں۔

”اگر یہی فتوے و جوہر مشطہ المسجد الحرام کا حکم کسی مغربی قوم پر نازل ہوتا تو مجھے یقین ہے کہ یورپ کے ہر حصہ میں کروڑوں نہایت باریک بین رصدی آلات اس مطلب کے لئے شہر بشہر نصب ہو جاتے کہ خدائے عزوجل کے آسمانی حکم کی رو سے مشطہ المسجد الحرام صحیح طور پر دریافت کریں، وہ قوم ایسے دقیقہ رس اور نازک آلات ایجاد کرتی کہ شمال و مغرب کے درمیان تین لاکھ چوبیس ہزار سمتوں سے ایک گز کا بھی فرق نہ آنے پاتا، ان کے قبلہ کی سمت عین کعبہ کے سیاہ غلاف کے نصف پر آکر پڑتی جو چھ فٹ لمبا اور چھ فٹ چوڑا ہے۔“

مشرق سے کوئی پوچھے کہ کیا مغربی قوم پر بیت المقدس کے استقبال کا حکم نازل نہیں ہوا اس حکم خداوندی کی تعمیل کی خاطر انھوں نے استقبال بیت المقدس کے لئے کس شہر میں کروڑوں نہایت باریک بین رصدی آلات نصب کئے؟ حقیقت یہ ہے کہ مشرق مغربی نے مشرق کی کو تو اُتو بنادیا مگر وہ خود اُتو نہیں بلکہ اُتو گر ہے۔ وہ مشطہ المسجد کا صحیح مفہوم دہی سمجھتا ہے جو عام مسلمان سمجھتے ہیں۔

⑫ مشطہ معنی ۱۔

دُنیا بھر کے دانشوروں کو چیلنج ہے کہ مندرجہ ذیل ”مشرق معنی“ حل کیجئے ورنہ مشرق کی قابلیت کا لوہا مان لیجئے، ملاحظہ ہو مشطہ معنی

بیت اللہ	
عرض = ۱۰.۱۱ میٹر	
طول = ۱۳	
ارتفاع = ۱۶	

”کعبہ کا سیاہ غلاف چھ فٹ لمبا چھ فٹ چوڑا  
میری سہیلی بوجھ پہلی گھوڑا نکرا اپنے کا دوڑا“

⑬ مشطہ معنی ۲۔

آپ بیت اللہ کے کسی کونے کے سامنے اس طرح کھڑے ہو کر دکھائیں کہ آپ کی سمت کعبہ کی کسی دیوار کے عین نصف پر آکر پڑے،

(۱۳) مسٹر معصی ۳

اگر آپ مسٹر کی انمول تحقیق کے مطابق غلاف کعبہ کے عین نصف ہی پر اپنی سمت ڈالنے کے لئے کعبہ کے کونوں سے ہٹ کر کھڑے ہونے کا اہتمام کریں تو نماز باجماعت میں صفت بندی اس طرح کر کے دکھائیں کہ ہر نمازی کی سمت غلاف کعبہ کے عین نصف پر پڑے۔

معذرت :

مسٹر کے تعاقب میں بہت شکن قلم نے چند شوخ فقرے بھی چست کر دیئے ہیں جو مسٹر ہی کی ہرزہ سرائی کی صدائے بازگشت ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مسٹر کی ناپاک تحریروں اور اس کے دل اور زبان و قلم کی غلاظتوں کے مقابلہ میں یہ فقرے بہت ہلکے ہیں اور قانون الہی و جزاء سیئۃ سیئۃ مثلھا اور والہ عاقبتہم فعاقبوا بمثلے ما عوقبتہم بہ کے تحت انتقام کی حد جواز سے بہت کم درجہ کے ہیں، دوسرے ہر شخص جانتا ہے کہ مرتد کی اصل سزا تو یہ ہے کہ اس کے ناپاک وجود سے اللہ کی زمین کو پاک کر دیا جائے، مغرور مسٹر اور مسکین ملا

مسٹر کے صرف ایک مضمون "سمت قبلہ" کے سرسری جائزہ سے اس میں ایک درجن سے بھی زیادہ فحش غلطیاں نکلیں، اُس عزیز ذوا انتقام کی شان دیکھئے کہ مغربی خداؤں کو خوش کرنے کے لئے ملاؤں کا مذاق اڑانے والے مشرقی کے غرور کو ایک بوریہ نشین ملا کے ذریعہ خاک میں ملا دیا، یورپ کی درجنوں ڈگریاں رکھنے والے مسٹر کے پندار ہمہ دانی کے ایسے ناچیز ملا کے ہاتھوں پر خچے اڑا دئے جس نے اسکول میں پرائمری سے زیادہ نہیں پڑھا، واہ ملا مسکین! تو نے تو یورپ کی ڈگریوں کے بجائے تک ادھیڑ ڈالے،

میرے رب کریم! یہ محض تیرا کرم ہے کہ تو نے مجھے ملاؤں کے خاندان میں اور ملا کے گھر میں پیدا فرمایا اور خود مجھے بھی ملا بنا کر ایسا علم عطا فرمایا کہ مسٹروں کے دماغ اس کے قد مبوس ہیں، میرے رب کریم! تیرے اس کرم کا صدقہ تو مجھے ملائیت پر زندہ رکھ اور ملائیت ہی پر مجھے موت دے اور ملاؤں کی مقدس جماعت میں میرا حشر فرما، اور قیامت تک میری اولاد کو ملائیت کی دولت عطا فرما اور ان کو عملی صلاح و فلاح کے ساتھ علمی فضل و کمال بھی ایسا عطا فرما جو تیری معرفت اور تیرے دین کی خدمت کا ذریعہ بنے اور اس کے سامنے مسٹروں کا غرور پامال ہوتا رہے، یا اللہ! تو نے ان مسٹروں کو مسلمان گھرانوں میں پیدا فرمایا ہے اس کرم کے طفیل تو ان کو سچے مسلمان بنا دے، اسلام کے ساتھ ان کے نبض کو محبت سے بدل دے، ان کے قلوب کو یورپ کی محبت سے پاک فرما کر اپنی محبت سے منور فرما، آمین ۵ کیمیا داری کہ تبدیلیش کنی ۶ جوئے خوں باشد اگر نیلش کنی

فقط واللہ المستعان ————— ۲۹ رجب سنہ ۱۳۶۳ھ

الشمس والقمر بحسبان والنجوم والشجر يسجدان

# اَشْيَاءُ الْعَابِدِ

الى

تَخْرِيجِ الْاَوْقَاتِ تَوْجِيْهًا لِمَسْخَرِ

اوقاتِ نماز کی تخریج اور سمتِ قبلہ کی تعیین کے  
نہایت قیمتی قاعدے ،  
یہ کتاب اپنے موضوع میں جامعیت و تحقیق کے  
لحاظ سے منفرد ہے ،

تألیف

حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب لدھیانوی





- دنیا کے ہر مقام کے اوقات نماز اور سمت قبلہ کی تحریج کے قاعدے
- دو شہروں کے درمیان فاصلہ معلوم کرنے کے قاعدے
- بحری اور عیسوی سالوں اور تاریخوں میں تطبیق اور ہر تاریخ کا دن نکالنے کے قاعدے
- پاک ہند کے ہر بڑے شہر کی سمت قبلہ اور طول البلد و عرض البلد کے درجات

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَخِلَافِ الْيَوْمِ وَاللَّيْلِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ

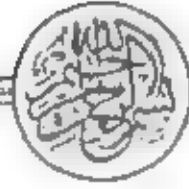
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ لِقَاءَ رَحْمَتِكَ  
 وَتَجَنُّبَ عَذَابِكَ

اشبہ الصغیر و افنی الکبیر ★ مرکز لغداة و مر العشی

صبح ہوتی ہے شام ہوتی ہے ★ عمت یونی تہام یونی

وقت طلوع دیکھا وقت غروب دیکھا ★ اب فکر آخرت کر دنیا کو خوب دیکھا

- مختلف شہروں میں سایہ سے سمت قبلہ معلوم کرنے کے اوقات
- نہایت مفید گراف جس سے دنیا کے ہر مقام کا قبلہ بہت آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے
- تحریج اوقات نماز و سمت قبلہ و رؤیت ہلال کے کمپیوٹر پروگرام
- دنیا بھر کے تمام مشہور شہروں کی سمت قبلہ کے نقشے



عرصہ دراز تک فنون عقلیہ (جن کو آجکل علوم جدیدہ کہا جاتا ہے مگر شاید یہ کوئی بھی نہ بتا سکے کہ ان قدیم ترین فنون کو علوم جدیدہ کیوں کہا جاتا ہے) کے حاملین سے ملاقات اور مختلف مکالمات کے بعد معلوم ہوا کہ علوم دینیہ کی طرح فنون عقلیہ میں بھی ماہرین کی بنسبت مدین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ چنانچہ بنا مسجد کے بارے میں تجربہ ہوا کہ اکثر انجینئر سمت قبلہ غلط نکالتے ہیں اور تخریج اوقات کے سلسلہ میں توجرات کا یہ عالم ہے کہ جن لوگوں کو اس فن کی ہوا بھی نہیں لگی اور بالکل ابتدائی اصطلاحات سے بھی واقف نہیں وہ اوقات نماز کے نقشے شائع کر رہے ہیں۔

اسی ناواقفیت کا کوشش ہے کہ

گھر۔ منج کی شاہی رصد گاہ سے شائع ہونے والی ٹائیکل المینک میں صبح کاذب کے دیئے ہوئے وقت کو مرتب اول نے صبح صادق سمجھ لیا اور اس کے بعد اوقات نماز کے نقشوں کی اشاعت کے شائقین سالہا سال سے اسی کی تقلید کرتے چلے آ رہے ہیں۔ اس سے بھی بڑھ کر اضمح کو یہ ہے کہ مختلف مقامات کے فرق نصف النہار پر سب اوقات کو قیاس کیا جاتا ہے۔ اور اس فراست کا تو کیا ہی ٹھکانہ کہ دہلی کے نقشے کراچی پر چسپاں کئے جا رہے ہیں۔

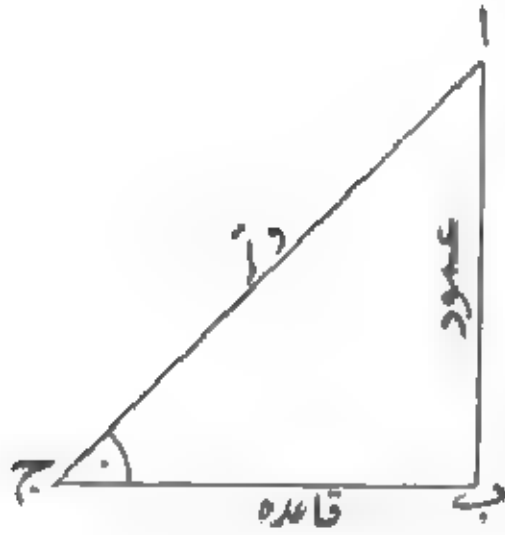
ان حالات کے پیش نظر تخریج سمت قبلہ اوقات نماز کے چند محقق اور مفید ترین طرق لکھے جاتے ہیں اللہ تعالیٰ طالبین کو ان سے استفادہ اور اوقات نماز کی جنتریوں کے شائقین کو اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں آمین رع بر رسولان بلاغ باشد و میں۔

اللہم اجعل من متیحاسب حساباً یسیراً و یقلب الخلالہ مسروراً

رشید احمد

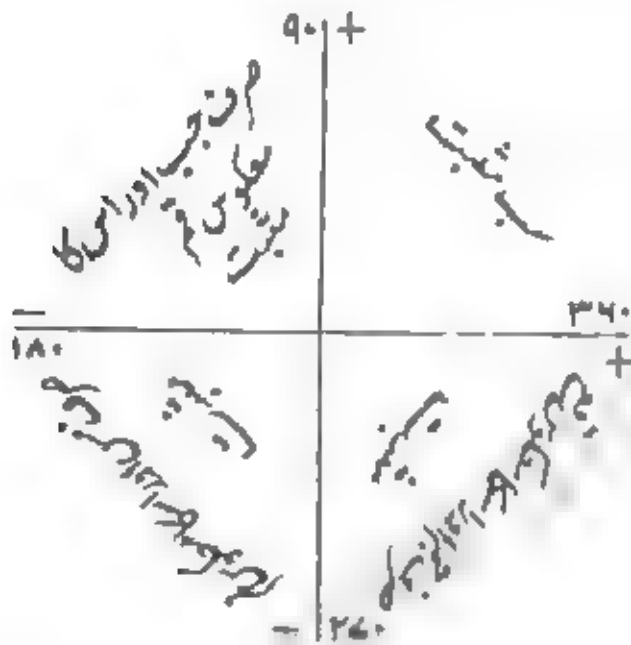
۱۶، ذیقعدہ سنہ ۱۳۸۹ ہجری

## مقدمہ



ج	،	(جیب، جیب)	$\frac{ا-ب}{ا-ج} = \text{سائن}$
ج	،	(جیب التمام، جیب)	$\frac{ب-ج}{ا-ج} = \text{کوسائن}$
ج	،	(ماس، ظل، مس)	$\frac{ا-ب}{ب-ج} = \text{ٹینجٹ}$
ج	،	(ماس التمام، مم، ظم)	$\frac{ب-ج}{ا-ج} = \text{کوٹینجٹ}$
ج	،	(قاطع، قع)	$\frac{ا-ج}{ب-ج} = \text{سیکنٹ}$
ج	،	(قاطع التمام، قم)	$\frac{ا-ج}{ا-ب} = \text{کوسیکنٹ}$

$$\text{جب ج} = \frac{\text{ج} (ج - ۱۸۰)}{\text{ج} (ج - ۱۸۰) - ۱۰۱۳۵} \text{ تقریباً}$$



$$\text{جم ج} = \sqrt{ا - \text{جب ج}}$$

$$\text{سج} = \frac{\text{جب ج}}{\text{جم ج}}$$

$$\text{مم ج} = \frac{\text{جم ج}}{\text{جب ج}} \text{ یا } \frac{۱}{\text{سج}}$$

$$\text{قع ج} = \frac{۱}{\text{جم ج}}$$

$$\text{قم ج} = \frac{۱}{\text{جب ج}}$$

جب (ج - ۱۸۰ یا ۱۸۰ یا ۳۶۰ - ج) = جب ج، اسی طرح جم حاصل تفریق = جم ج -

جم (ج - ۹۰ یا ۹۰ یا ۲۷۰ - ج) = جب ج، اور جب حاصل تفریق = جم ج -

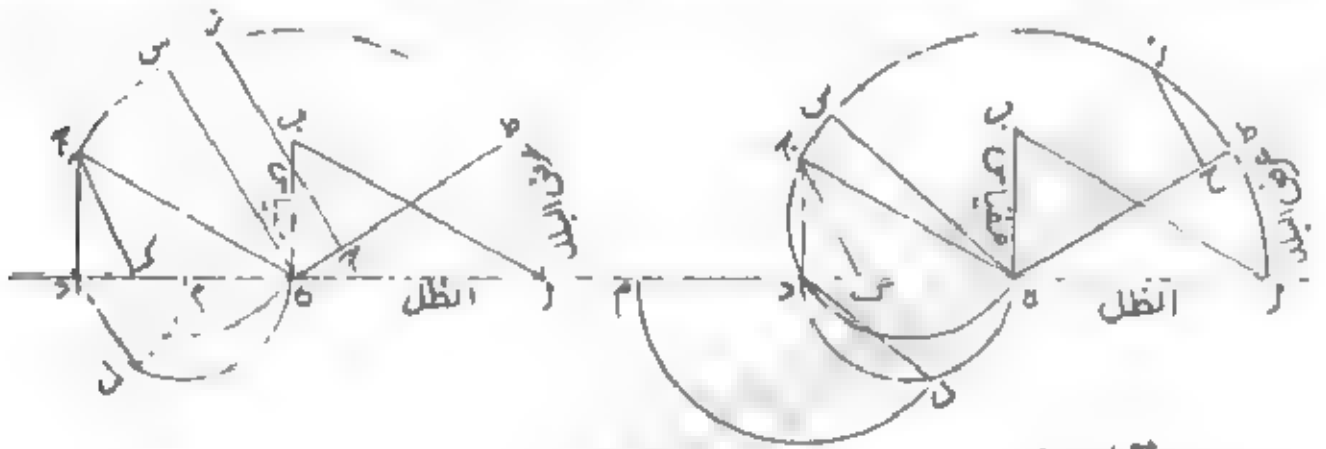
علیٰ ہذا القیاس مس، مم اور قع، قم

## طرق معرفۃ نصف النہار

## ① طریقۃ البیرونی

قال فی القانون المسعودی (بعد ابطال الطرق المتعلّقة منها الدائرۃ الهندیۃ) فانما نعدل عند العمل الخیصل منہ المطلوب ائّ وقت اتفق القیاس فیہ وذلك ان یکون الظل وقت القیاس : ا، ونقیم علیہ عمود : کا، مساویاً للقیاس ونصل : اب، قطر الظل ونخرج : هج، موازیالہ ومساویالہ : ا، ونذیر علی مرکز : ع، بعد الظل : ا ط ج، وعلی قطر : کا ج،

نصف دائرة: ۵۰ ج، ونخرج: ۵۰، علی استقامة الی: د، ونذیر علی قطر: ۵۰، نصف دائرة: ۵۰ ل، فی خلاف الجهة التي فیها خط نصف النهار اعنی الجانب الذي منه تأقی الشمس قبل نصف النهار والذي الیه تذهب بعد ثمرناخذ: (ط، مساوية لعرض البلد و: طز، مساوية لتما ميل الشمس ان كان شمالياً ولمجموع ميلها وتسعين ان كان جنوبياً ونخرج: زح، عموداً علی: ۵۰ ط، و: جک، موازیةً ونقدر: کم، مساویاً: ۵۰ ح، ان كان الميل شمالياً فتحو: د، وان كان جنوبياً فالی مرکز: ۵۰، ثمرناذیر علی: د، بعد: دم، قوساً ینتمی الی: ل، ونصل: دل، ونخرج: ۵۰ س، علی موازاة فیکون خط نصف النهار.



## ② بذریعہ قطب نما

مقناطیسی قطب جغرافیائی قطب سے مختلف ہے، اسکا مقام طولاً و عرضاً بدلتا رہتا ہے۔ ۱۹۶۷ء میں طول غربی ۱۱۰° اور عرض ۵° پر تھا، اسکی حرکت مشرق کی طرف ہے اور ۹۶۰ سال میں دور پورا کرتا ہے۔ زمین کے اندر مقناطیسی لہریں مقناطیسی قطب کی طرف سیدھی نہیں اس لئے قطب نما مقناطیسی قطب پر منطبق نہیں ہوتا لہذا قطب نما کا جغرافیائی قطب سے فرق معلوم کرنیکے لئے مقناطیسی قطب کا مقام دریافت کر لینا کافی نہیں بلکہ اس مقصد کے لئے ہر مقام پر پنچکر عمل اور مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ ۱۹۶۵ء میں سروے کیے مطابق چند شہروں میں قطب نما کا جغرافیائی قطب سے انحراف درج کیا جاتا ہے۔ یہ فرق ہر سال ۱ تا ۲ ۱/۲ دقیقہ کم ہوتا جاتا ہے۔

گٹھ	۲ ۱/۲	درجہ مایل بمشرق	ساہیوال، ملتان	۵/۹	درجہ مایل بمشرق
امک، پشاور	۱۵/۹	"	بہاولپور	۵/۹	"
راولپنڈی	۱۲/۳	"	رحیم یار خاں، لارکانہ	۱/۳	"
جہلم، کوٹہ	۱۱/۶	"	خیرپور	۱/۳	"
سیالکوٹ	۱۱/۱۲	"	نواب شاہ	۱/۱۲	"
لاہور، گجرانوالہ	۱	"	ٹنڈو محمد خاں	۰	"
جھنگ، شیخوپورہ، قلات	۱	"	حیدرآباد، کراچی	۰	"

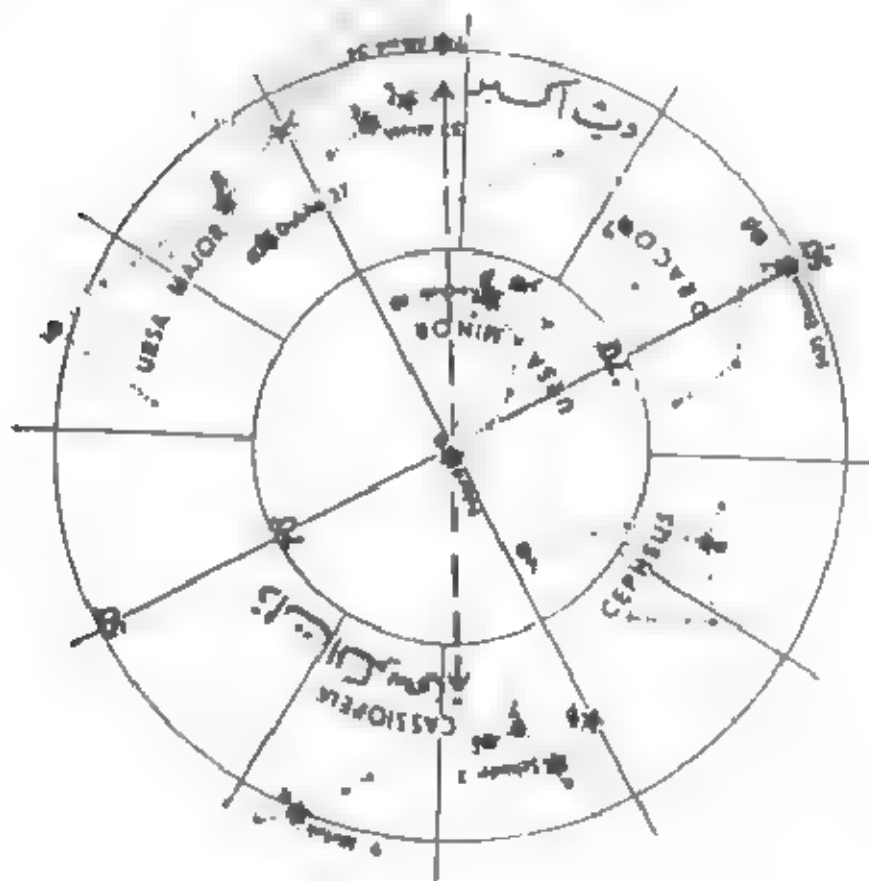
## (۳) بذریعہ قطب ستارہ

چونکہ قطب ستارہ حقیقی قطب کے گرد ۵۴ دقیقہ کے بعد (انصف قطر) پر گردش کرتا ہے، لہذا صحیح شمال معلوم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ قطب ستارہ کی انتہائی بلندی یا انتہائی پستی کا وقت دریافت کیا جائے جو گریجنج سے شائع ہونے والی ایرالمینک سے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ایرالمینک سے معلوم ہوا کہ کراچی میں ۱۶ دسمبر ۱۹۶۹ء کو انتہائی بلندی کا وقت رات کے آٹھ بجکر ۵۳ منٹ اور ۳۹ سیکنڈ ہے۔

قطب ستارہ بھی دیگر ستاروں کی طرح ۲۳ گھنٹے ۵۶ منٹ ۹.۰۱۶ سیکنڈ میں اپنی گردش مکمل کرتا ہے یعنی روزانہ ۳ منٹ ۵۵.۹۸۴ سیکنڈ فرق پڑتا ہے۔ اس طرح ایک سال (۳۶۵ دن) گزرنے پر وقت سابق سے ۵۶.۹۹۸۵۶ سیکنڈ بعد ٹھیک اسی سابق مقام پر آجائے اور لپ کے سال کی وجہ سے ہر چار سال کے بعد وہی وقت فوٹ آتا ہے۔ اس سے ہر تاریخ اور ہر شہر کا حساب لگایا جاسکتا ہے۔

## سہل ترین طریقہ

جب ذات الکرسی کا آخری ستارہ قطب ستارہ کے ٹھیک اوپر دائرہ نصف النہار



پر پہنچ جائے اُس وقت قطب ستارہ انتہائی بلندی پر ہوگا۔ اور قطب ستارہ کی انتہائی پستی کے وقت دب اکبر (بنات النعش) کا آخری ستارہ قطب ستارہ کے اوپر دائرہ نصف النہار سے ذرا سا آگے گزر جاتا ہے۔ یہ طریقہ سہل ترین ہونے کی وجہ سے بہت قیمتی ہے۔

✽

## نصف النهار کا مقامی وقت اور درجات میل شمس

تاریخ	جنوری			فروری			مارچ		
	گھنٹہ	منٹ	درجہ	گھنٹہ	منٹ	درجہ	گھنٹہ	منٹ	درجہ
۱	۱۲	۳	۲۳/۱	۱۲	۱۲	۱۴/۳	۱۲	۱۲	۷/۵
۲	۱۲	۲	۲۳/۰	۱۲	۱۲	۱۴/۰	۱۲	۱۲	۷/۱
۳	۱۲	۲	۲۲/۹	۱۲	۱۲	۱۶/۴	۱۲	۱۲	۶/۴
۴	۱۲	۵	۲۲/۸	۱۲	۱۲	۱۶/۲	۱۲	۱۲	۶/۳
۵	۱۲	۵	۲۲/۷	۱۲	۱۲	۱۶/۱	۱۲	۱۲	۵/۹
۶	۱۲	۶	۲۲/۶	۱۲	۱۲	۱۵/۸	۱۱	۱۲	۵/۵
۷	۱۲	۴	۲۲/۵	۱۲	۱۲	۱۵/۵	۱۱	۱۲	۵/۱
۸	۱۲	۶	۲۲/۳	۱۲	۱۲	۱۵/۲	۱۱	۱۲	۴/۸
۹	۱۲	۷	۲۲/۲	۱۲	۱۲	۱۴/۹	۱۱	۱۲	۴/۴
۱۰	۱۲	۷	۲۲/۱	۱۲	۱۲	۱۴/۶	۱۰	۱۲	۴/۰
۱۱	۱۲	۸	۲۱/۹	۱۲	۱۲	۱۴/۲	۱۰	۱۲	۳/۶
۱۲	۱۲	۸	۲۱/۸	۱۲	۱۲	۱۳/۹	۱۰	۱۲	۳/۳
۱۳	۱۲	۸	۲۱/۶	۱۲	۱۲	۱۳/۶	۹	۱۲	۳/۸
۱۴	۱۲	۹	۲۱/۴	۱۲	۱۲	۱۳/۳	۹	۱۲	۳/۴
۱۵	۱۲	۹	۲۱/۳	۱۲	۱۲	۱۳/۱	۹	۱۲	۳/۰
۱۶	۱۲	۱۰	۲۱/۱	۱۲	۱۲	۱۲/۶	۹	۱۲	۲/۶
۱۷	۱۲	۱۰	۲۰/۹	۱۲	۱۲	۱۲/۲	۸	۱۲	۲/۳
۱۸	۱۲	۱۰	۲۰/۷	۱۲	۱۲	۱۱/۹	۸	۱۲	۰/۸
۱۹	۱۲	۱۱	۲۰/۵	۱۲	۱۲	۱۱/۵	۸	۱۲	۰/۴
۲۰	۱۲	۱۱	۲۰/۳	۱۲	۱۲	۱۱/۲	۷	۱۲	۰/۰
۲۱	۱۲	۱۱	۲۰/۰	۱۲	۱۲	۱۰/۸	۷	۱۲	۰/۴
۲۲	۱۲	۱۱	۱۹/۸	۱۲	۱۲	۱۰/۴	۷	۱۲	۰/۸
۲۳	۱۲	۱۲	۱۹/۶	۱۲	۱۲	۱۰/۱	۷	۱۲	۱/۲
۲۴	۱۲	۱۲	۱۹/۴	۱۲	۱۲	۹/۷	۶	۱۲	۱/۶
۲۵	۱۲	۱۲	۱۹/۱	۱۲	۱۲	۹/۳	۶	۱۲	۱/۹
۲۶	۱۲	۱۲	۱۸/۹	۱۲	۱۲	۹/۰	۶	۱۲	۲/۳
۲۷	۱۲	۱۳	۱۸/۷	۱۲	۱۲	۸/۶	۵	۱۲	۲/۷
۲۸	۱۲	۱۲	۱۸/۴	۱۲	۱۲	۸/۲	۵	۱۲	۳/۱
۲۹	۱۲	۱۲	۱۸/۱	۱۲	۱۲	۷/۸	۵	۱۲	۳/۵
۳۰	۱۲	۱۳	۱۷/۸				۴	۱۲	۳/۹
۳۱	۱۲	۱۳	۱۷/۶				۴	۱۲	۴/۲

نمبر	اپریل			مئی			جون		
	گھنٹہ	منٹ	درجہ	گھنٹہ	منٹ	درجہ	گھنٹہ	منٹ	درجہ
۱	۱۲	۴	۴ ر ۷	۱۱	۵۷	۱۵ ر ۲	۱۱	۵۸	۲۲ ر ۱
۲	۱۲	۴	۵ ر ۱	۱۱	۵۷	۱۵ ر ۵	۱۱	۵۸	۲۲ ر ۲
۳	۱۲	۳	۵ ر ۴	۱۱	۵۷	۱۵ ر ۸	۱۱	۵۸	۲۲ ر ۴
۴	۱۲	۳	۵ ر ۸	۱۱	۵۷	۱۶ ر ۱	۱۱	۵۸	۲۲ ر ۵
۵	۱۳	۳	۶ ر ۲	۱۱	۵۷	۱۶ ر ۴	۱۱	۵۸	۲۲ ر ۶
۶	۱۲	۲	۶ ر ۶	۱۱	۵۷	۱۶ ر ۶	۱۱	۵۹	۲۲ ر ۷
۷	۱۲	۲	۷ ر ۰	۱۱	۵۶	۱۶ ر ۹	۱۱	۵۹	۲۲ ر ۸
۸	۱۲	۲	۷ ر ۳	۱۱	۵۶	۱۷ ر ۲	۱۱	۵۹	۲۲ ر ۹
۹	۱۳	۲	۷ ر ۷	۱۱	۵۶	۱۷ ر ۵	۱۱	۵۹	۲۳ ر ۰
۱۰	۱۳	۱	۸ ر ۱	۱۱	۵۶	۱۷ ر ۷	۱۱	۵۹	۲۳ ر ۰
۱۱	۱۲	۱	۸ ر ۴	۱۱	۵۶	۱۸ ر ۰	۱۲	۰	۲۳ ر ۱
۱۲	۱۲	۱	۸ ر ۸	۱۱	۵۶	۱۸ ر ۲	۱۲	۰	۲۳ ر ۲
۱۳	۱۲	۰	۹ ر ۲	۱۱	۵۶	۱۸ ر ۵	۱۲	۰	۲۳ ر ۲
۱۴	۱۲	۰	۹ ر ۵	۱۱	۵۶	۱۸ ر ۷	۱۲	۰	۲۳ ر ۳
۱۵	۱۲	۰	۹ ر ۹	۱۱	۵۶	۱۸ ر ۹	۱۲	۰	۲۳ ر ۳
۱۶	۱۲	۰	۱۰ ر ۲	۱۱	۵۶	۱۹ ر ۲	۱۲	۱	۲۳ ر ۴
۱۷	۱۳	۰	۱۰ ر ۶	۱۱	۵۶	۱۹ ر ۴	۱۲	۱	۲۳ ر ۴
۱۸	۱۱	۵۹	۱۰ ر ۹	۱۱	۵۶	۱۹ ر ۶	۱۲	۱	۲۳ ر ۴
۱۹	۱۱	۵۹	۱۱ ر ۳	۱۱	۵۶	۱۹ ر ۸	۱۲	۱	۲۳ ر ۴
۲۰	۱۱	۵۹	۱۱ ر ۶	۱۱	۵۶	۲۰ ر ۱	۱۲	۱	۲۳ ر ۴
۲۱	۱۱	۵۹	۱۲ ر ۰	۱۱	۵۷	۲۰ ر ۳	۱۲	۲	۲۳ ر ۴
۲۲	۱۱	۵۸	۱۲ ر ۳	۱۱	۵۷	۲۰ ر ۵	۱۲	۲	۲۳ ر ۴
۲۳	۱۱	۵۸	۱۲ ر ۶	۱۱	۵۷	۲۰ ر ۶	۱۲	۲	۲۳ ر ۴
۲۴	۱۱	۵۸	۱۳ ر ۰	۱۱	۵۷	۲۰ ر ۸	۱۲	۲	۲۳ ر ۴
۲۵	۱۱	۵۸	۱۳ ر ۳	۱۱	۵۷	۲۱ ر ۰	۱۲	۳	۲۳ ر ۴
۲۶	۱۱	۵۸	۱۳ ر ۶	۱۱	۵۷	۲۱ ر ۲	۱۲	۳	۲۳ ر ۴
۲۷	۱۱	۵۸	۱۳ ر ۹	۱۱	۵۷	۲۱ ر ۴	۱۲	۳	۲۳ ر ۴
۲۸	۱۱	۵۷	۱۴ ر ۳	۱۱	۵۷	۲۱ ر ۵	۱۲	۳	۲۳ ر ۴
۲۹	۱۱	۵۷	۱۴ ر ۶	۱۱	۵۷	۲۱ ر ۷	۱۲	۳	۲۳ ر ۴
۳۰	۱۱	۵۷	۱۴ ر ۹	۱۱	۵۷	۲۱ ر ۸	۱۲	۴	۲۳ ر ۴
۳۱			ش	۱۱	۵۸	۲۲ ر ۰			ش



ردیف	جولائی			اگست			ستمبر		
	گھنٹہ	منٹ	درجہ	گھنٹہ	منٹ	درجہ	گھنٹہ	منٹ	درجہ
۱	۱۲	۴	۲۳/۱	۱۲	۶	۱۷/۹	۱۳	۰	۸/۲
۲	۱۲	۴	۲۳/۰	۱۲	۶	۱۷/۷	۱۳	۰	۷/۸
۳	۱۲	۴	۲۲/۹	۱۲	۶	۱۷/۴	۱۱	۵۹	۷/۴
۴	۱۲	۴	۲۲/۹	۱۲	۶	۱۷/۲	۱۱	۵۹	۷/۱
۵	۱۲	۴	۲۲/۸	۱۲	۶	۱۶/۹	۱۱	۵۹	۶/۷
۶	۱۲	۵	۲۲/۷	۱۲	۶	۱۶/۶	۱۱	۵۸	۶/۳
۷	۱۳	۵	۲۲/۶	۱۲	۶	۱۶/۳	۱۱	۵۸	۵/۹
۸	۱۲	۵	۲۲/۴	۱۲	۶	۱۶/۱	۱۱	۵۸	۵/۶
۹	۱۳	۵	۲۲/۳	۱۲	۵	۱۵/۸	۱۱	۵۷	۵/۲
۱۰	۱۲	۵	۲۲/۲	۱۲	۵	۱۵/۵	۱۱	۵۷	۴/۸
۱۱	۱۲	۵	۲۲/۱	۱۲	۵	۱۵/۲	۱۱	۵۷	۴/۴
۱۲	۱۲	۶	۲۱/۹	۱۲	۵	۱۴/۹	۱۱	۵۶	۴/۱
۱۳	۱۲	۶	۲۱/۸	۱۲	۵	۱۴/۶	۱۱	۵۶	۳/۷
۱۴	۱۲	۶	۲۱/۶	۱۲	۵	۱۴/۳	۱۱	۵۵	۳/۳
۱۵	۱۲	۶	۲۱/۵	۱۲	۴	۱۴/۰	۱۱	۵۵	۲/۹
۱۶	۱۲	۶	۲۱/۳	۱۲	۴	۱۳/۶	۱۱	۵۵	۲/۵
۱۷	۱۲	۶	۲۱/۱	۱۲	۴	۱۳/۳	۱۱	۵۴	۲/۱
۱۸	۱۲	۶	۲۱/۰	۱۲	۴	۱۳/۰	۱۱	۵۴	۱/۷
۱۹	۱۲	۶	۲۰/۸	۱۲	۴	۱۲/۷	۱۱	۵۴	۱/۴
۲۰	۱۲	۶	۲۰/۶	۱۲	۴	۱۲/۳	۱۱	۵۳	۱/۰
۲۱	۱۲	۶	۲۰/۴	۱۲	۴	۱۲/۰	۱۱	۵۳	۰/۶
۲۲	۱۲	۶	۲۰/۲	۱۲	۴	۱۱/۷	۱۱	۵۳	۰/۲
۲۳	۱۲	۶	۲۰/۰	۱۲	۴	۱۱/۳	۱۱	۵۲	۰/۲
۲۴	۱۲	۶	۱۹/۸	۱۲	۴	۱۱/۰	۱۱	۵۲	۰/۶
۲۵	۱۲	۶	۱۹/۶	۱۲	۴	۱۰/۷	۱۱	۵۲	۱/۰
۲۶	۱۲	۶	۱۹/۴	۱۲	۴	۱۰/۳	۱۱	۵۱	۱/۴
۲۷	۱۲	۶	۱۹/۱	۱۲	۴	۱۰/۰	۱۱	۵۱	۱/۸
۲۸	۱۲	۶	۱۸/۹	۱۲	۴	۹/۷	۱۱	۵۱	۲/۲
۲۹	۱۲	۶	۱۸/۷	۱۲	۴	۹/۳	۱۱	۵۰	۲/۵
۳۰	۱۲	۶	۱۸/۴	۱۲	۴	۸/۹	۱۱	۵۰	۲/۹
۳۱	۱۲	۶	۱۸/۲	۱۲	۰	۸/۵	۱۱		ج

تاریخ	اکتوبر			نومبر			دسمبر		
	گھنٹہ	منٹ	درجہ	گھنٹہ	منٹ	درجہ	گھنٹہ	منٹ	درجہ
۱	۱۱	۵۰	۳۶۳	۱۱	۴۴	۱۴۱۵	۱۱	۴۹	۲۱۱۹
۲	۱۱	۴۹	۳۶۴	۱۱	۴۴	۱۴۱۹	۱۱	۵۰	۲۲۱۰
۳	۱۱	۴۹	۳۶۱	۱۱	۴۴	۱۵۱۲	۱۱	۵۰	۲۲۱۲
۴	۱۱	۴۹	۳۶۵	۱۱	۴۴	۱۵۱۵	۱۱	۵۰	۲۲۱۳
۵	۱۱	۴۸	۳۶۹	۱۱	۴۴	۱۵۱۸	۱۱	۵۱	۲۲۱۴
۶	۱۱	۴۸	۵۶۲	۱۱	۴۴	۱۶۱۱	۱۱	۵۱	۲۲۱۵
۷	۱۱	۴۸	۵۶۶	۱۱	۴۴	۱۶۱۴	۱۱	۵۲	۲۲۱۷
۸	۱۱	۴۸	۶۶۰	۱۱	۴۴	۱۶۱۷	۱۱	۵۲	۲۲۱۸
۹	۱۱	۴۷	۶۶۳	۱۱	۴۴	۱۷۱۰	۱۱	۵۲	۲۲۱۹
۱۰	۱۱	۴۷	۶۶۸	۱۱	۴۴	۱۷۱۲	۱۱	۵۳	۲۲۱۹
۱۱	۱۱	۴۷	۷۶۲	۱۱	۴۴	۱۷۱۵	۱۱	۵۳	۲۳۱۰
۱۲	۱۱	۴۶	۷۶۵	۱۱	۴۴	۱۷۱۸	۱۱	۵۳	۲۳۱۱
۱۳	۱۱	۴۶	۷۶۹	۱۱	۴۴	۱۸۱۱	۱۱	۵۴	۲۳۱۲
۱۴	۱۱	۴۶	۸۶۳	۱۱	۴۴	۱۸۱۳	۱۱	۵۵	۲۳۱۲
۱۵	۱۱	۴۶	۸۶۶	۱۱	۴۵	۱۸۱۶	۱۱	۵۵	۲۳۱۳
۱۶	۱۱	۴۶	۹۶۰	۱۱	۴۵	۱۸۱۸	۱۱	۵۶	۲۳۱۴
۱۷	۱۱	۴۵	۹۶۳	۱۱	۴۵	۱۹۱۱	۱۱	۵۶	۲۳۱۴
۱۸	۱۱	۴۵	۹۶۷	۱۱	۴۵	۱۹۱۳	۱۱	۵۷	۲۳۱۴
۱۹	۱۱	۴۵	۱۰۶۱	۱۱	۴۵	۱۹۱۵	۱۱	۵۷	۲۳۱۴
۲۰	۱۱	۴۵	۱۰۶۵	۱۱	۴۶	۱۹۱۸	۱۱	۵۸	۲۳۱۴
۲۱	۱۱	۴۵	۱۰۶۸	۱۱	۴۶	۲۰۱۰	۱۱	۵۸	۲۳۱۴
۲۲	۱۱	۴۴	۱۱۶۲	۱۱	۴۶	۲۰۱۲	۱۱	۵۹	۲۳۱۴
۲۳	۱۱	۴۴	۱۱۶۵	۱۱	۴۶	۲۰۱۴	۱۱	۵۹	۲۳۱۴
۲۴	۱۱	۴۴	۱۱۶۹	۱۱	۴۷	۲۰۱۶	۱۴	۰	۲۳۱۴
۲۵	۱۱	۴۴	۱۲۶۳	۱۱	۴۷	۲۰۱۸	۱۲	۰	۲۳۱۴
۲۶	۱۱	۴۴	۱۲۶۶	۱۱	۴۷	۲۱۱۰	۱۲	۱	۲۳۱۴
۲۷	۱۱	۴۴	۱۲۶۹	۱۱	۴۸	۲۱۱۲	۱۲	۱	۲۳۱۴
۲۸	۱۱	۴۴	۱۳۶۳	۱۱	۴۸	۲۱۱۴	۱۲	۲	۲۳۱۴
۲۹	۱۱	۴۴	۱۳۶۶	۱۱	۴۸	۲۱۱۵	۱۲	۲	۲۳۱۴
۳۰	۱۱	۴۴	۱۳۶۹	۱۱	۴۹	۲۱۱۷	۱۲	۳	۲۳۱۱
۳۱	۱۱	۴۴	۱۴۱۲	۱۱			۱۲	۳	۲۳۱۱
		ج			ج			ج	

## طول البلد معلوم کرنے کا طریقہ

مغربی پاکستان میں ۷۵ درجہ اور مشرقی پاکستان میں ۹۰ درجہ طول البلد کا مقامی وقت رائج ہے آپ مقام مطلوب کے نصف النهار کا گذشتہ نقشے کے نصف النهار سے فرق نکال کر چار منٹ فی درجہ کے حساب سے مجموعہ درجات کو ۷۵ یا ۹۰ کے ساتھ جمع یا اس سے تفریق کر لیں۔

## عرض البلد معلوم کرنے کا طریقہ

① قطب ستارہ جب انتہائی بلندی یا انتہائی پستی پر ہوا سو وقت صراط اب یا ربع مجیب یا ربع مقنطر وغیرہ کے ذریعہ اس کا ارتفاع معلوم کر کے اس کی مدار کی نصف قطر (۵۴ دقیقہ) جمع یا تفریق کر لیں،  
② ٹھیک نصف النهار کے وقت مس (مطلع) کے ذریعہ ارتفاع شمس کے درجات معلوم کر کے نوے سے تفریق کر لیں، پھر نقشہ سے میل شمس کے درجات معلوم کر لیں۔ اگر میل جنوبی ہو تو درجہ میل کو حاصل تفریق اول سے تفریق کر لیں اور میل شمالی ہو تو اس کے درجات کو حاصل تفریق کے ساتھ جمع کر لیں، دونوں صورتوں میں جواب عرض البلد ہو گا۔ مثلاً ۲۳ دسمبر کو کراچی میں بوقت نصف النهار ارتفاع شمس کے درجات ۴۱/۴۳ ہیں اور میل جنوبی ۲۳/۲۶ ہے۔ لہذا کراچی کا عرض البلد  $40^{\circ} - 41/43 = 26/23 = 51^{\circ}$

## تخریج اوقات

ہدایات :

① طلوع و غروب کا وقت معلوم کرنے کے لئے آفتاب کو افق سے ۸.۵ درجہ نیچے لیا جاتا ہے جس کی تفصیل یہ ہے شمس کی نصف قطر ۱۶ دقیقہ + افق حقیقی و افق ترسی کا فرق ۳۴ دقیقہ = ۵۰ دقیقہ = ۸.۵ درجہ۔

② صبح صادق اور عشاء کے لئے شمس کو ۱۵ درجہ زیر افق لیا جائے گا۔ عام جنتریوں اور اوقات نماز کے نقشوں میں ۱۸ درجات زیر افق لئے گئے ہیں یہ صحیح نہیں، یہ وقت صبح کاذب کا ہے۔ صبح صادق کے نقشہ میں صفر طول البلد پر بوقت نصف النهار میل شمس دیا گیا ہے، تخریج اوقات غیر میں زیادہ صحیح عمل کیلئے مقامی میل لینا چاہئے ۱۵ اس میں کچھ فرق افق کا اثر ہے اور کچھ شعاعوں کے انعکاس کا اثر ۱۲ منہ

اس سے تین درجہ بعد میں ہوتی ہے۔ شفق ۱۲ درجہ زیر افق کے وقت غروب ہوتی ہے۔

(۳) مشاہدات سے ثابت ہوا کہ ابتداء وقت اشراق میں آفتاب افق سے ۴ درجہ بلند ہوتا ہے

(۴) وقت عصر کی تخریج کے لئے پہلے مثلین کے وقت ارتفاع شمس کے درجات معلوم کئے

جاتے ہیں، جس کا قاعدہ یہ ہے کہ بوقت نصف النہار ارتفاع کے درجات یوں معلوم کریں۔

۹۰ - عرض البلد - میل شمس مخالف یا ۹۰ - عرض البلد + میل شمس موافق۔ مثلاً کراچی میں

۲۳ دسمبر کو ارتفاع شمس بوقت نصف النہار ۹۰ - ۲۴ ر ۹ - ۲۳ ر ۴ = ۶۱ ر ۷

پھر ۶۱ ر ۷ = ۱۲۲۳۸ + ۲ (مثلین) = ۳۱۲۲۳۸ = ۱۷ ر ۸ درجہ بوقت عصر۔

## تخریج اوقات کے قواعد

(۱) ب = قوس انداز شمس مابین افق و مرکز سمندر

(جب میل x جب عرض) + جب درجہ طلوع یا صبح صادق یا عصر<sup>(+)</sup> یا غروب<sup>(-)</sup>

جم میل x جم عرض

میل مخالف میں جب میل (-) ہوگا اور میل موافق میں (+) ہوگا۔

مثلاً ۲۳ دسمبر میں کراچی کا وقت طلوع یوں نکلتے گا۔

جب میل ۲۳ ر ۴ (-) = ۰ ر ۳۹۷۱ (-)

جب عرض ۲۴ ر ۹ = ۰ ر ۴۲۱۰

جب درجہ طلوع ۸ ر ۰ = ۰ ر ۰۱۴۰

جم میل ۲۳ ر ۴ = ۰ ر ۹۱۷۸

جم عرض ۲۴ ر ۹ = ۰ ر ۹۰۷۰

$$\frac{۰ ر ۰۱۴۰ + (-) ۰ ر ۱۶۷۴}{۱۸} = \frac{۰ ر ۰۱۴۰ + \{۰ ر ۴۲۱۰ \times (-) ۰ ر ۳۹۷۱\}}{۰ ر ۹۰۷۰ \times ۰ ر ۹۱۷۸}$$

$$\frac{۰ ر ۰۱۴۰ + (-) ۰ ر ۱۶۷۴}{۱۸} = \frac{۰ ر ۰۱۴۰ + \{۰ ر ۴۲۱۰ \times (-) ۰ ر ۳۹۷۱\}}{۰ ر ۹۰۷۰ \times ۰ ر ۹۱۷۸} = \frac{(-) ۰ ر ۱۵۳۲}{۰ ر ۸۳۲۴} =$$

$$\frac{۱۷۲۶}{۵۰} = (۹۰) \text{ منٹ}$$

وقت نصف النہار ۱۲ ر ۴ - ۱۸ ر ۵ = ۱۳ ر ۷ وقت طلوع بتاریخ ۲۳ دسمبر

$$\frac{7+6+1}{2} = 7 \text{ (2)}$$

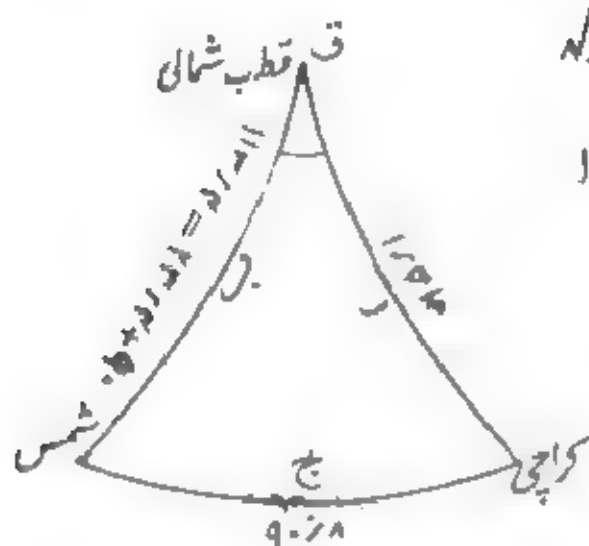
$$\sqrt{\frac{\text{جب (ن-۱) } \times \text{ جب (ن-ب)}}{\text{جب ن } \times \text{ جب (ن-ج)}}} = \frac{\text{مس ق}}{۲}$$

$$132/45 = 2 \div (9/8 + 112/8 + 45/1)$$

$$79,55 = 75,1 - 137,45$$

$$21s25 = 113s4 - 134s95$$

$$N_{3, \Delta D} = 9.1 \times 10^3 \text{ m}^2 \text{ s}^{-1}$$



$$[ (لوک جب ۶۹/۵۵ = ۹۷۱۷) + (لوک جب ۲۱/۲۵ = ۵۹۳۵) = ۱۵۶۵۲ ]$$

$$179924 = (178521 = 134,95 \text{ لوک جب}) + (1340 = 4,85 \text{ لوک جب})$$

$$12, 4/5 = 29, 2 = Q, \frac{Q}{P} = 39, 2 = \bar{A}9191 = 2 \div \bar{A}8383 =$$

$$(3) \quad \frac{a+b+c}{2} = n \quad \text{جب } \frac{a-b}{2} = \frac{c}{2} \quad \text{جب } \frac{a-b}{2} = \frac{c}{2} \quad \text{جب } \frac{a-b}{2} = \frac{c}{2}$$

$$\frac{1}{4} \times 9 \times 2^2 = 18 \cdot 03 = 2 \div 1 \cdot 41 \cdot 4 = (1 \cdot 92 \cdot 3 = 1 \cdot 9424 + 1 \cdot 9544) -$$

(۴۷)  $\frac{ج + عرض + میل مخالف یا - میل موافق}{جیب قی} = \frac{جیب ن جیب (ج - ن)}{\sqrt{جم میل جم عرض}}$

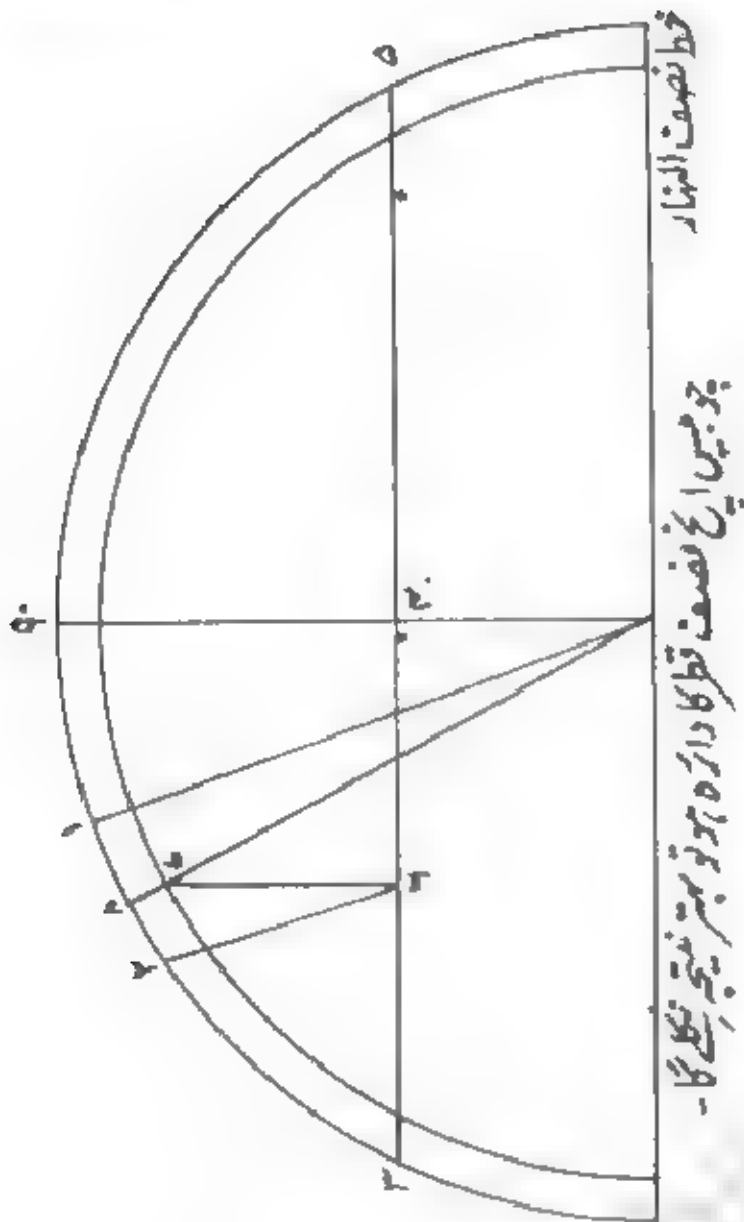
$$\frac{Q}{P} = 39.2 = 18.053 \div 1.412 = (19.9549 + 1.9432) - (1.5593 + 1.9414)$$

⑤ ۳۵ عرض البلد تک صرف طلوع وغروب کے لئے سہل ترین طریقہ، جب تعدیل النہار = مس عرض میل، آخر

میں درجہ طلوع و غروب (۸۰) کے مطابق چار منٹ کی کمی بیشی کر لیں اس طرح بیک وقت چار ایام (دو میل موافق اور دو مخالف) کے اوقات نکالے جاسکتے ہیں۔

تنبیہ : عرض البلد سے زائد عرض پر اوقات تیزی سے بدلتے ہیں لہذا صبح و شام کے لئے میل شمس الگ الگ لیا جاتا ہے یا اختصار عمل کے لئے ہر تاریخ کے وقت غروبِ عشاء میں آئندہ تاریخ تک فرق وقت کے نصف کا حساب بھی لگایا جاتا ہے اور وقت فجر و طلوع میں گزشتہ تاریخ تک فرق وقت کا نصف شمار کیا جاتا ہے۔

⑥ خط نصف النهار پر ۹۰ درجہ کا عمود بنائیں، پھر یہاں شمالی ہو تو ۹۰ سے بائیں طرف اور جنوبی ہو تو دائیں طرف درجات میل پر نقطہ "۱" لگائیں۔ پھر اس سے دائیں جانب مثل یا مثلین کے درجات اور بائیں جانب طلوع یا صبح صادق کے درجات کے مطابق نقطہ "۲" لگائیں۔ چنانچہ شکل میں ہم نے صبح صادق کے لئے نقطہ "۱" سے بائیں جانب ۱۵ درجات پر نقطہ "۲" لگایا۔



پھر خط نصف النہار سے درجۂ عرض البلد کے بعد  
 پر خط نصف النہار سے متوازی خط ۳، ۴، ۵ کھینچیں  
 پھر "۱" سے مرکز تک جانے والے خط سے متوازی نقطہ  
 "۲" سے خط ۳، ۴، ۵ تک خط ۲، ۳ کھینچیں اور  
 خط ۳، ۴ کے برابر نصف قطر کا اندرونی دائرہ بنائیں  
 اور نقطہ ۶ سے اندرونی دائرہ تک خط ۶، ۷ عموداً  
 گزائیں، پھر مرکز سے بیرونی دائرہ تک خط کھینچیں  
 جو نقطہ ۷ پر سے گزرے اور بیرونی دائرہ پر محل وقوع  
 نقطہ ۸ متعین کریں۔ اب نصف النہار سے نقطہ  
 تک کی قوس کے درجات معلوم کر لیں۔ اس طرح  
 بیک وقت طلوع، عصر اور صبح صادق کے درجات  
 لگا کر سب کا وقت نکالا جاسکتا ہے۔ شکل میں  
 میل شمس شمالی ۲۰ درجہ لیا گیا ہے جو ۲۰ مئی کو  
 ہوتا ہے اور عرض البلد کراچی کا ۲۵ درجہ لیا

گیا ہے اس حساب سے شکل کے مطابق طلوع صبح صادق کے  $90 + 28 = 118$  درجات بنتے ہیں، اور ۲۰ مئی کو نصف النہار ۱۲ گھنٹہ ۲۸ منٹ پر ہے لہذا صبح صادق ۴ گھنٹہ ۳۵ منٹ پر ہوگی۔ عام نقشوں میں دیا ہوا وقت صبح نہیں تفصیل کے لئے دیکھئے بندہ کار سالہ "صبح صادق"

یہ ایک زمین پر دائرۃ الارتفاع کے ذریعہ صبح صادق اور طلوع و غروب غیرہ کے درجات کے مطابق مدار آفتاب پر نشان لگائیں پھر اس نشان سے نصف النہار تک اس کے درجہ شمار کر کے چار منٹ فی درجہ کا حساب ضروری تشبیہ : سب اوقات میں دو تین منٹ کی احتیاط ضروری ہے اس لئے کہ کسی مقام کے طول عرض میں فرق کی بنا پر ان اوقات میں معمولی فرق پڑ سکتا ہے علاوہ ازیں ہر سال میں میل شمس بھی قدرے مختلف ہوتا ہے جو ہر چار سال کے بعد لپ کے سال کے ذریعہ سابق معیار پر آ جاتا ہے۔

برائے طلوع — بلندی کی وجہ سے فرق وقت کا نقشہ — وغیرہ

۱۰۰۰۰	۵۰۰۰	۴۰۰۰	۳۰۰۰	۲۰۰۰	۱۰۰۰	۵۰۰	بندی (فک)	
۲۵۰	۱۲۵	۱۰۰	۷۵	۵۰	۲۵	۱۰	فرق درجات	
۹۰	۵۵	۵۰	۴۵	۴۰	۳۵	۳۰	۲۵	۱۵ هزار
۴۵	۲۵	۲۰	۱۵	۱۰	۵	۵	۵	۲۵

صبح صادق وعشاء، سول ٹوائیلاٹ (۹ زیر افق) میں ۳۵ ہزار فٹ کی بلندی پر صرف ۱۱ کا فرق پڑتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ صبح صادق وعشاء (۱۵ زیر افق) کے اوقات پر بلندی کی وجہ سے کوئی معتد بہ اثر نہیں پڑتا۔

عصر، چونکہ آفتاب بہت دُور ہے اس لئے بلندی پر جانے سے وقت عصر میں کوئی فرق نہیں آتا۔  
فائدہ: فوکر طیارہ ۱۵ تا ۱۹ اور ہونگ طیارہ ۲۹ تا ۳۵ ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرتا ہے۔

## طرق تخریج سمت قبلہ

① ۲۷ مئی اور ۱۶ جولائی کو آفتاب مکہ مکرمہ کے عرض پر سے گزرتا ہے لہذا فرق وقت کے حساب سے آفتاب کے نصف نہار مکہ پر پہنچنے کا وقت معلوم کریں، ٹھیک اس وقت عمود کا سایہ سمت قبلہ پر ہوگا، مثلاً مغربی پاکستان کا معیاری وقت مطابق طول ۷۵°۔ طول مکہ ۳۹°/۵۴ = ۳۵/۹ = ۲۰/۲، ۲۷ مئی کو مقامی نصف النہار ۱۱/۵۷ = ۲۰/۲ + ۵۷/۱۱ = ۱۶ جولائی کو مقامی نصف النہار ۱۲/۱۱ = ۲۰/۲ + ۱۱/۱۲، یعنی مغربی پاکستان میں ۲۷ مئی کو ۲ بجکر ۱۷ منٹ پر اور ۱۶ جولائی کو ۲ بجکر ۲۹ منٹ پر عمود کا سایہ سمت قبلہ پر ہوگا۔

ان مقامات محلے جو مکہ مکرمہ سے مشرق یا مغرب میں ۹۰ سے دُور ہیں یہی عمل ۲۸ نومبر اور ۳۱ جنوری میں کیا جائیگا۔ ان تاریخوں میں جب آفتاب مکہ مکرمہ کے نصف النہار ۱۸ پر ہوگا اس وقت عمود کا سایہ سمت قبلہ پر ہوگا۔

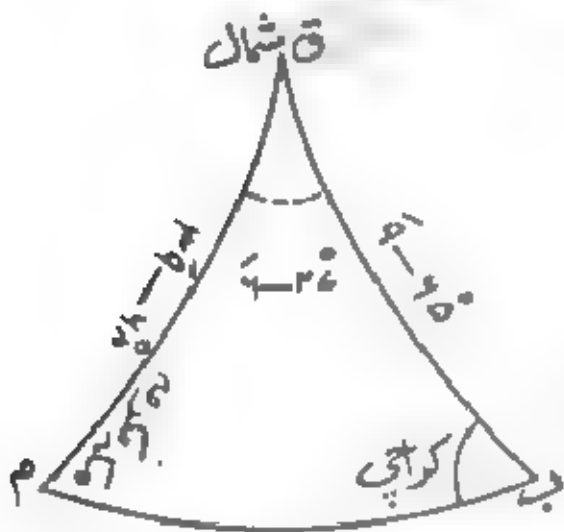
### طرق المثلث الکروی

$$\textcircled{1} \text{ ق م} = ۹۰ - \text{عرض مکہ مکرمہ}$$

$$\text{ق ب} = ۹۰ - \text{عرض کراچی}$$

$$\text{ق} = \text{طول کراچی} - \text{طول مکہ}$$

$$\text{م ب} = \frac{(\text{جب ق ب} \times \text{لم ق م}) - (\text{جم ق ب} \times \text{جم ق})}{\text{جب ق}}$$



$$(-) ۴۵/۸۷ = (-) ۰.۵۲۳ = \frac{(-) ۰.۸۹۰۲ \times ۰.۴۲۰۲}{۰.۲۵۵۵}$$

$$۱۸° - ۴۵/۸۷ = ۴۵/۹۲ = ۲۵/۹۰ = ۲۵/۹۰ = ۲۵/۹۰ \text{ مائل بجنوب}$$

جب ق

$$\textcircled{2} \text{ م س ب} = \frac{(\text{جم عرض البلد مس عرض مکہ}) - (\text{جب عرض البلد جم ق})}{\text{جب ق}}$$



(۳)  $\text{م ب} = (\text{مس عرض مکہ جم عرض البلد قم فرق طول}) - (\text{جب عرض البلد قم فرق طول})$

(۴)  $\text{مم عرض موقع} = \text{مم عرض مکہ جم فرق طول، مس ب} = \text{جم عرض موقع مس فرق طول قم (عرض موقع - عرض البلد)}$

$$(-) ۵۴۰۴۹ + ۱۹۴۹۵ = ۳۴۵۵۴ = ۲۳ / ۲۴ = \text{عرض موقع} - ۵۴ / ۲۴ = ۸ / ۱ (-)$$

$$۱۸۹۶۱۸ + ۱۷۷۰۹۰ + ۱۷۷۰۳۶ = (-) ۱۸۳۴۲۶ = (-) ۳۵ / ۸۷ = (-)$$

$$(۵) \text{ب} = \text{م} + \text{ن}، \text{مس م} = \text{مم ق} \times \frac{\text{جب ق م - ق ب}}{\text{جب ق م + ق ب}} \quad \text{مس ن} = \text{مم ق} \times \frac{\text{جم ق م - ق ب}}{\text{جم ق م + ق ب}}$$

$$(\text{لوک جب ق م - ق ب} = \frac{۴۸۸۴۸}{۲} = ۲۴۴۲۴) - (\text{لوک جب ق م + ق ب} = \frac{۱۹۶۳۷}{۲} = ۹۸۱۸) = ۱۴۶۰۶$$

$$(\text{لوک مم ق} = \frac{۱۰۶۱۷۹}{۲} = ۵۳۰۸۹.۵ = ۵۰ / ۷ (م))$$

$$(\text{لوک جم ق م - ق ب} = \frac{۱۹۹۹۸}{۲} = ۹۹۹۹) - (\text{لوک جم ق م + ق ب} = \frac{۱۷۵۹۳۷}{۲} = ۸۷۹۶۸.۵) = ۱۲۰۲۳۰.۵ = ۱۲۰ / ۹۲ = ۵۰ / ۷ + (ن)$$

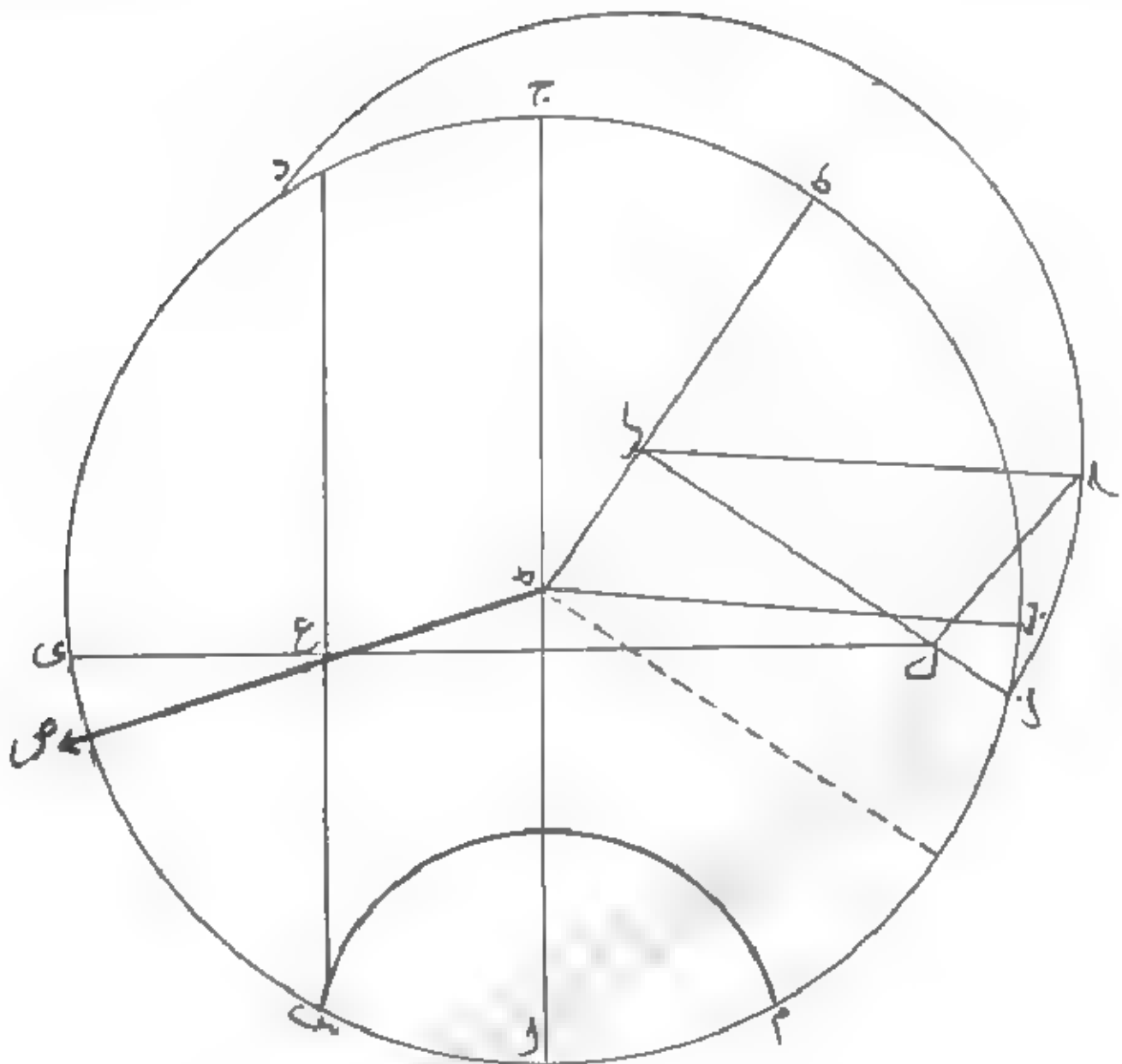
$$۱۲۰ / ۹۲ = ۵۰ / ۷ + (ن) = ۱۲۵ / ۸۳ = ۱۲۰ / ۹۲ = ۵۰ / ۷ + (ن)$$

(۷) کمرہ ارضیہ پر دائرۃ الافق متعین کریں پھر بلد سے مکہ مکرمہ پر خط گزار کر دائرۃ الافق تک پہنچائیں اور انجرات لے درجات شمار کریں۔

(۸) مطابق ابی ریحان البیرونی، مرکزہ پر دائرہ کھینچ کر اس پر  $\overline{ا ه ج}$  خط نصف النهار کھینچیں اور نقطۃ الجنوب آستین کریں پھر عرض البلد کے مطابق مشرق کی طرف قوس  $\overline{ج ط}$  کا طکر  $\overline{ه ط}$  کو ملائیں اور  $\overline{ط ز}$  کو تمام عرض مکہ کے مطابق بنائیں پھر  $\overline{ه ط}$  پر عمود رکھ کھینچیں اور ک کو مرکز بنا کر  $\overline{ز}$  کے بعد پر نصف دائرہ  $\overline{ز ح د}$  بنائیں پھر بلد اور مکہ کے درمیان فرق طول کے تمام سے مساوی قوس  $\overline{ط ب}$  کا ٹکرا  $\overline{ب}$  کو ملائیں اور اس کی موازاة پر خط  $\overline{ل ح}$  نکالیں پھر  $\overline{ا}$  کو مرکز بنا کر  $\overline{ز ح}$  کے بعد پر  $\overline{م س}$  کی قوس بنائیں اور  $\overline{ل ح}$  پر  $\overline{ح ل}$  اور  $\overline{ا ه ج}$  پر  $\overline{ل ع}$  عمود گرائیں۔ پس اگر مکہ کا طول زیادہ ہو تو نقطۃ  $\overline{م}$  سے اور اگر طول مکہ کم ہو تو  $\overline{س}$  سے  $\overline{ا ه ج}$  کے موازی خط نکالیں، اور اس کے خط  $\overline{ل ع}$  سے تقاطع پر نقطۃ  $\overline{ع}$  متعین کریں پھر مرکز سے اس پر خط  $\overline{ه ط ص}$  نکالیں، یہ سمت قبلہ ہوگی۔

ذیل میں خود بیرونی کی عبارت مع برہان القانون المسعودی سے نقل کی جاتی ہے۔ کتابت میں اغلاط بہت ہیں۔ بدون کاوش جو الفاظ ذہن میں آئے انکے مطابق تصحیح کر دی ہے۔ کتابت کی اصل عبارت کو برقرار رکھتے ہوئے تصحیح کے الفاظ کو بین القوسین لکھ دیا ہے۔

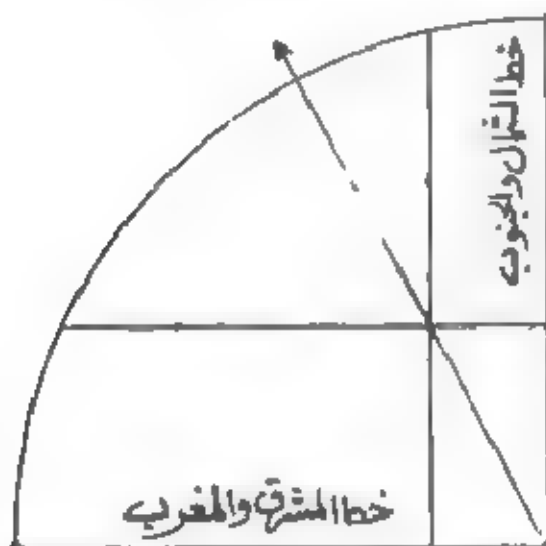
۱۔ نصف النهار پر اس عمود کا محل وقوع جو اس مکہ پر گذرے ۱۲



أدركنا على سطح مستوي (مستوي) في موازاة الأفق دائرة واستخرجنا فيها خط نصف  
النهار وقسمنا محيطها بثلاث مائة وستين جزءاً قسمتة مستوية، وليكن تلك الدائرة: ا ب ج د  
على مركز: هـ، وخط نصف النهار فيها: هـ ا ب ج، و: ا، نقطة الجنوب ونقر قوس: ج ط  
على (ال) الجنوب مساوية لعرض بلدنا ونصل: هـ ط، ونجعل: ط ز، تمام عرض مكة  
أو البلد الذي نريد سمته وننزل على: هـ ط، عمود: ز ك، وندير على مركز: ك،  
وببعد: ك ز، نصف دائرة: ز ح د، ثم نفصل: ط ب، مساوية لتمام ما بين  
بلدنا وبين مكة أو ذلك البلد في (منه) الطول ونصل: ي هـ (ب هـ) ونخرج  
ك ح على موازاة (موازاة) وندير على مركز: ا، وببعد: ز ح، قوس: م س، و  
ننزل عمود: ح ل، على: ك ز، ونخرج: ل ع، قائماً (على): ا ب ج، قائماً  
كان طول مكة أكثر من طول بلدنا أخرجنا من نقطة: م، الشرقية عن: ا، خطاً  
موازياً للقطر: ا هـ ج، وإن كان طول مكة أقل أخرجنا هـ من: س، موازياً ل: ا ب ج

ولیکن ملتقاه مع خط : ل ع ، علی نقطه : ع ، ونخرج من المركز علیہ خط : ع ص ، فیکون خط القبلة الذی یصلی علیہ المصلی من مرکز : ع ، فیکون مواجهاً لملکہ او البلد الذی نفرض للاستقبال ، برهان ذلك اننا نتوهم نصف دائرة : اب ج ، ونصف ذلك نصف النهر قائماً علی نصف دائرة : ا ص ج ، الذی للافق واذا کان : ج ط ، عرض البلد کان : ط ، قطب الکمل و : ط ، من المحور ومتی فرضنا : ط ز ، مساویاً لتمام عرض مکه کان : لک ، مرکز المدار المار علیہا ولذلك یكون نصف هذا المدار : ز ح د ، وهو فی الوهم قائم علی فلك نصف النهر فاذا جعلنا : ط ب ، مساویاً لتمام ما بین الطولین وفضل (فصل) خط : لک ح ، الموازی لـ : ع ب ، من المدار ما بین الطولین لتوازی خطی : لک ز ، والخارج من : ع ، عمود : ا ع ل ، (عموداً علی) : ط ه و تساوی زاویتی : ح لک ز ، والقی محیطاً بـ : ب ه ، والخط المذکور مقابلة (والخط المذکور، وهي مقابلة) لزمان ما بین الطولین ونقطة : ح ، فی هذا المدار القائم مسامته لملکہ والعمود النازل منها علی افق بلدنا ویقع علی : ع ، وهي فی سطح دائرة الارتفاع المارة علی مکه والاستقبال یكون فی سطحها فلذلك صار وکدنا مقصوداً علی معرفة وضع نقطة : ی ع ، (نقطة : ع ،) ومعلوم ان : ع ، (ی ع ،) یوازی : ح ل ، ویساویہ لتوازی : ل ی ، (ل ع ،) مع العمود النازل من : ح ، علی : ع ، فان ادرانا الكرة علی محور : ا ه ج ، رسم خط : ل ی ، (ل ع ،) القائم علی سطحاً مستقیماً یقاطع الافق علی : ی ع ، وينطبق : ی ل ، فیہ علی استقامته فنقطة : ع ، علی خط : ی ل ، عند موافاة الافق ، واذا ادرانا دائرة : س م ، ببعد : ز ح ، ساوی جیب : س ا ، فیہا : ح ل ، ولذلك یفضل (یفضل) خط : س ع ، الموازی لـ : ا ه ج ، خط : ی ع ، مساویاً لـ : خ ل ، ویصير وضع نقطة : ع ، التي مسقط حجر مکه فی افقنا معلوماً ،

(القانون المسعودی ص ۵۲۵ تا ص ۵۲۸ ج ۲)



⑨ ایک دائرہ پر خط المشرق والمغرب اور خط الشمال والجنوب کھینچیں پھر فرق بین الطولین کے مطابق خط الشمال والجنوب سے متوازی اور فرق بین العرضین کے مطابق خط المشرق والمغرب سے متوازی خط کھینچیں دونوں کے موضع تقاطع پر مرکز سے خط مستقیم کھینچیں ، یہ سمت قبلہ تقریبی ہے ۔ چنانچہ اس طریقہ سے کراچی کی سمت قبلہ مغرب سے ۴۷۰ مائل بجنوب نکلتی ہے جبکہ صحیح



واقع ہو تو خط ۱۲، ۱۳ کو خط ۱۲، ۱۳ پر عموداً گرائیں اور اگر نقطہ دائرہ کے دائیں نصف پر ہو تو خط ۱۲، ۱۳ کو خط ۱۲، ۱۳ پر عموداً گرائیں شکل منطوریں صورت اول واقع ہوئی ہے لہذا قوس ۱۳، ۱۴ کی پیمائش کر لیں اور فی درجہ ۱۰۹ میل کا حساب لگالیں۔

(۲) بطریق تخریج سمت قبلہ زاویہ سمت قبلہ معلوم کر کے یہ کلیہ استعمال کریں۔

جب مابین البلدین = جم عرض مکہ جب فرق طول قم = سمت قبلہ مثلاً کراچی تا مکہ مکرمہ۔

۱۰۹۶۹۰ + ۶۵۸۵ + ۰۰۰۰۲ = ۱۱۶۲۷۹ = ۲۵۱ × ۶۹۱ = ۱۷۳۲/۴۱ = ۱۷۳۲ میل۔

(۳) مم عرض موقع = مم عرض مکہ جم فرق طول

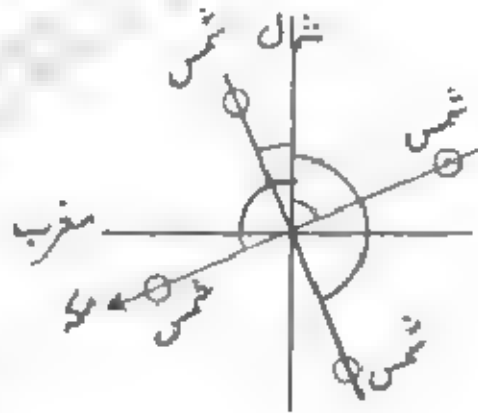
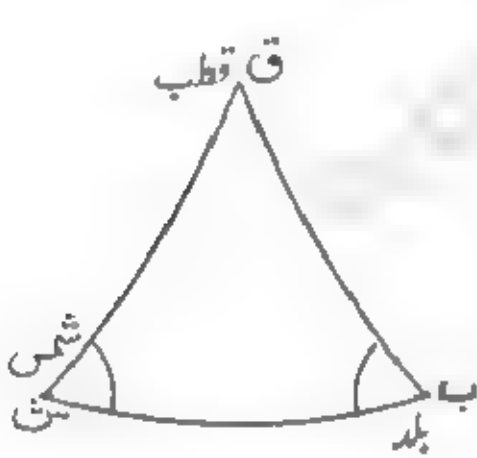
جم مابین البلدین = جب عرض مکہ مم عرض موقع جم (عرض موقع - عرض البلد)

(۴) کرۂ ارضیہ پر دونوں شہروں کا فاصلہ ہاگے سے ناپ کر خط استوار پر رکھ کر درجات معلوم کر لیں۔

## سمت قبلہ کے درجات قائم کرنے کے قواعد

(الف) بذریعہ سایہ

(۱) کرۂ ارضیہ پر دائرہ سمت قبلہ اور مدار آفتاب کے تقاطع کا وقت نکالیں اس وقت عمود کا سایہ سمت قبلہ پر ہوگا۔ اور اگر دائرہ سمت قبلہ پر نقطہ شمال سے مدار شمس تک جائیو گے خط کو بطور عمود گزاریں تو مدار شمس پر اسکی جائے وقوع کے وقت عمود کا سایہ خط سمت قبلہ پر عمود واقع ہوگا۔ مسجد کی شرقی یا غربی دیوار اسکے مطابق بنائیں۔



(۲)

## پہلے زاویہ ب ذیل کے جدول سے معلوم کریں

نمبر نشانہ	سایہ کی کیفیت	جب زاویہ سمت قبلہ ۹۰ سے بڑا ہو	جب زاویہ سمت قبلہ ۹۰ سے کم ہو
۱	سمت قبلہ پر قبل از دوپہر	۱۸۰ - زاویہ سمت قبلہ	۱۸۰ - زاویہ سمت قبلہ
۲	عمود " " "	۲۷۰ - زاویہ سمت قبلہ	۹۰ - زاویہ سمت قبلہ
۳	سمت قبلہ پر بعد از دوپہر	زاویہ سمت قبلہ	زاویہ سمت قبلہ
۴	عمود " " "	زاویہ سمت قبلہ - ۹۰	۹۰ + زاویہ سمت قبلہ

مثلاً گراچی کا زاویہ سمت قبلہ ۹۲° ہے۔ لہذا زاویہ ب (۱) ۸۷°۶ (۲) ۱۷۷°۶ (۳) ۹۲°۴ (۴) ۲°۴، پھر جدول ذیل سے یہ معلوم کریں کہ زاویہ ب کی کونسی قیمت مشاہدہ کے لئے مفید ہو سکتی ہے۔ بعض حالات میں ایک ہی قسم کے مشاہدہ کے لئے دو مختلف اوقات حاصل ہو سکتے ہیں جیسا کہ نچلے جدول میں ہے۔

### صورت اول عام

تعداد اوقات	کیفیت	صورتے	(عرض شمالی و جنوبی)
صفر	۲۴ گھنٹے رات رہے گی	ق ب اور ق ش میں ۹۰° سے زیادہ فرق ہو	۱
۱	۲۴ گھنٹے دن رہے گا یا شب کی ہر قیمت مفید ہوگی	دو دنوں کا مجموعہ ۹۰° سے کم ہو یا ۲۷۰° سے زیادہ	ب
۱	بشرطیکہ ب مط سے بڑا ہو ۹۰° سے کم ہو	ق ب = ق ش ہو	ج

### صورت دوم عرض البلد شمالی

مشرط	صورتے	
۱	ق ش، ق ب سے بڑا ہو مگر ق ش - ق ب ۹۰° سے کم ہو	د
۱	ق ب، ق ش سے بڑا ہو مگر ق ب - ق ش ۹۰° سے کم ہو	۵
۲	(۱) ق ب مط سے چھوٹا ہو (۲) مط سے بڑا ہو مگر ۹۰° سے کم ہو	

### صورت سوم عرض البلد جنوبی

و	ق ب، ق ش سے بڑا ہو مگر ق ب - ق ش $90^\circ$ سے کم ہو	ب مط سے کم ہو	۱
ز	ق ش، ق ب سے بڑا ہو مگر ق ش - ق ب $90^\circ$ سے کم ہو۔	(۱) ب مط سے بڑا ہو (۲) مط سے کم ہو مگر $90^\circ$ سے کم ہو	۱ ۲

پہلے صورت اول دیکھی جائے۔ اگر اس کی شرائط نہ ملیں تو صورت دوم یا سوم دیکھی جائے۔ مط سے مراد ب کی وہ مقدار ہے جو طلوع کے وقت ہو یعنی جب ضلع ب ش ۸۰° ہو۔ ما سے مراد ب کی وہ مقدار ہے جبکہ زاویہ ش = ۹۰° ہو۔

### مط اور ما کی مقدار معلوم کرنے کا قاعدہ

جب ضلع ب ق = ۹۰° ہو اس وقت مط اور ما میں سے ہر ایک ضلع ق ش کے برابر ہوگا، ورنہ

بطریق ذیل معلوم کر لیں۔

$$\text{مط، ن} = \frac{\text{ب ش} + \text{عرض} + \text{میل مخالف یا میل موافق}}{۲} \quad \text{جب } \frac{\text{مط}}{۲} = \frac{\text{جب ن جب (ش ق - ن)}}{\text{جم عرض جب ب ش}}$$

”ما“ جب ما = جب ش ق، ما کی دو مختلف قیمتوں میں سے وہ قیمت لی جائیگی جو عرض البلد شمالی میں ۹۰ سے کم اور جنوبی میں ۹۰ سے زیادہ ہو۔

پھر زاویہ شش اس طرح معلوم کریں، جب ش =  $\frac{\text{جب ب} \times \text{جب ق ب}}{\text{جب ق ش}}$  جدول میں سے  
 ۵ (۲) اور ۲ (۲) میں اس قاعدہ سے اخذ کردہ ش کی دونوں قیمتیں صحیح ہوں گی۔ باقی سب صورتوں میں صرف ایک قیمت صحیح ہوگی اسے کلیات ذیل سے معلوم کر لیں۔

(۱) اگر ق ب + ق ش = ۱۸۰ ہو تو ش + ب = ۱۸۰ ہو، اگر ق ب + ق ش = ۱۸۰ سے کم ہو تو ش + ب = ۱۸۰ سے کم ہو، اگر ق ب + ق ش = ۱۸۰ سے زیادہ ہو تو ش + ب = ۱۸۰ سے زیادہ ہو۔  
 (۲) اگر ش کی دونوں قیمتوں میں یہ شرط پائی جائے تو دونوں قیمتوں کے ساتھ الگ الگ یہ عمل کریں کہ  $\frac{\text{ب} + \text{ش}}{۲}$  اور ۹۰ کا فرق معلوم کریں جس صورت میں فرق کم ہو ش کی وہی قیمت صحیح ہوگی۔ مثلاً ش کی ایک قیمت ۶۰ اور دوسری ۱۲۰ ہو اور ب = ۱۱۰ ہو تو  $\frac{۱۱۰ + ۶۰}{۲} = ۸۵$ ، ۹۰، ۸۵ = ۵ اور  $\frac{۱۲۰ + ۱۱۰}{۲} = ۱۱۵$ ، ۹۰ = ۲۵، معلوم ہوا کہ ش کی قیمت ۶۰ صحیح ہے، پھر زاویہ ق معلوم کریں اس کے دو قاعدے ہیں۔ اگر زاویہ ش + زاویہ ب = ۱۸۰ ہو یا اسکے قریب قریب ہو (خواہ کچھ کم ہو یا زیادہ) تو پہلا قاعدہ استعمال نہ ہوگا اور اگر زاویہ ش = زاویہ ب ہو تو دوسرا قاعدہ استعمال نہ ہوگا۔ ش اور ب میں ذرا بھی تفاوت ہو تو استعمال ہو سکتا ہے۔ دیگر حالات میں دونوں قاعدے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

$$(۱) \text{م ق} = \frac{\text{مس ب} + \text{ش} \times \text{جم ق ش} + \text{ق ب}}{\text{جم ق ش} - \text{ق ب}}$$

$$(۲) \text{م ق} = \frac{\text{مس ب} - \text{ش} \times \text{جب ق ش} + \text{ق ب}}{\text{جب ق ش} - \text{ق ب}}$$

کراچی ۱۳ اپریل کے لئے جدول میں سے ۵ کی صورت بنتی ہے لہذا مط = ۷۹، ۷۹

(۱) صبح ۷ گھنٹہ — ۲۹ منٹ قبلہ رخ

(۲) ۱۲ گھنٹہ — ۳۰ منٹ عمود

(۳) شام ۴ گھنٹہ — ۴۹ منٹ قبلہ رخ

(۴) ۵ کی صورت میں ب کا مط سے زیادہ ہونا شرط ہے جو یہاں مقصود ہے لہذا



یہ مشاہدہ نہیں ہو سکتا۔

(۳) بہت آسان قاعدہ  $ق = م - ن$

$$\text{جب } م = \frac{\text{جب } ق \text{ یا } م \text{ سب } م \text{ ق ش}}{\sqrt{1 + (\text{جم } ق \text{ یا } م \text{ سب } ب)}}$$

بشرطیکہ  $م - ن$  کی قیمت مثبت ہو اور نصف النہار سے طلوع و غروب تک کی قوس سے کم ہو اگر  $م$  کی دونوں قیمتوں میں یہ شرط پائی جائے تو دونوں مفید ہوں گی۔ مثلاً ۱۵ اپریل برائے کراچی سمت قبلہ صبح  $(م = ۲۲/۱) - (ن = ۸۴/۳) = ۶۲/۲ (-)$  غیر مفید

$$\text{مفید} \quad ۱۸۰ - ۲۲/۱ - ۸۴/۳ = ۷۳/۶$$

$$\text{عمود قبل دوپہر} \quad ۰/۴ - ۱۲۰ + (-) ۰/۴ = ۰/۶ \quad \text{مفید}$$

$$\text{غیر مفید} \quad ۱۸۱/۴ = ۱۲۰ + ۰/۴ + ۱۸۰$$

$$\text{سمت قبلہ شام} \quad ۶۲/۲ = ۸۴/۳ + (-) ۲۲/۱ \quad \text{مفید}$$

$$\text{غیر مفید} \quad ۲۸۶/۴ = ۸۴/۳ + ۲۲/۱ + ۱۸۰$$

$$\text{عمود بعد دوپہر} \quad ۰/۴ - ۱۲۰ = ۰/۶ - (-) \quad \text{غیر مفید}$$

$$\text{غیر مفید} \quad ۱۷۸/۶ = ۱۲۰ - ۰/۴ - ۱۸۰$$

$م$  کی دونوں قیمتیں مفید ہونے کی مثال، چائنگام ۲۰ جون سمت قبلہ شام

$$\text{مفید} \quad ۱۳/۵ = ۶۷/۱ - ۸۰/۶$$

$$\text{مفید} \quad ۳۲/۳ = ۶۷/۱ - ۸۰/۶ - ۱۸۰$$

## (ب) بذریعہ پیمائش درجات قائم کرنیکے قواعد

(۱) نصف زاویہ کے جب کو ضعف ساق سے ضرب دیں تو زاویہ کی وسعت معلوم ہو جائیگی۔

مثلاً زاویہ ۱۰ در ساق ۳ فٹ ہو تو جب  $۵ = ۶۰ \times ۰.۸۷۲ = ۵۲.۳۲$  فٹ زاویہ کی وسعت ہوگی۔

(۲) قطب نما یا قطب ستارہ کے ذریعہ خط شمال و جنوب ش ج ۴ فٹ لمبا کھینچیں پھر نقطہ

ج پر عمود ج م ۳ فٹ لمبا اس طرح بنائیں کہ خط ش م ۵ فٹ ہو تو زاویہ ج = ۹۰ ہوگا۔

پھر ج م کوم کی طرف ایک فٹ بڑھائیں تاکہ خط ج ع ۴ فٹ ہو جائے، پھر خط ش ع کے نصف پر

خط ج ن کھینچیں تو زاویہ ج کے دو برابر حصے ہو کر ہر ایک حصہ = ۴۵ ہوگا۔

اب سمت مطلوب خط ش ج، ن ج، ع ج میں سے جس سے زیادہ قریب ہو  
اس خط کو نقطہ ہ تک اتنا کھینچیں کہ خط ج ہ ۵ فٹ ہو جائے۔

پھر ڈوری کی ایک جانب کو مرکز ج پر قائم رکھیں اور دوسری  
جانب کو نقطہ ہ سے سمت مطلوب کی طرف قوس بناتے

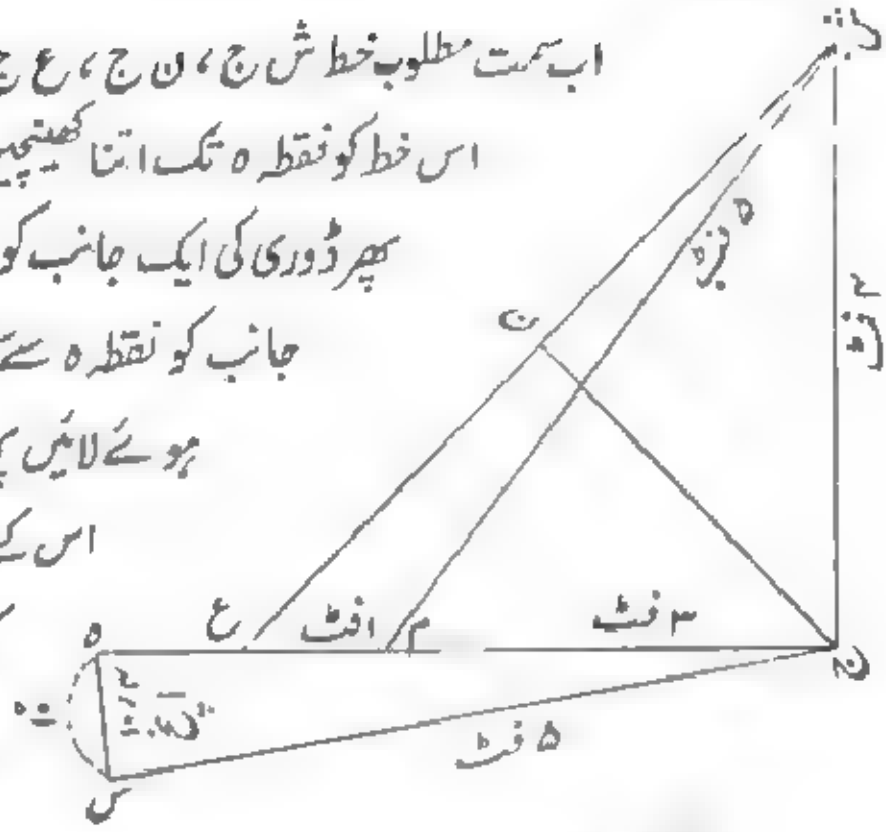
ہوئے لائنیں پھر ۴۰.۱۱ انچ فی درجہ کا حساب لگا کر

اس کے برابر خط مستقیم ہ س اس طرح کھینچیں

کہ نقطہ س قوس مذکور پر واقع

ہو اور ج س ۵ فٹ ہو۔ یہ

خط ج س سمت قبلہ ہوگی۔



مثلاً کراچی کی سمت قبلہ مغرب سے ۴۲° جنوب کی طرف ہے لہذا  $۲۱.۴ \times ۱.۰۴ = ۲۲.۲۹۶$  انچ

یعنی ۵ فٹ کی لمبائی پر زاویہ کی وسعت تقریباً  $۲\frac{1}{4}$  انچ ہوگی۔

## چند مفید قواعد (مزید تحقیق تہ میں ہر)

① تاریخ ماہ قمری کا دن معلوم کرنیکا قاعدہ :

قمری تاریخ کے دن کی صحیح تعیین اور اسی طرح ہجری و عیسوی تاریخوں کا صحیح تقابل مشکل ہے۔ قواعد

ذیل تقریبی ہیں ان کے ذریعہ حاصل شدہ نتیجہ میں ایک روز کی تقدیم یا تاخیر ہو سکتی ہے۔ اگر قمری تاریخ

کا دن شمسی تاریخ کا دن اور ہجری و عیسوی تاریخوں کا تقابل، ان تینوں کا حساب لگا کر باہم مقابلہ کر لیا

جائے تو نتیجہ زیادہ صحیح برآمد ہو سکتا ہے۔

(۱) سن ہجری کو آٹھ پر تقسیم کریں باقی کا قائم مقام عدد آئندہ جڈل سے لیکر سہ ماہ کا قائم مقام عدد

اور تاریخ مطلوب جمع کریں۔ پھر مجموعہ کو سات پر تقسیم کریں۔ اگر باقی کچھ نہ بچے تو تاریخ مطلوب بروز

شنبہ ہوگی۔ اگر ایک بچے تو یکشنبہ، دو بچیں تو دو شنبہ ہوگا۔ اسی طرح چھ بچیں تو جمعہ کا دن ہوگا۔

یہ قاعدہ سلسلہ سے سلسلہ تک ہے اس کے بعد ایک دن کم ہو جائے گا اسی طرح ہر

۱۲۶ سال پر ایک دن کم کیے جاتے ہیں، اس حساب میں قمری سال =  $۳۶۵.۲۴۲۲$

دن لیا گیا ہے اور غرہ محرم سلسلہ بروز پنجشنبہ قرار دیا گیا ہے اور یہی رائج ہے،

سن ہجری کو آٹھ پر تقسیم کرنے کے بعد	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
باقی کا قائم مقام عدد	۰	۴	۷	۱	۳	۵	۰	۲
ماہ	محرم	صفر	رجب	شعب	رمضان	شوال	ذی القعدة	ذی الحجۃ
قائم مقام عدد	۰	۲	۳	۵	۴	۵	۱	۳

مثال :

(۱) اس پر اجماع ہے کہ حجۃ الوداع سن ۱۰۰ھ میں بروز جمعہ ہوا ہے۔ لہذا  $۱۰۰ \div ۸$  باقی ۲، اس کا قائم مقام ۱ اور ذوالحجہ کا قائم مقام ۳، تاریخ مطلوب ۰۹ پس  $۱ + ۳ + ۹ = ۱۳ \div ۷$  باقی ۶، معلوم ہوا کہ ۹ ذوالحجہ بروز جمعہ تھی۔

(ب) سن ۱۰۰ھ کا غرہ محرم یوں نکلے گا۔  $۱۰۰ \div ۸$  باقی ۰، اس کا قائم مقام ۰ + محرم کا قائم مقام ۰ + تاریخ ۱ = ۱ پھر  $۱۰۰ \div ۱۲۶ = ۱۱ - ۱ = ۱۰ (-) \div ۷$  باقی ۳ (-) = ۴، پس غرہ محرم سن ۱۰۰ھ بروز چار شنبہ ہوگا۔

(۲) سن ہجری کو آٹھ پر تقسیم کرنے کے بعد باقی کا قائم مقام عدد "جزد بوجاہ" سے یوں معلوم کریں کہ تقسیم کے بعد کچھ نہ بچے تو ج کا عدد یعنی ۳ لیں اور ایک بچے تو نہ کا عدد ۷ لیں۔ علیٰ ہذا القیاس سات بچیں تو ۷ کا عدد ۵ لیں۔

اور مہینے کا قائم مقام عدد اس طرح حاصل کریں کہ محرم کے لئے صفر اور اسکے بعد ہر مہینے پر  $\frac{1}{12}$  کا اضافہ کریں۔ جہاں حاصل جمع میں کسر آئے اس کو کامل کریں۔ مثلاً ذوالحجہ کا قائم مقام عدد  $\frac{1}{12} \times ۱۱ = \frac{۱۱}{۱۲} = ۰ + \frac{۱۱}{۱۲}$ ، سن اور ماہ کے قائم عدد میں تاریخ مطلوب جمع کر کے تقسیم کریں۔ یہ قاعدہ ۱۳۸۷ھ سے لیکر ۱۵۱۲ھ تک ۱۲۶ سال کے لئے ہے۔ سن ۱۳۸۷ھ سے قبل کے لئے ۱۵۱۲ سے مطلوب سن تفریق کر کے باقی کو ۱۲۶ پر تقسیم کریں۔ حاصل تقسیم کو مجموعہ اول میں جمع کر کے سات پر تقسیم کریں اور ۱۵۱۲ھ سے بعد کے لئے مطلوب سن سے ۱۳۸۷ تفریق کر کے باقی کو ۱۲۶ پر تقسیم کریں اور حاصل تقسیم کو مجموعہ اول سے تفریق کر کے سات پر تقسیم کریں۔

مثال :

(۱) غرہ محرم سن ۱۰۰ھ اس طرح نکالیں  $۱۰۰ \div ۸$  باقی ۰، اس کا قائم مقام عدد ۳ + محرم کا قائم مقام عدد ۰ + تاریخ ۱ = ۴ = چار شنبہ

(ب) حجتہ الوداع کے دن کی تاریخ یوں ہوگی،  $10 \div 8$  باقی ۲، اس کا قائم مقام ۴ +  
ذوالحجہ کا قائم مقام ۱۷ + تاریخ ۹ = ۳۰

پھر  $1502 \div 126 = 10 - 1512$  = ۳۰ + ۱۱ = ۴۱  $\div 4$  باقی ۶ = یوم جمعہ

محسنِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت :

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک بوقت ہجرت ۵۳ سال تھی، اس سے آپ کی تاریخ ولادت کا حساب یوں ہوگا،  $53 - (-) 8$  باقی ۵ =  $(-) 4$  یعنی قمر کے ہشت سالہ دور سے منفی سال پانچواں ہوا تو مثبت چوتھا ہوگا، ۴ کا قائم مقام عدد ۳ + ربیع الاول کا قائم مقام عدد ۳ + تاریخ ۱ + ۱۲۶ سالہ دور معہود سے تقدم  $8 \div 4$  باقی ۱ = یکشنبہ۔ ولادت مبارکہ بالاتفاق دو شنبہ = ۲ یا ۹ ربیع الاول۔ مغلطائی نے اول کو ترجیح دی ہے مگر حضرت عبداللہ ابن عباس و جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ۸ ربیع الاول منقول ہے اور جمہور محدثین مورخین کا یہی مختار ہے، حسابی قاعدہ میں ایک دن کا فرق معمولی بات ہے۔

تاریخ وفات :

کسی روایت میں تاریخ کا ذکر نہیں ملتا، صرف ادائل ربیع الاول اور دو شنبہ کا دن ثابت ہے۔ حساب مذکور کی روش سے یکم ربیع الاول سنہ ۱۱ھ بروز سہ شنبہ قرار پاتی ہے۔  $11 \div 8$  باقی ۳، اس کا قائم مقام عدد ۶ + ربیع الاول کا قائم مقام عدد ۳ + تاریخ ۱ =  $10 \div 4$  باقی ۲ = سہ شنبہ پس دو شنبہ = ۷ یا ۱۴ ہوا، اہل سیر کا قول ۱ اور ۲ ربیع الاول بھی حساب کے مطابق درست ہے۔ اکثر نے ۲ کو اختیار کیا ہے، ۱۲ ربیع الاول کا خیال بدیہی البطلان ہے اس لئے کہ اس کے پہلے ۹ ذوالحجہ سنہ بروز جمعہ تھی پس دو شنبہ کے دن ۱۲ ربیع الاول کا حساب کسی صورت پر بھی صحیح نہیں ہو سکتا۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ثانی شہر ربیع الاول کو ثانی عشر پڑھ لیا گیا اس لئے ۱۲ ربیع الاول مشہور ہو گیا۔

② تاریخ ماہ شمسی کا دن معلوم کرنے کا قاعدہ :

(۱) سن عیسوی کی صدیوں کو چار پر تقسیم کریں۔ باقی کا قائم مقام عدد اور سالوں اور مہینوں کے قائم مقام اعداد آئندہ جدول سے لیکر ان کے مجموعہ پر تاریخ مطلوب کا اضافہ کر کے سات پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو یکشنبہ، دو بچے تو دو شنبہ، تین بچے تو سہ شنبہ ہوگا۔

مثال :

۲، فردی شنبہ کا دن معلوم کرنا ہو تو  $19 \div 4$  باقی ۳، اس کا قائم مقام عدد ۶، ۶ کا

قائم مقام ۴، فروری کا قائم مقام ۴، تاریخ مطلوب ۱،  $۲ + ۳ + ۴ + ۵ = ۱۶ \div ۷$  باقی ۲ ثابت  
ہوا کہ ۲ فروری بروز دو شنبہ ہے

۰	۳	۲	۱	صدی کو ۴ پر تقسیم کرنے کے بعد باقی		
۵	۶	۱	۳	باقی کا قائم مقام		
۵	۲	—	۳	۲	۱	۰
۱۱	۱۰	۹	۸	—	۷	۶
۱۶	—	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	—
۲۲	۲۱	۲۰	—	۱۹	۱۸	۱۷
—	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	—	۲۳
۳۳	۳۲	—	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸
۳۹	۳۸	۳۷	۳۶	—	۳۵	۳۴
۴۴	—	۴۳	۴۲	۴۱	۴۰	—
۵۰	۴۹	۴۸	—	۴۷	۴۶	۴۵
—	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	—	۵۱
۶۱	۶۰	—	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶
۶۷	۶۶	۶۵	۶۴	—	۶۳	۶۲
۷۲	—	۷۱	۷۰	۶۹	۶۸	—
۷۸	۷۷	۷۶	—	۷۵	۷۴	۷۳
—	۸۳	۸۲	۸۱	۸۰	—	۷۹
۸۹	۸۸	—	۸۷	۸۶	۸۵	۸۴
۹۵	۹۴	۹۳	۹۲	—	۹۱	۹۰
—	—	۹۹	۹۸	۹۷	۹۶	—
	۶	۵	۴	۳	۲	۱

سین

قائم مقام

قائم مقام	ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—	—

لیپ کے سال میں جنوری کا قائم مقام صفر اور فروری کا تین لیا جائے گا جو صدی چار پر برابر تقسیم ہوا اس کا آخری سال لیپ کا شمار نہ ہو گا، اگرچہ وہ چار پر تقسیم ہوتا ہے۔ اور صدی ۳۶ چار پر تقسیم ہونے کے باوجود سن ۳۶۰۰ لیپ کا نہیں۔

(۲) بہت آسان قاعدہ۔

سن عیسوی سے پہلے سال میں اس کا  $\frac{1}{4}$  بحدت کسر جمع کر کے اس میں سال کے گزشتہ ایام بشمول تاریخ مطلوب جمع کریں، پھر اس سے صدی کا  $\frac{1}{4}$  بتکلیل کسر تفریق کر کے باقی کو سات پر تقسیم کریں، ایک بچے تو دو شنبہ، دو تو سہ شنبہ، تین تو چار شنبہ ہوگا۔ مثال:

۳، مایچ ۱۹۷۹ء کا دن اس طرح نکالیں،  $۱۹۷۹ + ۲۹۴ + ۶۲ = ۲۵۳۴$ ،  
 $\frac{۳}{۴} \times ۱۹ = ۱۴ \frac{۱}{۴}$  بتکلیل کسر ۱۵،  $۲۵۳۴ - ۱۵ = ۲۵۱۹ \div ۷ = ۳۵۹$  باقی ۶ = شنبہ،  
 تنبیہ: سن ۳۶۰۰ لیب کا نہیں، اس لئے ۳۵۹۹ کے بعد حسابت کوڑ سے ایک دن کم ہوگا۔  
 (۳) سن ہجری کے مطابق سن عیسوی معلوم کرنے کا قاعدہ:

ہجری اور عیسوی سالوں اور تاریخوں کا صحیح تقابل دو آموز پر موقوف ہے۔ ایک یہ کہ یکم محرم سلمہ میں عیسوی سن اور تاریخ کیا تھی، دوسرا یہ کہ دو شمس اور دور قمر کی صحیح مقدار کیا ہے تاکہ اس کے مطابق دونوں سالوں کی باہم نسبت ظاہر ہو مگر ان دونوں امور میں اختلاف ہونے کی وجہ سے قمری اور شمسی تاریخوں میں بالکل صحیح تطبیق مشکل ہے۔ رائج یہ معلوم ہوتا ہے کہ یکم محرم سلمہ مطابق ۸ جولائی ۱۱۰۰ء بروز پنجشنبہ ہے اس لئے اس قاعدہ میں اس کو اضافہ کیا گیا ہے۔ مندرجہ مندرج تقابلی جدول اور بعض دوسری تقاویم میں یکم محرم سلمہ مطابق ۱۶ جولائی ۱۱۰۰ء بروز جمعہ تحریر ہے۔ قمری تاریخ میں ایک دن کا فرق معمولی بات ہے اور شمسی تاریخ میں تین دن فرق کی وجہ یہ ہے کہ ہر چوتھا سال ۳۶۶ دن کا قرار دینے کے بعد سوہویں صدی عیسوی تک ۱۰ دن کا اضافہ ہو گیا تھا اس لئے پوپ گریگوری نے ۱۵۸۲ء میں دس دن کم کر کے ۱۹ اکتوبر کو ۲۹ اکتوبر قرار دینے کا اعلان کیا اور آئندہ کے لئے حساب درست رکھنے کی غرض سے ہر ایسی صدی جو ۴۰۰ پر تقسیم نہ ہو اس کے آخری سال کو ۳۶۵ دن کا قرار دیا، منجد وغیرہ میں ایک تسامح تو یہ ہوا ہے کہ اکتوبر ۱۵۸۲ء میں دس روز کم کرنے کے بعد اس کے ماقبل کی تقویم کو اسکے مطابق نہیں بنایا، دوسرا تسامح یہ کہ سن مذکور سے ماقبل کی وہ صدی جو ۴۰۰ پر تقسیم نہیں ہوتی اس کے بھی آخری سال کو ۳۶۶ دن کا لے لیا ہے یوں ۱۶۲۲ء سے ۱۵۸۲ء تک سات روز کا اضافہ ہو گیا، پس  $۱۰ (-) + ۷ = ۳ (-)$  یعنی ان تقاویم میں دس تاریخیں اصل حساب سے کم لی گئی ہیں اور سات زیادہ، نتیجہ تین تاریخیں کم ہو گئیں اس لئے ۱۹ جولائی کی

بجائے ۱۶ جولائی ہو گئی، تاریخ شمسی کا دن معلوم کرنے کے مندرجہ بالا دونوں قاعدوں کے مطابق بھی بروز جمعہ ۱۹ جولائی اور بروز پنجشنبہ ۱۸ جولائی ہے،

قمری اور شمسی سال کی مقدار میں مختلف اقوال میں سے اس کو ترجیح معلوم ہوتی ہے کہ قمری سال ۳۶۵۰۵۶ دن اور شمسی سال ۳۶۵۲۲۱۸ دن ہے اس لئے قمری سال کی شمسی سال سے قریب تر نسبت ۳۶۵۲۲۱۸ : ۳۶۵۰۵۶ ہے، ذیل کا قاعدہ اسی پر مبنی ہے، سن ہجری سے پہلے سن کو ۳۶۵۲۲۱۸ ضرب دیکر حاصل ضرب میں ۶۲۱۶۵۴۲۲۳۶۵۴ جمع کرنے سے جو صحیح عدد حاصل ہوگا اس کے مطابق عیسوی سال گزر کر اس کے بعد والا سال چل رہا ہوگا، اور کسر کو ۳۶۵ میں ضرب دینے سے اس سال رواں کے گزشتہ ایام ظاہر ہوں گے۔ اگر یہ سال بیپ کا ہے تو کسر کو ۳۶۶ میں ضرب دیں، مثال:

مثلاً ۱۳۸۹ء کے مطابق سن عیسوی یوں معلوم کریں گے،

$$= ۶۲۱۶۵۴۲۲۳۶۵۴ + ۱۳۸۹ \times ۳۶۵۲۲۱۸ = ۰۶۹۷۰۲۲۳۷۹۳$$

۰۵۴۷۹۶۱۸۳۷۹۶۱۹ پس ششہ ظاہر ہوا، اور ۰۵۴۷۹۶۱۸۳۷۹۶۱۹ = ۳۶۵، معلوم ہوا کہ یکم محرم ششہ سے قبل ششہ کے ۶۷ دن گزر چکے ہوں گے یعنی ۹ مارچ کو یکم محرم ہوگی،

(۴) سن عیسوی کے مطابق سن ہجری معلوم کرنے کا قاعدہ

گزشتہ سن عیسوی سے ۶۲۱۶۵۴۲۲۳۶۵۴ تفریق کر کے حاصل تفریق کو ۰۶۹۷۰۲۲۳۷۹۳ پر تقسیم کریں جو اب تقسیم میں صحیح عدد سن ہجری ہوگا پھر اعشاریہ کو ۳۵ میں ضرب دیں تو ہجری سال کے گزشتہ ایام نکل آئیں گے،

مثال:

مثلاً ۱۹۶۹ء کے مطابق سن ہجری کی استخراج: (اس پر اشکال و جواب تہہ "مسائل شتی" میں سے)

$$= ۱۹۶۹ - ۶۲۱۶۵۴۲۲۳۶۵۴ \div ۱۳۸۹ \times ۳۶۵۲۲۱۸ = ۰۶۹۷۰۲۲۳۷۹۳$$

۰۶۹۷۰۲۲۳۷۹۳ معلوم ہوا کہ ششہ کا آغاز ششہ ۱۳۸۹ء میں ہوا ہے، اور ۰۶۹۷۰۲۲۳۷۹۳ = ۳۶۵، یعنی یکم جنوری ششہ سے قبل ششہ کے ۲۸ دن گزر چکے تھے، جن کے شمار کا قاعدہ یہ ہے کہ محرم کے ۳۰ دن اور صفر کے ۲۹، پھر ربیع الاول کے ۳۰، اسی طرح بالترتیب جمع کرتے جائیں گے تو ثابت ہوگا کہ سوال کے ۲۱ دن گزرنے کے بعد ۲۲ سوال کو یکم جنوری تھی،



مکہ مکرمہ زادھا اللہ تعالیٰ شفاً۔ طول ۲۹-۵۴، عرض ۲۱-۴۱  
وہ مقامات جن کا قبلہ مائل بجنوب ہے

نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ		نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ		درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
اسلام آباد	۷۳	۸	۳۳	۳۲	۴۱	۴۱	بہاول پور	۷۳	۱۳	۳۳	۳۲	۱۳	۱۳
اسلام آباد (کشمیر)	۷۵	۱۴	۳۳	۳۲	۴۱	۴۱	ہیرا پچ	۷۵	۲۵	۳۳	۳۲	۱۴	۲۵
اٹک	۷۲	۲۲	۳۳	۳۲	۵۰	۲۹	بوشہر	۷۲	۰	۳۳	۳۲	۲۵	۲۵
ایبٹ آباد	۷۳	۱۴	۳۳	۳۲	۴۹	۳۲	یرئی	۷۳	۲۵	۳۳	۳۲	۱۴	۲۵
انور	۷۶	۳۴	۳۲	۳۲	۴۱	۳۰	پشاور	۷۶	۲۴	۳۲	۳۲	۱۶	۲۴
اجمیر	۷۴	۳۴	۳۶	۲۸	۴۹	۴۸	پیلی بھیت	۷۴	۳۹	۳۶	۲۸	۲	۳۸
انبالہ	۷۶	۴۷	۳۰	۳۲	۴۶	۳۰	پٹیالہ	۷۶	۲۵	۳۰	۳۲	۶	۱۷
امر تسر	۷۴	۴۸	۳۱	۳۲	۶۳	۵	تربت	۷۴	۳۸	۳۱	۳۲	۷	۵۶
الموڑہ	۷۹	۳۷	۲۹	۳۲	۷۷	۲۹	تھانہ بھون	۷۹	۳۴	۲۹	۳۲	۴	۳۳
آگرہ	۷۷	۵۹	۲۷	۱۰	۷۵	۲۶	ٹونک	۷۷	۴	۱۰	۲۷	۰	۸
احمد پور لٹا	۷۱	۱۵	۲۹	۱۰	۶۷	۵۲	ٹھٹہ	۷۱	۱۱	۲۹	۲۲	۱	۴۵
اسکروڈ	۷۵	۳۳	۳۵	۸	۷۵	۵۲	جے پور	۷۵	۱۵	۳۵	۲۶	۱	۵۶
اٹاودہ	۷۹	۲	۲۶	۲۶	۷۲	۵۸	جودھپور	۷۹	۲	۲۶	۲۶	۲	۲۶
بجنور	۷۸	۸	۲۹	۲۲	۷۰	۵۲	جیسلمیر	۷۸	۹	۲۹	۲۲	۴	۵۳
بدین	۶۸	۵۱	۲۲	۲۷	۷۵	۲۱	جھیل سانہر	۶۸	۵	۲۷	۲۲	۲	۰
بیکانیر	۷۳	۱۸	۲۸	۱	۷۲	۱۸	جھنگ	۷۳	۵۳	۲۸	۱	۱۱	۳۷
بیلا	۶۶	۲۰	۲۶	۱۳	۷۳	۴۱	جہلم	۶۶	۲۵	۲۶	۱۳	۱۲	۵۶
بھرت پور	۷۷	۱۶	۲۷	۲۰	۷۵	۲۸	جالندھر	۷۷	۳۹	۲۷	۲۰	۸	۱۹
بنوں	۷۰	۳۵	۳۲	۵۹	۶۸	۲۷	جیکب آباد	۷۰	۲۲	۳۲	۵۹	۸	۱۵
بہاول نگر	۷۳	۱۴	۲۹	۵۸	۷۰	۳۸	جلال آباد	۷۳	۸	۲۹	۵۸	۱۷	۲۷

نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ		نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ		درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
جلال پور	۷۳	۲۱	۳۲	۴۲	۶۸	۴۸	سکھر	۷۸	۶۸	۲۴	۴۸	۷	۲۲
جموں	۷۵	۰	۳۲	۴۲	۶۸	۵۸	سانگھڑ	۷۸	۶۸	۲۶	۲	۳	۴۸
چاغی	۶۴	۲۳	۲۹	۱۹	۷۲	۵۵	سرینگر	۷۲	۶۲	۳۲	۰	۱۳	۸
چنور گڑھ	۷۴	۳۸	۲۲	۵۲	۷۳	۵	ساہیوال	۷۳	۷۳	۳۰	۳۸	۹	۲۱
چترال	۷۱	۴۵	۳۵	۵۰	۶۷	۵۳	سی	۷۷	۶۷	۲۹	۳۱	۱۱	۲۵
حیدرآباد سندھ	۶۸	۲۴	۲۵	۲۲	۷۲	۳۶	سیالکوٹ	۷۲	۷۲	۳۲	۳۱	۱۱	۹
حصار	۷۵	۴۴	۲۹	۹	۶۲	۱۹	سراوان	۷۲	۶۲	۲۴	۲۵	۱۱	۳۸
خاران	۶۵	۲۷	۲۸	۴۳	۷۷	۳۳	سہارنپور	۷۷	۷۷	۲۹	۵۸	۵	۱۸
خیرپور	۶۸	۴۷	۲۷	۳۳	۷۲	۴۰	سرگودھا	۷۲	۷۲	۳۲	۵	۱۲	۲
خیبر	۷۱	۰	۳۲	۱۲	۷۶	۲۵	سرہند	۷۶	۷۶	۳۰	۳۶	۶	۵۸
دھولپور	۷۷	۵۳	۲۶	۴۰	۷۲	۴۹	سیہراؤں	۷۲	۷۲	۳۱	۶	۸	۵۰
دادو	۶۷	۴۶	۲۶	۴۶	۸۰	۴۱	سیتا پور	۸۰	۸۰	۲۷	۳۳	۰	۲۰
دہلی	۷۷	۱۲	۲۸	۳۷	۷۲	۳۲	شاہ پور	۷۲	۷۲	۳۲	۱۸	۱۲	۳۰
دیوبند	۷۷	۴۱	۲۹	۴۲	۷۳	۵۸	شیخوپورہ	۷۳	۷۳	۳۱	۴۳	۱۰	۲۶
دھرم سالہ	۷۶	۲۰	۳۲	۱۷	۷۷	۸	شملا	۷۷	۷۷	۳۱	۷	۷	۱۲
دیر	۷۱	۴۹	۳۵	۱۰	۷۹	۵۳	شاہجہانپور	۷۹	۷۹	۲۷	۵۲	۱	۷
دہرہ دون	۷۸	۱	۳۰	۱۸	۶۸	۳۸	شکار پور	۶۸	۶۸	۲۷	۵۶	۷	۴۴
ڈیرہ اسماعیل خان	۷۰	۵۲	۳۱	۴۹	۷۰	۷	صادق آباد	۷۰	۷۰	۲۸	۱۱	۷	۱۳
ڈیرہ غازی خان	۷۰	۳۷	۳۰	۵	۷۸	۵	علیگڑھ	۷۸	۷۸	۲۷	۵۳	۲	۲
راولپنڈی	۷۳	۳	۳۳	۳۶	۶۸	۱۷	غزنی	۶۸	۶۸	۳۳	۳۳	۱۸	۴۱
رحیم یار خان	۷۰	۱۸	۲۸	۲۳	۷۲	۴۷	فریدکوٹ	۷۲	۷۲	۳۰	۴۲	۵	۱۳
رہتک	۷۶	۳۵	۲۸	۵۳	۷۲	۳۶	فیروز پور	۷۲	۷۲	۳۸	۵۵	۸	۴۱
زاہدان	۶۰	۵۵	۲۹	۲۷	۷۳	۲	فیصل آباد	۷۳	۷۳	۳۱	۲۸	۱۰	۴۴

نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ		نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ	
	دہ	دقیقہ	دہ	دقیقہ	دہ	دقیقہ		دہ	دقیقہ	دہ	دقیقہ	دہ	دقیقہ
فرخ آباد	۹	۳۳	۲۷	۲۳	۷۳	۷۳	مری	۳۸	۰	۲۳	۲۷	۱۳	۱۳
قلات	۶۶	۳۳	۲۹	۵۳	۷۳	۷۳	مالاکنڈ	۳۳	۱۱	۲۷	۲۹	۱۴	۱۴
قندھار	۶۵	۳۲	۳۱	۳۲	۷۳	۷۳	میانوالی	۴۲	۱۷	۳۶	۳۱	۱۳	۱۳
کراچی	۶۷	۰	۲۳	۱	۷۳	۷۳	مردان	۲۵	۲	۵۱	۲۳	۱۶	۱۶
کوئٹہ	۶۷	۴	۳۰	۲	۶۹	۶۹	میرپور خاص	۳۳	۱۳	۱۳	۳۰	۲	۲
کوہاٹ	۷۱	۲۳	۳۳	۲۶	۷۱	۷۱	ملتان	۳۳	۱۵	۳۳	۳۰	۹	۹
کرناٹ	۷۶	۵۷	۲۹	۲۸	۷۳	۷۳	منظر آباد	۱۳	۵	۳۹	۲۹	۱۴	۱۴
کابل	۶۹	۱۱	۳۳	۱۲	۷۱	۷۱	منظر گرہ	۲۱	۱۹	۳۱	۳۰	۹	۹
کردی	۷۷	۴	۲۶	۴۱	۷۷	۷۷	منظر نگر	۲۸	۰	۲۷	۲۹	۴	۴
گلگت	۷۴	۱۸	۳۵	۱	۷۹	۷۹	مین پوری	۲۸	۱۶	۵۳	۲۷	۰	۰
گوجرانوالہ	۷۴	۸	۳۲	۴۱	۷۷	۷۷	میرٹھ	۵۱	۱۰	۵	۲۹	۳	۳
گواڈر	۶۳	۲۰	۲۵	۳۳	۷۸	۷۸	مراد آباد	۴۶	۵	۸	۲۸	۳	۳
گجرات	۷۴	۸	۳۲	۴۱	۷۷	۷۷	متھرا	۴۳	۱۱	۳۹	۲۷	۱	۱
گورداسپور	۷۵	۳۲	۳۲	۱۶	۷۶	۷۶	تابہ	۴۱	۹	۲	۳۵	۷	۷
گورگانوہ	۷۷	۴	۲۸	۲۶	۶۸	۶۸	نواب شاہ	۲۸	۳	۳۰	۲۶	۴	۴
ٹارکانہ	۶۸	۱۳	۲۷	۴۳	۷۴	۷۴	نصیر آباد	۱۳	۷	۳۲	۲۶	۱	۱
نوبارو	۷۵	۵۰	۲۸	۵۹	۷۵	۷۵	ہوشیار پور	۰	۴	۲۳	۳۱	۸	۸
لکھیم پور کھیری	۸۰	۵۰	۲۷	۵۹	۷۵	۷۵	پانسی	۴۵	۰	۵۷	۲۹	۴	۴
لاہور	۷۴	۱۶	۳۱	۷	۸۰	۸۰	ہردوئی	۵۵	۹	۳۳	۲۷	۰	۰
لدرھیانہ	۷۵	۵۵	۳۰	۱۵	۷۸	۷۸	ہردوار	۴۱	۷	۵۲	۲۹	۴	۴
لورالائی	۶۸	۳۶	۳۰	۲۰	۷۶	۷۶	یارقند	۲۳	۱۳	۲۰	۳۸	۱۷	۱۷
وہ مقامات جن کا قبلہ مائل ب شمال ہے													
احمد آباد	۷۲	۳۲	۲۳	۲	۳	۱۳	انڈمان	۵۲	۱۷	۰	۱۲	۰	۰

نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ		نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ		درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
اکیاب	۹۲	۴۸	۲۰	۸	۱۱	۱۸	بنکورا	۸۷	۲۰	۲۳	۱۱	۷	۱۲
ارکان	۹۳	۲۷	۲۰	۳۸	۱۱	۱	یوگرا	۸۹	۲۳	۲۳	۵۲	۶	۷
ایمرست	۹۷	۳۳	۱۶	۳	۱۵	۵	بردوان	۸۷	۵۳	۲۳	۱۳	۷	۲۰
اندور	۷۵	۴۶	۲۳	۴۱	۳	۱۰	بھاگلپور	۸۶	۵۹	۲۵	۱۳	۴	۵۸
امراؤتی	۷۷	۴۶	۲۰	۵۵	۷	۲۲	بالاپور	۸۶	۵۳	۲۱	۳۰	۸	۵۰
اتلام	۷۳	۵۶	۲۳	۱۷	۳	۳۱	بڑودہ	۷۳	۱۴	۲۲	۱۶	۴	۴۳
اُجین	۷۵	۴۳	۲۳	۹	۳	۵۸	بلگام	۷۳	۳۱	۱۵	۵۰	۱۴	۵۷
اگر تہ	۹۱	۱۸	۲۳	۴۷	۷	۴۴	بیجاپور	۷۵	۴۴	۱۶	۴۸	۱۳	۲۷
اودھ پور (ریاست)	۷۳	۴۳	۲۴	۴۷	۰	۵۸	بمبئی	۷۲	۵۱	۱۸	۵۷	۱۰	۸
اودھ پور	۸۳	۲۱	۲۲	۴۰	۶	۴۳	بڑوچ	۷۲	۵۸	۲۱	۴۴	۵	۳۱
انگلش بازار	۸۸	۱۳	۲۵	۰	۵	۳۶	بانسہ	۷۳	۲۰	۲۶	۷	۱۳	۱۳
ارکات	۷۹	۲۱	۱۲	۵۲	۱۸	۱۳	بھوج	۶۹	۴۳	۲۳	۱۸	۱	۴۹
الہ آباد	۸۰	۴۳	۲۵	۴۳	۲	۵	بسین	۹۴	۴۳	۱۶	۴۵	۱۴	۱۷
اعظم گڑھ	۸۳	۱۱	۲۶	۴	۲	۳۶	"	۷۹	۴۹	۱۹	۲۰	۹	۳۶
اورنگ آباد	۷۵	۲۰	۱۹	۵۲	۸	۵۴	"	۷۷	۱۱	۲۰	۵	۸	۴۹
ایلیچ پور	۷۷	۳۰	۲۱	۱۶	۷	۱۲	بھوپال	۷۷	۲۰	۲۳	۱۴	۴	۲۰
ایورسٹ	۸۶	۵۶	۲۷	۵۷	۲	۱	بوندی	۷۵	۳۷	۲۵	۲۶	۰	۲۷
اڑیسہ (ضلع)	۸۶	۲۰	۲۰	۳۰	۹	۷۴	بنسوارہ	۷۴	۱۵	۲۳	۲۸	۳	۳
احمد نگر	۷۴	۴۳	۱۹	۸	۹	۵۸	بیلاری	۷۶	۵۷	۱۵	۵	۱۵	۴۴
اکولا	۷۷	۳	۲۰	۴۰	۷	۵۸	برہم پور	۸۸	۱۳	۲۲	۵	۶	۳۲
اُسائی	۷۵	۵۷	۲۰	۱۳	۸	۲۷	بیتلور	۷۷	۳۵	۱۲	۵۷	۱۸	۲۵
اگنور	۸۰	۲۷	۱۶	۱۵	۱۴	۴	بانڈھ	۸۰	۲۱	۲۵	۲۷	۲	۱۷
بری سال	۹۰	۱۸	۲۲	۴۶	۸	۲۴	بنارس	۸۳	۰	۲۵	۲۰	۳	۲۶

نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ		نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ	
	د.م.	د.ث.	د.م.	د.ث.	د.م.	د.ث.		د.م.	د.ث.	د.م.	د.ث.	د.م.	د.ث.
بیدر	۷۷	۳۰	۱۷	۵۳	۱۱	۵۵	ترچناپی	۷۸	۲۳	۱۰	۲۷	۲۰	۲۹
باقر گنج	۹۰	۱۸	۲۲	۲۹	۸	۲۰	توتیکورن	۷۸	۸	۸	۲۷	۲۳	۱۸
بندہ لکھنڈ	۷۹	۰	۲۵	۲۰	۱	۲۸	تناسرم	۸۹	۵۵	۱۲	۲	۱۷	۵۸
بنٹاک	۱۰۰	۲۷	۱۳	۳۸	۱۶	۵۲	تنجور	۷۹	۷	۷	۲۵	۲۰	۲۲
برہان پور	۷۹	۱۷	۲۱	۱۸	۶	۵۲	ٹونگو	۹۶	۲۲	۱۸	۵۷	۱۲	۵۲
بستی	۸۲	۲۳	۲۶	۲۸	۱	۳۲	ٹراونڈرم	۷۶	۵۶	۸	۳۰	۲۲	۳
پرتابگڑھ	۸۲	۰	۲۵	۵۵	۲	۲۰	ٹینولی	۷۷	۲۲	۸	۵۲	۲۳	۲
پینہ	۸۹	۱۳	۲۲	۳	۶	۵۲	ٹراونکور	۷۶	۵۰	۹	۱۰	۲۳	۱۸
پتوالکالی	۹۰	۱۹	۲۲	۲۳	۸	۲۶	جالون	۷۹	۲۱	۲۶	۹	۰	۵۷
پناکھا	۸۹	۵۲	۲۷	۲۹	۳	۳۲	جیسور	۸۹	۸	۲۳	۸	۷	۲۲
پورینا	۸۷	۳۱	۲۵	۲۶	۲	۳۳	جیباسا	۸۵	۲۲	۲۲	۳۸	۷	۲۱
پوری (جگناتھ)	۸۵	۵۰	۱۹	۲۶	۱۰	۲۷	جلیپائی گوری	۸۸	۵۰	۲۶	۲۸	۲	۲۰
پرہم	۹۵	۱۷	۱۸	۲۷	۱۳	۲۹	جلیپور	۸۰	۵	۲۳	۹	۵	۱۲
پیگو	۹۶	۱۸	۱۷	۲۶	۱۳	۵۹	جھانسی	۷۸	۳۵	۲۷	۱۳	۰	۵۲
پانڈیچری	۷۹	۲۸	۱۱	۵۶	۱۹	۱۲	جوناکرٹھ	۷۰	۲۲	۲۱	۲۹	۵	۲۶
پلاسی	۸۸	۱۰	۲۳	۲۶	۶	۵۰	جونپور	۸۲	۲۱	۲۵	۲۲	۲	۵۰
پونا	۷۳	۵۳	۱۸	۲۹	۱۰	۵۲	جزیرہ لکادی	۷۲	۳۰	۱۱	۲۰	۲۲	۱
پٹنہ	۸۵	۱۱	۲۵	۲۳	۳	۵۸	جعفر آباد	۷۶	۰	۲۰	۵۰	۷	۳۲
"	۸۳	۲	۲۰	۳۳	۹	۹	جزیرہ تھر	۱۲۵	۰	۹	۰	۲۰	۳۰
پل آدم	۷۹	۲۵	۹	۵	۲۱	۳۰	چاٹگام	۹۱	۵۰	۲۲	۲۱	۹	۱۱
پالمراس	۸۷	۲۰	۲۰	۳۷	۹	۵۱	چھپرا	۸۲	۳۰	۲۵	۲۵	۳	۲۹
شنگیل	۸۹	۵۵	۲۲	۱۸	۶	۵۰	چاندا	۷۹	۱۸	۱۹	۵۵	۹	۲۰
رتپورہ کی پاریاں	۹۲	۱۰	۲۳	۳۰	۸	۱۲	چاندپور	۹۰	۲۲	۲۳	۱۵	۸	۳

نام شہر	طول		عرض		سمت قبد		نام شہر	طول		عرض		سمت قبد	
	د.م	د.ث	د.م	د.ث	د.م	د.ث		د.م	د.ث	د.م	د.ث	د.م	د.ث
چنگل پٹ	۷۹	۵۹	۱۲	۴۱	۱۸	۲۰	رنگ پور	۸۹	۱۲	۲۵	۴۱	۵	۱۵
چٹوڑ	۷۹	۶	۱۳	۱۰	۱۴	۵۴	ریوا	۸۱	۱۸	۲۴	۳۲	۳	۵۰
حیدر آباد کن	۷۸	۳۰	۱۷	۱۸	۱۲	۴۴	سراج گنج	۸۹	۴۲	۲۴	۲۸	۶	۳۶
حسن	۷۶	۱۵	۱۲	۵۵	۱۸	۴۴	سلٹ	۹۱	۵۰	۲۴	۵۳	۶	۵۴
خاندیس	۷۴	۳۰	۲۱	۳	۶	۵۶	سنبل پور	۸۳	۵۷	۲۱	۳۱	۸	۱۱
دارجلنگ	۸۸	۱۸	۲۷	۳	۳	۳۳	ستارا	۷۴	۱	۱۷	۴۱	۱۲	۹
دینا چور	۸۸	۳۳	۲۵	۳۵	۵	۸	سولا پور	۷۵	۵۴	۱۷	۳۹	۱۲	۱۲
دموہ	۷۹	۳۷	۲۳	۴۷	۴	۱۵	سورت	۷۲	۵۰	۲۱	۱۰	۶	۲۴
دہویری	۸۹	۵۸	۲۶	۲	۵	۱۰	سیلون	۸۰	۵۰	۷	۴۰	۲۳	۳۹
دہارواڑ	۷۵	۲	۱۵	۴۶	۱۵	۲۸	سلیم	۷۸	۱۰	۱۱	۳۷	۱۹	۵۷
دریگ کرشنا	۷۷	۱۰	۱۷	۲۰	۱۲	۴۰	سلطان پور	۸۲	۴	۲۶	۱۶	۱	۵۶
دریائے گودادری	۸۰	۲۵	۱۸	۳۰	۱۱	۱۷	سکندر آباد	۷۸	۳۱	۱۷	۲۴	۱۲	۳۶
ڈھاکہ	۹۰	۲۳	۲۳	۴۵	۷	۳۰	سنگاپور	۱۰۳	۵۱	۱	۱۵	۲۳	۰
راجشاہی	۸۸	۲۶	۲۴	۴۳	۶	۱۸	سیاک	۱۰۲	۴	۰	۴۰	۲۳	۳۳
راپنچی	۸۵	۳۰	۲۳	۱۲	۶	۴۱	شیلونگ	۹۰	۵۸	۲۵	۳۱	۶	۱
رتناگرہی	۷۳	۱۹	۱۷	۰	۱۳	۱۶	شاہ آباد	۷۹	۵۶	۲۶	۳۶	۰	۳۶
راجکوٹ	۷۰	۴۶	۲۲	۲۰	۳	۵۷	عدن	۴۵	۴	۱۲	۵۲	۶۰	۳۲
رنگون	۹۶	۴	۱۶	۳۵	۱۳	۳۴	غازی پور	۸۳	۳۴	۲۵	۳۵	۳	۲۰
رنگامتی	۹۲	۱۱	۲۲	۴۰	۸	۵۹	فتحپور سہوا	۸۰	۴۸	۲۵	۵۵	۱	۵۲
رائے پور	۸۱	۳۲	۲۱	۱۱	۸	۶	فتح پور	۸۱	۱۷	۲۷	۱۲	۰	۲۴
راجہ مندری	۸۱	۴۹	۱۷	۸	۱۳	۱	فرید پور	۸۹	۴۵	۲۳	۳۴	۷	۳۰
رام ند	۷۸	۴۸	۹	۲۲	۲۲	۲۵	فینی	۹۱	۲۲	۲۳	۱	۸	۲۷
رائے بریلی	۸۱	۱۳	۲۶	۱۲	۱	۴۰	فیض آباد	۸۲	۸	۲۶	۴۷	۱	۱۹

نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ		نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ		درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
کوئٹہ	۷۶	۵۷	۱۰	۵۸	۲۱	۲	کاپی	۷۹	۷۵	۲۶	۶	۲۳	۱
کاکس بازار	۹۲	۱	۲۱	۲۸	۱۰	۷	کھٹنڈو	۸۵	۱۷	۲۷	۳۳	۳۴	۱
کلکتہ	۸۸	۳۳	۲۲	۳۶	۸	۷	کھٹنا	۸۹	۳۳	۲۲	۳۸	۱۱	۸
کرشنا نگر	۸۸	۲۷	۲۳	۲۷	۷	۱۸	گوڈا	۸۱	۵۶	۲۷	۸	۲۷	۰
کشن گنج	۸۸	۰	۲۶	۷	۴	۲۳	گوہاٹی	۹۱	۳۱	۲۶	۸	۲۲	۵
کوچ بہار	۸۹	۲۹	۲۶	۱۶	۲	۵۴	گارو کی پہاڑیاں	۹۰	۳۰	۲۵	۳۵	۲۸	۵
کشتیا	۸۹	۶	۲۳	۵۶	۶	۵۷	گوالیار	۹۰	۳۵	۲۶	۹	۱۷	۵
کٹک	۸۵	۵۳	۲۰	۲۸	۹	۳۳	گیا	۸۴	۲۷	۲۳	۲۶	۲۳	۲
کشور گنج	۹۰	۲۶	۲۴	۲۵	۷	۰	گورکھپور	۸۳	۲۳	۲۶	۲۳	۵۴	۱
کامپلیا وارڈ	۷۱	۰	۳۱	۴۰	۵	۱۲	گوا	۷۳	۵۴	۱۵	۲۷	۳۴	۱۵
کومپلا	۹۱	۱۱	۲۳	۲۸	۷	۵۹	گوا	۹۴	۳۶	۱۷	۳۴	۳۹	۱۳
کچھ	۶۹	۲۹	۲۲	۲۰	۳	۳۶	گوالیار	۷۸	۱۵	۲۶	۱۲	۲۶	۰
کولاپور	۷۴	۱۳	۱۶	۲۳	۱۳	۳۹	گنجام	۸۵	۷	۱۹	۲۴	۲۴	۱۰
کنارا ضلع	۷۵	۰	۱۳	۰	۱۸	۵۵	لکھنؤ	۸۰	۵۶	۲۶	۵۱	۲۳	۰
کیوک ٹیو	۹۳	۳۰	۱۹	۲۲	۱۲	۲	لکھیم پور	۹۴	۰	۲۷	۱۲	۳۶	۵
کوٹہ	۷۵	۲۷	۲۵	۸	۰	۷۷	منی پور	۹۴	۳	۲۲	۲۴	۲۴	۷
کالی کٹ	۷۵	۲۸	۱۱	۱۲	۲۱	۶	مالوہ	۸۸	۸	۲۵	۱	۳۴	۵
کوچین	۷۶	۱۵	۹	۵۶	۲۲	۲۳	مولوی بازار	۹۱	۳۳	۲۴	۳۶	۲	۷
کڈا لور	۷۹	۲۶	۱۱	۲۳	۱۹	۲۹	منگھیر	۸۶	۳۰	۲۵	۲۲	۳۸	۲
کڈاپا	۷۸	۵۱	۱۴	۲۶	۱۶	۲۲	منظر پور	۸۵	۲۴	۲۶	۵	۲۷	۳
کیونول	۷۸	۵	۱۵	۲۷	۱۴	۲۴	مانڈے	۹۶	۹	۲۲	۱	۳۰	۱۰
کانپور	۸۰	۱۹	۲۶	۲۸	۰	۷۷	مے اکیلا	۸۸	۳۸	۲۲	۳۰	۲۵	۸
کوه اردلی	۷۳	۲۰	۲۵	۰	۰	۱۰	مولین	۹۷	۳۶	۱۶	۲۳	۵۲	۱۲



نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ		نام شہر	طول		عرض		سمت قبلہ	
	درب	دقیقہ	درب	دقیقہ	درب	دقیقہ		درب	دقیقہ	درب	دقیقہ	درب	دقیقہ
مدراں	۸۰	۱۷	۱۳	۵	۱۷	۵۰	نیمک	۷۴	۲۹	۲۳	۲۷	۱	۳۸
مدورا	۷۸	۷	۹	۵۶	۲۱	۱۱	ناگپور	۷۹	۵	۲۱	۸	۷	۴۱
مچھلی پٹم	۸۱	۱۰	۱۶	۱۰	۱۲	۶	نیلگری	۷۶	۲۵	۱۱	۲۵	۲۰	۳۲
میسور	۷۶	۴۰	۱۲	۱۸	۱۹	۲۷	نیگا پٹم	۷۹	۵۲	۱۰	۲۳	۲۰	۳۶
میجدی	۹۱	۵	۲۲	۵۲	۸	۲۹	تانڈیر	۷۷	۲۱	۱۹	۸	۱۰	۱۰
مرزا پور	۸۲	۳۲	۲۵	۷	۳	۳۲	نصیر آباد	۷۵	۳۷	۲۰	۵۸	۷	۳۷
منگا پور	۷۳	۵۰	۱۲	۵۲	۱۹	۸	نصیر آباد	۹۰	۲۳	۲۲	۴۷	۶	۳۱
میدنا پور	۸۷	۶	۲۲	۲۷	۷	۵۲	نیلور	۷۹	۵۸	۱۲	۲۵	۱۶	۱۸
مغل سرائے	۸۳	۷	۲۵	۱۸	۳	۳۱	ہنگلی	۸۸	۱۹	۲۲	۵۷	۷	۴۲
نوگنگ	۹۲	۴۸	۲۶	۱۶	۵	۵۹	ہزاری باغ	۸۵	۳۰	۲۳	۴۵	۶	۵
نوشائی ضلع	۹۳	۰	۲۲	۰	۸	۲	ہوشنگ آباد	۷۷	۳۹	۲۲	۴۳	۵	۱۰
ناسک	۷۳	۴۲	۲۰	۰	۸	۳۷	ہوڑا	۸۸	۸	۲۲	۴۰	۷	۵۷

## سعودیہ عربیہ

مدینہ منورہ	۳۹	۵۸	۲۴	۳۶	۱	۶	جنوب سے مغرب کی طرف
جده	۳۹	۱۲	۲۱	۳۰	۱۲	۵۰	مشرق سے شمال
رابغ	۳۹	۱	۲۲	۴۸	۲۹	۳۱	جنوب سے مشرق
ریاض	۴۶	۴۳	۲۲	۳۸	۲۶	۱۲	مغرب سے جنوب
طائف	۴۰	۲۲	۲۱	۱۶	۱۰	۱۲	مغرب سے شمال

فقط والحمد لله اولاً و آخراً والصلاة والسلام على نبي الرحمة الى يوم القيام

رشید احمد

یوم العرفہ سنہ ۱۳۸۹ ہجری

## سایہ سے سمت قبلہ معلوم کرنے کے اوقات کا نقشہ

عام طور پر قطب ستارہ یا قطب نما کے ذریعہ سمت قبلہ قائم کی جاتی ہے مگر اس میں چند مشکلات ہیں۔

(۱) قطب ستارہ کے صحیح شمال میں ہونیکا وقت معلوم کرنا پڑتا ہے یا قطب نما کی ضرورت پڑتی ہے۔

(۲) جغرافیائی قطب سے مقناطیسی قطب کے درجات انحراف کا علم ضروری ہے۔

(۳) زاویہ سمت قبلہ کے درجات معلوم ہوں۔

(۴) زاویہ بنانے کے لئے درجات کے نشان لگا ہوا کافی بڑا نصف دائرہ یا سمت قائم کرنیکا خوردبین

والا بڑا قطب نما ہو یا بطریق علم المثلث الکرودی بذریعہ پیمائش زاویہ بنایا جائے۔

سایہ کے ذریعہ سمت قبلہ قائم کرنے میں ان چیزوں کی ضرورت نہیں۔ اس طریقہ کی افادیت اور

سہولت کے پیش نظر کئی بار خیال آتا رہا کہ پاکستان کے ہر بڑے شہر میں بذریعہ سایہ سمت قبلہ دریافت

کرنے کے اوقات کا نقشہ مرتب کر کے ارشاد العابد کے ساتھ لگا دیا جائے مگر اس کام کی طوالت اور

عدم الفرصتی کی وجہ سے ہمت نہ ہوتی تھی ایک بار میں نے اپنے مخلص دوست ملک بشیر احمد صاحب

بگوی ایچ این ایچ اینر انچیف براچ جنرل ہیڈ کوارٹر راولپنڈی سے اسکا تذکرہ کیا، اللہ تعالیٰ

نے ان کے قلب میں اس کام کی ایسی دھن لگا دی کہ انھوں نے مختلف اداروں میں چار حسابی

مشینوں (کمپیوٹروں) کے ذریعہ۔ ۷ شہروں کے اوقات مرتب کروا کر چاروں کے نتائج کا مقابلہ اور

تسلی بخش پڑتال کر کے میرے سپرد کر دیئے میں نے بھی مزید اطمینان کے لئے چند اوقات کا امتحان کیا

اور سرسری نظر سے سب کو دیکھا بعض مواضع میں کچھ سقم نظر آیا جسے درست کر دیا۔ اللہ تعالیٰ

اس محنت کو قبول فرمائیں اور نافع بنائیں، آمین۔

ہدایات :

(۱) کوئی لکڑی وغیرہ بالکل سیدھی کھڑی کی جائے تو صبح و شام کے خانے میں دیئے ہوئے اوقات

میں اسکا سایہ سمت قبلہ پڑے گا اور عمود والے خانہ کے وقت میں سایہ خط سمت قبلہ پر عمود واقع ہوگا۔

(۲) گرمیوں کی دہر میں سایہ جلدی گھومتا ہے اسلئے عمودی وقت کی بنسبت صبح و شام کے اوقات

کا نتیجہ زیادہ صحیح نکلتا ہے خصوصاً ۲۶ سے کم عرض والے مقامات پر گرمیوں میں عمودی وقت سے کام لینا بہترین

رشید احمد

۲ ربیع الاول سنہ ۱۴۰۵ھ بمطابق

<div> <div> طول عرض ۷۳ ۷۳ </div> <div> سلام آباد </div> <div> زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۴۶۰ مقناطیسی ۱۰۵۹۰ </div> </div>									
ن	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱	۱۸	۱۱	۱۱	۳۵	۱۱	۱۱	۲۱	۱۱	۲۳
۵	۲۱			۳۶			۲۳		۱۳
۱۰	۲۳			۳۷			۲۲		۱
۱۵	۲۶			۳۹			۲۳		۲۹
۲۰	۲۹			۴۰		۳۶ ۵	۲۳		۲۶
۲۵	۳۱			۴۱		۳۴	۲۳		۲۵
اپریل			مئی			جون			۲۵
۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	
۱	۴۴	۱۱	۸	۵۴	۱۱	۲۶	۲۲	۱۱	۱۳
۵	۴۴		۵۸	۴۷		۵۲	۲۶		۹
۱۰	۴۳		۴۶	۴۷		۴۲	۵۰		۷
۱۵	۴۴		۴۴	۴۸		۳۲	۵۲		۶
۲۰	۴۴	۳۲ ۵	۲۳	۴۹	۲۵	۲۶	۵۵		۶
۲۵	۴۵	۴۳	۱۲	۵۱	۳۳	۲۰	۵۷		۸
جولائی			اگست			ستمبر			۲۵
۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	
۱	۵۶	۱۲	۱۱	۵۷	۱۱	۵۱	۲	۳۳	۳۳
۵	۵۴		۱۴	۵۶		۵۸		۲۰	۵۲
۱۰	۵۰		۱۹	۵۴		۶	۳	۲۷	۰
۱۵	۴۶		۲۵	۵۳	۵	۱۴		۳۳	۹
۲۰	۳۹		۳۰	۴۲		۲۳		۳۰	۱۷
۲۵	۳۲	۵۹ ۱۱	۳۹	۴۷		۳۲		۲۷	۲۷
اکتوبر			نومبر			دسمبر			۲۵
۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	
۱	۲۳	۱۱	۳۸	۷		۵	۱۱		۴
۵	۲۰		۴۴	۶		۷			۴
۱۰	۱۷		۵۳	۵		۸			۴
۱۵	۱۴		۳	۵		۱۰			۴
۲۰	۱۲		۱۳	۴		۱۳			۴
۲۵	۹		۲۲	۵		۱۵			۴

طول ۴۲ ر ۸			عرض ۳۳ ر ۸			زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۵ مقناطیسی ۱۰۶ ر ۸		
جنوری			فروری			مارچ		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱۸	۲۰	۱	۲۵	۲۶	۱	۲۲	۲۰
۵	۲۰	۲۱	۵	۲۶	۲۷	۵	۲۳	۲۱
۱۰	۲۳	۲۴	۱۰	۲۷	۲۸	۱۰	۲۳	۲۴
۱۵	۲۶	۲۷	۱۵	۲۹	۳۰	۱۵	۲۴	۲۵
۲۰	۲۹	۳۰	۲۰	۳۱	۳۲	۲۰	۲۴	۲۵
۲۵	۳۱	۳۲	۲۵	۳۱	۳۲	۲۵	۲۴	۲۵
اپریل			مئی			جون		
۱	۲۵	۲۶	۱	۵۰	۵۱	۱	۵۵	۵۶
۵	۲۵	۲۶	۵	۵۸	۵۹	۵	۵۶	۵۷
۱۰	۲۵	۲۶	۱۰	۵	۶	۱۰	۵۷	۵۸
۱۵	۲۵	۲۶	۱۵	۱۳	۱۴	۱۵	۵۸	۵۹
۲۰	۲۶	۲۷	۲۰	۲۲	۲۳	۲۰	۵۹	۶۰
۲۵	۲۶	۲۷	۲۵	۲۹	۳۰	۲۵	۶۰	۶۱
جولائی			اگست			ستمبر		
۱	۵۲	۵۳	۱	۵۹	۶۰	۱	۶۴	۶۵
۵	۲۹	۳۰	۵	۵۸	۵۹	۵	۶۱	۶۲
۱۰	۲۶	۲۷	۱۰	۵۶	۵۷	۱۰	۶۸	۶۹
۱۵	۲۲	۲۳	۱۵	۵۳	۵۴	۱۵	۶۳	۶۴
۲۰	۳۵	۳۶	۲۰	۵۱	۵۲	۲۰	۶۰	۶۱
۲۵	۲۸	۲۹	۲۵	۴۸	۴۹	۲۵	۵۸	۵۹
اکتوبر			نومبر			دسمبر		
۱	۲۲	۲۳	۱	۷	۸	۱	۵	۶
۵	۲۰	۲۱	۵	۶	۷	۵	۴	۵
۱۰	۱۸	۱۹	۱۰	۵	۶	۱۰	۳	۴
۱۵	۱۵	۱۶	۱۵	۵	۶	۱۵	۲	۳
۲۰	۱۲	۱۳	۲۰	۴	۵	۲۰	۱	۲
۲۵	۱۰	۱۱	۲۵	۳	۴	۲۵	۱	۲

ایبٹ آباد									
طول ۴۳° ۲۰'			عرض ۳۴° ۱۰'			زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۳° ۱۰' مقناطیسی ۱۰۶° ۱۰'			
روز	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	÷	۱۶ ۱۱	÷	÷	۳۲ ۱۱	÷	÷	۳۹ ۱۱	۱۹ ۵
۵	÷	۱۸	÷	÷	۳۳	÷	÷	۴۱	۱۱
۱۰	÷	۲۱	÷	÷	۳۵	÷	÷	۴۰	۵۸ ۴
۱۵	÷	۲۳	÷	÷	۳۶	÷	÷	۴۱	۴۷
۲۰	÷	۲۷	÷	÷	۳۸	۵ ۴۲	÷	۴۱	۴۴
۲۵	÷	۲۹	÷	÷	۳۹	۳۰	÷	۴۱	۲۳
اپریل			مئی			جون			
۱	÷	۲۳ ۱۱	۶ ۴	۲۹ ۵	۴۴ ۱۱	۵۹ ۲	۴۷ ۶	۵۲ ۱۱	۱۳ ۲
۵	÷	۲۴	۵۶ ۳	۵۷	۴۵	۵۱	۴۰	۵۲	۹
۱۰	÷	۲۴	۴۴	۴	۴۵	۴۲	۴۴	۵۳	۷
۱۵	÷	۲۴	۴۳	۱۲	۴۷	۳۴	۴۸	۵۵	۶
۲۰	۳۲ ۵	۲۳	۲۳	۲۰	۴۸	۲۶	۴۹	۵۶	۶
۲۵	۳۹	۲۳	۱۱	۲۸	۵۰	۲۰	۵۱	۵۸	۸
جولائی			اگست			ستمبر			
۱	۵۰ ۶	۵۹ ۱۱	۱۲ ۲	۱۵ ۶	۵۶ ۱۱	۵۰ ۲	۴	۴۱ ۱۱	۴۲ ۳
۵	۴۸	۵۸	۱۴	۹	۵۵	۵۷	÷	۴۹	۵۰
۱۰	۴۴	۵۹	۱۹	۵ ۵۹	۵۲	۵ ۳	÷	۴۵	۵۸
۱۵	۴۰	۵۹	۲۶	۴۹	۵۰	۱۳	÷	۴۱	۶ ۴
۲۰	۳۳	۵۸	۳۲	۴۸	۴۸	۲۳	÷	۴۸	۱۴
۲۵	۲۷	۵۷	۳۹	÷	۴۵	۳۱	÷	۴۵	۴۴
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	÷	۲۱ ۱۱	۳۵ ۴	÷	۵ ۱۱	÷	÷	۳ ۱۱	÷
۵	÷	۱۸	۴۱	÷	۴	÷	÷	۴	÷
۱۰	÷	۱۵	۵۱	÷	۳	÷	÷	۶	÷
۱۵	÷	۱۲	۵	÷	۴	÷	÷	۸	÷
۲۰	÷	۱۰	۹	÷	۲	÷	÷	۱۰	÷
۲۵	÷	۷	۱۸	÷	۲	÷	÷	۱۲	÷

ایران الشتر (ایران)									
طول			عرض			زاویه سمت قبله از شمال			
۹۱			۲۷۲			حقیقی ۱۰۳۲ مقناطیسی ۱۰۳۲			
روز	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۱۲	۲۵	۱۲	۱۲	۲۱	۱۲	۱۲	۲۴	۲۴
۵	۱۲	۲۴	۱۲	۱۲	۲۲	۱۲	۱۲	۲۸	۱۵
۱۰	۱۲	۲۰	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲	۱۲	۲۸	۵۹
۱۵	۱۲	۳۳	۱۲	۱۲	۲۵	۱۲	۱۲	۲۹	۲۶
۲۰	۱۲	۳۶	۱۲	۱۲	۲۶	۱۲	۱۲	۲۸	۲۸
۲۵	۱۲	۳۸	۱۲	۱۲	۲۴	۱۲	۱۲	۲۹	۱۲
اپریل									
۱	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۵۴	۱۸
۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۸	۱۲
۱۰	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۹	۸
۱۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۱۲	۰	۵
۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۱	۵
۲۵	۱۲	۵۴	۱۲	۱۲	۵۵	۱۲	۱۲	۳	۴
مئی									
۱	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۵۴	۱۸
۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۸	۱۲
۱۰	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۹	۸
۱۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۱۲	۰	۵
۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۱	۵
۲۵	۱۲	۵۴	۱۲	۱۲	۵۵	۱۲	۱۲	۳	۴
جون									
۱	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۵۴	۱۸
۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۸	۱۲
۱۰	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۹	۸
۱۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۱۲	۰	۵
۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۱	۵
۲۵	۱۲	۵۴	۱۲	۱۲	۵۵	۱۲	۱۲	۳	۴
جولائی									
۱	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۵۴	۱۸
۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۸	۱۲
۱۰	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۹	۸
۱۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۱۲	۰	۵
۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۱	۵
۲۵	۱۲	۵۴	۱۲	۱۲	۵۵	۱۲	۱۲	۳	۴
اگست									
۱	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۵۴	۱۸
۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۸	۱۲
۱۰	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۹	۸
۱۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۱۲	۰	۵
۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۱	۵
۲۵	۱۲	۵۴	۱۲	۱۲	۵۵	۱۲	۱۲	۳	۴
سپتمبر									
۱	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۵۴	۱۸
۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۸	۱۲
۱۰	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۹	۸
۱۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۱۲	۰	۵
۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۱	۵
۲۵	۱۲	۵۴	۱۲	۱۲	۵۵	۱۲	۱۲	۳	۴
اکتوبر									
۱	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۵۴	۱۸
۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۸	۱۲
۱۰	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۹	۸
۱۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۱۲	۰	۵
۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۱	۵
۲۵	۱۲	۵۴	۱۲	۱۲	۵۵	۱۲	۱۲	۳	۴
نومبر									
۱	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۵۴	۱۸
۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۸	۱۲
۱۰	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۹	۸
۱۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۱۲	۰	۵
۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۱	۵
۲۵	۱۲	۵۴	۱۲	۱۲	۵۵	۱۲	۱۲	۳	۴
دسمبر									
۱	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۵۴	۱۸
۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۸	۱۲
۱۰	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۹	۸
۱۵	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۱۲	۰	۵
۲۰	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۱	۵
۲۵	۱۲	۵۴	۱۲	۱۲	۵۵	۱۲	۱۲	۳	۴

طول			عرض			بنوں			زاویہ سمت قبلہ از شمال			حقیقی نمبر			مقناطیسی		
۴۰ ر ۷			۳۳			۱۰۵			۱۰۴			۱۰۵			۱۰۴		
جنوری			فروری			مارچ			اپریل			مئی			جون		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱
۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱
۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱
۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱
۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱
۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱
اپریل			مئی			جون			جولائی			اگست			ستمبر		
۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱
۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱
۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱
۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱
۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱
۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱
جولائی			اگست			ستمبر			اکتوبر			نومبر			دسمبر		
۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱
۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱
۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱
۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱
۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱
۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱
اکتوبر			نومبر			دسمبر			جنوری			فروری			مارچ		
۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱
۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۱
۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱
۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱
۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱
۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱



طول ۴۳ ر ۲			عرض ۳۰			بہاولنگر			زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۹۸/۱۰ مقناطیسی ۹۸/۷		
جنوری			فروری			مارچ					
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	۱	۵	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵
۱۱	۲۲	۵۹	۱۱	۵۶	۵۹	۱۱	۵۹	۵۹	۱۱	۵۹	۵۹
۱۲	۲۳	۵۹	۱۲	۵۶	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹
۱۳	۲۴	۵۹	۱۳	۵۸	۵۹	۱۳	۵۹	۵۹	۱۳	۵۹	۵۹
۱۴	۲۵	۵۹	۱۴	۵۹	۵۹	۱۴	۵۹	۵۹	۱۴	۵۹	۵۹
۱۵	۲۶	۵۹	۱۵	۵۹	۵۹	۱۵	۵۹	۵۹	۱۵	۵۹	۵۹
۱۶	۲۷	۵۹	۱۶	۵۹	۵۹	۱۶	۵۹	۵۹	۱۶	۵۹	۵۹
۱۷	۲۸	۵۹	۱۷	۵۹	۵۹	۱۷	۵۹	۵۹	۱۷	۵۹	۵۹
۱۸	۲۹	۵۹	۱۸	۵۹	۵۹	۱۸	۵۹	۵۹	۱۸	۵۹	۵۹
۱۹	۳۰	۵۹	۱۹	۵۹	۵۹	۱۹	۵۹	۵۹	۱۹	۵۹	۵۹
۲۰	۳۱	۵۹	۲۰	۵۹	۵۹	۲۰	۵۹	۵۹	۲۰	۵۹	۵۹
۲۱	۳۲	۵۹	۲۱	۵۹	۵۹	۲۱	۵۹	۵۹	۲۱	۵۹	۵۹
۲۲	۳۳	۵۹	۲۲	۵۹	۵۹	۲۲	۵۹	۵۹	۲۲	۵۹	۵۹
۲۳	۳۴	۵۹	۲۳	۵۹	۵۹	۲۳	۵۹	۵۹	۲۳	۵۹	۵۹
۲۴	۳۵	۵۹	۲۴	۵۹	۵۹	۲۴	۵۹	۵۹	۲۴	۵۹	۵۹
۲۵	۳۶	۵۹	۲۵	۵۹	۵۹	۲۵	۵۹	۵۹	۲۵	۵۹	۵۹
۲۶	۳۷	۵۹	۲۶	۵۹	۵۹	۲۶	۵۹	۵۹	۲۶	۵۹	۵۹
۲۷	۳۸	۵۹	۲۷	۵۹	۵۹	۲۷	۵۹	۵۹	۲۷	۵۹	۵۹
۲۸	۳۹	۵۹	۲۸	۵۹	۵۹	۲۸	۵۹	۵۹	۲۸	۵۹	۵۹
۲۹	۴۰	۵۹	۲۹	۵۹	۵۹	۲۹	۵۹	۵۹	۲۹	۵۹	۵۹
۳۰	۴۱	۵۹	۳۰	۵۹	۵۹	۳۰	۵۹	۵۹	۳۰	۵۹	۵۹
۳۱	۴۲	۵۹	۳۱	۵۹	۵۹	۳۱	۵۹	۵۹	۳۱	۵۹	۵۹
۳۲	۴۳	۵۹	۳۲	۵۹	۵۹	۳۲	۵۹	۵۹	۳۲	۵۹	۵۹
۳۳	۴۴	۵۹	۳۳	۵۹	۵۹	۳۳	۵۹	۵۹	۳۳	۵۹	۵۹
۳۴	۴۵	۵۹	۳۴	۵۹	۵۹	۳۴	۵۹	۵۹	۳۴	۵۹	۵۹
۳۵	۴۶	۵۹	۳۵	۵۹	۵۹	۳۵	۵۹	۵۹	۳۵	۵۹	۵۹
۳۶	۴۷	۵۹	۳۶	۵۹	۵۹	۳۶	۵۹	۵۹	۳۶	۵۹	۵۹
۳۷	۴۸	۵۹	۳۷	۵۹	۵۹	۳۷	۵۹	۵۹	۳۷	۵۹	۵۹
۳۸	۴۹	۵۹	۳۸	۵۹	۵۹	۳۸	۵۹	۵۹	۳۸	۵۹	۵۹
۳۹	۵۰	۵۹	۳۹	۵۹	۵۹	۳۹	۵۹	۵۹	۳۹	۵۹	۵۹
۴۰	۵۱	۵۹	۴۰	۵۹	۵۹	۴۰	۵۹	۵۹	۴۰	۵۹	۵۹
۴۱	۵۲	۵۹	۴۱	۵۹	۵۹	۴۱	۵۹	۵۹	۴۱	۵۹	۵۹
۴۲	۵۳	۵۹	۴۲	۵۹	۵۹	۴۲	۵۹	۵۹	۴۲	۵۹	۵۹
۴۳	۵۴	۵۹	۴۳	۵۹	۵۹	۴۳	۵۹	۵۹	۴۳	۵۹	۵۹
۴۴	۵۵	۵۹	۴۴	۵۹	۵۹	۴۴	۵۹	۵۹	۴۴	۵۹	۵۹
۴۵	۵۶	۵۹	۴۵	۵۹	۵۹	۴۵	۵۹	۵۹	۴۵	۵۹	۵۹
۴۶	۵۷	۵۹	۴۶	۵۹	۵۹	۴۶	۵۹	۵۹	۴۶	۵۹	۵۹
۴۷	۵۸	۵۹	۴۷	۵۹	۵۹	۴۷	۵۹	۵۹	۴۷	۵۹	۵۹
۴۸	۵۹	۵۹	۴۸	۵۹	۵۹	۴۸	۵۹	۵۹	۴۸	۵۹	۵۹
۴۹	۶۰	۵۹	۴۹	۵۹	۵۹	۴۹	۵۹	۵۹	۴۹	۵۹	۵۹
۵۰	۶۱	۵۹	۵۰	۵۹	۵۹	۵۰	۵۹	۵۹	۵۰	۵۹	۵۹
۵۱	۶۲	۵۹	۵۱	۵۹	۵۹	۵۱	۵۹	۵۹	۵۱	۵۹	۵۹
۵۲	۶۳	۵۹	۵۲	۵۹	۵۹	۵۲	۵۹	۵۹	۵۲	۵۹	۵۹
۵۳	۶۴	۵۹	۵۳	۵۹	۵۹	۵۳	۵۹	۵۹	۵۳	۵۹	۵۹
۵۴	۶۵	۵۹	۵۴	۵۹	۵۹	۵۴	۵۹	۵۹	۵۴	۵۹	۵۹
۵۵	۶۶	۵۹	۵۵	۵۹	۵۹	۵۵	۵۹	۵۹	۵۵	۵۹	۵۹
۵۶	۶۷	۵۹	۵۶	۵۹	۵۹	۵۶	۵۹	۵۹	۵۶	۵۹	۵۹
۵۷	۶۸	۵۹	۵۷	۵۹	۵۹	۵۷	۵۹	۵۹	۵۷	۵۹	۵۹
۵۸	۶۹	۵۹	۵۸	۵۹	۵۹	۵۸	۵۹	۵۹	۵۸	۵۹	۵۹
۵۹	۷۰	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۷۱	۵۹	۶۰	۵۹	۵۹	۶۰	۵۹	۵۹	۶۰	۵۹	۵۹
۶۱	۷۲	۵۹	۶۱	۵۹	۵۹	۶۱	۵۹	۵۹	۶۱	۵۹	۵۹
۶۲	۷۳	۵۹	۶۲	۵۹	۵۹	۶۲	۵۹	۵۹	۶۲	۵۹	۵۹
۶۳	۷۴	۵۹	۶۳	۵۹	۵۹	۶۳	۵۹	۵۹	۶۳	۵۹	۵۹
۶۴	۷۵	۵۹	۶۴	۵۹	۵۹	۶۴	۵۹	۵۹	۶۴	۵۹	۵۹
۶۵	۷۶	۵۹	۶۵	۵۹	۵۹	۶۵	۵۹	۵۹	۶۵	۵۹	۵۹
۶۶	۷۷	۵۹	۶۶	۵۹	۵۹	۶۶	۵۹	۵۹	۶۶	۵۹	۵۹
۶۷	۷۸	۵۹	۶۷	۵۹	۵۹	۶۷	۵۹	۵۹	۶۷	۵۹	۵۹
۶۸	۷۹	۵۹	۶۸	۵۹	۵۹	۶۸	۵۹	۵۹	۶۸	۵۹	۵۹
۶۹	۸۰	۵۹	۶۹	۵۹	۵۹	۶۹	۵۹	۵۹	۶۹	۵۹	۵۹
۷۰	۸۱	۵۹	۷۰	۵۹	۵۹	۷۰	۵۹	۵۹	۷۰	۵۹	۵۹
۷۱	۸۲	۵۹	۷۱	۵۹	۵۹	۷۱	۵۹	۵۹	۷۱	۵۹	۵۹
۷۲	۸۳	۵۹	۷۲	۵۹	۵۹	۷۲	۵۹	۵۹	۷۲	۵۹	۵۹
۷۳	۸۴	۵۹	۷۳	۵۹	۵۹	۷۳	۵۹	۵۹	۷۳	۵۹	۵۹
۷۴	۸۵	۵۹	۷۴	۵۹	۵۹	۷۴	۵۹	۵۹	۷۴	۵۹	۵۹
۷۵	۸۶	۵۹	۷۵	۵۹	۵۹	۷۵	۵۹	۵۹	۷۵	۵۹	۵۹
۷۶	۸۷	۵۹	۷۶	۵۹	۵۹	۷۶	۵۹	۵۹	۷۶	۵۹	۵۹
۷۷	۸۸	۵۹	۷۷	۵۹	۵۹	۷۷	۵۹	۵۹	۷۷	۵۹	۵۹
۷۸	۸۹	۵۹	۷۸	۵۹	۵۹	۷۸	۵۹	۵۹	۷۸	۵۹	۵۹
۷۹	۹۰	۵۹	۷۹	۵۹	۵۹	۷۹	۵۹	۵۹	۷۹	۵۹	۵۹
۸۰	۹۱	۵۹	۸۰	۵۹	۵۹	۸۰	۵۹	۵۹	۸۰	۵۹	۵۹
۸۱	۹۲	۵۹	۸۱	۵۹	۵۹	۸۱	۵۹	۵۹	۸۱	۵۹	۵۹
۸۲	۹۳	۵۹	۸۲	۵۹	۵۹	۸۲	۵۹	۵۹	۸۲	۵۹	۵۹
۸۳	۹۴	۵۹	۸۳	۵۹	۵۹	۸۳	۵۹	۵۹	۸۳	۵۹	۵۹
۸۴	۹۵	۵۹	۸۴	۵۹	۵۹	۸۴	۵۹	۵۹	۸۴	۵۹	۵۹
۸۵	۹۶	۵۹	۸۵	۵۹	۵۹	۸۵	۵۹	۵۹	۸۵	۵۹	۵۹
۸۶	۹۷	۵۹	۸۶	۵۹	۵۹	۸۶	۵۹	۵۹	۸۶	۵۹	۵۹
۸۷	۹۸	۵۹	۸۷	۵۹	۵۹	۸۷	۵۹	۵۹	۸۷	۵۹	۵۹
۸۸	۹۹	۵۹	۸۸	۵۹	۵۹	۸۸	۵۹	۵۹	۸۸	۵۹	۵۹
۸۹	۱۰۰	۵۹	۸۹	۵۹	۵۹	۸۹	۵۹	۵۹	۸۹	۵۹	۵۹
۹۰	۱۰۱	۵۹	۹۰	۵۹	۵۹	۹۰	۵۹	۵۹	۹۰	۵۹	۵۹
۹۱	۱۰۲	۵۹	۹۱	۵۹	۵۹	۹۱	۵۹	۵۹	۹۱	۵۹	۵۹
۹۲	۱۰۳	۵۹	۹۲	۵۹	۵۹	۹۲	۵۹	۵۹	۹۲	۵۹	۵۹
۹۳	۱۰۴	۵۹	۹۳	۵۹	۵۹	۹۳	۵۹	۵۹	۹۳	۵۹	۵۹
۹۴	۱۰۵	۵۹	۹۴	۵۹	۵۹	۹۴	۵۹	۵۹	۹۴	۵۹	۵۹
۹۵	۱۰۶	۵۹	۹۵	۵۹	۵۹	۹۵	۵۹	۵۹	۹۵	۵۹	۵۹
۹۶	۱۰۷	۵۹	۹۶	۵۹	۵۹	۹۶	۵۹	۵۹	۹۶	۵۹	۵۹
۹۷	۱۰۸	۵۹	۹۷	۵۹	۵۹	۹۷	۵۹	۵۹	۹۷	۵۹	۵۹
۹۸	۱۰۹	۵۹	۹۸	۵۹	۵۹	۹۸	۵۹	۵۹	۹۸	۵۹	۵۹
۹۹	۱۱۰	۵۹	۹۹	۵۹	۵۹	۹۹	۵۹	۵۹	۹۹	۵۹	۵۹
۱۰۰	۱۱۱	۵۹	۱۰۰	۵۹	۵۹	۱۰۰	۵۹	۵۹	۱۰۰	۵۹	۵۹



طول ۴۶/۳			عرض ۲۶/۲			بسیلا			تراویح سمت قبلہ از شمال حقیقی ۹۵/۴      تقابلی ۹۶/۴		
جنوری			فوری			مارچ					
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱	۱۳	۱۹	۱	۱۳	۲۲	۱	۱۲	۳۲	۱	۱۲	۳۲
۵	۲۱	۲۱	۵	۳۲	۳۲	۵	۳۵	۳۵	۵	۳۵	۳۵
۱۰	۲۲	۲۲	۱۰	۳۲	۳۲	۱۰	۳۳	۳۳	۱۰	۳۳	۳۳
۱۵	۲۶	۲۶	۱۵	۳۲	۳۲	۱۵	۳۳	۳۳	۱۵	۳۳	۳۳
۲۰	۳۸	۳۸	۲۰	۳۵	۳۵	۲۰	۳۲	۳۲	۲۰	۳۲	۳۲
۲۵	۳۰	۳۰	۲۵	۳۲	۳۲	۲۵	۳۱	۳۱	۲۵	۳۱	۳۱
اپریل			مئی			جون					
۱	۱۳	۳۰	۱	۱۳	۵۱	۱	۱۲	۳۱	۱	۱۲	۳۱
۵	۳۲	۳۰	۵	۲۸	۲۸	۵	۲۲	۳۱	۵	۲۲	۳۱
۱۰	۵۰	۲۹	۱۰	۱۶	۲۶	۱۰	۳۲	۳۲	۱۰	۳۲	۳۲
۱۵	۵	۲۸	۱۵	۳۱	۲۸	۱۵	۳۸	۳۲	۱۵	۳۸	۳۲
۲۰	۱۹	۲۸	۲۰	۲۴	۲۸	۲۰	۳۱	۳۵	۲۰	۳۱	۳۵
۲۵	۳۲	۲۸	۲۵	۵۹	۳۰	۲۵	۲۳	۳۴	۲۵	۲۳	۳۴
جولائی			اگست			ستمبر					
۱	۹	۲۹	۱	۸	۲۹	۱	۶	۵۰	۱	۶	۵۰
۵	۳۲	۳۲	۵	۱۸	۳۲	۵	۲۶	۳۶	۵	۲۶	۳۶
۱۰	۲۵	۳۸	۱۰	۲	۳۵	۱۰	۲۳	۱۹	۱۰	۲۳	۱۹
۱۵	۱۵	۳۹	۱۵	۴	۳۲	۱۵	۲۱	۱۹	۱۵	۲۱	۱۹
۲۰	۳	۳۸	۲۰	۳۲	۲۹	۲۰	۱۸	۱۹	۲۰	۱۸	۱۹
۲۵	۵۰	۳۸	۲۵	۱۳	۳۱	۲۵	۱۶	۱۹	۲۵	۱۶	۱۹
اکتوبر			نومبر			دسمبر					
۱	۱۲	۱۲	۱	۱۲	۱۲	۱	۱۲	۱۲	۱	۱۲	۱۲
۵	۱۱	۱۱	۵	۱۲	۱۲	۵	۱۲	۱۲	۵	۱۲	۱۲
۱۰	۹	۹	۱۰	۱۲	۱۲	۱۰	۹	۹	۱۰	۹	۹
۱۵	۸	۸	۱۵	۱۲	۱۲	۱۵	۱۱	۱۱	۱۵	۱۱	۱۱
۲۰	۶	۶	۲۰	۱۲	۱۲	۲۰	۱۳	۱۳	۲۰	۱۳	۱۳
۲۵	۴	۴	۲۵	۱۲	۱۲	۲۵	۱۶	۱۶	۲۵	۱۶	۱۶

طول ۶۳ ر ۵									
عرض ۲۵ ر ۲									
پسینی									
زاویہ سمت قبلہ از شمال									
حقیقی ۵ ر ۵ مقناطیسی ۹ ر ۵									
جنوری			فروری			مارچ			ن
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۳۱	۱۲	۱۲	۳۲	۱۲	۱۳	۳۶	۱۲	۱
۱۲	۳۳	۱۲	۱۲	۳۵	۱۲	۱۲	۳۶	۱۲	۵
۱۲	۳۶	۱۲	۱۲	۳۵	۱۲	۱۲	۳۵	۱۲	۱۰
۱۲	۳۸	۱۲	۱۲	۳۶	۱۲	۱۲	۳۵	۱۲	۱۵
۱۲	۴۰	۱۲	۱۲	۳۷	۱۲	۱۲	۳۴	۱۲	۲۰
۱۲	۴۲	۱۲	۱۲	۳۶	۱۲	۱۲	۳۳	۱۲	۲۵
اپریل			مئی			جون			ن
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۳۸	۱۲	۱۲	۳۹	۱۲	۱۲	۳۳	۱۲	۱
۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۳۹	۱۲	۱۲	۳۳	۱۲	۵
۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۳۹	۱۲	۱۲	۳۳	۱۲	۱۰
۱۲	۲۰	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۱۲	۳۵	۱۲	۱۵
۱۲	۲۵	۱۲	۱۲	۳۰	۱۲	۱۲	۳۶	۱۲	۲۰
۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲	۱۲	۳۸	۱۲	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			ن
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۴۹	۱۲	۱۲	۴۹	۱۲	۱۲	۴۰	۱۲	۱
۱۲	۴۹	۱۲	۱۲	۳۷	۱۲	۱۲	۳۸	۱۲	۵
۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۲۰	۱۲	۱۲	۳۵	۱۲	۱۰
۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۲۶	۱۲	۱۲	۳۳	۱۲	۱۵
۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۲۶	۱۲	۱۲	۳۰	۱۲	۲۰
۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۲۸	۱۲	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			ن
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۲۵	۱۲	۱۲	۱۵	۱۲	۱۲	۱۸	۱۲	۱
۱۲	۲۳	۱۲	۱۲	۱۵	۱۲	۱۲	۱۹	۱۲	۵
۱۲	۲۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۲	۱۲	۲۱	۱۲	۱۰
۱۲	۲۰	۱۲	۱۲	۱۵	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲	۱۵
۱۲	۱۸	۱۲	۱۲	۱۵	۱۲	۱۲	۲۶	۱۲	۲۰
۱۲	۱۶	۱۲	۱۲	۱۶	۱۲	۱۲	۲۸	۱۲	۲۵

<p>زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی آرہ ۹۹/۸ مقناطیسی ۹۹/۸</p>									
طول ۶۴/۱			عرض ۲۶/۹			پنجگور			
جنوری			فروری			مارچ			ت
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	ت
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۲۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۲۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۲۶	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۲۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۲۸	۱۲	۱۲	۲۲	۱۲	۱۲	۲۰	۱۲	۱۲	۱۰
۳۱	۱۲	۱۲	۲۲	۱۲	۱۲	۲۱	۱۲	۱۲	۱۵
۵۲	۱۲	۱۲	۲۵	۱۲	۱۲	۲۲	۱۲	۱۲	۲۰
۳۳	۱۲	۱۲	۲۵	۱۲	۱۲	۲۲	۱۲	۱۲	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۶	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۴	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵

<p>طول ۴۱ ر ۸ عرض ۲۶ ر ۱</p> <p>پیشین (ایران) حقیقی ۹۸ ر ۸ مقناطیسی ۹۹ ر ۵</p> <p>زاویه سمت قبله از شمال</p>									
جنوری			فروری			مارس			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۴۱	۵۹	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۱
۱۲	۴۱	۵۹	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۵
۱۲	۴۱	۵۹	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۱۰
۱۲	۴۱	۵۹	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۱۵
۱۲	۴۱	۵۹	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۲۰
۱۲	۴۱	۵۹	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۲۵
اپریل			مئی			جون			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۵۸	۱۲	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۱
۱۲	۵۸	۱۲	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۵
۱۲	۵۸	۱۲	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۱۰
۱۲	۵۸	۱۲	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۱۵
۱۲	۵۸	۱۲	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۲۰
۱۲	۵۸	۱۲	۱۲	۵۴	۵۹	۱۲	۵۹	۵۹	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۳۵	۱۲	۱۲	۳۰	۱۲	۱۲	۵۶	۵۹	۱
۱۲	۳۰	۱۲	۱۲	۱۹	۱۲	۱۲	۵۶	۵۹	۵
۱۲	۲۲	۱۲	۱۲	۲	۱۲	۱۲	۵۱	۵۹	۱۰
۱۲	۱۳	۱۲	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۲۸	۵۹	۱۵
۱۲	۱	۱۲	۱۲	۲۲	۱۲	۱۲	۲۵	۵۹	۲۰
۱۲	۸	۱۲	۱۲	۱۴	۱۲	۱۲	۲۳	۵۹	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۲۰	۱۲	۱۲	۲۴	۱۲	۱۲	۲۸	۱۲	۱
۱۲	۲۴	۱۲	۱۲	۲۴	۱۲	۱۲	۳۰	۱۲	۵
۱۲	۲۵	۱۲	۱۲	۲۶	۱۲	۱۲	۳۱	۱۲	۱۰
۱۲	۲۳	۱۲	۱۲	۲۶	۱۲	۱۲	۳۳	۱۲	۱۵
۱۲	۳۱	۱۲	۱۲	۲۶	۱۲	۱۲	۳۶	۱۲	۲۰
۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۲۴	۱۲	۱۲	۳۸	۱۲	۲۵

<p>طول عرض ۵۱ ۳۴</p> <p>پشاور</p> <p>زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۶ ر ۳۰ مقناطیسی ۱۰۸</p>									
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	
۱۴	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱
۱۹	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۵
۲۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۰
۲۵	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵
۲۸	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۰
۳۰	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۵
اپریل			مئی			جون			
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۵
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۰
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۰
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۵
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۰
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۰
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۵
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۰
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۰
۱۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۵



طول ۶۳ ر ۱			عرض ۲۵ ر ۹			ترتیب			زاویه سمت قبله از شمال حقیقی ۳۴ ر ۹ مقناطیسی ۹ ر ۹		
جنوری			فردری			مارچ					
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲			
۱	۱۲	۲۴	۱۲	۳۱	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲
۵	۲۹	۲۹	۳۱	۳۱	۳۱	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۲	۳۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۵	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۰	۳۶	۳۶	۳۳	۳۳	۳۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۵	۳۸	۳۸	۳۳	۳۳	۳۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
اپریل			مئی			جون					
۱	۱۲	۲۱	۴	۲۹	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲
۵	۳۱	۳۱	۸	۳۰	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۰	۳۹	۳۹	۱۵	۳۹	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۵	۳۹	۳۹	۲۱	۳۹	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۰	۳۹	۳۹	۲۱	۳۹	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۵	۳۹	۳۹	۲۱	۳۹	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
جولائی			اگست			ستمبر					
۱	۱۲	۲۱	۸	۲۴	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲
۵	۳۱	۳۱	۱۴	۲۹	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۰	۳۱	۳۱	۱۳	۳۰	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۵	۳۱	۳۱	۱۳	۳۰	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۰	۳۱	۳۱	۱۳	۳۰	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۵	۳۱	۳۱	۱۱	۳۰	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
اکتوبر			نومبر			دسمبر					
۱	۱۲	۲۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۲۱	۲۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۹	۱۹	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۱۴	۱۴	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۱۵	۱۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۱۳	۱۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

<p>طول ۵۱ ر ۴ عرض ۳۵ ر ۴</p> <p>تہران (ایران) حقیقی ۲۱ ر ۱۴ زاویہ سمت قبلہ از شمال</p>									
روز	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۵۱	۸	۱۲	۵۱	۹	۱۲	۵۱	۹	۱۲
۵	۵۲		۱۵	۵۲		۱۵	۵۲		۱۵
۱۰	۵۹		۱۵	۵۹		۱۵	۵۹		۱۵
۱۵	۵	۹	۱۵	۵	۹	۱۵	۵	۹	۱۵
۲۰	۱۰		۱۲	۱۰		۱۲	۱۰		۱۲
۲۵	۱۴		۱۲	۱۴		۱۲	۱۴		۱۲
اپریل			مئی			جون			
۱	۳۲	۱۰	۳۲	۱۱	۳۳	۳۰	۱۱	۳۰	۱۶
۵	۳۶		۳۰	۶	۳۰	۳۲		۳۲	۱۵
۱۰	۱۰		۲۶	۱۰	۲۶	۳۲		۳۲	۱۲
۱۵	۲۵		۲۳	۱۵	۲۳	۳۴		۳۴	۱۵
۲۰	۵۰		۱۹	۱۹	۱۹	۳۸		۳۸	۱۵
۲۵	۵۶		۲۲	۲۲	۱۸	۴۰		۴۰	۱۶
جولائی			اگست			ستمبر			
۱	۴۰	۱۱	۲۱	۱۱	۳۵	۲۰	۱۰	۵۳	۱
۵	۳۹		۱۷		۳۸	۳۳		۵۶	۵
۱۰	۳۷		۱۱		۳۱	۲۵		۵۹	۱۰
۱۵	۳۵		۴		۲۳	۱۶	۲	۱	۱۵
۲۰	۳۱		۵۷	۱۰	۲۷	۸		۲	۲۰
۲۵	۲۷		۵۰	۵۰	۵۰	۰		۷	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	۵۱	۹	۵	۹	۳۲	۲۲	۸	۵۷	۲
۵	۴۳		۱		۳۵	۲۲		۰	۳
۱۰	۳۶		۸		۳۹	۲۱		۴	۴
۱۵	۲۸		۵۱		۴۲	۲۲		۷	۷
۲۰	۲۱		۴۷		۴۸	۲۲		۱۰	۱۰
۲۵	۱۲		۴۲		۵۲	۲۶		۱۳	۱۳

طول ۹۶ ر ۹			عرض ۲۳ ر ۲			مکھڑہ راویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۹۱ ر ۸ مقناطیسی ۹۱ ر ۲			
نمبر	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
اپریل			مئی			جون			
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
جولائی			اگست			ستمبر			
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

# جھنگ

عرض

۳۱ ر۳

طول

۷۲ ر۳

زاویہ سمت قبلہ از شمال  
حقیقی ۱۰۱ مقناطیسی ۱۰۴

جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۲	۱	R
۱۱	۳۵	۴	۱۱	۵۰	۴	۱۱	۵۵	۵	۱
۱۱	۳۷	۴	۱۱	۵۱	۴	۱۱	۵۶	۴	۵
۱۱	۳۹	۴	۱۱	۵۲	۴	۱۱	۵۵	۴	۱۰
۱۱	۴۲	۴	۱۱	۵۳	۴	۱۱	۵۵	۴	۱۵
۱۱	۴۵	۴	۱۱	۵۴	۴	۱۱	۵۵	۴	۲۰
۱۱	۴۷	۴	۱۱	۵۵	۴	۱۱	۵۵	۴	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۱	۵۵	۴	۱۱	۵۵	۴	۱۱	۵۵	۴	۱
۱۱	۵۵	۴	۱۱	۵۶	۴	۱۱	۵۶	۴	۵
۱۱	۵۴	۴	۱۱	۵۶	۴	۱۱	۵۶	۴	۱۰
۱۱	۵۳	۵	۱۱	۵۷	۴	۱۱	۵۷	۴	۱۵
۱۱	۵۵	۲	۱۱	۵۸	۴	۱۱	۵۸	۴	۲۰
۱۱	۵۵	۱۲	۱۱	۵۹	۱۱	۱۱	۵۹	۱۲	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۲	۳۷	۴	۱۲	۵۳	۴	۱۲	۵۳	۴	۱
۱۲	۳۷	۴	۱۲	۵۴	۴	۱۲	۵۴	۴	۵
۱۲	۳۰	۴	۱۲	۵۴	۴	۱۲	۵۴	۴	۱۰
۱۲	۳۴	۴	۱۲	۵۴	۴	۱۲	۵۴	۴	۱۵
۱۲	۱۶	۴	۱۲	۵۹	۴	۱۲	۵۹	۴	۲۰
۱۲	۸	۴	۱۲	۵۷	۴	۱۲	۵۷	۴	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۱	۳۶	۴	۱۱	۲۳	۴	۱۱	۲۳	۴	۱
۱۱	۳۳	۴	۱۱	۲۱	۴	۱۱	۲۳	۴	۵
۱۱	۳۰	۴	۱۱	۲۰	۴	۱۱	۲۵	۴	۱۰
۱۱	۲۸	۴	۱۱	۲۰	۴	۱۱	۲۶	۴	۱۵
۱۱	۲۶	۴	۱۱	۲۰	۴	۱۱	۲۹	۴	۲۰
۱۱	۲۳	۴	۱۱	۲۰	۴	۱۱	۳۱	۴	۲۵

<p>طول عرض</p> <p>زاویہ سمت قبلہ از شمال</p> <p>حقیقی ۱۰۲۵ ۱۰۳۲</p> <p>جہلم</p>									
جنوری			فروری			مارچ			زاویہ سمت قبلہ از شمال
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	
۱	۲۳	۲۴	۱	۲۹	۳۰	۱	۲۲	۲۳	۳۲
۵	۲۵	۲۶	۵	۳۰	۳۱	۵	۲۵	۲۶	۲۲
۱۰	۲۸	۲۹	۱۰	۳۱	۳۲	۱۰	۲۵	۲۶	۹
۱۵	۳۰	۳۱	۱۵	۳۲	۳۳	۱۵	۲۵	۲۶	۵۴
۲۰	۳۳	۳۴	۲۰	۳۳	۳۴	۲۰	۲۵	۲۶	۲۳
۲۵	۳۵	۳۶	۲۵	۳۴	۳۵	۲۵	۲۵	۲۶	۳۱
اپریل			مئی			جون			
۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	
۱	۲۵	۲۶	۱	۲۶	۲۷	۱	۵۳	۵۴	۱۲
۵	۲۵	۲۶	۵	۲۷	۲۸	۵	۵۳	۵۴	۸
۱۰	۲۵	۲۶	۱۰	۲۸	۲۹	۱۰	۵۵	۵۶	۶
۱۵	۲۵	۲۶	۱۵	۳۰	۳۱	۱۵	۵۶	۵۷	۳
۲۰	۲۵	۲۶	۲۰	۳۱	۳۲	۲۰	۵۷	۵۸	۲
۲۵	۲۶	۲۷	۲۵	۳۲	۳۳	۲۵	۵۹	۶۰	۶
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	
۱	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۲	۱	۲۲	۲۳	۲۹
۵	۸	۹	۵	۱۲	۱۳	۵	۲۲	۲۳	۵۴
۱۰	۴	۵	۱۰	۱۵	۱۶	۱۰	۲۸	۲۹	۶
۱۵	۰	۱	۱۵	۱۷	۱۸	۱۵	۳۵	۳۶	۱۵
۲۰	۵۳	۵۴	۲۰	۵۰	۵۱	۲۰	۳۲	۳۳	۲۳
۲۵	۲۵	۲۶	۲۵	۲۸	۲۹	۲۵	۲۹	۳۰	۳۲
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	
۱	۲۵	۲۶	۱	۱۱	۱۲	۱	۱۰	۱۱	۱۰
۵	۲۲	۲۳	۵	۱۰	۱۱	۵	۱۱	۱۲	۱۱
۱۰	۲۰	۲۱	۱۰	۹	۱۰	۱۰	۱۳	۱۴	۱۳
۱۵	۱۷	۱۸	۱۵	۹	۱۰	۱۵	۱۵	۱۶	۱۵
۲۰	۱۵	۱۶	۲۰	۹	۱۰	۲۰	۱۷	۱۸	۱۷
۲۵	۱۳	۱۴	۲۵	۹	۱۰	۲۵	۱۹	۲۰	۱۹

جیکب آباد حقیقی ۹۸۵۵ ر ۹۸۵۵ م قناتطیسی ۹۸۵۵									
طول			عرض			زاویہ سمت قبلہ از شمال			
۹۸۵۵			۲۸۵۲						
جنوری			فوری			مارچ			
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	د
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵

چاغی											
زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۳۶۹ مقناطیسی ۱۰۴۶۸						عرض ۲۹۰۳			طول ۶۴۱۷		
جنوری			فروری			مارچ			ذی الحجہ		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱۱	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۴	۱۲	۱۳	۱۴	۱۱	۱۲	۱۳
۵۶	۵۸	۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۲	۱۳	۱۴	۵۶	۵۸	۱
۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵
۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰
۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵
اپریل			مئی			جون			۱		
۱۱	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۴	۱۲	۱۳	۱۴			
۵۶	۵۸	۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۲	۱۳	۱۴	۵۶	۵۸	۱
۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵
۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰
۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵
جولائی			اگست			ستمبر			۱		
۱۱	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۴	۱۲	۱۳	۱۴			
۵۶	۵۸	۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۲	۱۳	۱۴	۵۶	۵۸	۱
۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵
۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰
۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			۱		
۱۱	۱۲	۱۳	۱۲	۱۳	۱۴	۱۲	۱۳	۱۴			
۵۶	۵۸	۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۲	۱۳	۱۴	۵۶	۵۸	۱
۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵	۵	۱۰	۱۵
۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰	۲۰	۲۵	۳۰
۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵	۲۵	۳۰	۳۵

<p>طول عرض ۴۱/۴ ۳۵/۸</p> <p>چترال</p> <p>زاویہ سمت قبلہ از شمال</p> <p>حقیقی ۱۰۸-۱۰۸۱۱</p> <p>مقناطیسی ۱۱۱</p>											
روز	جنوری			فروری			مارچ				
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام		
۱	۱۱	۳	۱۱	۱۱	۲۲	۱۱	۱۱	۲۲	۵	۰	۰
۵	۱۱	۴	۱۱	۱۱	۲۳	۱۱	۱۱	۲۳	۲	۵۲	۵۲
۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۲۶	۱۱	۱۱	۲۳	۳۸	۵	۳۱
۱۵	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۲۸	۱۱	۱۱	۲۵	۳۹	۳۰	۳۰
۲۰	۱۱	۱۶	۱۱	۱۱	۳۰	۱۱	۱۱	۳۵	۳۱	۱۹	۱۹
۲۵	۱۱	۱۸	۱۱	۱۱	۳۱	۱۱	۱۱	۳۶	۱۰	۹	۹
اپریل			مئی			جون					
۱	۱۱	۳۷	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۵۱	۲	۱۲	۱۲
۵	۱۱	۳۸	۱۱	۱۱	۳۱	۱۱	۱۱	۵۲	۹	۱۰	۱۰
۱۰	۱۱	۳۸	۱۱	۱۱	۳۸	۱۱	۱۱	۵۳	۱۳	۹	۹
۱۵	۱۱	۳۹	۱۱	۱۱	۴۵	۱۱	۱۱	۵۵	۱۶	۸	۸
۲۰	۱۱	۴۰	۱۱	۱۱	۵۲	۱۱	۱۱	۵۶	۱۸	۸	۸
۲۵	۱۱	۴۱	۱۱	۱۱	۵۸	۱۱	۱۱	۵۸	۲۰	۱۰	۱۰
جولائی			اگست			ستمبر					
۱	۱۱	۱۹	۱۱	۱۱	۴۹	۱۱	۱۱	۴۷	۳	۳۲	۳۲
۵	۱۱	۱۷	۱۱	۱۱	۴۳	۱۱	۱۱	۴۳	۳۸	۳۸	۳۸
۱۰	۱۱	۱۴	۱۱	۱۱	۳۴	۱۱	۱۱	۴۰	۳۶	۳۶	۳۶
۱۵	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۲۷	۱۱	۱۱	۳۶	۵۳	۵۳	۵۳
۲۰	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱	۲۲	۰	۰	۰
۲۵	۱۱	۵۹	۱۱	۱۱	۲۲	۱۱	۱۱	۱۹	۹	۹	۹
اکتوبر			نومبر			دسمبر					
۱	۱۱	۱۲	۱۱	۱۱	۱۰	۱۱	۱۱	۵۲	۱۰	۱۰	۱۰
۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۵۳	۱۱	۱۱	۵۳	۱۰	۱۰	۱۰
۱۰	۱۱	۸	۱۱	۱۱	۵۳	۱۱	۱۱	۵۵	۱۰	۱۰	۱۰
۱۵	۱۱	۵	۱۱	۱۱	۵۲	۱۱	۱۱	۵۶	۱۰	۱۰	۱۰
۲۰	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۵۱	۱۱	۱۱	۵۹	۱۰	۱۰	۱۰
۲۵	۱۱	۵۸	۱۱	۱۱	۵۱	۱۱	۱۱	۱	۱۱	۱۱	۱۱



حیدرآباد									
زاویہ سمت قبلہ از شمال					عرض				
حقیقی ۹۲ در ۸					۲۵ در ۴				
ملاچ					جنوری				
فروزی					صبح				
عمود					عمود				
شام					شام				
۱۲					۱۲				
۱	۱۲	۲۰	۴	۱۲	۱۲	۲۰	۴	۱۲	۱۲
۵	۲۲	۲۲	۴	۲۲	۲۲	۲۲	۴	۲۲	۲۲
۱۰	۲۵	۲۵	۴	۲۵	۲۵	۲۵	۴	۲۵	۲۵
۱۵	۲۷	۲۷	۴	۲۷	۲۷	۲۷	۴	۲۷	۲۷
۲۰	۲۹	۲۹	۴	۲۹	۲۹	۲۹	۴	۲۹	۲۹
۲۵	۳۰	۳۰	۴	۳۰	۳۰	۳۰	۴	۳۰	۳۰
اپریل					مئی				
جون					جولائی				
۱	۱۲	۲۰	۴	۱۲	۱۲	۲۰	۴	۱۲	۱۲
۵	۲۲	۲۲	۴	۲۲	۲۲	۲۲	۴	۲۲	۲۲
۱۰	۲۵	۲۵	۴	۲۵	۲۵	۲۵	۴	۲۵	۲۵
۱۵	۲۷	۲۷	۴	۲۷	۲۷	۲۷	۴	۲۷	۲۷
۲۰	۲۹	۲۹	۴	۲۹	۲۹	۲۹	۴	۲۹	۲۹
۲۵	۳۰	۳۰	۴	۳۰	۳۰	۳۰	۴	۳۰	۳۰
اگست					ستمبر				
اکتوبر					نومبر				
۱	۱۲	۲۰	۴	۱۲	۱۲	۲۰	۴	۱۲	۱۲
۵	۲۲	۲۲	۴	۲۲	۲۲	۲۲	۴	۲۲	۲۲
۱۰	۲۵	۲۵	۴	۲۵	۲۵	۲۵	۴	۲۵	۲۵
۱۵	۲۷	۲۷	۴	۲۷	۲۷	۲۷	۴	۲۷	۲۷
۲۰	۲۹	۲۹	۴	۲۹	۲۹	۲۹	۴	۲۹	۲۹
۲۵	۳۰	۳۰	۴	۳۰	۳۰	۳۰	۴	۳۰	۳۰

<div> <div> طول ۶۵۱۴</div> <div>عرض ۲۸۶۵</div> <div> خاران  زاویہ سمت قبلہ از شمال  حقیقی ۵۱۰۱۵    مقناطیسی ۱۰۲۳۳ </div> </div>									
روز	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۱۸	۱۰	۱۲	۲۳	۱۰
۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۱۸	۵۸	۱۲	۲۳	۵۸
۱۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۲۰	۴۳	۱۲	۲۳	۴۳
۱۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۲۱	۲۹	۱۲	۲۳	۲۹
۲۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۲۲	۱۳	۱۲	۲۳	۱۳
۲۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۲۳	۵۹	۱۲	۲۳	۵۹
اپریل									
۱	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۲۲	۱۰	۱۲	۳۱	۱۰
۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۲۵	۵	۱۲	۳۱	۵
۱۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۲۵	۱	۱۲	۳۳	۱
۱۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۲۶	۵۹	۱۲	۳۳	۵۹
۲۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۲۷	۵۸	۱۲	۳۵	۵۸
۲۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۲۹	۰	۱۲	۳۷	۰
مئی									
۱	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۳۵	۱۰	۱۲	۳۱	۱۰
۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۳۵	۵	۱۲	۳۱	۵
۱۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۳۵	۱	۱۲	۳۳	۱
۱۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۳۶	۵۹	۱۲	۳۳	۵۹
۲۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۳۷	۵۸	۱۲	۳۵	۵۸
۲۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۳۷	۰	۱۲	۳۷	۰
جون									
۱	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۳۸	۱۰	۱۲	۳۱	۱۰
۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۳۸	۵	۱۲	۳۱	۵
۱۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۳۸	۱	۱۲	۳۳	۱
۱۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۳۹	۵۹	۱۲	۳۳	۵۹
۲۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۰	۵۸	۱۲	۳۵	۵۸
۲۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۰	۰	۱۲	۳۷	۰
جولائی									
۱	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۱	۱۰	۱۲	۳۱	۱۰
۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۱	۵	۱۲	۳۱	۵
۱۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۱	۱	۱۲	۳۳	۱
۱۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۲	۵۹	۱۲	۳۳	۵۹
۲۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۲	۵۸	۱۲	۳۵	۵۸
۲۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۲	۰	۱۲	۳۷	۰
اگست									
۱	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۳	۱۰	۱۲	۳۱	۱۰
۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۳	۵	۱۲	۳۱	۵
۱۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۳	۱	۱۲	۳۳	۱
۱۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۴	۵۹	۱۲	۳۳	۵۹
۲۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۴	۵۸	۱۲	۳۵	۵۸
۲۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۴	۰	۱۲	۳۷	۰
ستمبر									
۱	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۵	۱۰	۱۲	۳۱	۱۰
۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۵	۵	۱۲	۳۱	۵
۱۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۵	۱	۱۲	۳۳	۱
۱۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۶	۵۹	۱۲	۳۳	۵۹
۲۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۶	۵۸	۱۲	۳۵	۵۸
۲۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۶	۰	۱۲	۳۷	۰
اکتوبر									
۱	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۷	۱۰	۱۲	۳۱	۱۰
۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۷	۵	۱۲	۳۱	۵
۱۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۷	۱	۱۲	۳۳	۱
۱۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۸	۵۹	۱۲	۳۳	۵۹
۲۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۸	۵۸	۱۲	۳۵	۵۸
۲۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۸	۰	۱۲	۳۷	۰
نومبر									
۱	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۹	۱۰	۱۲	۳۱	۱۰
۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۹	۵	۱۲	۳۱	۵
۱۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۴۹	۱	۱۲	۳۳	۱
۱۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۵۰	۵۹	۱۲	۳۳	۵۹
۲۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۵۰	۵۸	۱۲	۳۵	۵۸
۲۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۵۰	۰	۱۲	۳۷	۰
دسمبر									
۱	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۵۱	۱۰	۱۲	۳۱	۱۰
۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۵۱	۵	۱۲	۳۱	۵
۱۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۵۱	۱	۱۲	۳۳	۱
۱۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۵۲	۵۹	۱۲	۳۳	۵۹
۲۰	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۵۲	۵۸	۱۲	۳۵	۵۸
۲۵	۱۲	۲	۱۸	۱۲	۵۲	۰	۱۲	۳۷	۰

طول			عرض			زاویہ سمت قبلہ از شمال		
۹۶ ر ۹			۲۷ ر ۸			حقیقی ۹۹ مقناطیسی ۹۹		
جنوری			فروری			مارچ		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱	۱۲	۶	۱۲	۲۱	+	۱۲	۲۵	۶
۵	۸	+	۲۲	+	+	۲۵	۱۳	+
۱۰	۱۱	+	۲۲	+	+	۲۲	۵۷	+
۱۵	۱۳	+	۲۳	+	+	۲۵	۲۲	+
۲۰	۱۶	+	۲۳	+	+	۲۲	۲۶	+
۲۵	۱۸	+	۲۳	+	+	۲۲	۱۱	+
اپریل			مئی			جون		
۱	۱۲	۲۳	۱۲	۲۳	۱۹	۱۲	۲۸	۲
۵	۲۳	۳۷	۲۳	۲۳	۸	۲۸	۳۰	۳
۱۰	۱۹	۲۲	۳۵	۲۳	۵۵	۲۹	۳۶	۱
۱۵	۳۲	۲۲	۲۶	۲۲	۲۳	۳۱	۴۱	۵۶
۲۰	۲۲	۲۲	۵۹	۲۲	۳۰	۳۲	۴۲	۵۶
۲۵	۵۷	۲۲	۱۰	۲۶	۲۱	۳۲	۴۶	۵۸
جولائی			اگست			ستمبر		
۱	۱۲	۲۲	۱۲	۲۲	۳	۱۲	۲۱	۴
۵	۳۲	۳۹	۳۷	۳۲	۱۲	۱۹	۱۹	۲۹
۱۰	۳۲	۳۲	۲۳	۳۱	۲۲	۱۶	۲۱	۲۱
۱۵	۲۵	۲۵	۹	۲۹	۳۶	۱۳	۱۳	۵۳
۲۰	۱۲	۲۵	۵۲	۲۷	۴۹	۱۰	۱۰	۲
۲۵	۲	۲۲	۳۹	۲۵	۲	۸	۱۸	۱۸
اکتوبر			نومبر			دسمبر		
۱	۱۲	۵	۱۱	۵۲	+	۱۱	۵۳	+
۵	۲	۲۲	۵۲	+	+	۵۵	+	+
۱۰	۰	۵۵	۵۱	+	+	۵۶	+	+
۱۵	۱۱	۵۸	۵۱	+	+	۵۸	+	+
۲۰	۵۶	+	۵۱	+	+	۱۲	۱	+
۲۵	۵۲	+	۵۲	+	+	۳	+	+



زاویه سمت قبله از شمال حقیقی ۱۰۷۰۰۰ مقناطیسی ۱۰۹۰۰۰										خیبر		عرض ۳۴۲		طول ۷۰		
جنوری			فروری			مارچ			ن ز ا ی ر							
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام		صبح	عمود	شام				
۱۱	۱۵	۱۲	۱۱	۳۳	۱۲	۱۱	۴۱	۵۲	۱۱	۲۹	۱۳	۱۱	۲۹	۱۳	۱۱	
۵	۱۸	۴	۵	۳۴	۴	۵	۴۳	۴	۵	۳۳	۴	۵	۳۳	۴	۵	
۱۰	۲۰	۵۲	۱۰	۳۶	۵۲	۱۰	۴۳	۵۲	۱۰	۴۳	۵۲	۱۰	۴۳	۵۲	۱۰	
۱۵	۲۳	۴۱	۱۵	۳۸	۴۱	۱۵	۴۴	۴۱	۱۵	۴۴	۴۱	۱۵	۴۴	۴۱	۱۵	
۲۰	۲۷	۲۸	۲۰	۳۹	۲۸	۲۰	۴۴	۲۸	۲۰	۴۴	۲۸	۲۰	۴۴	۲۸	۲۰	
۲۵	۲۹	۱۷	۲۵	۴۰	۲۳	۲۵	۴۵	۱۷	۲۵	۴۵	۱۷	۲۵	۴۵	۱۷	۲۵	
اپریل			مئی			جون										
۱۱	۳۶	۱۳	۱۱	۴۹	۱۳	۱۱	۵۸	۲	۱۱	۲۹	۱۳	۱۱	۲۹	۱۳	۱۱	۲۹
۵	۳۶	۹	۵	۵۱	۴۸	۵	۵۹	۹	۵	۴۹	۹	۵	۴۹	۹	۵	۴۹
۱۰	۳۶	۷	۱۰	۵۱	۵۵	۱۰	۶۰	۷	۱۰	۴۳	۷	۱۰	۴۳	۷	۱۰	۴۳
۱۵	۳۷	۶	۱۵	۵۲	۲	۱۵	۶۲	۶	۱۵	۴۴	۶	۱۵	۴۴	۶	۱۵	۴۴
۲۰	۳۸	۴	۲۰	۵۴	۱۰	۲۰	۶۴	۴	۲۰	۴۸	۴	۲۰	۴۸	۴	۲۰	۴۸
۲۵	۳۸	۳	۲۵	۵۶	۱۷	۲۵	۶۰	۳	۲۵	۴۸	۳	۲۵	۴۸	۳	۲۵	۴۸
جولائی			اگست			سپتامبر										
۱۱	۳۹	۲	۱۱	۶۱	۶	۱۱	۶۹	۲	۱۱	۴۵	۲	۱۱	۴۵	۲	۱۱	۴۵
۵	۳۹	۱۲	۵	۶۰	۱۲	۵	۷۰	۱۲	۵	۴۳	۱۲	۵	۴۳	۱۲	۵	۴۳
۱۰	۳۹	۱۱	۱۰	۵۸	۱۱	۱۰	۷۸	۱۱	۱۰	۴۹	۱۱	۱۰	۴۹	۱۱	۱۰	۴۹
۱۵	۳۹	۱۰	۱۵	۵۵	۲۰	۱۵	۷۵	۱۰	۱۵	۴۵	۱۰	۱۵	۴۵	۱۰	۱۵	۴۵
۲۰	۳۹	۹	۲۰	۵۲	۲۷	۲۰	۷۲	۹	۲۰	۴۱	۹	۲۰	۴۱	۹	۲۰	۴۱
۲۵	۳۹	۸	۲۵	۵۰	۲۷	۲۵	۷۰	۸	۲۵	۳۸	۸	۲۵	۳۸	۸	۲۵	۳۸
اکتوبر			نومبر			دسامبر										
۱۱	۳۳	۲۸	۱۱	۶	۲۳	۱۱	۱۲	۳	۱۱	۲۸	۳	۱۱	۲۸	۳	۱۱	۲۸
۵	۳۵	۳۵	۵	۵	۲۳	۵	۱۲	۲	۵	۳۵	۲	۵	۳۵	۲	۵	۳۵
۱۰	۳۴	۲۲	۱۰	۳	۲۳	۱۰	۱۲	۱	۱۰	۳۴	۱	۱۰	۳۴	۱	۱۰	۳۴
۱۵	۳۴	۱۴	۱۵	۲	۲۳	۱۵	۱۲	۱	۱۵	۳۴	۱	۱۵	۳۴	۱	۱۵	۳۴
۲۰	۳۴	۱۱	۲۰	۲	۲۳	۲۰	۱۲	۱	۲۰	۳۴	۱	۲۰	۳۴	۱	۲۰	۳۴
۲۵	۳۴	۸	۲۵	۲	۲۳	۲۵	۱۲	۱	۲۵	۳۴	۱	۲۵	۳۴	۱	۲۵	۳۴

<p>زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۹۹ مغناطیسی ۱۲۰ ۴۶</p>									
طول ۶۷ ۸			عرض ۲۶ ۸			دادو			
جنوری			فروری			مارچ			
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۵
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۰
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۰
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۵
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۰
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۱۵
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۵
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۱۰
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۱۵
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۲۰
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱
۴	۴	۴	۵۶	۵۶	۵۶	۵۸	۵۸	۵۸	۵
۲	۲	۲	۵۵	۵۵	۵۵	۳	۳	۳	۱۰
۱	۱	۱	۵۶	۵۶	۵۶	۴	۴	۴	۱۵
۱۱	۱۱	۱۱	۵۶	۵۶	۵۶	۴	۴	۴	۲۰
۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۵۷	۴	۴	۴	۲۵

دشت (ایران) حقیقی ۱۰۳۸/۸ مقناطیسی ۱۰۶/۶									
طول ۶۱/۳			عرض ۲۸/۲			زیادہ سمت قبلہ از شمال			
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵

طول ۷۱°۸'			عرض ۳۵°۲۴'			زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۷°۲۹'      مقناطیسی ۱۰۹°۲۹'		
صبح			عمود			شام		
۱۰			۱۱			۱۲		
۱۵			۲۰			۲۵		
۲۰			۲۵			۳۰		
۲۵			۳۰			۳۵		
۳۰			۳۵			۴۰		
۳۵			۴۰			۴۵		
۴۰			۴۵			۵۰		
۴۵			۵۰			۵۵		
۵۰			۵۵			۶۰		
۵۵			۶۰			۶۵		
۶۰			۶۵			۷۰		
۶۵			۷۰			۷۵		
۷۰			۷۵			۸۰		
۷۵			۸۰			۸۵		
۸۰			۸۵			۹۰		
۸۵			۹۰			۹۵		
۹۰			۹۵			۱۰۰		
۹۵			۱۰۰			۱۰۵		
۱۰۰			۱۰۵			۱۱۰		
۱۰۵			۱۱۰			۱۱۵		
۱۱۰			۱۱۵			۱۲۰		
۱۱۵			۱۲۰			۱۲۵		
۱۲۰			۱۲۵			۱۳۰		
۱۲۵			۱۳۰			۱۳۵		
۱۳۰			۱۳۵			۱۴۰		
۱۳۵			۱۴۰			۱۴۵		
۱۴۰			۱۴۵			۱۵۰		
۱۴۵			۱۵۰			۱۵۵		
۱۵۰			۱۵۵			۱۶۰		
۱۵۵			۱۶۰			۱۶۵		
۱۶۰			۱۶۵			۱۷۰		
۱۶۵			۱۷۰			۱۷۵		
۱۷۰			۱۷۵			۱۸۰		
۱۷۵			۱۸۰			۱۸۵		
۱۸۰			۱۸۵			۱۹۰		
۱۸۵			۱۹۰			۱۹۵		
۱۹۰			۱۹۵			۲۰۰		
۱۹۵			۲۰۰			۲۰۵		
۲۰۰			۲۰۵			۲۱۰		
۲۰۵			۲۱۰			۲۱۵		
۲۱۰			۲۱۵			۲۲۰		
۲۱۵			۲۲۰			۲۲۵		
۲۲۰			۲۲۵			۲۳۰		
۲۲۵			۲۳۰			۲۳۵		
۲۳۰			۲۳۵			۲۴۰		
۲۳۵			۲۴۰			۲۴۵		
۲۴۰			۲۴۵			۲۵۰		
۲۴۵			۲۵۰			۲۵۵		
۲۵۰			۲۵۵			۲۶۰		
۲۵۵			۲۶۰			۲۶۵		
۲۶۰			۲۶۵			۲۷۰		
۲۶۵			۲۷۰			۲۷۵		
۲۷۰			۲۷۵			۲۸۰		
۲۷۵			۲۸۰			۲۸۵		
۲۸۰			۲۸۵			۲۹۰		
۲۸۵			۲۹۰			۲۹۵		
۲۹۰			۲۹۵			۳۰۰		
۲۹۵			۳۰۰			۳۰۵		
۳۰۰			۳۰۵			۳۱۰		
۳۰۵			۳۱۰			۳۱۵		
۳۱۰			۳۱۵			۳۲۰		
۳۱۵			۳۲۰			۳۲۵		
۳۲۰			۳۲۵			۳۳۰		
۳۲۵			۳۳۰			۳۳۵		
۳۳۰			۳۳۵			۳۴۰		
۳۳۵			۳۴۰			۳۴۵		
۳۴۰			۳۴۵			۳۵۰		
۳۴۵			۳۵۰			۳۵۵		
۳۵۰			۳۵۵			۳۶۰		
۳۵۵			۳۶۰			۳۶۵		
۳۶۰			۳۶۵			۳۷۰		
۳۶۵			۳۷۰			۳۷۵		
۳۷۰			۳۷۵			۳۸۰		
۳۷۵			۳۸۰			۳۸۵		
۳۸۰			۳۸۵			۳۹۰		
۳۸۵			۳۹۰			۳۹۵		
۳۹۰			۳۹۵			۴۰۰		
۳۹۵			۴۰۰			۴۰۵		
۴۰۰			۴۰۵			۴۱۰		
۴۰۵			۴۱۰			۴۱۵		
۴۱۰			۴۱۵			۴۲۰		
۴۱۵			۴۲۰			۴۲۵		
۴۲۰			۴۲۵			۴۳۰		
۴۲۵			۴۳۰			۴۳۵		
۴۳۰			۴۳۵			۴۴۰		
۴۳۵			۴۴۰			۴۴۵		
۴۴۰			۴۴۵			۴۵۰		
۴۴۵			۴۵۰			۴۵۵		
۴۵۰			۴۵۵			۴۶۰		
۴۵۵			۴۶۰			۴۶۵		
۴۶۰			۴۶۵			۴۷۰		
۴۶۵			۴۷۰			۴۷۵		
۴۷۰			۴۷۵			۴۸۰		
۴۷۵			۴۸۰			۴۸۵		
۴۸۰			۴۸۵			۴۹۰		
۴۸۵			۴۹۰			۴۹۵		
۴۹۰			۴۹۵			۵۰۰		
۴۹۵			۵۰۰			۵۰۵		
۵۰۰			۵۰۵			۵۱۰		
۵۰۵			۵۱۰			۵۱۵		
۵۱۰			۵۱۵			۵۲۰		
۵۱۵			۵۲۰			۵۲۵		
۵۲۰			۵۲۵			۵۳۰		
۵۲۵			۵۳۰			۵۳۵		
۵۳۰			۵۳۵			۵۴۰		
۵۳۵			۵۴۰			۵۴۵		
۵۴۰			۵۴۵			۵۵۰		
۵۴۵			۵۵۰			۵۵۵		
۵۵۰			۵۵۵			۵۶۰		
۵۵۵			۵۶۰			۵۶۵		
۵۶۰			۵۶۵			۵۷۰		
۵۶۵			۵۷۰			۵۷۵		
۵۷۰			۵۷۵			۵۸۰		
۵۷۵			۵۸۰			۵۸۵		
۵۸۰			۵۸۵			۵۹۰		
۵۸۵			۵۹۰			۵۹۵		
۵۹۰			۵۹۵			۶۰۰		
۵۹۵			۶۰۰			۶۰۵		
۶۰۰			۶۰۵			۶۱۰		
۶۰۵			۶۱۰			۶۱۵		
۶۱۰			۶۱۵			۶۲۰		
۶۱۵			۶۲۰			۶۲۵		
۶۲۰			۶۲۵			۶۳۰		
۶۲۵			۶۳۰			۶۳۵		
۶۳۰			۶۳۵			۶۴۰		
۶۳۵			۶۴۰			۶۴۵		
۶۴۰			۶۴۵			۶۵۰		
۶۴۵			۶۵۰			۶۵۵		
۶۵۰			۶۵۵			۶۶۰		
۶۵۵			۶۶۰			۶۶۵		
۶۶۰			۶۶۵			۶۷۰		
۶۶۵			۶۷۰			۶۷۵		
۶۷۰			۶۷۵			۶۸۰		
۶۷۵			۶۸۰			۶۸۵		
۶۸۰			۶۸۵			۶۹۰		
۶۸۵			۶۹۰			۶۹۵		
۶۹۰			۶۹۵			۷۰۰		
۶۹۵			۷۰۰			۷۰۵		
۷۰۰			۷۰۵			۷۱۰		
۷۰۵			۷۱۰			۷۱۵		
۷۱۰			۷۱۵			۷۲۰		
۷۱۵			۷۲۰			۷۲۵		
۷۲۰			۷۲۵			۷۳۰		
۷۲۵			۷۳۰			۷۳۵		
۷۳۰			۷۳۵			۷۴۰		
۷۳۵			۷۴۰			۷۴۵		
۷۴۰			۷۴۵			۷۵۰		
۷۴۵			۷۵۰			۷۵۵		
۷۵۰			۷۵۵			۷۶۰		
۷۵۵			۷۶۰			۷۶۵		
۷۶۰			۷۶۵			۷۷۰		
۷۶۵			۷۷۰			۷۷۵		
۷۷۰			۷۷۵			۷۸۰		
۷۷۵			۷۸۰			۷۸۵		
۷۸۰			۷۸۵			۷۹۰		
۷۸۵			۷۹۰			۷۹۵		
۷۹۰			۷۹۵			۸۰۰		
۷۹۵			۸۰۰			۸۰۵		
۸۰۰			۸۰۵			۸۱۰		
۸۰۵			۸۱۰			۸۱۵		
۸۱۰			۸۱۵			۸۲۰		
۸۱۵			۸۲۰			۸۲۵		
۸۲۰			۸۲۵			۸۳۰		
۸۲۵			۸۳۰			۸۳۵		
۸۳۰			۸۳۵			۸۴۰		
۸۳۵			۸۴۰			۸۴۵		
۸۴۰			۸۴۵			۸۵۰		
۸۴۵			۸۵۰			۸۵۵		
۸۵۰			۸۵۵			۸۶۰		
۸۵۵			۸۶۰			۸۶۵		
۸۶۰			۸۶۵			۸۷۰		
۸۶۵			۸۷۰			۸۷۵		
۸۷۰			۸۷۵			۸۸۰		
۸۷۵			۸۸۰			۸۸۵		
۸۸۰			۸۸۵			۸۹۰		
۸۸۵			۸۹۰			۸۹۵		
۸۹۰			۸۹۵			۹۰۰		
۸۹۵			۹۰۰			۹۰۵		
۹۰۰			۹۰۵			۹۱۰		
۹۰۵			۹۱۰			۹۱۵		
۹۱۰			۹۱۵			۹۲۰		
۹۱۵			۹۲۰			۹۲۵		
۹۲۰			۹۲۵			۹۳۰		
۹۲۵			۹۳۰			۹۳۵		
۹۳۰			۹۳۵			۹۴۰		
۹۳۵			۹۴۰			۹۴۵		
۹۴۰			۹۴۵			۹۵۰		
۹۴۵			۹۵۰			۹۵۵		
۹۵۰			۹۵۵			۹۶۰		
۹۵۵			۹۶۰			۹۶۵		
۹۶۰			۹۶۵			۹۷۰		
۹۶۵			۹۷۰			۹۷۵		
۹۷۰			۹۷۵			۹۸۰		
۹۷۵			۹۸۰			۹۸۵		
۹۸۰			۹۸۵			۹۹۰		
۹۸۵			۹۹۰			۹۹۵		
۹۹۰			۹۹۵			۱۰۰۰		
۹۹۵			۱۰۰۰			۱۰۰۵		
۱۰۰۰			۱۰۰۵			۱۰۱۰		
۱۰۰۵			۱۰۱۰			۱۰۱۵		
۱۰۱۰			۱۰۱۵			۱۰۲۰		
۱۰۱۵			۱۰۲۰			۱۰۲۵		
۱۰۲۰			۱۰۲۵			۱۰۳۰		
۱۰۲۵			۱۰۳۰			۱۰۳۵		
۱۰۳۰			۱۰۳۵			۱۰۴۰		
۱۰۳۵			۱۰۴۰			۱۰۴۵		
۱۰۴۰			۱۰۴۵			۱۰۵۰		
۱۰۴۵			۱۰۵۰			۱۰۵۵		
۱۰۵۰			۱۰۵۵			۱۰۶۰		
۱۰۵۵			۱۰۶۰			۱۰۶۵		
۱۰۶۰			۱۰۶۵			۱۰۷۰		
۱۰۶۵			۱۰۷۰			۱۰۷۵		
۱۰۷۰			۱۰۷۵			۱۰۸۰		
۱۰۷۵			۱۰۸۰			۱۰۸۵		
۱۰۸۰			۱۰۸۵			۱۰۹۰		
۱۰۸۵			۱۰۹۰			۱۰۹۵		
۱۰۹۰			۱۰۹۵			۱۱۰۰		
۱۰۹۵			۱۱۰۰			۱۱۰۵		
۱۱۰۰			۱۱۰۵			۱۱۱۰		
۱۱۰۵			۱۱۱۰			۱۱۱۵		
۱۱۱۰			۱۱۱۵			۱۱۲۰		
۱۱۱۵			۱۱۲۰			۱۱۲۵		
۱۱۲۰			۱۱۲۵			۱۱۳۰		
۱۱۲۵			۱۱۳۰			۱۱۳۵		
۱۱۳۰			۱۱۳۵			۱۱۴۰		
۱۱۳۵			۱۱۴۰			۱۱۴۵		
۱۱۴۰			۱۱۴۵			۱۱۵۰		
۱۱۴۵			۱۱۵۰			۱۱۵۵		
۱۱۵۰			۱۱۵۵			۱۱۶۰		
۱۱۵۵			۱۱۶۰			۱۱۶۵		
۱۱۶۰			۱۱۶۵			۱۱۷۰		
۱۱۶۵			۱۱۷۰			۱۱۷۵		
۱۱۷۰			۱۱۷۵			۱۱۸۰		
۱۱۷۵			۱۱۸۰			۱۱۸۵		
۱۱۸۰			۱۱۸۵			۱۱۹۰		
۱۱۸۵			۱۱۹۰			۱۱۹۵		
۱۱۹۰			۱۱۹۵			۱۲۰۰		
۱۱۹۵			۱۲۰۰			۱۲۰۵		
۱۲۰۰			۱۲۰۵			۱۲۱۰		
۱۲۰۵			۱۲۱۰			۱۲۱۵		
۱۲۱۰			۱۲۱۵			۱۲۲۰		
۱۲۱۵			۱۲۲۰			۱۲۲۵		
۱۲۲۰			۱۲۲۵			۱۲۳۰		
۱۲۲۵			۱۲۳۰			۱۲۳۵		
۱۲۳۰			۱۲۳۵			۱۲۴۰		
۱۲۳۵			۱۲۴۰			۱۲۴۵		
۱۲۴۰			۱۲۴۵			۱۲۵۰		
۱۲۴۵			۱۲۵۰			۱۲۵۵		
۱۲۵۰			۱۲۵۵			۱۲۶۰		
۱۲۵۵			۱۲۶۰			۱۲۶۵		
۱۲۶۰			۱۲۶۵			۱۲۷۰		
۱۲۶۵			۱۲۷۰			۱۲۷۵		
۱۲۷۰			۱۲۷۵			۱۲۸۰		
۱۲۷۵			۱۲۸۰			۱۲۸۵		
۱۲۸۰			۱۲۸۵			۱۲۹۰		
۱۲۸۵			۱۲۹۰			۱۲۹۵		
۱۲۹۰			۱۲۹۵			۱۳۰۰		
۱۲۹۵			۱۳۰۰			۱۳۰۵		
۱۳۰۰			۱۳۰۵			۱۳۱۰		
۱۳۰۵			۱۳۱۰			۱۳۱۵		
۱۳۱۰								



<p>طول ۴۰ ر ۹ عرض ۳۱ ر ۸</p> <p>دائرة سمعیل خاں</p> <p>زاویه سمت قبله از شمال حقیقی ۱۰۳ ر ۱۰ مقناطیسی ۱۰۴ ر ۲</p>									
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	
۱	۱۱	۳۲	۱۱	۲۸	۳۸	۱۱	۵۵	۵	۳۸
۵	۳۵	۳۵	۳۹	۳۹	۲۸	۵۶	۵۶	۲۸	۲۸
۱۰	۳۴	۳۴	۵۱	۵۱	۱۵	۵۵	۵۵	۱۵	۱۵
۱۵	۳۰	۳۰	۵۲	۵۲	۲	۵۶	۵۶	۲	۲
۲۰	۲۳	۲۳	۵۳	۵۳	۳	۵۵	۵۵	۳	۲۸
۲۵	۲۵	۲۵	۵۳	۵۳	۳۴	۵۶	۵۶	۳۴	۳۴
اپریل			مئی			جون			
۱	۱۱	۵۶	۶	۱۳	۵۸	۴	۶	۱۲	۱۲
۵	۵۶	۵۶	۲۱	۲۱	۵۹	۵	۵	۴	۴
۱۰	۵۶	۵۶	۳۰	۳۰	۵۹	۱۵	۱۵	۵	۵
۱۵	۵۶	۵۶	۳۹	۳۹	۳۹	۱۹	۸	۳	۳
۲۰	۵۴	۵۴	۴۸	۴۸	۲۶	۲۱	۹	۳	۳
۲۵	۵۴	۵۴	۵۶	۵۶	۲۰	۲۳	۱۱	۵	۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱	۴۱	۱۲	۶	۴۱	۱۲	۱۱	۵۵	۳	۵۲
۵	۱۸	۱۱	۸	۳۴	۱۲	۵۳	۵۳	۲	۰
۱۰	۱۴	۱۸	۶	۲۳	۱۸	۲۹	۲۹	۰	۰
۱۵	۹	۱۴	۱۱	۱۱	۲۵	۲۶	۲۶	۱۹	۱۹
۲۰	۲	۱۱	۵۹	۵۹	۲۲	۲۲	۲۲	۲۸	۲۸
۲۵	۵۲	۱۰	۱۱	۵۹	۳۹	۲۰	۲۰	۳۹	۳۹
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	۳۶	۱۱	۱۱	۲۱	۴	۱۹	۱۹	۴	۴
۵	۳۳	۳۳	۲۰	۲۰	۴	۲۱	۲۱	۴	۴
۱۰	۳۰	۳۰	۱۹	۱۹	۴	۲۲	۲۲	۴	۴
۱۵	۲۸	۲۸	۱۸	۱۸	۴	۲۳	۲۳	۴	۴
۲۰	۲۵	۲۵	۱۸	۱۸	۴	۲۴	۲۴	۴	۴
۲۵	۲۳	۲۳	۱۸	۱۸	۴	۲۹	۲۹	۴	۴

<p>طول ۴۰ ر ۶ عرض ۳۰ ر ۱</p> <p>زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۰ ر ۱۰ مقناطیسی ۱۰۰ ر ۱۰</p> <p>دیرہ غازیخاں</p>									
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲ تا ۱	۱ تا ۱۲	۱ تا ۱۲	۱۲ تا ۱	۱ تا ۱۲	۱ تا ۱۲	۱۲ تا ۱	۱ تا ۱۲	۱ تا ۱۲	
۱	۱۱ ۴۵	۱۲ ۵۹	۱۲ ۰	۱۳ ۰	۱۲ ۵۹	۱۲ ۱۲	۱۳ ۵	۱۲ ۵۹	
۵	۱۱ ۴۶	۱۲ ۵۸	۱۲ ۰	۱۳ ۰	۱۲ ۵۸	۱۲ ۵	۱۳ ۵	۱۲ ۵۸	
۱۰	۱۱ ۴۹	۱۲ ۵۴	۱۲ ۱	۱۳ ۱	۱۲ ۵۴	۱۲ ۲	۱۳ ۲	۱۲ ۵۴	
۱۵	۱۱ ۵۲	۱۲ ۵۱	۱۲ ۳	۱۳ ۳	۱۲ ۵۱	۱۲ ۵	۱۳ ۵	۱۲ ۵۱	
۲۰	۱۱ ۵۵	۱۲ ۴۸	۱۲ ۴	۱۳ ۴	۱۲ ۴۸	۱۲ ۲	۱۳ ۲	۱۲ ۴۸	
۲۵	۱۱ ۵۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۴	۱۳ ۶	۱۲ ۴۶	۱۲ ۲	۱۳ ۲	۱۲ ۴۶	
اپریل			مئی			جون			
۱۲ تا ۱	۱ تا ۱۲	۱ تا ۱۲	۱۲ تا ۱	۱ تا ۱۲	۱ تا ۱۲	۱۲ تا ۱	۱ تا ۱۲	۱ تا ۱۲	
۱	۱۲ ۲	۱۳ ۳۱	۱۲ ۶	۱۳ ۲۰	۱۲ ۳	۱۳ ۱۱	۱۴ ۲	۱۳ ۳۱	
۵	۱۲ ۲	۱۳ ۲۰	۱۲ ۹	۱۳ ۱۹	۱۲ ۱	۱۳ ۱۰	۱۴ ۱	۱۳ ۲۰	
۱۰	۱۲ ۳	۱۳ ۱۵	۱۲ ۵	۱۳ ۱۵	۱۲ ۲	۱۳ ۱۱	۱۴ ۲	۱۳ ۱۵	
۱۵	۱۲ ۳	۱۳ ۱۲	۱۲ ۴	۱۳ ۱۲	۱۲ ۵	۱۳ ۱۳	۱۴ ۳	۱۳ ۱۲	
۲۰	۱۲ ۳	۱۳ ۹	۱۲ ۶	۱۳ ۹	۱۲ ۸	۱۳ ۱۳	۱۴ ۳	۱۳ ۹	
۲۵	۱۲ ۳	۱۳ ۶	۱۲ ۸	۱۳ ۶	۱۲ ۸	۱۳ ۱۵	۱۴ ۳	۱۳ ۶	
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۲ تا ۱	۱ تا ۱۲	۱ تا ۱۲	۱۲ تا ۱	۱ تا ۱۲	۱ تا ۱۲	۱۲ تا ۱	۱ تا ۱۲	۱ تا ۱۲	
۱	۱۲ ۲	۱۳ ۱۶	۱۲ ۴	۱۳ ۱۰	۱۲ ۲	۱۳ ۱۲	۱۴ ۲	۱۳ ۱۶	
۵	۱۲ ۱۰	۱۳ ۱۶	۱۲ ۳	۱۳ ۲	۱۲ ۳	۱۳ ۱۰	۱۴ ۳	۱۳ ۱۶	
۱۰	۱۲ ۱۶	۱۳ ۱۶	۱۲ ۶	۱۳ ۵	۱۲ ۱۶	۱۳ ۱۱	۱۴ ۵	۱۳ ۱۶	
۱۵	۱۲ ۱۶	۱۳ ۱۵	۱۲ ۱۰	۱۳ ۴	۱۲ ۲۶	۱۳ ۱۱	۱۴ ۵	۱۳ ۱۵	
۲۰	۱۲ ۱۶	۱۳ ۱۲	۱۲ ۸	۱۳ ۳	۱۲ ۳۸	۱۳ ۱۱	۱۴ ۵	۱۳ ۱۲	
۲۵	۱۲ ۱۶	۱۳ ۱۱	۱۲ ۱۱	۱۳ ۱	۱۲ ۴۹	۱۳ ۱۱	۱۴ ۵	۱۳ ۱۱	
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۱ تا ۱	۱ تا ۱۱	۱ تا ۱۱	۱۱ تا ۱	۱ تا ۱۱	۱ تا ۱۱	۱۱ تا ۱	۱ تا ۱۱	۱ تا ۱۱	
۱	۱۱ ۲۵	۱۲ ۹	۱۱ ۳۳	۱۲ ۱۱	۱۱ ۳۱	۱۲ ۱۱	۱۳ ۳۱	۱۲ ۹	
۵	۱۱ ۲۲	۱۲ ۱۸	۱۱ ۳۱	۱۲ ۱۱	۱۱ ۳۱	۱۲ ۱۱	۱۳ ۳۱	۱۲ ۱۸	
۱۰	۱۱ ۲۰	۱۲ ۱۹	۱۱ ۳۰	۱۲ ۱۱	۱۱ ۳۰	۱۲ ۱۱	۱۳ ۳۱	۱۲ ۱۹	
۱۵	۱۱ ۳۴	۱۲ ۲۱	۱۱ ۳۰	۱۲ ۱۱	۱۱ ۳۰	۱۲ ۱۱	۱۳ ۳۱	۱۲ ۲۱	
۲۰	۱۱ ۳۵	۱۲ ۲۱	۱۱ ۳۰	۱۲ ۱۱	۱۱ ۳۰	۱۲ ۱۱	۱۳ ۳۱	۱۲ ۲۱	
۲۵	۱۱ ۳۳	۱۲ ۲۱	۱۱ ۳۰	۱۲ ۱۱	۱۱ ۳۰	۱۲ ۱۱	۱۳ ۳۱	۱۲ ۲۱	

طول			عرض			زاوینہ سمت قبلہ از شمال			حقیقی از ۱۰۴۲			مقناطیسی ۱۰۵۲			راولپنڈی		
جنوری			فروری			مارچ			اپریل			مئی			جون		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۱۱	۱۹	۱۱	۳۶	۱۱	۱۱	۲۲	۵	۱۱	۲۲	۵	۱۱	۲۲	۵	۱۱	۲۲	۵
۵	۲۲	۲۲	۳۶	۳۶	۳۶	۲۲	۲۲	۱۵	۲۲	۲۲	۱۵	۲۲	۲۲	۱۵	۲۲	۲۲	۱۵
۱۰	۲۳	۲۳	۳۸	۳۸	۳۸	۲۳	۲۳	۲	۲۳	۲۳	۲	۲۳	۲۳	۲	۲۳	۲۳	۲
۱۵	۲۴	۲۴	۴۰	۴۰	۴۰	۲۴	۲۴	۵۰	۲۴	۲۴	۵۰	۲۴	۲۴	۵۰	۲۴	۲۴	۵۰
۲۰	۳۰	۳۰	۴۱	۴۱	۴۱	۲۴	۲۴	۳۴	۳۰	۳۰	۳۴	۲۴	۲۴	۳۴	۲۴	۲۴	۳۴
۲۵	۳۲	۳۲	۴۲	۴۲	۴۲	۲۴	۲۴	۲۶	۳۲	۳۲	۲۶	۲۴	۲۴	۲۶	۲۴	۲۴	۲۶
اپریل			مئی			جون			اپریل			مئی			جون		
۱	۱۱	۲۲	۵	۵۵	۱۱	۳	۲۴	۱۳	۱۱	۲۲	۵	۳	۲۴	۱۳	۱۱	۲۲	۵
۵	۲۵	۲۵	۶	۵۹	۲۴	۲	۲۴	۹	۲۵	۲۵	۶	۲	۲۴	۹	۲۵	۲۵	۶
۱۰	۲۶	۲۶	۱۰	۲۶	۲۶	۲	۲۶	۴	۲۶	۲۶	۱۰	۲	۲۶	۴	۲۶	۲۶	۱۰
۱۵	۲۵	۲۵	۱۸	۳۵	۲۹	۲	۲۹	۶	۲۵	۲۵	۱۸	۲	۲۹	۶	۲۵	۲۵	۱۸
۲۰	۳۵	۳۵	۲۴	۲۳	۵۰	۲	۲۳	۶	۳۵	۳۵	۲۴	۲	۲۳	۶	۳۵	۳۵	۲۴
۲۵	۴۲	۴۲	۳۲	۵۲	۲۰	۱۲	۴۹	۸	۴۲	۴۲	۳۲	۱۲	۴۹	۸	۴۲	۴۲	۳۲
جولائی			اگست			ستمبر			جولائی			اگست			ستمبر		
۱	۵۸	۱۲	۲	۱۱	۲۲	۲	۱۱	۲۵	۵۸	۱۲	۲	۱۱	۲۲	۲۵	۵۸	۱۲	۲
۵	۵۵	۰	۱۳	۱۵	۵۸	۲	۱۵	۵۲	۵۵	۰	۱۳	۱۵	۵۸	۲	۱۵	۵۲	۵۵
۱۰	۵۱	۱	۱۹	۵	۵۵	۲	۵	۱	۵۱	۱	۱۹	۵	۵۵	۲	۵	۱	۱۹
۱۵	۴۴	۱	۲۶	۵۲	۵۲	۲	۵۲	۹	۴۴	۱	۲۶	۵۲	۵۲	۲	۵۲	۹	۴۴
۲۰	۴۰	۰	۳۲	۴۳	۵۰	۲	۵۰	۱۸	۴۰	۰	۳۲	۴۳	۵۰	۲	۵۰	۱۸	۴۰
۲۵	۳۳	۱۱	۳۹	۴۴	۴۴	۲	۴۴	۲۸	۳۳	۱۱	۳۹	۴۴	۴۴	۲	۴۴	۲۸	۳۳
اکتوبر			نومبر			دسمبر			اکتوبر			نومبر			دسمبر		
۱	۲۳	۱۱	۲	۱۱	۲۲	۲	۱۱	۴	۲۳	۱۱	۲	۱۱	۲۲	۲	۱۱	۴	۲۳
۵	۲۰	۲۰	۴	۴	۴	۲	۴	۴	۲۰	۲۰	۴	۴	۴	۲	۴	۴	۲۰
۱۰	۱۸	۱۸	۴	۴	۴	۲	۴	۴	۱۸	۱۸	۴	۴	۴	۲	۴	۴	۱۰
۱۵	۱۵	۱۵	۴	۴	۴	۲	۴	۴	۱۵	۱۵	۴	۴	۴	۲	۴	۴	۱۵
۲۰	۱۳	۱۳	۴	۴	۴	۲	۴	۴	۱۳	۱۳	۴	۴	۴	۲	۴	۴	۲۰
۲۵	۱۰	۱۰	۴	۴	۴	۲	۴	۴	۱۰	۱۰	۴	۴	۴	۲	۴	۴	۲۵

طول ۴۳ در ۸			عرض ۳۳ در ۸			زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۸ در ۳۰ امتقانی ۱۰ در ۵۰			راولاکوٹ		
جنوری			فروری			مارچ					
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱۱	۱۴	۲۳	۱۱	۱۴	۲۳	۱۱	۱۴	۲۳			
۵	۱۹	۳۲	۵	۱۹	۳۲	۵	۱۹	۳۲			
۱۰	۲۲	۳۶	۱۰	۲۲	۳۶	۱۰	۲۲	۳۶			
۱۵	۲۵	۳۷	۱۵	۲۵	۳۷	۱۵	۲۵	۳۷			
۲۰	۲۸	۳۹	۲۰	۲۸	۳۹	۲۰	۲۸	۳۹			
۲۵	۳۰	۴۰	۲۵	۳۰	۴۰	۲۵	۳۰	۴۰			
اپریل			مئی			جون					
۱۱	۱۴	۲۳	۱۱	۱۴	۲۳	۱۱	۱۴	۲۳			
۵	۱۹	۳۲	۵	۱۹	۳۲	۵	۱۹	۳۲			
۱۰	۲۲	۳۶	۱۰	۲۲	۳۶	۱۰	۲۲	۳۶			
۱۵	۲۵	۳۷	۱۵	۲۵	۳۷	۱۵	۲۵	۳۷			
۲۰	۲۸	۳۹	۲۰	۲۸	۳۹	۲۰	۲۸	۳۹			
۲۵	۳۰	۴۰	۲۵	۳۰	۴۰	۲۵	۳۰	۴۰			
جولائی			اگست			ستمبر					
۱۱	۱۴	۲۳	۱۱	۱۴	۲۳	۱۱	۱۴	۲۳			
۵	۱۹	۳۲	۵	۱۹	۳۲	۵	۱۹	۳۲			
۱۰	۲۲	۳۶	۱۰	۲۲	۳۶	۱۰	۲۲	۳۶			
۱۵	۲۵	۳۷	۱۵	۲۵	۳۷	۱۵	۲۵	۳۷			
۲۰	۲۸	۳۹	۲۰	۲۸	۳۹	۲۰	۲۸	۳۹			
۲۵	۳۰	۴۰	۲۵	۳۰	۴۰	۲۵	۳۰	۴۰			
اکتوبر			نومبر			دسمبر					
۱۱	۱۴	۲۳	۱۱	۱۴	۲۳	۱۱	۱۴	۲۳			
۵	۱۹	۳۲	۵	۱۹	۳۲	۵	۱۹	۳۲			
۱۰	۲۲	۳۶	۱۰	۲۲	۳۶	۱۰	۲۲	۳۶			
۱۵	۲۵	۳۷	۱۵	۲۵	۳۷	۱۵	۲۵	۳۷			
۲۰	۲۸	۳۹	۲۰	۲۸	۳۹	۲۰	۲۸	۳۹			
۲۵	۳۰	۴۰	۲۵	۳۰	۴۰	۲۵	۳۰	۴۰			

<p>طول ۴۰ در ۲۸ عرض ۲۸</p> <p>رحیم یار خاں</p> <p>راویہ سمت قبلہ از شمال</p> <p>حقیقی ۲۸ در ۹۰ مقناطیسی ۹ در ۹۰</p>									
جنوری			فروری			مارچ			
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	روز
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۱	۵۷	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۱	۵۹	۱۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۱	۱۲	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۱	۱۲	۱۲	۱۱	۱۲	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵

زاوہ سمت قبلہ از شمال									
حقیقی ۱۰۸ ر ۳۰ مقناطیسی ۱۰۹ ر ۱۰									
زاہدان (ایران)									
عرض ۲۹ ر ۳۰									
طول ۶۰ ر ۹									
روز	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۱۲	۲	۱۲	۱۲	۲۰	۱۲	۱۲	۳۰	۲۲
۵	۱۲	۳	۱۲	۱۲	۲۲	۱۲	۱۲	۳۲	۲۵
۱۰	۱۲	۴	۱۲	۱۲	۲۳	۱۲	۱۲	۳۲	۲۱
۱۵	۱۲	۱۰	۱۲	۱۲	۲۶	۱۲	۱۲	۳۳	۸
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۸	۱۲	۱۲	۳۳	۵۵
۲۵	۱۲	۱۴	۱۲	۱۲	۲۹	۱۲	۱۲	۳۵	۲۲
اپریل									
مئی									
جون									
۱	۱۲	۳۶	۱۲	۱۲	۳۱	۱۲	۱۲	۵۱	۱۹
۵	۱۲	۳۷	۱۲	۱۲	۳۲	۱۲	۱۲	۵۲	۱۵
۱۰	۱۲	۳۷	۱۲	۱۲	۳۶	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲
۱۵	۱۲	۳۸	۱۲	۱۲	۳۵	۱۲	۱۲	۵۵	۱۰
۲۰	۱۲	۳۹	۱۲	۱۲	۳۷	۱۲	۱۲	۵۶	۱۰
۲۵	۱۲	۴۰	۱۲	۱۲	۳۹	۱۲	۱۲	۵۸	۱۲
جولائی									
اگست									
ستمبر									
۱	۱۲	۵۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۳۶	۵۹
۵	۱۲	۵۸	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۳۳	۷
۱۰	۱۲	۵۸	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۲۹	۱۶
۱۵	۱۲	۵۸	۱۲	۱۲	۴۷	۱۲	۱۲	۲۵	۲۶
۲۰	۱۲	۵۷	۱۲	۱۲	۴۴	۱۲	۱۲	۲۱	۳۵
۲۵	۱۲	۵۶	۱۲	۱۲	۴۱	۱۲	۱۲	۱۸	۴۶
اکتوبر									
نومبر									
دسمبر									
۱	۱۲	۱۳	۱۲	۱۲	۵۴	۱۲	۱۲	۵۰	۱۱
۵	۱۲	۹	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۲	۵۱	۱۰
۱۰	۱۲	۶	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۱۲	۵۲	۱۰
۱۵	۱۲	۳	۱۲	۱۲	۵۰	۱۲	۱۲	۵۳	۱۵
۲۰	۱۲	۰	۱۲	۱۲	۴۹	۱۲	۱۲	۵۶	۲۰
۲۵	۱۲	۱۱	۱۲	۱۲	۴۹	۱۲	۱۲	۵۸	۲۵

طول										عرض			زاویه سمت قبله از شمال		
۶۹۶۴										۳۱۶۳			حقیقی ۱۰۱۶۰ مقناطیسی ۱۰۳۶۲		
ژانویه										فروردی			مارچ		
تاریخ	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
اپریل										مئی			جون		
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
جولائی										اگست			سپتمبر		
۱	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۵	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۰	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۵	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۲۰	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۲۵	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
اکتوبر										نومبر			دسامبر		
۱	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۵	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۰	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۲۰	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۲۵	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴

زاویہ سمت قبیلہ از شمال ساکنہ حقیقی ۹۳۸ ۹۳۹ مقناطیسی ۹۳۹									
عرض ۲۹			طول ۶۹						
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	
۱	۱۲	۱۵	۱۲	۲۴	۲۸	۱۲	۲۸	۲۸	۱
۵	۱۶	۱۶	۲۴	۲۴	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۵
۱۰	۱۹	۱۹	۲۸	۲۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۱۰
۱۵	۲۱	۲۱	۲۸	۲۸	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۱۵
۲۰	۲۳	۲۳	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۰
۲۵	۲۵	۲۵	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱	۲۲	۲۲	۱۲	۱۸	۲۳	۱۲	۲۱	۲۹	۱
۵	۲۳	۲۳	۱۳	۱۸	۲۰	۲۱	۲۱	۳۸	۵
۱۰	۲۰	۲۳	۲۴	۱۸	۲	۲۲	۲۲	۲۹	۱۰
۱۵	۱۲	۲۰	۲۱	۱۸	۲	۲۳	۲۳	۵۳	۱۵
۲۰	۲۴	۱۹	۵۴	۱۸	۳۳	۲۳	۲۳	۵۶	۲۰
۲۵	۲۲	۱۹	۱۱	۲۰	۲۲	۲۴	۲۴	۵۸	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱	۵۳	۲۴	۳۹	۲۸	۱۲	۱۲	۱۲	۵۸	۱
۵	۲۴	۲۴	۲۸	۲۴	۲۳	۱۸	۱۸	۲۳	۵
۱۰	۲۸	۲۸	۱۱	۲۶	۳۸	۱۶	۱۶	۲۶	۱۰
۱۵	۲۹	۲۸	۲۳	۲۵	۵۲	۱۳	۱۳	۲۵	۱۵
۲۰	۲۸	۱۳	۳۴	۲۳	۸	۱۱	۱۱	۲۳	۲۰
۲۵	۲۸	۰	۵۱	۲۱	۲۲	۹	۹	۲۲	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	۱۲	۶	۱۱	۵۸	۲	۱۲	۱۲	۵۸	۱
۵	۳	۲	۵۸	۵۸	۲	۳	۳	۵۸	۵
۱۰	۳	۳	۵۴	۵۴	۲	۵	۵	۵۴	۱۰
۱۵	۱	۱	۵۸	۵۸	۲	۶	۶	۵۸	۱۵
۲۰	۰	۰	۵۸	۵۸	۲	۹	۹	۵۸	۲۰
۲۵	۱۱	۵۸	۵۹	۵۹	۲	۱۱	۱۱	۵۹	۲۵



زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۹۹ ر ۳ مقناطیسی ۱۰۰ ر ۱												سایہ میوال			عرض ۳۰ ر ۶			طول ۷۳ ر ۷								
د ن م	جنوری			فروری			مارچ			د ن م	اپریل			مئی			جون			د ن م						
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام		صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام							
۱	۱۱	۳۸	۵۴	۱۱	۵۳	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱							
۵	۱۱	۴۰	۵۴	۱۱	۵۳	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۵							
۱۰	۱۱	۴۳	۵۴	۱۱	۵۳	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۰							
۱۵	۱۱	۴۵	۵۴	۱۱	۵۵	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۵							
۲۰	۱۱	۴۸	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۲۰							
۲۵	۱۱	۴۹	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۱۱	۵۶	۵۴	۲۵							
اپریل			مئی			جون			جولائی			اگست			ستمبر			اکتوبر			نومبر			دسمبر		
۱	۱۱	۵۵	۳۰	۶	۳۷	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۱						
۵	۱۱	۵۵	۱۹	۳۶	۵۵	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۵						
۱۰	۱۱	۵۴	۴	۵۶	۵۵	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۱۰						
۱۵	۱۱	۵۴	۳	۵۶	۵۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۱۵						
۲۰	۱۱	۵۴	۳۸	۱۷	۵۶	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۲۰						
۲۵	۱۱	۵۴	۲۵	۲۶	۵۸	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۲۵						
جولائی			اگست			ستمبر			اکتوبر			نومبر			دسمبر			جانوری			فروری			مارچ		
۱	۱۱	۵۴	۴	۸	۱۲	۵	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۱						
۵	۱۱	۵۱	۱۰	۵۹	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۵						
۱۰	۱۱	۴۶	۱۷	۲۷	۲	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۱۰						
۱۵	۱۱	۴۰	۲۵	۳۵	۱	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۱۵						
۲۰	۱۱	۳۱	۳۳	۲۲	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۲۰							
۲۵	۱۱	۲۲	۴۲	۸	۵۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۲۵						
اکتوبر			نومبر			دسمبر			جانوری			فروری			مارچ			اپریل			مئی			جون		
۱	۱۱	۳۷	۵	۸	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۱							
۵	۱۱	۳۲	۱۶	۲۳	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۵							
۱۰	۱۱	۳۲	۲۷	۲۳	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۱۰							
۱۵	۱۱	۳۰	۳۰	۲۳	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۱۵							
۲۰	۱۱	۲۸	۳۳	۲۳	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۲۰							
۲۵	۱۱	۲۶	۴۳	۲۳	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۳۸	۴	۱۱	۵۴	۲۵							

طول ۹۷۵			عرض ۲۹۲۵			سببی			زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی نمبر ۱۰۱۱۱ مقناطیسی ۱۰۲۲۳		
جنوری			فروری			مارچ					
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱۱	۵۲	۱۱	۱۲	۴	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۵۲	۱۱	۸	۱۲	۴	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۵۴	۱۱	۹	۱۲	۴	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۵۹	۱۱	۱۱	۱۲	۴	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۲	۱۲	۱۲	۱۲	۴	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۲	۱۲	۱۲	۱۲	۴	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
اپریل			مئی			جون					
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۳	۱۲	۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۱۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۱۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۱۳	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
جولائی			اگست			ستمبر					
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
اکتوبر			نومبر			دسمبر					
۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲۰	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

طول ۷۲۶			عرض ۳۲۱			سرگودھا			زادی سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۶ مقناطیسی ۱۰۳		
جنوری			فروری			مارچ					
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱۱	۲۹	۱	۱۱	۲۵	۱	۱۱	۵۰	۱	۱۱	۳۹
۵	۳۱	۳۱	۵	۳۶	۳۶	۵	۵۱	۵۱	۵	۵۱	۲۹
۱۰	۳۲	۳۲	۱۰	۳۷	۳۷	۱۰	۵۱	۵۱	۱۰	۵۱	۱۶
۱۵	۳۷	۳۷	۱۵	۳۸	۳۸	۱۵	۵۱	۵۱	۱۵	۵۱	۳
۲۰	۳۹	۳۹	۲۰	۳۹	۳۹	۲۰	۵۰	۵۰	۲۰	۵۰	۲۹
۲۵	۴۱	۴۱	۲۵	۵۰	۵۱	۲۵	۵۱	۵۱	۲۵	۵۱	۳۷
اپریل			مئی			جون					
۱	۱۱	۵۱	۱	۱۱	۵۲	۱	۱۱	۵۸	۱	۱۱	۱۳
۵	۵۱	۵۱	۵	۵۳	۵۳	۵	۵۹	۵۹	۵	۵۹	۸
۱۰	۵۰	۵۲	۱۰	۵۳	۵۳	۱۰	۱۲	۱۶	۱۰	۱۲	۵
۱۵	۵۱	۵۱	۱۵	۵۳	۵۳	۱۵	۲۰	۲۰	۱۵	۲۰	۲
۲۰	۵۱	۵۲	۲۰	۵۲	۴۹	۲۰	۲۲	۲۲	۲۰	۲۲	۲
۲۵	۵۱	۵۱	۲۵	۵۴	۵۸	۲۵	۲۳	۲۳	۲۵	۲۳	۶
جولائی			اگست			ستمبر					
۱	۱۳	۵	۱	۱۳	۲۲	۱	۱۱	۲۹	۱	۱۱	۵۳
۵	۵	۲۰	۵	۳۵	۳۵	۵	۲۶	۲۶	۵	۲۶	۱
۱۰	۱۶	۱۶	۱۰	۲۳	۲۳	۱۰	۲۲	۲۲	۱۰	۲۲	۱۰
۱۵	۱۱	۶	۱۵	۱۳	۱۳	۱۵	۲۱	۲۱	۱۵	۲۱	۲۰
۲۰	۴	۵	۲۰	۰	۵۵	۲۰	۳۷	۳۷	۲۰	۳۷	۲۹
۲۵	۵۵	۲	۲۵	۲۸	۵۳	۲۵	۳۵	۳۵	۲۵	۳۵	۴۰
اکتوبر			نومبر			دسمبر					
۱	۱۱	۳۱	۱	۱۷	۵۲	۱	۱۱	۱۶	۱	۱۱	۱۶
۵	۲۸	۵۹	۵	۱۶	۵۹	۵	۱۸	۱۸	۵	۱۸	۱۸
۱۰	۲۶	۱۰	۱۰	۱۵	۱۰	۱۰	۱۹	۱۹	۱۰	۱۹	۱۹
۱۵	۲۳	۲۰	۱۵	۱۵	۲۰	۱۵	۲۱	۲۱	۱۵	۲۱	۲۱
۲۰	۲۱	۳۱	۲۰	۱۵	۳۱	۲۰	۲۲	۲۲	۲۰	۲۲	۲۲
۲۵	۱۹	۱۹	۲۵	۱۵	۱۹	۲۵	۲۶	۲۶	۲۵	۲۶	۲۶

سرآوان (ایران) حقیقی ۱۰۱۶۹ تقنایطیسی ۱۰۲۵										عرض	طول
زاویه سمت قبله از شمال										۲۴/۴	۶۲/۳
جنوری			فروری			مارچ			روز	صباح	عشاء
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۱۲	۳۳	۱۲	۴۹	۱۲	۱۲	۵۴	۴	۳۹	۱۲	۳۹
۵	۳۵	۳۵	۵۰	۵۰	۳۵	۵۵	۵۵	۶	۲۸	۵۵	۲۸
۱۰	۳۸	۳۸	۵۱	۵۱	۳۸	۵۵	۵۵	۱۱	۵۶	۵۵	۱۱
۱۵	۴۱	۴۱	۵۲	۵۲	۴۱	۵۵	۵۵	۲۰	۲۰	۵۵	۲۰
۲۰	۴۲	۴۲	۵۳	۵۳	۴۲	۵۵	۵۵	۲۶	۲۶	۵۵	۲۶
۲۵	۴۵	۴۵	۵۴	۵۴	۴۵	۵۵	۵۵	۲۶	۲۶	۵۵	۲۶
اپریل			مئی			جون			روز	صباح	عشاء
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱	۱۲	۵۵	۱۲	۵۶	۳۶	۱	۳۳	۲	۲۸	۳	۲۸
۵	۵۵	۵۲	۳۵	۵۴	۲۵	۲۰	۲۰	۳	۲۲	۳	۲۲
۱۰	۵۵	۳۶	۴۶	۵۴	۱۳	۲۶	۲۶	۴	۱۸	۴	۱۸
۱۵	۵۵	۲۱	۵۸	۵۸	۱	۵۱	۵۱	۶	۱۶	۶	۱۶
۲۰	۵۴	۴	۱۰	۵۹	۲۸	۵۳	۵۳	۷	۱۵	۷	۱۵
۲۵	۱۰	۵۵	۲۰	۱	۲۰	۵۵	۵۵	۹	۱۴	۹	۱۴
جولائی			اگست			سپتمبر			روز	صباح	عشاء
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱	۵۲	۹	۲۲	۵۸	۴	۲۰	۲۰	۱۲	۳۲	۱۲	۳۲
۵	۴۸	۹	۲۶	۴۹	۶	۳۰	۳۰	۱۲	۲۲	۱۲	۲۲
۱۰	۴۲	۱۰	۳۲	۳۵	۲	۴۱	۴۱	۱۲	۵۶	۱۲	۵۶
۱۵	۳۵	۱۰	۲۳	۲۱	۲	۵۳	۵۳	۵	۸	۵	۸
۲۰	۲۵	۹	۵۳	۶	۲	۴۱	۴۱	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۵	۱۵	۸	۴	۵۲	۶	۱۸	۱۸	۳۹	۳۲	۳۹	۳۲
اکتوبر			نومبر			دسمبر			روز	صباح	عشاء
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱	۳۵	۱۲	۴۶	۲۱	۱۲	۲۰	۲۰	۱۲	۱	۱۲	۱
۵	۳۲	۱۲	۵۶	۲۰	۱۲	۲۲	۲۲	۱۲	۱	۱۲	۱
۱۰	۳۰	۱۲	۹	۱۹	۱۲	۲۳	۲۳	۱۲	۱	۱۲	۱
۱۵	۲۴	۱۲	۲۱	۱۹	۱۲	۲۵	۲۵	۱۲	۱	۱۲	۱
۲۰	۲۵	۱۲	۳۲	۱۹	۱۲	۲۸	۲۸	۱۲	۱	۱۲	۱
۲۵	۲۳	۱۲	۴۳	۱۹	۱۲	۳۰	۳۰	۱۲	۱	۱۲	۱

<p>طول ۹۸۱۸ عرض ۲۴۱۸</p> <p>سکھر زاد یہ سمت قبلہ از شمال</p> <p>حقیقی ۹۷۱۲ مقناطیسی ۹۷۸</p>									
ن	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	÷	۱۲	۳	÷	۱۲	۱۷	÷	۱۲	۲۰
۵	÷	۵	÷	÷	۱۷	÷	÷	۲۰	۱۸
۱۰	÷	۷	÷	÷	۱۸	÷	÷	۱۹	۲
۱۵	÷	۱۰	÷	÷	۱۵	÷	÷	۱۹	۳۶
۲۰	÷	۱۲	÷	÷	۲۰	÷	÷	۱۸	۳۰
۲۵	÷	۱۳	÷	÷	۲۰	÷	÷	۱۸	۱۵
ن	اپریل			مئی			جون		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	÷	۱۲	۵۲	۱۹	۱۲	۲۰	۳۲	۱۲	۲۰
۵	۱۱	۱۷	۳۰	۳۰	۱۶	۹	۳۹	۲۰	۲
۱۰	۲۳	۱۶	۲۳	۲۱	۱۵	۵۶	۴۵	۲۱	۵۸
۱۵	۳۷	۱۶	۸	۵۳	۱۶	۳۳	۵۰	۲۲	۵۵
۲۰	۵۰	۱۵	۵۳	۶	۱۷	۳۱	۵۳	۲۳	۵۵
۲۵	۳	۱۵	۳۸	۱۸	۱۸	۲۱	۵۵	۲۵	۵۷
ن	جولائی			اگست			ستمبر		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۸	۱۲	۲۶	۴	۱۲	۲۵	۶	۱۲	۲۱
۵	۲۷	۲۶	۶	۲۳	۲۵	۱۲	۱۱	۱۳	۳۳
۱۰	۴۰	۲۷	۱۵	۲۹	۲۳	۲۶	÷	۱۰	۴۳
۱۵	۳۳	۲۷	۲۲	۱۵	۲۳	۳۸	÷	۷	۵۶
۲۰	۲۲	۲۷	۳۵	۰	۲۰	۵۲	÷	۴	۸
۲۵	۱۱	۲۶	۴۶	۶	۱۸	۵	÷	۳	۲۲
ن	اکتوبر			نومبر			دسمبر		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	÷	۱۱	۵۹	÷	۱۱	۴۸	÷	۱۲	۴۹
۵	÷	۵۷	۴۷	÷	۴۸	÷	÷	۵۱	÷
۱۰	÷	۵۵	۰	÷	۴۷	÷	÷	۵۳	÷
۱۵	÷	۵۳	÷	÷	۴۷	÷	÷	۵۵	÷
۲۰	÷	۵۱	÷	÷	۴۸	÷	÷	۵۸	÷
۲۵	÷	۴۹	÷	÷	۴۸	÷	÷	۰	÷

سیالکوٹ										عرض ۳۲/۵		طول ۴۳/۹		
زاویہ سمت قبیلہ از شمال حقیقی ۱۰۱/۱ مقناطیسی ۱۰۲/۲														
جنوری			فروری			مارچ			نمبر					
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام		صبح	عمود	شام		
۱	۱۱	۲۳	۱	۱۱	۲۰	۱	۱۱	۲۵	۲۸	۵	۲۸	۱۰	۱۵	
۵	۱۱	۲۴	۵	۱۱	۲۱	۵	۱۱	۲۶	۲۸	۱۰	۱۵	۲۰	۲۵	
۱۰	۱۱	۲۹	۱۰	۱۱	۲۲	۱۰	۱۱	۲۵	۱۵	۲	۲۵	۲۰	۲۵	
۱۵	۱۱	۳۱	۱۵	۱۱	۲۳	۱۵	۱۱	۲۵	۲۸	۲	۲۵	۲۰	۲۵	
۲۰	۱۱	۳۱	۲۰	۱۱	۲۴	۲۰	۱۱	۲۵	۲۸	۲	۲۵	۲۰	۲۵	
۲۵	۱۱	۳۰	۲۵	۱۱	۲۲	۲۵	۱۱	۲۵	۲۸	۲	۲۵	۲۰	۲۵	
اپریل			مئی			جون								
۱	۱۱	۲۵	۱	۱۱	۲۵	۱	۱۱	۵۱	۱۲	۲	۵۱	۱۰	۱۵	
۵	۱۱	۲۵	۵	۱۱	۲۶	۵	۱۱	۵۱	۸	۲	۵۱	۱۰	۱۵	
۱۰	۱۱	۳۰	۱۰	۱۱	۲۶	۱۰	۱۱	۵۳	۵	۲	۵۳	۱۰	۱۵	
۱۵	۱۱	۳۲	۱۵	۱۱	۲۶	۱۵	۱۱	۵۴	۲	۲	۵۴	۱۰	۱۵	
۲۰	۱۱	۳۲	۲۰	۱۱	۲۸	۲۰	۱۱	۵۵	۲	۲	۵۵	۱۰	۱۵	
۲۵	۱۱	۳۲	۲۵	۱۱	۲۹	۲۵	۱۱	۵۶	۶	۲	۵۶	۱۰	۱۵	
جولائی			اگست			ستمبر								
۱	۱۱	۵۸	۱	۱۱	۵۴	۱	۱۱	۲۳	۵۲	۳	۲۳	۱۰	۱۵	
۵	۱۱	۵۶	۵	۱۱	۵۵	۵	۱۱	۲۱	۲	۲	۲۱	۱۰	۱۵	
۱۰	۱۱	۵۸	۱۰	۱۱	۵۳	۱۰	۱۱	۳۸	۱۰	۲	۳۸	۱۰	۱۵	
۱۵	۱۱	۵۸	۱۵	۱۱	۵۱	۱۵	۱۱	۳۴	۱۹	۲	۳۴	۱۰	۱۵	
۲۰	۱۱	۵۸	۲۰	۱۱	۴۹	۲۰	۱۱	۳۱	۲۸	۲	۳۱	۱۰	۱۵	
۲۵	۱۱	۵۶	۲۵	۱۱	۴۶	۲۵	۱۱	۲۹	۳۹	۲	۲۹	۱۰	۱۵	
اکتوبر			نومبر			دسمبر								
۱	۱۱	۲۵	۱	۱۱	۱۲	۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۰	۱۵	
۵	۱۱	۲۲	۵	۱۱	۱۱	۵	۱۱	۱۳	۱۳	۱۱	۱۳	۱۰	۱۵	
۱۰	۱۱	۲۰	۱۰	۱۱	۱۰	۱۰	۱۱	۱۵	۱۵	۱۱	۱۵	۱۰	۱۵	
۱۵	۱۱	۱۸	۱۵	۱۱	۱۰	۱۵	۱۱	۱۶	۱۶	۱۱	۱۶	۱۰	۱۵	
۲۰	۱۱	۱۶	۲۰	۱۱	۱۰	۲۰	۱۱	۱۹	۱۹	۱۱	۱۹	۱۰	۱۵	
۲۵	۱۱	۱۳	۲۵	۱۱	۱۰	۲۵	۱۱	۲۱	۲۱	۱۱	۲۱	۱۰	۱۵	

سید و شریف									
زاویہ سمت قبلہ از شمال					عرض				
حقیقی ۱۰۶۱۶					۳۲۴				
مقناطیسی ۱۰۸۴۸					طول				
۴۲۳					عرض				
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۱	۱۰	۱۲	۱۱	۱۰	۱۲	۱۱	۱۰	۱
۱۲	۱۱	۱۰	۱۲	۱۱	۱۰	۱۲	۱۱	۱۰	۵
۱۳	۱۲	۱۱	۱۳	۱۲	۱۱	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
۱۴	۱۳	۱۲	۱۴	۱۳	۱۲	۱۴	۱۳	۱۲	۱۵
۱۵	۱۴	۱۳	۱۵	۱۴	۱۳	۱۵	۱۴	۱۳	۲۰
۱۶	۱۵	۱۴	۱۶	۱۵	۱۴	۱۶	۱۵	۱۴	۲۵
اپریل			مئی			جون			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۱	۱۰	۱۲	۱۱	۱۰	۱۲	۱۱	۱۰	۱
۱۳	۱۲	۱۱	۱۳	۱۲	۱۱	۱۳	۱۲	۱۱	۵
۱۴	۱۳	۱۲	۱۴	۱۳	۱۲	۱۴	۱۳	۱۲	۱۰
۱۵	۱۴	۱۳	۱۵	۱۴	۱۳	۱۵	۱۴	۱۳	۱۵
۱۶	۱۵	۱۴	۱۶	۱۵	۱۴	۱۶	۱۵	۱۴	۲۰
۱۷	۱۶	۱۵	۱۷	۱۶	۱۵	۱۷	۱۶	۱۵	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۱	۱۰	۱۲	۱۱	۱۰	۱۲	۱۱	۱۰	۱
۱۳	۱۲	۱۱	۱۳	۱۲	۱۱	۱۳	۱۲	۱۱	۵
۱۴	۱۳	۱۲	۱۴	۱۳	۱۲	۱۴	۱۳	۱۲	۱۰
۱۵	۱۴	۱۳	۱۵	۱۴	۱۳	۱۵	۱۴	۱۳	۱۵
۱۶	۱۵	۱۴	۱۶	۱۵	۱۴	۱۶	۱۵	۱۴	۲۰
۱۷	۱۶	۱۵	۱۷	۱۶	۱۵	۱۷	۱۶	۱۵	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۱	۱۰	۱۲	۱۱	۱۰	۱۲	۱۱	۱۰	۱
۱۳	۱۲	۱۱	۱۳	۱۲	۱۱	۱۳	۱۲	۱۱	۵
۱۴	۱۳	۱۲	۱۴	۱۳	۱۲	۱۴	۱۳	۱۲	۱۰
۱۵	۱۴	۱۳	۱۵	۱۴	۱۳	۱۵	۱۴	۱۳	۱۵
۱۶	۱۵	۱۴	۱۶	۱۵	۱۴	۱۶	۱۵	۱۴	۲۰
۱۷	۱۶	۱۵	۱۷	۱۶	۱۵	۱۷	۱۶	۱۵	۲۵

شیخوپورہ											
عرض						طول			زاویہ سمت قبلہ از شمال		
۳۱ ر						۴۴			حقیقی ۴۴ ر ۱۰۰ مقناطیسی ۴۴ ر ۱۰۱		
جنوری			فروری			مارچ			ن		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳
۱	۳۰	۱۱	۱	۳۰	۱۱	۱	۳۰	۱۱	۱	۳۰	۱۱
۵	۳۲		۵	۳۲		۵	۳۲		۵	۳۲	
۱۰	۳۵		۱۰	۳۵		۱۰	۳۵		۱۰	۳۵	
۱۵	۳۶		۱۵	۳۶		۱۵	۳۶		۱۵	۳۶	
۲۰	۴۰		۲۰	۴۰		۲۰	۴۰		۲۰	۴۰	
۲۵	۴۲		۲۵	۴۲		۲۵	۴۲		۲۵	۴۲	
اپریل			مئی			جون			جولائی		
۱	۴۹	۱۱	۱	۴۹	۱۱	۱	۴۹	۱۱	۱	۴۹	۱۱
۵	۴۹		۵	۴۹		۵	۴۹		۵	۴۹	
۱۰	۴۸	۳	۱۰	۴۸	۳	۱۰	۴۸	۳	۱۰	۴۸	۳
۱۵	۴۸	۵	۱۵	۴۸	۵	۱۵	۴۸	۵	۱۵	۴۸	۵
۲۰	۴۸	۵۹	۲۰	۴۸	۵۹	۲۰	۴۸	۵۹	۲۰	۴۸	۵۹
۲۵	۴۸	۱۰	۲۵	۴۸	۱۰	۲۵	۴۸	۱۰	۲۵	۴۸	۱۰
اگست			ستمبر			اکتوبر			نومبر		
۱	۳۳	۱۲	۱	۳۳	۱۲	۱	۳۳	۱۲	۱	۳۳	۱۲
۵	۳۱		۵	۳۱		۵	۳۱		۵	۳۱	
۱۰	۲۶	۲	۱۰	۲۶	۲	۱۰	۲۶	۲	۱۰	۲۶	۲
۱۵	۲۱	۲	۱۵	۲۱	۲	۱۵	۲۱	۲	۱۵	۲۱	۲
۲۰	۱۳	۱	۲۰	۱۳	۱	۲۰	۱۳	۱	۲۰	۱۳	۱
۲۵	۵	۱	۲۵	۵	۱	۲۵	۵	۱	۲۵	۵	۱
دسمبر			دسمبر			دسمبر			دسمبر		
۱	۳۰	۱۱	۱	۳۰	۱۱	۱	۳۰	۱۱	۱	۳۰	۱۱
۵	۲۶		۵	۲۶		۵	۲۶		۵	۲۶	
۱۰	۲۵		۱۰	۲۵		۱۰	۲۵		۱۰	۲۵	
۱۵	۲۳		۱۵	۲۳		۱۵	۲۳		۱۵	۲۳	
۲۰	۲۰		۲۰	۲۰		۲۰	۲۰		۲۰	۲۰	
۲۵	۱۸		۲۵	۱۸		۲۵	۱۸		۲۵	۱۸	



فیصل آباد									
زاویہ سمرت قبلہ از شمال									
حقیقی ۱۰۰ ر ۱۰۰ مقناطیسی ۸۱ ر ۱۰۱									
عرض			طول						
۳۱ ۵			۷۳						
جنوری			فروری			مارچ			نمبر
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	۱۱ ۵۳	
۱	۱۱	۳۳	۱۱	۲۸	۱۱	۱۱	۵۳	۵۳	۲۴
۵	۱۱	۳۵	۱۱	۲۹	۱۱	۱۱	۵۳	۵۳	۲۴
۱۰	۱۱	۳۸	۱۱	۵۰	۱۱	۱۱	۵۳	۵۳	۲۳
۱۵	۱۱	۴۰	۱۱	۵۱	۱۱	۱۱	۵۳	۵۳	۱۰
۲۰	۱۱	۴۳	۱۱	۵۲	۱۱	۱۱	۵۳	۵۳	۵۵
۲۵	۱۱	۴۵	۱۱	۵۲	۱۱	۱۱	۵۳	۵۳	۲۳
اپریل			مئی			جون			
۱	۱۱	۵۲	۱۱	۵۲	۱۱	۱۱	۵۸	۱۱	۱۲
۵	۱۱	۵۲	۱۱	۵۳	۱۱	۱۱	۵۹	۱۱	۸
۱۰	۱۱	۵۲	۱۱	۵۳	۱۱	۱۱	۶۰	۱۱	۵
۱۵	۱۱	۵۲	۱۱	۵۲	۱۱	۱۱	۶۱	۱۱	۲
۲۰	۱۱	۵۲	۱۱	۵۵	۱۱	۱۱	۶۲	۱۱	۲
۲۵	۱۱	۵۲	۱۱	۵۴	۱۱	۱۱	۶۳	۱۱	۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱	۱۲	۳۶	۱۲	۵۶	۱۲	۱۲	۵۱	۱۲	۵۴
۵	۱۲	۳۳	۱۲	۵۷	۱۲	۱۲	۵۲	۱۲	۴
۱۰	۱۲	۲۹	۱۲	۵۸	۱۲	۱۲	۵۳	۱۲	۱۶
۱۵	۱۲	۲۳	۱۲	۵۹	۱۲	۱۲	۵۴	۱۲	۲۴
۲۰	۱۲	۱۵	۱۲	۶۰	۱۲	۱۲	۵۵	۱۲	۳۵
۲۵	۱۲	۷	۱۲	۶۱	۱۲	۱۲	۵۶	۱۲	۲۴
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	۱۱	۳۴	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱	۲۰	۱۱	۱۱
۵	۱۱	۳۰	۱۱	۱۹	۱۱	۱۱	۲۱	۱۱	۱۱
۱۰	۱۱	۲۸	۱۱	۱۸	۱۱	۱۱	۲۳	۱۱	۱۱
۱۵	۱۱	۲۶	۱۱	۱۸	۱۱	۱۱	۲۵	۱۱	۱۱
۲۰	۱۱	۲۴	۱۱	۱۸	۱۱	۱۱	۲۸	۱۱	۱۱
۲۵	۱۱	۲۲	۱۱	۱۹	۱۱	۱۱	۳۰	۱۱	۱۱

<p>طول ۶۶/۶ عرض ۲۹</p> <p>زادیه سمت قبلہ از شمال</p> <p>حقیقی ۱۰۱/۶ مقناطیسی ۱۰۳/۶</p> <p>قلات</p>									
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۵۶	۱۲	۱۳	۱۳	۱۳	۱۲	۱۸	۴	۱
۱۱	۵۹	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۹	۱۸	۵	۵
۱۲	۱	۱۲	۱۴	۱۴	۱۴	۱۸	۱۸	۳۸	۱۰
۱۲	۲	۱۴	۱۶	۱۶	۱۶	۱۸	۱۸	۲۲	۱۵
۱۴	۴	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۸	۱۸	۹	۲۰
۱۶	۹	۱۶	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۵۵	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۳	۱۸	۲۲	۱۳	۱۹	۱۱	۱۴	۲۶	۱۰	۱
۱۳	۱۸	۲۳	۲۰	۵۶	۲	۲۶	۵۵	۵	۵
۱۳	۱۸	۸	۲۰	۶	۲	۲۶	۰	۱	۱۰
۱۴	۱۸	۳	۲۱	۱۶	۳۹	۲۹	۵	۵۹	۱۵
۱۴	۱۸	۲۱	۲۲	۲۸	۲۸	۳۰	۴	۵۹	۲۰
۱۶	۱۹	۲۴	۲۴	۳۶	۲۰	۳۲	۹	۱	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۴	۳۲	۲	۱۳	۱۸	۲	۱۲	۱۶	۶	۱
۱۴	۳۲	۹	۲۹	۹	۳	۱۵	۱۶	۱۶	۵
۱۴	۳۳	۱۶	۲۶	۵۶	۱۶	۱۱	۲۶	۲۶	۱۰
۱۴	۳۳	۲۳	۲۵	۲۲	۲۸	۸	۳۶	۳۶	۱۵
۱۴	۳۳	۳۰	۲۳	۳۰	۲۰	۵	۲۸	۲۸	۲۰
۱۴	۳۳	۳۱	۲۱	۱۶	۵۱	۲	۰	۰	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۱	۵۹	۵	۱۱	۲۲	۱۲	۱۱	۲۳	۱۲	۱
۱۱	۵۵	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۵	۲۵	۲۵	۵
۱۱	۵۳	۳۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۶	۲۶	۲۶	۱۰
۱۱	۵۱	۴۶	۲۲	۲۲	۲۲	۲۸	۲۸	۲۸	۱۵
۱۱	۴۸	۵۸	۲۲	۲۲	۲۲	۵۱	۵۱	۵۱	۲۰
۱۱	۴۶	۱۲	۲۲	۲۲	۲۲	۵۳	۵۳	۵۳	۲۵

کابل									
طول			عرض			زادہ سمت قبلہ از شمال			
۶۹° ۱'			۳۴° ۵'			حقیقی شمار ۱۰۹			
روز	جنوری			فوروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
روز	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۵	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۰	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۱۵	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۲۰	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۲۵	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
اپریل			مئی			جون			
۱	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶
۵	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱۰	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴
۱۵	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸
۲۰	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۲۵	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶
جولائی			اگست			ستمبر			
۱	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۵	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۱۰	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴
۱۵	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۲۰	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲
۲۵	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳
۵	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷
۱۰	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱
۱۵	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۲۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹
۲۵	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳

طول  
۶۷عرض  
۲۳۸

کراچی

زاویہ سمت قبلہ از شمال  
حقیقی ۹۲۸ مقناطیسی ۹۲۸

روز	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۵	۱۲	۲۷	۵	۱۳	۳۹	۱۳	۳۹	۴
۵	۵	۲۹	۲۷	۵	۳۰	۳۹	۲۷	۳۹	۴
۱۰	۵	۳۱	۲۷	۵	۳۰	۳۸	۲۷	۳۸	۴
۱۵	۵	۳۲	۲۷	۵	۳۰	۳۷	۲۷	۳۷	۴۵
۲۰	۵	۳۶	۲۷	۵	۳۰	۳۵	۲۷	۳۵	۱۶
۲۵	۵	۳۷	۲۷	۵	۳۰	۳۲	۲۷	۳۲	۵۵
اپریل			مئی			جون			
۱	۶	۱۲	۳۳	۸	۱۲	۲۹	۱۰	۳۰	۲
۵	۶	۳۲	۱۸	۲۲	۲۸	۲۹	۲۲	۳۰	۵۲
۱۰	۲۲	۳۰	۵۹	۵۹	۲۷	۱۱	۲۳	۳۱	۲۲
۱۵	۳۸	۳۱	۲۱	۱۵	۲۷	۵۵	۲۱	۳۲	۳۷
۲۰	۵۲	۲۹	۲۳	۳۳	۲۷	۳۷	۲۵	۳۳	۳۵
۲۵	۱۰	۲۸	۸	۲۹	۲۸	۲۳	۲۷	۳۵	۳۷
جولائی			اگست			ستمبر			
۱	۱۰	۱۲	۳۶	۹	۱۲	۳۷	۶	۲۹	۵۷
۵	۳۳	۳۶	۵۲	۸	۳۷	۳۲	۷	۲۸	۱۰
۱۰	۲۰	۳۷	۸	۲۱	۳۵	۲۷	۶	۲۶	۲۲
۱۵	۷	۳۷	۲۳	۲۳	۳۲	۲۹	۴	۲۳	۳۹
۲۰	۵۱	۳۷	۳۹	۲	۳۳	۲۰	۴	۲۱	۵۲
۲۵	۳۶	۳۷	۵۵	۷	۳۲	۳۶	۶	۲۰	۱۰
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	۵	۱۳	۱۸	۱۲	۱۰	۱۳	۱۳	۱۲	۵
۵	۵	۱۵	۱۵	۱۰	۱۰	۱۵	۱۵	۱۵	۵
۱۰	۵	۱۳	۱۳	۹	۹	۱۴	۱۴	۱۴	۵
۱۵	۵	۱۳	۱۳	۱۰	۱۰	۱۹	۱۹	۱۹	۵
۲۰	۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۲۲	۲۲	۲۲	۵
۲۵	۵	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲	۲۳	۲۳	۲۳	۵

کوسٹ									
زاویہ سمت قبلہ از شمال					عرض				
حقیقی ۵ در ۱۰.۳۱					۳۰.۲				
ماریچ					جنوری				
شام	عمود	صبح	شام	عمود	صبح	شام	عمود	صبح	شام
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۲۹	۵	۱۰	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۳۸	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۲۲	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۵۶	۳	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۳۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
جون					مئی				
۱۱	۲	۲۱	۱۲	۲۲	۴	۳	۱۲	۱۲	۲۴
۴	۲۲	۲۸	۵۸	۲	۱۵	۲۵	۱۲	۱۲	۱۲
۳	۲۳	۳۳	۴۴	۱۵	۲۲	۵۹	۳	۱۲	۱۲
۲	۲۲	۳۴	۳۴	۱۶	۵۳	۲۴	۱۲	۱۲	۱۲
۲	۲۶	۳۹	۴۴	۱۶	۲	۴۲	۱۳	۳	۱۳
۳	۲۸	۴۱	۳۰	۱۹	۱۳	۲۱	۱۳	۱۳	۱۳
ستمبر					اگست				
۵۸	۳	۱۱	۱۲	۱۲	۵۵	۲	۲۵	۱۲	۵۶
۴	۳	۹	۱۳	۲۳	۳	۳	۲۳	۲۸	۱۱
۱۴	۵	۱۳	۲۳	۲۳	۱۳	۲۳	۲۳	۲۸	۱۴
۲۶	۱	۲۳	۲۰	۲۵	۲۳	۲۰	۲۵	۲۵	۲۶
۳۶	۵۸	۱۱	۱۲	۱۲	۳۳	۱۴	۱۲	۳۳	۳۸
۳۸	۵۵	۱۲	۱۲	۱۲	۳۳	۱۵	۱۲	۳۳	۳۸
دسمبر					نومبر				
۳۲	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۳۶	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
۳۶	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۳۵	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
۳۴	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۳۳	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
۳۹	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۳۳	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
۴۲	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۳۳	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
۴۲	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۳۳	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
اکتوبر					سپتمبر				
۵۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۵۱	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
۴۸	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۴۸	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
۴۵	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۴۵	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
۴۳	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۴۳	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
۴۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۴۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲
۳۸	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲	۳۸	۱۱	۱۲	۱۲	۱۲

کوپاٹ									
طول ۴۱ ر ۵			عرض ۵ ر ۳۳			زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۹ ر ۱۰۵ مقناطیسی ۱۲ ر ۱۰۷			
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۲۰	۵	۱۱	۳۷	۵	۱۱	۳۷	۵	۱
۱۱	۲۲	۵	۱۱	۳۸	۵	۱۱	۳۹	۵	۵
۱۱	۲۵	۵	۱۱	۴۰	۵	۱۱	۴۱	۵	۱۰
۱۱	۲۸	۵	۱۱	۴۱	۵	۱۱	۴۲	۵	۱۵
۱۱	۳۱	۵	۱۱	۴۳	۵	۱۱	۴۳	۵	۲۰
۱۱	۳۳	۵	۱۱	۴۴	۵	۱۱	۴۴	۵	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۱	۲۸	۴	۱۱	۵۰	۵	۱۱	۵۹	۲	۱
۱۱	۳۸	۳	۱۱	۵۲	۵	۱۱	۵۹	۲	۵
۱۱	۴۸	۲	۱۱	۵۲	۵	۱۱	۵۹	۲	۱۰
۱۱	۵۹	۲	۱۱	۵۳	۵	۱۱	۵۹	۲	۱۵
۱۱	۶۹	۲	۱۱	۵۵	۲	۱۱	۵۱	۳	۲۰
۱۱	۷۹	۲	۱۱	۵۷	۲	۱۱	۵۳	۲	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۱	۵۲	۶	۱۱	۱۴	۶	۱۱	۴۷	۳	۱
۱۱	۴۹	۶	۱۱	۱۰	۶	۱۱	۴۵	۳	۵
۱۱	۴۶	۶	۱۱	۰	۶	۱۱	۴۱	۳	۱۰
۱۱	۴۱	۶	۱۱	۵۰	۵	۱۱	۳۷	۳	۱۵
۱۱	۳۵	۵	۱۱	۵۲	۵	۱۱	۳۳	۳	۲۰
۱۱	۲۸	۴	۱۱	۵۱	۴	۱۱	۳۰	۳	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۱	۲۶	۴	۱۱	۱۰	۴	۱۱	۷	۴	۱
۱۱	۲۳	۴	۱۱	۸	۴	۱۱	۹	۴	۵
۱۱	۲۰	۴	۱۱	۷	۴	۱۱	۱۰	۴	۱۰
۱۱	۱۷	۴	۱۱	۷	۴	۱۱	۱۲	۴	۱۵
۱۱	۱۵	۴	۱۱	۶	۴	۱۱	۱۵	۴	۲۰
۱۱	۱۲	۴	۱۱	۶	۴	۱۱	۱۷	۴	۲۵

<p>طول ۴۴ ر ۴ عرض ۳۲ ر ۴</p> <p>کجرات</p> <p>زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۱ ر ۴ مقناطیسی ۱۰۲ ر ۴</p>									
روز	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	÷	۲۳ ۱۱	÷	÷	۲۰ ۱۱	÷	÷	۲۵ ۱۱	۳۶ ۵
۵	÷	۲۴	÷	÷	۲۱	÷	÷	۲۶	۳۱
۱۰	÷	۲۹	÷	÷	۲۲	÷	÷	۲۵	۱۳
۱۵	÷	۳۳	÷	÷	۲۳	÷	÷	۲۶	۰
۲۰	÷	۳۷	÷	÷	۲۲	÷	÷	۲۵	۲۶ ۳
۲۵	÷	۳۹	÷	÷	۲۵ ۵	۲۸	÷	۲۵	۳۳
اپریل									
۱	÷	۴۵ ۱۱	÷	۱۰ ۶	۲۶ ۱۱	۳ ۳	۴ ۴	۵۲ ۱۱	۱۲ ۲
۵	÷	۴۵	÷	۱۸	۲۶	۵۵ ۲	۵۵	۵۳	۸
۱۰	÷	۴۵	÷	۵۲ ۳	۲۶	۲۶	۲۶	۵۲	۵
۱۵	۵ ۲۹	۴۵	۲۰	۳۵	۲۸	۱۲۶	۱۵	۵۵	۴
۲۰	۲۸	۴۵	۲۹	۴۵	۲۹	۲۶	۱۴	۵۶	۲
۲۵	۵۸	۴۶	۱۴	۵۳	۵۰	۳۰	۱۹	۵۸	۶
مئی									
جون									
۱	÷	۵۱ ۱۱	÷	۳۸ ۶	۳۸ ۱۱	۵۳ ۲	۵۳ ۱۱	۲۲ ۱۱	۵۱ ۳
۵	÷	۵۹	÷	۱۲	۳۱	۰ ۳	۵۶	۲۲	۵۹
۱۰	÷	۵۹	÷	۱۸	۲۰	۹	۵۲	۲۹	۸ ۴
۱۵	۶ ۱۲	۵۹	۲۵	۹	۵۲	۱۸	۳۵	۳۵	۱۴
۲۰	۵۹ ۶	۵۹ ۱۱	۳۲	۵۴ ۵	۵۰	۲۸	۲۲	۲۲	۲۴
۲۵	۵۱	۵۸	۴۰	۴۵	۲۸	۳۸	۲۹	۲۹	۳۴
جولائی									
اگست									
ستمبر									
۱	÷	۲۶ ۱۱	÷	۰	۱۲ ۱۱	÷	÷	۱۱ ۱۱	÷
۵	÷	۲۳	÷	÷	۱۱	÷	÷	۱۳	÷
۱۰	÷	۲۰	÷	÷	۱۰	÷	÷	۱۴	÷
۱۵	÷	۱۸	÷	÷	۱۰	÷	÷	۱۶	÷
۲۰	÷	۱۶	÷	÷	۱۰	÷	÷	۱۹	÷
۲۵	÷	۱۴	÷	÷	۱۰	÷	÷	۲۱	÷
اکتوبر									
نومبر									
دسمبر									

طول ۴۴			عرض ۳۲			نجر النوال			زاویه سمت قبله از شمال حقیقی ۱۰۰ ر ۸۰ مقناطیسی ۱۰۱ ر ۸۰		
جنوری			فروری			مارچ					
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱۱	۲۸	۴۲	۱۱	۲۳	۴۲	۱۱	۲۸	۴۲			
۵	۳۰	۴۲	۵	۲۲	۴۲	۵	۲۹	۴۲			
۱۰	۳۳	۴۲	۱۰	۲۵	۴۲	۱۰	۳۸	۴۲			
۱۵	۳۵	۴۲	۱۵	۲۶	۴۲	۱۵	۳۸	۴۲			
۲۰	۳۸	۴۲	۲۰	۲۶	۴۲	۲۰	۳۶	۴۲			
۲۵	۴۰	۴۲	۲۵	۲۶	۴۲	۲۵	۳۸	۴۲			
اپریل			مئی			جون					
۱۱	۲۸	۴۲	۱۱	۲۴	۴۲	۱۱	۲۳	۴۲			
۵	۳۰	۴۲	۵	۲۶	۴۲	۵	۲۴	۴۲			
۱۰	۳۳	۴۲	۱۰	۲۵	۴۲	۱۰	۲۲	۴۲			
۱۵	۳۵	۴۲	۱۵	۲۶	۴۲	۱۵	۲۶	۴۲			
۲۰	۳۸	۴۲	۲۰	۲۶	۴۲	۲۰	۲۸	۴۲			
۲۵	۴۰	۴۲	۲۵	۲۶	۴۲	۲۵	۳۰	۴۲			
جولائی			اگست			سپتمبر					
۱۱	۲۸	۴۲	۱۱	۲۴	۴۲	۱۱	۲۳	۴۲			
۵	۳۰	۴۲	۵	۲۶	۴۲	۵	۲۴	۴۲			
۱۰	۳۳	۴۲	۱۰	۲۵	۴۲	۱۰	۲۲	۴۲			
۱۵	۳۵	۴۲	۱۵	۲۶	۴۲	۱۵	۲۶	۴۲			
۲۰	۳۸	۴۲	۲۰	۲۶	۴۲	۲۰	۲۸	۴۲			
۲۵	۴۰	۴۲	۲۵	۲۶	۴۲	۲۵	۳۰	۴۲			
اکتوبر			نومبر			دسمبر					
۱۱	۲۸	۴۲	۱۱	۲۴	۴۲	۱۱	۲۳	۴۲			
۵	۳۰	۴۲	۵	۲۶	۴۲	۵	۲۴	۴۲			
۱۰	۳۳	۴۲	۱۰	۲۵	۴۲	۱۰	۲۲	۴۲			
۱۵	۳۵	۴۲	۱۵	۲۶	۴۲	۱۵	۲۶	۴۲			
۲۰	۳۸	۴۲	۲۰	۲۶	۴۲	۲۰	۲۸	۴۲			
۲۵	۴۰	۴۲	۲۵	۲۶	۴۲	۲۵	۳۰	۴۲			



<p>طول ۴۳۳ عرض ۳۵۶۹</p> <p>کلکتہ</p> <p>زاویہ سمت قبلہ از شمال</p> <p>حقیقی ۵ ر ۱۰۶ مقناطیسی ۹ ر ۱۰۸</p>									
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۳	۵	۱۱	۲۱	۵	۱۱	۲۸	۵	۱
۱۱	۴	۵۴	۱۱	۲۲	۵۴	۱۱	۳۰	۴	۵
۱۱	۸	۲۵	۱۱	۲۳	۲۵	۱۱	۳۰	۲۵	۱۰
۱۱	۱۱	۳۲	۱۱	۲۵	۳۵	۱۱	۳۱	۳۲	۱۵
۱۱	۱۲	۲۳	۱۱	۲۶	۳۶	۱۱	۳۰	۲۳	۲۰
۱۱	۱۴	۱۳	۱۱	۲۸	۱۵	۱۱	۳۱	۱۳	۲۵
اپریل			مئی			جون			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۳۲	۵۶	۱۱	۳۵	۵۲	۱۱	۳۲	۱۳	۱
۱۱	۳۲	۳۸	۱۱	۳۶	۳۴	۱۱	۳۲	۱۰	۵
۱۱	۳۲	۳۶	۱۱	۳۶	۳۹	۱۱	۳۱	۸	۱۰
۱۱	۳۳	۲۶	۱۱	۳۸	۳۲	۱۱	۳۲	۴	۱۵
۱۱	۳۲	۱۶	۱۱	۳۹	۲۲	۱۱	۳۸	۸	۲۰
۱۱	۳۲	۶	۱۱	۴۱	۲۰	۱۱	۵۰	۱۰	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۲۶	۱۳	۱۱	۵۶	۲۹	۱۱	۳۱	۳۵	۱
۱۱	۲۵	۱۵	۱۱	۵۰	۵۲	۱۱	۲۹	۲۱	۵
۱۱	۲۱	۲۰	۱۱	۴۳	۱	۱۱	۲۵	۲۹	۱۰
۱۱	۱۸	۲۵	۱۱	۴۱	۸	۱۱	۲۱	۵۶	۱۵
۱۱	۱۲	۳۱	۱۱	۳۸	۱۶	۱۱	۱۶	۴	۲۰
۱۱	۶	۳۴	۱۱	۳۶	۲۳	۱۱	۱۲	۱۲	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۱۰	۲۲	۱۰	۵۳	۲۲	۱۰	۵۱	۲۲	۱
۱۱	۴	۲۸	۱۰	۵۲	۲۸	۱۰	۵۲	۲۸	۵
۱۱	۴	۳۶	۱۰	۵۱	۳۶	۱۰	۵۳	۳۶	۱۰
۱۱	۱	۴۵	۱۰	۵۰	۴۵	۱۰	۵۵	۴۵	۱۵
۱۰	۵۸	۵۳	۱۰	۵۰	۵۳	۱۰	۵۸	۵۳	۲۰
۱۱	۵۶	۱	۱۰	۵۰	۱	۱۱	۰	۱۲	۲۵

گوا در									
طول			عرض			زاویه سمت قبلہ از شمال			
۶۲ و ۳			۲۵ و ۱			حقیقی ۸ و ۵۵ مقناطیسی ۳ و ۹۶			
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۳۵	۱۲	۳۵	۲۸	۱۲	۲۸	۵۰	۱۲	۵۰	۵
۳۶		۳۶	۲۹		۲۹	۵۱		۵۱	۱۰
۳۹		۳۹	۲۹		۲۹	۲۹	۶	۲۹	۱۵
۴۲		۴۲	۵۰		۵۰	۲۹		۲۹	۲۰
۴۴		۴۴	۵۱		۵۱	۲۸		۲۸	۲۵
۴۶		۴۶	۵۱		۵۱	۲۸	۵	۲۸	
اپریل			مئی			جون			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۲۳	۵	۲۳	۲۲	۱۲	۲۲	۲۶	۱۲	۲۶	۵
۲۴		۲۴	۲۵		۲۵	۲۸		۲۸	۱۰
۲۹		۲۹	۲۹		۲۹	۳	۱۰	۳	۱۵
۳۲		۳۲	۵۲		۵۲	۱۱		۱۱	۲۰
۳۴		۳۴	۲۵		۲۵	۱۲		۱۲	۲۵
۳۶		۳۶	۲۴		۲۴	۱۴		۱۴	
جولائی			اگست			ستمبر			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۰	۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۵۳		۵۳	۵۱		۵۱	۲۲		۲۲	۵
۵۸		۵۸	۲۹		۲۹	۵۲		۵۲	۱۰
۵۵		۵۵	۲۳		۲۳	۲۰		۲۰	۱۵
۵۵		۵۵	۶		۶	۳۴		۳۴	۲۰
۵۵		۵۵	۲۸		۲۸	۳۳		۳۳	۲۵
۵۲		۵۲	۳۰		۳۰	۳۳		۳۳	
اکتوبر			نومبر			دسمبر			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۳۰		۳۰	۲۰		۲۰	۲۲		۲۲	۵
۲۶		۲۶	۱۹		۱۹	۲۳		۲۳	۱۰
۲۵		۲۵	۱۸		۱۸	۲۵		۲۵	۱۵
۲۴		۲۴	۱۹		۱۹	۲۴		۲۴	۲۰
۲۲		۲۲	۱۹		۱۹	۳۰		۳۰	۲۵
۲۰		۲۰	۲۰		۲۰	۲۲		۲۲	

عرض گشت (ایران) حقیقی ۱۰۳۰۳۱ مقناطیسی ۱۰۳۰۳۱۰									
طول ۶۱° ۹'			عرض گشت (ایران) حقیقی ۱۰۳۰۳۱ مقناطیسی ۱۰۳۰۳۱۰			نزدیک سمت قبله از شمال			
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
جولائی			اگست			سپتمبر			
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱
۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۵
۱۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۰
۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۵
۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۰
۲۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۲۵

لاہور										عرض	طول
راویہ سکت قبلہ از شمال										۳۱ ۶	۷۴ ۳
حقیقی ۹۹۹ ر ۸ مقناطیسی ۱۰۰۰۸											
مارچ			فروری			جنوری			نمبر		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۵		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱۰		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱۵		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۲۰		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۲۵		
جون			مئی			اپریل					
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۵		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱۰		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱۵		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۲۰		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۲۵		
ستمبر			اگست			جولائی					
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۵		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱۰		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱۵		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۲۰		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۲۵		
دسمبر			نومبر			اکتوبر					
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۵		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱۰		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۱۵		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۲۰		
۱۱ ۲۹	۵ ۲۸	۱۱ ۲۹	۱۱ ۲۵	۱۱ ۲۶	۱۱ ۲۷	۱۱ ۳۰	۱۱ ۳۳	۱۱ ۳۵	۲۵		

زاویہ سمت قبہ از شمال حقیقی ۹۷۱۲ مقناطیسی ۹۷۱۷											
طول ۶۸۶۲			عرض ۲۷۷			لاړكانه					
جنوری			فروری			مارچ					
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱	۱۲	۱۲	۲۰	۲۰	۲۰	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۵	۸	۱۲	۲۰	۲۰	۲۰	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۰	۱۰	۱۰	۲۱	۲۱	۲۱	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۵	۱۳	۱۳	۲۲	۲۲	۲۲	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۰	۱۵	۱۵	۲۳	۲۳	۲۳	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۵	۱۶	۱۶	۲۳	۲۳	۲۳	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
اپریل			مئی			جون					
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۵	۱۵	۱۸	۱۸	۱۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۹	۱۹	۱۸	۱۸	۱۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۱۸	۱۸	۱۹	۱۹	۱۹	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۱۸	۱۸	۱۹	۱۹	۱۹	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۱۸	۱۸	۱۹	۱۹	۱۹	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
جولائی			اگست			ستمبر					
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۹	۱۹	۱۵	۱۵	۱۵	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۲۹	۲۹	۲۲	۲۲	۲۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۱۶	۱۶	۲۱	۲۱	۲۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
اکتوبر			نومبر			دسمبر					
۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۰	۰	۵۱	۵۱	۵۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۰	۱۱	۱۱	۵۰	۵۰	۵۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۵	۵۶	۵۶	۵۰	۵۰	۵۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۰	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱	۵۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۲۵	۵۲	۵۲	۵۱	۵۱	۵۱	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲

<p>طول ۶۸ و ۹ عرض ۳۰ و ۳ زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۱۰۲ و ۹ مقناطیسی ۱۰۳ و ۹</p>									
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۵
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۵
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۵
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۵
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۱۱	۱۲	۱۳	۲۵

<p>طول ۷۱ ر ۹ عرض ۳۴ ر ۶</p> <p>مالاکٹ</p> <p>زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۸ ر ۱۰۴ مقناطیسی ۹ ر ۱۰۹</p>									
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱
۱۵	۱۵	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۵
۱۸	۱۸	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۰
۲۱	۲۱	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۵
۲۳	۲۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۲۰
۲۶	۲۶	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱
۱۳	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۵
۱۸	۱۸	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۰
۲۱	۲۱	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۵
۲۳	۲۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۲۰
۲۶	۲۶	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱
۱۳	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۵
۱۸	۱۸	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۰
۲۱	۲۱	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۵
۲۳	۲۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۲۰
۲۶	۲۶	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱
۱۳	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۵
۱۸	۱۸	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۰
۲۱	۲۱	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۵
۲۳	۲۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۲۰
۲۶	۲۶	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۱۱	۱۳	۱۱	۲۵

<p>زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۲۶ و ۱۰۶ مقناطیسی ۲۶ و ۱۰۸</p>									
عرض			طول			مردان			
۳۴ و ۳۵			۴۲			جنوری			ذکر
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲	۵	۲۰	۱۱	۳۲	۱۰	۱۲	۵	۲۰	۱
۶	۲۱	۳۳	۲۰	۳۳	۲۱	۱۲	۵	۲۰	۵
۵۲	۲۱	۳۵	۲۰	۳۵	۲۱	۱۲	۵	۲۰	۱۰
۲۲	۲۲	۳۶	۲۰	۳۶	۲۱	۱۲	۵	۲۰	۱۵
۳۰	۲۲	۳۸	۲۰	۳۸	۲۱	۱۲	۵	۲۰	۲۰
۱۹	۲۳	۳۹	۲۰	۳۹	۲۱	۱۲	۵	۲۰	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱۲	۲	۵۵	۱۱	۲۹	۶	۱۲	۲	۵۵	۱
۹	۵۵	۳۲	۵۰	۲۸	۵۰	۹	۵۵	۳۲	۵
۸	۵۶	۳۶	۲۱	۲۸	۵۶	۸	۵۶	۳۶	۱۰
۶	۵۸	۲۰	۱۳	۲۹	۵	۶	۵۸	۲۰	۱۵
۷	۵۹	۲۱	۲۵	۵۱	۱۳	۷	۵۹	۲۱	۲۰
۹	۱	۱۲	۲۳	۲۰	۵	۹	۱	۱۲	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۲	۲	۵۸	۱۱	۲۹	۶	۱۲	۲	۵۸	۱
۱۳	۲	۵۹	۱۱	۳۰	۷	۱۳	۲	۵۹	۵
۱۹	۲	۶۰	۱۱	۳۱	۸	۱۹	۲	۶۰	۱۰
۲۵	۲	۶۱	۱۱	۳۲	۹	۲۵	۲	۶۱	۱۵
۳۲	۲	۶۲	۱۱	۳۳	۱۰	۳۲	۲	۶۲	۲۰
۳۸	۲	۶۳	۱۱	۳۴	۱۱	۳۸	۲	۶۳	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۲	۲	۶۴	۱۱	۳۵	۱۲	۱۲	۲	۶۴	۱
۱۸	۲	۶۵	۱۱	۳۶	۱۳	۱۸	۲	۶۵	۵
۱۵	۲	۶۶	۱۱	۳۷	۱۴	۱۵	۲	۶۶	۱۰
۱۳	۲	۶۷	۱۱	۳۸	۱۵	۱۳	۲	۶۷	۱۵
۱۰	۲	۶۸	۱۱	۳۹	۱۶	۱۰	۲	۶۸	۲۰
۷	۲	۶۹	۱۱	۴۰	۱۷	۷	۲	۶۹	۲۵





منظر آباد									
زاویه سمت قبله از شمال حقیقی ۱۰۵ تقنا طیبی ۱۰۶					عرض ۳۴ ر ۳۲		طول ۴۳ ر ۵		
جنوری			فروردی			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۳	۱۱	۴	۳۰	۱۱	۴	۱۶	۵	۱۶	۱
۱۴		۴	۳۱		۴	۳۸		۸	۵
۱۸		۴	۳۳		۴	۳۸	۳	۵۶	۱۰
۲۱		۴	۳۴		۴	۳۹		۴۴	۱۵
۲۳		۴	۳۶	۵	۳۹	۳۹		۳۱	۲۰
۲۶		۴	۳۶		۳۶	۳۹		۲۰	۲۵
اپریل			مئی			جون			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۲۰	۱۱	۴	۲۶	۱۱	۴	۵۰	۱۱	۱۳	۱
۲۰		۴	۲۳		۵۰	۳۶		۹	۵
۲۰		۴	۲۲	۶	۲	۵۲		۷	۱۰
۲۱		۴	۲۵	۸	۳۳	۵۳		۶	۱۵
۲۱		۴	۲۶	۱۶	۳۵	۵۲		۶	۲۰
۲۱	۳۵	۵	۲۸		۳۰	۵۶		۸	۲۵
جولائی			اگست			سپتمبر			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۲۶	۱۱	۴	۵۲	۱۱	۴	۳۹	۱۱	۴۱	۱
۲۳		۴	۵۳		۵۶	۳۶		۴۸	۵
۲۰		۴	۵۵	۵	۴	۳۳		۵۶	۱۰
۲۵		۴	۲۵		۱۲	۲۹	۳	۴	۱۵
۳۲		۴	۳۶		۲۱	۲۵		۱۲	۲۰
۳۸		۴	۳۳		۲۹	۲۳		۲۲	۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۹	۱۱	۴	۳	۱۱	۴	۰	۱۱	۴	۱
۱۵		۴	۱		۴	۲		۴	۵
۱۳		۴	۰		۴	۳		۴	۱۰
۱۰		۴	۰		۴	۵		۴	۱۵
۷		۴	۰		۴	۸		۴	۲۰
۵		۴			۴	۱۰		۴	۲۵

ملتان									
زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۹۹۹ متناطیسی ۱۰۰۰					عرض ۳۰ ر ۲۰		طول ۷۱ ر ۳۰		
جنوری			فروری			مارچ			روز
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	
۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	
۱	۱۱	۲۳	۱۱	۵۸	۵۹	۱۲	۲	۵۹	۵
۵	۱۱	۲۵	۱۱	۵۸	۵۸	۳	۳	۵۸	۱۰
۱۰	۱۱	۲۷	۱۱	۵۹	۵۹	۴	۴	۵۹	۱۵
۱۵	۱۱	۲۹	۱۲	۰	۵۹	۵	۵	۵۹	۲۰
۲۰	۱۱	۳۱	۱۲	۲	۵۹	۶	۶	۵۹	۲۵
۲۵	۱۱	۳۳	۱۲	۳	۵۹	۷	۷	۵۹	
اپریل			مئی			جون			
۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	۱۲ تا ۱	
۱	۱۲	۳۱	۱۳	۱	۵۹	۱۳	۸	۵۹	۵
۵	۱۲	۳۳	۱۳	۲	۵۹	۱۴	۹	۵۹	۱۰
۱۰	۱۲	۳۵	۱۳	۳	۵۹	۱۵	۱۰	۵۹	۱۵
۱۵	۱۲	۳۷	۱۳	۴	۵۹	۱۶	۱۱	۵۹	۲۰
۲۰	۱۲	۳۹	۱۳	۵	۵۹	۱۷	۱۲	۵۹	۲۵
۲۵	۱۲	۴۱	۱۳	۶	۵۹	۱۸	۱۳	۵۹	
جولائی			اگست			ستمبر			
۱۳ تا ۲	۱۳ تا ۲	۱۳ تا ۲	۱۳ تا ۲	۱۳ تا ۲	۱۳ تا ۲	۱۳ تا ۲	۱۳ تا ۲	۱۳ تا ۲	
۱	۱۳	۴۳	۱۴	۷	۵۹	۱۹	۱۴	۵۹	۵
۵	۱۳	۴۵	۱۴	۸	۵۹	۲۰	۱۵	۵۹	۱۰
۱۰	۱۳	۴۷	۱۴	۹	۵۹	۲۱	۱۶	۵۹	۱۵
۱۵	۱۳	۴۹	۱۴	۱۰	۵۹	۲۲	۱۷	۵۹	۲۰
۲۰	۱۳	۵۱	۱۴	۱۱	۵۹	۲۳	۱۸	۵۹	۲۵
۲۵	۱۳	۵۳	۱۴	۱۲	۵۹	۲۴	۱۹	۵۹	
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱۴ تا ۳	۱۴ تا ۳	۱۴ تا ۳	۱۴ تا ۳	۱۴ تا ۳	۱۴ تا ۳	۱۴ تا ۳	۱۴ تا ۳	۱۴ تا ۳	
۱	۱۴	۵۵	۱۵	۱۳	۵۹	۲۵	۲۰	۵۹	۵
۵	۱۴	۵۷	۱۵	۱۴	۵۹	۲۶	۲۱	۵۹	۱۰
۱۰	۱۴	۵۹	۱۵	۱۵	۵۹	۲۷	۲۲	۵۹	۱۵
۱۵	۱۴	۶۱	۱۵	۱۶	۵۹	۲۸	۲۳	۵۹	۲۰
۲۰	۱۴	۶۳	۱۵	۱۷	۵۹	۲۹	۲۴	۵۹	۲۵
۲۵	۱۴	۶۵	۱۵	۱۸	۵۹	۳۰	۲۵	۵۹	

زاویه سمت قبله از شمال حقیقی ۵۸ در ۵۹ مقناطیسی ۵۹ در ۵۹										عرض ۲۶ در ۱		طول ۹۳	
مهر			فروردی			خرداد			روز	درجه	دقیقه	ثانیه	
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام					
۱۲	۲۲	۴۶	۱۲	۲۱	۴۱	۱۲	۲۰	۴۰	۱	۱۲	۲۲	۴۶	
۱۳	۲۳	۴۷	۱۳	۲۲	۴۲	۱۳	۲۱	۴۱	۵	۱۳	۲۳	۴۷	
۱۴	۲۴	۴۸	۱۴	۲۳	۴۳	۱۴	۲۲	۴۲	۱۰	۱۴	۲۴	۴۸	
۱۵	۲۵	۴۹	۱۵	۲۴	۴۴	۱۵	۲۳	۴۳	۱۵	۱۵	۲۵	۴۹	
۱۶	۲۶	۵۰	۱۶	۲۵	۴۵	۱۶	۲۴	۴۴	۲۰	۱۶	۲۶	۵۰	
۱۷	۲۷	۵۱	۱۷	۲۶	۴۶	۱۷	۲۵	۴۵	۲۵	۱۷	۲۷	۵۱	
۱۸	۲۸	۵۲	۱۸	۲۷	۴۷	۱۸	۲۶	۴۶	۳۰	۱۸	۲۸	۵۲	
۱۹	۲۹	۵۳	۱۹	۲۸	۴۸	۱۹	۲۷	۴۷	۳۵	۱۹	۲۹	۵۳	
۲۰	۳۰	۵۴	۲۰	۲۹	۴۹	۲۰	۲۸	۴۸	۴۰	۲۰	۳۰	۵۴	
۲۱	۳۱	۵۵	۲۱	۳۰	۵۰	۲۱	۲۹	۴۹	۴۵	۲۱	۳۱	۵۵	
۲۲	۳۲	۵۶	۲۲	۳۱	۵۱	۲۲	۳۰	۵۰	۵۰	۲۲	۳۲	۵۶	
۲۳	۳۳	۵۷	۲۳	۳۲	۵۲	۲۳	۳۱	۵۱	۵۵	۲۳	۳۳	۵۷	
۲۴	۳۴	۵۸	۲۴	۳۳	۵۳	۲۴	۳۲	۵۲	۶۰	۲۴	۳۴	۵۸	
۲۵	۳۵	۵۹	۲۵	۳۴	۵۴	۲۵	۳۳	۵۳	۶۵	۲۵	۳۵	۵۹	
۲۶	۳۶	۶۰	۲۶	۳۵	۵۵	۲۶	۳۴	۵۴	۷۰	۲۶	۳۶	۶۰	
۲۷	۳۷	۶۱	۲۷	۳۶	۵۶	۲۷	۳۵	۵۵	۷۵	۲۷	۳۷	۶۱	
۲۸	۳۸	۶۲	۲۸	۳۷	۵۷	۲۸	۳۶	۵۶	۸۰	۲۸	۳۸	۶۲	
۲۹	۳۹	۶۳	۲۹	۳۸	۵۸	۲۹	۳۷	۵۷	۸۵	۲۹	۳۹	۶۳	
۳۰	۴۰	۶۴	۳۰	۳۹	۵۹	۳۰	۳۸	۵۸	۹۰	۳۰	۴۰	۶۴	
۳۱	۴۱	۶۵	۳۱	۴۰	۶۰	۳۱	۳۹	۵۹	۹۵	۳۱	۴۱	۶۵	
۳۲	۴۲	۶۶	۳۲	۴۱	۶۱	۳۲	۴۰	۶۰	۱۰۰	۳۲	۴۲	۶۶	
۳۳	۴۳	۶۷	۳۳	۴۲	۶۲	۳۳	۴۱	۶۱	۱۰۵	۳۳	۴۳	۶۷	
۳۴	۴۴	۶۸	۳۴	۴۳	۶۳	۳۴	۴۲	۶۲	۱۱۰	۳۴	۴۴	۶۸	
۳۵	۴۵	۶۹	۳۵	۴۴	۶۴	۳۵	۴۳	۶۳	۱۱۵	۳۵	۴۵	۶۹	
۳۶	۴۶	۷۰	۳۶	۴۵	۶۵	۳۶	۴۴	۶۴	۱۲۰	۳۶	۴۶	۷۰	
۳۷	۴۷	۷۱	۳۷	۴۶	۶۶	۳۷	۴۵	۶۵	۱۲۵	۳۷	۴۷	۷۱	
۳۸	۴۸	۷۲	۳۸	۴۷	۶۷	۳۸	۴۶	۶۶	۱۳۰	۳۸	۴۸	۷۲	
۳۹	۴۹	۷۳	۳۹	۴۸	۶۸	۳۹	۴۷	۶۷	۱۳۵	۳۹	۴۹	۷۳	
۴۰	۵۰	۷۴	۴۰	۴۹	۶۹	۴۰	۴۸	۶۸	۱۴۰	۴۰	۵۰	۷۴	
۴۱	۵۱	۷۵	۴۱	۵۰	۷۰	۴۱	۴۹	۶۹	۱۴۵	۴۱	۵۱	۷۵	
۴۲	۵۲	۷۶	۴۲	۵۱	۷۱	۴۲	۵۰	۷۰	۱۵۰	۴۲	۵۲	۷۶	
۴۳	۵۳	۷۷	۴۳	۵۲	۷۲	۴۳	۵۱	۷۱	۱۵۵	۴۳	۵۳	۷۷	
۴۴	۵۴	۷۸	۴۴	۵۳	۷۳	۴۴	۵۲	۷۲	۱۶۰	۴۴	۵۴	۷۸	
۴۵	۵۵	۷۹	۴۵	۵۴	۷۴	۴۵	۵۳	۷۳	۱۶۵	۴۵	۵۵	۷۹	
۴۶	۵۶	۸۰	۴۶	۵۵	۷۵	۴۶	۵۴	۷۴	۱۷۰	۴۶	۵۶	۸۰	
۴۷	۵۷	۸۱	۴۷	۵۶	۷۶	۴۷	۵۵	۷۵	۱۷۵	۴۷	۵۷	۸۱	
۴۸	۵۸	۸۲	۴۸	۵۷	۷۷	۴۸	۵۶	۷۶	۱۸۰	۴۸	۵۸	۸۲	
۴۹	۵۹	۸۳	۴۹	۵۸	۷۸	۴۹	۵۷	۷۷	۱۸۵	۴۹	۵۹	۸۳	
۵۰	۶۰	۸۴	۵۰	۵۹	۷۹	۵۰	۵۸	۷۸	۱۹۰	۵۰	۶۰	۸۴	
۵۱	۶۱	۸۵	۵۱	۶۰	۸۰	۵۱	۵۹	۷۹	۱۹۵	۵۱	۶۱	۸۵	
۵۲	۶۲	۸۶	۵۲	۶۱	۸۱	۵۲	۶۰	۸۰	۲۰۰	۵۲	۶۲	۸۶	
۵۳	۶۳	۸۷	۵۳	۶۲	۸۲	۵۳	۶۱	۸۱	۲۰۵	۵۳	۶۳	۸۷	
۵۴	۶۴	۸۸	۵۴	۶۳	۸۳	۵۴	۶۲	۸۲	۲۱۰	۵۴	۶۴	۸۸	
۵۵	۶۵	۸۹	۵۵	۶۴	۸۴	۵۵	۶۳	۸۳	۲۱۵	۵۵	۶۵	۸۹	
۵۶	۶۶	۹۰	۵۶	۶۵	۸۵	۵۶	۶۴	۸۴	۲۲۰	۵۶	۶۶	۹۰	
۵۷	۶۷	۹۱	۵۷	۶۶	۸۶	۵۷	۶۵	۸۵	۲۲۵	۵۷	۶۷	۹۱	
۵۸	۶۸	۹۲	۵۸	۶۷	۸۷	۵۸	۶۶	۸۶	۲۳۰	۵۸	۶۸	۹۲	
۵۹	۶۹	۹۳	۵۹	۶۸	۸۸	۵۹	۶۷	۸۷	۲۳۵	۵۹	۶۹	۹۳	
۶۰	۷۰	۹۴	۶۰	۶۹	۸۹	۶۰	۶۸	۸۸	۲۴۰	۶۰	۷۰	۹۴	
۶۱	۷۱	۹۵	۶۱	۷۰	۹۰	۶۱	۶۹	۸۹	۲۴۵	۶۱	۷۱	۹۵	
۶۲	۷۲	۹۶	۶۲	۷۱	۹۱	۶۲	۷۰	۹۰	۲۵۰	۶۲	۷۲	۹۶	
۶۳	۷۳	۹۷	۶۳	۷۲	۹۲	۶۳	۷۱	۹۱	۲۵۵	۶۳	۷۳	۹۷	
۶۴	۷۴	۹۸	۶۴	۷۳	۹۳	۶۴	۷۲	۹۲	۲۶۰	۶۴	۷۴	۹۸	
۶۵	۷۵	۹۹	۶۵	۷۴	۹۴	۶۵	۷۳	۹۳	۲۶۵	۶۵	۷۵	۹۹	
۶۶	۷۶	۱۰۰	۶۶	۷۵	۹۵	۶۶	۷۴	۹۴	۲۷۰	۶۶	۷۶	۱۰۰	
۶۷	۷۷	۱۰۱	۶۷	۷۶	۹۶	۶۷	۷۵	۹۵	۲۷۵	۶۷	۷۷	۱۰۱	
۶۸	۷۸	۱۰۲	۶۸	۷۷	۹۷	۶۸	۷۶	۹۶	۲۸۰	۶۸	۷۸	۱۰۲	
۶۹	۷۹	۱۰۳	۶۹	۷۸	۹۸	۶۹	۷۷	۹۷	۲۸۵	۶۹	۷۹	۱۰۳	
۷۰	۸۰	۱۰۴	۷۰	۷۹	۹۹	۷۰	۷۸	۹۸	۲۹۰	۷۰	۸۰	۱۰۴	
۷۱	۸۱	۱۰۵	۷۱	۸۰	۱۰۰	۷۱	۷۹	۹۹	۲۹۵	۷۱	۸۱	۱۰۵	
۷۲	۸۲	۱۰۶	۷۲	۸۱	۱۰۱	۷۲	۸۰	۱۰۰	۳۰۰	۷۲	۸۲	۱۰۶	
۷۳	۸۳	۱۰۷	۷۳	۸۲	۱۰۲	۷۳	۸۱	۱۰۱	۳۰۵	۷۳	۸۳	۱۰۷	
۷۴	۸۴	۱۰۸	۷۴	۸۳	۱۰۳	۷۴	۸۲	۱۰۲	۳۱۰	۷۴	۸۴	۱۰۸	
۷۵	۸۵	۱۰۹	۷۵	۸۴	۱۰۴	۷۵	۸۳	۱۰۳	۳۱۵	۷۵	۸۵	۱۰۹	
۷۶	۸۶	۱۱۰	۷۶	۸۵	۱۰۵	۷۶	۸۴	۱۰۴	۳۲۰	۷۶	۸۶	۱۱۰	
۷۷	۸۷	۱۱۱	۷۷	۸۶	۱۰۶	۷۷	۸۵	۱۰۵	۳۲۵	۷۷	۸۷	۱۱۱	
۷۸	۸۸	۱۱۲	۷۸	۸۷	۱۰۷	۷۸	۸۶	۱۰۶	۳۳۰	۷۸	۸۸	۱۱۲	
۷۹	۸۹	۱۱۳	۷۹	۸۸	۱۰۸	۷۹	۸۷	۱۰۷	۳۳۵	۷۹	۸۹	۱۱۳	
۸۰	۹۰	۱۱۴	۸۰	۸۹	۱۰۹	۸۰	۸۸	۱۰۸	۳۴۰	۸۰	۹۰	۱۱۴	
۸۱	۹۱	۱۱۵	۸۱	۹۰	۱۱۰	۸۱	۸۹	۱۰۹	۳۴۵	۸۱	۹۱	۱۱۵	
۸۲	۹۲	۱۱۶	۸۲	۹۱	۱۱۱	۸۲	۹۰	۱۱۰	۳				

میرپور										عرض	طول
زاویہ سمت قبلہ از شمال										۳۳۶	۴۳۸
حقیقی ۱۰۲۹ ۱۰۲۹ مقناطیسی ۱۰۳۲											
نمبر	جنوری			فروری			مارچ			نمبر	
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام		
۱	۱۱	۲۱	۳۱	۱۱	۳۴	۴۴	۱۱	۲۳	۳۹	۱	
۵	۱۱	۲۳	۳۳	۱۱	۳۸	۴۳	۱۱	۲۳	۱۹	۵	
۱۰	۱۱	۲۶	۳۶	۱۱	۳۹	۴۶	۱۱	۲۳	۶	۱۰	
۱۵	۱۱	۲۸	۳۸	۱۱	۴۰	۴۷	۱۱	۲۲	۵۲	۱۵	
۲۰	۱۱	۳۱	۴۱	۱۱	۴۲	۴۹	۱۱	۲۳	۲۱	۲۰	
۲۵	۱۱	۳۳	۴۳	۱۱	۴۳	۵۰	۱۱	۲۲	۲۹	۲۵	
اپریل										مئی	
جون										جولائی	
۱	۱۱	۲۲	۳۲	۱۱	۲۵	۳۵	۱۱	۲۲	۱۲	۱	
۵	۱۱	۲۳	۳۳	۱۱	۲۶	۳۶	۱۱	۲۲	۸	۵	
۱۰	۱۱	۲۳	۳۳	۱۱	۲۶	۳۶	۱۱	۲۲	۶	۱۰	
۱۵	۱۱	۲۳	۳۳	۱۱	۲۶	۳۶	۱۱	۲۲	۴	۱۵	
۲۰	۱۱	۲۳	۳۳	۱۱	۲۶	۳۶	۱۱	۲۲	۵	۲۰	
۲۵	۱۱	۲۵	۳۵	۱۱	۲۶	۳۶	۱۱	۲۲	۴	۲۵	
جولائی										اگست	
ستمبر										اکتوبر	
۱	۱۱	۲۹	۳۹	۱۱	۲۸	۳۸	۱۱	۲۳	۲۴	۱	
۵	۱۱	۲۹	۳۹	۱۱	۲۲	۳۲	۱۱	۲۰	۵۵	۵	
۱۰	۱۱	۲۹	۳۹	۱۱	۲۲	۳۲	۱۱	۲۰	۲	۱۰	
۱۵	۱۱	۲۹	۳۹	۱۱	۲۲	۳۲	۱۱	۲۰	۱۳	۱۵	
۲۰	۱۱	۲۹	۳۹	۱۱	۲۲	۳۲	۱۱	۲۰	۲۱	۲۰	
۲۵	۱۱	۲۹	۳۹	۱۱	۲۲	۳۲	۱۱	۲۰	۲۲	۲۵	
اکتوبر										نومبر	
دسمبر										دسمبر	
۱	۱۱	۲۲	۳۲	۱۱	۹	۱۹	۱۱	۸	۲۴	۱	
۵	۱۱	۲۱	۳۱	۱۱	۸	۱۸	۱۱	۹	۵۵	۵	
۱۰	۱۱	۱۸	۲۸	۱۱	۴	۱۴	۱۱	۱۱	۲	۱۰	
۱۵	۱۱	۱۶	۲۶	۱۱	۴	۱۴	۱۱	۱۲	۱۳	۱۵	
۲۰	۱۱	۱۳	۲۳	۱۱	۴	۱۴	۱۱	۱۵	۲۱	۲۰	
۲۵	۱۱	۱۱	۲۱	۱۱	۴	۱۴	۱۱	۱۶	۲۲	۲۵	

میرپور خاص									
نادیہ سمیت قبلہ از شمال									
حقیقی ۹۲۷۷ مقناطیسی ۹۲۷۸									
جنوری			فروری			مارچ			ن
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	ن
۱۸	۱۲	۱۸	۱۸	۱۲	۱۸	۱۸	۱۲	۱۸	۱
۲۰		۲۰	۲۱		۲۱	۲۰		۲۰	۵
۲۲		۲۲	۲۱		۲۱	۲۹		۲۹	۱۰
۲۵		۲۵	۲۱		۲۱	۲۸	۶	۲۵	۱۵
۲۷		۲۷	۲۱		۲۱	۲۶		۲۶	۲۰
۲۸		۲۸	۲۱		۲۱	۲۶	۵	۲۹	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۲۳	۱۲	۲۳	۱۲	۱۹	۲۸	۱۲	۲۱	۲۸	۱
۲۳		۲۳	۲۷	۱۹	۲۵	۲۱		۵۸	۵
۲۲		۲۲	۱۸	۲۲	۸	۲۲		۷	۱۰
۲۲		۲۲	۱۹	۵۷	۲	۲۲		۱۲	۱۵
۲۰		۲۰	۱۴	۱۳	۱۹	۲۵		۱۸	۲۰
۲۰		۲۰	۲۹	۲۰	۲۳	۲۷		۲۰	۲۵
جولائی			اگست			ستمبر			
۲۸	۱۲	۲۸	۱۲	۲۹	۱۴	۱۲	۲۱	۲۹	۱
۲۷		۲۷	۲۲	۲۸	۲۸	۲۰		۵۵	۵
۲۸		۲۸	۲۷	۲۵	۲۳	۱۷		۳۶	۱۰
۲۹		۲۹	۸	۲۶	۵۸	۱۵		۱۸	۱۵
۳۱		۳۱	۵۰	۲۲	۱۲	۱۳			۲۰
۲۹		۲۹	۳۳	۲۳	۲۹	۱۱			۲۵
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۹	۱۲	۹	۱۲	۱	۱۲	۱۲	۲	۱۲	۱
۷		۷				۶			۵
۵		۵				۸			۱۰
۶		۶				۱۰			۱۵
۶		۶				۱۳			۲۰
۱		۱				۱۵			۲۵

طول  
۴۱/۹عرض  
۳۲/۹

## میانوالی

زاویہ سمت قبلہ از شمال  
حقیقی ۸۰۳/۸ مقناطیسی ۱۰۵

روز	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۰	۱۱	۲۹	۰	۱۱	۲۳	۰	۱۱	۲۹
۵	۰	۰	۲۹	۰	۰	۲۴	۰	۰	۲۱
۱۰	۰	۰	۳۱	۰	۰	۲۵	۰	۰	۸
۱۵	۰	۰	۳۳	۰	۰	۲۶	۰	۰	۵۶
۲۰	۰	۰	۳۶	۰	۰	۲۸	۰	۰	۲۳
۲۵	۰	۰	۳۹	۰	۰	۲۹	۰	۰	۳۱
اپریل			مئی			جون			
۱	۰	۱۱	۵۱	۰	۱۱	۵۳	۰	۱۳	۱۲
۵	۰	۰	۵۲	۰	۱۲	۵۴	۰	۱	۸
۱۰	۰	۰	۵۱	۰	۲۰	۵۳	۰	۲	۴
۱۵	۰	۰	۵۲	۰	۲۸	۵۶	۰	۲	۲
۲۰	۰	۰	۵۲	۰	۳۶	۵۷	۰	۵	۵
۲۵	۰	۰	۵۳	۰	۴۵	۵۹	۰	۷	۷
جولائی			اگست			ستمبر			
۱	۰	۱۲	۸	۰	۱۲	۵	۰	۱۱	۲۸
۵	۰	۰	۷	۰	۲	۵۹	۰	۰	۵۶
۱۰	۰	۰	۸	۰	۲	۸	۰	۰	۵
۱۵	۰	۰	۸	۰	۱۱	۵۹	۰	۰	۱۳
۲۰	۰	۰	۷	۰	۵۱	۵۷	۰	۰	۲۳
۲۵	۰	۰	۶	۰	۰	۵۴	۰	۰	۳۳
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	۰	۱۱	۳۱	۰	۱۱	۱۵	۰	۱۱	۱۲
۵	۰	۰	۲۶	۰	۱۲	۱۲	۰	۰	۱۵
۱۰	۰	۰	۲۵	۰	۱۳	۱۳	۰	۰	۱۷
۱۵	۰	۰	۲۲	۰	۱۳	۱۳	۰	۰	۱۸
۲۰	۰	۰	۲۰	۰	۱۳	۱۳	۰	۰	۲۱
۲۵	۰	۰	۱۷	۰	۱۳	۱۳	۰	۰	۲۳

طول ۶۸ ر ۴			عرض ۲۶ ر ۲			نواب شاہ			زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی ۵ ر ۵۲ مقناطیسی ۹ ر ۴۲		
جنوری			فروری			مارچ					
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱۲	۱۵	۱۲	۱۲	۱۵	۱۲	۱۲	۱۵	۱۲			
۱۵	۱۶	۱۵	۱۶	۱۶	۱۵	۱۶	۱۶	۱۵			
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹			
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱			
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲			
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵			
اپریل			مئی			جون					
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲			
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳			
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴			
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵			
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶			
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷			
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸			
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹			
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰			
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱			
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲			
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳			
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴			
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵			
جولائی			اگست			ستمبر					
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲			
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳			
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴			
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵			
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶			
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷			
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸			
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹			
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰			
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱			
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲			
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳			
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴			
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵			
اکتوبر			نومبر			دسمبر					
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲			
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳			
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴			
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵			
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶			
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷			
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸			
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹			
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰			
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱			
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲			
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳			
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴			
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵			



نوشکی											
زاویہ سمت قبلہ از شمال حقیقی آرسوا مقناطیسی ۱۰۳۸						عرض ۲۹° ۵۰'			طول ۶۶°		
جنوری			فروری			مارچ			روز		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱۱	۵۳	۵۵	۱۲	۱۰	۱۲	۱۲	۱۴	۵	۱۱	۵۳	۵۵
۵	۵۴	۴۵	۱۱	۱۱	۱۲	۱۴	۱۴	۴۵	۵	۵۴	۴۵
۱۰	۵۸	۳۰	۱۲	۱۲	۱۲	۱۶	۱۶	۳۰	۱۰	۵۸	۳۰
۱۵	۱	۱۴	۱۳	۱۳	۱۳	۱۶	۱۶	۱۴	۱۵	۱	۱۴
۲۰	۲	۲	۱۵	۱۵	۱۵	۱۶	۱۶	۲	۲۰	۲	۲
۲۵	۶	۴۹	۱۵	۱۵	۱۵	۱۶	۱۶	۴۹	۲۵	۶	۴۹
اپریل			مئی			جون			روز		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱۱	۱۸	۱۱	۱۲	۱۹	۱۲	۱۲	۲۶	۲	۱۱	۱۸	۱۱
۵	۱۸	۱۸	۲۰	۲۰	۲۰	۲۶	۲۶	۲	۵	۱۸	۱۸
۱۰	۱۶	۳	۲۱	۵۳	۲۱	۲۸	۲۵	۳	۱۰	۱۶	۳
۱۵	۱۸	۳	۲۲	۴	۴	۲۹	۲۹	۳	۱۵	۱۸	۳
۲۰	۱۸	۱۰	۲۳	۱۲	۱۲	۳۱	۵۱	۱	۲۰	۱۸	۱۰
۲۵	۱۹	۲۲	۲۴	۲۵	۲۴	۳۳	۵۳	۳	۲۵	۱۹	۲۲
جولائی			اگست			ستمبر			روز		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱۱	۵۱	۴۴	۱۲	۵	۴	۱۲	۱۶	۴	۱۱	۵۱	۴۴
۵	۴۸	۳۳	۱۳	۵۴	۱۰	۱۲	۱۶	۴	۵	۴۸	۳۳
۱۰	۴۳	۲۴	۱۴	۴۵	۱۵	۱۱	۱۱	۴	۱۰	۴۳	۲۴
۱۵	۳۶	۲۵	۱۵	۴۳	۲۵	۴	۴	۴	۱۵	۳۶	۲۵
۲۰	۲۹	۳۳	۱۶	۳۳	۳۹	۲	۲	۴	۲۰	۲۹	۳۳
۲۵	۲۰	۳۲	۱۷	۲۱	۴۴	۱	۱	۴	۲۵	۲۰	۳۲
اکتوبر			نومبر			دسمبر			روز		
صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام			
۱۱	۵۴	۶	۱۱	۴۳	۵	۱۱	۴۰	۵	۱۱	۵۴	۶
۵	۵۲	۱۲	۱۲	۴۱	۴	۱۲	۴۲	۴	۵	۵۲	۱۲
۱۰	۵۱	۲۶	۱۳	۴۰	۳	۱۳	۴۳	۳	۱۰	۵۱	۲۶
۱۵	۴۹	۳۶	۱۴	۳۹	۲	۱۴	۴۵	۲	۱۵	۴۹	۳۶
۲۰	۴۶	۴۹	۱۵	۳۹	۱	۱۵	۴۸	۱	۲۰	۴۶	۴۹
۲۵	۴۳	۵	۱۶	۳۹	۰	۱۶	۵۰	۰	۲۵	۴۳	۵

طول ۶۲ ر ۸  
عرض ۲۸ ر ۸

زاویه سمت قبله از شمال  
حقیقی ۱۰۴ ر ۹  
مقناطیسی ۱۰۴ ر ۳

نوکندی

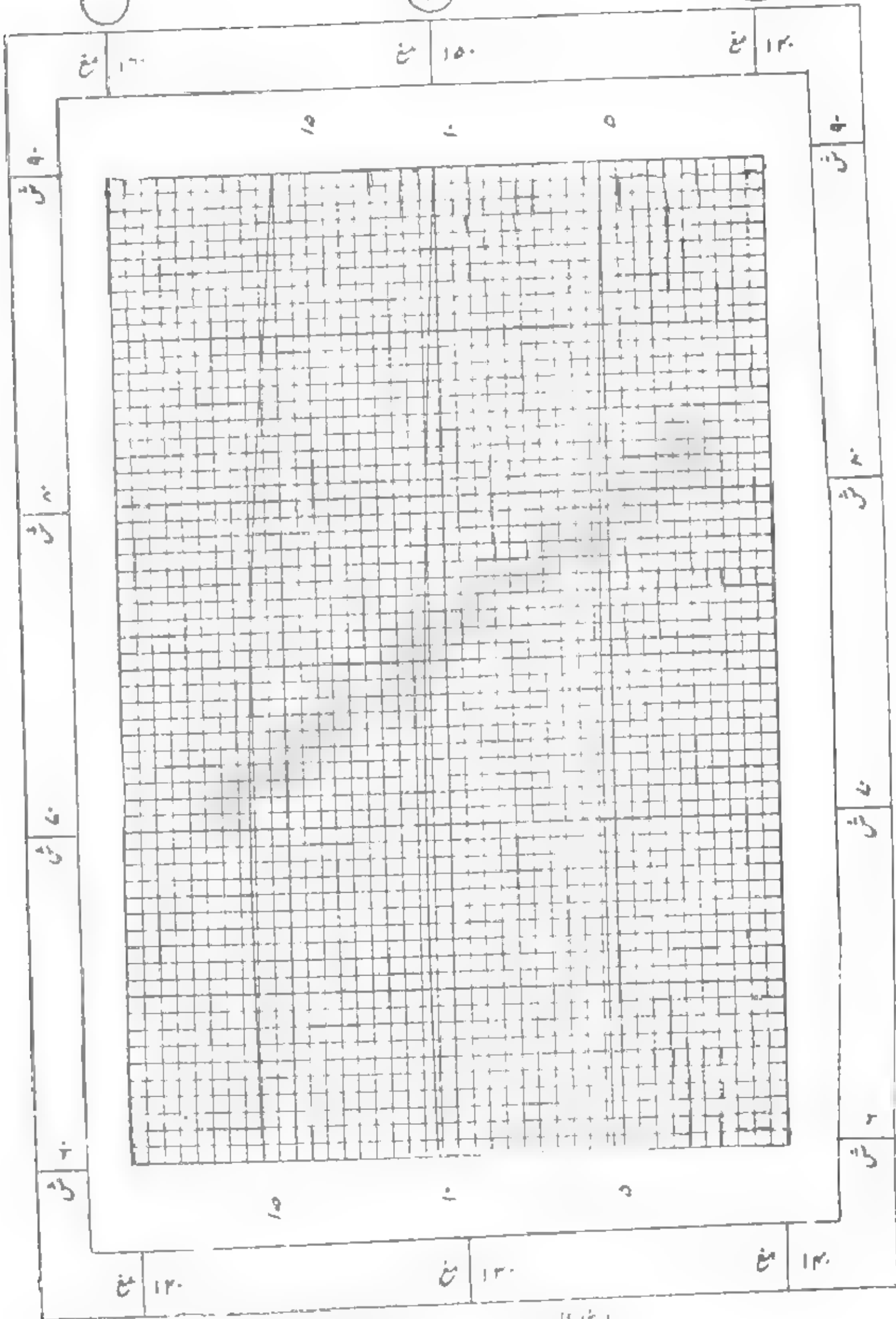
روز	جنوری			فروری			مارچ		
	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام	صبح	عمود	شام
۱	۱۲	۱۲	۱۸	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۵	۳	۱۹	۲۰	۳	۱۹	۲۰	۳	۱۹	۲۰
۱۰	۵	۲۰	۲۲	۵	۲۰	۲۲	۵	۲۰	۲۲
۱۵	۸	۲۲	۲۳	۸	۲۲	۲۳	۸	۲۲	۲۳
۲۰	۱۱	۲۳	۲۴	۱۱	۲۳	۲۴	۱۱	۲۳	۲۴
۲۵	۱۳	۲۴	۲۵	۱۳	۲۴	۲۵	۱۳	۲۴	۲۵
اپریل			مئی			جون			
۱	۱۲	۲۸	۲۹	۱۲	۳۱	۳۲	۱۲	۳۰	۳۱
۵	۱۴	۲۹	۳۰	۱۴	۳۲	۳۳	۱۴	۳۰	۳۱
۱۰	۱۶	۳۰	۳۱	۱۶	۳۳	۳۴	۱۶	۳۱	۳۲
۱۵	۱۸	۳۱	۳۲	۱۸	۳۴	۳۵	۱۸	۳۲	۳۳
۲۰	۲۰	۳۲	۳۳	۲۰	۳۵	۳۶	۲۰	۳۳	۳۴
۲۵	۲۲	۳۳	۳۴	۲۲	۳۶	۳۷	۲۲	۳۴	۳۵
جولائی			اگست			سپتمبر			
۱	۱۳	۳۴	۳۵	۱۳	۳۷	۳۸	۱۳	۳۴	۳۵
۵	۱۵	۳۵	۳۶	۱۵	۳۸	۳۹	۱۵	۳۵	۳۶
۱۰	۱۷	۳۶	۳۷	۱۷	۳۹	۴۰	۱۷	۳۶	۳۷
۱۵	۱۹	۳۷	۳۸	۱۹	۴۰	۴۱	۱۹	۳۷	۳۸
۲۰	۲۱	۳۸	۳۹	۲۱	۴۱	۴۲	۲۱	۳۸	۳۹
۲۵	۲۳	۳۹	۴۰	۲۳	۴۲	۴۳	۲۳	۳۹	۴۰
اکتوبر			نومبر			دسمبر			
۱	۱۴	۴۰	۴۱	۱۴	۴۳	۴۴	۱۴	۴۰	۴۱
۵	۱۶	۴۱	۴۲	۱۶	۴۴	۴۵	۱۶	۴۱	۴۲
۱۰	۱۸	۴۲	۴۳	۱۸	۴۵	۴۶	۱۸	۴۲	۴۳
۱۵	۲۰	۴۳	۴۴	۲۰	۴۶	۴۷	۲۰	۴۳	۴۴
۲۰	۲۲	۴۴	۴۵	۲۲	۴۷	۴۸	۲۲	۴۴	۴۵
۲۵	۲۴	۴۵	۴۶	۲۴	۴۸	۴۹	۲۴	۴۵	۴۶

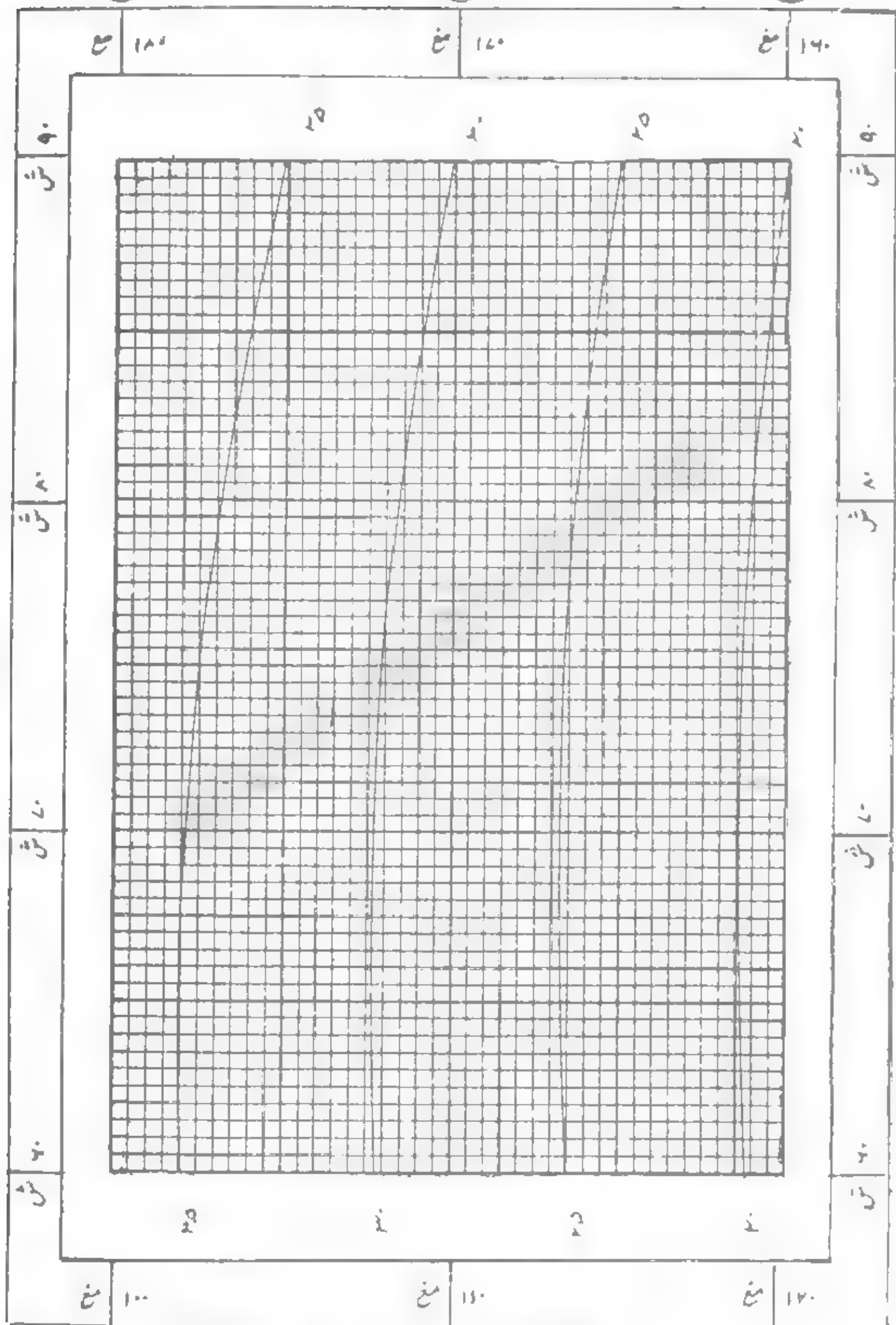
## گراف سمت قبلہ

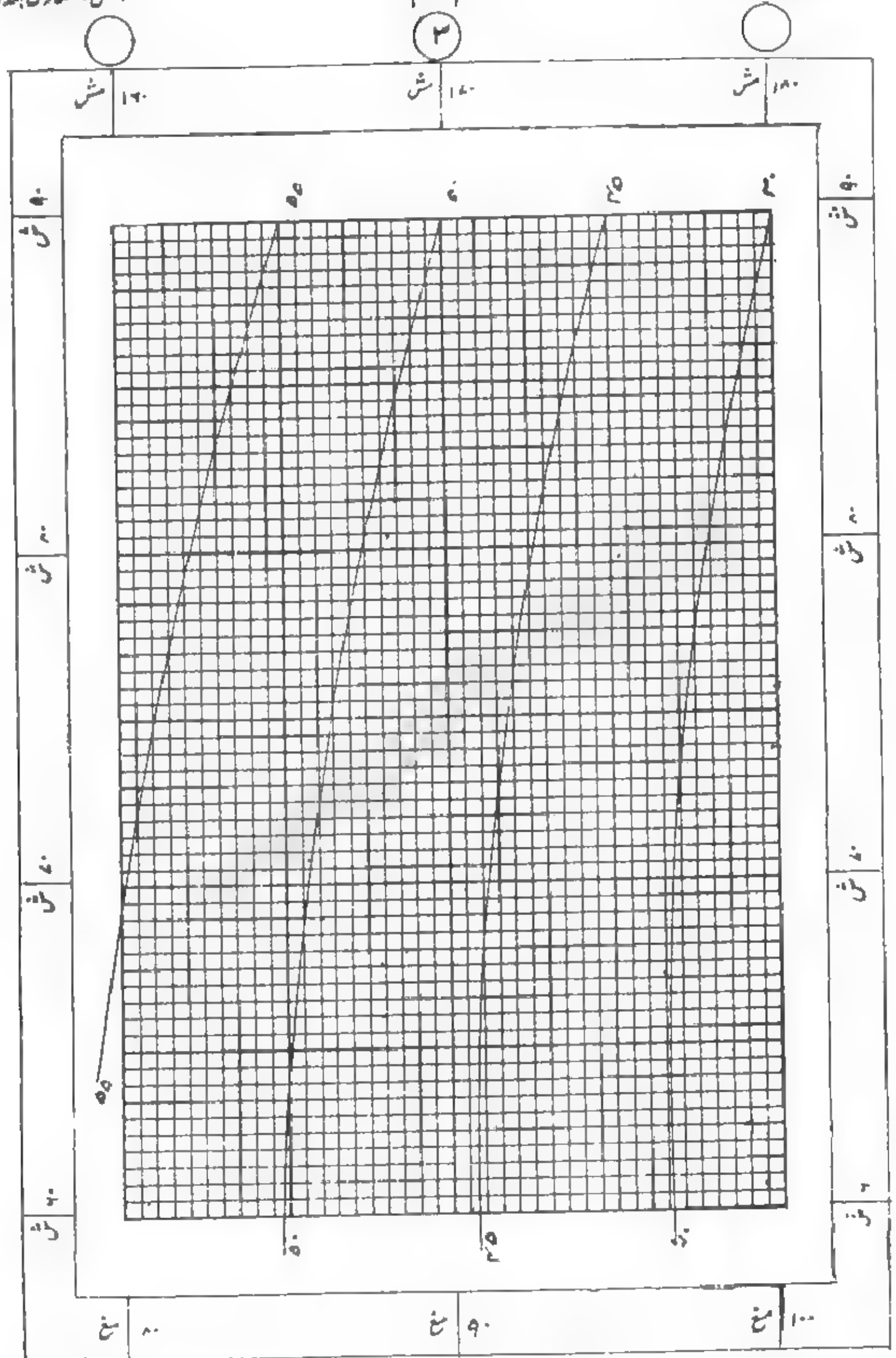
آئندہ ۴۵ صفحات میں دئے گئے گراف سے دنیا کے ہر مقام کی سمت قبلہ بسولت معلوم ہو سکتی ہے۔ ہم تا ۸۰ مش اور ۱۸۰ مغ میں زاویہ سمت قبلہ شمال سے بطرف مغرب ہوگا اور ۱۸۰ مغ اور ۲۰۰ مش میں شمال سے بطرف مشرق شمال نقشہ ۲۶ اور ۲۹ میں ملاحظہ ہو۔

$$\text{جب بُعد کہ} = \frac{\text{جمع عرض کہ جب فرق طول، مس تمام عرض البلد}}{\text{جب زاویہ سمت قبلہ}} = \frac{\text{مس بُعد کہ} - \text{تمام عرض کہ جب فرق طول} + \text{زاویہ سمت قبلہ}}{\text{اگر فرق طول} = \text{زاویہ سمت قبلہ}}$$

عرض البلد	عرض البلد	عرض البلد	عرض البلد	طول البلد
(۱)	(۲۰)	(۱۵)	(۱۰)	۱۲۰ تا ۱۶۰ مغرب
۱	۱۱	۲۰	۳۰	۱۰۰ تا ۱۲۰
۲	۱۲	۲۱	۳۱	۸۰ تا ۱۰۰
۳	۱۳	۲۲	۳۲	۶۰ تا ۸۰
۴	۱۴	۲۳	۳۳	۴۰ تا ۶۰
۵	۱۵	۲۴	۳۴	۲۰ تا ۴۰
۶	۱۶	۲۵	۳۵	۰ تا ۲۰
۷	۱۷	۲۶	۳۶	۰ تا ۲۰ مشرق
۸	۱۸	۲۷	۳۷	۰ تا ۲۰
۹	۱۹	۲۸	۳۸	۰ تا ۲۰
۲۸	۳۹	۴۰	۴۱	۱۰۰ تا ۱۲۰
۲۹	۴۰	۴۱	۴۲	۸۰ تا ۱۰۰
۳۰	۴۱	۴۲	۴۳	۶۰ تا ۸۰
۳۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۰ تا ۶۰
۳۲	۴۳	۴۴	۴۵	۲۰ تا ۴۰
۳۳	۴۴	۴۵	۴۶	۰ تا ۲۰
۳۴	۴۵	۴۶	۴۷	۰ تا ۲۰ مشرق
۳۵	۴۶	۴۷	۴۸	۰ تا ۲۰
۳۶	۴۷	۴۸	۴۹	۰ تا ۲۰



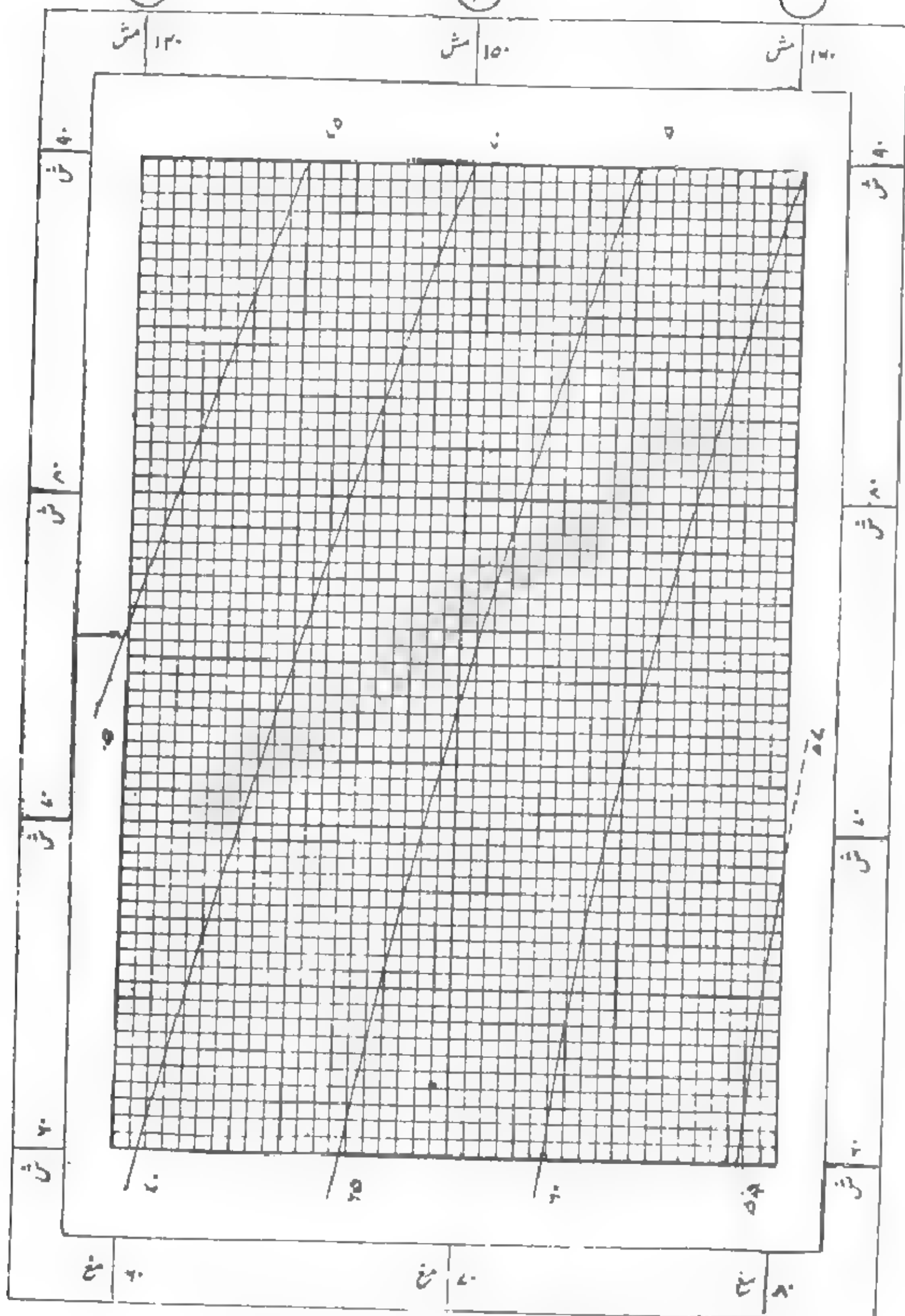


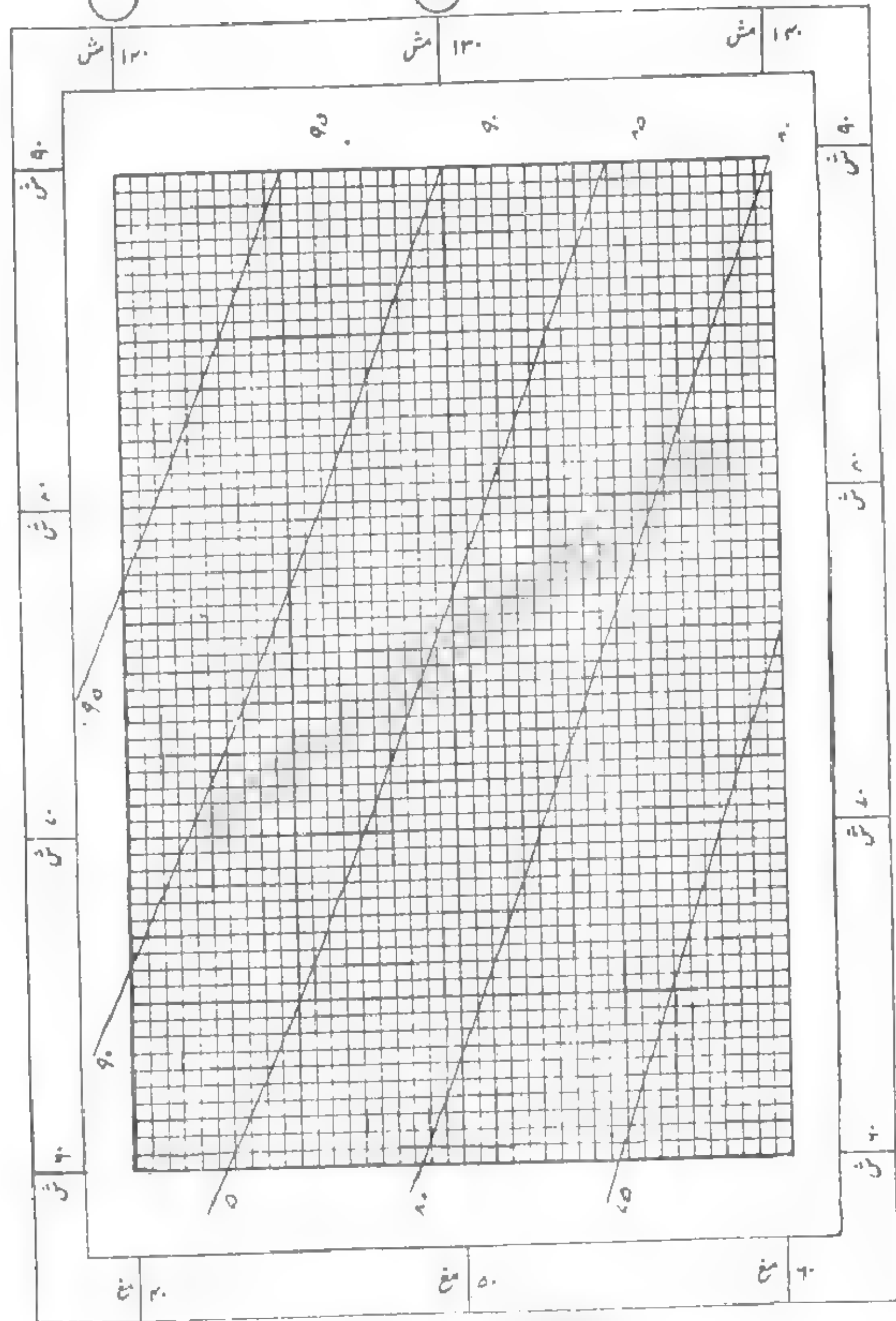


۱۳۰ مش

۱۵۰ مش

۱۶۰ مش





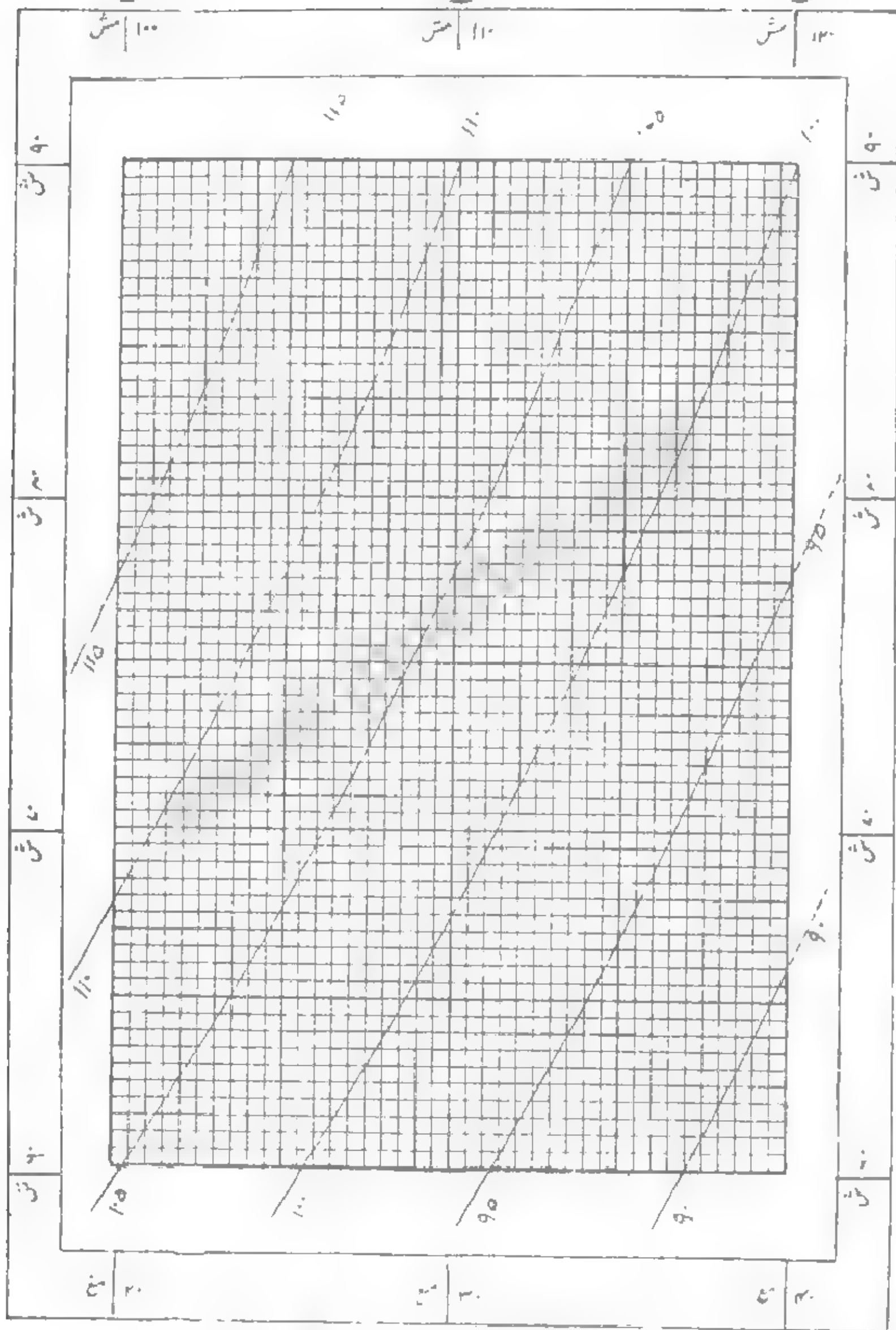


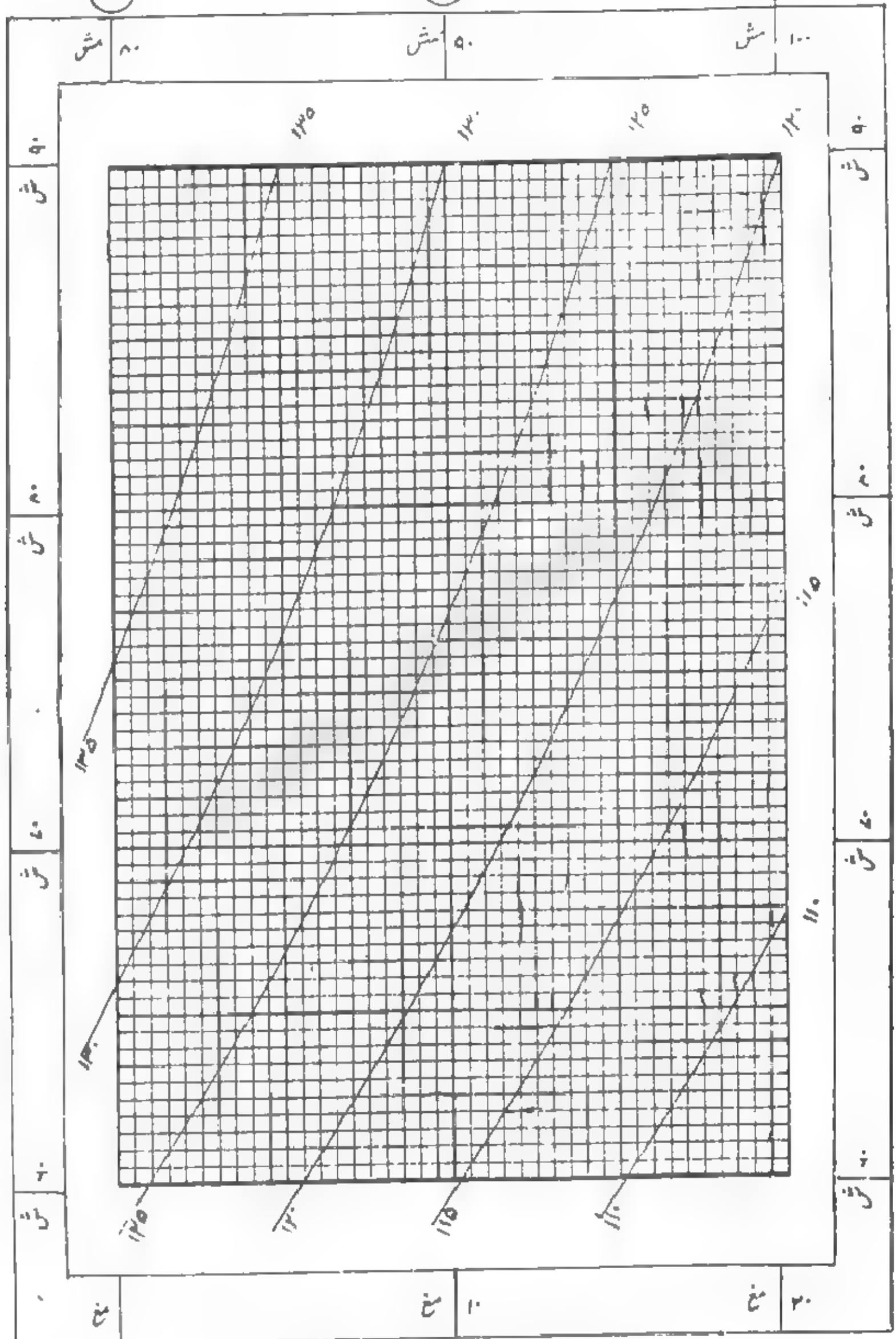


۱۳۰ ش

۱۱۰ متر

۱۰۰ متر







مش ۲۰

مش ۱۰

مش ۲۰

۹۰

۸۰

۷۰

۶۰

۵۰

۴۰

۳۰

۲۰

۱۳۰

۱۲۵

۱۲۰

۱۱۵

۱۱۰

۱۰۵

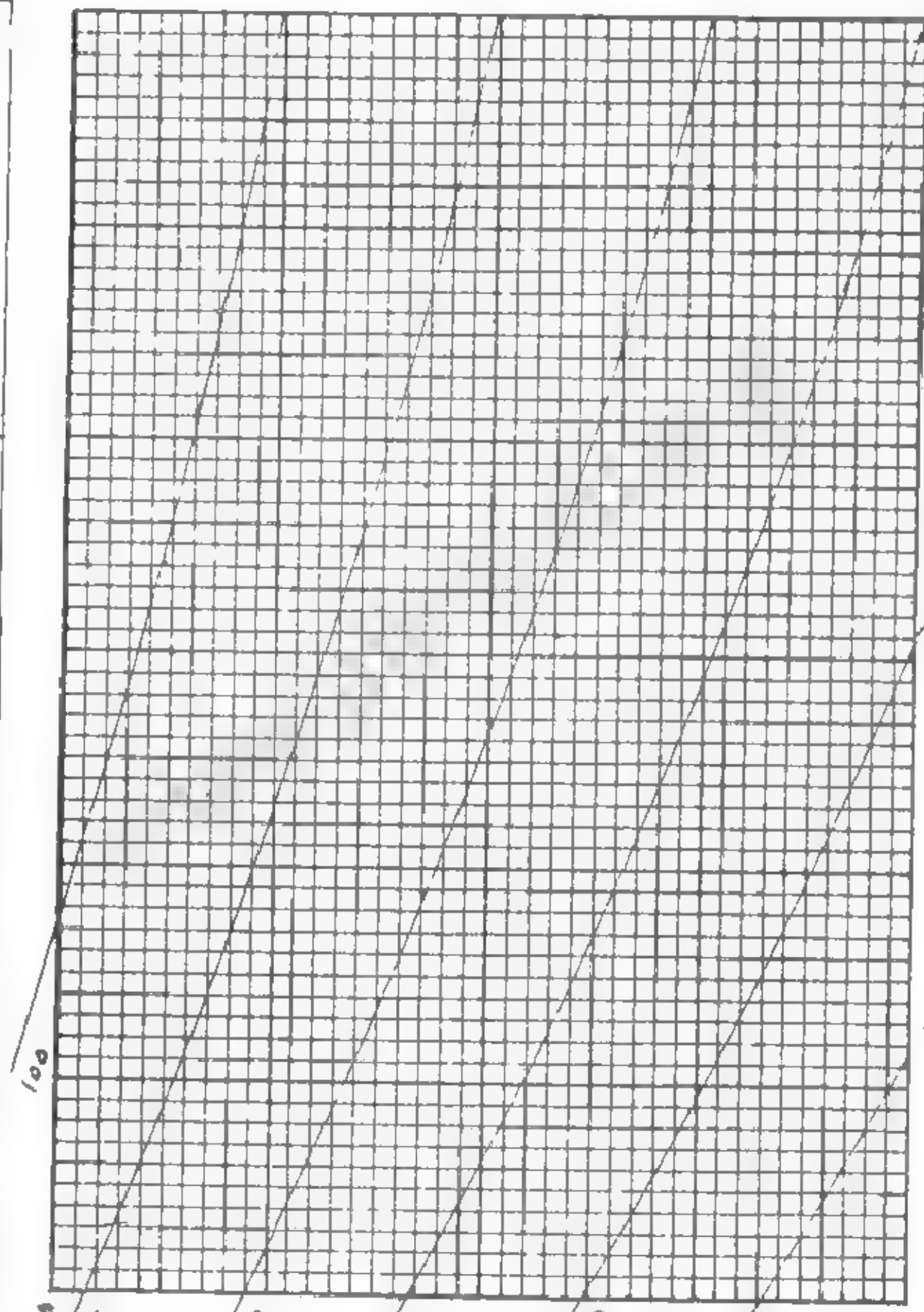
۱۰۰

۹۵

۹۰

۸۵

۸۰



مش ۲۰

مش ۱۰

مش

٢٠ مش

٥٠ مش

١٠ مش

٩

مش

١٤٠

١٦٠

١٨٠

٢٠٠

٢٢٠

٩

مش

٩

مش

٩

مش

٩

مش

٩

مش

١٥٥

٩

مش

٩

مش

٣٠ مش

٢٠ مش

١٠ مش



١٢٠

١٥٠

١٤٠

٥

٥

٥

٥

٥

٥

٥

٥

٥

٥

٥

٥

٥

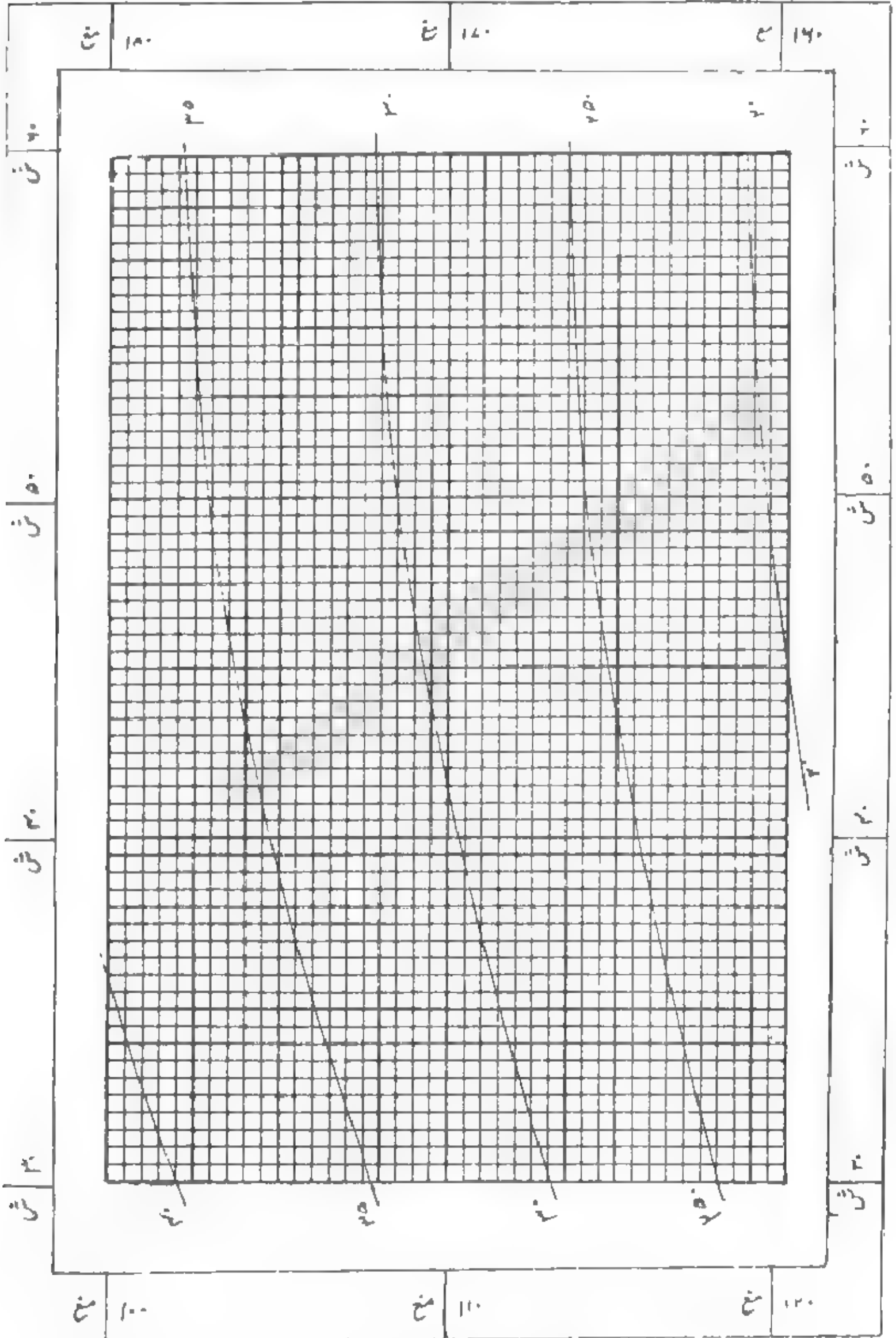
٥

٥

١٢٠

١٣٠

١٢٠





مش ١٨٠

مش ١٤٠

مش ١٠٠

ن

ن

ن

ن

ن

ن

ن

ن

ن

ن

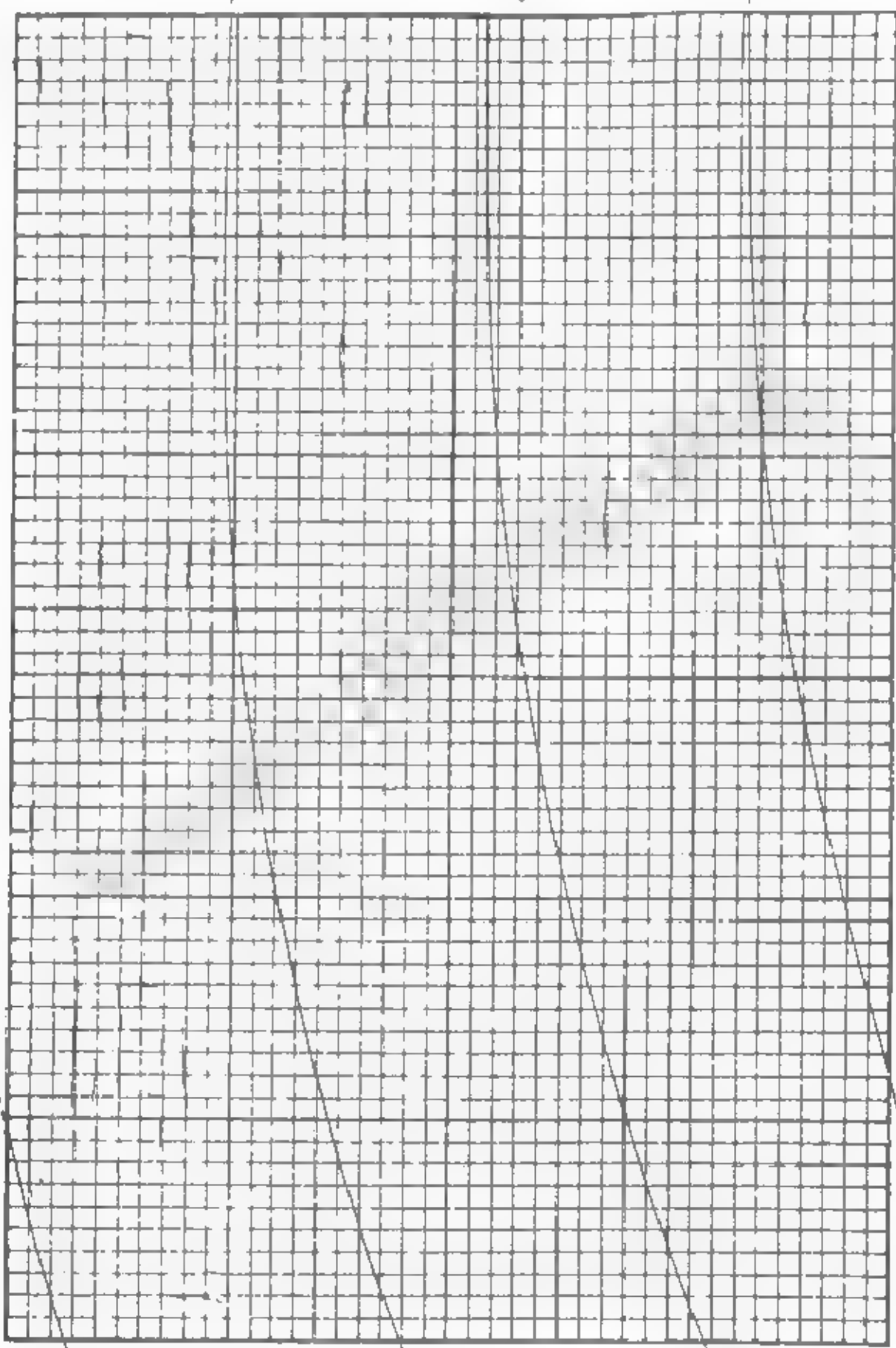
ن

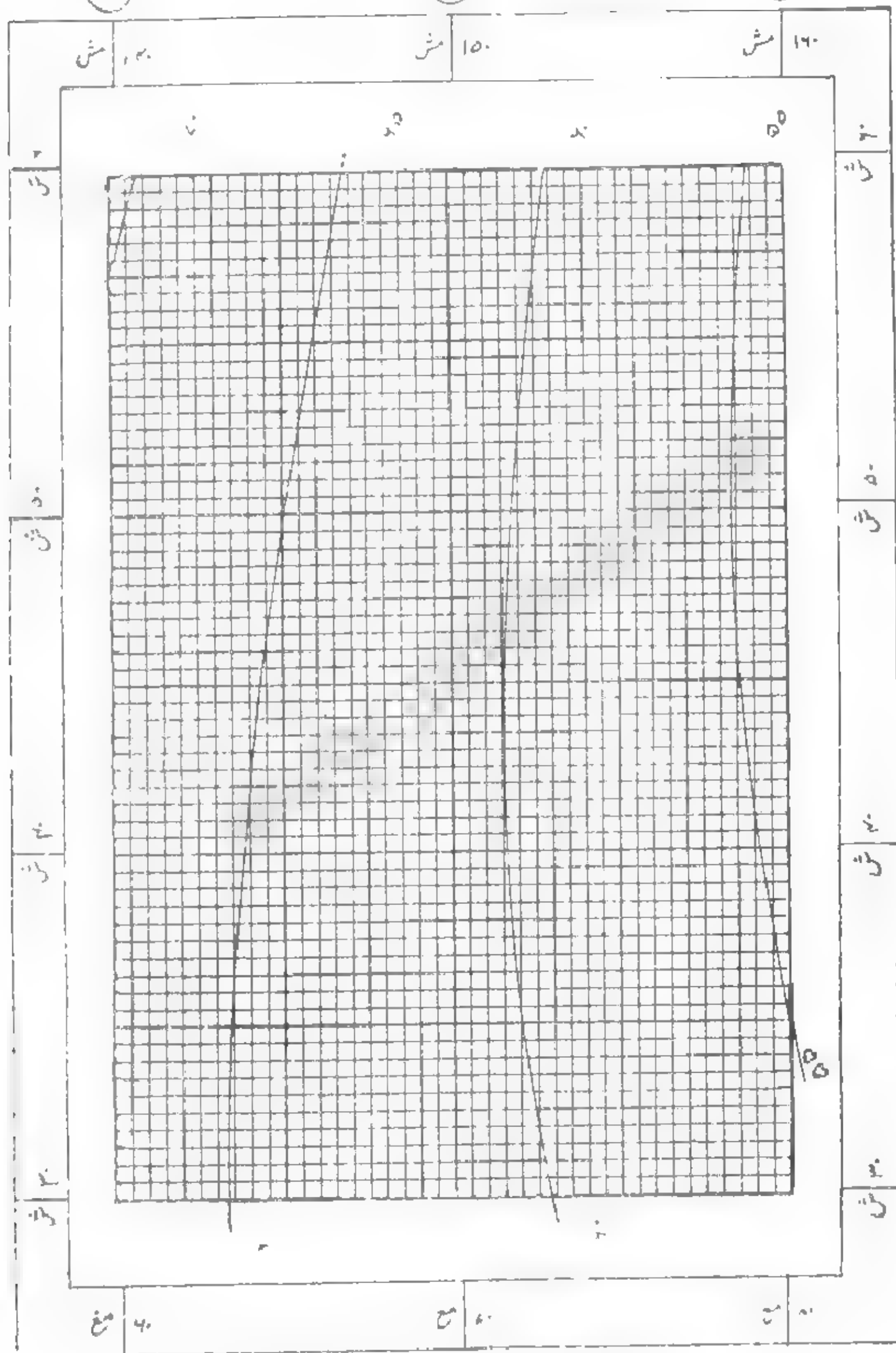
ن

ن ١٠٠

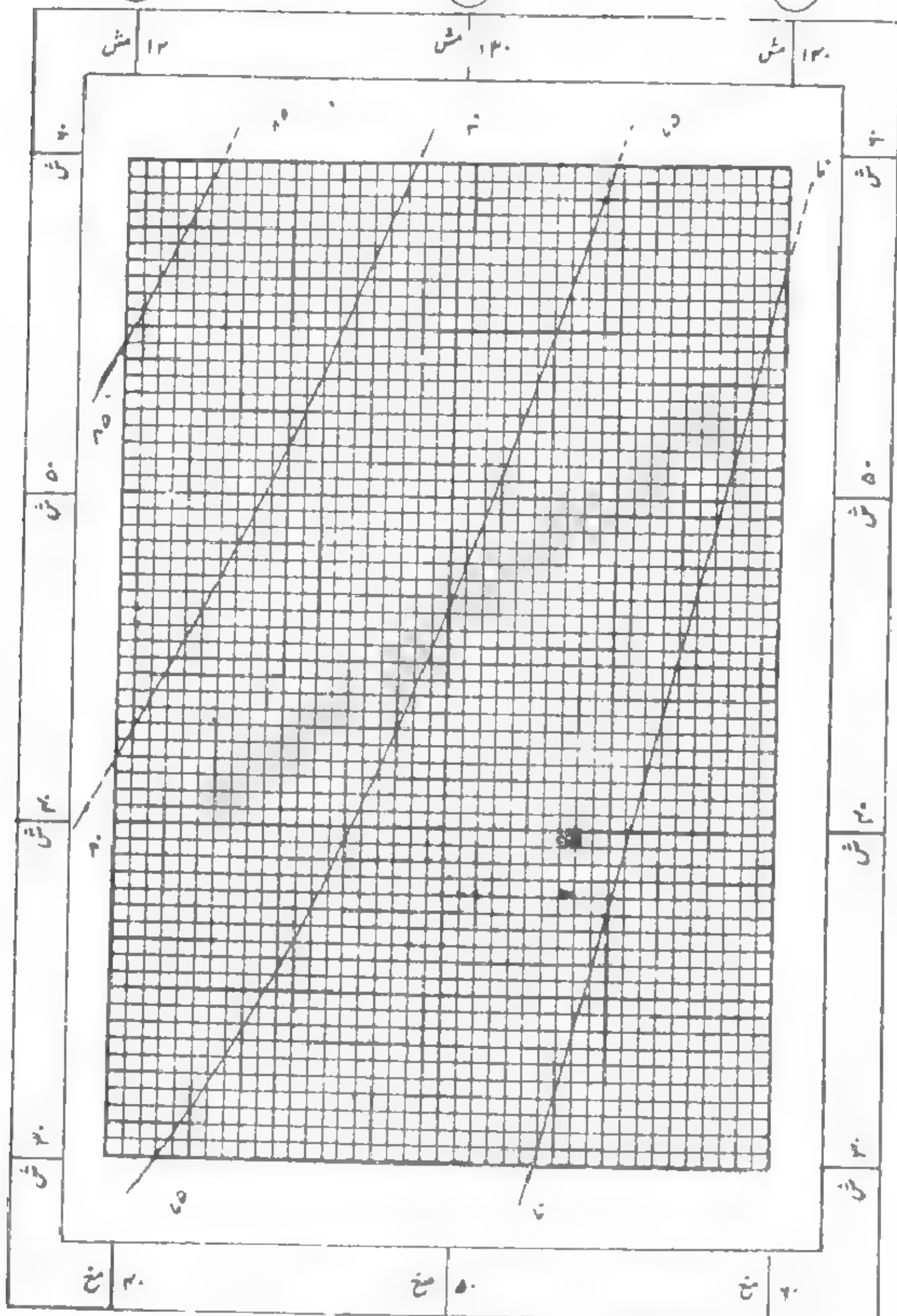
ن ٩٠

ن ٨٠











١٣٠ مش

١١٠ مش

١٠٠ مش

٦٠ ش

٥٠ ش

٤٠ ش

٣٠ ش

٦٠ ش

٥٠ ش

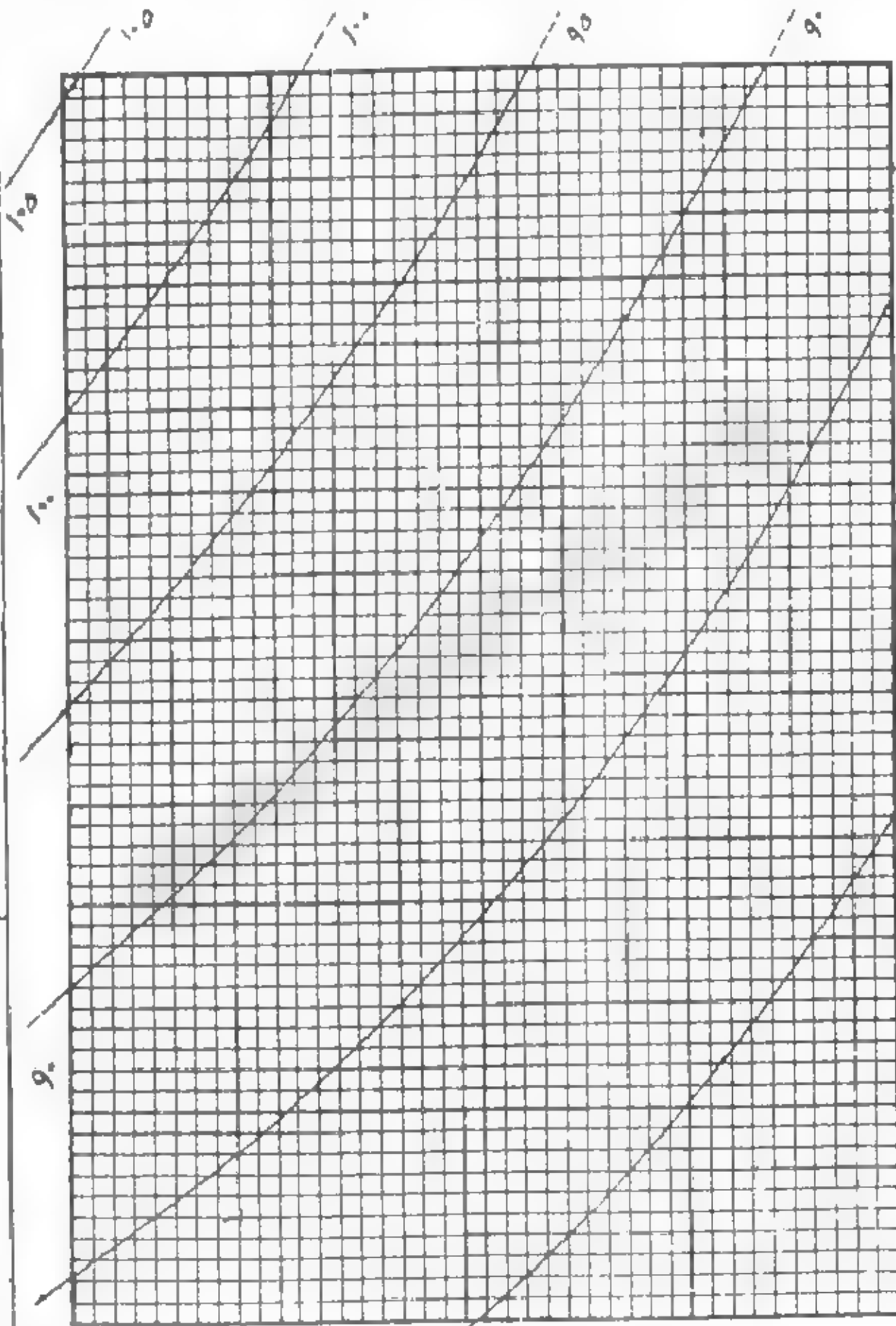
٤٠ ش

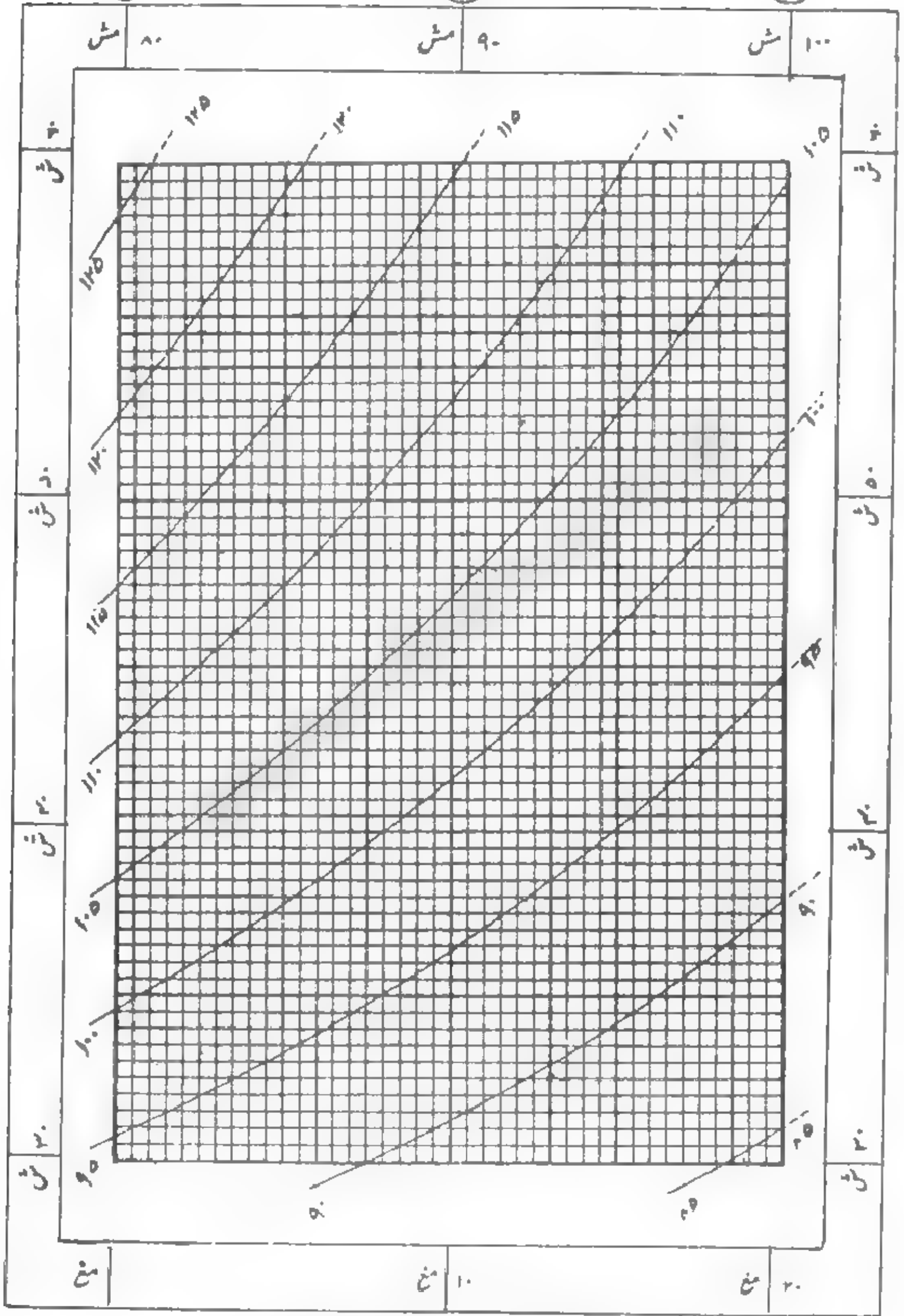
٣٠ ش

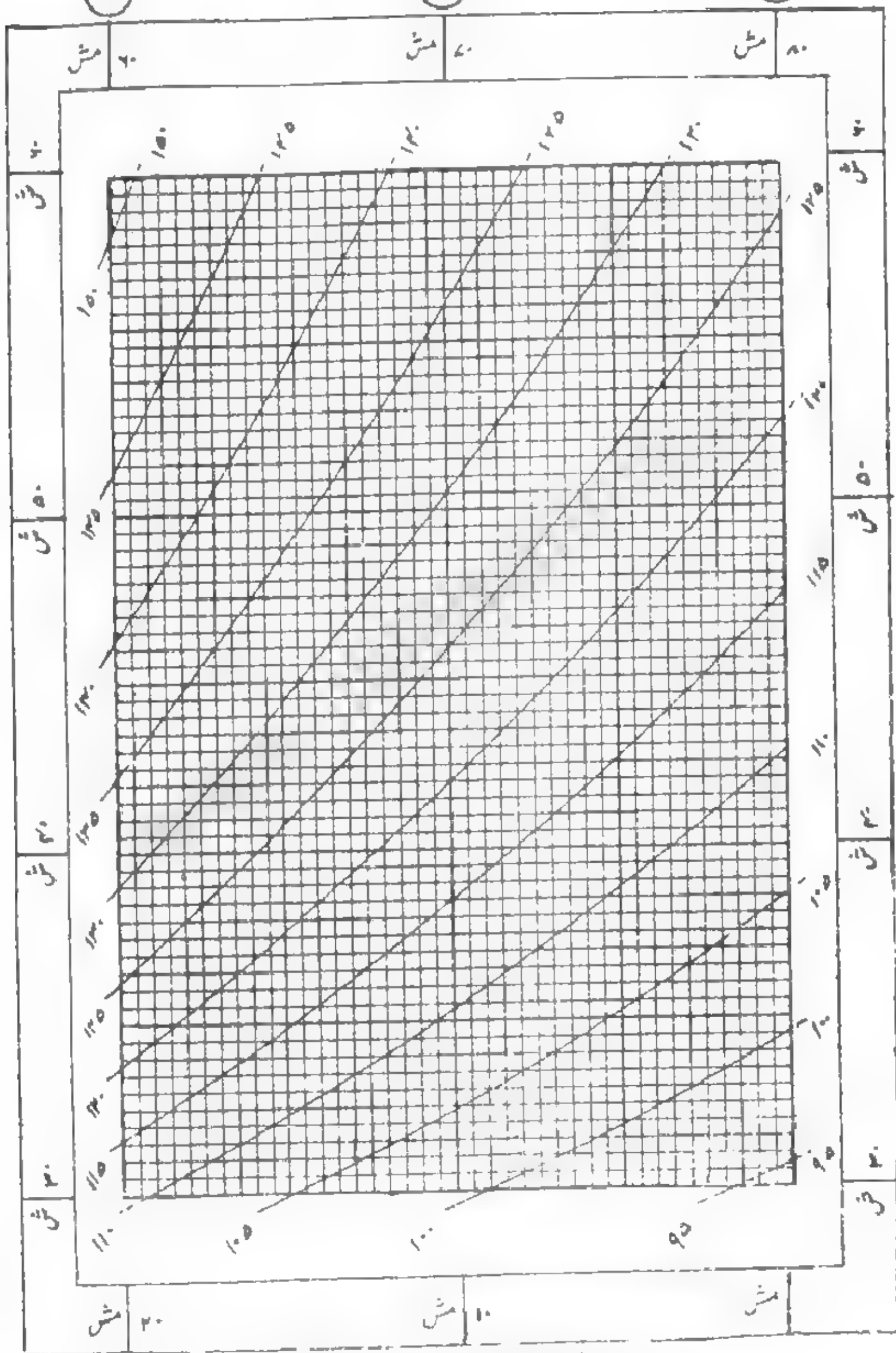
١٣٠

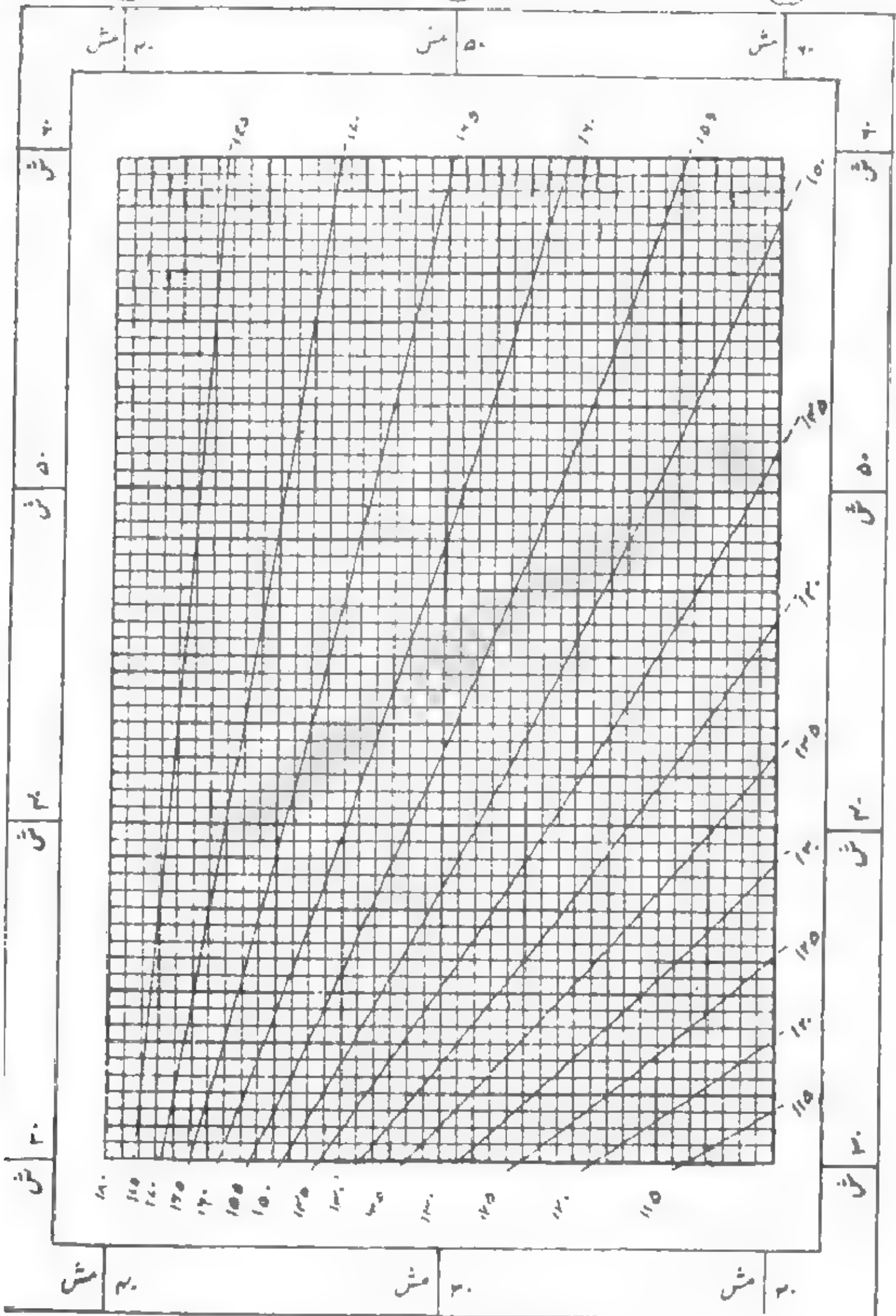
١١٠

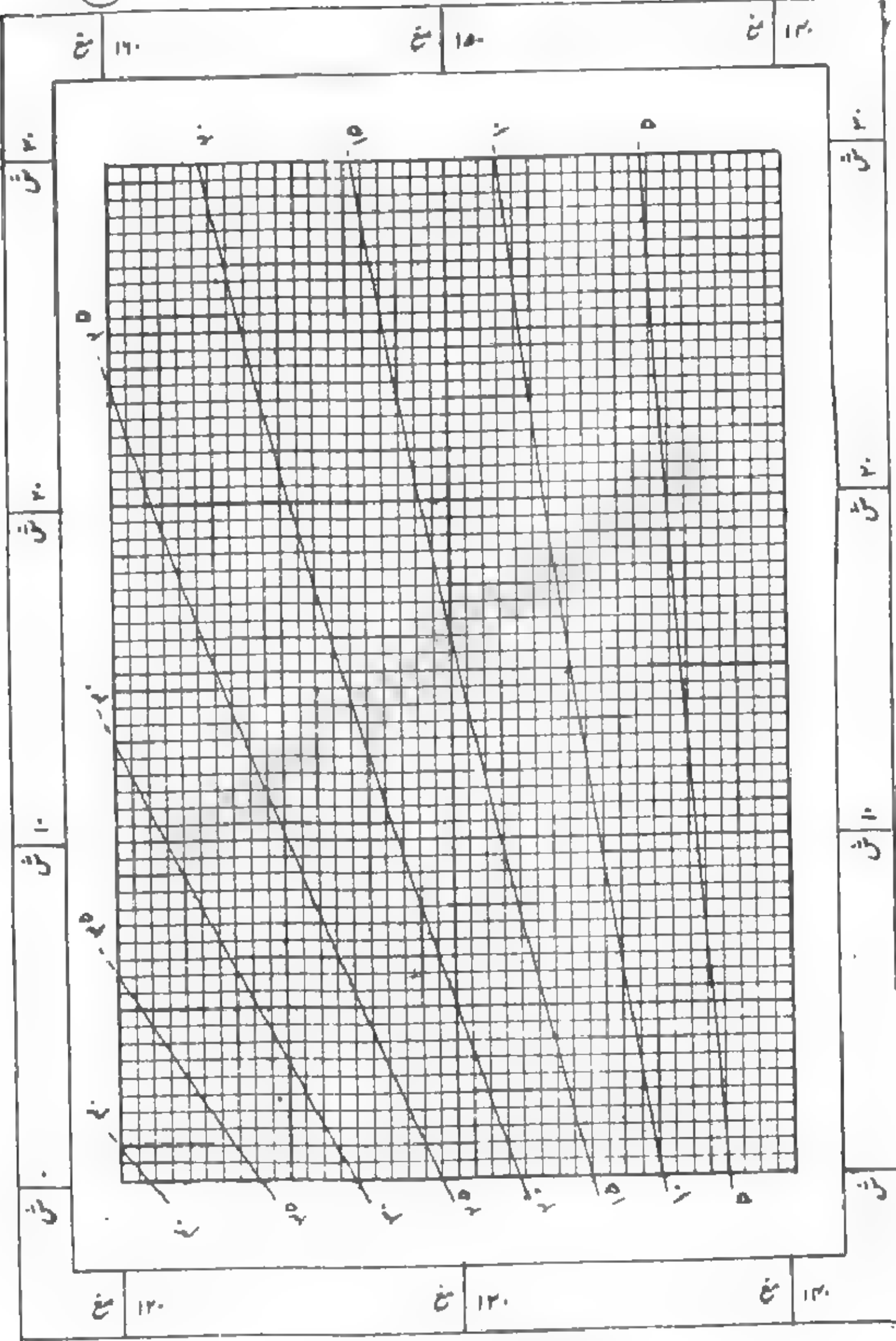
١٠٠

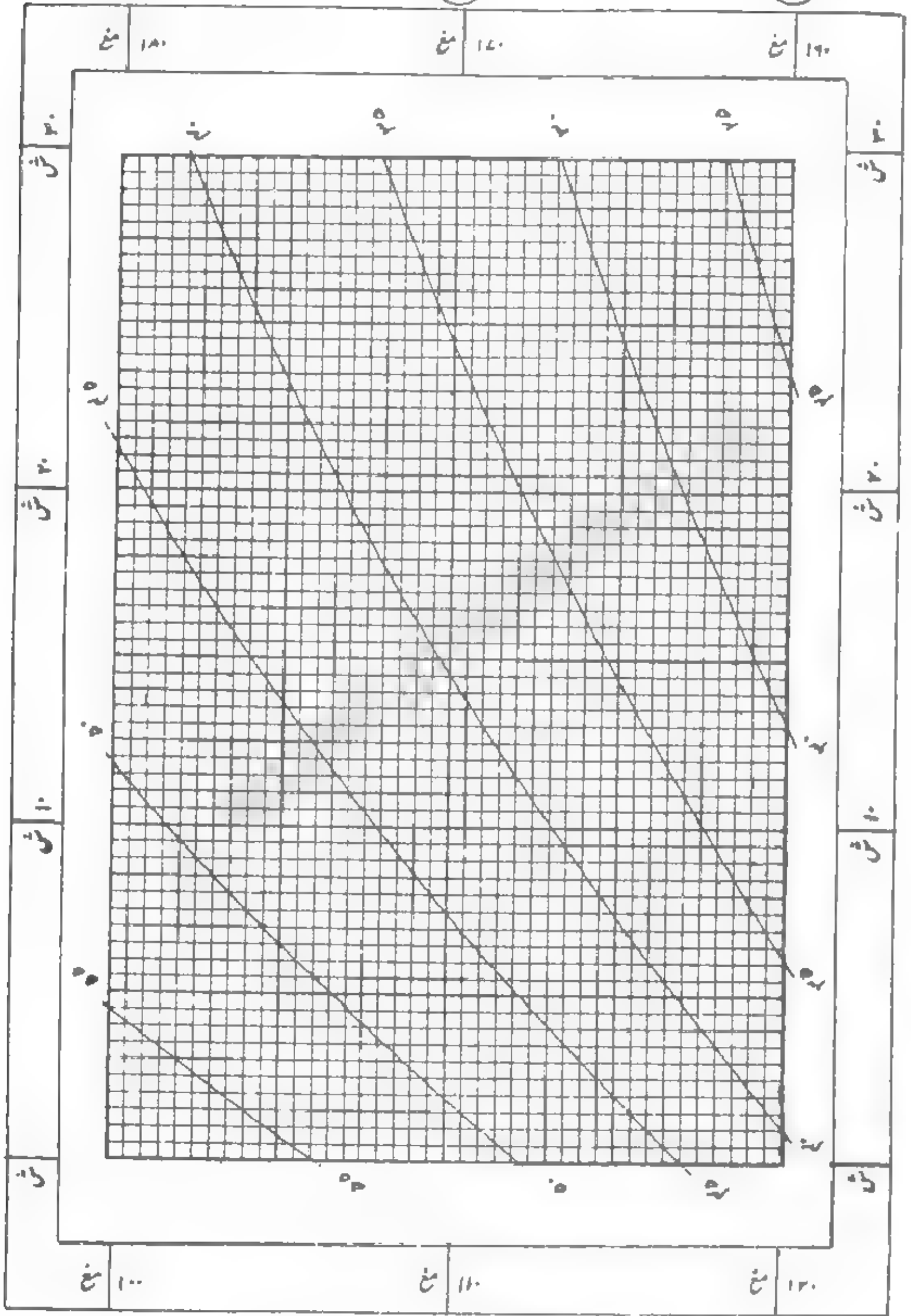




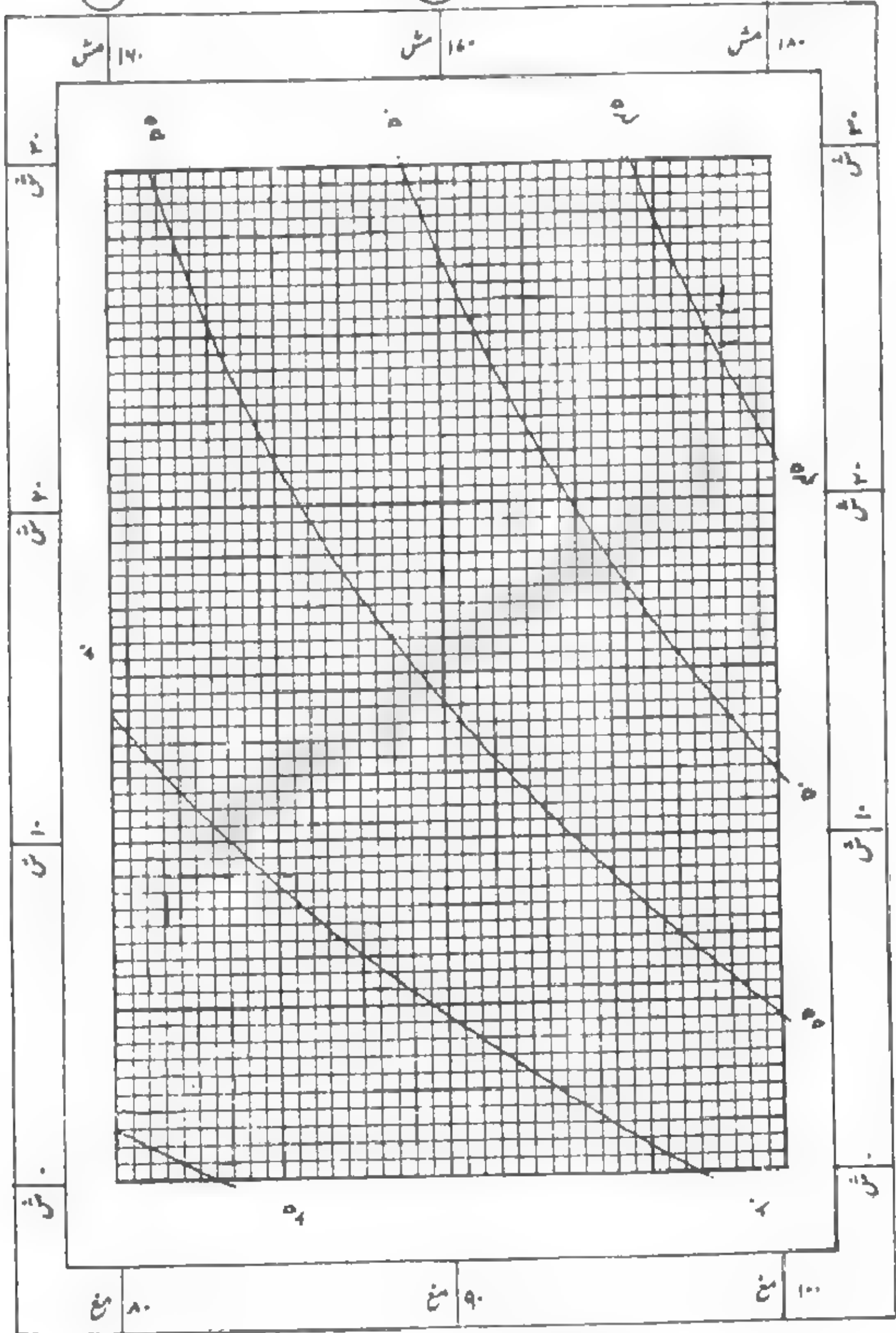














باب استقبال القبلة



۳۷۳



احسن القناری بحد ۲



مش ۱۶۰

مش ۵۰

مش ۱۲۰

۲

۳

۴

۵

۶

۷

۸

۲

۳

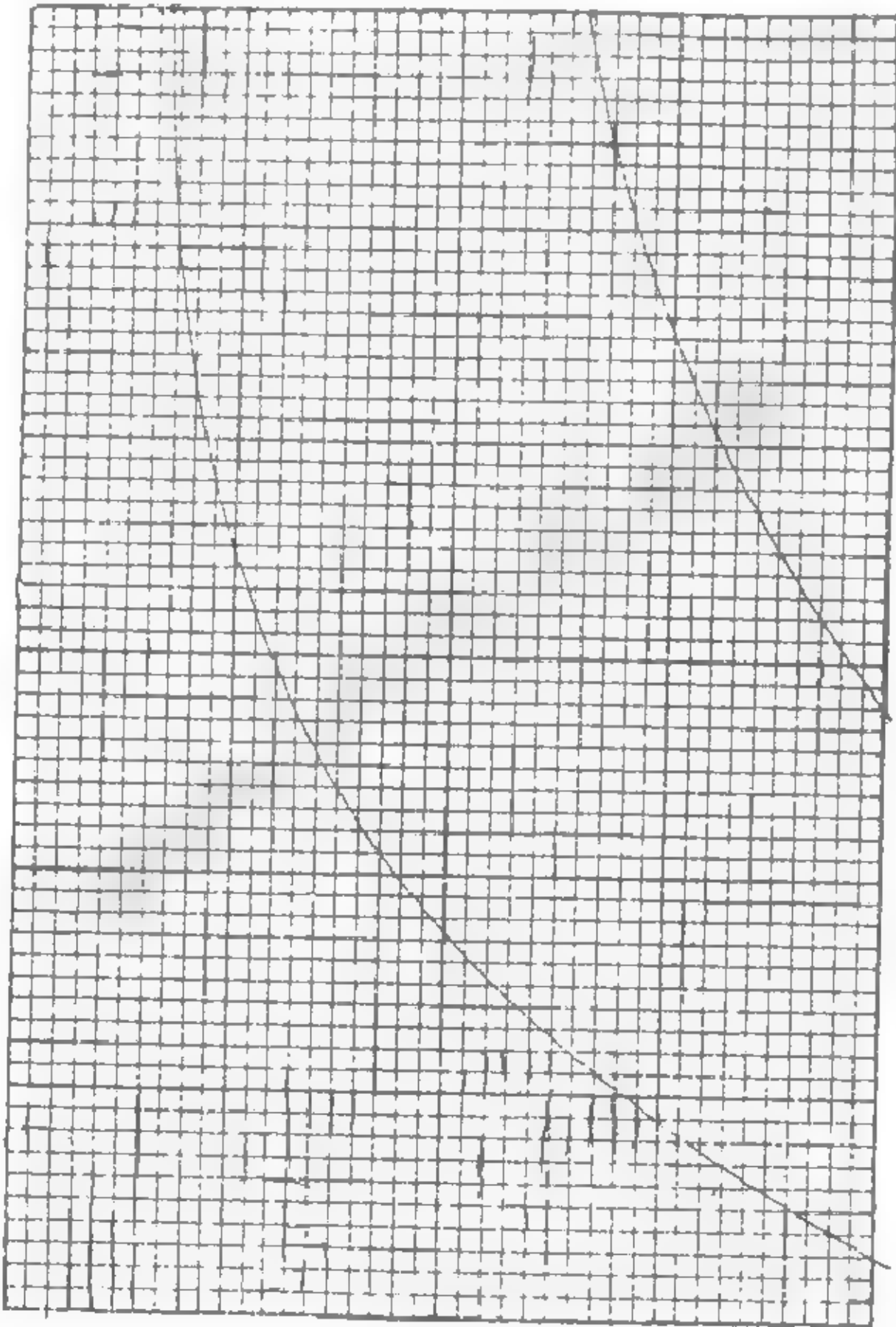
۴

۵

۶

۷

۸



مغ ۶۰

مغ ۲۰

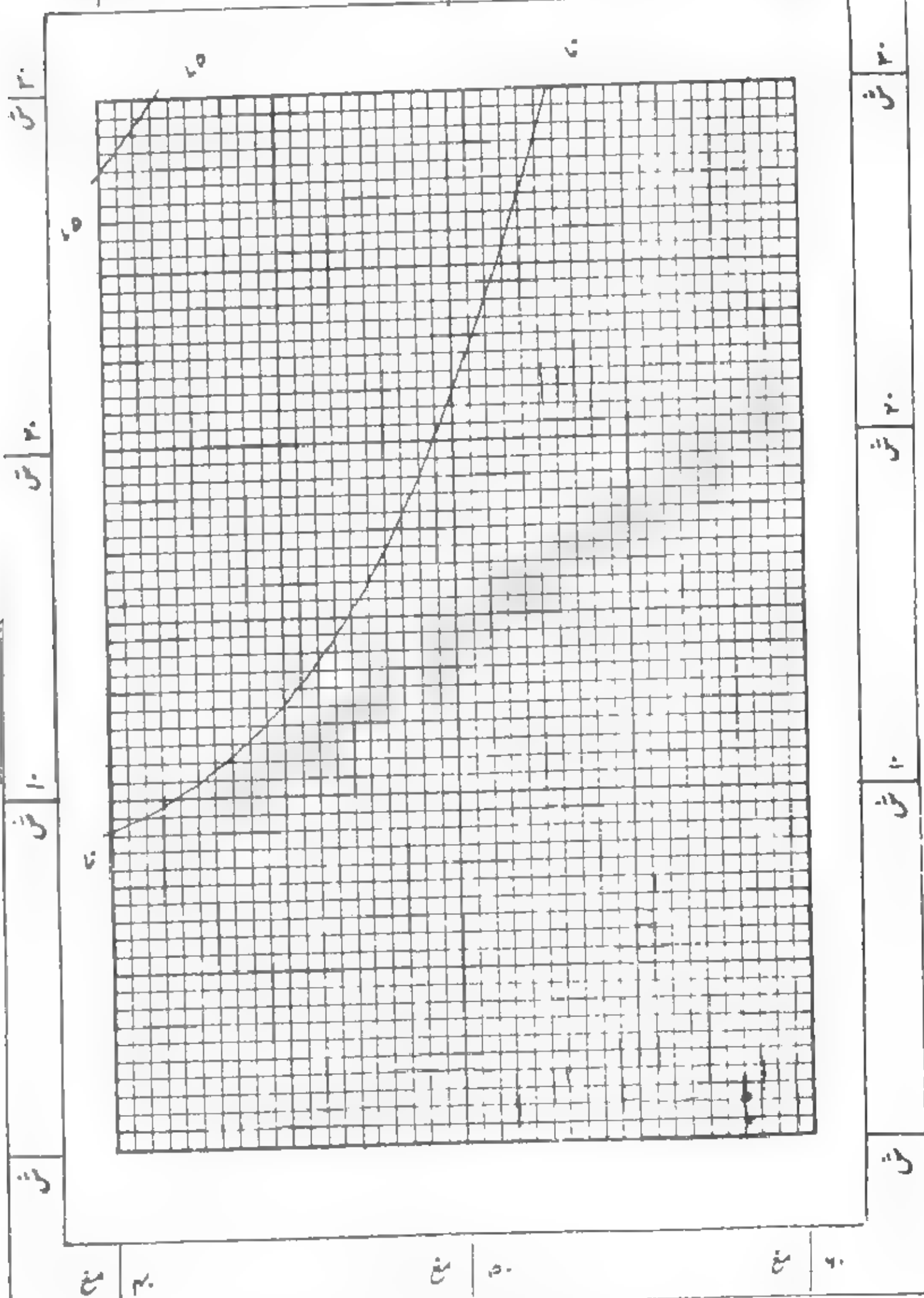
مغ ۸۰



مش ١٢٠

مش ١٢٠

مش ١٢٠



استقبال القبلة



٢٤٥



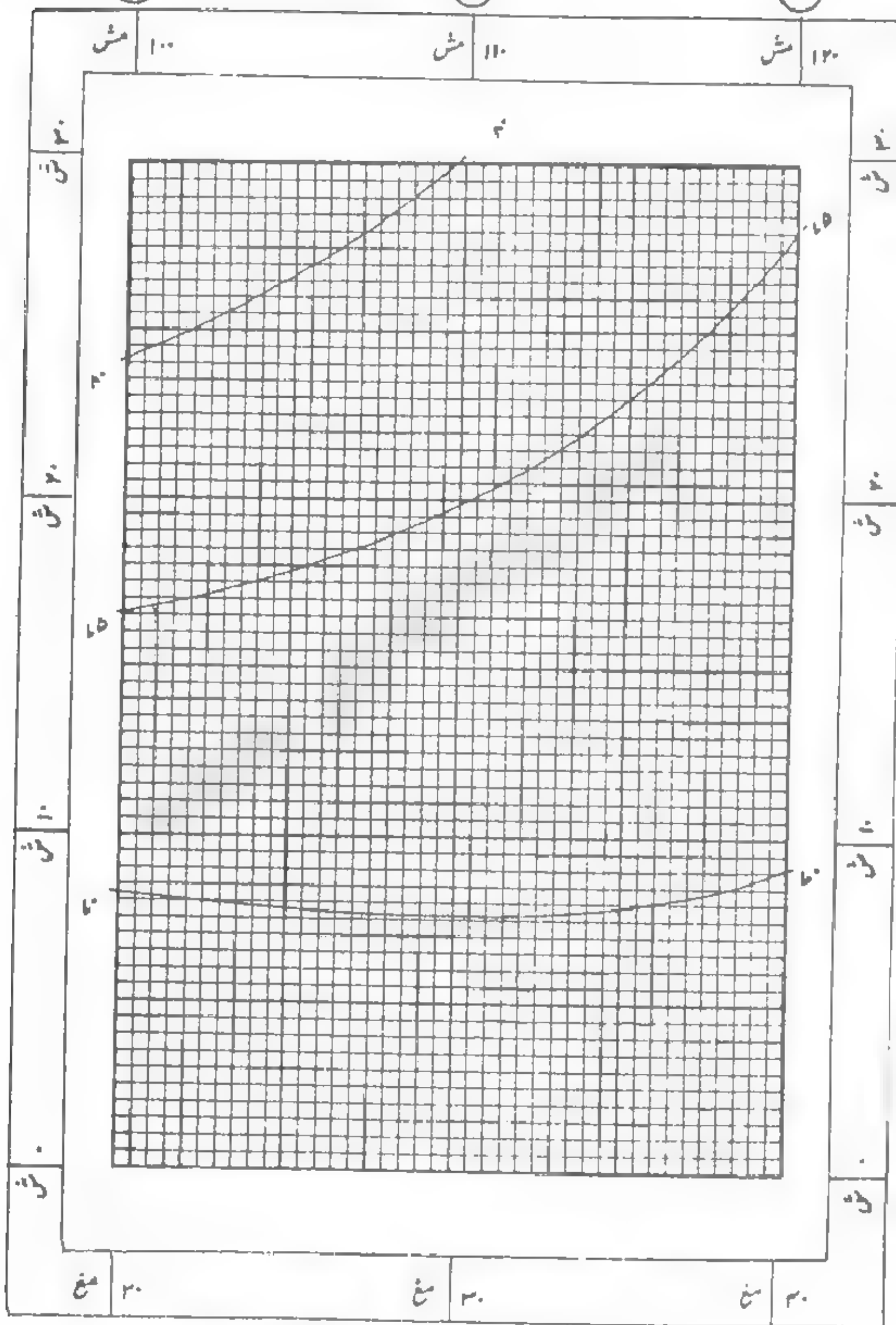
احسن الفتاوى بلدة

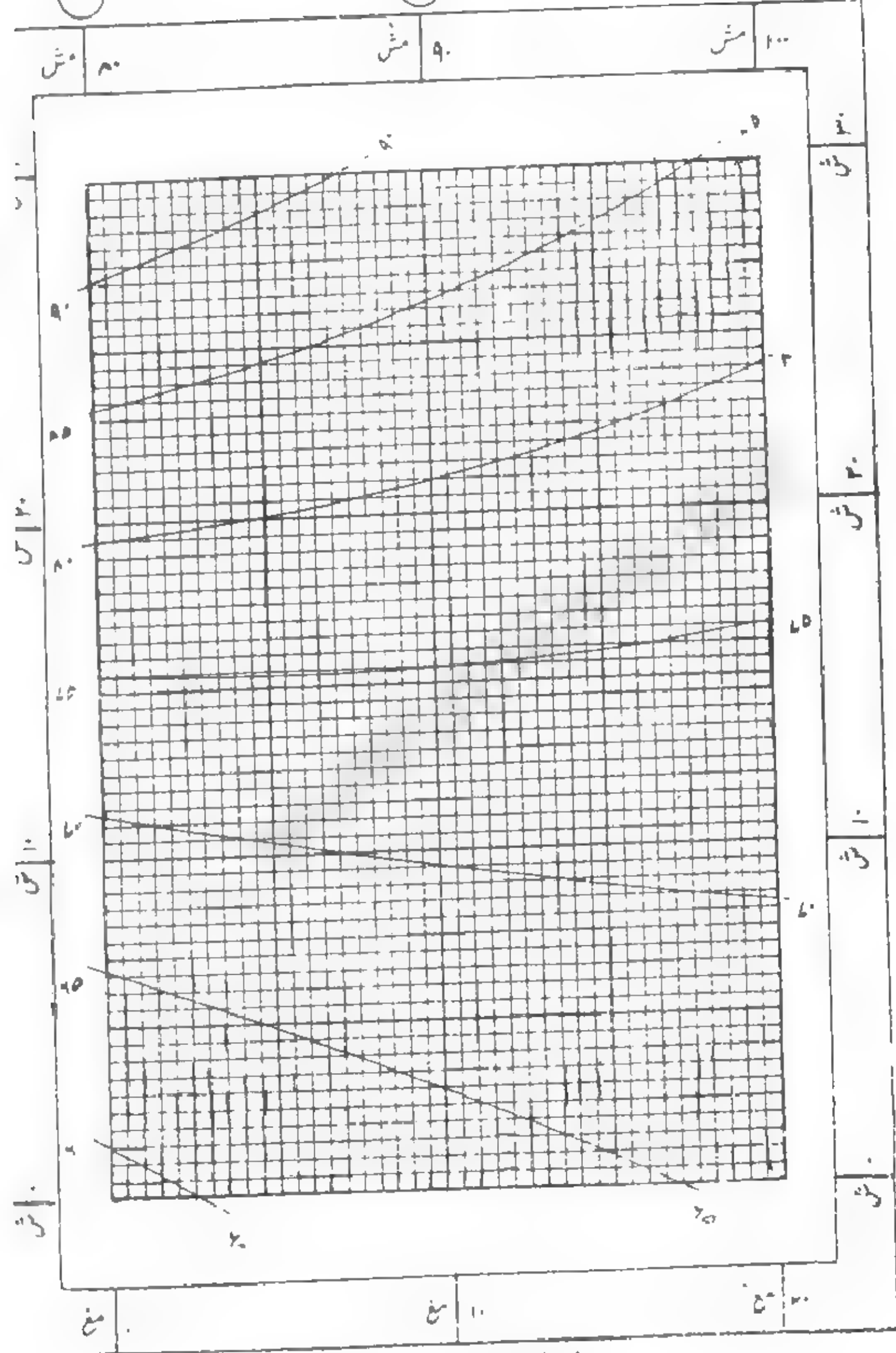


مش ١٢٠

مش ١١٠

مش ١٠٠





تقابل القبلة

۴۷۷

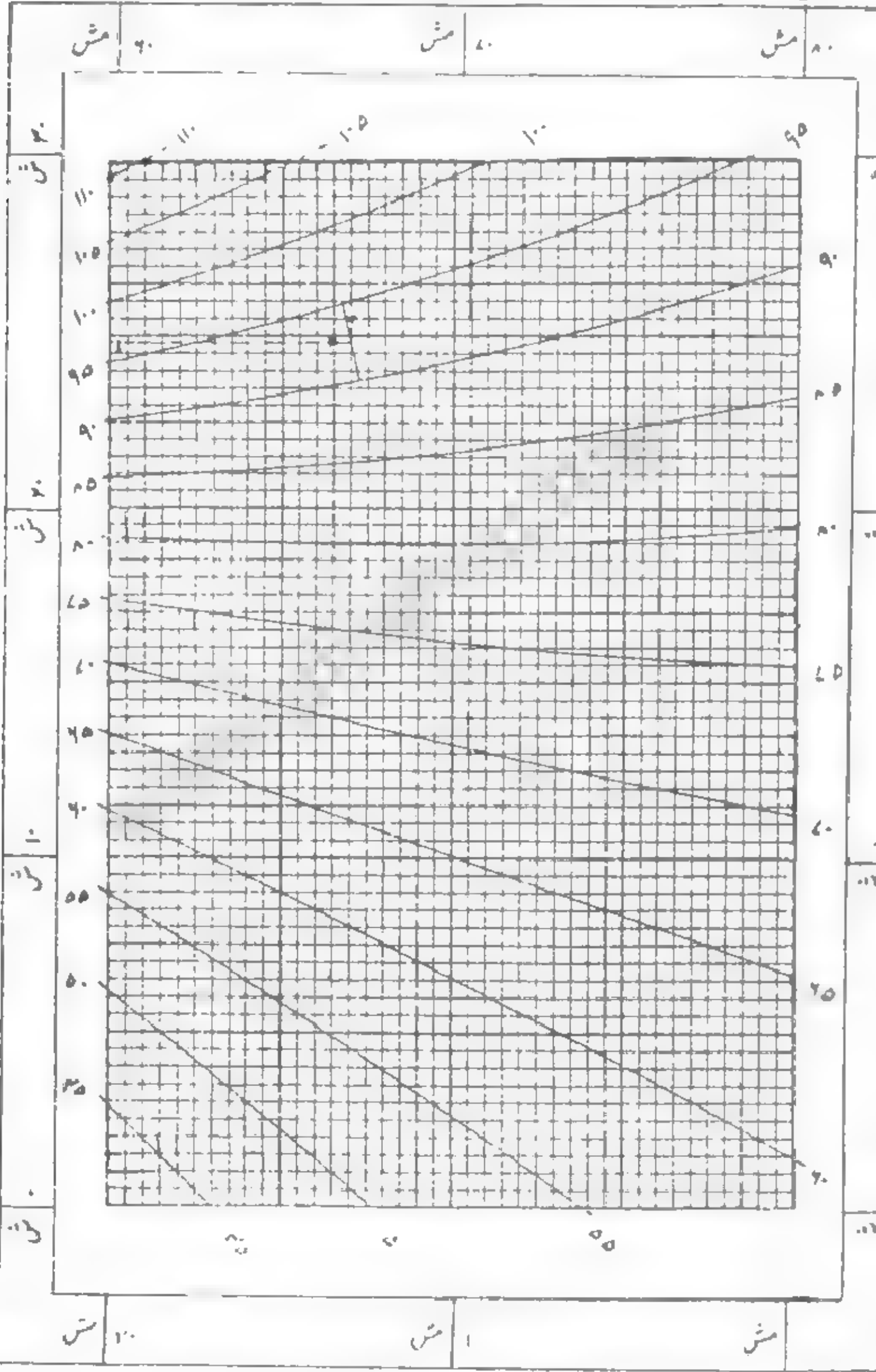
اصول الفوائد جلد ۲



کراچی مش ۴۶، ش ۵۵



راویہ سمت قبلہ ۵۲، ش ۶۲





٦٠ مش

٥٠ مش

٣٠ مش

١٠٠

٩٠

٨٠

٧٠

٦٠

٥٠

٤٠

٣٠

٢٠

١٠

٠

١٠

٢٠

٣٠

٤٠

٥٠

٦٠

٧٠

٨٠

٩٠

١٠٠

١٠٠

٩٠

٨٠

٧٠

٦٠

٥٠

٤٠

٣٠

٢٠

١٠

٠

١٠

٢٠

٣٠

٤٠

٥٠

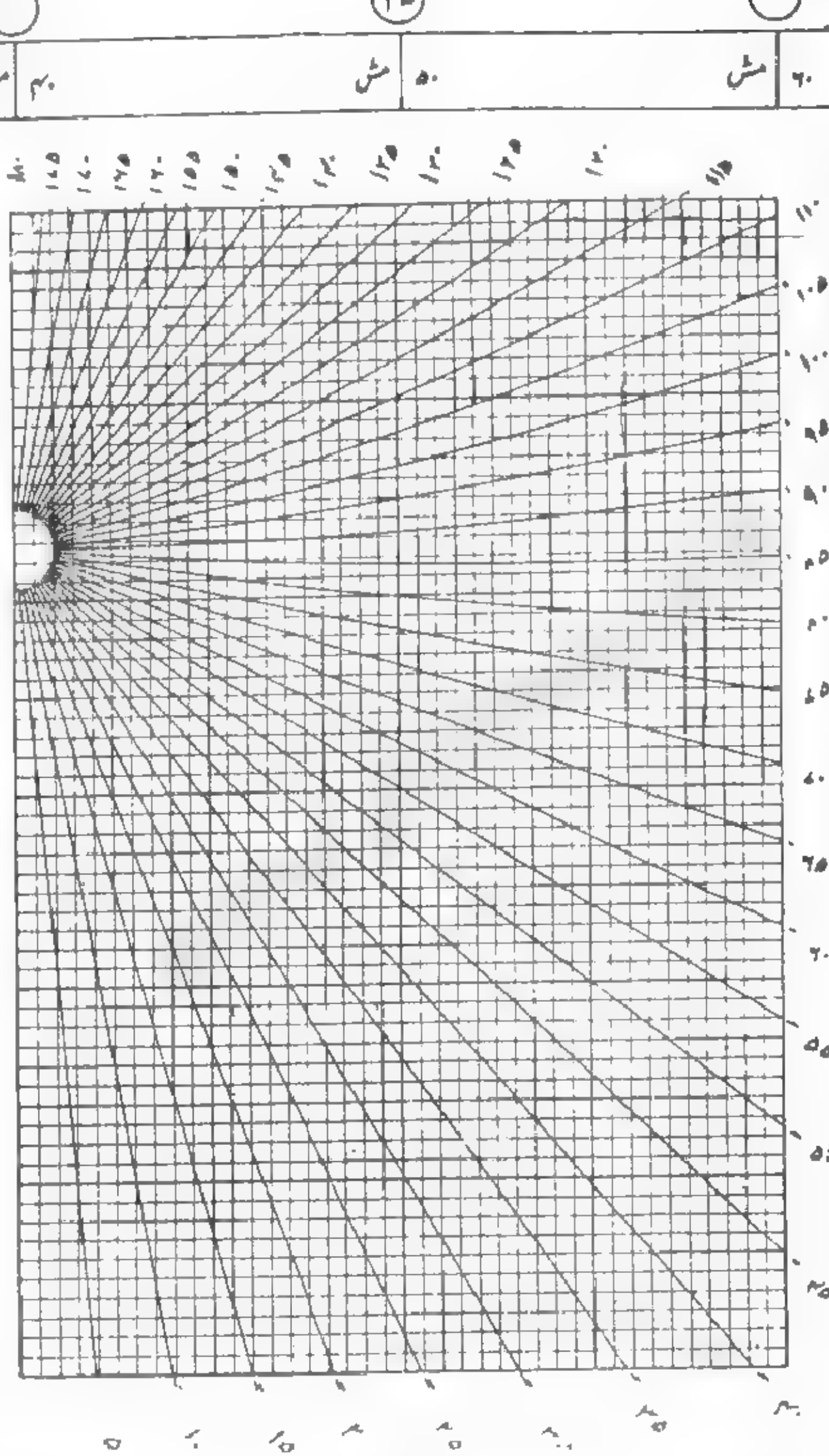
٦٠

٧٠

٨٠

٩٠

١٠٠



١٠٠

٩٠

٨٠

٧٠

٦٠

٥٠

٤٠

٣٠

٢٠

١٠

٠

١٠

٢٠

٣٠

٤٠

٥٠

٦٠

٧٠

٨٠

٩٠

١٠٠

١١٠

١٢٠

١٣٠

١٤٠

١٥٠

١٦٠

١٧٠

١٨٠

١٩٠

٢٠٠

٢١٠

٢٢٠

٢٣٠

٢٤٠

٢٥٠

٢٦٠

٢٧٠

٢٨٠

٢٩٠

٣٠٠

٣١٠

٣٢٠

٣٣٠

٣٤٠

٣٥٠

٣٦٠

٣٧٠

٣٨٠

٣٩٠

٤٠٠

٤١٠

٤٢٠

٤٣٠

٤٤٠

٤٥٠

٤٦٠

٤٧٠

٤٨٠

٤٩٠

٥٠٠

٥١٠

٥٢٠

٥٣٠

٥٤٠

٥٥٠

٥٦٠

٥٧٠

٥٨٠

٥٩٠

٦٠٠

٦١٠

٦٢٠

٦٣٠

٦٤٠

٦٥٠

٦٦٠

٦٧٠

٦٨٠

٦٩٠

٧٠٠

٧١٠

٧٢٠

٧٣٠

٧٤٠

٧٥٠

٧٦٠

٧٧٠

٧٨٠

٧٩٠

٨٠٠

٨١٠

٨٢٠

٨٣٠

٨٤٠

٨٥٠

٨٦٠

٨٧٠

٨٨٠

٨٩٠

٩٠٠

٩١٠

٩٢٠

٩٣٠

٩٤٠

٩٥٠

٩٦٠

٩٧٠

٩٨٠

٩٩٠

١٠٠٠

١٠١٠

١٠٢٠

١٠٣٠

١٠٤٠

١٠٥٠

١٠٦٠

١٠٧٠

١٠٨٠

١٠٩٠

١١٠٠

١١١٠

١١٢٠

١١٣٠

١١٤٠

١١٥٠

١١٦٠

١١٧٠

١١٨٠

١١٩٠

١٢٠٠

١٢١٠

١٢٢٠

١٢٣٠

١٢٤٠

١٢٥٠

١٢٦٠

١٢٧٠

١٢٨٠

١٢٩٠

١٣٠٠

١٣١٠

١٣٢٠

١٣٣٠

١٣٤٠

١٣٥٠

١٣٦٠

١٣٧٠

١٣٨٠

١٣٩٠

١٤٠٠

١٤١٠

١٤٢٠

١٤٣٠

١٤٤٠

١٤٥٠

١٤٦٠

١٤٧٠

١٤٨٠

١٤٩٠

١٥٠٠

١٥١٠

١٥٢٠

١٥٣٠

١٥٤٠

١٥٥٠

١٥٦٠

١٥٧٠

١٥٨٠

١٥٩٠

١٦٠٠

١٦١٠

١٦٢٠

١٦٣٠

١٦٤٠

١٦٥٠

١٦٦٠

١٦٧٠

١٦٨٠

١٦٩٠

١٧٠٠

١٧١٠

١٧٢٠

١٧٣٠

١٧٤٠

١٧٥٠

١٧٦٠

١٧٧٠

١٧٨٠

١٧٩٠

١٨٠٠

١٨١٠

١٨٢٠

١٨٣٠

١٨٤٠

١٨٥٠

١٨٦٠

١٨٧٠

١٨٨٠

١٨٩٠

١٩٠٠

١٩١٠

١٩٢٠

١٩٣٠

١٩٤٠

١٩٥٠

١٩٦٠

١٩٧٠

١٩٨٠

١٩٩٠

٢٠٠٠

٢٠١٠

٢٠٢٠

٢٠٣٠

٢٠٤٠

٢٠٥٠

٢٠٦٠

٢٠٧٠

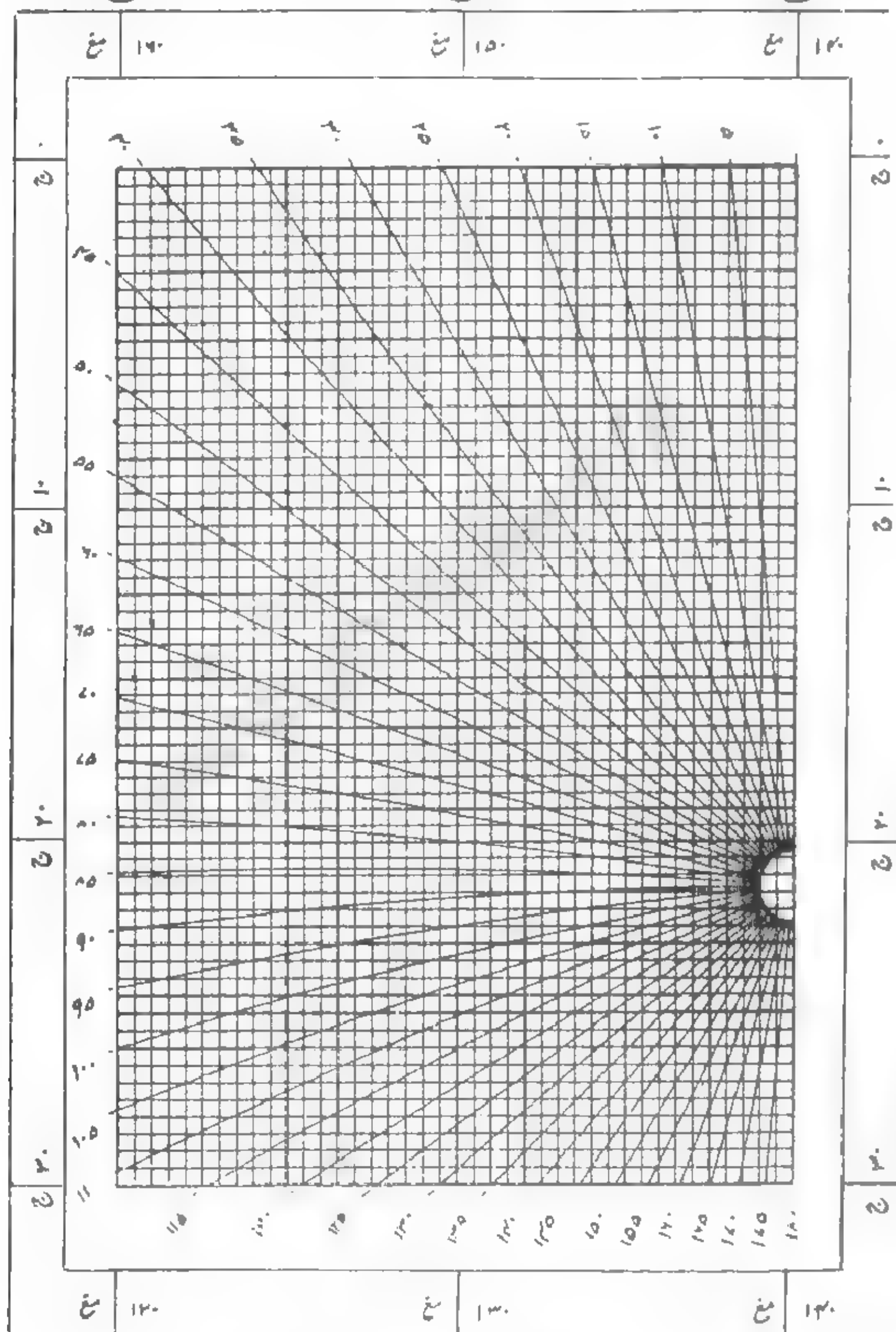
٢٠٨٠

٢٠٩٠

٢١٠٠

٢١١٠

٢١٢٠





باعتقال القبلة

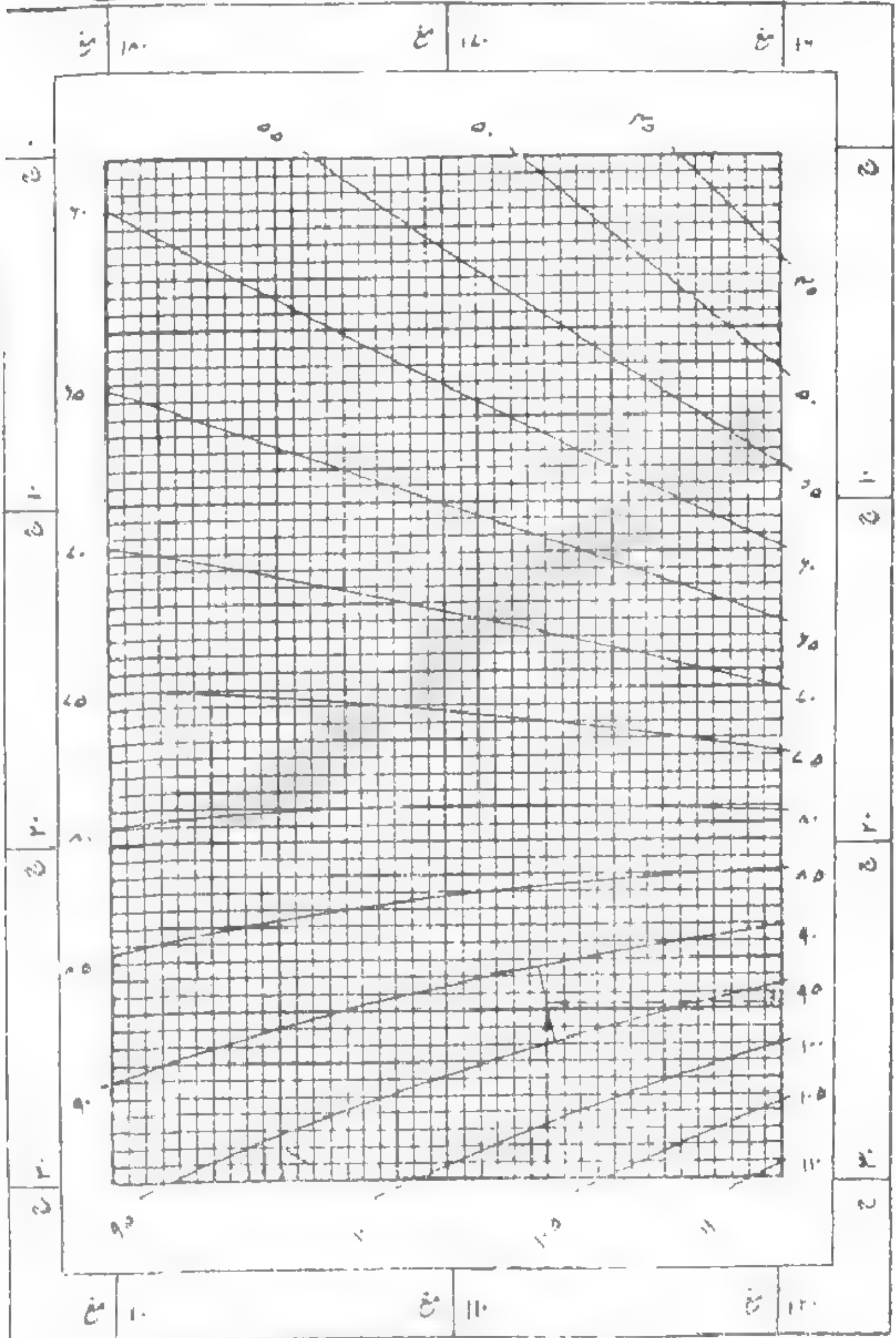
مغ ۱۱ ج ۵ ر ۲۳

۳۸۰

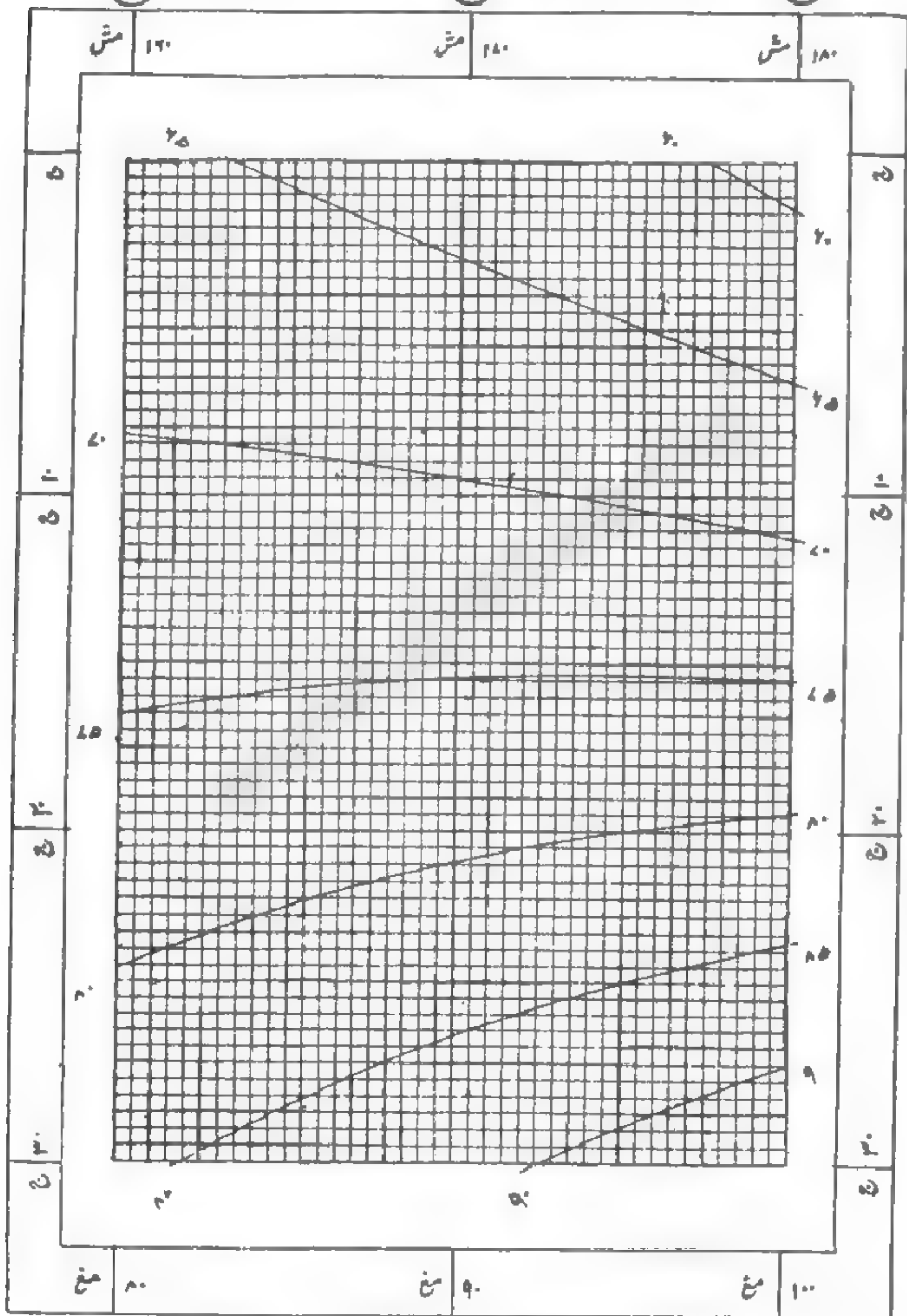
(۳۹)

زاویه سمت قبد ۵۰ شمال مشرق

احسن القادری جلد





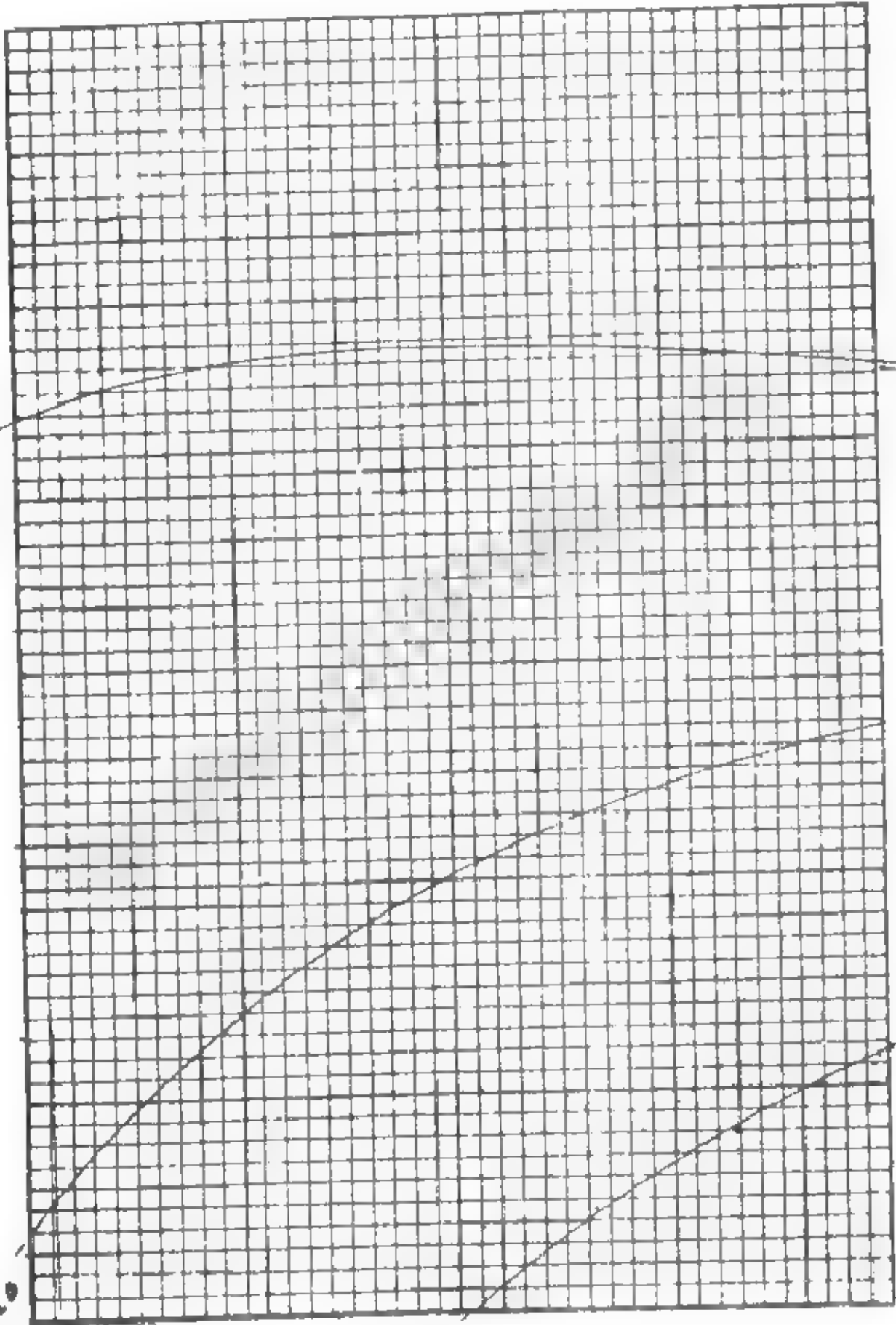




۱۶۰ مش

۱۵۰ مش

۱۴۰ مش



۰

۱۰

۲۰

۳۰

۴۰

۵۰

۶۰

۷۰

۸۰

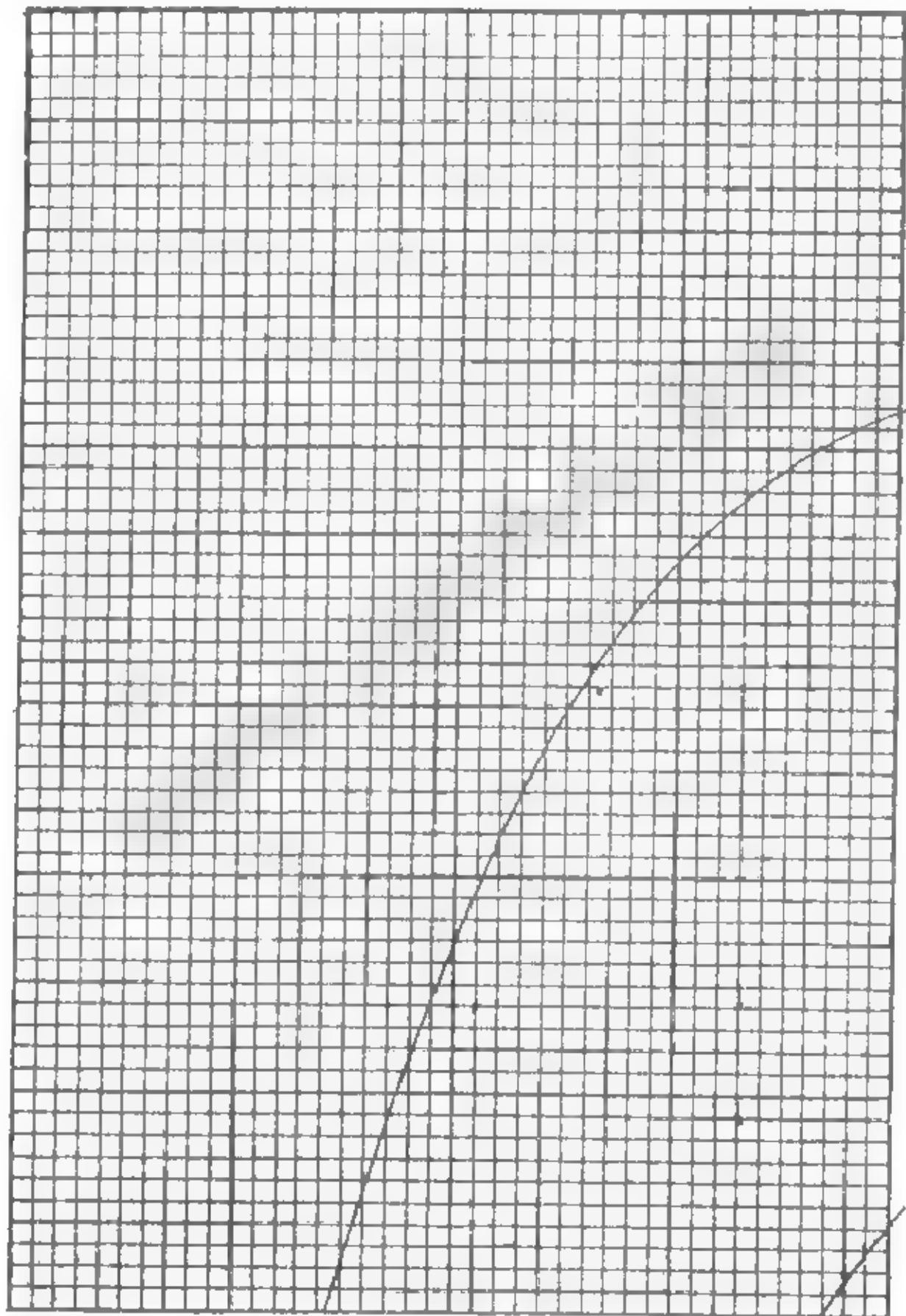
۹۰



۱۲۰ مش

۱۳۰ مش

۱۲۰ مش



۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰

۶۰



۱۲۰ مش

۱۱۰ مش

۱۰۰ مش

ج

۱۰ ج

۲۰ ج

۳۰ ج

ج

۶۵

۶۰

۶

۶

۵

۱۰ ج

۲۰ ج

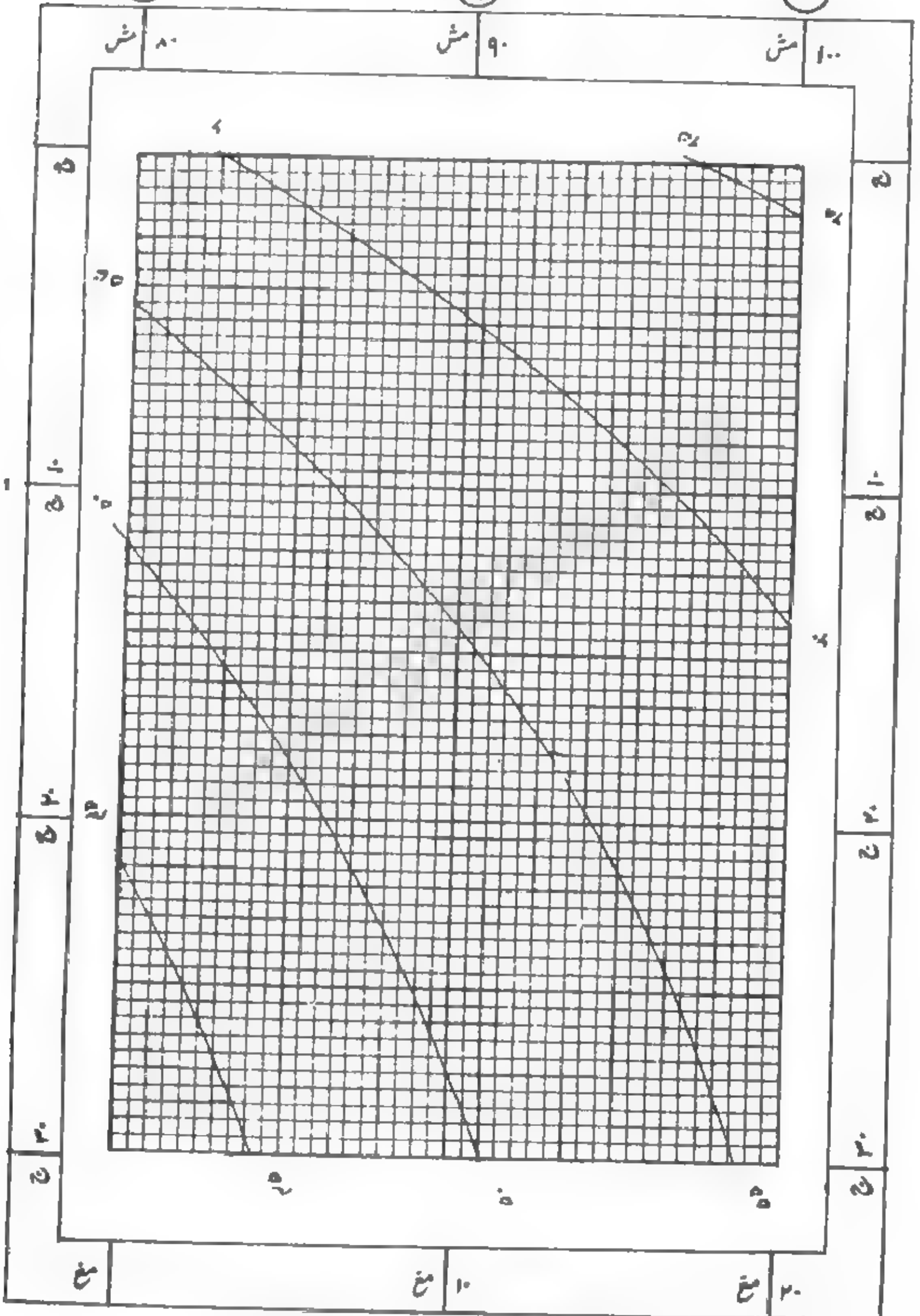
۳۰ ج

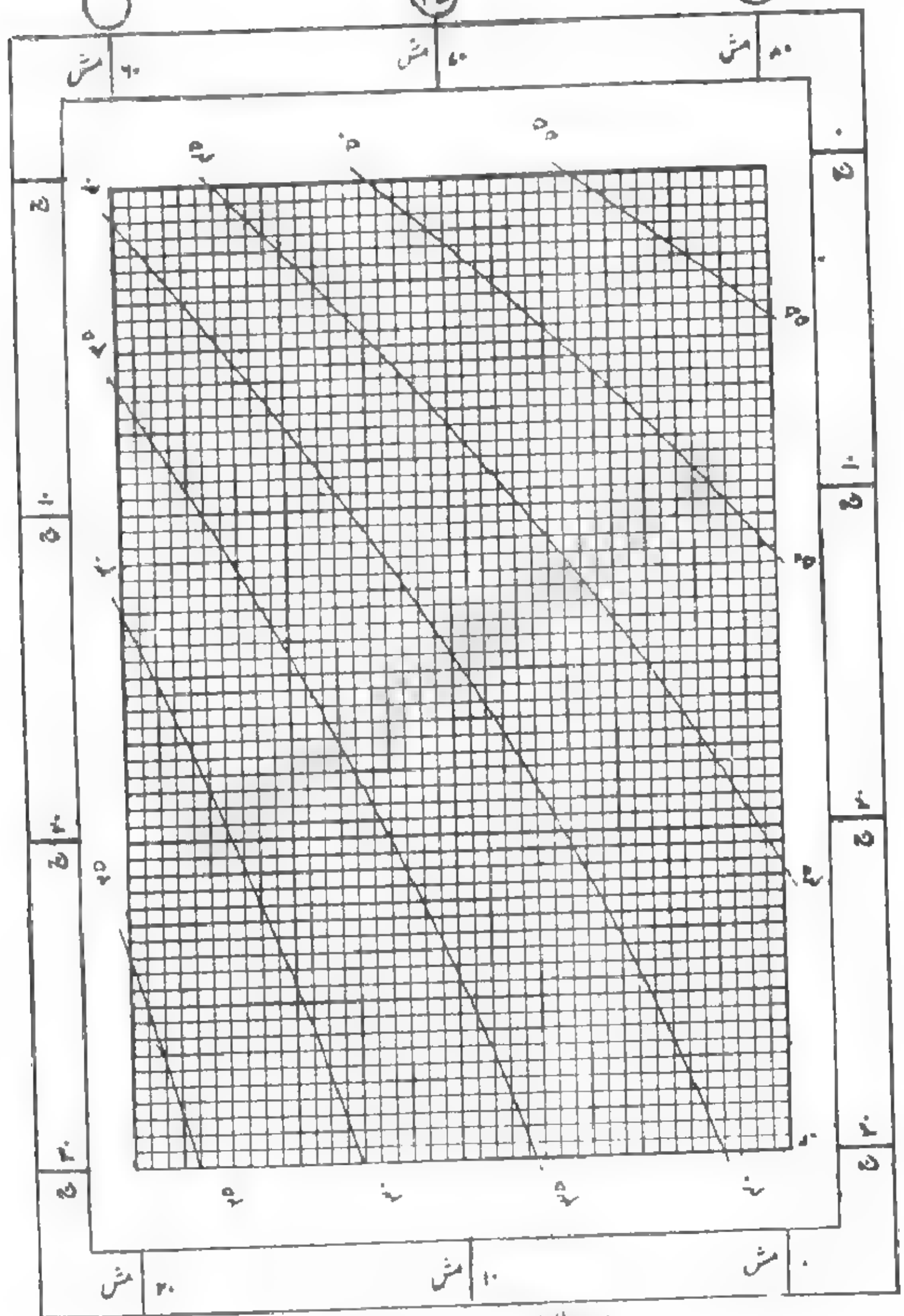
ج

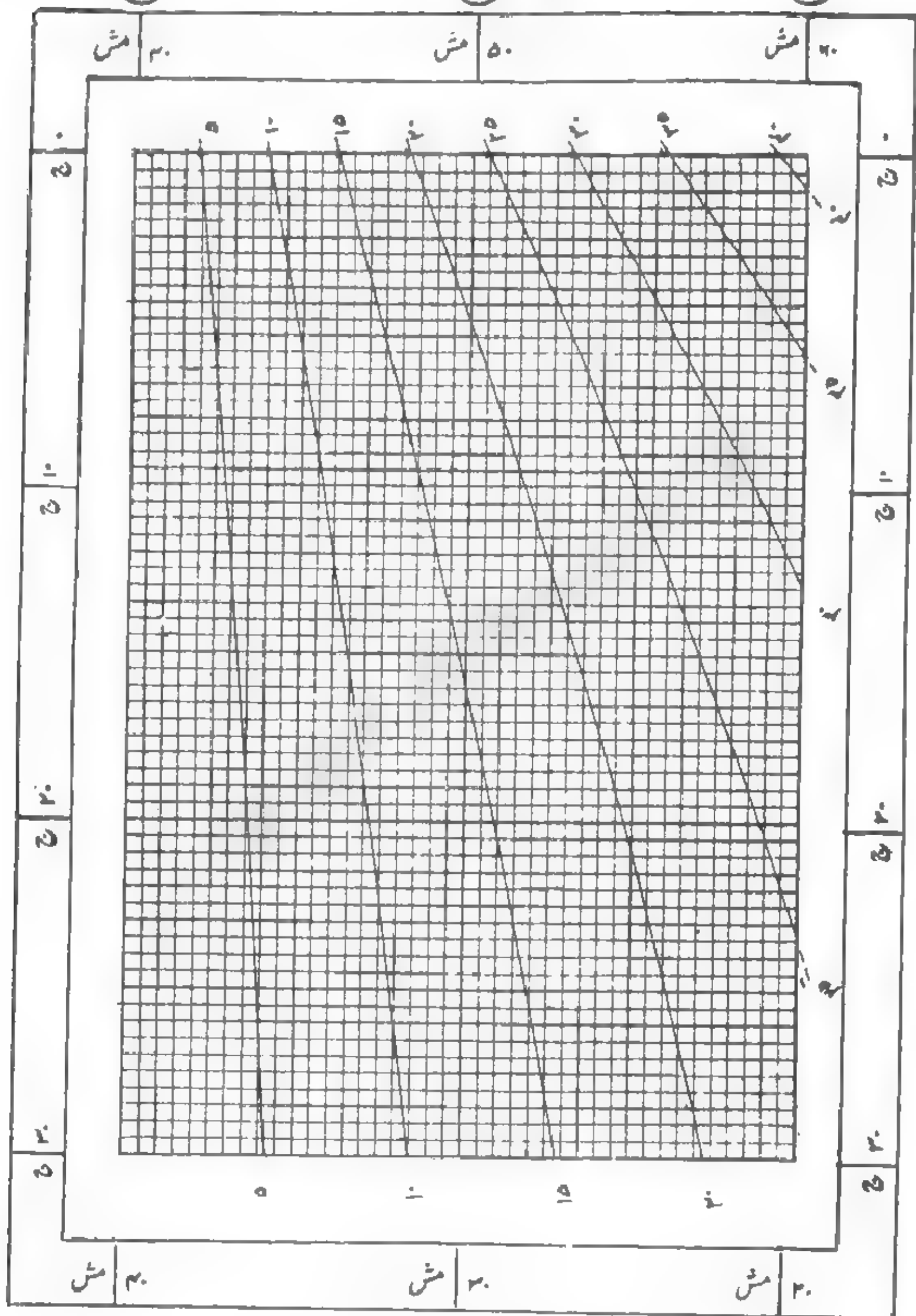
۲۰ مغ

۳۰ مغ

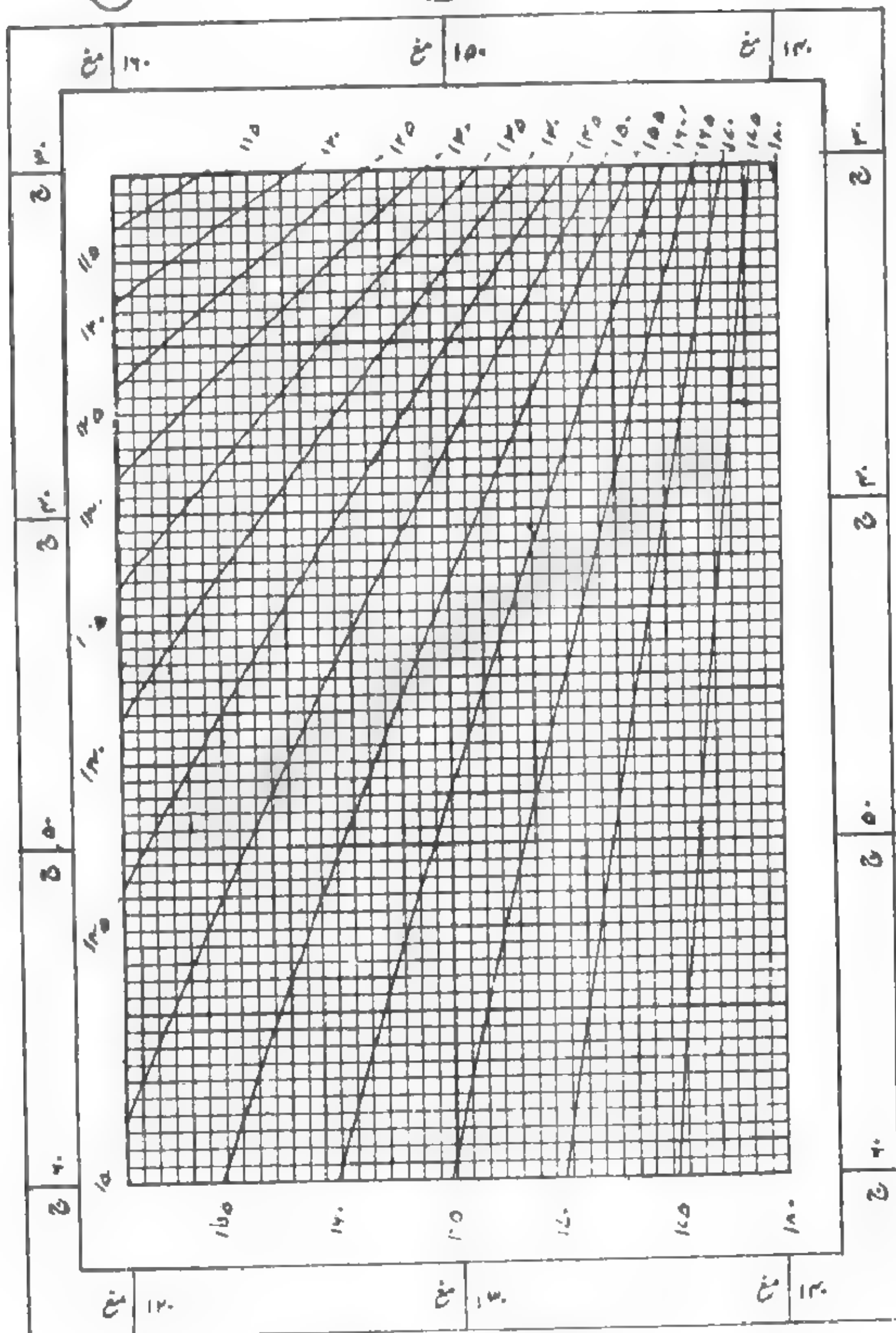
مغ





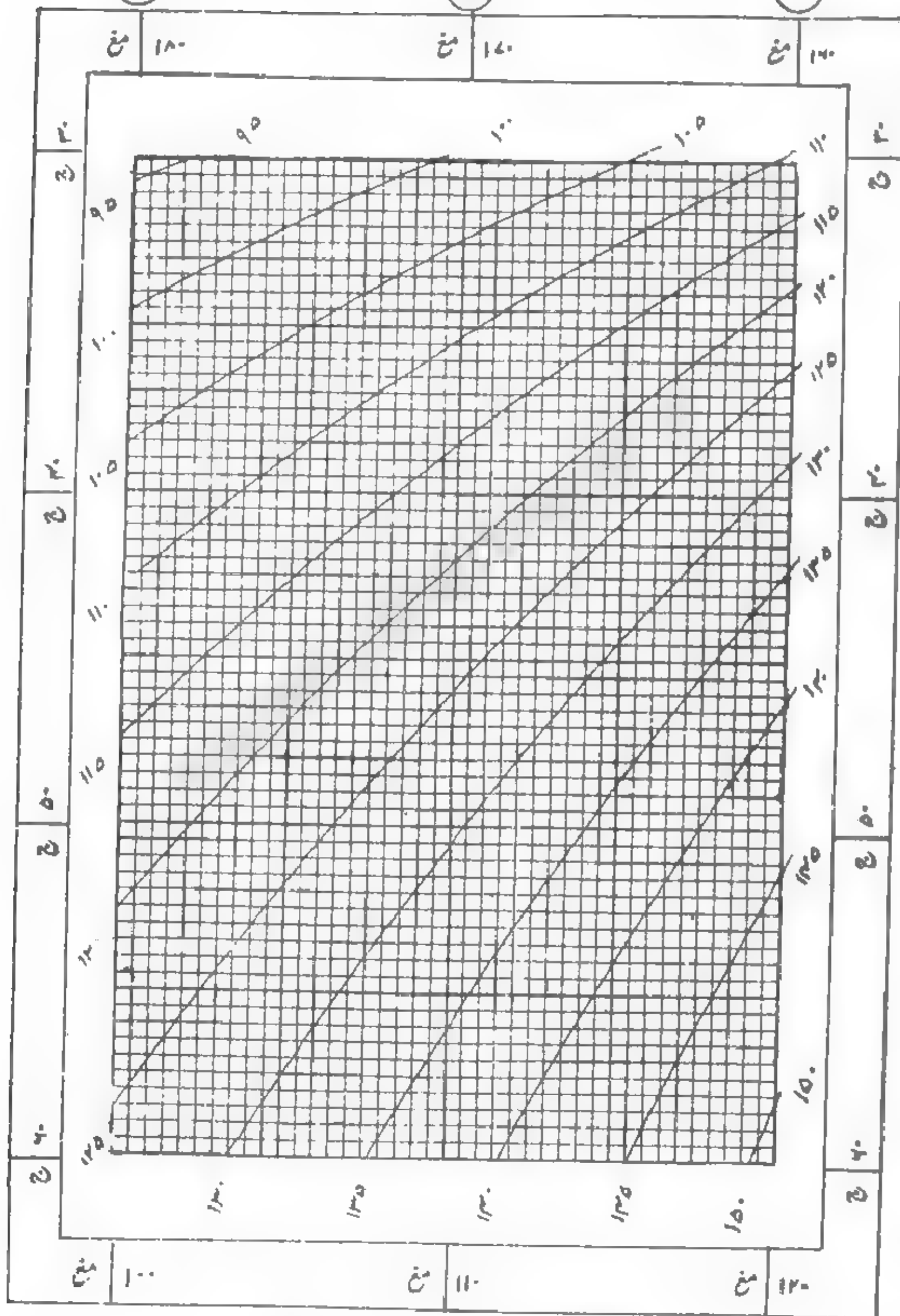








٣٨

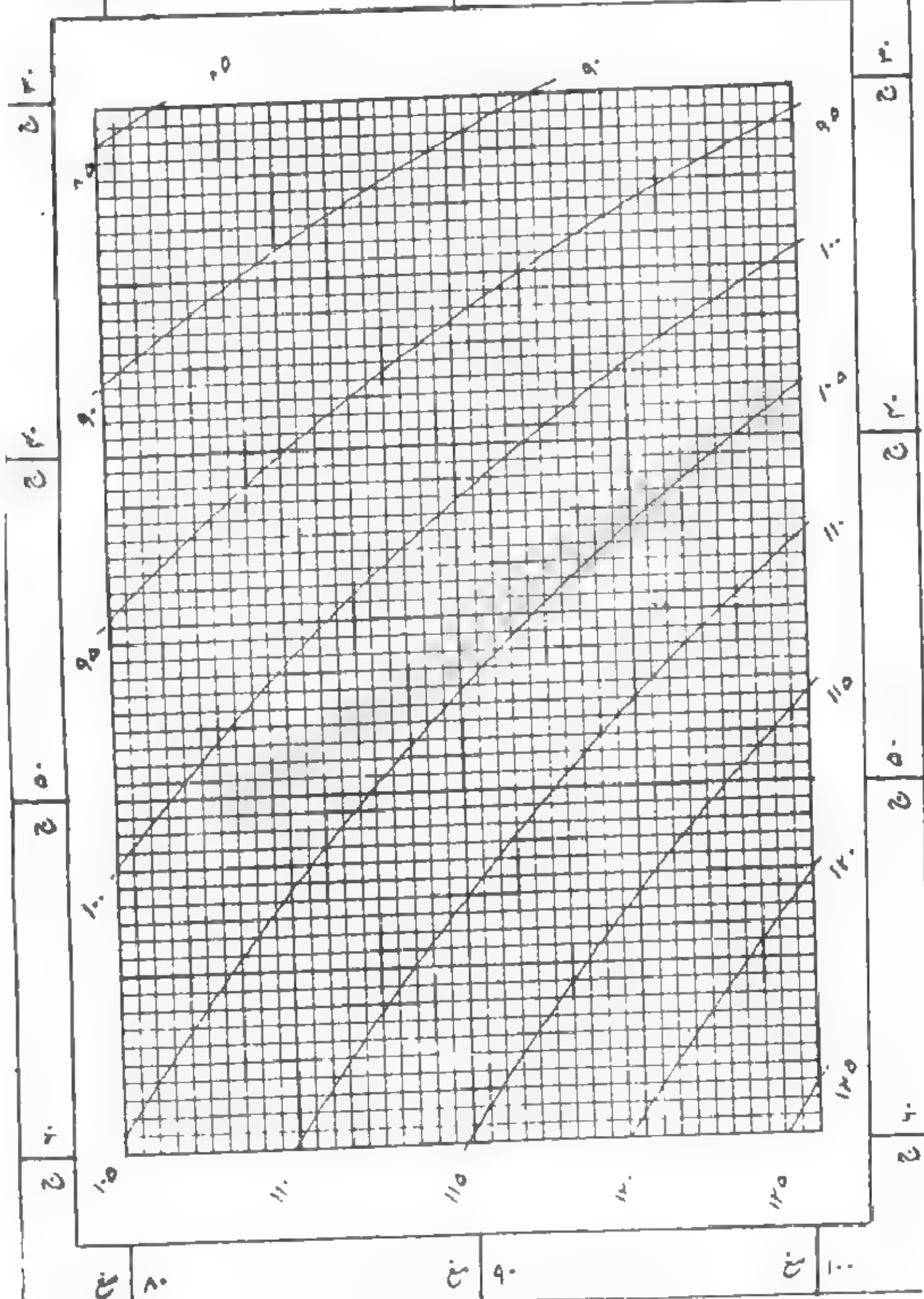




مش ١٨٠

مش ١٤٠

مش ١٢٠



بالاستقبال القبلة



١٩٩١ م



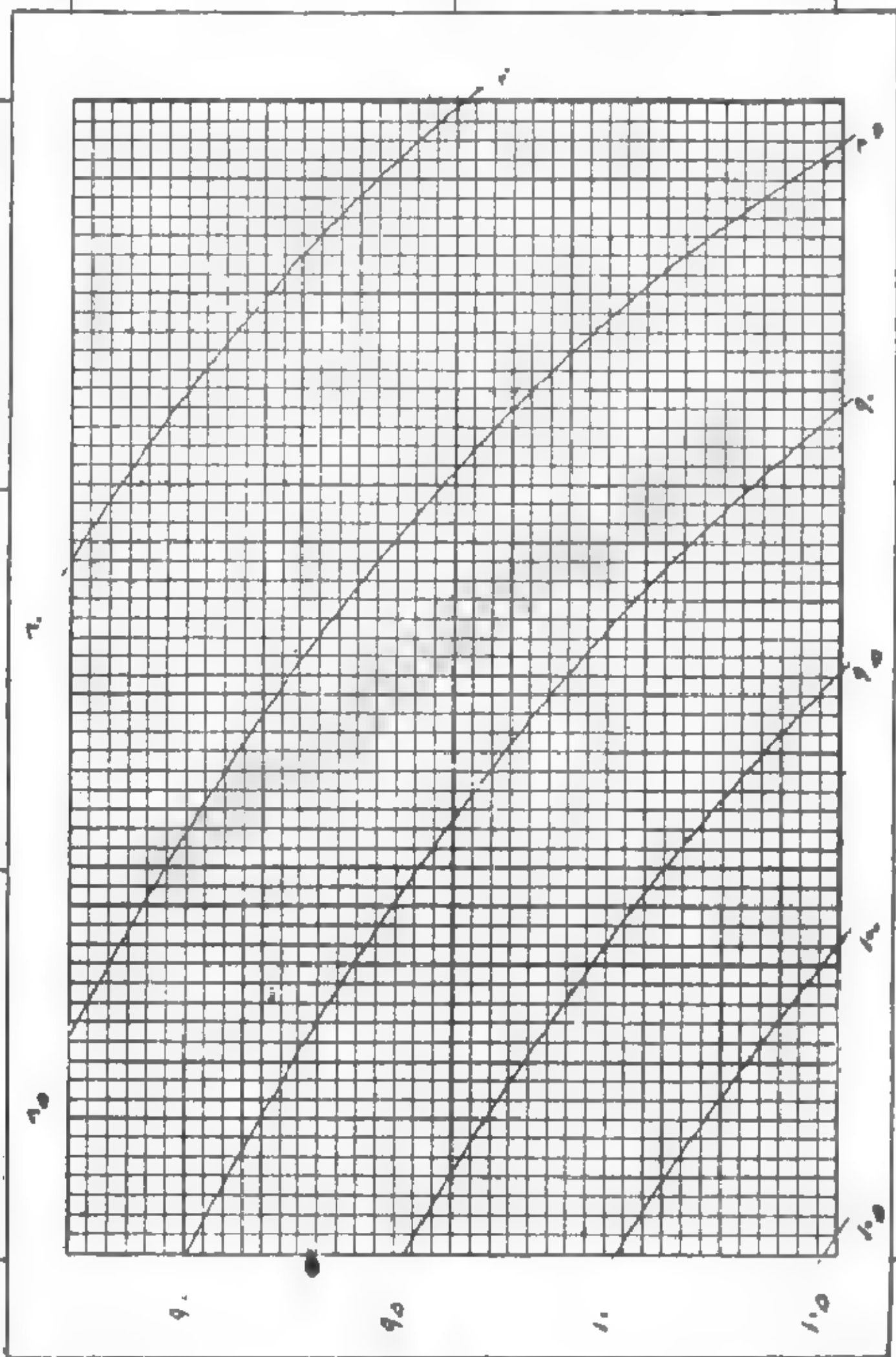
حسن التقاضي



١٣٠ مش

١٥٠ مش

١٢٠ مش



باب استقبال القبلة



٢٩٢

(٣١)

احسن التقادير لهذا



١٣٠ مش

١٣٠ مش

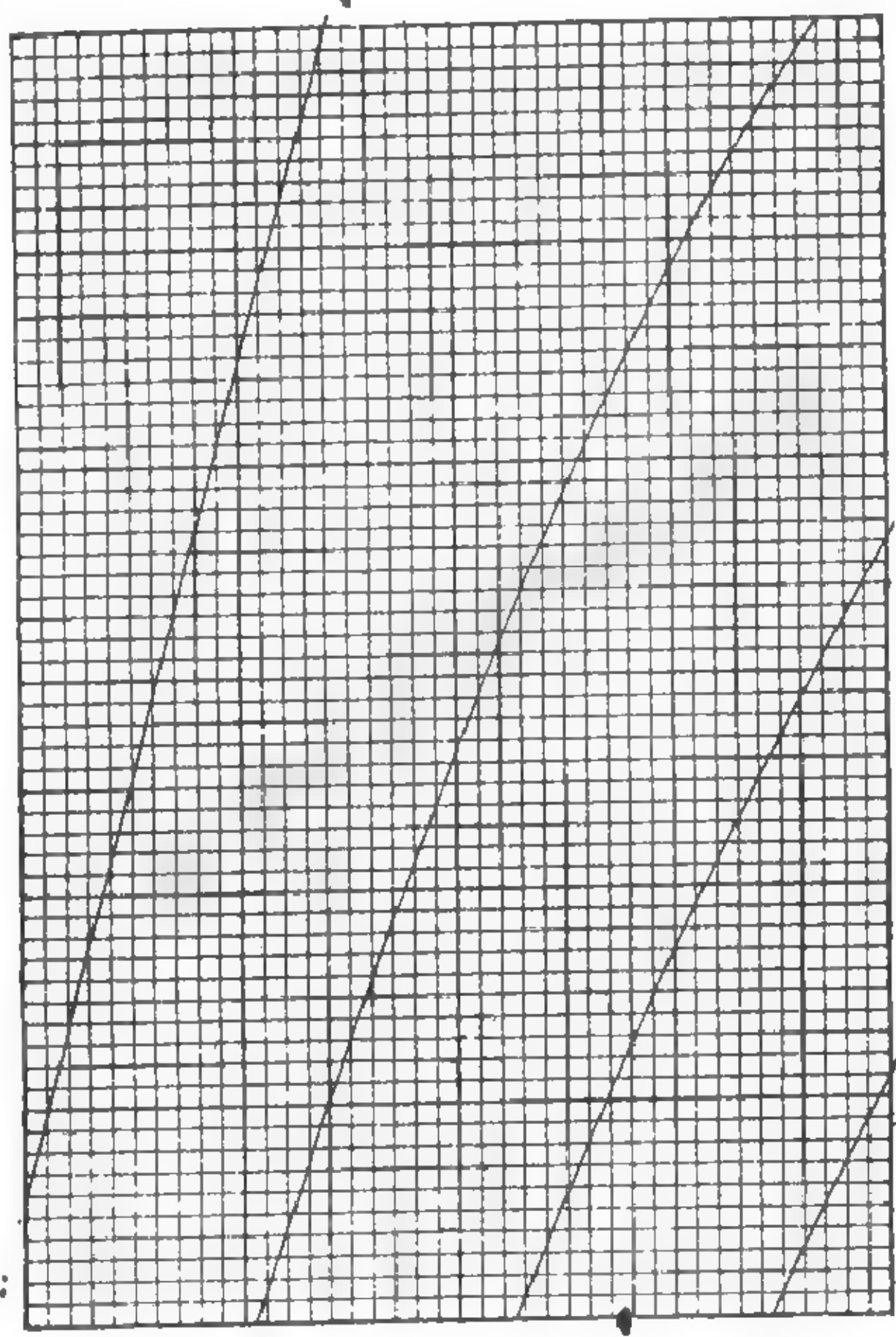
١٣٠ مش

٣٠ ج

٢٠ ج

٥٠ ج

٦٠ ج



٦٠

٦٥

٧٠

٦٠ مغ

٥٠ مغ

٣٠ مغ

ارشاد العالم

١٥٠

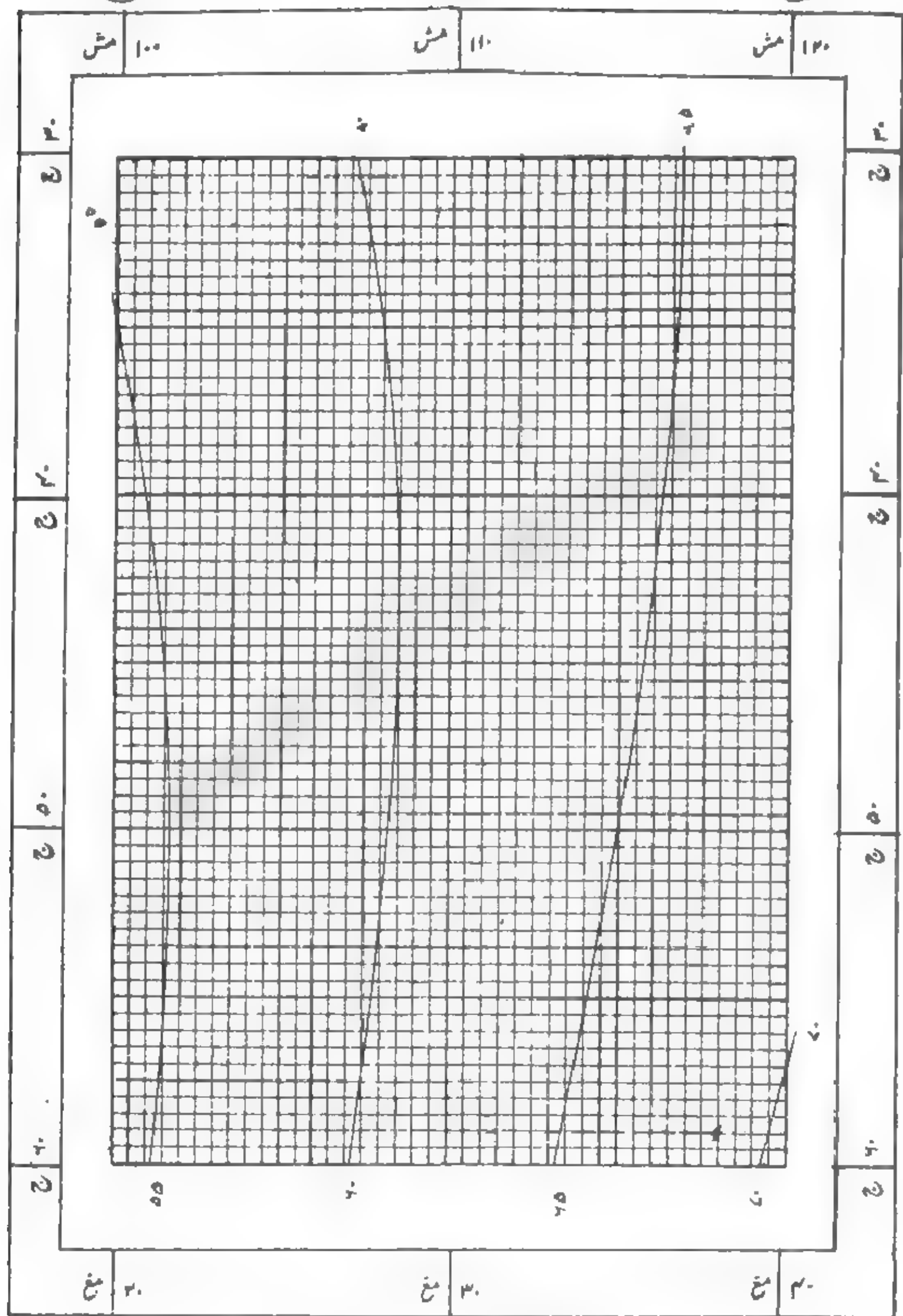
باب استقبال القبلة



٢٩٣



احسن القادسي جلد ٢



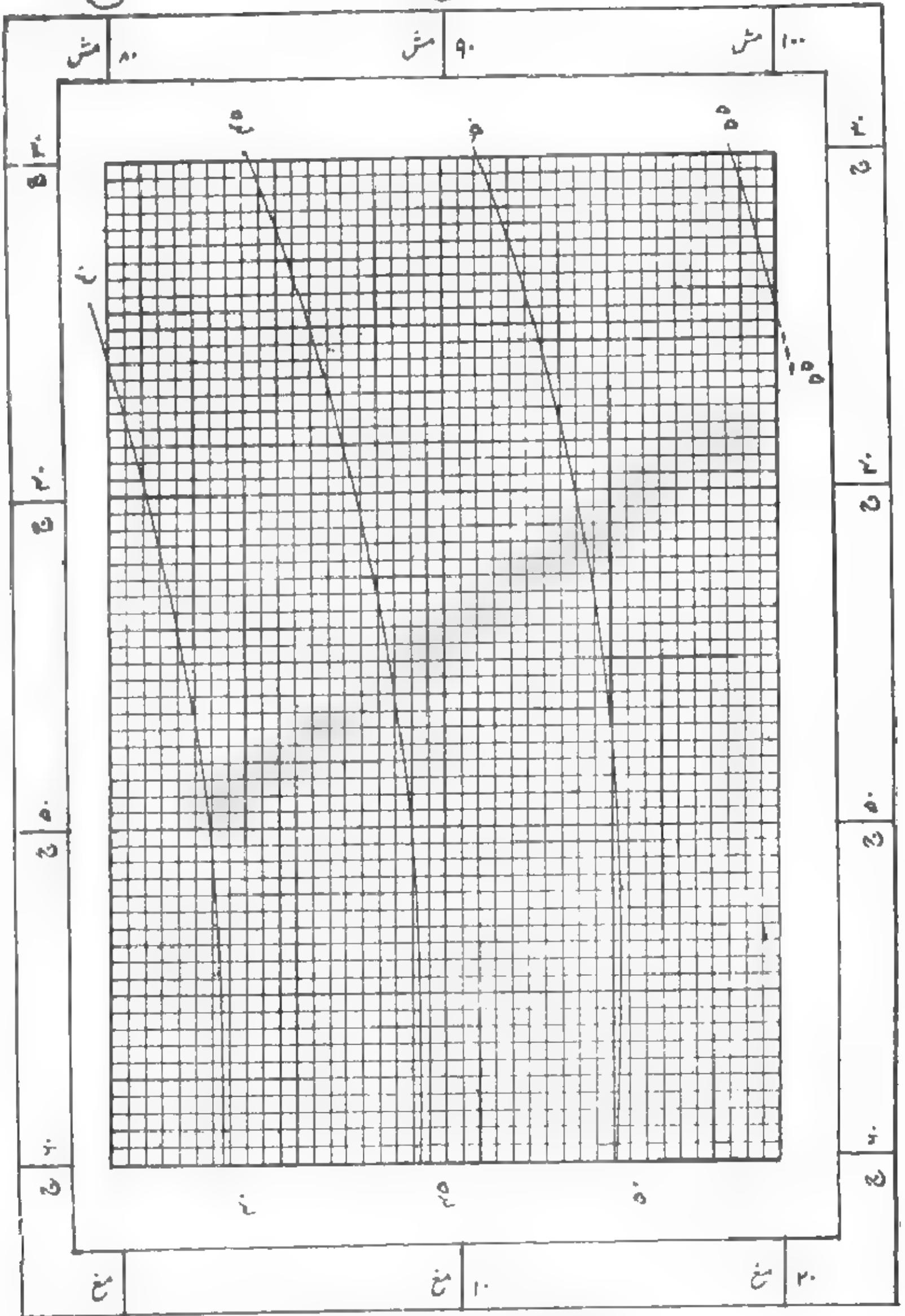
باب استقبال القبلة

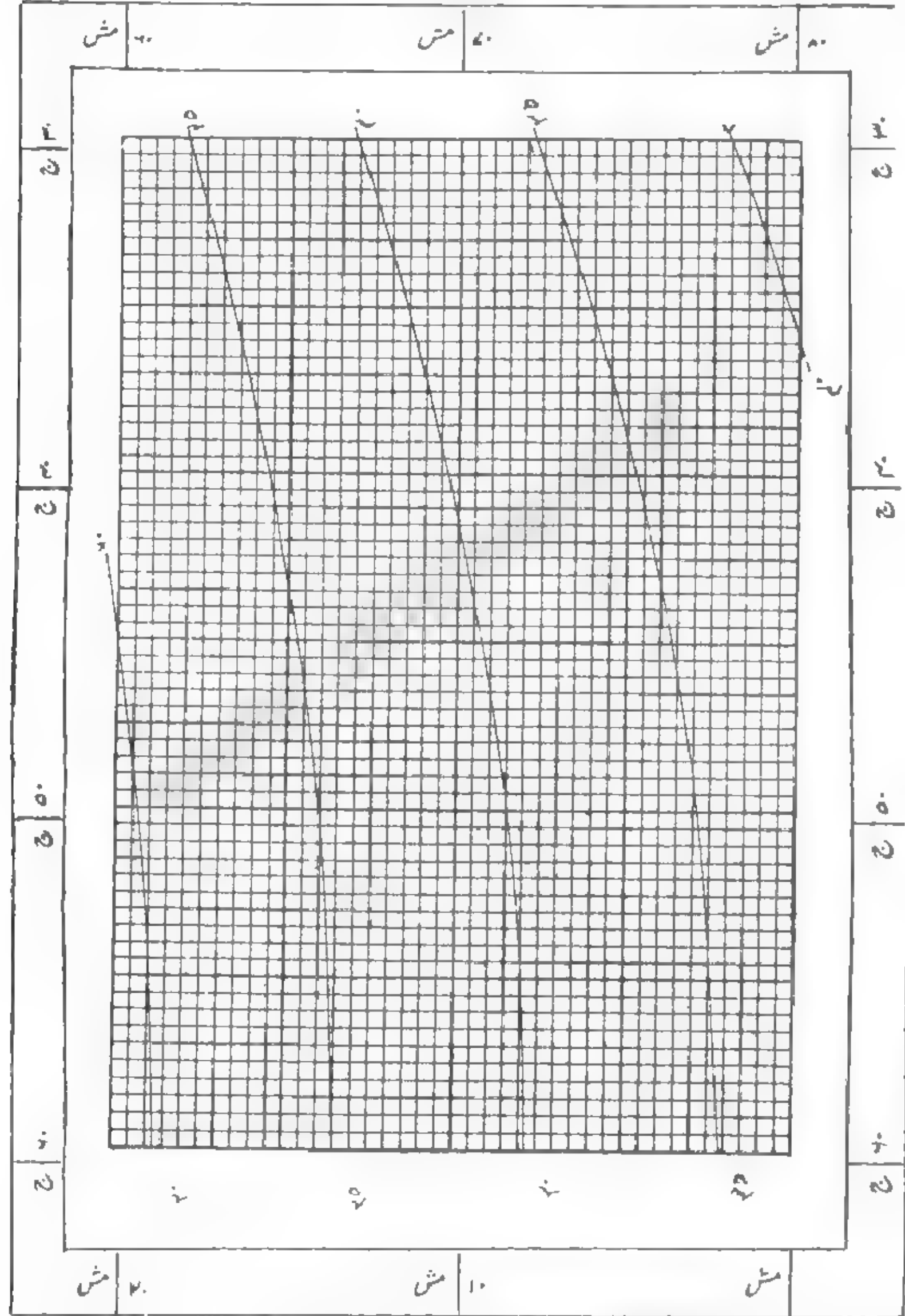


٢٩٢

(٢٣)

احسن القوافي ببلد







باب استقبال القبلة



٢٥٢



احسن التقادير



٢٠ مش

٥٠ مش

٣٠ مش

٢٠

٥٠

٢٠

٥٠

٢٠

٥٠

٥٠

٢٠

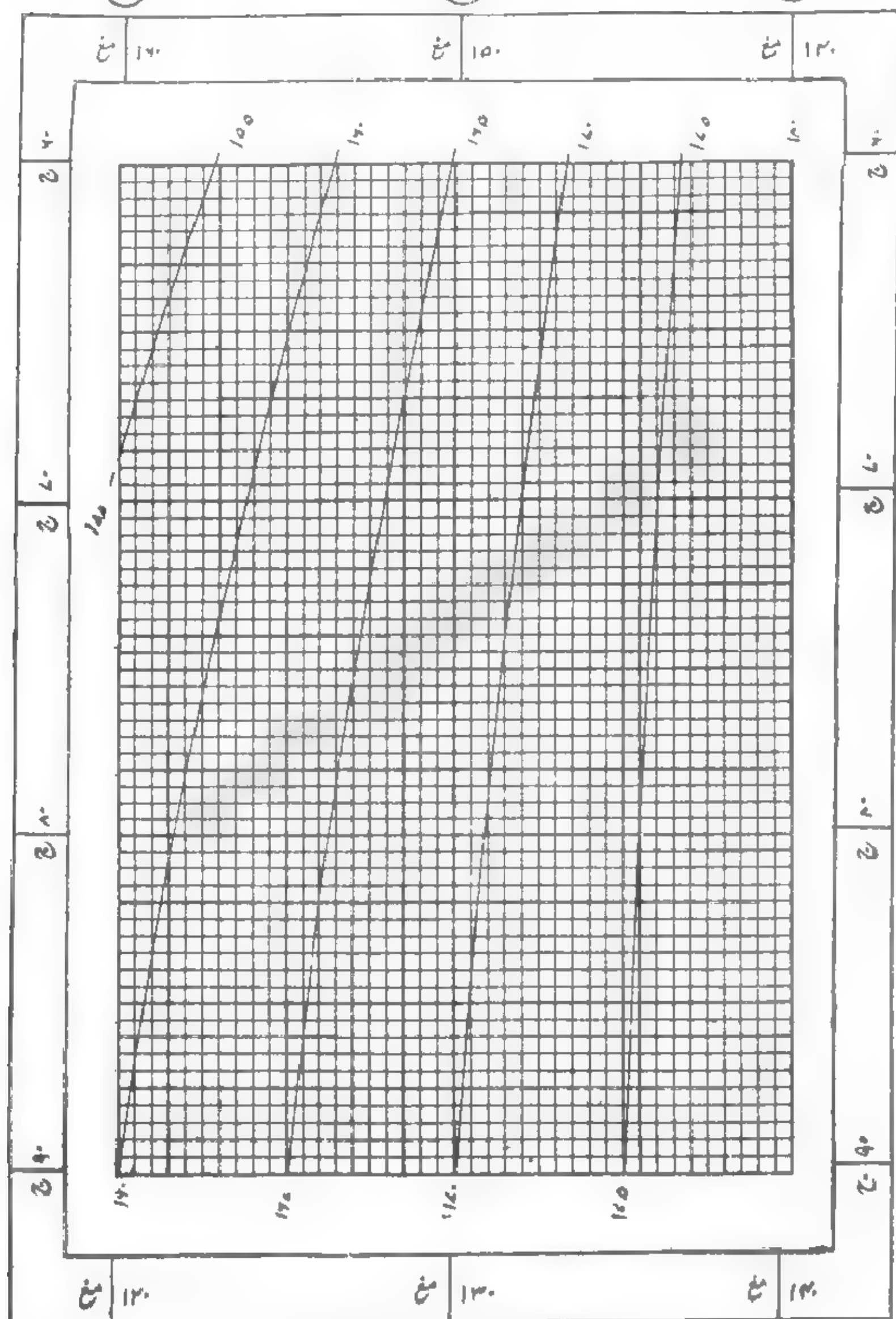
٥٠

٢٠ مش

٣٠ مش

٣٠ مش





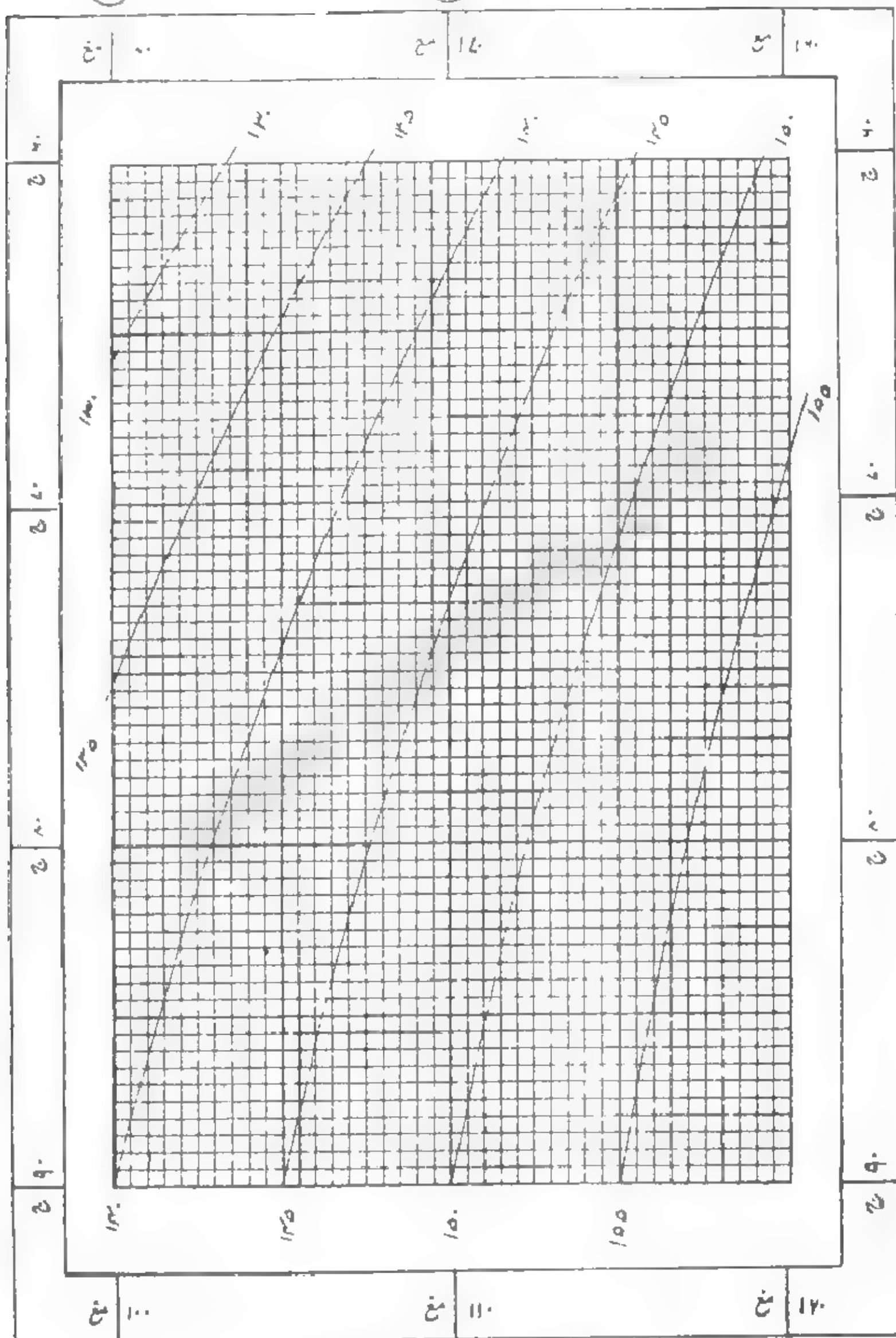
بایستقبل القید



۴۹۸



احس، لفتادی جده

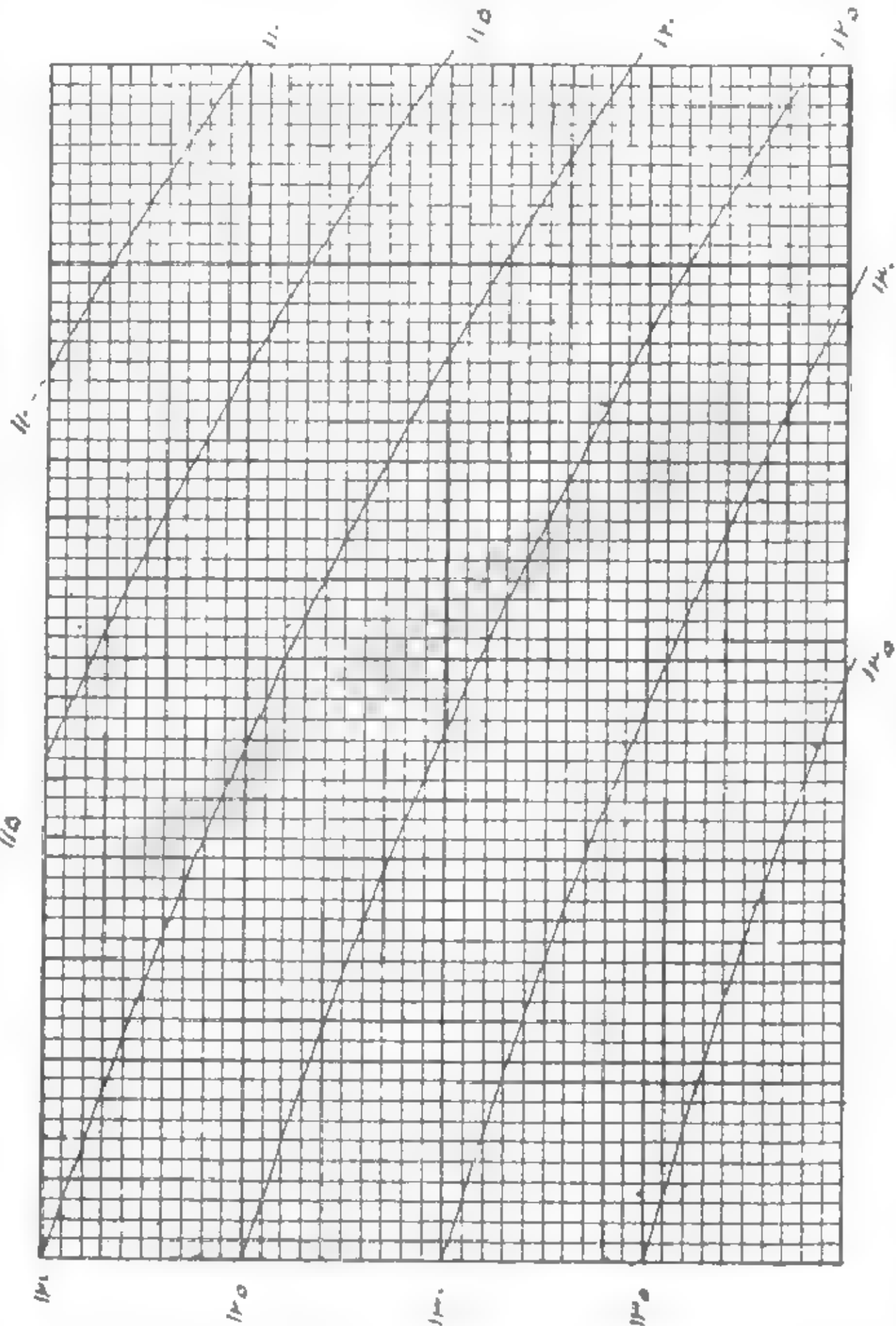




مش ۱۶۴

مش ۱۰

مش ۱۰۰



مغ ۸۰

مغ ۹۰

مغ ۱۰۰

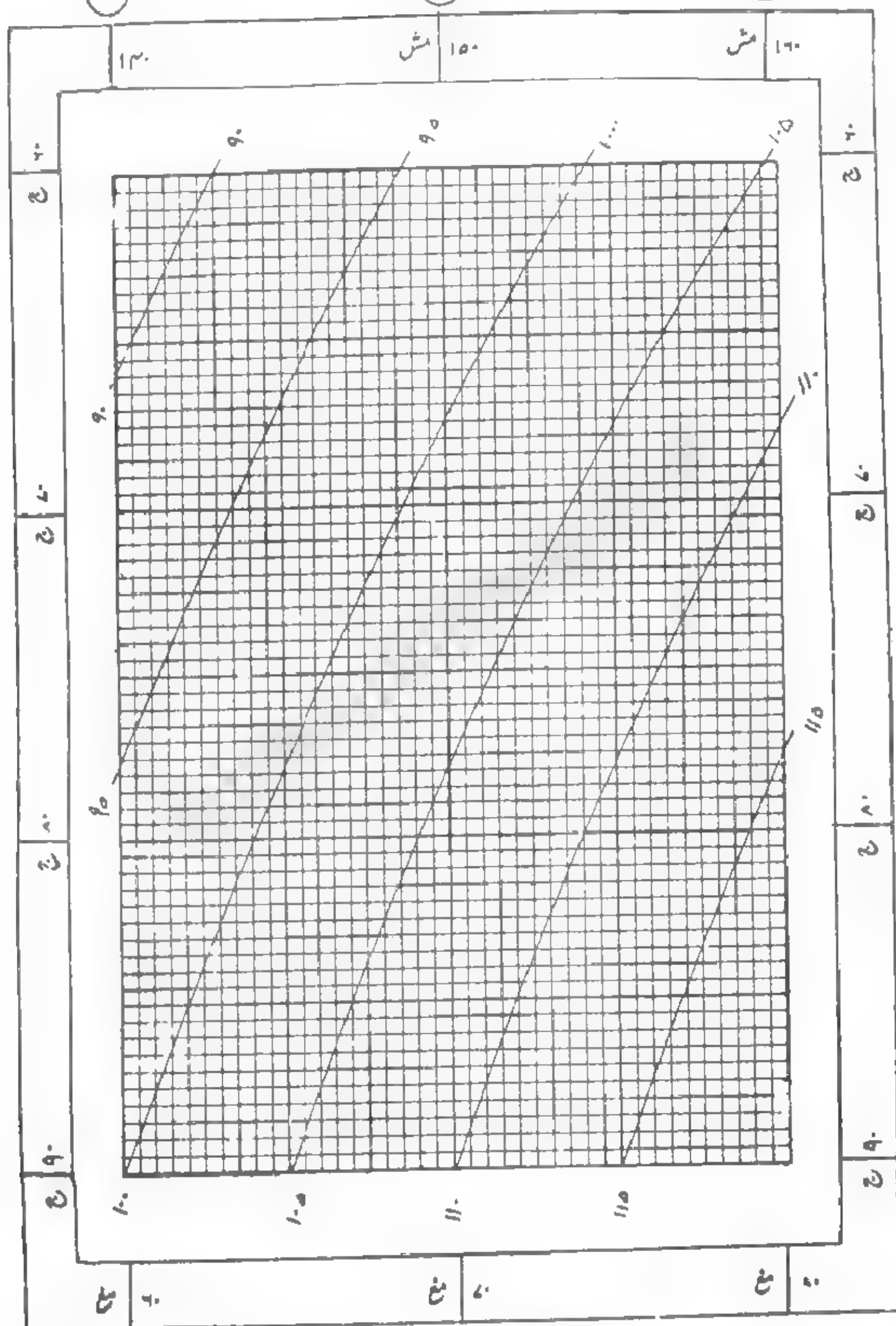
باب استقبال القبلة

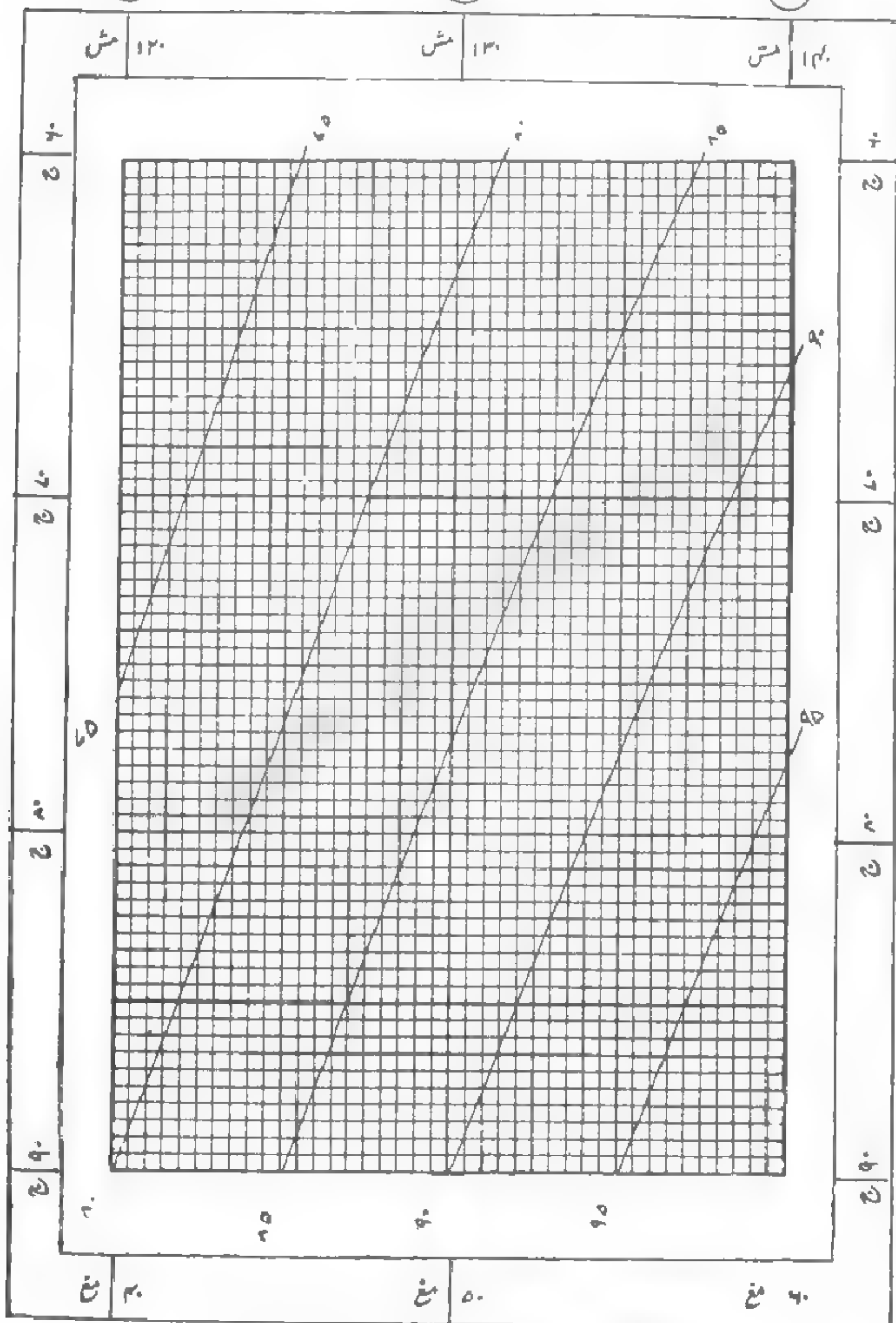


٥٠٠

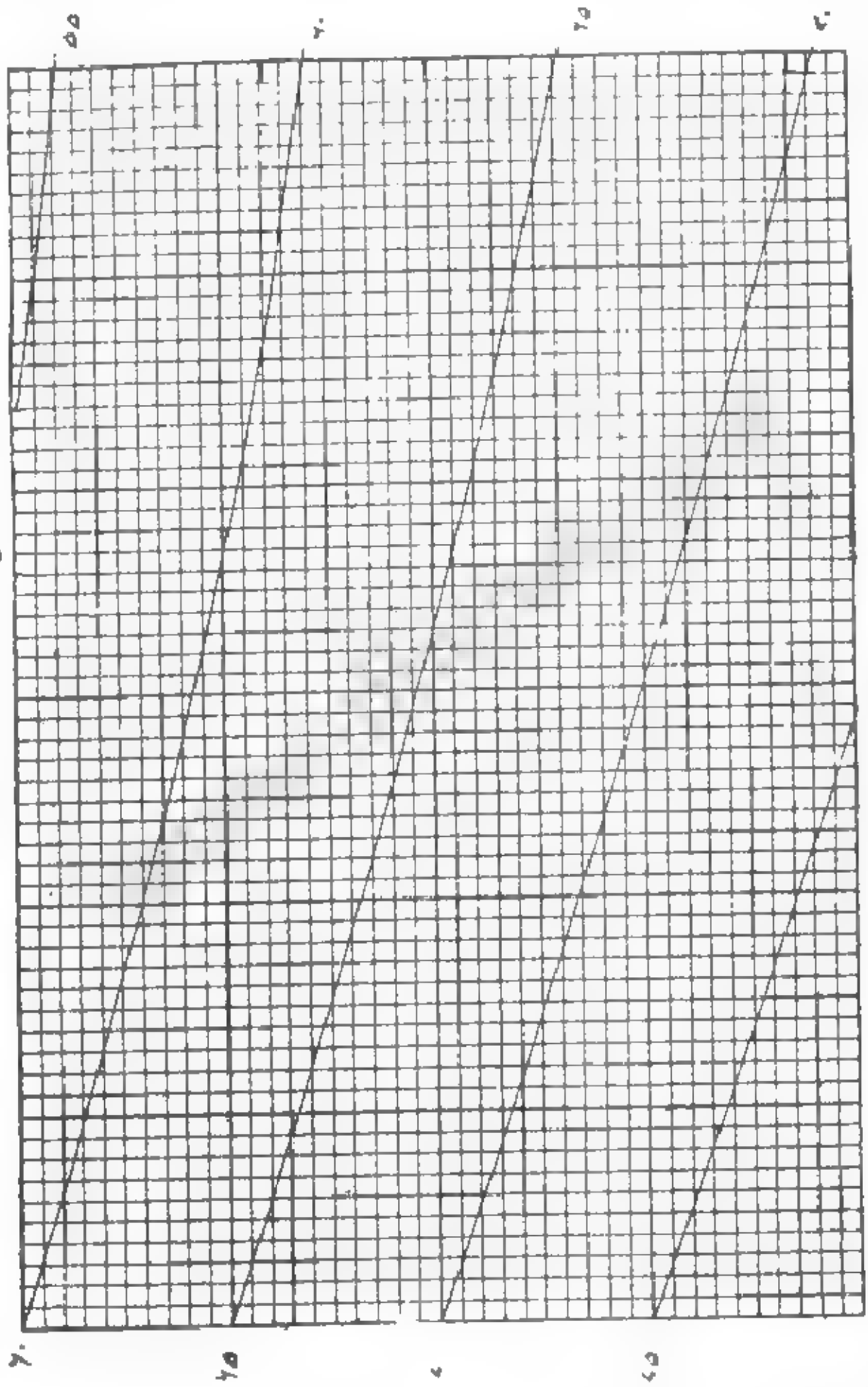
(٣٩)

احسن الفتاوى جلد ٢

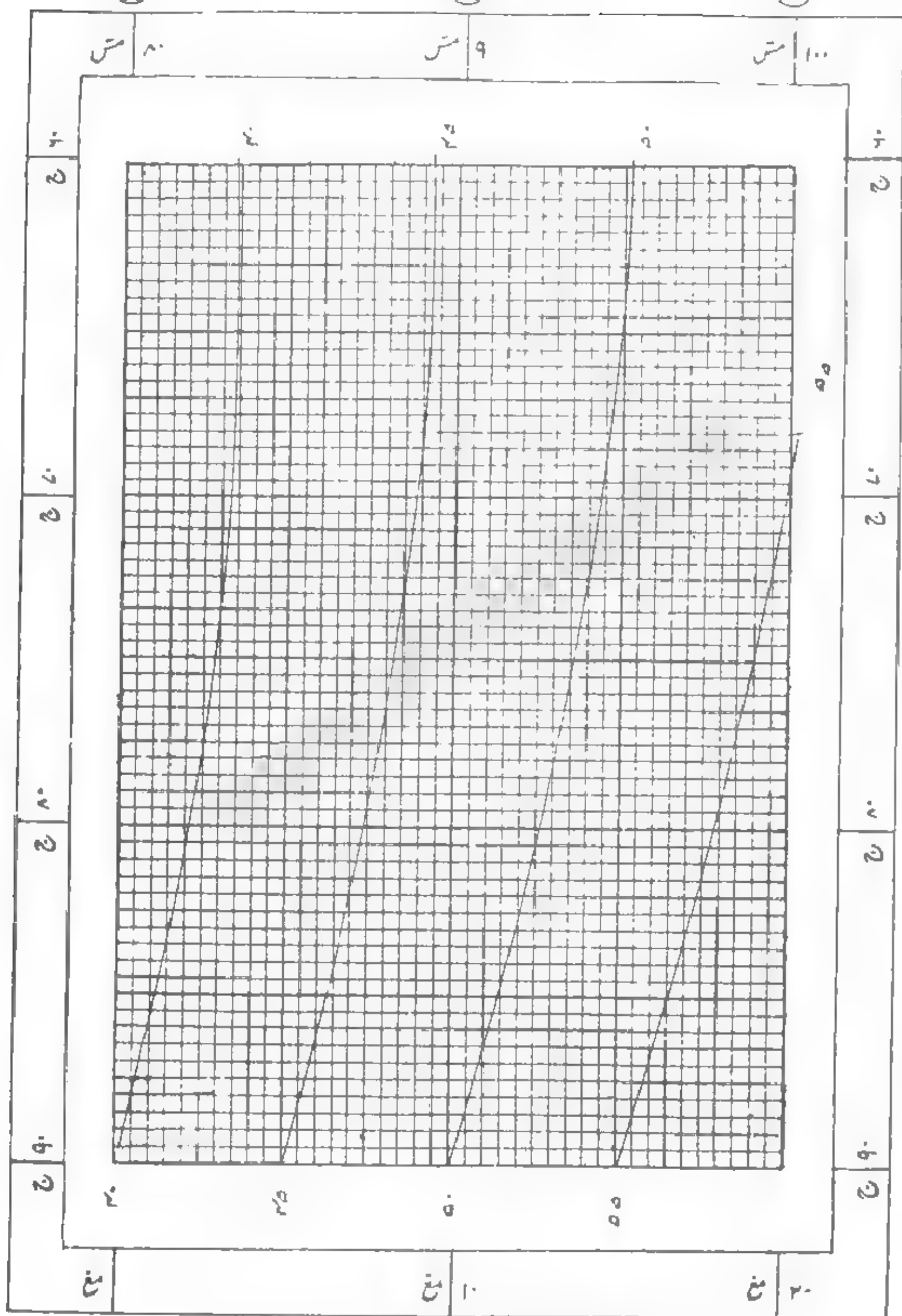




١٢٠ مش ١١٠ مش ١٠٠ مش



٢٠ ٣٠ ٤٠ ٥٠ ٦٠ ٧٠ ٨٠ ٩٠ ١٠٠ ١١٠ ١٢٠



بجاستفاد لفتنه



مش ۴۰

۵۰۳

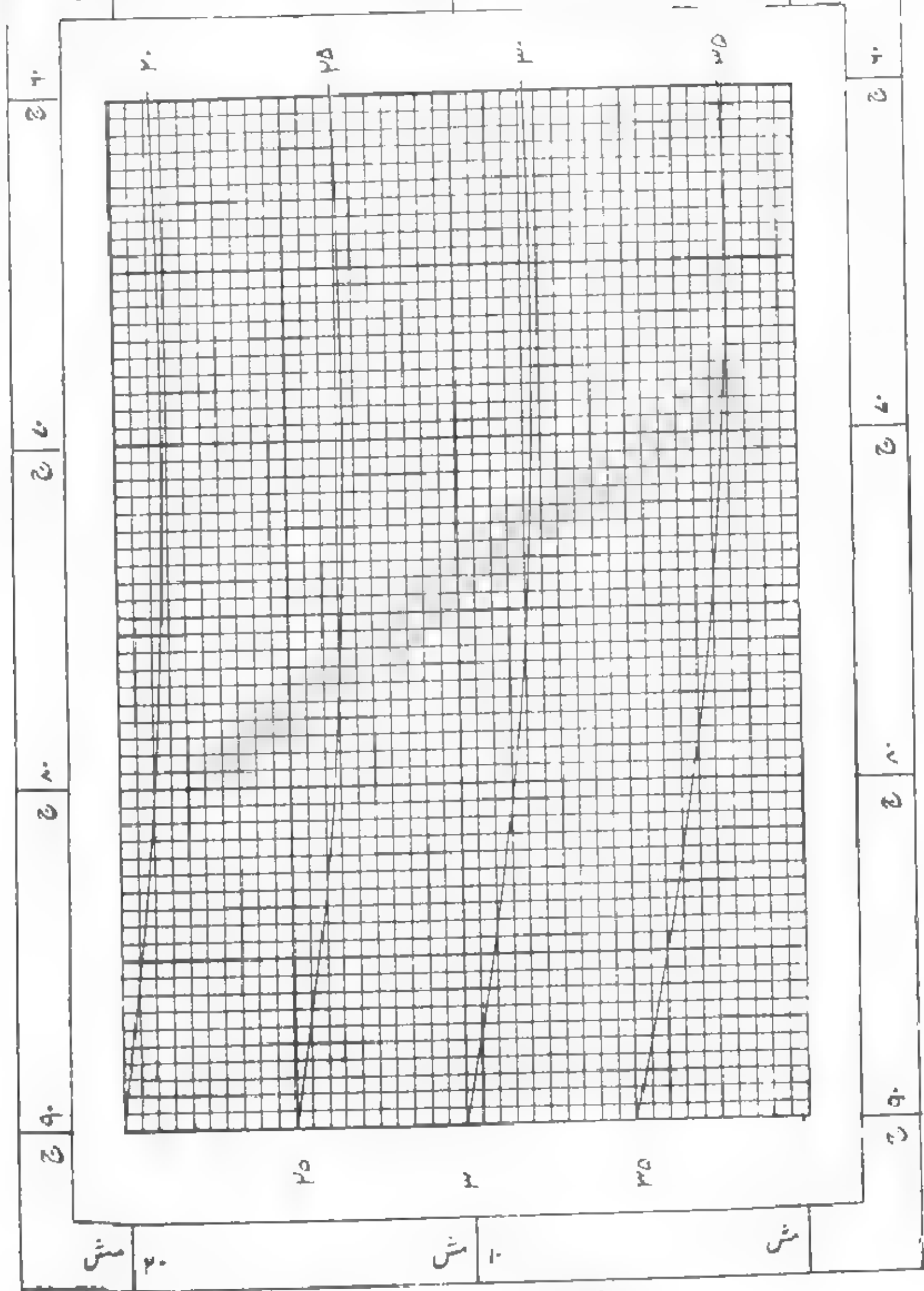


مش ۴۰

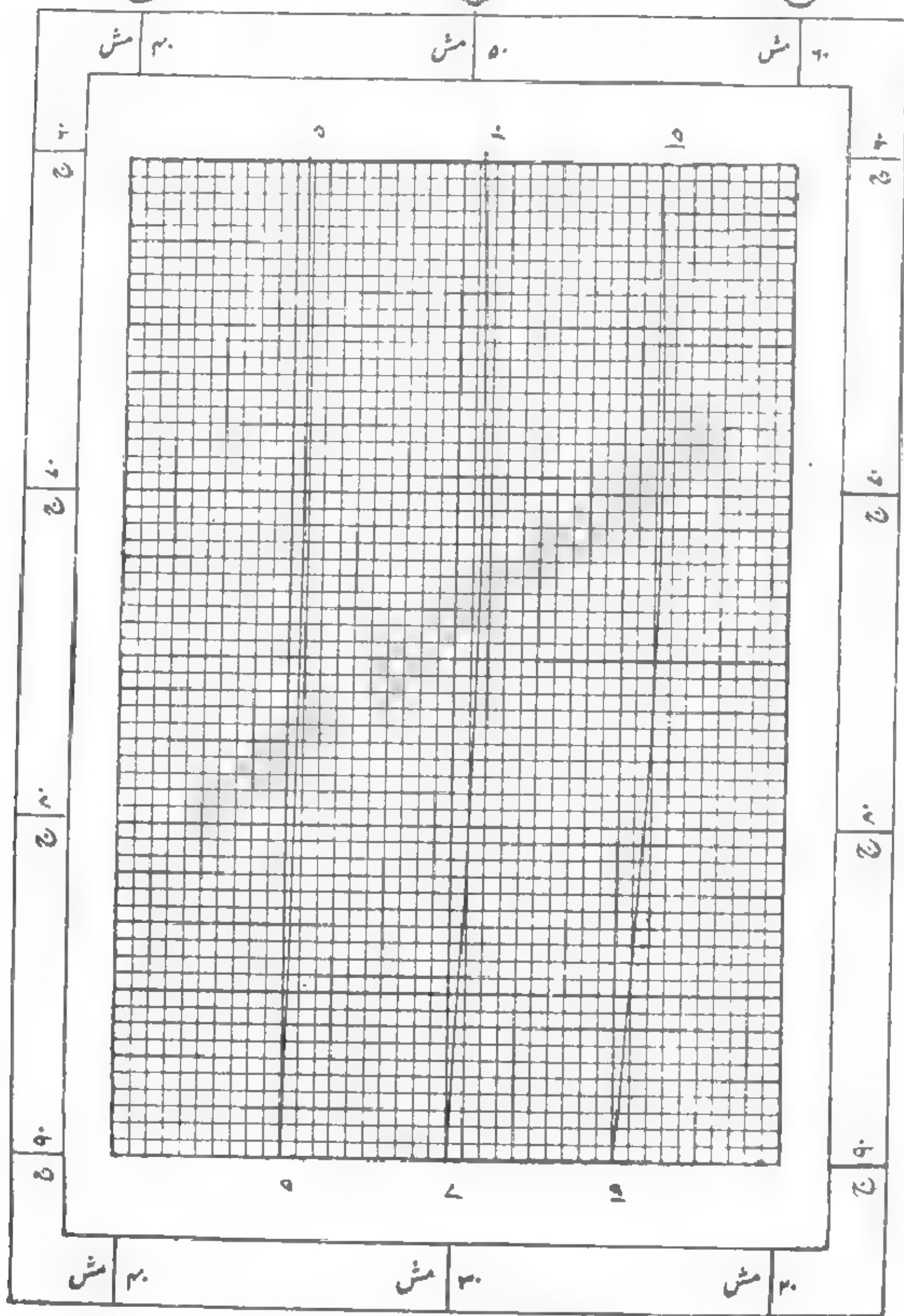
احسن الفتاویٰ جلد ۲



مش ۴۰







اوقات نماز و سمت قبلہ کا کمپیوٹر پروگرام

یکسپوٹر پروگرام پروفیسر ڈاکٹر گل انصاری نے امریکہ سے ٹیمپ پر ارسال کیا ہے۔ اس کے ذریعہ دنیا کے ہر مقام کے لئے اوقات نماز اور سایہ سے سمت قبلہ دریافت کرنے کے اوقات کا مستقل نقشہ چند منٹوں میں تیار کیا جاسکتا ہے۔

یہ پروگرام آئندہ استعمال کئے پاکستان کے بڑے بڑے کسپریٹس میں محفوظ کرنے کی تجویز ہے جو فی الحال حسب ذیل ہیں

- ۱) پاکستان کپیڈ ٹریڈر اسلام آباد
- ۲) قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد
- ۳) واپڈا ہاؤس لاہور
- ۴) نیشنل بینک آف پاکستان کراچی



## Prayer Schedule Computation

```

FOR PERPETUAL CALENDAR, FEBRUARY 29 AND MARCH 1 HAVE SAME TIME.
  K=1
  IF (I.GT.60 .AND. YEAR.EQ.0) K=I-1
  CALL MOON(K,TIM(I,3),COALTIM)
  COALT(M)=ATAN(TASR*7AB(COALTIM))
  DO 10 J=1,6
  IF (J.EQ.3) GO TO 12
  T=TIME(K,COALT(J),TIMEO(J))
  TIM(I,J)=T
  TIMEO(J)=T
C IF TIME INTERRUPTIBLY, APPROX. TIMEO(J)=1,2,21,22,23 FOR J=1,2,4,5,6
  IF (T.GE.24.0) TIMEO(J)=(J-1)/3*17+J
  10 CONTINUE
  100 CONTINUE
C CORRECT FOR DAYLIGHT SAVING TIME
  IF (PINDST.EQ.0) GO TO 120
  DO 110 I=BECDST,FINDST
  DO 110 J=1,6
  110 TIM(I,J)=TIM(I,J)+1.0
C SCHEDULE COMPUTED. NOW PRINT IT OUT
  120 NDAYS0=1
  DO 100 K=1,4
C IF ASTERISK PRINTED (IMPOSSIBLE TIME), NOTE1 WILL BE NONZERO
  NOTE1=0
  CALL TITLE(M,NAME,TYPE,ICST,DIREC)
  DO 235 M=1,3
  MD=MD+INTH(3*M-3+M)
  NDAYS1=NDAYS0-1+MD
  DO 220 L=NDAYS0,NDAYS1
  DO 210 J=1,6
C TIME CONVERSION TO A.M. AND P.M. HOURS AND ROUNDED MINUTES
  T=TIM(L,J)
  HOUR=T
  MINUT=60.0*(T-INT(T))+0.5
  IF (MINUT.LT.60) GO TO 204
  MINUT=0
  HOUR=HOUR+1
  204 IF (HOUR.GT.12) HOUR=HOUR-12
  210 CALL BRMIN(HOUR,MINUT,TURN(1,(M-6+J,L+1-NDAYS0)))
  220 CONTINUE
  NDAYS0=NDAYS1+1
  IF (MD.EQ.31) GO TO 235
  MD1=MD+1
  GO 230 L=MD1,31
  DO 230 J=1,6
C BLANK OUT TIME ON NOT-EXISTENT DATES
  230 CALL BRMIN(-1,0,TURN(1,(M-6+J,L)))
  235 CONTINUE
  WRITE(6,240) (L,((HOUR(K,J,L),K=1,6),J=1,6),L,((HOUR(K,J,L),
  1 K=1,6),J=7,12),L,((HOUR(K,J,L),K=1,6),J=13,18),L=1,31)
  240 FORMAT((3(4X,12,1X,12A1,1X,24A1)))
  IF (NOTP1.EQ.0) GO TO 300
  WRITE(6,245)
  245 FORMAT(2(1X/),33X,'* TIME NOT COMPUTABLE. ON THIS DATE AT',
  1 ' THIS LOCATION, THE SUN DOES NOT',36X,'ATTAIN THE ',
  2 ' POSITION CONVENTIONALLY USED TO DETERMINE THIS PRAYER TIME. ')
  300 CONTINUE
C QIBLA INDICATOR CHART MAKING. SKIP IF ONLY SCHEDULE DESIRED
  320 IF (ISO.LE.1) GO TO 1
  DO 400 I=1,NDAYS
C FOR PERPETUAL QIBLA CHART, FEBRUARY 29 AND MARCH 1 HAVE SAME TIMES
  K=1
  IF (I.GT.60 .AND. YEAR.EQ.0) K=I-1
  DO 350 J=1,8
  TIM(I,J)=TSHAD(K,DIREC-PI/4.0*(J-1))
  350 CONTINUE
  400 CONTINUE
  CORRECT FOR DAYLIGHT SAVING TIME
  IF (PINDST.EQ.0) GO TO 404

```

## Prayer Schedule Computation

```

      DO 405 I=NRGOST,FINRST
      DO 405 J=1,N
      405 TIM(I,J)=TIM(I,J)+1.0
      404 CONTINUE
C QIFLA CHART COMPUTED. NOW PRINT IT OUT
      NDAY50=1
      DO 500 M=1,6
      CALL TITLE2(M,NAME,YEAB,ICST,DIBFC)
      DO 435 N=1,2
      ND=ND+INT(2*M-2*N)
      NDAYS1=NDAY50-1+ND
      DO 420 L=NDAYS0,NDAYS1
      DO 410 J=1,N
      T=TIM(L,J)
      HOUR=T
      MINUT=60.0*(T-INT(T))+0.5
      IF (MINUT.LT.60) GO TO 407
      MINUT=0
      HOUR=HOUR+1
      409 CALL HHMM[ HOUR,MINUT,MM(1,2*M-2*N,L+1-NDAYS0) ]
      410 CONTINUE
      420 CONTINUE
      NDAYS0=NDAYS1+1
      IF (ND.EQ.31) GO TO 435
      NC1=ND+1
      DO 430 L=ND1,31
      DO 430 J=1,N
C BLANK OUT TIME ON NON-EXISTENT DATES
      430 CALL HHMM(-1,0,MM(1,2*M-2*N,J,L))
      435 CONTINUE
      WRITE(6,440) (L,((MM(K,J,L),K=1,6),J=1,N),L,((MM(K,J,L),
      1 K=1,6),J=1,N),L=1,31)
      440 FORMAT((10,A(1X,6A1),1X,A(1X,6A1)))
      500 CONTINUE
      GO TO 1
      600 WRITE(6,610)
      610 FORMAT('1')
      STOP
      END

C
E
      SUBROUTINE HHMM(HOUR,MINUT,MM)
C FORM STRING MM:MM IN MM FROM HOUR AND MIN
C IF HOUR TOO LARGE (IMPOSSIBLE TIME), MAKE STRING AN ASTERISK
C AND MAKE NOTE1 NON-ZERO TO MARK THIS SITUATION
C IF HOUR IS NEGATIVE(NO SUCH DATE), THEN MAKE STRING BLANK
      INTEGER HOUR
      LOGICAL*1 MM(6),DIG(10)/1H0,1H1,1H2,1H3,1H4,1H5,1H6,1H7,1H8,1H9/
      LOGICAL*1 BLANK/1H /,STAR/1H*/,COLON/1H:/
      COMMON /NOTES/ NOTE1
      DO 5 I=1,6
      5 MM(I)=BLANK
      IF (HOUR.LT.0) RETURN
      MM(4)=STAR
      K=HOUR
      IF (K.LT.360) GO TO 7
      NOTE1=1
      RETURN
      7 L=K/100
      IF (L.NE.0) MM(1)=DIG(L+1)
      K=MOD(K,100)
      IF (L.NE.0 .OR. K/10.NE.0) MM(2)=DIG(K/10+1)
      MM(3)=DIG(MOD(K,10)+1)
      MM(4)=COLON
      MM(5)=DIG(MINUT/10+1)
      MM(6)=DIG(MOD(MINUT,10)+1)
      RETURN
      END

```

## Prayer Schedule Computation

```

      SUBROUTINE MOON (NDAY, TMOON, COALT)
C  COMPUTE TIME OF MOON IN TMOON, SUN'S COALTITUDE IN COALT
C  FOR DAY NO. NDAY OF YEAR
      REAL LAT, LONG, LOCHT, LONGH, LSTCH
      COMMON /MATH/ PI
      COMMON /ASTR/ DBL, DBANCH, DBLNG, ANCHO, SMLNG, C1, C2, DELSID, SIDTMO
      COMMON /POSN/ LAT, LATD, LAT*, LONG, LONGD, LONG*, LSTD*
C  SMLNG = SUN'S MEAN LONGITUDE, SLONG = SUN'S TRUE LONGITUDE
C  LOCHT = LOCAL MEAN TIME OF MOON
      LONG = LONG * 12. / PI
      DAYS = NDAY + (12.0 + LONGH) / 24.
      ANCHLY = ANCHO + DBANCH * DAYS
      SMLNG = SMLNG + DBLNG * DAYS
      SLONG = SMLNG + C1 * SIN (ANCHLY) + C2 * SIN (ANCHLY * 2)
      RA = ATAN2 (COS (DBL) * SIN (SLONG), COS (SLONG)) * 12. / PI
      IF (RA .LT. 0.) RA = RA + 24.0
      DECL = ASIN (SIN (DBL) * SIN (SLONG))
      LOCHT = 71 - 0 * LSID * DAYS - SIDTMO
      TMOON = LOCHT + LONGH - LSTDH
      IF (TMOON .LT. 0.) TMOON = TMOON + 24.0
      IF (TMOON .GT. 24.0) TMOON = TMOON - 24.0
      COALT = ABS (LAT - DECL)
      RETURN
      END

C
C  SUBROUTINE TIME (NDAY, COALT, TIME)
C  RETURNS TIME OF DAY NO. NDAY OF YEAR WHEN SUN'S COALTITUDE IS COALT
C  IF NO SUCH TIME, THEN RETURNS A LARGE NUMBER.
C  TIME IS APPROXIMATE TIME OF PHENOMENON
      REAL LAT, LONG, LOCHT, LONGH, LSTCH
      COMMON /MATH/ PI
      COMMON /ASTR/ DBL, DBANCH, DBLNG, ANCHO, SMLNG, C1, C2, DELSID, SIDTMO
      COMMON /POSN/ LAT, LATD, LAT*, LONG, LONGD, LONG*, LSTD*
C  SMLNG = SUN'S MEAN LONGITUDE AT TIME, SLONG = TRUE LONGITUDE
C  RA = SUN'S RIGHT ASCENSION, SINGCL = SIN (SUN'S DECLINATION)
C  RA = SUN'S HOUR ANGLE WEST
C  LOCHT = LOCAL MEAN TIME OF PHENOMENON
      TIME = 1.0E7
      LONGH = LONG * 12. / PI
      DAYS = NDAY + (TIME + LONGH) / 24.0
      ANCHLY = ANCHO + DBANCH * DAYS
      SMLNG = SMLNG + DBLNG * DAYS
      SLONG = SMLNG + C1 * SIN (ANCHLY) + C2 * SIN (ANCHLY * 2)
      RA = ATAN2 (COS (DBL) * SIN (SLONG), COS (SLONG)) * 12.0 / PI
      IF (RA .LT. 0.) RA = RA + 24.0
      SINGCL = SIN (DBL) * SIN (SLONG)
      COSHA = (COS (COALT) - SINGCL * SIN (LAT)) / (SQRT (1.0 - SINGCL * 2) * COS (LAT))
C  IF COS (HA) > 1, THEN TIME CANNOT BE EVALUATED
      IF (ABS (COSHA) .GT. 1.0) RETURN
      HA = ARCCOS (COSHA) * 12.0 / PI
      IF (TIME .LT. 12.0) HA = 24.0 - HA
      LOCHT = HA + RA - DELSID * DAYS - SIDTMO
      TIME = LOCHT + LONGH - LSTDH
      IF (TIME .LT. 0.) TIME = TIME + 24.0
      IF (TIME .GT. 24.0) TIME = TIME - 24.0
      RETURN
      END

C
C  SUBROUTINE TITLE (N, NAME, YEAR, TEST, DIFFC)
C  PRINT TITLE FOR SCHEDULE, BINGNTHLY SECTION NO. N
C  TEST = 1 IF DAYLIGHT SAVING ADJUSTMENT DONE, 0 OTHERWISE
C  DIFFC = DIRECTION OF DIPLO, EASTWARD FROM NORTH IS POSITIVE
      INTEGER YEAR, TEST (4), LONGH, COSHA, SINGCL, DBL, DBLNG
      REAL LAT, LONG
      LOGICAL LAT* (6), LONG* (6), DIFFC (6)
      DIMENSION NAME (7)

```

## Subroutine Computation

```

COMMON /PATH/ 17
COMMON /PCON/1A7,LAT0,LAT1,LOG0,LOGD,LOGM,LSTEN
DATA DIR/1HE,14H,16H,14G/
DPGPRP(X)=X*180.0/PI
CALL HRMIN(IABS(LAT0),LAT1,LAT0)
SGNLAT=DIR(3)
IF (LAT.LT.0.) SGNLAT=DIR(4)
CALL HRMIN(IABS(LOD0),LOD1,LOD0)
SGNLONG=DIR(2)
IF (LONG.LT.0.) SGNLONG=DIR(3)
ABSJD=ABS(JDREC*180.0/PI)
QIBN=ABSQIB
QIBN=60.0*(ABSJD-INT(ABSJD))+0.5
IF (QIBN.LT.60) GO TO 35
QIBN=0
QIBD=QIBN+1
35 CALL HRMIN(QIBD,QIBN,QIBN)
  INCIB=DIR(1)
  IF (DIRC.LT.0.) SGNCIB=DIR(2)
  IF (YEAR.EQ.0) GO TO 40
  WRITE(6,17) YEAR,NAME
17 FORMAT(1H1/2(1X/),41X,14,' A.D. PRAYER SCHEDULE FOR ',7A4)
  GO TO 45
40 WRITE(6,42) NAME
42 FORMAT(1H1/2(1X/),41X,'PERPETUAL PRAYER SCHEDULE FOR ',7A4)
45 WRITE(6,43) LAT0,SGNLAT,LOD0,SGNLONG,QIBN,SGNQIB
43 FORMAT(1X/11X,'LATITUDE =',6A1,1X,11,6X,'LONGITUDE =',
1 11,6A1,1X,11,6X,'QIBLA =',6A1,1X,11,6X,' (FROM 4)')
  GO TO (1,2,3,4),4
1 WRITE(6,21)
21 FORMAT(2(1X/),17X,'J A N U A R Y',30X,'F E B R U A R Y',
1 32X,'M A R C H')
  GO TO 100
2 IF (YEAR.EQ.0 .AND. TEST.NE.0) WRITE(6,51)
51 FORMAT(2(1X/),40X,'(IN APRIL, ADD ONE HOUR TO ALL TIMES',
1 ' AFTER LAST SATURDAY)')
  WRITE(6,22)
22 FORMAT(7(1X/),19X,'A P R I L',37X,'M A Y')
1 30X,'J U N E')
  GO TO 100
3 WRITE(6,23)
23 FORMAT(2(1X/),30X,'J U L Y',35X,'A U G U S T',
1 30X,'S E P T E M B E R')
  GO TO 100
4 IF (YEAR.EQ.0 .AND. TEST.NE.0) WRITE(6,52)
52 FORMAT(2(1X/),35X,'(1 OCTOBER, SUBTRACT ONE HOUR FROM ALL',
1 ' TIMES AFTER LAST SATURDAY)')
  WRITE(6,24)
24 FORMAT(2(1X/),17X,'O C T O B E R',30X,'N O V E M B E R')
1 20X,'D E C E M B E R')
100 WRITE(6,120)
120 FORMAT(1X/41,40(1H-),4X,40(1H-),4X,40(1H-)/41,
1 3(5X,'FAJR SUJBUD ZAHF ASB MAGHRID ISHA',4X)/4X,
2 3(1DATE DAME SHRISE SCOR AMRON SMSET NIGHT',4X)/
3 4X,40(1H-),4X,40(1H-),4X,40(1H-))
  RETURN
END

```

C  
C  
C SUBROUTINE CONST (MYEAR)  
C COMPUTES ASTRO CONSTANTS FOR JAN 0 OF GIVEN YEAR  
C  
C YEARS = TIME FROM 12 HR (MCCN), JAN 0, 1600 TO 0 HR, JAN 0 OF MYEAR  
C T = SAME IN JULIAN CENTURIES (UNITS OF 36525 DAYS)  
C DEL = DELTA OF ECLIPSE  
C OMAYOM, ENLONG, DELSID = DAILY MOTION (CHANGE) IN SUN'S ANOMALY.  
C SUN'S YEAR LONGITUDE, CIRCULAR TIME  
C ANNO, SMLONG, SICTO = SUN'S YEAR ANOMALY, SUN'S YEAR LONGITUDE,  
C CIRCULAR TIME, ALL AT 0 HR, JAN 0 OF YEAR MYEAR

## Prayer Schedule Computation

C C1,C2 = COEFFICIENTS IN EQUATION OF CENTER

DOUBLE PRECISION DMCD,DATAN

DOUBLE PRECISION T,DPI,DDEG,SEC,DRAD,DEGREE,PLONG,DPGLNG,DI

COMMON /MATH/PI

COMMON /ASTR/OBL,DMANON,D710BG,ANON0,SHLNG0,C1,C2,DELSID,SIDTNO

DRAD(DEGREE)\*DMOD(DEGREE,360.000)\*PI/180.000

DEG(12G,4IN,SEC)=12G\*PI/60.000+SEC/3600.000

THOUR(IHOUR,4IN,SEC)=DEG(IHOUR,PIB,SEC)

EPI=DATAN(1.000)\*4.000

PI=DPI

NDAYS=(MYEAR-1900)\*365+(MYEAR-1901)/4

T=(NDAYS-0.500)/36525.000

OBL=DRAD(DEG(23,27,2.2600)-DEG(0,0,46.84500)\*T)

MANCH=DRAD(DEG(35999,2,59.1000)/36525.000)

PLONG=DRAD(DEG(36000,46,8.1300)/36525.000)

DX=DRAD(DEG(279,41,48.0400)+DEG(0,0,1.08900)\*T\*T)+

1 DRAD(DEG(36000,46,8.1300)\*T)

SHLNG0=DMOD(DX,2.000\*DPI)

DI=DRAD(DEG(358,28,3).000)-DEG(0,0,.5000)\*T\*T)+

1 DRAD(DEG(35999,2,59.1000)\*T)

ANON0=DMOD(DI,2.000\*DPI)

PLSID=THOUR(2400,3,4.54200)/36525.000

DX=THOUR(6,39,45.53600)+DMOD(THOUR(2400,3,4.54200)\*T,24.000)

SIDTNO=THOUR(DX,24.000)

C1=DRAD(DEG(1,55,10.05700)-DEG(0,0,17.2400)\*T-

1 DEG(0,0,0.05200)\*T\*T)

C2=DRAD(DEG(0,1,12.33400)-DEG(0,0,0.36100)\*T)

RETURN

END

C

C

SUBROUTINE DAYLIT(YEAR,LEAP,IEST,BEGIN,FINISH)

C FINDS WHETHER YEAR IS LEAP (LEAP = 1 IF YES, 0 IF NO).

C IF IEST IS NON-ZERO, THEN ALSO

C COMPUTES DAY NOS. FOR DAYLIGHT SAVING TIME START AND END

C DAY NO. OF LAST SUNDAY OF APRIL (BEGIN) AND

C DAY NO. OF LAST SATURDAY OF OCTOBER

INTEGER YEAR,BEGIN,FINISH,APR30,OCT31

LEAP=0

M4=MOD(YEAR,400)

M1=MOD(YEAR,100)

IF (M4.EQ.0 .OR. M1.NE.0 .AND. MOD(YEAR,4).EQ.0) LEAP=1

IF (IEST.NE.0) GO TO 5

C NO ADJUSTMENT FOR DAYLIGHT SAVING TIME (YEAR ZERO FOR PERPETUAL)

BEGIN=367

FINISH=0

RETURN

5 IF (YEAR.NE.0) GO TO 10

C DAYLIGHT SAVING TIME IN PERPETUAL CALENDAR. MAY 1 THRU OCT 31

BEGIN=11+29+31+30+1

FINISH=BEGIN-1+31+30+31+31+30+31

RETURN

C NON-ZERO YEAR. FOR ANNUAL CALENDAR

C JAN0,APR30,OCT31 = DAY OF WEEK ON THOSE DATES (FRI=0,SAT=1,SUN=2,...)

C APR30,NOCT31 = NO. OF DAY IN YEAR ON THOSE DATES

10 JAN0=MOD(44/100+124+1+M1+M1/4-LEAP,7)

APR30=11+29+LEAP+11+30

NOCT31=365+LEAP-31-30

APR30=MOD(APR30+JAN0,7)

OCT31=MOD(NOCT31+JAN0,7)

BEGIN=APR30+2-APR30

IF (BEGIN.GT.NAPR30) BEGIN=BEGIN-7

FINISH=NOCT31+1-OCT31

IF (FINISH.GT.NOCT31) FINISH=FINISH-7

RETURN

END

FUNCTION QIBLA(I)



Prayer Schedule Computation

8

```

C RETURN, DIRECTION OF QIBLA IN RADIAN. EASTWARD FROM NORTH IS POS.
  REAL LAT, LONG, LONGD, LATD
C LONGD, LATD ARE LONG AND LAT OF MECCA IN RADIAN
  COMMON /MATH/ PI
  COMMON /POSN/ LAT, LATD, LATN, LONG, LONGD, LONGN, LSTDN
  DATA LONGD, LATD / -.6937684, .3743731 /
  DFLONG = LONG - LONGD
  QIBLA = ATAN2 (SIN (DFLONG), COS (LAT) * TAN (LATD) - SIN (LAT) * COS (DFLONG))
  RETURN
END

C
C FUNCTION TSHAD (NDAY, BEARNG)
C RETURNS TIME WHEN SHADOW HAS GIVEN LEADING CLOCKWISE TO NORTH
C IF NO SUCH TIME, THEN RETURNS A LARGE NUMBER
  REAL LAT, LONG, LONGD, LONGN, LSTDN
  COMMON /MATH/ PI
  COMMON /ASTR/ OBL, ANOMN, DELONG, ANCHO, SMLNGD, C1, C2, DELSID, SIDTMO
  COMMON /POSN/ LAT, LATD, LATN, LONG, LONGD, LONGN, LSTDN
  TSHAD = 1.0E7
C FIRST MAKE SUN'S AZIMUTH BETWEEN 0 AND 360 DEGREES, THEN BETWEEN
C -180 AND +180. IF AZIMUTH IS POSITIVE, TIME IS A.M., ELSE P.M.
C APPROXIMATE TIMES ARE 8 AM AND 4 PM.
  AZUTH = AMOD (BEARNG * 3.0 * PI, 2.0 * PI)
  TIME0 = 8.0
  IF (AZUTH .LT. PI) GO TO 20
  AZUTH = 2.0 * PI - AZUTH
  TIME0 = 16.0
20 LONGH = LONG * 12. / PI
  DAYS = NDAY + (TIME0 + LONGH) / 24.0
  ANOMLY = ANOMN + 360.0 * DAYS
  SMLNG = SMLNGD + 360.0 * DAYS
  SLONG = SMLNG + C1 * SIN (ANOMLY) + C2 * SIN (ANOMLY * 2)
  RA = ATAN2 (COS (OBL) * SIN (SLONG), COS (SLONG)) * 12.0 / PI
  IF (RA .LT. 0.) RA = RA + 24.0
  SINDCL = SIN (OBL) * SIN (SLONG)
  DECL = ARCSIN (SINDCL)
  THETA1 = ATAN2 (COS (LAT) * COS (AZUTH), SIN (LAT))
  THETA2 = ARCCOS (SIN (DECL) * COS (THETA1) / SIN (LAT))
C GET (POSSIBLY TWO) VALUES OF COALT. SELECT THE LARGER ONE SO
C THAT WE HAVE COALT <= 90.83 DEGREES (I.E. SUN ABOVE HORIZON)
  COALT1 = AMOD (2.0 * PI + THETA1 + THETA2, 2.0 * PI)
  COALT2 = AMOD (4.0 * PI + THETA1 - THETA2, 2.0 * PI)
  IF (AMIN1 (COALT1, COALT2) .GT. 90.83 / 180.0 * PI) RETURN
  COALT = AMAX1 (COALT1, COALT2)
  IF (COALT .GT. 90.83 / 180.0 * PI) COALT = AMIN1 (COALT1, COALT2)
  COSHA = (COS (COALT) - SIN (DECL) * SIN (LAT)) / COS (DECL) / COS (LAT)
  IF (ABS (COSHA) .GT. 1.0) RETURN
  HA = ARCCOS (COSHA) * 12.0 / PI
  IF (TIME0 .LT. 12.0) HA = 24.0 - HA
  LOCHT = HA + RA - DELSID * DAYS - SIDTMO
  TSHAD = LOCHT + LONGH - LSTDN
  IF (TSHAD .LT. 0.) TSHAD = TSHAD + 24.0
  IF (TSHAD .GT. 24.0) TSHAD = TSHAD - 24.0
  RETURN
C 50 IF (4.4E-6) RETURN
C * = 1
C SOL = PI - SOL
C GO TO 40
END

C
C SUBROUTINE TT1E2 (N, NAME, YEAR, IDST, LINEC)
C TTIPS FOR QIBLA INDICATOR CHART
  INTEGER YEAR, DIR (4), SGNLNG, SGNLAT, SGNQIB, QIBD, QIBN
  REAL LAT, LONG
  LOGICAL LATCH (6), LONGDM (6), QIBDM (6)
  DIMENSION NAME (7)
  COMMON /MATH/ PI

```

## Prayer Schedule Computation

9

```

COMMON/POSN/LAT,LATD,LATH,LONG,IONGD,IONGH,LSTDH
DATA DIR/1HE,1HW,1HN,1HS/
DEGREE(X)=X*180.0/PI
CALL HRMIN(IAPS(LATE),LATH,LATDR)
SGNLAT=DIR(3)
IF (LAT.LT.0.) SGNLAT=DIR(4)
CALL HRMIN(IAPS(IONGD),LONGH,IONGH)
SGNLNG=DIR(2)
IF (LONG.LT.0.) SGNLNG=DIR(1)
ABSQIB=ABS(DIR(2C)*100.0/PI)
QIBD=ABSQIB
QIBN=60.0*(ABSQIB-INT(ABSQIB))+0.5
IF (QIBN.LT.60) GO TO 35
QIBN=7
QIBD=QIBD+1
35 CALL HRMIN(QIBD,QIBN,QIBDN)
SGNQIB=DIR(1)
IF (DIREC.LT.0.) SGNQIB=DIR(2)
IF (YEAR.EQ.0) GO TO 40
WRITE(6,37) YEAR,NAME
37 FORMAT(1H1/ 1X/ ,40X,I4,' A.D. QIBLA INDICATOR FOR ',7A4)
GO TO 45
40 WRITE(6,42) NAME
42 FORMAT(1H1/ 1X/ ,40X,'PERPETUAL QIBLA INDICATOR FOR ',7A4)
45 WRITE(6,48) LATDN,SGNLAT,LONGH,SGNLNG,QIBDN,SGNQIB
48 FORMAT(1X/31X,'LATITUDE =',6A1,1X,A1,6X,'LONGITUDE =',
1 1X,6A1,1X,A1,6X,'QIBLA =',6A1,1X,A1,' (FROM M)')
WRITE(6,49)
49 FORMAT(2(1X/),37X,'TIME WHEN QIBLA IS AT GIVEN ANGLE TO SHADOW',
1 ' OF VERTICAL OBJECT'//48X,'(* INDICATES NO SUCH TIME ON ',
2 ' THAT DAY)')
GO TO (1,2,3,4,5,6),N
1 WRITE(6,21)
21 FORMAT(2(1X/),29X,'J A N U A R Y',51X,'F E B R U A R Y')
GO TO 100
2 IF (YEAR.EQ.0 .AND. IDST.NE.0) WRITE(6,51)
51 FORMAT(2(1X/),40X,'(IN APRIL, ADD ONE HOUR TO ALL TIMES',
1 ' AFTER LAST SATURDAY)')
WRITE(6,22)
22 FORMAT(2(1X/),31X,'M A R C H',56X,'A P R I L')
GO TO 100
3 WRITE(6,23)
23 FORMAT(2(1X/),33X,'M A Y',59X,'J U N E')
GO TO 100
4 WRITE(6,24)
24 FORMAT(2(1X/),32X,'J U L Y',56X,'A U G U S T')
GO TO 100
5 IF (YEAR.EQ.0 .AND. IDST.NE.0) WRITE(6,52)
52 FORMAT(2(1X/),35X,'(IN OCTOBER, SUBTRACT ONE HOUR FROM ALL'
1 ', TIMES AFTER LAST SATURDAY)')
WRITE(6,25)
25 FORMAT(2(1X/),27X,'S E P T E M B E R',50X,'O C T O B E R')
GO TO 100
6 WRITE(6,26)
26 FORMAT(2(1X/),28X,'N O V E M B E R',50X,'D E C E M B E R')
100 WRITE(6,120)
120 FORMAT(1X/6X,59(1H-),6X,59(1H-)/6X,
1 2(6X,'ANGLE (DEGREES) CLOCCWISE FROM SHADOW TO QIBLA',13X)/
2 2(6X,'DAY 0 45 90 135 180 225 270
3 '315 ')/,6X,59(1H-),6X,59(1H-))
RETURN
END

```

یہ پروگرام بھی پروفیسر ڈاکٹر کمال ابدالی نے امریکہ سے ٹیپ پر بھیجا ہے جو مشہور مسلمان ماہر فلکیات اور بحان الہیہ کی وضع کردہ کلیات کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے، اس دنیا کے ہر مقام میں چاند نظر آنے کے امکانات کا اندازہ ہوتا ہے۔

مثال :- ۲۲ ستمبر ۱۹۷۹ء کو کراچی کے لئے مندرجہ ذیل معلومات مہیا کی جائیں گی۔

یہ پروگرام بھی آئندہ استعمال کے لئے پاکستان کے ہر بڑے کپیئرڈ سنٹر میں محفوظ کرنے کی تجویز ہے۔

C C



Prediction of Crescent's Visibility

```

      REAL LAT, LONG, LONGH, LSTCH
      REAL MSHA, MLHA, MECL, MAZM, MALT, MAZM1, MALT1
      COMMON /MATH/ PI
      COMMON/POSH/IAT, LATD, IATM, LONG, LONGD, LONGH, LSTCH
      COMMON /TIMES/ NDAY, STSIN, UTISIN, STHUB, STCVL, UTCVL
      COMMON /COORD/ SDC1, SIHA, SAZIM, MSHA, MECL, MLHA, MALT, MAZM,
1    DAZIM, ANGOST, MAZM1, MALT1
      INTEGER NAME(5), NEWMOON(5), SGNLAT, SGNING, SGNDAZ, DEGDST, FINDST
      INTEGER AMPM, HIJOAT(7)
      INTEGER SY*(6)/1HN, 1HS, 1HF, 1HW, 1HA, 1HP/
      INTEGER MONTH(12)/31JAN, 31FEB, 31MAR, 31APR, 31MAY, 31JUN, 31JUL,
1    31AUG, 31SEP, 31OCT, 31NOV, 31DEC /
      REAL*8 POOR/' POOR ' //, SOME/' SOME ' //,
1    HIGH/' HIGH ' //, VSBLTY
      RADIAN(X)=X*PI/180.0
      DEGREE(IDEG, MINUTE)=ISIGN(MINUTE, IDEG)/60.0+IDEG
10    REMIND 7
C    READ DATE AND TIME OF ASTRONOMICAL "NEW MOON".
      READ (5,20,END=260) NEWMOON
20    FORMAT(5I4)
C    READ DATE FOR WHICH CRESCENT OBSERVATION DATA IS TO BE COMPUTED
100    READ (5,105,END=260) IYEAR, ICMNTH, IDATE, HIJDAT
105    FORMAT(3I4, 2X, 5A4)
C    TEST IF END OF SFT OF DATES FOR WHICH PRESENT "NEW MOON" TIME
C    IS APPLICABLE. END SENTINEL HAS YEAR = 0 IN DATE.
      IF (IYEAR.EQ.0) GO TO 10
C    NOT A SENTINEL BUT A GOOD DATE. PRINT TABLE HEADING AND COMPUTE.
      WRITE (6,108) HIJDAT, MONTH(IICMTH), IDATE, IYEAR
108    FORMAT(1I4, 40X, 'DATA FOR CRESCENT OBSERVATION'//,
1    1H0, 'END OF ', 5A4/1X, A3, I3, ' ', ' ', I4)
      WRITE (6,110)
110    FORMAT(1H0, 63X, 'MOON', 1H', 'S POSITION AT SUNSET', 4X,
1    'AT CIVIL TWILT'/60X, 12(' - '), 1X, 12(' - ')/24X, 'IAT', 5X,
2    'LONG', 2X, 'SUNSET', 1X, 'MOONSET', 1X, 'CIVIL TWILT', 2X, 'AGE',
3    2X, 'AZIMTH', 1X, 'HOP DG', 1X, 'ALTIT', 2X,
4    'ANGLE', 1X, 'AZIMTH', 1X, 'ALTIT', 1X, 'VSBLITY', 2X, 'CRIT'
5    /1X, 'PLACE', 17X, 'DG MN', 3X, 'DG MN', 2X, 'HR MN', 3X, 'HR MN', 2X,
6    'HR MN', 2X, 'HOURS', 1X, 'FROM M', 1X, 'FR SUN', 2X, 'DEG',
7    2X, 'FR SUN', 1X, 'FROM M', 2X, 'DEG', 2X, 'CHANCES', 2X, 'DIFF'
8    /1X, 20(' - '), 2X, 6(' - '), 1X, 7(' - '), 1X, 6(' - '), 1X, 7(' - '),
9    1X, 6(' - '), 1X, 5(' - '), 1X, 6(' - '), 1X, 6(' - '), 1X, 5(' - '),
10   1X, 6(' - '), 1X, 6(' - '), 1X, 5(' - '), 1X, 7(' - '), 2X, 4(' - '))
115    READ (7,120,END=250) NAME, LATD, LATM, LONGD, LONGH, LSTD, LSTH, IDST
120    FORMAT(5A4/6I4/4X, I4)
      CALL CONST(3*PI)
      LAT=RADIAN(DEGREE(LATD, LATM))
      LONG=RADIAN(DEGREE(LONGD, LONGH))
      LSTCH=DEGREE(LSTD, LSTH)/15.0
C    FIND BEGINNING AND END OF DAYLIGHT SAVING PERIOD
      CALL DAYLIT(IYEAR, LFAP, IDST, DEGST, FINDST)
C    FIND DAY NUMBER OF GIVEN DATE.
      NDAY=MONDAY(IYEAR, ICMNTH, IDATE, LFAP)
C    FIND SUNSET TIME, CIVIL TWILIGHT TIME, MOON'S POSITION AT
C    SUNSET AND AT CIVIL TWILIGHT, AND MOONSET TIME.
      CALL SUNSET
      CALL CIVIL
      CALL POSIT
      CALL MPOS1
      CALL MUNSET
C    PREPARE FOR PRINTING THE OBSERVATIONAL DATA
      LATADS=IABS(LATD)
      SGNLAT=SIGN(1)
      IF (LATD.LT.0) SGNLAT=SIGN(2)
      LATM1=LATM/10
      LATM2=MOD(LATM, 10)
      LONGADS=IABS(LONGD)
      SGNLNG=SIGN(4)
      IF (LONGD.LT.0) SGNLNG=SIGN(3)
      ICMGH1=LONGH/10

```

## Prediction of Crescent's Visibility

```

      LONGH2=MOD(LONGH,10)
C   *FOR DAYLIGHT SAVING TIME ADJUSTMENT.
      IF (MDAY.LT.BE1DST .OR. YDAY.GE.FIN1DST) GO TO 223
      STSUN=STSUN+1.0
      STMUN=STMUN+1.0
      STCVL=STCVL+1.0
220 IHR SUN=STSUN
C   *CONVERT TIMES INTO A.M. OR P.M. HOURS ARE (ROUNDED) MINUTES.
      MNSUN=(STSUN-IHR SUN)*60.0+0.5
      IF (MNSUN.LT.60) GO TO 222
      MNSUN=0
      IHR SUN=IHR SUN+1
222 IHR SUN=IHR SUN-12
      MNSUN1=MNSUN/10
      MNSUN2=MOD(MNSUN,10)
      IHR CVL=STCVL
      MNCVL=(STCVL-IHR CVL)*60.0+0.5
      IF (MNCVL.LT.60) GO TO 223
      MNCVL=0
      IHR CVL=IHR CVL+1
223 IHR CVL=IHR CVL-12
      MNCVL1=MNCVL/10
      MNCVL2=MOD(MNCVL,10)
      IHR MUN=STMUN
      MMSUN=(STMUN-IHR MUN)*60.0+0.5
      IF (MMSUN.LT.60) GO TO 224
      MMSUN=0
      IHR MUN=IHR MUN+1
224 MMSUN=SYN(5)
      IF (IHR MUN.LT.12) GO TO 230
      AMP=SYN(6)
      IHR MUN=IHR MUN-12
230 MMSUN1=MMSUN/10
      MMSUN2=MOD(MMSUN,10)
C   *COMPUTE MOON'S AGE AT SUNSET
      AGE=UTSUN-(MMSUN1*5)/60.0+MMSUN2*(4)*.
1   (YDAY-MOYDAY(MMSUN1),MMSUN2),MMSUN2*(3),LEAP)*24.0
      DAZABS=ABS(DAZ14)
      SGNDAZ=SYN(1)
      IF (DAZ14.LT.0) SGNDAZ=SYN(2)
      THRESH=(-0.97143E-2*DAZABS-0.13714E-1)*DAZABS+10.3743
      DIFFER=(MALT-THRESH)/THRESH
      VSBLTY=SGNE
      IF (DIFFER.LT.-0.1) VSBLTY=POOR
      IF (DIFFER.GT.0.1) VSBLTY=HIGH
      WRITE (6,240) NAME,LAT1,LAT2,SGNLAT,LNG1PS,LONG1,
1   LONG2,SGNL2,IHR SUN,MNSUN1,MNSUN2,IHR MUN,MMSUN1,MMSUN2,
2   AMP,IHR CVL,MNCVL1,MNCVL2,
3   AGE,MAZ14,DAZABS,SGNDAZ,MALT,ANGDST,MAZ14,MALT1,VSBLTY
4   ,DIFFER
240 FORMAT(1X,5A4,2X,I2,' ',2I1,A1,1X,I2,' ',2I1,A1,1X,I2,' ',2I1,
1   'P',2X,I2,' ',2I1,A1,1X,I2,' ',2I1,'P',
2   1X,F5.1,1X,F5.1,'M',1X,F5.1,A1,1X,F5.1,1X,
3   F5.1,2X,F5.1,'M',1X,F5.1,2X,A6,1X,F5.2)
      GO TO 115
150 REWIND 7
      GO TO 100
260 WRITE(6,270)
270 FORMAT(1H1)
      STOP
      END

```

C

```

      FUNCTION MOYDAY(Y,M,D,LEAP)
C   *RETURNS DAY NO. IN YEAR Y OF DATE D IN MONTH M
C   *LEAP=1 IF YEAR IS LEAP, 0 IF NON-LEAP
      INTEGER Y,M,D,LEAP
      MOYDAY=D+(M-1)*30.5+7/9-(M+7)/10*(2-LEAP)
      RETURN

```

## Prediction of Crescent's Visibility

END

C  
C

SUBROUTINE MPOSIT

COMPUTES MOON'S POSITION AT SUNSET TIME (NDAY, UNIVERSAL TIME UTSUN)

C MGH1, MLHA, MDCL = MOON'S GHA, LHA, DECLINATION

C MALT, MAZ1, ANGOST = MOON'S ALTITUDE, AZIMUTH, ANGULAR DIST FROM SUN

C DAZ1 = MOON'S AZIMUTH DIFFERENCE (+ IF NORTH) FROM SUN

C MALT1, MAZ11 = MOON'S ALTITUDE, AZIMUTH AT END OF CIVIL TWILIGHT

REAL LAT, LONG, LONG1, LSTDH

REAL MGH1, MLHA, MDCL, MAZ1, MALT, MAZ11, MALT1

COMMON /MATH/ PI

COMMON/PCSY/IAT, LATD, LATN, LONG, LONGD, LONGH, LSTDH

COMMON /TIMES/ NDAY, STSUN, UTSC, STPUN, STCVL, UTCVL

COMMON /COORD/ SDCL, SLHA, SAZ1, MGH1, MDCL, MLHA, MALT, MAZ1,

1 DAZ1, ANGOST, MAZ11, MALT1

NAMELIST/MPOS/NDAY, UTSUN, DAYS, MGH1, MLHA, MDCL, MALT, MAZ1,

1 SAZ1, DAZ1, ANGOST

CALL MHADCL(UTSUN)

MLHA = MGH1 - LONG

MALT = ARSIN (SIN (MDCL) \* SIN (LAT) + COS (MDCL) \* COS (LAT) \* COS (MLHA))

MAZ1 = ABS (ATAN2 (SIN (MLHA), COS (LAT) \* TAN (MDCL) - SIN (LAT) \* COS (MLHA)))

SLHA = MLHA \* PI / 12.0

SAZ1 = ABS (ATAN2 (SIN (SLHA), COS (LAT) \* TAN (SDCL) - SIN (LAT)

1 \* COS (SLHA)))

MAZ11 = SAZ1 - MAZ1

ALTSUN = -0.833333 \* PI / 180.0

ANGOST = ARCCOS (SIN (ALTSUN) \* SIN (MALT) + COS (ALTSUN) \* COS (MALT) \*

1 COS (DAZ1)) \* 180.0 / PI

MALT1 = MALT \* 180.0 / PI

MAZ11 = MAZ1 \* 180.0 / PI

DAZ11 = DAZ1 \* 180.0 / PI

C WRITE(6, MPOS)

RETURN

ENTRY MPOS1

COMPUTES MOON'S POSITION AT END OF CIVIL TWILIGHT

CALL MHADCL(UTCVL)

MLHA = MGH1 - LONG

MALT1 = ARSIN (SIN (MDCL) \* SIN (LAT) + COS (MDCL) \* COS (LAT) \* COS (MLHA))

1 \* 180.0 / PI

MAZ11 = ABS (ATAN2 (SIN (MLHA), COS (LAT) \* TAN (MDCL) - SIN (LAT) \*

1 COS (MLHA))) \* 180.0 / PI

RETURN

END

SUBROUTINE MONSET

COMPUTES TIME OF MOONSET ON GIVEN DATE

C UTSUN, STSUN = UNIVERSAL TIME (IN DAYS), STANDARD TIME (IN HRS) OF MOONSET

C UTSUN = UNIV. TIME OF SUNSET, USED AS FIRST APPROX. TC MOONSET TIME

REAL MGH1, MGH11, MLHA1, MLHA11

REAL LAT, LONG, LONGH, LSTDH

REAL MGH1, MLHA, MDCL, MAZ1, MALT, MAZ11, MALT1

COMMON /MATH/ PI

COMMON/PCSY/IAT, LATD, LATN, LONG, LONGD, LONGH, LSTDH

COMMON /TIMES/ NDAY, STSUN, UTSC, STPUN, STCVL, UTCVL

COMMON /COORD/ SDCL, SLHA, SAZ1, MGH1, MDCL, MLHA, MALT, MAZ1,

1 DAZ1, ANGOST, MAZ11, MALT1

DOUBLE PRECISION DAYS

STSUN = 1.0E7

UTSUN = STSUN / 24.0

DAYS = NDAY + UTSUN

CALL MHADCL(UTSUN)

MGH11 = MGH1

MLHA1 = MGH11 - LONG

MLHA1 = 347.81 \* PI / 180.0

COSLHA = (1.00233 - SIN (LAT) \* SIN (MDCL)) / COS (LAT) / COS (MDCL)

IF (ABS (COSLHA) .GT. 1.0) RETURN

MLHA1 = ARCCOS (COSLHA)

# Prediction of Crescent's Visibility

```

DELTA = (ALHA - LHA) / DELTA
IF (DELTA.LT. -0.5) DELTA = DELTA + 2.0 * PI / DELTA
IF (DELTA.GT. 0.5) DELTA = DELTA - 2.0 * PI / DELTA
UTMUN = UTMUN + DELTA
10 IF (DELTA.LT. 0.005) GOTO 20
MHA = MHA + 1
ALHA = ALHA + 1
CALL MHADCL (UTMUN * 24.0)
MHA = MHA
DELTA = (ALHA - LHA) / DELTA
IF (DELTA.LT. 0.0) DELTA = DELTA + 2.0 * PI / DELTA
COSLHA = (0.00233 - SIN (LAT) * SIN (MDC)) / COS (LAT) / COS (MDC)
IF (ABS (COSLHA) .GT. 1.0) RETURN
ALHA = ARCCOS (COSLHA)
DELTA = (ALHA - LHA) / DELTA
UTMUN = UTMUN + DELTA
GO TO 10
20 STMUN = UTMUN * 24.0 - LSTOH
RETURN
END

C FINDS WHETHER YEAR IS LEAP (LEAP = 1 IF YES, 0 IF NO).
C IF IDST IS NON-ZERO, THEN ALSO
C COMPUTES DAY NOS. FOR DAYLIGHT SAVING TIME START AND END.
C DAY NO. OF LAST SUNDAY OF APRIL (BEGIN) AND
C DAY NO. OF LAST SATURDAY OF OCTOBER
C IF IDST IS ZERO (DAYLIGHT SAVING TIME NOT OBSERVED), THEN MAKES
C RANGE OF DAYLIGHT DAYS EMPTY BY SETTING BEGIN,FINISH=367,0
INTEGER YEAR,BEGIN,FINISH,APR30,OCT31
LEAP=0
M4=MOD(YEAR,400)
M1=MOD(YEAR,100)
IF (M4.EQ.0 .OR. M1.EQ.0 .AND. MOD(YEAR,4).EQ.0) LEAP=1
IF (IDST.NE.0) GO TO 10
C DAYLIGHT SAVING TIME NOT OBSERVED. SET DAYLIGHT RANGE TO EMPTY
BEGIN=367
FINISH=0
RETURN
C JANU,APR30,OCT31 = DAY OF WEEK ON THOSE DATES (FRI=0,SAT=1,SUN=2,...)
C MAPR30,MOCT31 = NO. OF DAY IN YEAR ON THOSE DATES
10 JANU=MOD(M4/100*124+1+M1+M1/4-LEAP,7)
MAPR30=31+28+LEAP+31+30
MOCT31=365+LEAP-31-30
APR30=MOD(MAPR30+JANU,7)
OCT31=MOD(MOCT31+JANU,7)
BEGIN=MAPR30+2-APR30
IF (BEGIN.GT. MAPR30) BEGIN=BEGIN-7
FINISH=MOCT31+1-OCT31
IF (FINISH.GT. MOCT31) FINISH=FINISH-7
RETURN
END

C
C
SUBROUTINE MHADCL(UT)
C COMPUTES MOON'S GHA AND DECL AT UNIV. TIME UT ON YDAY
C USES SERIES VALID FOR PERIOD 1800-1900 APPROXIMATELY
C REFERENCE: ALMAYAC FOR COMPUTERS, 1978. (WE HAVE TRUNCATED THE
C SERIES TO OBTAIN SUFFICIENT PRECISION FOR OUR PURPOSE)
REAL LAT, LONG, LONGH, LSTOH, LSTON
REAL MHA, ALHA, MDC, PAZIN, MALT, PAZIM1, MALT1
COMMON /MATH/ PI
COMMON /PCSN/ LAT, LATD, LATN, LONG, LONGE, LONGH, LSTOH
COMMON /TIMES/ YDAY, STSUN, UTMUN, STMUN, STCVL, UTCVL
COMMON /COORD/ MDC, SLHA, SAZIN, MHA, DECL, ALHA, MALT, MAZIN,
1 PAZIN, ANGOST, MAZIM1, MALT1
DOUBLE PRECISION DMOD, DATAN
DOUBLE PRECISION T, CPI, DRAD, DEGRF, FREQ, SEC, DI

```



## Prediction of Crescent's Visibility

7

```

DOUBLE PRECISION GO,AO,CO,MO,DO,PO,EO,WO,GYSTO,DG,IA,DC,DN,DO,
1  DB,DE,DW,DGST
REAL G,A,C,M,D,O,T,W,GYST,MBA
DRAD(DEGREE)=DMOD(DEGREE,360.000)*DPI/180.000
RDEG(IDY1,MIN,SEC)=SEC/3600.000+MIN/60.000+IDY1
DBOUR(IHOUR,MIN,SEC)=RDEG(IHOUR,MIN,SEC)
DAYS=NDAY+UT/24.0
G=DRAD(GO+DAYS*DG)
A=DRAD(AO+DAYS*DA)
C=DRAD(CO+DAYS*DC)
M=DRAD(MO+DAYS*DM)
D=DRAD(DO+DAYS*DD)
P=DRAD(PO+DAYS*DP)
E=DRAD(EO+DAYS*DE)
W=DRAD(WO+DAYS*DW)
GYST=DRAD(GYST+15.04106*639500*(1+NEAT*DGYST))
THETA=-0.31434*SIN(G+B-2*D*M)-0.01652*SIN(A+G+B-2*D*M)
1 -0.01869*SIN(2*A+B-2*D*M)+0.027*SIN(2*A+B+M)-0.02994*SIN(A-B-2*D)
2 -0.03759*SIN(G+B+M)-0.03982*SIN(G-B-M)+0.04732*SIN(B+2*D*M)
3 -0.04771*SIN(B-M)-0.06505*SIN(A+B-2*D)+0.13622*SIN(A+B)
4 -0.14511*SIN(A-B-2*D-M)-0.18354*SIN(P-2*D)-0.20017*SIN(B-2*D*M)
5 -0.38899*SIN(A+B-2*D*M)+0.40248*SIN(A-D)+0.65973*SIN(A+B+M)
6 +1.96763*SIN(A-B-M)+4.95372*SIN(B)+27.89684*SIN(E*M)
RHO=1.50534*COS(A-2*B)-1.67417*COS(A+2*D)+1.99463*COS(A+G)
1 +2.07579*COS(D)-2.455*COS(A-G)-2.74067*COS(A+G-2*D)
2 -3.83002*COS(G-2*D)-5.37817*COS(2*A)+6.60763*COS(2*A-2*D)
3 -53.97626*COS(2*D)-68.62152*COS(A-2*D)-395.1367*COS(A)+3609.337
PHI=0.01122*SIN(A+2*D)+0.01410*SIN(A-2*D-M)
1 +0.01411*SIN(A+2*B-2*D*M)+0.01424*SIN(A-2*D)
2 +0.01506*SIN(A-2*B-2*D-2*M)-0.01567*SIN(2*D-2*D)
3 +0.02077*SIN(2*B-2*D+2*M)-0.02527*SIN(A+G)-0.02752*SIN(A-M)
4 -0.02752*SIN(A+2*B+M)-0.03487*SIN(D)+0.03684*SIN(A-G)
5 -0.03981*SIN(2*D+M)+0.03983*SIN(2*B-2*D+M)
6 +0.04037*SIN(A+2*B-2*D+2*M)+0.04221*SIN(2*A)-0.04273*SIN(G-2*D)
7 -0.05566*SIN(2*A-2*D)-0.05657*SIN(A+G-2*D)-0.06846*SIN(A+2*B+2*M)
8 -0.08724*SIN(A-2*D-M)-0.08724*SIN(A+M)-0.11463*SIN(2*B)
9 -0.18647*SIN(G)-1.23417*SIN(A-2*B-2*M)+0.19616*SIN(2*D)
A +1.07142*SIN(M)-1.07447*SIN(2*B+M)-1.28658*SIN(A-2*D)
B -2.47970*SIN(2*B+2*M)+6.32962*SIN(A)
RA=C+AR SIN(PHI/SQRT(RHO-THETA*THETA))
MCL=AR SIN(THETA/SQRT(RHO))
MGHA=AROD(GYST-MBA+2.0*PI,2.0*PI)
RETURN
C
C
C ENTRY CONST(NYEAR)
C COMPUTES ASTRO CONSTANTS FOR JAN 0 OF GIVEN YEAR
C NDAYS = TIME FROM 12 HR (NOON), JAN 0, 1900 TO 0 HR, JAN 0 OF NYEAR
C T = SAME IN JULIAN CENTURIES (UNITS OF 36525 DAYS)
DPI=CATAN(1.000*4.000)
PI=DPI
NDAYS=(NYEAR-1900)*365+(NYEAR-1901)/4
T=(NDAYS-0.500)/36525.000
GO=DMOD(-1.51-4*T*T+359.47583300+35999.0497500*T,360.000)
AO=DMOD(9.1920-3*T*T+296.10460800+477198.84910800*T,360.000)
CO=DMOD(-1.1330-3*T*T+270.43416400+481267.98314200*T,360.000)
MO=DMOD(2.0780-3*T*T+259.18127500-1934.14260800*T,360.000)
DO=DMOD(-1.4360-3*T*T+350.73748600+445267.11421700*T,360.000)
PO=DMOD(-3.2110-3*T*T+11.25088000+483202.0251500*T,360.000)
EO=DMOD(99.7987530+15999.37286600*T,360.010)
WO=DMOD(3.10-4*T*T+142.76705300+54514.21191100*T,360.000)
GYSTO=DMOD(3.030-4*T*T+95.690983300+36000.76492000*T,360.000)
DG=35999.0497500/36525.000
DA=477198.84910800/36525.000
DC=481267.98314200/36525.000
DM=-1934.14260800/36525.000
DD=445267.11421700/36525.000
DW=483202.0251500/36525.000

```

## Prediction of Crescent's Visibility

8

$\gamma P = 35999.37299600 / 36525.000$   
 $CM = 58519.21191100 / 36525.000$   
 $\gamma GMSI = 36000.7689200 / 36525.000$

```

C
C COMPUTE CONSTANTS OF SUN'S MOTION FOR JAN 0 OF GIVEN YEAR
C
C NDAYS = TIME FROM 12 HR (NOON), JAN 0, 1900 TO 0 HR, JAN 0 OF YEAR
C T = SAME IN JULIAN CENTURIES (UNITS OF 36525 DAYS)
C OBL = OBLIQUITY OF ECLIPTIC
C DG, DGMST, DELSID = DAILY MOTION (CHANGE) IN SUN'S ANOMALY,
C      SUN'S MEAN LONGITUDE, SIDEREAL TIME
C G0, SMLNG0, SIOTH0 = SUN'S MEAN ANOMALY, SUN'S MEAN LONGITUDE,
C      SIDEREAL TIME, ALL AT 0 HR, JAN 0 OF YEAR 1920
C C1, C2 = COEFFICIENTS IN EQUATION OF CENTER
OBL = DRAD (DDRG (23, 27, 8.2600) - DDRE (0, 0, 46.8450) * T)
SMLNG0 = DRAD (3.030 - 4 * T * T + 279.69667800 + 36000.7689200 * T, 360.000)
DELSID = DRAD (2400.3, 4.54200) / 36525.000
GX = DRAD (6, 39, 45.83600) + DRAD (DRAD (2400, 3, 4.54200) * T, 24.000)
SIOTH0 = DRAD (01, 24.000)
C1 = DRAD (DDRG (1, 55, 10.05700) - DDRE (0, 0, 0.05200) * T * T -
1 DDRE (0, 0, 17.2400) * T)
C2 = DRAD (DDRG (0, 1, 12.33400) - DDRE (0, 0, 0.36100) * T)
C WRITE (6, CONSTS)
C RETURN

C
C ENTRY SUNSET
NAMELIST / SNST / LONGH, LTSUN, NCAT, DAYS, SICNG, RA, SNCL, SLHA, UTSUN,
1 STSUN
C SMLNG = SUN'S MEAN LONGITUDE AT TIME0, SLONG = TRUE LONGITUDE
C RA = SUN'S RIGHT ASCENSION, SINCL = SIN (SUN'S DECLINATION)
C SLHA = SUN'S LOCAL HOUR ANGLE WEST
C LTSUN, STSUN, UTSUN = LOCAL, STANDARD, UNIVERSAL TIME OF SUNSET
LONGH = LONG * 12. / PI
LTSUN = 19.0
DO 10 I = 1, 2
DAYS = NCAT + (LTSUN - LONGH) / 24.0
ANOMLY = DRAD (G0 + DG * DAYS)
SMLNG = DRAD (SMLNG0 + DGMST * DAYS)
SLONG = SMLNG + C1 * SIN (ANOMLY) + C2 * SIN (ANOMLY * 2)
RA = ATAN2 (COS (OBL) * SIN (SLONG), COS (SICNG)) * 12.0 / PI
T = (RA - LT.0.) / 24.0
SINCL = SIN (OBL) * SIN (SLONG)
SNCL = ARCSIN (SINCL)
COSHA = (-0.0145430 - SINCL * SIN (LAT)) / (SQRT (1.0 - SINCL ** 2) * COS (LAT))
C IF COS (SLHA) > 1, THEN TIME CANNOT BE EVALUATED
IF (ABS (COSHA) .GT. 1.0) RETURN
SLHA = ARCCOS (COSHA) * 12.0 / PI
LTSUN = SLHA + RA - DELSID * DAYS - SIOTH0
IF (LTSUN .LT. 0.) LTSUN = LTSUN + 24.0
IF (LTSUN .GT. 24.0) LTSUN = LTSUN - 24.0
10 CONTINUE
UTSUN = LTSUN + LONGH
STSUN = UTSUN - LSTDH
C WRITE (6, SNST)
C RETURN

C
C ENTRY CIVIL
C COMPUTE TIME OF END OF CIVIL TWILIGHT (SUN'S ZENITH DIST = 96 DEG)
C THIS ROUTINE MUST BE CALLED AFTER CALLING SUNSET
C SMLNG, SLONG, RA, SINCL, SLHA AS ABOVE (FOR SUNSET ABOVE)
C LTSUN, STCVL, UTCVL = LOCAL, STANDARD, UNIVERSAL TIME OF CIVIL TWILIGHT
COSHA = (-0.145285 - SINCL * SIN (LAT)) / (SQRT (1.0 - SINCL ** 2) * COS (LAT))
C IF COS (SLHA) > 1, THEN TIME CANNOT BE EVALUATED
IF (ABS (COSHA) .GT. 1.0) RETURN
LTSUN = ARCCOS (COSHA) * 12.0 / PI + RA - DELSID * DAYS - SIOTH0
IF (LTSUN .LT. 0.) LTSUN = LTSUN + 24.0
IF (LTSUN .GT. 24.0) LTSUN = LTSUN - 24.0
UTCVL = LTSUN + LONGH
STCVL = UTCVL - LSTDH
C RETURN
C END

```

## اجتماع شمس و قمر کا گزینج طائم

سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ
۱۹۸۰	جنوری	۱۷	۲۱	۲۱	۱۹۸۱	اکتوبر	۲۷	۲۰	۱۴
	فروری	۱۶	۸	۵۱		نومبر	۲۶	۱۴	۳۹
	مارچ	۱۶	۱۸	۵۷		دسمبر	۲۶	۱۰	۱۱
	اپریل	۱۵	۳	۴۷	۱۹۸۲	جنوری	۲۵	۴	۵۷
	مئی	۱۴	۱۲	۱		فروری	۲۳	۲۱	۱۴
	جون	۱۲	۲۰	۳۹		مارچ	۲۵	۱۰	۱۸
	جولائی	۱۲	۶	۴۶		اپریل	۲۳	۲۰	۲۹
	اگست	۱۰	۱۹	۱۰		مئی	۲۳	۴	۴۱
	ستمبر	۹	۱۰	۱		جون	۲۱	۱۱	۵۳
	اکتوبر	۹	۲	۵۱		جولائی	۲۰	۱۸	۵۸
	نومبر	۷	۲۰	۴۳		اگست	۱۹	۲	۴۶
	دسمبر	۷	۱۴	۳۶		ستمبر	۱۷	۱۲	۱۰
۱۹۸۱	جنوری	۶	۷	۲۵		اکتوبر	۱۷	۰	۵
	فروری	۴	۲۲	۱۵		نومبر	۱۵	۱۵	۱۱
	مارچ	۶	۱۰	۳۲		دسمبر	۱۵	۹	۱۹
	اپریل	۴	۲۰	۲۰	۱۹۸۳	جنوری	۱۴	۵	۹
	مئی	۴	۴	۲۰		فروری	۱۳	۰	۳۲
	جون	۲	۱۱	۳۳		مارچ	۱۴	۱۷	۴۵
	جولائی	۱	۱۹	۴		اپریل	۱۳	۷	۵۹
	جولائی	۳۱	۳	۵۳		مئی	۱۲	۱۹	۲۶
	اگست	۲۹	۱۴	۴۵		جون	۱۱	۴	۳۸
	ستمبر	۲۸	۴	۸		جولائی	۱۰	۱۲	۱۹

## اجتماع شمس و قمر کا گریز منج طائفہ

سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ
۱۹۸۳	اگست	۸	۱۹	۱۹	۱۹۸۵	مئی	۱۹	۲۱	۴۱
	ستمبر	۷	۲	۳۶		جون	۱۸	۱۱	۵۹
	اکتوبر	۶	۱۱	۱۷		جولائی	۱۷	۲۳	۵۸
	نومبر	۴	۲۲	۲۲		اگست	۱۶	۱۰	۷
	دسمبر	۴	۱۳	۲۷		ستمبر	۱۳	۱۹	۲۱
۱۹۸۴	جنوری	۳	۵	۱۶		اکتوبر	۱۳	۴	۳۴
	فروری	۱	۲۳	۴۷		نومبر	۱۳	۱۴	۲۱
	مارچ	۲	۱۸	۳۶		دسمبر	۱۲	۰	۵۵
	اپریل	۱	۱۶	۱۱	۱۹۸۶	جنوری	۱۰	۱۲	۲۳
	مئی	۱	۳	۴۶		فروری	۹	۰	۵۷
	مئی	۳۰	۱۶	۴۹		مارچ	۱۰	۱۴	۵۲
	جون	۲۹	۳	۲۰		اپریل	۹	۲	۹
	جولائی	۲۸	۱۱	۵۲		مئی	۸	۲۲	۱۰
	اگست	۲۶	۱۹	۲۶		جون	۷	۱۴	۱
	ستمبر	۲۵	۳	۱۲		جولائی	۷	۴	۵۶
	اکتوبر	۲۴	۱۲	۹		اگست	۵	۱۸	۳۶
	نومبر	۲۲	۲۲	۵۸		ستمبر	۴	۷	۱۱
	دسمبر	۲۲	۱۱	۴۸		اکتوبر	۳	۱۸	۵۵
۱۹۸۵	جنوری	۲۱	۲	۳۰		نومبر	۲	۲	۳
	فروری	۱۹	۱۸	۴۴		دسمبر	۱	۱۶	۴۴
	مارچ	۲۱	۱۱	۵۹		دسمبر	۳۱	۳	۱۱
	اپریل	۲۰	۵	۲۲	۱۹۸۷	جنوری	۲۹	۱۳	۴۶

## اجتماع شمس و قمر کا گریج ٹائم

سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ
۱۹۸۷	فروری	۲۸	۰	۵۱	۱۹۸۸	دسمبر	۹	۵	۳۷
	مارچ	۲۹	۱۲	۲۷	۱۹۸۹	جنوری	۷	۱۹	۲۳
	اپریل	۲۸	۱	۳۲		فروری	۶	۷	۳۸
	مئی	۲۷	۱۵	۱۳		مارچ	۷	۱۸	۲۰
	جون	۲۶	۵	۳۷		اپریل	۶	۳	۳۲
	جولائی	۲۵	۲۰	۳۸		مئی	۵	۱۱	۴۸
	اگست	۲۴	۱۲	۰		جون	۳	۱۹	۵۲
	ستمبر	۲۳	۳	۹		جولائی	۳	۵	۰
	اکتوبر	۲۲	۱۷	۲۹		اگست	۱	۱۶	۶
	نومبر	۲۱	۶	۳۲		اگست	۳۱	۵	۴۵
	دسمبر	۲۰	۱۸	۲۲		ستمبر	۲۹	۲۱	۴۸
۱۹۸۸	جنوری	۱۹	۵	۲۷		اکتوبر	۲۹	۱۵	۲۹
	فروری	۱۷	۱۵	۵۲		نومبر	۲۸	۹	۴۲
	مارچ	۱۸	۲	۳		دسمبر	۲۸	۳	۲۱
	اپریل	۱۶	۱۲	۱	۱۹۹۰	جنوری	۲۶	۱۹	۲۱
	مئی	۱۵	۲۲	۱۱		فروری	۲۵	۸	۵۵
	جون	۱۴	۹	۱۵		مارچ	۲۶	۱۹	۴۹
	جولائی	۱۳	۲۱	۵۳		اپریل	۲۵	۲	۲۸
	اگست	۱۲	۱۲	۳۲		مئی	۲۴	۱۱	۴۸
	ستمبر	۱۱	۴	۵۱		جون	۲۲	۱۸	۵۶
	اکتوبر	۱۰	۲۱	۵۰		جولائی	۲۲	۲	۵۵
	نومبر	۹	۱۴	۲۱		اگست	۲۰	۱۶	۴۰

## اجتماع شمس و قمر کا گرتیج ٹائم

سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ
۱۹۹۰	ستمبر	۱۹	-	۴۷	۱۹۹۲	جون	۳۰	۱۲	۱۹
	اکتوبر	۱۸	۱۵	۳۸		جولائی	۲۹	۱۹	۳۶
	نومبر	۱۷	۹	۵		اگست	۲۸	۲	۴۳
	دسمبر	۱۷	۴	۲۳		ستمبر	۲۶	۱۰	۴۱
۱۹۹۱	جنوری	۱۵	۲۳	۵۱		اکتوبر	۲۵	۲۰	۳۵
	فروری	۱۴	۱۷	۳۳		نومبر	۲۴	۹	۱۲
	مارچ	۱۶	۸	۱۱		دسمبر	۲۴	-	۴۳
	اپریل	۱۴	۱۹	۳۸	۱۹۹۳	جنوری	۲۳	۱۸	۲۸
	مئی	۱۴	۴	۳۷		فروری	۲۱	۱۳	۶
	جون	۱۲	۱۳	۷		مارچ	۲۳	۷	۱۶
	جولائی	۱۱	۱۹	۷		اپریل	۲۱	۲۳	۴۹
	اگست	۱۰	۲	۲۸		مئی	۲۱	۱۴	۸
	ستمبر	۸	۱۱	۲		جون	۲۰	۱	۵۴
	اکتوبر	۷	۲۹	۳۹		جولائی	۱۹	۱۱	۲۵
	نومبر	۶	۱۱	۱۲		اگست	۱۷	۱۹	۲۹
	دسمبر	۶	۳	۵۷		ستمبر	۱۶	۳	۱۲
۱۹۹۲	جنوری	۴	۲۳	۱۱		اکتوبر	۱۵	۱۱	۳۷
	فروری	۳	۱۹	-		نومبر	۱۳	۲۱	۳۵
	مارچ	۴	۱۳	۲۴		دسمبر	۱۳	۹	۲۸
	اپریل	۳	۵	۲	۱۹۹۴	جنوری	۱۱	۲۳	۱۱
	مئی	۲	۱۷	۴۶		فروری	۱۰	۱۴	۳۱
	جون	۱	۳	۵۷		مارچ	۱۲	۷	۶

## اجتماع شمس و قمر کا گریج ٹائم

سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ
۱۹۹۳	اپریل	۱۱	۰	۱۸	۱۹۹۶	جنوری	۲۰	۱۲	۵۱
	مئی	۱۰	۱۷	۸		فروری	۱۸	۲۳	۳۱
	جون	۹	۸	۲۸		مارچ	۱۹	۱۰	۴۶
	جولائی	۸	۲۱	۳۹		اپریل	۱۷	۲۲	۵۰
	اگست	۷	۸	۴۶		مئی	۱۷	۱۱	۴۷
	ستمبر	۵	۱۸	۳۳		جون	۱۶	۱	۳۷
	اکتوبر	۵	۳	۵۶		جولائی	۱۵	۱۶	۱۶
	نومبر	۳	۱۳	۳۷		اگست	۱۴	۷	۳۵
	دسمبر	۲	۲۳	۵۵		ستمبر	۱۲	۲۳	۹
۱۹۹۵	جنوری	۱	۱۰	۵۷		اکتوبر	۱۲	۱۴	۱۶
	جنوری	۳۰	۲۲	۴۸		نومبر	۱۱	۴	۱۷
	مارچ	۱	۱۱	۴۹		دسمبر	۱۰	۱۶	۵۸
	مارچ	۳۱	۲	۹	۱۹۹۷	جنوری	۹	۴	۲۶
	اپریل	۲۹	۱۷	۳۷		فروری	۷	۱۵	۸
	مئی	۲۹	۹	۲۸		مارچ	۹	۱	۱۵
	جون	۲۸	۰	۵۱		اپریل	۷	۱۱	۳
	جولائی	۲۷	۱۵	۱۵		مئی	۶	۲۰	۴۸
	اگست	۲۶	۴	۳۳		جون	۵	۷	۵
	ستمبر	۲۴	۱۶	۵۶		جولائی	۴	۱۸	۴۱
	اکتوبر	۲۴	۴	۳۷		اگست	۳	۸	۱۵
	نومبر	۲۲	۱۵	۴۴		ستمبر	۱	۲۳	۵۳
	دسمبر	۲۲	۲	۲۴		اکتوبر	۱	۲	۵۳

## اجتماع شمس و قمر کا گریج ٹائم

سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ
۱۹۹۷	اکتوبر	۳۱	۱۰	۲	۱۹۹۹	اگست	۱۱	۱۱	۹
	نومبر	۳۰	۲	۱۵		ستمبر	۹	۲۲	۳
	دسمبر	۲۹	۱۶	۵۸		اکتوبر	۹	۱۱	۳۶
۱۹۹۸	جنوری	۲۰	۶	۲		نومبر	۸	۳	۵۴
	فروری	۲۶	۱۷	۲۷		دسمبر	۷	۲۲	۳۲
	مارچ	۲۸	۳	۱۵	۲۰۰۰	جنوری	۶	۱۸	۱۳
	اپریل	۲۶	۱۱	۴۳		فروری	۵	۱۳	۴
	مئی	۲۵	۱۹	۳۴		مارچ	۶	۵	۱۸
	جون	۲۴	۳	۵۲		اپریل	۴	۱۸	۱۴
	جولائی	۲۳	۱۳	۴۵		مئی	۴	۴	۱۳
	اگست	۲۲	۲	۴		جون	۲	۱۲	۱۶
	ستمبر	۲۰	۱۷	۲		جولائی	۱	۱۹	۲۱
	اکتوبر	۲۰	۱۰	۱۰		جولائی	۳۱	۲	۲۶
	نومبر	۱۹	۴	۲۸		اگست	۲۹	۱۰	۲۰
	دسمبر	۱۸	۲۲	۴۴		ستمبر	۲۷	۱۹	۵۴
۱۹۹۹	جنوری	۱۷	۱۵	۴۷		اکتوبر	۲۷	۷	۵۹
	فروری	۱۶	۶	۴۰		نومبر	۲۵	۲۳	۱۳
	مارچ	۱۷	۱۸	۴۹		دسمبر	۲۵	۱۷	۲۲
	اپریل	۱۶	۴	۲۳	۲۰۰۱	جنوری	۲۴	۱۳	۸
	مئی	۱۵	۱۲	۶		فروری	۲۳	۸	۲۲
	جون	۱۳	۱۹	۴		مارچ	۲۵	۱	۲۲
	جولائی	۱۳	۲	۲۵		اپریل	۲۳	۱۵	۲۷



## اجتماع شمس و قمر کا گریج ٹائم

سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ	سال	ماہ	تاریخ	گھنٹہ	منٹ
۲۰۰۱	مئی	۲۳	۲	۴۷	۲۰۰۲	ستمبر	۷	۳	۱۱
	جون	۲۱	۱۱	۵۹		اکتوبر	۶	۱۱	۱۹
	جولائی	۲۰	۱۹	۴۶		نومبر	۴	۲۰	۳۶
	اگست	۱۹	۲	۵۷		دسمبر	۳	۷	۲۵
	ستمبر	۱۷	۱۰	۲۸	۲۰۰۳	جنوری	۲	۲۰	۲۴
۲۰۰۲	اکتوبر	۱۶	۱۹	۲۴		فروری	۱	۱۰	۵۰
	نومبر	۱۵	۶	۴۱		مارچ	۳	۲	۳۶
	دسمبر	۱۴	۲۰	۴۸		اپریل	۱	۱۹	۱۹
	جنوری	۱۳	۱۳	۳۰		مئی	۱	۱۲	۱۵
۲۰۰۳	فروری	۱۲	۷	۴۱	۲۰۰۴	جون	۲۹	۱۵	۴۰
	مارچ	۱۲	۲	۴		جولائی	۲۹	۶	۵۴
	اپریل	۱۲	۱۶	۲۲		اگست	۲۰	۱۷	۲۷
	مئی	۱۲	۱۰	۴۷		ستمبر	۲۶	۳	۱۰
	جون	۱۰	۲۳	۴۷		اکتوبر	۲۵	۱۲	۵۱
	جولائی	۱۰	۱۰	۲۰		نومبر	۲۳	۲۳	۱
	اگست	۸	۱۹	۱۶					

۲۰۰۳ دسمبر ۲۳ ۹ ۴۵

LOGARITHMS OF NUMBERS

x											L	ADD								
	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9		1	2	3	4	5	6	7	8	9
10	0000	0043	0085	0128	0170	0212					42	4	8	13	17	21	25	29	34	38
						0212	0253	0294	0334	0374	40	4	8	12	16	20	24	28	32	36
11	0414	0453	0492	0531	0569	0607					39	4	8	12	16	19	23	27	31	35
						0607	0645	0682	0719	0755	37	1	7	11	15	18	22	26	30	33
12	0792	0828	0864	0899	0934	0969					35	4	7	11	14	18	21	25	28	32
						0969	1004	1038	1072	1106	34	3	7	10	14	17	20	24	27	31
13	1139	1173	1206	1239	1271	1303					33	3	7	10	13	16	20	23	26	30
						1303	1335	1367	1399	1430	32	3	6	10	13	16	19	22	26	29
14	1461	1492	1523	1553	1584	1614	1644	1673	1703	1732	30	3	6	9	12	15	18	21	24	27
15	1761	1790	1818	1847	1875	1903	1931	1959	1987	2014	28	3	6	8	11	14	17	20	22	25
16	2041	2068	2095	2122	2148	2175	2201	2227	2253	2279	26	3	5	8	10	13	16	18	21	23
17	2304	2330	2355	2380	2405	2430	2455	2480	2504	2529	25	2	5	7	10	12	15	17	20	22
18	2553	2577	2601	2625	2648	2672	2695	2718	2742	2765	23	2	5	7	9	12	14	16	19	21
19	2788	2810	2833	2856	2878	2900	2923	2945	2967	2989	22	2	4	7	9	11	13	15	18	20
20	3010	3032	3054	3075	3096	3118	3139	3160	3181	3201	21	2	4	6	8	11	13	15	17	19
21	3222	3243	3263	3284	3304	3324	3345	3365	3385	3404	20	2	4	6	8	10	12	14	16	18
22	3424	3444	3464	3483	3502	3522	3541	3560	3579	3598	19	2	4	6	8	10	11	13	15	17
23	3617	3636	3655	3674	3692	3711	3729	3747	3766	3784		2	4	6	7	9	11	13	15	17
24	3802	3820	3838	3856	3874	3892	3909	3927	3945	3962	18	2	4	5	7	9	11	13	14	16
25	3979	3997	4014	4031	4048	4065	4082	4099	4116	4133	17	2	3	5	7	9	10	12	14	15
26	4150	4166	4183	4200	4216	4232	4249	4265	4281	4298		2	3	5	6	8	10	11	13	14
27	4314	4330	4346	4362	4378	4393	4409	4425	4440	4456	16	2	3	5	6	8	9	11	13	14
28	4472	4487	4502	4518	4533	4548	4564	4579	4594	4609	15	2	3	5	6	8	9	11	12	14
29	4624	4639	4654	4669	4683	4698	4713	4728	4742	4757		1	3	4	6	7	9	10	12	13
30	4771	4786	4800	4814	4829	4843	4857	4871	4886	4900	14	1	3	4	6	7	8	10	11	13
31	4914	4928	4942	4955	4969	4983	4997	5011	5024	5038		1	3	4	5	7	8	10	11	12
32	5051	5065	5079	5092	5105	5119	5132	5145	5159	5172		1	3	4	6	7	8	9	11	12
33	5185	5198	5211	5224	5237	5250	5263	5276	5289	5302	13	1	3	4	5	7	8	9	10	12
34	5315	5328	5340	5353	5366	5378	5391	5403	5416	5428		1	3	4	5	6	8	9	10	11
35	5441	5453	5465	5478	5490	5502	5514	5527	5539	5551		1	2	4	5	6	7	8	10	11
36	5563	5575	5587	5599	5611	5623	5635	5647	5658	5670	12	1	2	4	5	6	7	8	10	11
37	5682	5694	5705	5717	5729	5740	5752	5763	5775	5786		1	2	3	5	6	7	8	9	10
38	5798	5809	5821	5832	5843	5855	5866	5877	5888	5899		1	2	3	5	6	7	8	9	10
39	5911	5922	5933	5944	5955	5966	5977	5988	5999	6010	11	1	2	3	4	6	7	8	9	10
40	6021	6031	6042	6053	6064	6075	6085	6096	6107	6117		1	2	3	4	5	6	7	9	10
41	6128	6138	6149	6160	6170	6180	6191	6201	6212	6222		1	2	3	4	5	6	7	8	9
42	6232	6243	6253	6263	6274	6284	6294	6304	6314	6325			2	3	4	5	6	7	8	9
43	6335	6345	6355	6365	6375	6385	6395	6405	6415	6425	10	1	2	3	4	5	6	7	8	9
44	6435	6444	6454	6464	6474	6484	6493	6503	6513	6522		1	2	3	4	5	6	7	8	9
45	6532	6542	6551	6561	6571	6580	6590	6599	6609	6618		1	2	3	4	5	6	7	8	9
46	6628	6637	6646	6656	6665	6675	6684	6693	6702	6712		1	2	3	4	5	6	7	7	8
47	6721	6730	6739	6749	6758	6767	6776	6785	6794	6803		1	2	3	4	5	5	6	7	8
48	6812	6821	6830	6839	6848	6857	6866	6875	6884	6893	9	1	2	3	4	5	5	6	7	8
49	6902	6911	6920	6928	6937	6946	6955	6964	6972	6981		1	2	3	4	4	5	6	7	8

USEFUL CONSTANTS WITH THEIR LOGARITHMS

No	Log	No	Log	No	Log
$\pi$ 3.14159	0.4971	$\sqrt{2}$ 1.41421	0.1505	$e$ 2.71828	0.4343
$\frac{1}{\pi}$ 0.3183	1.5029	$\frac{1}{\sqrt{2}}$ 0.70711	1.8434	$M$ 0.4343	1.6378
$\pi^2$ 9.8696	0.9943	$\frac{1}{\pi^2}$ 0.1013	1.9987	$\frac{1}{M}$ 2.3026	0.3622
$\pi^3$ 31.4159	1.4986	$\frac{1}{\pi^3}$ 0.0317	2.4986	$\log_{10} \pi$	$\frac{1}{\pi} \log_{10} \pi$
$\frac{1}{\pi^4}$ 0.0079	1.8986	$\frac{1}{\pi^4}$ 0.0001	4.0000	$\log_{10} M$	$M \log_{10} M$

x	■										J	ADD								
		1	2	3	4	5	6	■	8	9		1	2	3	4	5	6	7	8	9
50	6990	6998	7007	7016	7024	7033	7042	7050	7059	7067		1	2	3	3	4	5	6	7	8
51	7076	7084	7093	710	7110	7118	7126	7135	7143	7152		1	2	3	3	4	5	6	7	8
52	7160	7168	7177	7185	7193	7202	7210	7218	7226	7235		1	2	2	3	4	5	6	7	7
53	7243	7251	7259	7267	7275	7284	7292	7300	7308	7316		1	2	2	3	4	5	6	6	7
54	7324	7332	7340	7348	7356	7364	7372	7380	7388	7396	8	1	2	2	3	4	5	6	6	7
55	7404	7412	7419	7427	7435	7443	7451	7459	7466	7474		1	2	2	3	4	5	5	6	7
56	7482	7490	7497	7505	7513	7520	7528	7536	7543	7551		1	2	2	3	4	5	5	6	7
57	7559	7566	7574	7582	7589	7597	7604	7612	7619	7627		1	2	2	■	4	5	5	6	7
58	7634	7642	7649	7657	7664	7672	7679	7686	7694	7701		1	2	2	3	4	4	5	6	7
59	7709	7716	7723	7731	7738	7745	7752	7760	7767	7774		1	1	2	3	4	4	5	6	7
60	7782	7789	7796	7803	7810	7818	7825	7832	7839	7846	7	1	1	2	3	4	4	5	6	6
61	7853	7860	7868	7875	7882	7889	7896	7903	7910	7917		1	1	2	■	4	4	5	6	6
62	7924	7931	7938	7945	7952	7959	7966	7973	7980	7987		1	1	2	3	3	4	5	6	6
63	7993	8000	8007	8014	8021	8028	8035	8041	8048	8055		1	1	2	3	3	4	5	6	6
64	8062	8069	8075	8082	8089	8096	8102	8109	8116	8122		1	1	2	3	3	4	5	5	6
65	8129	8136	8142	8149	8156	8162	8169	8176	8182	8189		1	1	2	3	3	4	5	5	6
66	8195	8202	8209	8215	8222	8228	8235	8241	8248	8254		1	1	2	3	3	4	5	5	6
67	8261	8267	8274	8280	8287	8293	8299	8306	8312	8319		1	1	2	3	3	4	4	5	6
68	8325	8331	8338	8344	8351	8357	8363	8370	8376	8382		1	1	2	3	3	4	4	5	6
69	8388	8395	8401	8407	8414	8420	8426	8432	8439	8445		1	1	2	■	3	4	4	5	6
70	8451	8457	8463	8470	8476	8482	8488	8494	8500	8506		1	1	2	2	3	4	4	5	6
71	8513	8519	8525	8531	8537	8543	8549	8555	8561	8567	6	1	1	2	2	3	4	4	5	5
72	8573	8579	8585	8591	8597	8603	8609	8615	8621	8627		1	1	2	2	3	4	4	5	5
73	8633	8639	8645	8651	8657	8663	8669	8675	8681	8686		1	1	2	2	3	4	4	5	5
74	8692	8698	8704	8710	8716	8722	8727	8733	8739	8745		1	1	2	2	■	4	4	5	5
75	8751	8756	8762	8768	8774	8779	8785	8791	8797	8802		1	1	2	2	3	3	4	5	5
76	8808	8814	8820	8825	8831	8837	8842	8848	8854	8859		1	1	2	2	3	3	4	5	5
77	8865	8871	8876	8882	8887	8893	8899	8904	8910	8915		1	1	2	2	3	3	4	4	5
78	8921	8927	8932	8938	8943	8949	8954	8960	8965	8971		1	1	2	■	3	3	4	4	5
79	8976	8982	8987	8993	8998	9004	9009	9015	9020	9025		1	1	2	■	3	3	4	4	5
80	9031	9036	9042	9047	9053	9058	9063	9069	9074	9079		1	1	2	2	3	3	4	4	5
81	9085	9090	9096	9101	9106	9112	9117	9122	9128	9133		1	1	2	2	3	3	4	4	5
82	9138	9143	9149	9154	9159	9165	9170	9175	9180	9186		1	1	2	2	3	■	4	4	5
83	9191	9196	9201	9206	9212	9217	9222	9227	9232	9238		1	1	2	2	3	3	4	4	5
84	9243	9248	9253	9258	9263	9269	9274	9279	9284	9289		1	1	2	2	3	3	4	4	5
85	9294	9299	9304	9309	9315	9320	9325	9330	9335	9340		1	1	2	2	3	3	4	4	5
86	9345	9350	9355	9360	9365	9370	9375	9380	9385	9390	5	1	1	2	2	3	3	4	4	5
87	9395	9400	9405	9410	9415	9420	9425	9430	9435	9440		0	1	1	2	2	3	3	4	4
88	9445	9450	9455	9460	9465	9469	9474	9479	9484	9489		0	1	1	2	2	3	3	4	4
89	9494	9499	9504	9509	9513	9518	9523	9528	9533	9538		0	1	1	2	2	3	3	4	4
90	9542	9547	9552	9557	9562	9566	9571	9576	9581	9586		0	1	1	2	2	3	3	4	4
91	9590	9595	9600	9605	9609	9614	9619	9624	9628	9633		0	1	1	2	2	3	3	4	4
92	9638	9643	9647	9652	9657	9661	9666	9671	9675	9680		J	1	1	2	2	3	3	4	4
93	9685	9689	9694	9699	9703	9708	9713	9717	9722	9727		0	1	1	■	■	■	3	4	4
94	9731	9736	9741	9745	9750	9754	9759	9763	9768	9773		0	1	1	2	2	3	3	4	4
95	9777	9782	9786	9791	9795	9800	9805	9809	9814	9818		0	1	1	2	2	3	3	4	4
96	9823	9827	9832	9836	9841	9845	9850	9854	9859	9863		0	1	1	2	2	3	3	4	4
97	9868	9872	9877	9881	9886	9890	9894	9899	9903	9908		0	1	1	2	2	3	3	4	4
98	9912	9917	9921	9926	9930	9934	9939	9943	9948	9952		0	1	1	2	2	3	3	4	4
99	9956	9961	9965	996	9974	9978	9983	9987	9991	9996	4	0	1	1	2	2	2	3	3	4

Only the decimal portion (mantissa) of each logarithm is shown in this table  
The integral portion (characteristic) must be determined independently

ANTILOGARITHM

x											ADD								
	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	1	2	3	4	5	6	7	8	9
00	1000	1002	1005	1007	1010	1012	1014	1016	1019		2	0	0	1	1	1	1	2	2
01	1023	1026	1028	1030	1033	1035	1038	1040	1042			0	0	1	1	1	1	2	2
02	1047	1050	1052	1054	1057	1059	1062	1064	1067			0	0	1	1	1	1	2	2
03	1070	1073	1075	1077	1081	1084	1086	1089	1091			0	0	1	1	1	1	2	2
04	1096	1099	1102	1104	1107	1109	1112	1114	1117			0	1	1	1	1	2	2	2
05	1122	1125	1127	1130	1132	1135	1138	1140	1143		3	0	1	1	1	2	2	2	2
06	1148	1151	1153	1156	1159	1161	1164	1167	1169	1172		0	1	1	1	2	2	2	2
07	1175	1178	1180	1183	1186	1189	1191	1194	1197	1199		0	1	1	1	2	2	2	2
08	1202	1205	1208	1211	1213	1216	1219	1222	1225	1227		0	1	1	1	2	2	2	3
09	1230	1233	1236	1239	1242	1245	1247	1250	1253	1255		0	1	1	1	2	2	2	3
10	1259	1262	1265	1268	1271	1274	1276	1279	1282	1284	4	0	1	1	1	2	2	2	3
11	1288	1291	1294	1297	1300	1303	1306	1309	1312	1314		0	1	1	1	2	2	2	3
12	1318	1321	1324	1327	1330	1333	1337	1340	1343	1346		0	1	1	1	2	2	2	3
13	1349	1352	1355	1358	1361	1364	1368	1371	1374	1377		0	1	1	1	2	2	2	3
14	1380	1384	1387	1390	1393	1396	1400	1403	1406	1409		0	1	1	1	2	2	2	3
15	1413	1416	1419	1422	1426	1429	1432	1435	1439	1442	5	0	1	1	1	2	2	2	3
16	1445	1449	1452	1455	1459	1462	1466	1469	1472	1476		0	1	1	1	2	2	2	3
17	1479	1483	1486	1489	1493	1496	1500	1503	1507	1510		0	1	1	1	2	2	2	3
18	1514	1517	1521	1524	1528	1531	1535	1538	1542	1545		0	1	1	1	2	2	2	3
19	1549	1552	1556	1560	1563	1567	1570	1574	1578	1581		0	1	1	1	2	2	2	3
20	1585	1589	1592	1595	1600	1603	1607	1611	1614	1618	6	0	1	1	1	2	2	2	3
21	1622	1626	1629	1633	1637	1641	1644	1648	1652	1656		0	1	1	1	2	2	2	3
22	1660	1663	1667	1671	1675	1679	1683	1687	1690	1694		0	1	1	1	2	2	2	3
23	1698	1702	1705	1710	1714	1718	1722	1726	1730	1734		0	1	1	1	2	2	2	3
24	1738	1742	1746	1750	1754	1758	1762	1766	1770	1774		0	1	1	1	2	2	2	3
25	1778	1782	1786	1791	1795	1799	1803	1807	1811	1815	7	0	1	1	1	2	2	2	3
26	1820	1824	1828	1832	1837	1841	1845	1849	1853	1857		0	1	1	1	2	2	2	3
27	1862	1866	1870	1875	1879	1883	1888	1892	1897	1901		0	1	1	1	2	2	2	3
28	1905	1909	1914	1919	1923	1928	1932	1936	1941	1945		0	1	1	1	2	2	2	3
29	1950	1954	1959	1963	1968	1972	1977	1982	1986	1991		0	1	1	1	2	2	2	3
30	1995	2000	2004	2009	2014	2018	2023	2028	2032	2037	8	0	1	1	1	2	2	2	3
31	2042	2046	2051	2056	2061	2065	2070	2075	2080	2084		0	1	1	1	2	2	2	3
32	2089	2094	2099	2104	2109	2113	2118	2123	2128	2132		0	1	1	1	2	2	2	3
33	2137	2142	2147	2152	2157	2161	2166	2171	2176	2180		1	1	2	2	2	2	3	4
34	2185	2190	2195	2200	2205	2209	2214	2219	2224	2228		1	1	2	2	2	2	3	4
35	2233	2238	2243	2248	2253	2257	2262	2267	2272	2276	9	1	1	2	2	2	2	3	4
36	2281	2286	2291	2296	2301	2305	2310	2315	2320	2324		1	1	2	2	2	2	3	4
37	2329	2334	2339	2344	2349	2353	2358	2363	2368	2372		1	1	2	2	2	2	3	4
38	2377	2382	2387	2392	2397	2401	2406	2411	2416	2420		1	1	2	2	2	2	3	4
39	2425	2430	2435	2440	2445	2449	2454	2459	2464	2468		1	1	2	2	2	2	3	4
40	2473	2478	2483	2488	2493	2497	2502	2507	2512	2516	6	1	1	2	2	2	2	3	4
41	2521	2526	2531	2536	2541	2545	2550	2555	2560	2564		1	1	2	2	2	2	3	4
42	2569	2574	2579	2584	2589	2593	2598	2603	2608	2612		1	1	2	2	2	2	3	4
43	2617	2622	2627	2632	2637	2641	2646	2651	2656	2660		1	1	2	2	2	2	3	4
44	2665	2670	2675	2680	2685	2689	2694	2699	2703	2708		1	1	2	2	2	2	3	4
45	2713	2718	2723	2728	2732	2737	2742	2747	2751	2756	7	1	1	2	2	2	2	3	4
46	2761	2766	2771	2776	2780	2785	2790	2795	2799	2804		1	1	2	2	2	2	3	4
47	2809	2814	2819	2824	2828	2833	2838	2843	2847	2852		1	1	2	2	2	2	3	4
48	2857	2862	2867	2872	2876	2881	2886	2891	2895	2900		1	1	2	2	2	2	3	4
49	2905	2910	2915	2920	2924	2929	2934	2938	2943	2947		1	1	2	2	2	2	3	4

ANTILOGARITHM

x											y	ADD								
	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9		1	2	3	4	5	6	7	8	9
50	3162	3170	3177	3184	3192	3199	3206	3214	3221	3228		1	1	2	3	4	4	5	6	7
51	3236	3243	3251	3258	3266	3273	3281	3289	3296	3304		1	2	2	3	4	5	5	6	7
52	3311	3319	3327	3334	3342	3350	3357	3365	3373	3381		1	2	2	3	4	5	5	6	7
53	3388	3396	3404	3412	3420	3428	3436	3443	3451	3459		1	2	2	3	4	5	6	6	7
54	3467	3475	3483	3491	3499	3508	3516	3524	3532	3540	8	1	2	2	3	4	5	6	6	7
55	3548	3556	3565	3573	3581	3589	3597	3606	3614	3622		1	2	2	3	4	5	6	7	7
56	3631	3639	3648	3656	3664	3673	3681	3690	3698	3707		1	2	3	3	4	6	6	7	8
57	3715	3724	3733	3741	3750	3758	3767	3776	3784	3793		1	2	3	4	4	5	6		8
58	3802	3811	3819	3828	3837	3846	3855	3864	3873	3882		1	2	3	4	4	6	6	7	
59	3890	3899	3908	3917	3926	3935	3945	3954	3963	3972	9	1	2	3	4	5	5	6		6
60	3981	3990	3999	4008	4018	4027	4036	4046	4055	4064		1	2	3	4	5	6	6	7	8
61	4074	4083	4093	4102	4111	4121	4130	4140	4150	4159		1	2	3	4	5	6	7	8	9
62	4169	4178	4188	4198	4207	4217	4227	4236	4246	4256		1	2	3	4	5	6	7	8	9
63	4266	4276	4285	4296	4305	4315	4325	4335	4345	4355	10	1	2	3	5	5	6	7	8	9
64	4365	4375	4385	4395	4406	4416	4426	4436	4446	4457		1	2	3	4	5	6	7	8	9
65	4467	4477	4487	4498	4508	4519	4529	4539	4550	4560		1	2	3	4	5	6	7	8	9
66	4571	4581	4592	4603	4613	4624	4634	4645	4656	4667		1	2	3	4	5	6	7	9	10
67	4677	4688	4699	4710	4721	4732	4742	4753	4764	4775	11	1	2	3	5	6	7	8	9	10
68	4786	4797	4808	4819	4831	4842	4853	4864	4875	4887		1	2	3	4	6	7	8	9	10
69	4898	4909	4920	4932	4943	4955	4966	4977	4989	5000		1	2	3	5	6	7	8	9	10
70	5012	5023	5034	5047	5058	5070	5082	5093	5105	5117		1	2	4	5	6	7	8	9	11
71	5129	5140	5152	5164	5176	5188	5200	5212	5224	5236	12	1	2	4	5	6	7	8	10	11
72	5248	5260	5272	5284	5297	5309	5321	5333	5346	5358		1	2	4	5	6	7	9	10	11
73	5370	5383	5395	5408	5420	5433	5445	5458	5470	5483		1	3	4	5	6	8	9	10	11
74	5495	5508	5521	5534	5546	5559	5572	5585	5598	5610		1	3	4	5	6	8	9	10	12
75	5623	5636	5649	5662	5675	5689	5702	5715	5728	5741	13	1	3	4	5	7	8	9	10	12
76	5754	5767	5781	5794	5808	5821	5834	5848	5861	5875		1	3	4	5	7	8	9	11	12
77	5888	5902	5916	5929	5943	5957	5970	5984	5998	6012		1	3	4	5	7	8	10	11	12
78	6026	6039	6053	6067	6081	6095	6109	6124	6138	6152	14	1	3	4	6	7	8	10	11	13
79	6166	6180	6194	6209	6223	6237	6252	6266	6281	6295		1	3	4	6	7	9	10	11	13
80	6310	6324	6338	6353	6367	6382	6397	6412	6427	6442		1	3	4	6	7	9	10	12	13
81	6457	6471	6486	6501	6516	6531	6546	6561	6577	6592	15	2	3	5	6	8	9	11	12	14
82	6607	6622	6637	6653	6668	6683	6699	6714	6730	6745		2	3	5	6	8	9	11	12	14
83	6761	6776	6792	6808	6823	6839	6855	6871	6887	6902		2	3	5	7	8	9	11	13	14
84	6918	6934	6950	6966	6982	6998	7015	7031	7047	7063	16	2	3	5	6	8	10	11	13	14
85	7079	7096	7112	7129	7145	7161	7178	7194	7211	7228		2	3	5	7	8	10	12	13	15
86	7244	7261	7278	7295	7311	7328	7345	7362	7379	7396	17	2	3	5	7	9	10	12	14	15
87	7413	7430	7447	7464	7482	7499	7516	7534	7551	7568		2	3	5	7	9	10	12	14	16
88	7586	7603	7621	7638	7656	7674	7691	7709	7727	7745		2	4	5	7	9	11	12	14	16
89	7762	7780	7798	7816	7834	7852	7870	7889	7907	7925	18	2	4	5	7	9	11	13	14	16
90	7943	7962	7980	7998	8017	8036	8054	8072	8091	8110		2	4	6	7	9	11	13	15	17
91	8128	8147	8166	8185	8204	8222	8241	8260	8279	8299	19	2	4	6	8	10	11	13	15	17
92	8318	8337	8356	8375	8395	8414	8433	8453	8472	8492		2	4	6	8	10	12	14	15	17
93	8511	8531	8551	8570	8590	8610	8630	8650	8670	8690		2	4	6	8	10	12	14	16	18
94	8710	8730	8750	8770	8790	8810	8831	8851	8872	8892	20	2	4	6	8	10	12	14	16	18
95	8913	8933	8954	8974	8995	9016	9036	9057	9078	9099		2	4	6	8	10	12	15	17	19
96	9120	9141	9162	9183	9204	9226	9247	9268	9290	9311	21	2	4	6	8	11	13	15	17	9
97	9333	9354	9376	9397	9419	9441	9462	9484	9506	9528		2	4	7	9	11	13	15	17	20
98	9550	9572	9594	9616	9638	9661	9683	9705	9727	9750	22	2	4		9	11	13	15	18	20
99	9772	9795	9817	9840	9863	9886	9908	9931	9954	9977	23	2	5	7	9	11	14	16	18	21

x	0'	6'	12'	18'	24'	30'	36'	42'	48'	54'	J	ADD				
	00.0	00.1	00.2	00.3	00.4	00.5	00.6	00.7	00.8	00.9		1' 2' 3' 4' 5'				
0°	∞	3.242	3.543	3.719	3.844	3.941	2.020	2.087	2.145	2.196		Differences here vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See Table on page 10.				
1	2.2419	3.210	3.568	3.880	4.179	4.460	4.723	4.971	5.206							
2	5.428	5.640	5.842	6.035	6.220	6.397	6.567	6.731	6.889	7.041						
3	7.188	7.330	7.468	7.602	7.731	7.857	7.979	8.098	8.213	8.324						
4	8.436	8.543	8.647	8.749	8.849	8.946	9.042	9.136	9.226	9.315						
5	2.9403	9.489	9.573	9.655	9.736	9.816	9.894	2.9970	1.0046	1.0120						
6	1.0192	0.264	0.334	0.403	0.472	0.539	0.605	0.670	0.734	0.797						
7	0.0850	0.920	0.981	1.040	1.099	1.157	1.214	1.271	1.326	1.381						
8	1.436	1.489	1.542	1.594	1.646	1.697	1.747	1.797	1.847	1.895	52	9	17	26	35	43
9	1.943	1.991	2.038	2.085	2.131	2.176	2.221	2.266	2.310	2.353	49	8	16	25	33	41
											47	8	16	23	31	39
											44	7	15	22	29	37
10	2.2397	2.410	2.482	2.524	2.565	2.606	2.647	2.687	2.727	2.767	42	7	14	21	28	35
11	2.806	2.846	2.883	2.921	2.959	2.997	3.034	3.070	3.107	3.143	40	7	13	20	27	33
12	3.179	3.214	3.250	3.284	3.319	3.353	3.387	3.421	3.455	3.488	38	6	13	19	25	32
13	3.521	3.554	3.586	3.618	3.650	3.682	3.713	3.745	3.776	3.806	36	6	12	18	24	30
14	3.837	3.867	3.897	3.927	3.957	3.986	4.015	4.044	4.073	4.102	35	6	12	17	23	29
15	4.130	4.158	4.186	4.214	4.242	4.269	4.296	4.323	4.350	4.377	34	6	11	17	23	28
16	4.403	4.430	4.456	4.482	4.508	4.533	4.559	4.584	4.609	4.634	32	5	11	16	21	27
17	4.659	4.684	4.709	4.733	4.757	4.781	4.805	4.829	4.853	4.876	31	5	10	16	21	26
18	4.900	4.923	4.946	4.969	4.992	5.015	5.037	5.060	5.082	5.104	29	5	10	15	19	24
19	5.126	5.148	5.170	5.192	5.213	5.235	5.256	5.278	5.299	5.320	27	5	9	14	18	23
20	5.341	5.361	5.382	5.402	5.423	5.443	5.463	5.484	5.504	5.523	26	4	9	13	17	22
21	5.543	5.563	5.583	5.602	5.621	5.641	5.660	5.679	5.698	5.717	24	4	8	12	16	20
22	5.736	5.754	5.773	5.792	5.810	5.828	5.847	5.866	5.883	5.901	23	4	8	11	15	19
23	5.919	5.937	5.954	5.972	5.990	6.007	6.024	6.042	6.059	6.076	21	4	7	11	14	18
24	6.093	6.110	6.127	6.144	6.161	6.177	6.194	6.210	6.227	6.243	20	3	7	10	13	17
25	6.259	6.276	6.292	6.308	6.324	6.340	6.356	6.371	6.387	6.403	19	3	6	10	13	16
26	6.418	6.434	6.449	6.465	6.480	6.495	6.510	6.526	6.541	6.556	18	3	6	9	12	15
27	6.570	6.585	6.600	6.615	6.629	6.644	6.659	6.673	6.687	6.702	17	3	5	9	11	14
28	6.716	6.730	6.744	6.759	6.773	6.787	6.801	6.814	6.828	6.842	16	3	5	8	11	13
29	6.856	6.869	6.883	6.896	6.910	6.923	6.937	6.950	6.963	6.977	15	3	5	8	10	13
30	6.990	7.003	7.016	7.029	7.042	7.055	7.068	7.080	7.093	7.106	14	2	5	7	10	12
31	7.118	7.131	7.144	7.156	7.168	7.181	7.193	7.205	7.218	7.230	13	2	4	6	9	11
32	7.242	7.254	7.266	7.278	7.290	7.302	7.314	7.326	7.338	7.349	12	2	4	5	8	10
33	7.361	7.373	7.384	7.396	7.407	7.419	7.430	7.442	7.453	7.464	11	2	4	5	7	9
34	7.476	7.487	7.498	7.509	7.520	7.531	7.542	7.553	7.564	7.576	10	2	3	5	7	8
35	7.586	7.597	7.607	7.618	7.629	7.640	7.650	7.661	7.671	7.682	9	2	3	5	6	8
36	7.692	7.703	7.713	7.723	7.734	7.744	7.754	7.764	7.774	7.785	8	2	3	5	6	8
37	7.795	7.805	7.815	7.825	7.835	7.844	7.854	7.864	7.874	7.884	7	2	3	5	6	8
38	7.893	7.903	7.913	7.923	7.932	7.941	7.951	7.960	7.970	7.979	6	2	3	5	6	8
39	7.989	7.998	8.007	8.017	8.026	8.035	8.044	8.053	8.063	8.072	5	2	3	5	6	8
40	8.081	8.090	8.099	8.108	8.117	8.125	8.134	8.143	8.152	8.161	4	1	3	4	6	7
41	8.169	8.178	8.187	8.195	8.204	8.213	8.221	8.230	8.238	8.247	3	1	3	4	6	7
42	8.255	8.264	8.272	8.280	8.289	8.297	8.305	8.313	8.322	8.330	2	1	3	4	6	7
43	8.338	8.346	8.354	8.362	8.370	8.378	8.386	8.394	8.402	8.410	1	1	3	4	6	7
44	8.418	8.426	8.433	8.441	8.449	8.457	8.464	8.472	8.480	8.487	8	1	3	4	5	6

Log Cosec x = Log Sin x

LOGARITHMS OF SINES

X	0'	6'	12'	18'	24'	30'	36'	42'	48'	54'	L	ADD				
	0° 0	0° 1	0° 2	0° 3	0° 4	0° 5	0° 6	0° 7	0° 8	0° 9		1'	2'	3'	4'	5'
45°	̄1.8495	8502	8510	8517	8525	8532	8540	8547	8555	8562	7	1	2	4	5	6
46	̄.8569	8577	8584	8591	8598	8606	8613	8620	8627	8634		1	2	4	5	6
47	̄.8641	8648	8655	8662	8669	8676	8683	8690	8697	8704		1	2	3	5	6
48	̄.8711	8718	8724	8731	8738	8745	8751	8758	8765	8771		1	2	3	4	6
49	̄.8778	8784	8791	8797	8804	8810	8817	8823	8830	8836		1	3	4	5	
50	̄.8843	8849	8855	8862	8868	8874	8880	8887	8893	8899	6	1	2	3	4	5
51	̄.8905	8911	8917	8923	8929	8935	8941	8947	8953	8959		1	2	3	4	5
52	̄.8965	8971	8977	8983	8989	8995	9000	9006	9012	9018		1	2	3	4	5
53	̄.9023	9029	9035	9041	9046	9052	9057	9063	9069	9074		1	2	3	4	
54	̄.9080	9085	9091	9096	9101	9107	9112	9118	9123	9128		1	2	3	4	5
55	̄.9134	9139	9144	9149	9155	9160	9165	9170	9175	9181	5	1	2	3	3	4
56	̄.9186	9191	9196	9201	9206	9211	9216	9221	9226	9231		1	2	3	3	4
57	̄.9236	9241	9246	9251	9255	9260	9265	9270	9275	9279		1	2	2	3	4
58	̄.9284	9289	9294	9298	9303	9308	9312	9317	9322	9326		1	2	2	3	4
59	̄.9331	9335	9340	9344	9349	9353	9358	9362	9367	9371		1	1	2	3	4
60	̄.9375	9380	9384	9388	9393	9397	9401	9406	9410	9414	4	1	1	2	3	4
61	̄.9418	9422	9427	9431	9435	9439	9443	9447	9451	9455		1	1	2	3	3
62	̄.9459	9463	9467	9471	9475	9479	9483	9487	9491	9495		1	1	2	3	3
63	̄.9499	9503	9506	9510	9514	9518	9522	9525	9529	9533		1	1	2	3	3
64	̄.9537	9540	9544	9548	9551	9555	9559	9562	9566	9569		1	1	2	2	3
65	̄.9573	9576	9580	9583	9587	9590	9594	9597	9601	9604	3	1	1	2	2	3
66	̄.9607	9611	9614	9617	9621	9624	9627	9631	9634	9637		1	1	2	2	3
67	̄.9640	9643	9647	9650	9653	9656	9659	9662	9666	9669		1	1	2	2	3
68	̄.9672	9675	9678	9681	9684	9687	9690	9693	9696	9699		1	1	2	2	3
69	̄.9702	9704	9707	9710	9713	9716	9719	9722	9724	9727		0	1	1	2	2
70	̄.9730	9733	9735	9738	9741	9743	9746	9749	9751	9754	2	0	1	1	2	2
71	̄.9757	9759	9762	9764	9767	9770	9772	9775	9777	9780		0	1	1	2	2
72	̄.9782	9784	9787	9789	9792	9794	9797	9799	9801	9804		0	1	1	2	2
73	̄.9806	9808	9811	9813	9815	9817	9820	9822	9824	9826		0	1	1	1	2
74	̄.9828	9831	9833	9835	9837	9839	9841	9843	9845	9847		0	1	1	1	2
75	̄.9849	9851	9853	9855	9857	9859	9861	9863	9865	9867	1	0	1	1	1	2
76	̄.9869	9871	9873	9875	9876	9878	9880	9882	9884	9885		0	1	1	1	2
77	̄.9887	9889	9891	9893	9894	9896	9897	9899	9901	9902		0	1	1	1	1
78	̄.9904	9906	9907	9909	9910	9912	9913	9915	9916	9918		0	1	1	1	1
79	̄.9919	9921	9922	9924	9925	9927	9928	9929	9931	9932		0	0	1	1	1
80	̄.9934	9935	9936	9937	9939	9940	9941	9943	9944	9945	0	0	0	1	1	1
81	̄.9946	9947	9948	9950	9951	9952	9953	9954	9955	9956		0	0	1	1	1
82	̄.9958	9959	9960	9961	9962	9963	9964	9965	9966	9967		0	0	0	1	1
83	̄.9968	9968	9969	9970	9971	9972	9973	9974	9975	9975		0	0	0	1	1
84	̄.9976	9977	9978	9978	9979	9980	9981	9981	9982	9983		0	0	0	0	1
85	̄.9983	9984	9985	9985	9986	9987	9987	9988	9988	9989	See Table below and on page 8.					
86	̄.9989	9990	9990	9991	9991	9992	9992	9993	9993	9994						
87	̄.9994	9994	9995	9995	9996	9996	9996	9996	9997	9997						
88	̄.9997	9998	9998	9998	9998	9999	9999	9999	9999	9999						
89	̄.9999	9999	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000						
90	0.0000															

Log Sine of Angles near 90° and Log Cosine of Small Angles

[Continued on page 8]

Sin	85°0'	85°9'	85°19'	85°29'	85°39'	85°49'	86°1'	86°12'	86°24'	86°38'
Log	̄.9984	̄.9985	̄.9986	̄.9987	̄.9988	̄.9989	̄.9990	̄.9991	̄.9992	
Cos	500'	4°51'	4°41'	4°31'	4°21'	4°11'	3°59'	3°48'	3°36'	3°22'

For tabulated angles read the log to the left e.g. log sin 85°49' or log cos 4°11' ̄.9988



## LOGARITHMS OF COSINES

x											J	SUBTRACT				
	0	6	12'	18'	24	30'	36'	42	48	54'		1'	2'	3'	4'	5'
0°	0.0000	0000	0000	0000	0000	0000	0000	0000	0000	0.9999		See Table below and page 7				
1	9999	9999	9999	9999	9999	9999	9999	9998	9998	9998						
2	9997	9997	9997	9996	9996	9996	9996	9995	9995	9994						
3	9994	9994	9993	9993	9992	9992	9991	9991	9990	9990						
4	9989	9989	9988	9988	9987	9987	9986	9985	9985	9984						
5	9983	9983	9982	9981	9981	9980	9979	9978	9978	9977		0	0	0	0	1
6	9976	9975	9975	9974	9973	9972	9971	9970	9969	9968		0	0	0	1	1
7	9968	9967	9966	9965	9964	9963	9962	9961	9960	9959	1	0	0	0	1	1
	9958	9956	9955	9954	9953	9952	9951	9950	9949	9947		0	0	1	1	1
	9946	9945	9944	9943	9941	9940	9939	9937	9936	9935		0	0	1	1	1
10	9934	9932	9931	9929	9928	9927	9926	9924	9922	9921		0	0	1	1	1
11	9919	9918	9916	9915	9913	9912	9910	9908	9907	9906		0	1	1	1	1
12	9904	9902	9901	9899	9897	9896	9894	9892	9891	9889		0	1	1	1	1
13	9887	9885	9884	9882	9880	9878	9876	9875	9873	9871		0	1	1	1	2
14	9869	9867	9865	9863	9861	9859	9857	9855	9853	9851	2	0	1	1	1	2
15	9849	9847	9845	9843	9841	9839	9837	9835	9833	9831		0	1	1	1	2
16	9828	9826	9824	9822	9820	9817	9815	9813	9811	9808		0	1	1	1	2
17	9804	9804	9802	9799	9797	9794	9792	9789	9787	9785		0	1	1	2	2
18	9782	9780	9777	9775	9772	9770	9767	9764	9762	9759		0	1	1	2	2
19	9757	9754	9751	9749	9746	9743	9741	9738	9736	9733		0	1	1	2	2
20	9730	9727	9724	9722	9719	9716	9713	9710	9707	9704		0	1	1	2	2
21	9702	9699	9696	9693	9690	9687	9684	9681	9678	9675	3	1	1	2	2	3
22	9672	9669	9666	9662	9659	9656	9653	9650	9647	9643		1	1	2	2	3
23	9640	9637	9634	9631	9627	9624	9621	9617	9614	9611		1	1	2	2	3
24	9607	9604	9601	9597	9594	9591	9587	9583	9580	9576		1	1	2	2	3
25	9573	9569	9566	9562	9558	9555	9551	9548	9544	9540		1	1	2	2	3
26	9537	9533	9529	9525	9522	9518	9514	9510	9506	9503		1	1	2	3	3
27	9499	9495	9491	9487	9483	9479	9475	9471	9467	9463	4	1	1	2	3	3
28	9459	9455	9451	9447	9443	9439	9435	9431	9427	9422		1	1	2	3	3
29	9418	9414	9410	9406	9401	9397	9393	9388	9384	9380		1	1	2	3	4
30	9375	9371	9367	9362	9358	9353	9349	9344	9340	9335		1	1	2	3	4
31	9331	9326	9322	9317	9312	9308	9303	9298	9294	9289		1	2	2	3	4
32	9284	9279	9275	9270	9265	9260	9255	9251	9246	9241		1	2	2	3	4
33	9236	9231	9226	9221	9216	9211	9206	9201	9196	9191	5	1	2	3	3	4
34	9186	9181	9176	9170	9165	9160	9155	9149	9144	9139		1	2	3	3	4
35	9134	9128	9123	9118	9112	9107	9101	9096	9091	9085		1	2	3	4	5
36	9080	9074	9069	9063	9067	9062	9046	9041	9036	9029		1	2	3	4	5
37	9023	9018	9012	9006	9000	8995	8989	8983	8977	8971		1	2	3	4	5
38	8965	8959	8953	8947	8941	8935	8929	8923	8917	8911	6	1	2	3	4	5
39	8905	8899	8893	8887	8880	8874	8868	8862	8856	8849		1	2	3	4	5
40	8843	8835	8830	8823	8817	8810	8804	8797	8791	8784		1	2	3	4	5
41	8778	8771	8765	8758	8751	8745	8738	8731	8724	8718		1	2	3	4	5
42	8711	8704	8697	8690	8683	8676	8669	8662	8655	8648	7	1	2	4	5	5
43	8641	8634	8627	8620	8613	8606	8598	8591	8584	8577		1	2	4	5	5
44	8569	8562	8555	8547	8540	8532	8525	8517	8510	8502		1	2	4	5	5

Log Sine of Angles near 90° and Log Cosine of Small Angles

Continued from page 7]

Sin	86°38'	86°51'	87°07'	87°23'	87°42'	38°03'	88°29'	89°07'	90°00'
Log	9993	9994	9995	9996	9997	9998	9999	0.0000	
Cos	3°22'	3°09'	2°53'	2°37'	2°18'	1°57'	1°31'	0°53'	0°00'

For tabulated angles read the log to the left, e.g., log sin 87°42' or log cos 2°18' = 9996



TABLES OF LOGS

°											j	TRACT				
	0	6	12	18	24	30	36	42	48	54		1	2	3	4	5
45	8111	8487	8181	8472	8464	8457	814	8441	8433	8126	8	1	1	1	5	5
46	8418	8410	841	8394	8386	8378	8370	8372	8354	8346		1	1	1	5	5
47	8338	8330	8322	8313	8305	8297	8289	8280	8272	8264		1	1	1	5	5
48	8245	8247	8238	8231	8221	8211	8201	8191	8187	8178		1	1	1	5	5
49	8169	8161	8152	8143	8134	8125	8117	8108	8100	8091		1	1	1	5	5
50	8081	8072	8063	8054	8044	8035	8026	8017	8007	7998	9	2	3	5	8	8
51	7989	7979	7970	7960	7951	7941	7932	7922	7913	7903		2	3	5	8	8
52	7893	7884	7874	7864	7854	7844	7835	7825	7815	7805		2	3	5	8	8
53	7795	7785	7774	7764	7754	7744	7734	7723	7713	7703		2	3	5	8	8
54	7692	7682	7671	7661	7650	7640	7629	7618	7607	7597		2	4	5	8	9
55	7586	7575	7564	7553	7542	7531	7520	7509	7498	7487	11	2	4	6	7	9
56	7476	7464	7453	7442	7430	7419	7407	7396	7384	7373		2	4	6	8	10
57	7361	7349	7338	7326	7314	7302	7290	7278	7266	7254		2	4	6	8	10
58	7242	7230	7218	7206	7193	7181	7168	7156	7144	7131		2	4	6	8	10
59	7118	7106	7093	7080	7068	7055	7042	7029	7016	7003		2	4	6	9	11
60	6990	6977	6963	6950	6937	6923	6910	6897	6883	6869	14	2	4	7	9	11
61	6856	6842	6828	6814	6801	6787	6773	6759	6744	6730		2	5	7	9	12
62	6716	6702	6687	6673	6659	6644	6629	6615	6600	6585		2	5	7	10	12
63	6570	6556	6541	6526	6510	6495	6480	6465	6449	6434		3	5	8	10	13
64	6418	6403	6387	6371	6356	6340	6324	6308	6292	6276		3	5	8	11	13
65	6259	6243	6227	6210	6194	6177	6161	6144	6127	6110	17	3	6	8	11	14
66	6093	6076	6059	6042	6024	6007	5990	5972	5954	5937		3	6	9	11	14
67	5919	5901	5883	5865	5847	5828	5810	5792	5773	5754		3	6	9	12	15
68	5736	5717	5698	5679	5660	5641	5621	5602	5583	5563		3	6	10	13	16
69	5543	5523	5504	5484	5463	5443	5423	5402	5382	5361		3	7	10	13	17
70	5341	5320	5299	5278	5256	5235	5213	5192	5170	5148	21	4	7	11	14	18
71	5126	5104	5082	5060	5037	5015	4992	4969	4946	4923		4	8	11	15	19
72	4900	4876	4853	4829	4805	4781	4757	4733	4709	4684		4	8	12	16	20
73	4659	4634	4609	4584	4559	4533	4508	4483	4456	4430		4	9	13	17	22
74	4403	4377	4350	4323	4296	4269	4242	4214	4186	4158		5	9	14	18	23
75	4130	4102	4073	4044	4015	3986	3957	3927	3897	3867	29	5	10	15	19	24
76	3837	3806	3775	3745	3713	3682	3650	3618	3586	3554		5	10	16	21	26
77	3521	3489	3455	3421	3387	3353	3319	3284	3250	3214		5	11	17	23	28
78	3179	3143	3107	3070	3034	2997	2959	2921	2883	2845		5	12	18	24	30
79	2806	2767	2727	2687	2647	2606	2565	2524	2482	2439		5	13	20	27	33
80	2397	2353	2310	2266	2221	2176	2131	2085	2038	1991	44	7	15	22	29	37
81	1943	1895	1847	1797	1747	1697	1646	1594	1542	1489		7	16	23	31	39
82	1436	1381	1326	1271	1214	1157	1099	1040	981	920		7	16	25	33	41
83	0859	0797	0734	0670	0605	0539	0472	0403	0334	0264		7	17	26	35	43
84	0192	0120	0046	0000	0000	0000	0000	0000	0000	0000		7	17	26	35	43
85	2-9403	9315	9228	9135	9042	8946	8849	8749	8647	8543	52	Differences here vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See Table on page 10				
86	8436	8326	8213	8098	7979	7857	7731	7602	7468	7330						
87	7186	7041	6889	6731	6567	6397	6220	6035	5842	5640						
88	5428	5206	4971	4723	4459	4179	3880	3568	3210	2832						
89	2242	196	2145	2087	2020	1941	1844	1719	1543	1242						
90	-∞															

Log Sec x = -Log Cos x



## LOGARITHMS OF TANGENTS, 0° to 90°

x	0'	1'	2'	3'	4'	5'	6'	7'	8'	9'	10	
0 00		4 464	4 765	4 941	5 066	5 163	5 242	5 309	5 367	5 418	5 464	89 50
0 10	3 4637	5051	5429	5777	6099	6398	6678	6942	7190	7425	7648	89 40
0 20	3 7648	7860	8062	8255	8439	8617	8787	8951	9109	9261	9408	89 30
0 30	3 9409	9551	9689	9823	9952	1 0078	1 0200	1 0319	1 0435	1 0548	1 0658	89 20
0 40	3 0858	0765	0870	0972	1072	1170	1265	1359	1450	1540	1627	89 10
0 50	2 1627	1713	1798	1880	1962	2041	2120	2196	2272	2346	2419	89 00
1 00	2 2419	2491	2562	2631	2700	2767	2833	2899	2963	3026	3089	88 50
1 10	3089	3150	3211	3271	3330	3389	3446	3503	3559	3614	3669	88 40
1 20	3669	3723	3775	3829	3881	3932	3983	4033	4083	4132	4181	88 30
1 30	2 4181	4229	4276	4323	4370	4416	4461	4506	4551	4595	4638	88 20
1 40	4638	4682	4725	4767	4809	4851	4892	4933	4973	5013	5053	88 10
1 50	-5053	5092	5131	5170	5208	5246	5283	5321	5358	5394	5431	88 00
2 00	2 5431	5467	5503	5538	5573	5608	5643	5677	5711	5745	5779	87 50
2 10	-5779	5812	5845	5878	5911	5943	5975	6007	6038	6070	6101	87 40
2 20	-6101	6132	6163	6193	6223	6254	6283	6313	6343	6372	6401	87 30
2 30	2 6401	6430	6459	6487	6515	6544	6571	6599	6627	6654	6682	87 20
2 40	6682	6709	6736	6762	6789	6815	6842	6868	6894	6920	6945	87 10
2 50	6945	6971	6996	7021	7046	7071	7096	7121	7145	7170	7194	87 00
3 00	2 7194	7218	7242	7266	7290	7313	7337	7360	7383	7406	7429	86 50
3 10	-7429	7452	7475	7497	7520	7542	7565	7587	7609	7631	7652	86 40
3 20	-7652	7674	7696	7717	7739	7760	7781	7802	7823	7844	7865	86 30
3 30	2 7865	7886	7906	7927	7947	7967	7986	8008	8028	8048	8067	86 20
3 40	-8067	8087	8107	8126	8146	8165	8185	8204	8223	8242	8261	86 10
3 50	-8261	8280	8299	8317	8336	8355	8373	8392	8410	8429	8446	86 00
4 00	2 8446	8465	8483	8501	8518	8536	8554	8572	8589	8607	8625	85 50
4 10	-8624	8642	8659	8676	8694	8711	8728	8745	8762	8778	8795	85 40
4 20	-8795	8812	8829	8846	8862	8878	8895	8911	8927	8944	8960	85 30
4 30	2 8960	8976	8992	9008	9024	9040	9056	9071	9087	9103	9118	85 20
4 40	-9118	9134	9150	9165	9180	9196	9211	9226	9241	9256	9272	85 10
4 50	-9272	9287	9302	9316	9331	9346	9361	9376	9391	9405	9420	85 00
5 00	2 9420	9434	9449	9463	9477	9492	9506	9520	9534	9549	9563	84 50
5 10	9563	9577	9591	9605	9619	9633	9646	9660	9674	9688	9701	84 40
5 20	-9701	9715	9729	9742	9756	9769	9782	9796	9809	9823	9836	84 30
5 30	2 9836	9849	9862	9875	9888	9901	9915	9928	9940	9953	9966	84 20
5 40	-9966	9979	9992	1 0005	1 0017	1 0030	1 0043	1 0055	1 0068	1 0080	1 0093	84 10
5 50	1 0093	0105	0118	0130	0143	0155	0167	0180	0192	0204	0216	84 00
6 00	1 0216	0230	0244	0253	0265	0277	0289	0300	0312	0324	0336	83 50
6 10	-0336	0348	0360	0371	0383	0395	0407	0418	0430	0441	0453	83 40
6 20	-0453	0464	0475	0487	0499	0510	0521	0533	0544	0555	0567	83 30
6 30	1 0567	0578	0589	0600	0611	0622	0633	0645	0656	0667	0678	83 20
6 40	-0678	0688	0699	0710	0721	0732	0743	0754	0764	0775	0786	83 10
6 50	-0786	0796	0807	0818	0828	0839	0849	0860	0871	0881	0891	83 00
7 00	1 0891	0902	0912	0923	0933	0943	0954	0964	0974	0984	0995	82 50
7 10	-0995	1005	1015	1025	1035	1045	1055	1066	1076	1086	1096	82 40
7 20	-1096	1106	1116	1125	1135	1145	1155	1165	1175	1185	1194	82 30
7 30	1 1194	1204	1214	1223	1233	1243	1252	1262	1272	1281	1291	82 20
7 40	-1291	1300	1310	1319	1329	1338	1348	1357	1367	1376	1385	82 10
7 50	1 1385	1395	1404	1413	1423	1432	1441	1450	1460	1469	1478	82 00
	10'	9'	8'	7'	6'	5'	4'	3'	2'	1'	0'	x

## LOGARITHMS OF COTANGENTS, 82° to 90°

(Read up and from right to left)

LOGARITHMS OF TANGENTS

	0	5	10	15	20	25	30	35	40	45	50	55	60	65	70	75	80	85	90	
	0 0	0 5	1 0	1 5	2 0	2 5	3 0	3 5	4 0	4 5	5 0	5 5	6 0	6 5	7 0	7 5	8 0	8 5	9 0	
0	∞	3 242	3 543	3 719	3 844	3 941	4 020	4 082	4 131	4 169	4 206	4 241	4 274	4 306	4 337	4 367	4 396	4 424	4 451	
1	2 2419	2833	3 117	3 359	3 591	3 781	3 941	4 082	4 206	4 311	4 406	4 491	4 566	4 631	4 686	4 731	4 766	4 799	4 831	
2	5431	5643	5845	6038	6223	6401	6571	6736	6896	7051	7201	7346	7486	7621	7751	7876	7996	8111	8221	
3	7194	7337	7475	7609	7739	7865	7988	8107	8221	8331	8436	8536	8631	8721	8806	8886	8961	9031	9096	
4	8446	8554	8659	8762	8862	8960	9056	9150	9241	9326	9406	9481	9551	9616	9676	9731	9781	9826	9866	
5	2 9420	9506	9591	9674	9756	9836	9915	9992	1 0068	1 0141	1 0211	1 0276	1 0341	1 0406	1 0466	1 0521	1 0576	1 0631	1 0681	
6	1 0216	0289	0360	0430	0499	0567	0633	0699	0764	0826	0886	0941	0996	1 051	1 106	1 161	1 216	1 271	1 326	
7	0891	0954	1015	1076	1135	1194	1252	1310	1367	1421	1476	1531	1586	1641	1696	1751	1806	1861	1916	
8	1478	1533	1587	1640	1693	1745	1797	1848	1899	1948	1996	2041	2086	2131	2176	2221	2266	2311	2356	
9	1997	2046	2094	2142	2189	2236	2282	2328	2374	2419	2464	2509	2554	2599	2644	2689	2734	2779	2824	
10	2463	2507	2551	2594	2637	2680	2722	2764	2806	2846	2886	2926	2966	3006	3046	3086	3126	3166	3206	
11	2887	2927	2967	3006	3046	3085	3123	3162	3200	3237	3274	3311	3348	3385	3422	3458	3493	3529	3564	
12	3275	3312	3349	3385	3422	3458	3493	3529	3564	3599	3634	3669	3704	3739	3774	3809	3843	3878	3912	
13	3634	3668	3702	3736	3770	3804	3837	3870	3903	3935	3968	4000	4032	4064	4095	4127	4158	4189	4220	
14	3968	4000	4032	4064	4095	4127	4158	4189	4220	4250	4280	4310	4340	4370	4400	4430	4459	4488	4517	
15	4281	4311	4341	4371	4400	4430	4459	4488	4517	4546	4575	4604	4633	4662	4691	4720	4749	4777	4806	
16	4575	4603	4632	4660	4688	4716	4744	4771	4799	4826	4853	4880	4907	4934	4961	4987	5014	5040	5066	
17	4853	4880	4907	4934	4961	4987	5014	5040	5066	5092	5118	5143	5169	5195	5220	5245	5270	5295	5320	
18	5118	5143	5169	5195	5220	5245	5270	5295	5320	5345	5370	5394	5419	5443	5467	5491	5516	5539	5563	
19	5370	5394	5419	5443	5467	5491	5516	5539	5563	5587	5611	5634	5658	5681	5704	5727	5750	5773	5796	
20	5611	5634	5658	5681	5704	5727	5750	5773	5796	5819	5842	5864	5887	5909	5932	5954	5976	5998	6020	
21	5842	5864	5887	5909	5932	5954	5976	5998	6020	6042	6064	6086	6108	6129	6151	6172	6194	6215	6236	
22	6064	6086	6108	6129	6151	6172	6194	6215	6236	6257	6278	6299	6320	6341	6362	6383	6404	6424	6445	
23	6279	6300	6321	6341	6362	6383	6404	6424	6445	6465	6485	6506	6527	6547	6567	6587	6607	6627	6647	
24	6486	6506	6527	6547	6567	6587	6607	6627	6647	6667	6687	6707	6727	6746	6765	6785	6804	6824	6843	
25	6687	6706	6726	6746	6765	6785	6804	6824	6843	6863	6882	6901	6920	6939	6958	6977	6996	7015	7034	
26	6882	6901	6920	6939	6958	6977	6996	7015	7034	7053	7072	7090	7109	7128	7146	7165	7183	7202	7220	
27	7072	7090	7109	7128	7146	7165	7183	7202	7220	7238	7257	7275	7293	7311	7330	7348	7366	7384	7402	
28	7257	7275	7293	7311	7330	7348	7366	7384	7402	7420	7438	7455	7473	7491	7509	7526	7544	7562	7579	
29	7438	7455	7473	7491	7509	7526	7544	7562	7579	7597	7614	7632	7649	7667	7684	7701	7719	7736	7753	
30	7614	7632	7649	7667	7684	7701	7719	7736	7753	7771	7788	7805	7822	7839	7856	7873	7890	7907	7924	
31	7788	7805	7822	7839	7856	7873	7890	7907	7924	7941	7958	7975	7992	8009	8025	8042	8059	8075	8092	
32	7958	7975	7992	8009	8025	8042	8059	8075	8092	8109	8125	8142	8158	8175	8191	8208	8224	8241	8257	
33	8125	8142	8158	8175	8191	8208	8224	8241	8257	8274	8290	8306	8323	8339	8355	8371	8388	8404	8420	
34	8290	8306	8323	8339	8355	8371	8388	8404	8420	8436	8452	8468	8484	8501	8517	8533	8549	8565	8581	
35	8452	8468	8484	8501	8517	8533	8549	8565	8581	8597	8613	8629	8644	8660	8676	8692	8708	8724	8740	
36	8613	8629	8644	8660	8676	8692	8708	8724	8740	8755	8771	8787	8803	8818	8834	8850	8866	8881	8897	
37	8771	8787	8803	8818	8834	8850	8866	8881	8897	8912	8928	8944	8959	8975	8990	9006	9022	9037	9053	
38	8928	8944	8959	8975	8990	9006	9022	9037	9053	9068	9084	9099	9115	9130	9146	9161	9176	9192	9207	
39	9084	9099	9115	9130	9146	9161	9176	9192	9207	9223	9238	9254	9269	9284	9300	9315	9330	9346	9361	
40	9238	9254	9269	9284	9300	9315	9330	9346	9361	9376	9392	9407	9422	9438	9453	9468	9483	9499	9514	
41	9392	9407	9422	9438	9453	9468	9483	9499	9514	9529	9544	9560	9575	9590	9606	9621	9636	9651	9666	
42	9544	9560	9575	9590	9606	9621	9636	9651	9666	9681	9697	9712	9727	9742	9757	9772	9788	9803	9818	
43	9697	9712	9727	9742	9757	9772	9788	9803	9818	9833	9848	9864	9879	9894	9909	9924	9939	9955	9970	
44	9848	9864	9879	9894	9909	9924	9939	9955	9970	9985	9999	10000	10000	10000	10000	10000	10000	10000	10000	

For more values  
see page 1  
P.P.s See page 1  
on page 1

# LOGARITHMS OF TANGENTS

X											D	A				
	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9		1	2	3	4	5
45	0 0000	0001	0002	0003	0004	0005	0006	0007	0008	0009	15	3	5	8	10	12
46	0012	0013	0014	0015	0016	0017	0018	0019	0020	0021	16	3	5	8	10	12
47	0024	0025	0026	0027	0028	0029	0030	0031	0032	0033	17	3	5	8	10	12
48	0036	0037	0038	0039	0040	0041	0042	0043	0044	0045	18	3	5	8	10	12
49	0048	0049	0050	0051	0052	0053	0054	0055	0056	0057	19	3	5	8	10	12
50	0060	0061	0062	0063	0064	0065	0066	0067	0068	0069	20	3	5	8	10	12
51	0072	0073	0074	0075	0076	0077	0078	0079	0080	0081	21	3	5	8	10	12
52	0084	0085	0086	0087	0088	0089	0090	0091	0092	0093	22	3	5	8	10	12
53	0096	0097	0098	0099	0100	0101	0102	0103	0104	0105	23	3	5	8	10	12
54	0108	0109	0110	0111	0112	0113	0114	0115	0116	0117	24	3	5	8	10	12
55	0120	0121	0122	0123	0124	0125	0126	0127	0128	0129	25	3	5	8	10	12
56	0132	0133	0134	0135	0136	0137	0138	0139	0140	0141	26	3	5	8	10	12
57	0144	0145	0146	0147	0148	0149	0150	0151	0152	0153	27	3	5	8	10	12
58	0156	0157	0158	0159	0160	0161	0162	0163	0164	0165	28	3	5	8	10	12
59	0168	0169	0170	0171	0172	0173	0174	0175	0176	0177	29	3	5	8	10	12
60	0180	0181	0182	0183	0184	0185	0186	0187	0188	0189	30	3	5	8	10	12
61	0192	0193	0194	0195	0196	0197	0198	0199	0200	0201	31	3	5	8	10	12
62	0204	0205	0206	0207	0208	0209	0210	0211	0212	0213	32	3	5	8	10	12
63	0216	0217	0218	0219	0220	0221	0222	0223	0224	0225	33	3	5	8	10	12
64	0228	0229	0230	0231	0232	0233	0234	0235	0236	0237	34	3	5	8	10	12
65	0240	0241	0242	0243	0244	0245	0246	0247	0248	0249	35	3	5	8	10	12
66	0252	0253	0254	0255	0256	0257	0258	0259	0260	0261	36	3	5	8	10	12
67	0264	0265	0266	0267	0268	0269	0270	0271	0272	0273	37	3	5	8	10	12
68	0276	0277	0278	0279	0280	0281	0282	0283	0284	0285	38	3	5	8	10	12
69	0288	0289	0290	0291	0292	0293	0294	0295	0296	0297	39	3	5	8	10	12
70	0299	0300	0301	0302	0303	0304	0305	0306	0307	0308	40	3	5	8	10	12
71	0311	0312	0313	0314	0315	0316	0317	0318	0319	0320	41	3	5	8	10	12
72	0323	0324	0325	0326	0327	0328	0329	0330	0331	0332	42	3	5	8	10	12
73	0335	0336	0337	0338	0339	0340	0341	0342	0343	0344	43	3	5	8	10	12
74	0347	0348	0349	0350	0351	0352	0353	0354	0355	0356	44	3	5	8	10	12
75	0359	0360	0361	0362	0363	0364	0365	0366	0367	0368	45	3	5	8	10	12
76	0371	0372	0373	0374	0375	0376	0377	0378	0379	0380	46	3	5	8	10	12
77	0383	0384	0385	0386	0387	0388	0389	0390	0391	0392	47	3	5	8	10	12
78	0395	0396	0397	0398	0399	0400	0401	0402	0403	0404	48	3	5	8	10	12
79	0407	0408	0409	0410	0411	0412	0413	0414	0415	0416	49	3	5	8	10	12
80	0419	0420	0421	0422	0423	0424	0425	0426	0427	0428	50	3	5	8	10	12
81	0431	0432	0433	0434	0435	0436	0437	0438	0439	0440	51	3	5	8	10	12
82	0443	0444	0445	0446	0447	0448	0449	0450	0451	0452	52	3	5	8	10	12
83	0455	0456	0457	0458	0459	0460	0461	0462	0463	0464	53	3	5	8	10	12
84	0467	0468	0469	0470	0471	0472	0473	0474	0475	0476	54	3	5	8	10	12
85	0479	0480	0481	0482	0483	0484	0485	0486	0487	0488	55	3	5	8	10	12
86	0491	0492	0493	0494	0495	0496	0497	0498	0499	0500	56	3	5	8	10	12
87	0503	0504	0505	0506	0507	0508	0509	0510	0511	0512	57	3	5	8	10	12
88	0515	0516	0517	0518	0519	0520	0521	0522	0523	0524	58	3	5	8	10	12
89	0527	0528	0529	0530	0531	0532	0533	0534	0535	0536	59	3	5	8	10	12
90	0539	0540	0541	0542	0543	0544	0545	0546	0547	0548	60	3	5	8	10	12
91	0551	0552	0553	0554	0555	0556	0557	0558	0559	0560	61	3	5	8	10	12
92	0563	0564	0565	0566	0567	0568	0569	0570	0571	0572	62	3	5	8	10	12
93	0575	0576	0577	0578	0579	0580	0581	0582	0583	0584	63	3	5	8	10	12
94	0587	0588	0589	0590	0591	0592	0593	0594	0595	0596	64	3	5	8	10	12
95	0599	0600	0601	0602	0603	0604	0605	0606	0607	0608	65	3	5	8	10	12
96	0611	0612	0613	0614	0615	0616	0617	0618	0619	0620	66	3	5	8	10	12
97	0623	0624	0625	0626	0627	0628	0629	0630	0631	0632	67	3	5	8	10	12
98	0635	0636	0637	0638	0639	0640	0641	0642	0643	0644	68	3	5	8	10	12
99	0647	0648	0649	0650	0651	0652	0653	0654	0655	0656	69	3	5	8	10	12
100	0659	0660	0661	0662	0663	0664	0665	0666	0667	0668	70	3	5	8	10	12

Differences here vary rapidly for interpolation by P.P.s. See note below

For angles greater than 82° use  $\log \tan A = \log \tan (90^\circ - A)$  See table on page 1

Example  $\log \tan 85^\circ 3' = \log \tan 4^\circ 47' = 9.9226 - 10 = -0.0774$

x	0'	6'	12'	18'	24'	30'	36'	42'	48'	54'	$\Delta$	ADD				
	0° 0	0° 1	0° 2	0° 3	0° 4	0° 5	0° 6	0° 7	0° 8	0° 9		1'	2'	3'	4'	5'
0°	0.0000	0017	0035	0052	0070	0087	0105	0122	0140	0157	18	3	6	9	12	15
1	0175	0192	0209	0227	0244	0262	0279	0297	0314	0332		3	6	9	12	15
2	0349	0366	0384	0401	0419	0436	0454	0471	0488	0506		3	6	9	12	15
3	0523	0541	0558	0576	0593	0610	0628	0645	0663	0680		3	6	9	12	15
4	0698	0716	0732	0750	0767	0785	0802	0819	0837	0854		3	6	9	12	14
5	0.0872	0889	0906	0924	0941	0958	0976	0993	1011	1028		3	6	9	12	14
6	1045	1063	1080	1097	1115	1132	1149	1167	1184	1201		3	6	9	12	14
7	1219	1236	1253	1271	1288	1305	1323	1340	1357	1374		3	6	9	12	14
8	1392	1409	1426	1444	1461	1478	1495	1513	1530	1547		3	6	9	11	14
9	1564	1582	1599	1616	1633	1650	1668	1685	1702	1719		3	6	9	11	14
10	0.1735	1754	1771	1788	1806	1822	1840	1857	1874	1891		3	6	9	11	14
11	1908	1925	1942	1959	1977	1994	2011	2028	2045	2062		3	6	9	11	14
12	2079	2096	2113	2130	2147	2164	2181	2198	2215	2233	17	3	6	9	11	14
13	2250	2267	2284	2300	2317	2334	2351	2368	2385	2402		3	6	8	11	14
14	2419	2436	2453	2470	2487	2504	2521	2538	2554	2571		3	6	8	11	14
15	0.2588	2605	2622	2639	2656	2672	2689	2706	2723	2740		3	6	8	11	14
16	2756	2773	2790	2807	2823	2840	2857	2874	2890	2907		3	6	8	11	14
17	2924	2940	2957	2974	2990	3007	3024	3041	3057	3074		3	6	8	11	14
18	3090	3107	3123	3140	3156	3173	3190	3206	3223	3239		3	6	8	11	14
19	3255	3272	3289	3305	3322	3338	3355	3371	3387	3404		3	6	8	11	14
20	0.3420	3437	3453	3469	3486	3502	3518	3535	3551	3567		3	5	8	11	14
21	3584	3600	3616	3633	3649	3665	3681	3697	3714	3730		3	5	8	11	14
22	3746	3762	3778	3795	3811	3827	3843	3859	3875	3891		3	5	8	11	13
23	3907	3923	3939	3955	3971	3987	4003	4019	4035	4051	16	3	5	8	11	13
24	4067	4083	4099	4115	4131	4147	4163	4179	4195	.0		3	5	8	11	13
25	0.4226	4242	4258	4274	4289	4306	4321	4337	4352	4368		3	5	8	11	13
26	4384	4399	4415	4431	4446	4462	4478	4493	4509	4524		3	5	8	10	13
27	4540	4555	4571	4586	4602	4617	4633	4648	4664	4679		3	5	8	10	13
28	4695	4710	4726	4741	4756	4772	4787	4802	4818	4833		3	5	8	10	13
29	4848	4863	4879	4894	4909	4924	4939	4955	4970	4985		3	5	8	10	13
30	0.5000	5015	5030	5045	5060	5075	5090	5105	5120	5135	15	3	5	8	10	13
31	5150	5165	5180	5195	5210	5225	5240	5255	5270	5284		2	5	7	10	12
32	5299	5314	5329	5344	5358	5373	5388	5402	5417	5432		2	5	7	10	12
33	5446	5461	5476	5490	5505	5519	5534	5548	5563	5577		2	5	7	10	12
34	5592	5606	5621	5635	5650	5664	5678	5693	5707	5721		3	5	7	10	12
35	0.5736	5750	5764	5779	5793	5807	5821	5835	5850	5864		3	5	7	9	12
36	5878	5892	5906	5920	5934	5948	5962	5976	5990	6004	14	3	5	7	9	12
37	6018	6032	6046	6060	6074	6088	6101	6115	6129	6143		2	5	7	9	12
38	6157	6170	6184	6198	6211	6225	6239	6252	6266	6280		2	5	7	9	11
39	6293	6307	6320	6334	6347	6361	6374	6388	6401	6414		2	4	7	9	11
40	0.6428	6441	6455	6469	6481	6494	6503	6521	6534	6547		2	4	7	9	11
41	6561	6574	6587	6600	6613	6626	6639	6652	6665	6678	13	2	4	7	9	11
42	6691	6704	6717	6730	6743	6756	6769	6782	6794	6807		2	4	6	9	11
43	6820	6833	6845	6858	6871	6884	6897	6909	6921	6934		2	4	6	8	11
44	6947	6959	6972	6984	6997	7009	7022	7034	7046	7059		2	4	6	8	10
45	0.7071	7083	7096	7108	7120	7133	7145	7157	7169	7181		2	4	6	8	10
46	7193	7206	7218	7230	7242	7254	7266	7278	7290	7302	12	2	4	6	8	10
47	7314	7325	7337	7349	7361	7373	7385	7396	7408	7420		2	4	6	8	10
48	7431	7443	7455	7466	7478	7490	7501	7513	7524	7536		2	4	6	8	10
49	0.7547	7559	7570	7581	7593	7604	7615	7627	7638	7649		2	4	6	8	9



°	0'	6'	12'	18'	24'	30'	36'	42'	48'	54'	د	ADD				
	00.0	00.1	00.2	00.3	00.4	00.5	00.6	00.7	00.8	00.9		1'	2'	3'	4'	5'
50°	0.7660	7672	7683	7694	7705	7716	7727	7738	7749	7760	11	2	4	6	7	9
51	.7771	7782	7793	7804	7815	7826	7837	7848	7859	7869		2	4	5	7	9
52	.7880	7891	7902	7912	7923	7934	7944	7955	7965	7976	10	2	4	5	7	9
53	.7986	7997	8007	8018	8028	8039	8049	8059	8070	8080		2	3	5	7	9
54	.8090	8100	8111	8121	8131	8141	8151	8161	8171	8181	9	2	3	5	7	8
55	0.8192	8201	8211	8221	8231	8241	8251	8261	8271	8281		2	3	5	7	8
56	.8290	8300	8310	8320	8329	8339	8349	8358	8368	8377	8	2	3	5	6	8
57	.8387	8396	8406	8415	8425	8434	8443	8453	8462	8471		2	3	5	6	8
58	.8480	8490	8500	8509	8517	8526	8536	8545	8554	8563	7	2	3	5	6	8
59	.8572	8581	8590	8599	8607	8616	8625	8634	8643	8652		1	3	4	6	7
60	0.8660	8669	8678	8686	8695	8704	8712	8721	8729	8738	6	1	3	4	6	7
61	.8746	8754	8763	8771	8780	8788	8796	8805	8813	8821		1	3	4	6	7
62	.8829	8837	8846	8854	8862	8870	8878	8887	8894	8902	5	1	3	4	6	7
63	.8910	8918	8926	8934	8942	8949	8957	8965	8973	8980		1	3	4	5	6
64	.8988	8996	9003	9011	9018	9026	9033	9041	9048	9056	4	1	3	4	5	6
65	0.9063	9070	9078	9085	9092	9100	9107	9114	9121	9128		1	2	4	5	6
66	.9135	9143	9150	9157	9164	9171	9178	9184	9191	9198	3	1	2	4	5	6
67	.9205	9212	9219	9225	9232	9239	9246	9253	9259	9266		1	2	3	4	6
68	.9272	9278	9285	9291	9298	9304	9311	9317	9323	9330	2	1	2	3	4	5
69	.9336	9342	9348	9354	9361	9367	9373	9379	9385	9391		1	2	3	4	5
70	0.9397	9403	9409	9415	9421	9426	9432	9438	9444	9450	1	1	2	3	4	5
71	.9455	9461	9466	9472	9478	9483	9489	9494	9500	9505		1	2	3	4	5
72	.9511	9516	9521	9527	9532	9537	9542	9548	9553	9558	5	1	2	3	3	4
73	.9563	9568	9573	9578	9583	9588	9593	9598	9603	9608		1	2	2	3	4
74	.9613	9617	9622	9627	9632	9636	9641	9646	9650	9655	4	1	2	2	3	4
75	0.9659	9664	9668	9673	9677	9681	9686	9690	9694	9699		1	1	2	3	4
76	.9703	9707	9711	9715	9720	9724	9728	9732	9736	9740	3	1	1	2	3	3
77	.9744	9748	9751	9755	9759	9763	9767	9770	9774	9778		1	1	2	2	3
78	.9781	9784	9789	9792	9796	9799	9803	9806	9810	9813	2	1	1	2	2	3
79	.9816	9820	9823	9826	9829	9833	9836	9839	9842	9845		1	1	2	2	3
80	0.9848	9851	9854	9857	9860	9863	9866	9869	9871	9874	1	0	1	1	2	2
81	.9877	9880	9883	9886	9888	9890	9893	9895	9898	9900		0	1	1	2	2
82	.9903	9905	9907	9910	9912	9914	9917	9919	9921	9923	2	0	1	1	1	2
83	.9925	9928	9930	9932	9934	9936	9938	9940	9942	9943		0	1	1	1	2
84	.9945	9947	9949	9951	9952	9954	9956	9957	9959	9960	1	0	1	1	1	1
85	0.9962	9963	9965	9966	9968	9969	9971	9972	9973	9974		0	0	1	1	1
86	.9976	9977	9978	9979	9980	9981	9982	9983	9984	9985	1	0	0	1	1	1
87	.9986	9987	9988	9989	9990	9990	9991	9992	9993	9993		See Table below				
88	.9994	9995	9996	9996	9996	9997	9997	9997	9998	9998						
89	0.9998	9999	9999	9999	9999	1.000	1.000	1.000	1.000	1.000						
90	1.0000															

Sines of Angles near 90°

°	sine	°	sine	°
86 48	0.9985	86 80		
86 54	0.9986	86 91		
87 01	0.9987	87 02		
87 08	0.9988	87 13		
87 15	0.9989	87 25		
87 22	0.9990	87 37		
87 30	0.9991	87 50		
87 38	0.9992	87 63		
87 46		87 78		
		87 46	0.9993	87 7
		87 56	0.9994	87 9
		88 05	0.9995	88 0
		88 16	0.9996	88 2
		88 29	0.9997	88 4
		88 43	0.9998	88 7
		89 00	0.9999	89 0
		89 25	1.0000	89 4
		90 00		90 0

The values in the centre columns represent the sines for all angles lying between the successive ranges shown in the outer columns. Thus  $\sin 87^\circ 20'$  is 0.9989. For inverse use, the best angle for a given sine is the one lying midway between the adjacent ranges, if the difference is odd, choose the angle nearer  $90^\circ$ . Thus if  $\sin x = 0.9988$ ,  $x = 87^\circ 12'$ .

For tabulated angles read the sine value in the half-line above, e.g.,  $\sin 87^\circ 38' = 0.9991$ .

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	
0	1.000	0.999	0.998	0.997	0.996	0.995	0.994	0.993	0.992	0.991	
1	0.990	0.989	0.988	0.987	0.986	0.985	0.984	0.983	0.982	0.981	
2	0.980	0.979	0.978	0.977	0.976	0.975	0.974	0.973	0.972	0.971	
3	0.970	0.969	0.968	0.967	0.966	0.965	0.964	0.963	0.962	0.961	
4	0.960	0.959	0.958	0.957	0.956	0.955	0.954	0.953	0.952	0.951	
5	0.950	0.949	0.948	0.947	0.946	0.945	0.944	0.943	0.942	0.941	
6	0.940	0.939	0.938	0.937	0.936	0.935	0.934	0.933	0.932	0.931	
7	0.930	0.929	0.928	0.927	0.926	0.925	0.924	0.923	0.922	0.921	
8	0.920	0.919	0.918	0.917	0.916	0.915	0.914	0.913	0.912	0.911	
9	0.910	0.909	0.908	0.907	0.906	0.905	0.904	0.903	0.902	0.901	
10	0.900	0.899	0.898	0.897	0.896	0.895	0.894	0.893	0.892	0.891	
11	0.890	0.889	0.888	0.887	0.886	0.885	0.884	0.883	0.882	0.881	
12	0.880	0.879	0.878	0.877	0.876	0.875	0.874	0.873	0.872	0.871	
13	0.870	0.869	0.868	0.867	0.866	0.865	0.864	0.863	0.862	0.861	
14	0.860	0.859	0.858	0.857	0.856	0.855	0.854	0.853	0.852	0.851	
15	0.850	0.849	0.848	0.847	0.846	0.845	0.844	0.843	0.842	0.841	
16	0.840	0.839	0.838	0.837	0.836	0.835	0.834	0.833	0.832	0.831	
17	0.830	0.829	0.828	0.827	0.826	0.825	0.824	0.823	0.822	0.821	
18	0.820	0.819	0.818	0.817	0.816	0.815	0.814	0.813	0.812	0.811	
19	0.810	0.809	0.808	0.807	0.806	0.805	0.804	0.803	0.802	0.801	
20	0.800	0.799	0.798	0.797	0.796	0.795	0.794	0.793	0.792	0.791	
21	0.790	0.789	0.788	0.787	0.786	0.785	0.784	0.783	0.782	0.781	
22	0.780	0.779	0.778	0.777	0.776	0.775	0.774	0.773	0.772	0.771	
23	0.770	0.769	0.768	0.767	0.766	0.765	0.764	0.763	0.762	0.761	
24	0.760	0.759	0.758	0.757	0.756	0.755	0.754	0.753	0.752	0.751	
25	0.750	0.749	0.748	0.747	0.746	0.745	0.744	0.743	0.742	0.741	
26	0.740	0.739	0.738	0.737	0.736	0.735	0.734	0.733	0.732	0.731	
27	0.730	0.729	0.728	0.727	0.726	0.725	0.724	0.723	0.722	0.721	
28	0.720	0.719	0.718	0.717	0.716	0.715	0.714	0.713	0.712	0.711	
29	0.710	0.709	0.708	0.707	0.706	0.705	0.704	0.703	0.702	0.701	
30	0.700	0.699	0.698	0.697	0.696	0.695	0.694	0.693	0.692	0.691	
31	0.690	0.689	0.688	0.687	0.686	0.685	0.684	0.683	0.682	0.681	
32	0.680	0.679	0.678	0.677	0.676	0.675	0.674	0.673	0.672	0.671	
33	0.670	0.669	0.668	0.667	0.666	0.665	0.664	0.663	0.662	0.661	
34	0.660	0.659	0.658	0.657	0.656	0.655	0.654	0.653	0.652	0.651	
35	0.650	0.649	0.648	0.647	0.646	0.645	0.644	0.643	0.642	0.641	
36	0.640	0.639	0.638	0.637	0.636	0.635	0.634	0.633	0.632	0.631	
37	0.630	0.629	0.628	0.627	0.626	0.625	0.624	0.623	0.622	0.621	
38	0.620	0.619	0.618	0.617	0.616	0.615	0.614	0.613	0.612	0.611	
39	0.610	0.609	0.608	0.607	0.606	0.605	0.604	0.603	0.602	0.601	
40	0.600	0.599	0.598	0.597	0.596	0.595	0.594	0.593	0.592	0.591	
41	0.590	0.589	0.588	0.587	0.586	0.585	0.584	0.583	0.582	0.581	
42	0.580	0.579	0.578	0.577	0.576	0.575	0.574	0.573	0.572	0.571	
43	0.570	0.569	0.568	0.567	0.566	0.565	0.564	0.563	0.562	0.561	
44	0.560	0.559	0.558	0.557	0.556	0.555	0.554	0.553	0.552	0.551	
45	0.550	0.549	0.548	0.547	0.546	0.545	0.544	0.543	0.542	0.541	
46	0.540	0.539	0.538	0.537	0.536	0.535	0.534	0.533	0.532	0.531	
47	0.530	0.529	0.528	0.527	0.526	0.525	0.524	0.523	0.522	0.521	
48	0.520	0.519	0.518	0.517	0.516	0.515	0.514	0.513	0.512	0.511	
49	0.510	0.509	0.508	0.507	0.506	0.505	0.504	0.503	0.502	0.501	
50	0.500	0.499	0.498	0.497	0.496	0.495	0.494	0.493	0.492	0.491	
51	0.490	0.489	0.488	0.487	0.486	0.485	0.484	0.483	0.482	0.481	
52	0.480	0.479	0.478	0.477	0.476	0.475	0.474	0.473	0.472	0.471	
53	0.470	0.469	0.468	0.467	0.466	0.465	0.464	0.463	0.462	0.461	
54	0.460	0.459	0.458	0.457	0.456	0.455	0.454	0.453	0.452	0.451	
55	0.450	0.449	0.448	0.447	0.446	0.445	0.444	0.443	0.442	0.441	
56	0.440	0.439	0.438	0.437	0.436	0.435	0.434	0.433	0.432	0.431	
57	0.430	0.429	0.428	0.427	0.426	0.425	0.424	0.423	0.422	0.421	
58	0.420	0.419	0.418	0.417	0.416	0.415	0.414	0.413	0.412	0.411	
59	0.410	0.409	0.408	0.407	0.406	0.405	0.404	0.403	0.402	0.401	
60	0.400	0.399	0.398	0.397	0.396	0.395	0.394	0.393	0.392	0.391	
61	0.390	0.389	0.388	0.387	0.386	0.385	0.384	0.383	0.382	0.381	
62	0.380	0.379	0.378	0.377	0.376	0.375	0.374	0.373	0.372	0.371	
63	0.370	0.369	0.368	0.367	0.366	0.365	0.364	0.363	0.362	0.361	
64	0.360	0.359	0.358	0.357	0.356	0.355	0.354	0.353	0.352	0.351	
65	0.350	0.349	0.348	0.347	0.346	0.345	0.344	0.343	0.342	0.341	
66	0.340	0.339	0.338	0.337	0.336	0.335	0.334	0.333	0.332	0.331	
67	0.330	0.329	0.328	0.327	0.326	0.325	0.324	0.323	0.322	0.321	
68	0.320	0.319	0.318	0.317	0.316	0.315	0.314	0.313	0.312	0.311	
69	0.310	0.309	0.308	0.307	0.306	0.305	0.304	0.303	0.302	0.301	
70	0.300	0.299	0.298	0.297	0.296	0.295	0.294	0.293	0.292	0.291	
71	0.290	0.289	0.288	0.287	0.286	0.285	0.284	0.283	0.282	0.281	
72	0.280	0.279	0.278	0.277	0.276	0.275	0.274	0.273	0.272	0.271	
73	0.270	0.269	0.268	0.267	0.266	0.265	0.264	0.263	0.262	0.261	
74	0.260	0.259	0.258	0.257	0.256	0.255	0.254	0.253	0.252	0.251	
75	0.250	0.249	0.248	0.247	0.246	0.245	0.244	0.243	0.242	0.241	
76	0.240	0.239	0.238	0.237	0.236	0.235	0.234	0.233	0.232	0.231	
77	0.230	0.229	0.228	0.227	0.226	0.225	0.224	0.223	0.222	0.221	
78	0.220	0.219	0.218	0.217	0.216	0.215	0.214	0.213	0.212	0.211	
79	0.210	0.209	0.208	0.207	0.206	0.205	0.204	0.203	0.202	0.201	
80	0.200	0.199	0.198	0.197	0.196	0.195	0.194	0.193	0.192	0.191	
81	0.190	0.189	0.188	0.187	0.186	0.185	0.184	0.183	0.182	0.181	
82	0.180	0.179	0.178	0.177	0.176	0.175	0.174	0.173	0.172	0.171	
83	0.170	0.169	0.168	0.167	0.166	0.165	0.164	0.163	0.162	0.161	
84	0.160	0.159	0.158	0.157	0.156	0.155	0.154	0.153	0.152	0.151	
85	0.150	0.149	0.148	0.147	0.146	0.145	0.144	0.143	0.142	0.141	
86	0.140	0.139	0.138	0.137	0.136	0.135	0.134	0.133	0.132	0.131	
87	0.130	0.129	0.128	0.127	0.126	0.125	0.124	0.123	0.122	0.121	
88	0.120	0.119	0.118	0.117	0.116	0.115	0.114	0.113	0.112	0.111	
89	0.110	0.109	0.108	0.107	0.106	0.105	0.104	0.103	0.102	0.101	
90	0.100	0.099	0.098	0.097	0.096	0.095	0.094	0.093	0.092	0.091	
91	0.090	0.089	0.088	0.087	0.086	0.085	0.084	0.083	0.082	0.081	
92	0.080	0.079	0.078	0.077	0.076	0.075	0.074	0.073	0.072	0.071	
93	0.070	0.069	0.068	0.067	0.066	0.065	0.064	0.063	0.062	0.061	
94	0.060	0.059	0.058	0.057	0.056	0.055	0.054	0.053	0.052	0.051	
95	0.050	0.049	0.048	0.047	0.046	0.045	0.044	0.043	0.042	0.041	
96	0.040	0.039	0.038	0.037	0.036	0.035	0.034	0.033	0.032	0.031	
97	0.030	0.029	0.028	0.027	0.026	0.025	0.024	0.023	0.022	0.021	
98	0.020	0.019	0.018	0.017	0.016	0.015	0.014	0.013	0.012	0.011	
99	0.010	0.009	0.008	0.007	0.006	0.005	0.004	0.003	0.002	0.001	
100	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000	0.000	

Table of Sines and Cosines

Sine	Cosine
0.0000	1.0000
0.0175	0.9998
0.0351	0.9994
0.0527	0.9989
0.0703	0.9982
0.0878	0.9973
0.1054	0.9962
0.1229	0.9949
0.1404	0.9934
0.1579	0.9917
0.1754	0.9898
0.1929	0.9877



°	0° 0'	6'			12'			18'			24'			30'			36'			42'			48'			54'			J	SUBTRACT				
		0° 1'	0° 2'	0° 3'	0° 4'	0° 5'	0° 6'	0° 7'	0° 8'	0° 9'	0° 10'	0° 11'	0° 12'	0° 13'	0° 14'	0° 15'	0° 16'	0° 17'	0° 18'	0° 19'	0° 20'	0° 21'	0° 22'	0° 23'	0° 24'	0° 25'	0° 26'	0° 27'		0° 28'	0° 29'	1'	2'	3'
40°	0.7660	7649	7638	7627	7615	7604	7593	7581	7570	7559	12	2	4	6	8	9	13	2	4	6	8	10	14	2	4	6	8	10	15	2	4	6	8	10
41	7547	7536	7524	7513	7501	7490	7478	7466	7455	7443		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10
42	7431	7420	7408	7396	7385	7373	7361	7349	7337	7325		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10
43	7314	7302	7290	7278	7266	7254	7242	7230	7218	7206		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10
44	7193	7181	7169	7157	7145	7133	7120	7108	7096	7083		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10		2	4	6	8	10
45	0.7071	7059	7046	7034	7022	7009	6997	6984	6972	6959	13	2	4	6	8	10	14	2	4	6	8	11	15	2	4	6	8	11	16	2	4	6	8	11
46	6947	6934	6921	6909	6896	6884	6871	6858	6845	6833		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11
47	6820	6807	6794	6782	6769	6756	6743	6730	6717	6704		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11
48	6691	6678	6665	6652	6639	6626	6613	6600	6587	6574		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11
49	6561	6547	6534	6521	6508	6494	6481	6468	6455	6441		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11		2	4	6	8	11
50	0.6428	6414	6401	6388	6374	6361	6347	6334	6320	6307	14	2	4	6	8	11	15	2	4	6	8	12	16	2	4	6	8	12	17	2	4	6	8	12
51	6293	6280	6266	6252	6239	6225	6211	6198	6184	6170		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12
52	6157	6143	6129	6115	6101	6088	6074	6060	6046	6032		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12
53	6018	6004	5990	5976	5962	5948	5934	5920	5906	5892		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12
54	5878	5864	5850	5835	5821	5807	5793	5779	5764	5750		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12
55	0.5736	5721	5707	5693	5678	5664	5650	5635	5621	5606	15	2	4	6	8	12	16	2	4	6	8	12	17	2	4	6	8	12	18	2	4	6	8	12
56	5592	5577	5563	5548	5534	5519	5505	5490	5476	5461		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12
57	5446	5432	5417	5402	5388	5373	5358	5344	5329	5314		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12
58	5299	5284	5270	5255	5240	5225	5210	5195	5180	5165		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12		2	4	6	8	12
59	5150	5135	5120	5105	5090	5075	5060	5045	5030	5015		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13
60	0.5000	4985	4970	4955	4939	4924	4909	4894	4879	4863	16	3	5	8	10	13	17	3	5	8	10	13	18	3	5	8	10	13	19	3	5	8	10	13
61	4848	4833	4818	4802	4787	4772	4756	4741	4726	4710		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13
62	4695	4679	4664	4648	4633	4617	4602	4586	4571	4555		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13
63	4540	4524	4509	4493	4478	4462	4446	4431	4415	4399		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13		3	5	8	10	13
64	4384	4368	4352	4337	4321	4305	4289	4274	4258	4242		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
65	0.4226	4210	4195	4179	4163	4147	4131	4115	4099	4083	17	3	5	8	11	13	18	3	5	8	11	13	19	3	5	8	11	13	20	3	5	8	11	13
66	4067	4051	4035	4019	4003	3987	3971	3955	3939	3923		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
67	3907	3891	3875	3859	3843	3827	3811	3796	3778	3762		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
68	3746	3730	3714	3697	3681	3665	3649	3633	3616	3600		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
69	3584	3567	3551	3535	3518	3502	3486	3469	3453	3437		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
70	0.3420	3404	3387	3371	3355	3338	3322	3305	3289	3272	18	3	5	8	11	13	19	3	5	8	11	13	20	3	5	8	11	13	21	3	5	8	11	13
71	3256	3239	3223	3206	3190	3173	3156	3140	3123	3107		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
72	3090	3074	3057	3040	3024	3007	2990	2974	2957	2940		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
73	2924	2907	2890	2874	2857	2840	2823	2807	2790	2773		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
74	2756	2740	2723	2706	2689	2672	2656	2639	2622	2605		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
75	0.2588	2571	2554	2538	2521	2504	2487	2470	2453	2436	19	3	5	8	11	13	20	3	5	8	11	13	21	3	5	8	11	13	22	3	5	8	11	13
76	2419	2402	2385	2368	2351	2334	2317	2300	2284	2267		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
77	2250	2233	2215	2198	2181	2164	2147	2130	2113	2096		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
78	2079	2062	2045	2028	2011	1994	1977	1969	1942	1925		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
79	1908	1891	1874	1857	1840	1822	1805	1788	1771	1754		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
80	0.1736	1719	1702	1685	1668	1650	1633	1616	1599	1582	20	3	5	8	11	13	21	3	5	8	11	13	22	3	5	8	11	13	23	3	5	8	11	13
81	1564	1547	1530	1513	1495	1478	1461	1444	1426	1409		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
82	1392	1374	1357	1340	1323	1305	1288	1271	1253	1236		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13
83	1219	1201	1184	1167	1149	1132	1115	1097	1080	1063		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3	5	8	11	13		3				

°	0	6'	12'	18'	24'	30'	36'	42'	48'	54'	°	ADD				
	0° 0	0° 1	0° 2	0° 3	0° 4	0° 5	0° 6	0° 7	0° 8	0° 9		1'	2'	3'	4'	5'
0	0 0000	0017	0035	0052	0070	0087	0105	0122	0140	0157	18	3	6	9	12	15
1	0175	0192	0209	0227	0244	0262	0279	0297	0314	0332		3	6	9	12	15
2	0349	0367	0384	0402	0419	0437	0454	0472	0489	0507		3	6	9	12	15
3	0524	0542	0559	0577	0594	0612	0629	0647	0664	0682		3	6	9	12	15
4	0699	0717	0734	0752	0769	0787	0806	0822	0840	0857		3	6	9	12	15
5	0875	0892	0910	0928	0945	0963	0981	0998	1016	1033		3	6	9	12	15
6	1051	1069	1086	1104	1122	1139	1157	1175	1192	1210		3	6	9	12	15
7	1228	1246	1263	1281	1299	1317	1334	1352	1370	1388		3	6	9	12	15
8	1405	1423	1441	1459	1477	1495	1512	1530	1548	1566		3	6	9	12	15
9	1584	1602	1620	1638	1655	1673	1691	1709	1727	1745		3	6	9	12	15
10	0 1763	1781	1799	1817	1835	1853	1871	1890	1908	1926		3	6	9	12	15
11	1944	1962	1980	1998	2016	2035	2053	2071	2089	2107		3	6	9	12	15
12	2126	2144	2162	2180	2199	2217	2235	2254	2272	2290		3	6	9	12	15
13	2309	2327	2345	2364	2382	2401	2419	2438	2456	2475		3	6	9	12	15
14	2493	2512	2530	2549	2568	2586	2605	2623	2642	2661		3	6	9	12	15
15	0 2679	2698	2717	2736	2754	2773	2792	2811	2830	2849	19	3	6	9	13	16
16	2867	2886	2905	2924	2943	2962	2981	3000	3019	3038		3	6	9	13	16
17	3057	3076	3096	3115	3134	3153	3172	3191	3211	3230		3	6	9	13	16
18	3249	3269	3288	3307	3327	3346	3365	3385	3404	3424		3	6	9	13	16
19	3443	3463	3482	3502	3522	3541	3561	3581	3600	3620		3	7	10	13	16
20	0 3640	3659	3679	3699	3719	3739	3759	3779	3799	3819	20	3	7	10	13	17
21	3839	3859	3879	3899	3919	3939	3959	3979	4000	4020		3	7	10	13	17
22	4040	4061	4081	4101	4122	4142	4163	4183	4204	4224		3	7	10	14	17
23	4245	4265	4286	4307	4327	4348	4369	4390	4411	4431		3	7	10	14	17
24	4452	4473	4494	4515	4536	4557	4578	4599	4621	4642	21	4	7	11	14	18
25	0 4663	4684	4706	4727	4748	4770	4791	4813	4834	4856	22	4	7	11	14	18
26	4877	4899	4921	4942	4964	4985	5008	5029	5051	5073		4	7	11	15	18
27	5095	5117	5139	5161	5184	5206	5228	5250	5272	5295		4	7	11	15	18
28	5317	5340	5362	5384	5407	5430	5452	5475	5498	5520		4	8	11	15	19
29	5543	5566	5589	5612	5635	5658	5681	5704	5727	5750	23	4	8	12	15	19
30	0 5774	5797	5820	5844	5867	5890	5914	5938	5961	5985	24	4	8	12	16	20
31	6009	6032	6056	6080	6104	6128	6152	6176	6200	6224		4	8	12	16	20
32	6248	6273	6297	6322	6346	6371	6395	6420	6445	6469		4	8	12	16	20
33	6494	6519	6544	6569	6594	6619	6644	6669	6694	6720	25	4	8	13	17	21
34	6745	6771	6796	6822	6847	6873	6899	6924	6950	6976		4	9	13	17	21
35	0 7002	7028	7054	7080	7107	7133	7160	7186	7212	7239	26	4	9	13	17	21
36	7265	7292	7319	7346	7373	7400	7427	7454	7481	7508	27	5	9	14	18	23
37	7536	7563	7590	7618	7646	7673	7701	7729	7757	7785		5	9	14	18	23
38	7813	7841	7869	7898	7926	7954	7983	8012	8040	8069		5	10	14	19	24
39	8098	8127	8156	8185	8214	8243	8273	8302	8332	8361	29	5	10	15	19	24
40	0 8391	8421	8451	8481	8511	8541	8571	8601	8632	8662	30	5	10	15	20	25
41	8693	8724	8754	8785	8816	8847	8878	8910	8941	8972	31	5	10	16	21	26
42	9004	9036	9067	9099	9131	9163	9195	9228	9260	9293	32	5	11	16	21	27
43	9325	9358	9391	9424	9457	9490	9523	9556	9590	9623	33	6	11	17	22	28
44	9657	9691	9725	9759	9793	9827	9861	9896	9930	9965	34	6	11	17	23	28
45	1 0000	0035	0070	0105	0141	0176	0212	0247	0283	0319	36	6	12	18	24	30
46	0355	0392	0428	0464	0501	0538	0575	0612	0649	0686	37	6	12	18	25	31
47	0724	0761	0799	0837	0875	0913	0951	0990	1028	1067	38	6	13	19	25	32
48	1106	1145	1184	1224	1263	1303	1343	1383	1423	1463	40	7	13	20	27	33
49	1504	1544	1585	1626	1667	1708	1750	1792	1833	1875	41	7	14	20	27	34
50											42	7	14	21	28	35

NATURAL TANGENTS

X	0'	6'	12'	18'	24'	30'	36'	42'	48'	54'	L	ADD				
	0° 0	0° 1	0° 2	0° 3	0° 4	0° 5	0° 6	0° 7	0° 8	0° 9		1'	2'	3'	4'	5'
50°	1.192	1.196	2.00	2.05	2.09	2.13	2.17	2.22	2.26	2.30		1	1	2	3	4
51	2.35	2.39	2.44	2.48	2.53	2.57	2.62	2.66	2.71	2.75		1	2	2	3	4
52	2.80	2.85	2.89	2.94	2.99	3.03	3.08	3.13	3.17	3.22		1	2	2	3	4
53	3.27	3.32	3.37	3.42	3.47	3.51	3.56	3.61	3.66	3.71		1	2	2	3	4
54	3.76	3.81	3.87	3.92	3.97	4.02	4.07	4.12	4.18	4.23	5	1	2	3	3	4
55	4.28	4.33	4.39	4.44	4.50	4.55	4.60	4.66	4.71	4.77		1	2	3	4	5
56	4.83	4.88	4.94	4.99	5.05	5.11	5.17	5.22	5.28	5.34		1	2	3	4	5
57	5.40	5.46	5.52	5.58	5.64	5.70	5.76	5.82	5.88	5.94	6	1	2	3	4	5
58	6.00	6.07	6.13	6.19	6.25	6.32	6.38	6.45	6.51	6.58		1	2	3	4	5
59	6.64	6.71	6.78	6.84	6.91	6.98	7.04	7.11	7.18	7.26		1	2	3	5	6
60	7.32	7.39	7.46	7.53	7.60	7.67	7.75	7.82	7.89	7.97	7	1	2	4	6	6
61	8.04	8.11	8.19	8.27	8.34	8.42	8.50	8.57	8.65	8.73		1	3	4	5	6
62	8.81	8.89	8.97	9.05	9.13	9.21	9.29	9.37	9.46	9.54	8	1	3	4	5	7
63	9.63	9.71	9.80	9.88	9.97	2.006	2.014	2.023	2.032	2.041		1	3	4	6	7
64	10.00	10.09	10.18	10.27	10.37	10.47	10.56	11.06	11.16	11.25	9	2	3	5	6	8
65	11.45	11.54	11.64	11.74	11.84	11.94	12.04	12.15	12.25	12.36	10	2	3	5	7	8
66	12.46	12.57	12.67	12.78	12.89	13.00	13.11	13.22	13.33	13.44	11	3	4	6	7	9
67	13.56	13.67	13.79	13.91	14.02	14.14	14.26	14.38	14.50	14.63	12	2	4	6	8	10
68	14.75	14.88	15.00	15.13	15.26	15.39	15.52	15.65	15.78	15.92	13	3	4	6	9	11
69	16.05	16.19	16.33	16.47	16.60	16.75	16.89	17.03	17.18	17.33	14	2	5	7	9	12
70	17.47	17.62	17.78	17.93	18.08	18.24	18.40	18.56	18.72	18.88	16	3	5	8	11	13
71	19.04	19.21	19.37	19.54	19.71	19.89	20.06	20.24	20.42	20.60	17	3	6	9	11	14
72	20.78	20.96	21.15	21.33	21.52	21.72	21.91	22.11	22.30	22.51	19	3	6	9	13	16
73	22.71	22.91	23.12	23.33	23.54	23.76	23.98	24.20	24.42	24.65	20	3	7	10	13	17
74	24.87	25.11	25.34	25.58	25.82	26.06	26.30	26.55	26.81	27.06	22	4	7	11	15	18
75	27.32	27.58	27.85	28.12	28.39	28.67	28.95	29.23	29.52	29.81	24	4	8	12	16	20
76	30.11	30.41	30.71	31.02	31.34	31.65	31.98	32.30	32.64	32.97	25	4	8	13	17	21
77	33.31	33.66	34.02	34.37	34.74	35.11	35.48	35.86	36.25	36.65	27	4	9	14	18	22
78	37.05	37.45	37.87	38.29	38.72	39.15	39.59	40.05	40.50	40.97	29	5	10	14	19	24
79	41.45	41.93	42.42	42.91	43.43	43.96	44.49	45.03	45.58	46.14	31	5	10	15	21	26
80	46.71	47.30	47.89	48.50	49.12	49.76	50.41	51.07	51.74	52.43	33	6	11	17	22	28
81	52.14	52.86	53.60	54.36	55.12	55.91	56.72	57.55	58.40	59.26	35	6	12	18	24	30
82	57.15	57.97	58.80	59.65	60.51	61.39	62.28	63.19	64.11	65.05	37	6	13	19	26	32
83	62.14	63.04	63.96	64.89	65.83	66.79	67.76	68.75	69.75	70.77	39	7	14	21	28	35
84	67.14	68.11	69.10	70.11	71.13	72.16	73.21	74.27	75.35	76.44	41	7	15	23	31	38
85	72.15	73.19	74.25	75.32	76.40	77.49	78.59	79.70	80.82	81.95	43	8	16	25	33	42
86	77.16	78.27	79.39	80.52	81.66	82.81	83.97	85.14	86.32	87.51	45	9	18	28	37	46
87	82.17	83.34	84.52	85.71	86.91	88.12	89.34	90.57	91.81	93.06	47	10	20	30	41	51
88	87.18	88.41	89.65	90.90	92.16	93.43	94.71	96.00	97.30	98.61	49	11	23	34	45	56
89	92.19	93.47	94.76	96.06	97.37	98.69	100.02	101.36	102.71	104.07	51	12	25	38	50	63
90	97.20	98.54	99.89	101.25	102.62	104.00	105.39	106.79	108.20	109.62	53	14	28	42	57	71
91	102.21	103.61	105.02	106.44	107.87	109.31	110.76	112.22	113.69	115.17		Differences vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See table on page 22				
92	107.22	108.67	110.13	111.60	113.08	114.57	116.07	117.58	119.10	120.63						
93	112.23	113.73	115.24	116.76	118.29	119.83	121.38	122.94	124.51	126.09						
94	117.24	118.79	120.35	121.92	123.50	125.09	126.69	128.30	129.92	131.55						
95	122.25	123.85	125.46	127.08	128.71	130.35	132.00	133.66	135.33	137.01						
96	127.26	128.91	130.57	132.24	133.92	135.61	137.32	139.04	140.77	142.51						
97	132.27	133.97	135.68	137.40	139.13	140.87	142.63	144.40	146.18	147.97						
98	137.28	139.03	140.79	142.56	144.34	146.13	147.94	149.76	151.59	153.43						
99	142.29	144.09	145.90	147.72	149.55	151.39	153.24	155.10	156.97	158.85						
100	147.30	149.15	151.01	152.88	154.76	156.65	158.55	160.46	162.38	164.31						

P.P.s for differences exceeding 14, if not shown on this page, should be taken from the inside end cover of the book. For angles between 72° and 82° P.P.s based on actual differences should be used.

NATURAL COTANGENTS

x	0'	6'	12'	18'	24'	30'	36'	42'	48'	54'	J	SUBTRACT				
	0° 0	0° 1	0° 2	0° 3	0° 4	0° 5	0° 6	0° 7	0° 8	0° 9		1'	2'	3'	4'	5'
0°	∞	573.0	286.5	191.0	143.2	114.6	95.49	81.85	71.62	63.66		Differences vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See Table on page 22.				
1	57.29	52.08	47.74	44.07	40.92	38.19	35.80	33.69	31.82	30.14						
2	28.64	27.27	26.03	24.90	23.86	22.90	22.02	21.20	20.45	19.74						
3	19.08	18.46	17.89	17.34	16.83	16.35	15.89	15.46	15.06	14.67						
4	14.30	13.95	13.62	13.30	13.00	12.71	12.43	12.16	11.91	11.66		14 28 42 57 71 13 25 38 50 63 11 23 34 45 56 10 20 30 41 51				
5	11.43	11.20	10.99	10.78	10.58	10.39	10.20	10.02	9.835	9.677						
6	9.514	9.357	9.205	9.058	8.915	8.777	8.643	8.513	8.386	8.264						
7	8.144	8.028	7.916	7.806	7.700	7.596	7.495	7.396	7.300	7.207						
8	7.115	7.026	6.940	6.855	6.772	6.691	6.612	6.535	6.460	6.386		14 28 42 57 71 13 25 38 50 63 11 23 34 45 56 10 20 30 41 51				
9	6.314	6.243	6.174	6.107	6.041	5.976	5.912	5.850	5.789	5.730						
10	5.671	5.614	5.558	5.503	5.449	5.396	5.343	5.292	5.242	5.193	55	9	18	28	37	46
11	5.145	5.097	5.050	5.005	4.959	4.915	4.872	4.829	4.787	4.745	50	8	17	25	33	42
12	4.705	4.665	4.625	4.586	4.548	4.511	4.474	4.437	4.402	4.366	46	8	15	23	31	38
13	4.331	4.297	4.264	4.230	4.198	4.165	4.134	4.102	4.071	4.041	42	7	14	21	28	35
14	4.011	3.981	3.952	3.923	3.895	3.867	3.839	3.812	3.785	3.758	39	6	13	19	26	32
15	3.732	3.706	3.681	3.655	3.630	3.606	3.582	3.558	3.534	3.511	36	6	12	18	24	30
16	3.487	3.465	3.442	3.420	3.398	3.376	3.354	3.333	3.312	3.291	33	6	11	17	22	28
17	3.271	3.251	3.230	3.211	3.191	3.172	3.152	3.133	3.115	3.096	31	5	10	15	21	26
18	3.078	3.060	3.042	3.024	3.006	2.989	2.971	2.954	2.937	2.921	29	5	10	14	19	24
19	2.904	2.888	2.872	2.856	2.840	2.824	2.808	2.793	2.778	2.762	27	4	9	14	18	22
20	2.747	2.733	2.718	2.703	2.689	2.675	2.660	2.646	2.633	2.619	25	4	8	13	17	21
21	2.605	2.592	2.578	2.565	2.552	2.539	2.526	2.513	2.500	2.488	24	4	8	12	16	20
22	2.475	2.463	2.450	2.438	2.426	2.414	2.402	2.391	2.379	2.367	22	4	7	11	15	18
23	2.356	2.344	2.333	2.322	2.311	2.300	2.289	2.278	2.267	2.257	21	4	7	10	14	18
24	2.246	2.236	2.225	2.215	2.204	2.194	2.184	2.174	2.164	2.154	20	3	7	10	13	17
25	2.145	2.135	2.125	2.116	2.106	2.097	2.087	2.078	2.069	2.059	19	3	6	9	13	16
26	2.050	2.041	2.032	2.023	2.014	2.006	1.997	1.988	1.980	1.971	17	3	6	9	11	14
27	1.963	1.954	1.946	1.937	1.929	1.921	1.913	1.905	1.897	1.889	16	3	5	8	11	13
28	1.881	1.873	1.865	1.857	1.849	1.841	1.833	1.827	1.819	1.811	14	2	5	7	9	12
29	1.804	1.797	1.789	1.782	1.775	1.767	1.760	1.753	1.746	1.739	13	2	4	6	8	10
30	1.732	1.725	1.718	1.711	1.704	1.698	1.691	1.684	1.678	1.671	12	2	4	6	7	9
31	1.664	1.658	1.651	1.646	1.638	1.632	1.625	1.619	1.613	1.607	11	2	3	5	7	8
32	1.600	1.594	1.588	1.582	1.576	1.570	1.564	1.558	1.552	1.546	10	2	3	4	5	6
33	1.540	1.534	1.528	1.522	1.517	1.511	1.505	1.499	1.494	1.488	9	1	2	3	4	5
34	1.483	1.477	1.471	1.466	1.460	1.455	1.450	1.444	1.439	1.433	8	1	2	3	4	5
35	1.428	1.423	1.418	1.412	1.407	1.402	1.397	1.392	1.387	1.381	7	1	2	3	4	5
36	1.376	1.371	1.366	1.361	1.356	1.351	1.347	1.342	1.337	1.332	6	1	2	3	4	5
37	1.327	1.322	1.317	1.313	1.308	1.303	1.299	1.294	1.289	1.285	5	1	2	3	4	5
38	1.280	1.275	1.271	1.266	1.262	1.257	1.253	1.248	1.244	1.239	4	1	2	3	4	5
39	1.235	1.230	1.226	1.222	1.217	1.213	1.209	1.205	1.200	1.196	3	1	1	2	3	4

P.P.s for differences exceeding 14, if not shown on this page should be taken from the inside and cover of the book. For angles between 72° and 82° P.P.s based on actual differences should be used

NATURAL COTANGENTS

x	0°	6°	12°	18°	24°	30°	36°	42°	48°	54°	L	SUBTRACT				
	00 0	00 1	00 2	00 3	00 4	00 5	00 6	00 7	00 8	00 9		1'	2'	3'	4'	5'
40°	1.1918	1875	1833	1792	1750	1708	1667	1626	1585	1544	41	7	14	21	28	34
41	1504	1463	1423	1383	1343	1303	1263	1224	1184	1145	40	7	13	20	27	33
42	1106	1067	1028	990	951	913	875	837	799	761	39	6	13	19	25	32
43	0724	0686	0649	0612	0575	0538	0501	0464	0428	0392	37	6	12	18	25	31
44	0355	0319	0283	0247	0212	0176	0141	0105	0070	0035	36	6	12	18	24	30
45	0.0000	0.9965	9930	9896	9861	9827	9793	9759	9726	9691	34	5	11	17	23	29
46	0.9657	9623	9590	9556	9523	9490	9457	9424	9391	9358	33	5	11	17	22	28
47	9325	9293	9260	9228	9195	9163	9131	9099	9067	9036	32	5	11	16	21	27
48	9004	8972	8941	8910	8878	8847	8816	8785	8754	8724	31	5	10	16	21	26
49	8693	8662	8632	8601	8571	8541	8511	8481	8451	8421	30	5	10	15	20	25
50	0.8391	8361	8332	8302	8273	8243	8214	8185	8156	8127	29	5	10	15	20	24
51	8098	8069	8040	8012	7983	7954	7926	7898	7869	7841	28	5	10	14	19	24
52	7813	7785	7757	7729	7701	7673	7646	7618	7590	7563	27	5	9	14	18	23
53	7536	7508	7481	7454	7427	7400	7373	7346	7319	7292	26	5	9	14	18	23
54	7265	7239	7212	7186	7159	7133	7107	7080	7054	7028	25	4	9	13	18	22
55	0.7002	6976	6950	6924	6899	6873	6847	6822	6796	6771	24	4	8	13	17	21
56	6746	6720	6694	6669	6644	6619	6594	6569	6544	6519	23	4	8	13	17	21
57	6494	6469	6445	6420	6395	6371	6346	6322	6297	6273	22	4	8	12	16	20
58	6249	6224	6200	6176	6152	6128	6104	6080	6056	6032	21	4	8	12	16	20
59	6019	5995	5961	5938	5914	5890	5867	5844	5820	5797	20	4	8	12	16	20
60	0.5774	5750	5727	5704	5681	5658	5635	5612	5589	5566	19	4	8	12	15	19
61	5543	5520	5498	5476	5452	5430	5407	5384	5362	5340	18	4	8	11	15	19
62	5317	5295	5272	5250	5228	5206	5184	5161	5139	5117	17	4	7	11	15	18
63	5095	5073	5051	5029	5008	4986	4964	4942	4921	4899	16	4	7	11	15	18
64	4877	4856	4834	4813	4791	4770	4748	4727	4706	4684	15	4	7	11	14	18
65	0.4663	4642	4621	4599	4578	4557	4536	4516	4494	4473	21	4	7	11	14	18
66	4452	4431	4411	4390	4369	4348	4327	4307	4286	4265	20	3	7	10	14	17
67	4245	4224	4204	4183	4163	4142	4122	4101	4081	4061	19	3	7	10	14	17
68	4040	4020	4000	3979	3959	3939	3919	3899	3879	3859	18	3	7	10	13	17
69	3839	3819	3799	3779	3769	3739	3719	3699	3679	3659	17	3	7	10	13	17
70	0.3660	3620	3600	3581	3561	3541	3522	3502	3482	3463	16	3	7	10	13	16
71	3443	3424	3404	3385	3365	3346	3327	3307	3288	3269	15	3	6	10	13	16
72	3249	3230	3211	3191	3172	3153	3134	3115	3096	3078	14	3	6	10	13	16
73	3057	3038	3019	3000	2981	2962	2943	2924	2905	2886	13	3	6	10	13	16
74	2867	2848	2829	2811	2792	2773	2754	2736	2717	2698	12	3	6	9	13	16
75	0.2679	2661	2642	2623	2605	2586	2568	2549	2530	2512	11	3	6	9	12	16
76	2493	2475	2456	2438	2419	2401	2382	2364	2345	2327	10	3	6	9	12	15
77	2309	2290	2272	2254	2235	2217	2199	2180	2162	2144	9	3	6	9	12	15
78	2126	2107	2089	2071	2053	2035	2016	1998	1980	1962	8	3	6	9	12	15
79	1944	1926	1908	1890	1871	1853	1836	1817	1799	1781	7	3	6	9	12	15
80	0.1763	1745	1727	1709	1691	1673	1655	1638	1620	1602	6	3	6	9	12	15
81	1584	1566	1548	1530	1512	1495	1477	1459	1441	1423	5	3	6	9	12	15
82	1405	1388	1370	1352	1334	1317	1299	1281	1263	1246	4	3	6	9	12	15
83	1228	1210	1192	1175	1157	1139	1122	1104	1086	1069	3	3	6	9	12	15
84	1051	1033	1016	0998	0981	0963	0946	0928	0910	0892	2	3	6	9	12	15
85	0.0875	0857	0840	0822	0805	0787	0769	0752	0734	0717	1	3	6	9	12	15
86	0800	0782	0764	0747	0729	0712	0694	0677	0659	0642	0	3	6	9	12	15
87	0524	0507	0489	0472	0454	0437	0419	0402	0384	0367	0	3	6	9	12	15
88	0349	0332	0314	0297	0279	0262	0244	0227	0209	0192	0	3	6	9	12	15
89	0175	0157	0140	0122	0105	0087	0070	0052	0035	0017	0	3	6	9	12	15
90	0.0000										0					

NATURAL TANGENTS, 82° to 90°

°	'	1'	2'	3'	4'	5'	6'	7'	8'	9'	10'	
82 00	7.115	130	148	161	176	191	207	222	238	253	269	7 50
82 10	7.269	284	300	316	332	348	364	380	396	412	429	7 40
82 20	7.429	443	462	478	495	511	528	545	562	579	596	7 30
82 30	7.596	613	630	647	665	682	700	717	735	753	770	7 20
82 40	7.770	788	806	824	842	861	879	897	916	934	953	7 10
82 50	7.953	972	991	1009	1028	1048	1067	1086	1105	1125	1144	7 00
83 00	8.144	164	184	204	223	243	264	284	304	324	345	6 50
83 10	8.346	366	386	407	428	449	470	491	513	534	556	6 40
83 20	8.556	577	599	621	643	666	687	709	732	754	777	6 30
83 30	8.777	800	823	846	869	892	915	939	962	986	1010	6 20
83 40	9.010	1034	1058	1082	1106	1131	1156	1180	1205	1230	1255	6 10
83 50	9.255	1281	1306	1332	1357	1383	1409	1435	1461	1488	1514	6 00
84 00	9.514	1541	1568	1596	1622	1649	1677	1704	1732	1760	1788	5 50
84 10	9.788	1816	1846	1873	1902	1931	1960	1989	2019	2048	2078	5 40
84 20	10.078	1908	1938	1968	1998	2029	2060	2091	2122	2153	2184	5 30
84 30	10.39	10.42	10.45	10.48	10.51	10.55	10.58	10.61	10.64	10.68	10.71	5 20
84 40	10.71	10.75	10.78	10.81	10.85	10.88	10.92	10.95	10.99	11.02	11.06	5 10
84 50	11.06	11.10	11.13	11.17	11.20	11.24	11.28	11.32	11.35	11.39	11.43	5 00
85 00	11.43	11.47	11.51	11.55	11.59	11.62	11.66	11.70	11.74	11.79	11.83	4 50
85 10	11.83	11.87	11.91	11.95	11.99	12.03	12.08	12.12	12.16	12.21	12.25	4 40
85 20	12.25	12.29	12.34	12.38	12.43	12.47	12.52	12.57	12.61	12.66	12.71	4 30
85 30	12.71	12.75	12.80	12.85	12.90	12.95	13.00	13.05	13.10	13.15	13.20	4 20
85 40	13.20	13.25	13.30	13.35	13.40	13.45	13.51	13.56	13.62	13.67	13.73	4 10
85 50	13.73	13.78	13.84	13.89	13.95	14.01	14.07	14.12	14.18	14.24	14.30	4 00
86 00	14.30	14.36	14.42	14.48	14.54	14.61	14.67	14.73	14.80	14.86	14.92	3 50
86 10	14.92	14.99	15.06	15.12	15.19	15.26	15.33	15.39	15.46	15.53	15.60	3 40
86 20	15.60	15.68	15.75	15.82	15.89	15.97	16.04	16.12	16.20	16.27	16.35	3 30
86 30	16.35	16.43	16.51	16.58	16.67	16.75	16.83	16.92	17.00	17.08	17.17	3 20
86 40	17.17	17.26	17.34	17.43	17.52	17.61	17.70	17.79	17.89	17.98	18.07	3 10
86 50	18.07	18.17	18.27	18.37	18.46	18.56	18.67	18.77	18.87	18.98	19.08	3 00
87 00	19.08	19.19	19.30	19.41	19.52	19.63	19.74	19.85	19.97	20.09	20.21	2 50
87 10	20.21	20.33	20.45	20.57	20.69	20.82	20.95	21.07	21.20	21.34	21.47	2 40
87 20	21.47	21.61	21.74	21.88	22.01	22.16	22.31	22.46	22.60	22.75	22.90	2 30
87 30	22.90	23.06	23.21	23.37	23.53	23.69	23.86	24.03	24.20	24.37	24.54	2 20
87 40	24.54	24.72	24.90	25.08	25.26	25.45	25.64	25.83	26.03	26.23	26.43	2 10
87 50	26.43	26.64	26.84	27.05	27.27	27.49	27.71	27.94	28.17	28.40	28.64	2 00
88 00	28.64	28.88	29.12	29.37	29.62	29.88	30.14	30.41	30.68	30.96	31.24	1 50
88 10	31.24	31.53	31.82	32.12	32.41	32.71	33.01	33.31	33.61	33.93	34.23	1 40
88 20	34.23	34.72	35.07	35.43	35.80	36.18	36.56	36.96	37.36	37.77	38.19	1 30
88 30	38.19	38.62	39.06	39.51	39.97	40.44	40.92	41.41	41.92	42.43	42.96	1 20
88 40	42.96	43.51	44.07	44.64	45.23	45.83	46.45	47.08	47.74	48.41	49.10	1 10
88 50	49.10	49.82	50.55	51.30	52.08	52.88	53.71	54.56	55.44	56.35	57.29	1 00
89 00	57.29	58.26	59.27	60.31	61.38	62.50	63.66	64.86	66.11	67.40	68.75	0 50
89 10	68.75	70.16	71.62	73.14	74.73	76.39	78.13	79.94	81.85	83.81	85.94	0 40
89 20	85.94	88.14	90.46	92.91	95.49	98.22	101.1	104.2	107.4	110.9	114.6	0 30
89 30	114.6	118.5	122.8	127.3	132.2	137.5	143.2	149.5	156.3	163.7	171.9	0 20
89 40	171.9	180.9	191.0	202.2	214.9	229.2	234.8	264.4	286.5	312.6	343.8	0 10
89 50	343.8	382.0	429.7	491.1	573.0	687.5	859.4	1146	1719	3438	—	0 00
	10'	9'	8'	7'	6'	5'	4'	3'	2'	1'	0'	x

NATURAL COTANGENTS, 0° to 8°

(Read up and from right to left)

0	3438	—
50	3437	58 14
113	3436	30 31
152	3435	29 58
182	3434	18 78
209	3433	16 41
232	3433	14 76
253	3432	13 53
273	3431	12 56

0 00	57 30	—
0 36	57 29	156.6
1 36	57 28	42.09
1 88	57 27	30.31
2 30	57 26	24.90
2 64	57 25	21.83
2 95	57 24	19.38
3 23	57 23	17.71
3 48	57 22	16.41
3 72	57 21	15.36
3 94	57 20	14.49
4 16	57 19	13.75
4 36	57 18	13.11
4 55	57 17	12.56
4 74	57 16	12.06

rad	1.0000	—
0.122	0.9998	81.46
0.212	0.9998	47.14
0.273	0.9997	36.51
0.324	0.9996	30.46
0.367	0.9995	27.21
0.406	0.9994	24.61
0.441	0.9993	22.64
0.474	0.9991	21.07
0.504	0.9991	19.79
0.533	0.9990	18.72
0.561	0.9989	17.81
0.587	0.9988	17.01
0.612	0.9987	16.32
0.636	0.9986	15.70
0.659	0.9985	15.15
0.681	0.9984	14.65
0.703	0.9983	14.20
0.724	0.9983	13.78

where  $\tau$  is taken from the table in the same units as  $x$

Example  
Find  $\cot x$  when  $x = 30^\circ 27'$

$\tau$  for  $30^\circ 27'$  57 21  
 $\tau = 57.21$  15 18  
 $x = 3.77$  15 10  
i.e.,  $\cot x = 15.10$



NATURAL SECANTS 82° to 90°

	0	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	
82 00	7 185	200	215	230	245	260	276	291	306	322	337	7 50
82 10	7 337	353	368	384	400	416	431	447	463	480	496	7 40
82 20	7 496	512	528	545	561	578	594	611	628	644	661	7 30
82 30	7 661	678	695	712	730	747	764	781	799	817	834	7 20
82 40	7 834	852	870	888	906	924	942	960	979	997	1016	7 10
82 50	8 016	834	853	872	891	910	928	948	967	986	1006	7 00
83 00	8 206	225	245	264	284	304	324	344	364	384	405	6 50
83 10	8 405	425	446	466	487	508	529	550	571	592	614	6 40
83 20	8 614	635	657	679	700	722	744	767	789	811	834	6 30
83 30	8 834	856	879	902	925	948	971	994	1018	1041	1065	6 20
83 40	9 065	089	113	137	161	186	210	235	259	284	309	6 10
83 50	9 309	334	360	385	411	436	462	488	514	540	567	6 00
84 00	9 567	593	620	647	674	701	728	756	783	811	839	5 50
84 10	9 839	867	895	924	952	981	10 010	10 039	10 068	10 098	10 128	5 40
84 20	10 128	157	187	217	246	278	309	339	371	402	433	5 30
84 30	10 43	10 47	10 50	10 53	10 56	10 59	10 63	10 66	10 69	10 73	10 76	5 20
84 40	10 76	10 79	10 83	10 86	10 89	10 93	10 96	11 00	11 03	11 07	11 10	5 10
84 50	11 10	11 14	11 18	11 21	11 25	11 29	11 32	11 36	11 40	11 44	11 47	5 00
85 00	11 47	11 51	11 55	11 59	11 63	11 67	11 71	11 75	11 79	11 83	11 87	4 50
85 10	11 87	11 91	11 95	11 99	12 03	12 08	12 12	12 16	12 20	12 25	12 29	4 40
85 20	12 29	12 34	12 38	12 42	12 47	12 51	12 56	12 61	12 65	12 70	12 75	4 30
85 30	12 75	12 79	12 84	12 89	12 94	12 99	13 03	13 08	13 13	13 18	13 23	4 20
85 40	13 23	13 29	13 34	13 39	13 44	13 49	13 55	13 60	13 65	13 71	13 76	4 10
85 50	13 76	13 82	13 87	13 93	13 99	14 04	14 10	14 16	14 22	14 28	14 34	4 00
86 00	14 34	14 40	14 46	14 52	14 58	14 64	14 70	14 77	14 83	14 89	14 96	3 50
86 10	14 96	15 02	15 09	15 16	15 22	15 29	15 36	15 43	15 50	15 57	15 64	3 40
86 20	15 64	15 71	15 78	15 85	15 93	16 00	16 07	16 15	16 23	16 30	16 38	3 30
86 30	16 38	16 46	16 54	16 62	16 70	16 78	16 86	16 94	17 03	17 11	17 20	3 20
86 40	17 20	17 28	17 37	17 46	17 55	17 64	17 73	17 82	17 91	18 01	18 10	3 10
86 50	18 10	18 20	18 30	18 39	18 49	18 59	18 69	18 79	18 90	19 00	19 11	3 00
87 00	19 11	19 21	19 32	19 43	19 54	19 65	19 77	19 88	20 00	20 11	20 23	2 50
87 10	20 23	20 35	20 47	20 59	20 72	20 84	20 97	21 10	21 23	21 36	21 49	2 40
87 20	21 49	21 63	21 77	21 90	22 04	22 19	22 33	22 48	22 62	22 77	22 93	2 30
87 30	22 93	23 08	23 24	23 39	23 55	23 72	23 88	24 05	24 22	24 39	24 56	2 20
87 40	24 56	24 74	24 92	25 10	25 28	25 47	25 66	25 85	26 05	26 25	26 45	2 10
87 50	26 45	26 66	26 86	27 08	27 29	27 51	27 73	27 96	28 18	28 42	28 65	2 00
88 00	28 65	28 89	29 14	29 39	29 64	29 90	30 16	30 43	30 70	30 98	31 26	1 50
88 10	31 26	31 54	31 84	32 13	32 44	32 75	33 06	33 38	33 71	34 04	34 38	1 40
88 20	34 38	34 73	35 08	35 45	35 81	36 19	36 58	36 97	37 37	37 78	38 20	1 30
88 30	38 20	38 63	39 07	39 52	39 98	40 45	40 93	41 42	41 93	42 45	42 98	1 20
88 40	42 98	43 52	44 08	44 65	45 24	45 84	46 46	47 10	47 75	48 42	49 11	1 10
88 50	49 11	49 83	50 56	51 31	52 09	52 89	53 72	54 57	55 45	56 36	57 30	1 00
89 00	57 30	58 27	59 27	60 31	61 39	62 51	63 66	64 87	66 11	67 41	68 76	0 50
89 10	68 76	70 16	71 62	73 15	74 74	76 40	78 13	79 95	81 85	83 85	85 95	0 40
89 20	85 95	88 15	90 47	92 91	95 49	98 22	101 1	104 2	107 4	110 9	114 6	0 30
89 30	114 6	118 5	122 8	127 3	132 2	137 5	143 2	149	156 3	163 7	171 9	0 20
89 40	171 9	180 9	191 0	202 2	214 9	229 2	245 6	264 4	286 5	312 5	343 8	0 10
89 50	343 8	382 0	429 7	491 1	573 0	687 5	859 4	1146	1719	3438	∞	0 00
	10'	9'	8'	7'	6'	5'	4'	3'	2'	1'	0'	x

NATURAL COSECANTS. 0° to 8°

(Read up and from right to left)

0 30	0000	90 00
0 34	0001	89 26
0 59	0002	89 01
1 16	0003	88 44
1 30	0004	88 30
1 43	0005	88 17
1 53	0006	88 07
2 03	0007	87 57
2 13	0008	87 47
2 21	0009	87 39
2 29	0010	87 31
2 37	0011	87 23
2 44	0012	87 16
2 51	0013	87 09
2 58	0014	87 02
3 05	0015	86 55

COSECANT

0	3438	27 59
124	3439	18 10
190	3440	14 45
238	3441	12 38
278	3442	11 00

0 00	57 30	∞
1 78	57 31	32 18
2 57	57 32	22 30
3 16	57 33	18 10
3 67	57 34	15 62
4 11	57 35	13 95
4 48	57 36	12 72
4 88	57 37	11 77
5 21	57 38	11 00

0000	1 0000	∞
0173	0001	37 74
0300	0002	33 34
0387	0003	25 83
0458	0004	21 84
0519	0005	19 26
0574	0006	17 43
0624	0007	16 03
0670	0008	14 93
0713	0009	14 02
0754	0010	13 27
0793	0011	12 62
0830	0012	12 06

where  $x$  is taken from the table in the same units as  $x$

Example  
Find  $x$  in radians when cosec  $x = 12 34$   
 $x$  for 12 34 1 0011  
1 0011  
12 34  
0 0811

NATURAL SECANTS

x	0'	6'	12'	18'	24'	30'	36'	42'	48'	54'	J	ADD				
	0 0	0 1	0 2	0 3	0 4	0 5	0 6	0 7	0 8	0 9		1'	2'	3'	4'	5'
0°	1 0000	0000	0000	0000	0000	0000	0001	0001	0001	0001	1	See small Table p 23, top right				
1	0002	0002	0002	0003	0003	0003	0004	0004	0005	0006						
2	0006	0007	0007	0008	0009	0010	0010	0011	0012	0013						
3	0014	0015	0016	0017	0018	0019	0020	0021	0022	0023						
4	0024	0026	0027	0028	0030	0031	0032	0034	0035	0037	2	0	0	0	1	1
5	0038	0040	0041	0043	0045	0046	0048	0050	0051	0053		0	0	1	1	1
6	0055	0057	0059	0061	0063	0065	0067	0069	0071	0073		0	1	1	1	2
7	0075	0077	0079	0082	0084	0086	0089	0091	0093	0096		0	1	1	2	2
8	0098	0101	0103	0106	0108	0111	0114	0116	0119	0122	3	0	1	1	2	2
9	0125	0127	0130	0133	0136	0139	0142	0145	0148	0151		0	1	1	2	2
10	1 0154	0157	0161	0164	0167	0170	0174	0177	0180	0184	4	1	1	2	2	3
11	0187	0191	0194	0198	0201	0205	0209	0212	0216	0220		1	1	2	2	3
12	0223	0227	0231	0235	0239	0243	0247	0251	0255	0259		1	1	2	3	3
13	0263	0267	0271	0276	0280	0284	0288	0293	0297	0302		1	1	2	3	4
14	0306	0311	0315	0320	0324	0329	0334	0338	0343	0348	5	1	2	2	3	4
15	1 0353	0358	0363	0367	0372	0377	0382	0388	0393	0398		1	2	3	4	4
16	0403	0408	0413	0419	0424	0429	0435	0440	0446	0451		1	2	3	4	4
17	0457	0463	0468	0474	0480	0485	0491	0497	0503	0509		1	2	3	4	5
18	0515	0521	0527	0533	0539	0545	0551	0557	0564	0570	6	1	2	3	4	5
19	0576	0583	0589	0595	0602	0608	0615	0622	0628	0635		2	3	4	5	6
20	1 0642	0649	0655	0662	0669	0676	0683	0690	0697	0704	7	1	2	3	5	6
21	0711	0719	0726	0733	0740	0748	0755	0763	0770	0778		1	2	4	5	6
22	0785	0793	0801	0808	0816	0824	0832	0840	0848	0856		1	3	4	5	7
23	0864	0872	0880	0888	0896	0904	0913	0921	0929	0938		1	3	4	6	7
24	0946	0955	0963	0972	0981	0989	0998	1007	1016	1025	8	1	3	4	6	7
25	1 1034	1043	1052	1061	1070	1079	1089	1098	1107	1117		2	3	5	6	8
26	1126	1136	1145	1155	1164	1174	1184	1194	1203	1213		2	3	5	6	8
27	1223	1233	1243	1253	1264	1274	1284	1294	1305	1315		2	3	5	7	8
28	1326	1336	1347	1357	1368	1379	1390	1401	1412	1423	9	2	4	5	7	9
29	1434	1445	1456	1467	1478	1490	1501	1512	1524	1535		2	4	5	7	9
30	1 1547	1559	1570	1582	1594	1606	1618	1630	1642	1654		2	4	5	7	9
31	1666	1679	1691	1703	1716	1728	1741	1753	1766	1779		2	4	5	7	9
32	1792	1805	1818	1831	1844	1857	1870	1883	1897	1910	10	2	5	7	9	11
33	1924	1937	1951	1964	1978	1992	2006	2020	2034	2048		2	5	7	9	12
34	2062	2076	2091	2105	2120	2134	2149	2163	2178	2193		2	5	7	10	12
35	1 2208	2223	2238	2253	2268	2283	2299	2314	2329	2345		3	5	8	10	13
36	2361	2376	2392	2408	2424	2440	2456	2472	2489	2505	11	3	5	8	11	13
37	2521	2538	2554	2571	2588	2605	2622	2639	2656	2673		3	5	8	11	14
38	2690	2708	2725	2742	2760	2778	2796	2813	2831	2849		3	6	9	12	15
39	2868	2886	2904	2923	2941	2960	2978	2997	3016	3035		3	6	9	13	16
40	1 3054	3073	3093	3112	3131	3151	3171	3190	3210	3230	12	3	7	10	13	17
41	3250	3270	3291	3311	3331	3352	3373	3393	3414	3435		3	7	10	14	17
42	3456	3478	3499	3520	3542	3563	3585	3607	3629	3651		3	7	11	15	18
43	3673	3696	3718	3741	3763	3786	3809	3832	3855	3878		4	8	11	15	19
44	3902	3925	3949	3972	3996	4020	4044	4069	4093	4118	13	4	8	12	16	20
45	1 4142	4167	4192	4217	4242	4267	4293	4318	4344	4370		4	8	13	17	21
46	4396	4422	4448	4474	4501	4527	4554	4581	4608	4635		4	9	13	18	22
47	4663	4690	4718	4746	4774	4802	4830	4859	4887	4916		5	9	14	19	23
48	4945	4974	5003	5032	5062	5092	5121	5151	5182	5212	14	5	10	15	20	25
49	1 5243	5273	5304	5335	5366	5398	5429	5461	5493	5525		5	10	16	21	26



NATURAL SECANTS

X											L	ADD				
	0'	6'	12'	18'	24'	30'	36'	42'	48'	54'		1'	2'	3'	4'	5'
	0° 0	0° 1	0° 2	0° 3	0° 4	0° 5	0° 6	0° 7	0° 8	0° 9						
50°	1.556	559	562	566	569	572	576	579	582	586	3	1	1	2	2	3
51°	589	592	596	599	603	606	610	613	617	621		1	1	2	2	3
52°	624	628	632	635	639	643	646	650	654	658		1	1	2	3	3
53°	662	666	669	673	677	681	685	689	693	697		1	1	2	3	3
54°	701	705	710	714	718	722	726	731	735	739	4	1	1	2	3	3
55°	1.743	748	752	757	761	766	770	775	779	784		1	2	2	3	3
56°	788	793	798	802	807	812	817	821	826	831		1	2	2	3	4
57°	836	841	846	851	855	861	866	871	877	882	5	1	2	3	3	4
58°	887	892	898	902	908	914	919	925	930	936		1	2	3	4	5
59°	942	947	953	959	963	970	976	982	987	1.994	6	1	2	3	4	5
60°	2.003	006	012	018	025	031	037	043	050	056		1	2	3	4	5
61°	063	069	076	082	089	096	103	109	116	123		1	2	3	4	6
62°	130	137	144	151	156	166	173	180	188	195	7	1	2	4	5	6
63°	203	210	218	226	233	241	249	257	265	273		1	3	4	5	7
64°	281	289	298	306	314	323	331	340	349	357		1	3	4	6	7
65°	2.368	375	384	393	402	411	421	430	439	449	9	2	3	5	6	8
66°	458	468	478	488	497	508	518	528	537	549	10	2	3	5	7	8
67°	558	570	581	591	602	613	624	635	647	658	11	2	4	6	7	9
68°	660	671	683	705	716	729	741	753	765	778	12	2	4	6	8	10
69°	790	803	816	829	842	855	869	882	896	910	13	2	4	7	9	11
70°	2.924	938	952	967	981	2.996	3.011	3.026	3.041	3.066	15	2	5	7	10	12
71°	3.072	087	103	119	135	3.152	168	185	202	219	16	3	5	8	11	13
72°	236	254	271	289	307	326	344	363	382	401	18	3	6	9	12	15
73°	430	440	460	480	499	521	542	563	584	606	19	3	6	9	13	16
74°	626	650	673	695	719	742	766	790	814	839	20	4	7	11	14	18
75°						742	766	790	814	839	21	4	8	11	15	19
76°	3.064	880	916	941	967	3.994	4.021	4.049	4.077	4.105	22	4	9	13	17	22
77°	4.134	163	192	222	252	4.284	315	347	379	412	23	5	9	14	19	23
78°	4.448	479	514	549	584	4.620	557	694	732	771	24	5	11	16	21	27
79°	4.810	850	890	931	4.973	5.016	059	103	148	194	25	6	12	18	23	29
80°	5.241	298	327	366	436	487	540	593	647	702	26	6	13	19	25	32
81°	5.759	5.816	5.876	5.935	5.996	6.059	6.123	6.188	6.255	6.323	27	7	14	21	27	34
82°	6.392	6.454	6.537	6.611	6.687	6.765	6.845	6.927	7.011	7.097	28	7	15	22	30	38
83°	7.185	7.276	7.368	7.463	7.561	7.661	7.764	7.870	7.979	8.091	29	8	16	25	33	41
84°	8.206	8.324	8.446	8.571	8.700	8.834	8.971	9.113	9.259	9.411	30	8	17	27	36	45
85°	9.567	9.728	9.895	10.07	10.25	10.43	10.63	10.83	11.03	11.25	31	9	18	28	38	49
86°	11.47	11.71	11.95	12.20	12.47	12.75	13.03	13.34	13.65	13.99	32	9	19	29	40	50
87°	14.34	14.70	15.09	15.50	15.93	16.38	16.86	17.37	17.91	18.49	33	10	20	31	42	53
88°	19.11	19.77	20.47	21.23	22.04	22.93	23.88	24.92	26.05	27.29	34	10	21	33	45	56
89°	28.65	30.16	31.84	33.71	35.81	38.20	40.93	44.08	47.75	52.09	35	11	22	35	48	62
90°	57.30	63.66	71.62	81.85	95.49	114.6	143.2	191.0	286.5	573.0	36	11	23	37	51	67
91°	∞										37	12	25	40	55	72
92°											38	12	26	41	57	75
93°											39	13	27	42	59	78
94°											40	13	28	43	61	81
95°											41	14	29	44	63	84
96°											42	14	30	45	65	87
97°											43	15	31	46	67	90
98°											44	15	32	47	69	93
99°											45	16	33	48	71	96
100°											46	16	34	49	73	99

Differences vary too rapidly for interpolation by P.P.s. See Table on page 23.

P.P.s for differences exceeding 16, if not shown on this page should be taken from the inside end cover of the book. For angles between 72° and 82° P.P.s based on actual differences should be used.

NATURAL COSECANTS

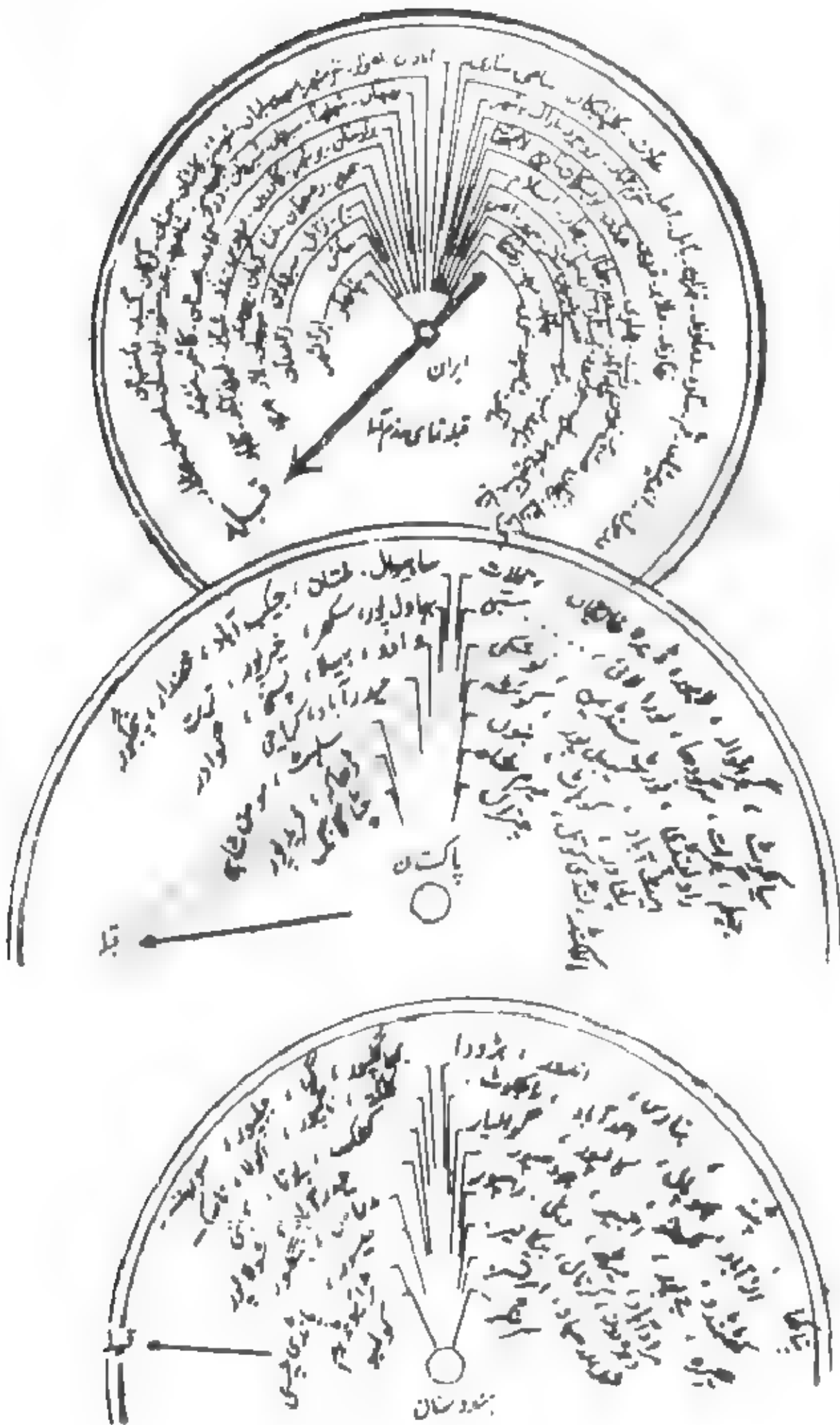
x	0	6'	12'	18'	24'	30'	36'	42'	48'	54'	L	SUBTRACT				
	0° 0	0° 1	0° 2	0° 3	0° 4	0° 5	0° 6	0° 7	0° 8	0° 9		1	2	3	4	5
0°	∞	573.0	286.5	191.0	143.2	114.6	95.49	81.85	71.62	63.66		Differences vary slightly for interpolation by P.P.s. See Table on page 23				
1	57.30	52.09	47.75	44.08	40.93	38.20	35.81	33.71	31.83	30.16						
2	56.65	27.29	26.05	24.92	23.88	22.93	22.04	21.23	20.47	19.77						
3	19.11	18.49	17.91	17.37	16.86	16.38	15.93	15.50	15.09	14.70						
4	14.34	13.99	13.65	13.34	13.03	12.75	12.47	12.20	11.95	11.71		Differences vary slightly for interpolation by P.P.s. See Table on page 23				
5	11.47	11.25	11.03	10.83	10.63	10.43	10.25	10.07	9.895	9.728						
6	9.567	9.411	9.259	9.113	8.971	8.834	8.700	8.571	8.446	8.324						
7	8.206	8.091	7.979	7.870	7.764	7.661	7.561	7.463	7.368	7.276						
8	7.185	7.097	7.011	6.927	6.845	6.765	6.687	6.611	6.537	6.464	84	14	28	42	56	70
9	6.392	6.323	6.255	6.188	6.123	6.059	5.996	5.935	5.875	5.816	75	12	25	37	50	62
10	5.759	702	617	593	540	487					67	11	22	33	45	56
11	5.241	194	148	103	059	5.016	4.973	4.931	4.890	4.850	60	10	20	30	40	50
12	4.810	771	732	694	657	4.620	584	549	514	479	54	9	18	27	36	45
13	4.445	412	379	347	315	284	253	222	192	163	49	8	16	25	33	41
14	4.134	105	077	049	4.021	3.994	3.994	941	915	889	45	8	15	22	30	38
15	3.864	839	814	790	766	742	719	695	673	650	41	7	14	21	27	34
16	628	606	584	563	542	521	500	480	460	440	38	6	13	19	25	32
17	420	401	382	363	344	326	307	289	271	254	35	6	12	18	23	29
18	236	219	202	185	168	152	135	119	103	087	32	5	11	16	21	27
19	3.072	056	041	026	3.011	2.996	2.981	2.967	2.952	2.938	30	5	10	15	20	25
20	2.924	910	896	882	869	855	842	829	816	803	28	5	9	14	19	23
21	790	778	765	753	741	729	716	705	693	681	26	4	9	13	17	22
22	669	658	647	635	624	613	602	591	581	570	24	4	8	12	16	20
23	559	549	538	528	518	508	498	488	478	468	23	4	8	11	15	19
24	459	449	439	430	421	411	402	393	384	375	21	4	7	11	14	18
25	2.366	357	349	340	331	323	314	306	298	289	20	3	7	10	13	17
26	281	273	265	257	249	241	233	226	218	210	19	3	6	9	13	16
27	203	195	188	180	173	166	158	151	144	137	18	3	6	9	12	15
28	130	123	116	109	103	096	089	082	076	069	16	3	5	8	11	13
29	063	056	050	043	037	031	025	018	012	006	15	2	5	7	10	12
30	2.000	1.994	1.988	1.982	1.976	1.970	1.964	1.959	1.953	1.947	13	2	4	7	9	11
31	1.942	936	930	925	919	914	908	903	898	893	12	2	4	6	8	10
32	887	882	877	871	866	861	856	851	846	841	11	2	4	5	7	9
33	836	831	826	821	817	812	807	802	798	793	10	2	3	5	7	8
34	788	784	779	775	770	766	761	757	752	748	9	2	3	5	6	8
35	743	739	735	731	726	722	718	714	710	705	8	1	3	4	6	7
36	701	697	693	689	685	681	677	673	669	666	7	1	3	4	5	7
37	662	658	654	650	646	643	639	635	632	628		1	2	4	5	6
38	624	621	617	613	610	606	603	599	596	592		1	2	3	4	6
39	1.589	586	582	579	575	572	569	566	562	559	6	1	2	3	4	5

P.P.s for differences exceeding 16, if not shown on this page should be taken from the inside end cover of the book. For angles between 8° and 18° P.P.s based on actual differences should be used.

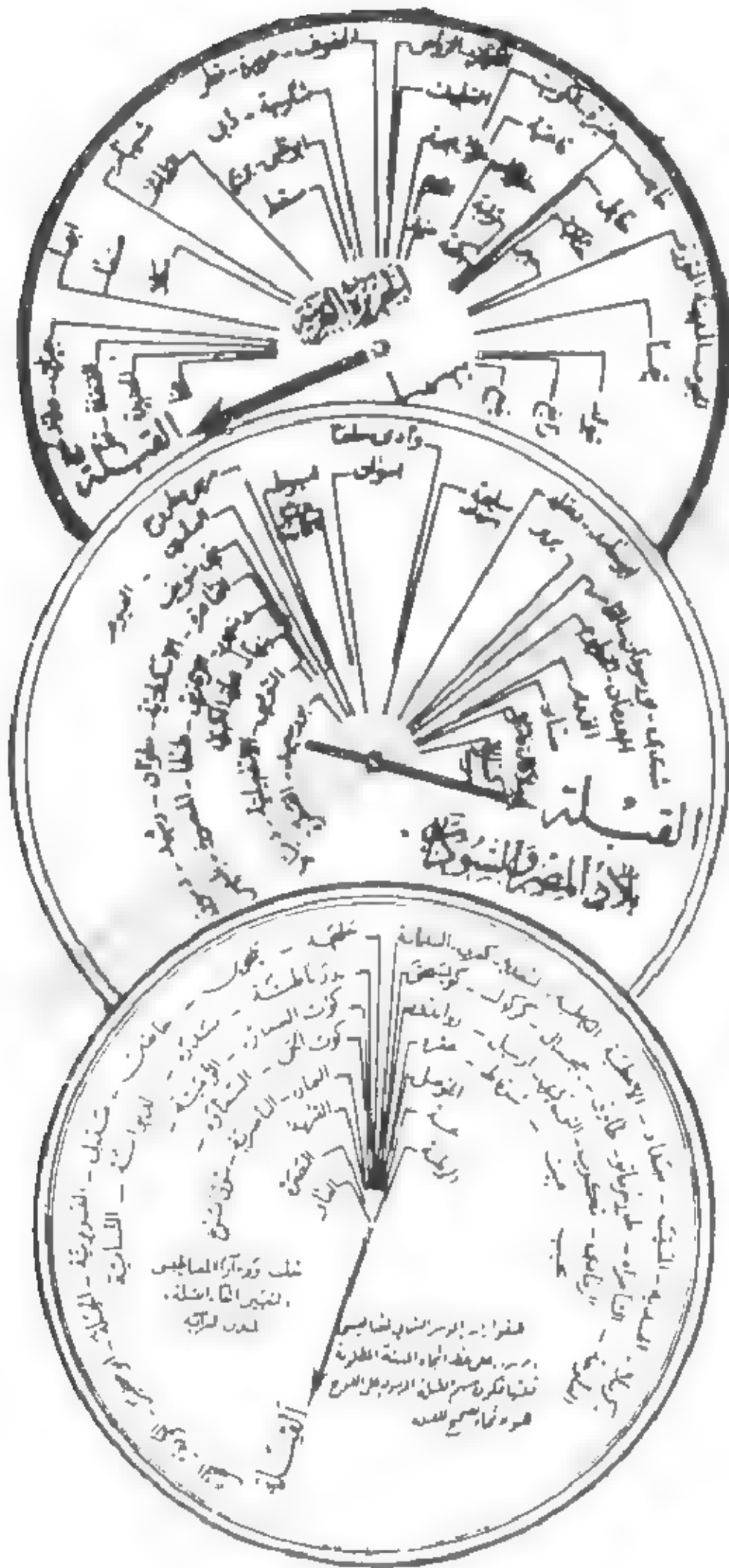
NATURAL COSECANTS

x	0'	6	12	18'	24'	30	36	42'	48'	54'	L	SUBTRACT				
	0 0	0 1	0 2	0 3	0 4	0 5	0 6	0 7	0 8	0 9		1'	2'	3'	4'	5'
40°	1.5557	5525	5493	5461	5429	5398	5366	5335	5304	5273	31	5	10	16	21	26
41	5243	5212	5182	5151	5121	5092	5062	5032	5003	4974	30	5	10	15	20	25
42	4945	4916	4887	4859	4830	4802	4774	4746	4718	4690	28	5	9	14	19	23
43	4663	4635	4608	4581	4554	4527	4501	4474	4448	4422	27	4	9	13	18	22
44	4396	4370	4344	4318	4293	4267	4242	4217	4192	4167	25	4	8	13	17	21
45	1.4142	4118	4093	4068	4044	4020	3996	3972	3949	3925	24	4	8	12	16	20
46	3902	3878	3855	3832	3809	3786	3763	3741	3718	3696	23	4	8	11	15	19
47	3673	3651	3629	3607	3585	3563	3542	3520	3499	3478	22	4	7	11	15	18
48	3456	3435	3414	3393	3373	3352	3331	3311	3291	3270	21	3	7	10	14	17
49	3250	3229	3210	3190	3171	3151	3131	3112	3093	3073	20	3	7	10	13	17
50	1.3054	3035	3016	2997	2978	2960	2941	2923	2904	2885	19	3	6	9	13	16
51	2868	2849	2831	2813	2796	2778	2760	2742	2725	2708	18	3	6	9	12	15
52	2690	2673	2656	2639	2622	2605	2588	2571	2554	2538	17	3	6	8	11	14
53	2521	2505	2489	2472	2456	2440	2424	2407	2392	2376	16	3	5	8	11	13
54	2361	2345	2329	2314	2299	2283	2268	2253	2238	2223	15	3	5	8	10	13
55	1.2208	2193	2178	2163	2149	2134	2120	2105	2091	2076	14	2	5	7	10	12
56	2062	2048	2034	2020	2006	1992	1978	1964	1951	1937	13	2	5	7	9	12
57	1924	1910	1897	1883	1870	1857	1844	1831	1818	1805	12	2	4	7	9	11
58	1792	1779	1766	1753	1741	1728	1715	1703	1691	1679	11	2	4	6	8	10
59	1666	1654	1642	1630	1618	1606	1594	1582	1570	1559	10	2	4	6	8	10
60	1.1547	1535	1524	1512	1501	1490	1478	1467	1456	1445	9	2	4	6	7	9
61	1434	1423	1412	1401	1390	1379	1368	1357	1347	1336	8	2	4	5	7	9
62	1326	1315	1306	1294	1284	1274	1264	1253	1243	1233	7	2	3	5	7	8
63	1223	1213	1203	1194	1184	1174	1164	1155	1145	1136	6	2	3	5	6	8
64	1126	1117	1107	1098	1089	1079	1070	1061	1052	1043	5	2	3	5	6	8
65	1.1034	1025	1016	1007	0998	0989	0981	0972	0963	0955	4	1	3	4	6	7
66	0946	0938	0929	0921	0913	0904	0896	0888	0880	0872	3	1	3	4	5	7
67	0864	0856	0848	0840	0832	0824	0816	0808	0801	0793	2	1	3	4	5	7
68	0785	0778	0770	0763	0755	0748	0740	0733	0726	0719	1	1	2	4	5	6
69	0711	0704	0697	0690	0683	0676	0669	0662	0655	0649	0	1	2	3	5	6
70	1.0642	0635	0628	0622	0615	0608	0602	0595	0589	0583	6	1	2	3	4	6
71	0576	0570	0564	0557	0551	0545	0539	0533	0527	0521	5	1	2	3	4	5
72	0515	0509	0503	0497	0491	0485	0480	0474	0468	0463	4	1	2	3	4	5
73	0457	0451	0446	0440	0435	0429	0424	0419	0413	0408	3	1	2	3	4	4
74	0403	0398	0393	0388	0382	0377	0372	0367	0363	0358	2	1	2	2	3	4
75	1.0353	0348	0343	0338	0334	0329	0324	0320	0315	0311	1	1	2	2	3	4
76	0306	0302	0297	0293	0288	0284	0280	0276	0271	0267	0	1	1	2	3	4
77	0263	0259	0255	0251	0247	0243	0239	0235	0231	0227	0	1	1	2	3	3
78	0223	0219	0216	0212	0209	0205	0201	0197	0194	0191	0	1	1	2	2	3
79	0187	0184	0180	0177	0174	0170	0167	0164	0161	0157	0	1	1	2	2	3
80	1.0154	0151	0148	0145	0142	0139	0136	0133	0130	0127	3	0	1	1	2	2
81	0125	0122	0119	0116	0114	0111	0108	0106	0103	0101	2	0	1	1	2	2
82	0098	0096	0093	0091	0089	0086	0084	0082	0079	0077	1	0	1	1	2	2
83	0075	0073	0071	0069	0067	0065	0063	0061	0059	0057	0	0	1	1	1	2
84	0055	0053	0051	0050	0048	0046	0045	0043	0041	0040	0	0	1	1	1	1
85	1.0038	0037	0035	0034	0032	0031	0030	0028	0027	0026	0	0	0	1	1	1
86	0024	0023	0022	0021	0020	0019	0018	0017	0016	0015	0	0	0	0	1	1
87	0014	0013	0012	0011	0010	0010	0009	0008	0007	0007	0	0	0	0	0	1
88	0006	0006	0005	0004	0004	0003	0003	0003	0002	0002	0	0	0	0	0	0
89	0002	0001	0001	0001	0001	0000	0000	0000	0000	0000	0	0	0	0	0	0
90	1.0000										0	0	0	0	0	0

See small Table  
p. 23, top right



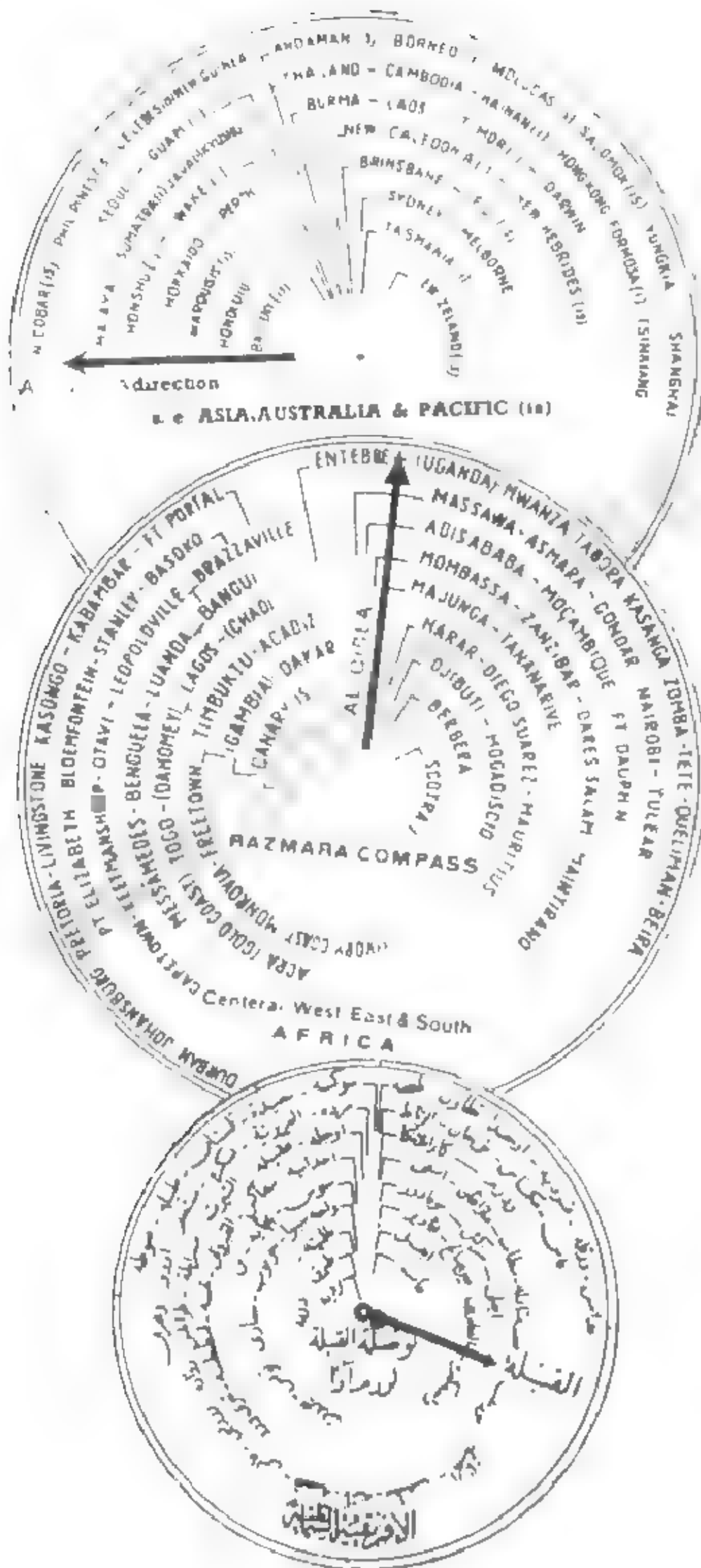
قطب نما کی سب سے شہر کی سمت پر کھینچ کر تیر کا نشان سمت قید پر ہو گا۔ جزا فیاتی قطب اور وقتا طیبی قطب کا فرق ملحوظ رکھا گیا ہے۔



قطب نماک میں شہر کی سمت پر مد کھینے سے تیرا نشان سمت قبلہ پر ہوگا۔ جزا فی ال قطب اور مقناطیسی قطب کا فرق ملحوظ رکھا گیا ہے۔



نقشہ ملیشیا قریب نائی سوئی شہر کی سمت پر رکھنے سے تیر کا نشان صحت قیام ہوگا۔ نشہ لا اور مابین قطب نائی س کی شمالی تیر پر رکھنے سے چھوٹے تیر سمت قبلہ پر ہوں گے۔

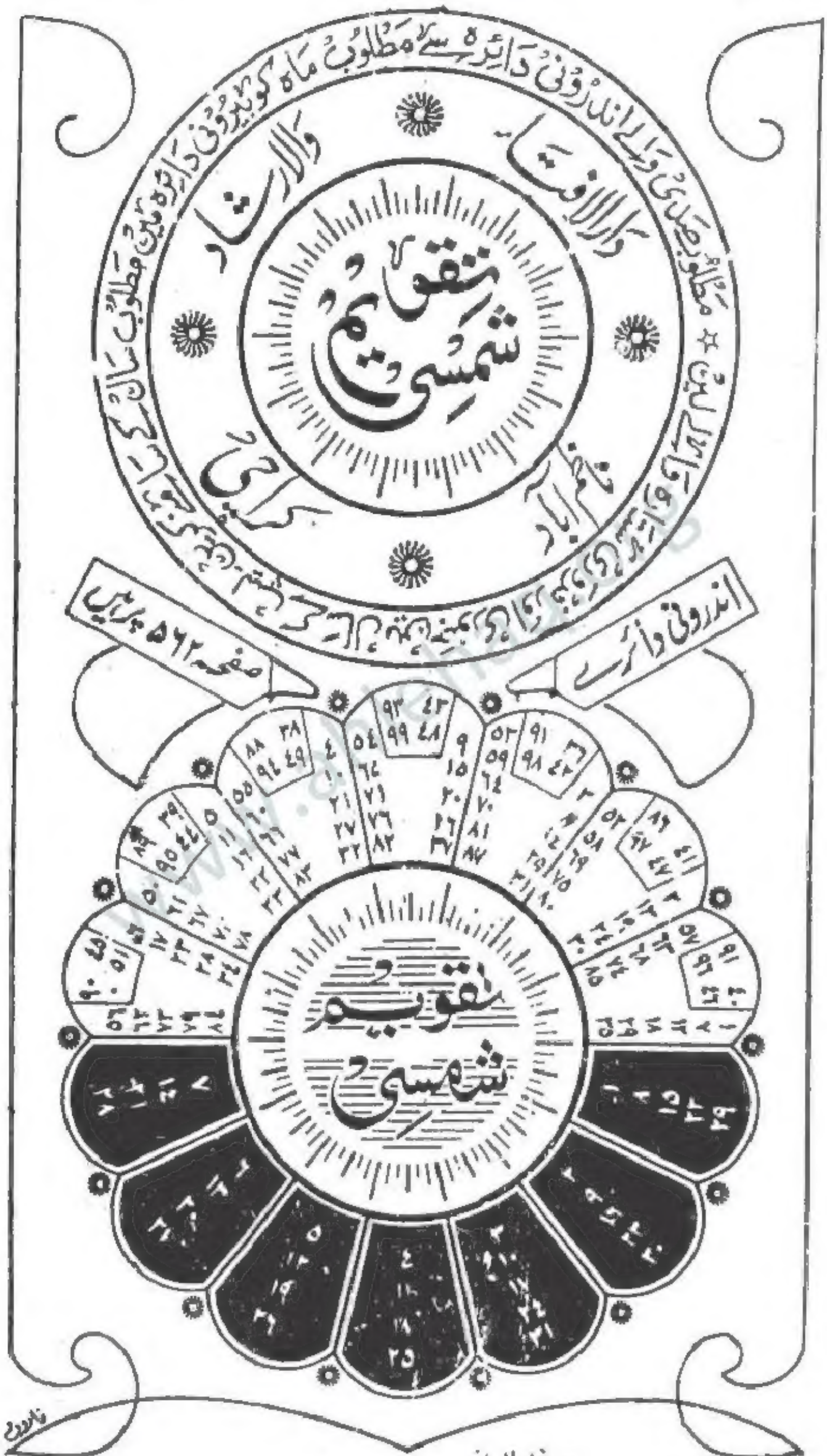


قطب نما کی سوائی شہر کی سمت پر۔ کھینچنے سے نیز نشان سمت قبلہ۔ یہ ہو گا۔۔۔ خرائطی قطب اور مقلد طبعی قطب کا فرق ملحوظ رکھ کر لیا ہے۔

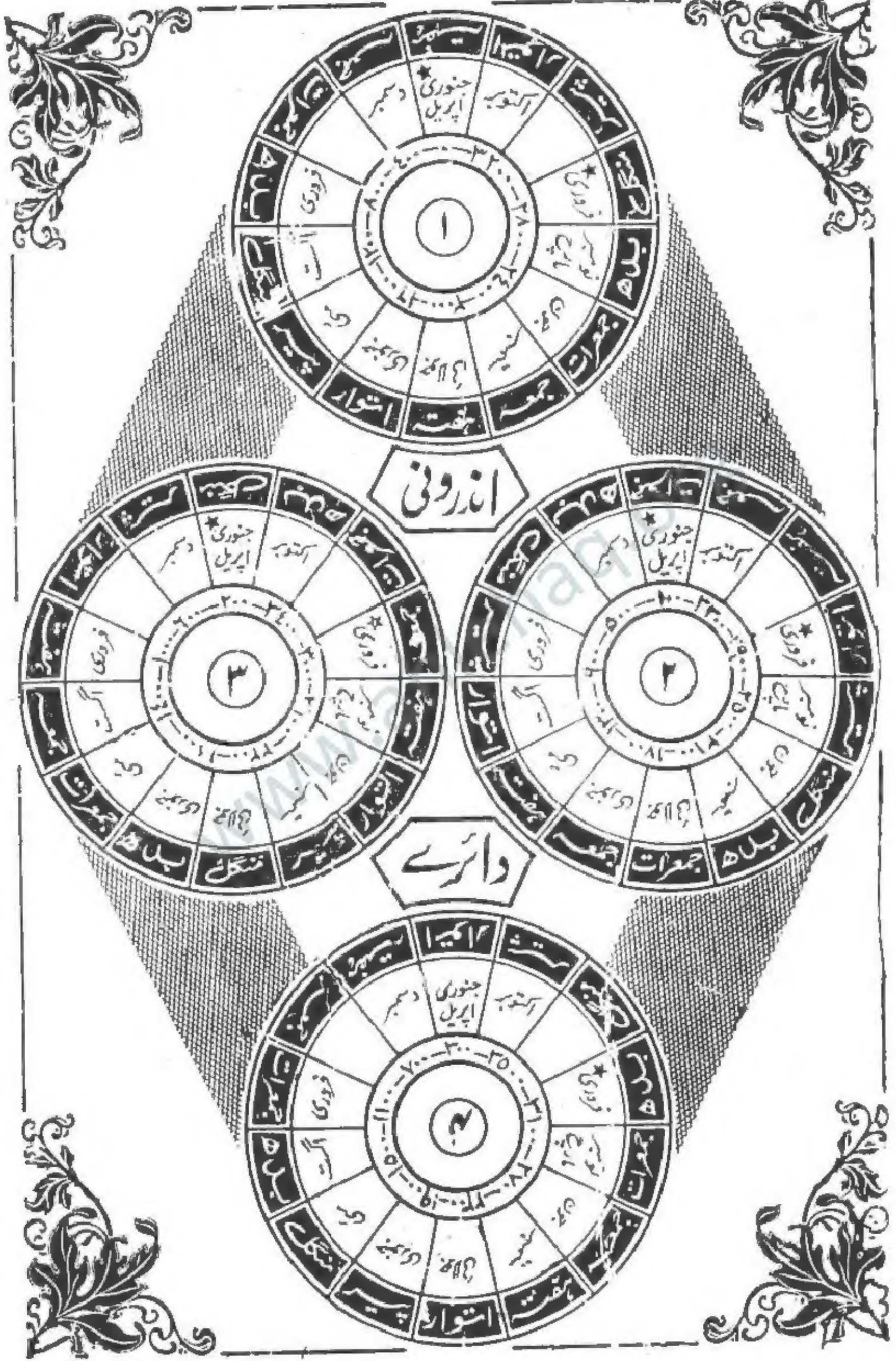


قطب نما کی سوئی شہر کی سمت پر رکھنے سے تیر کا نشان سمت قبلہ پر ہوگا۔ جغرافیائی قطب درستی قطب کا فرق ملحوظ رکھنا ہے۔

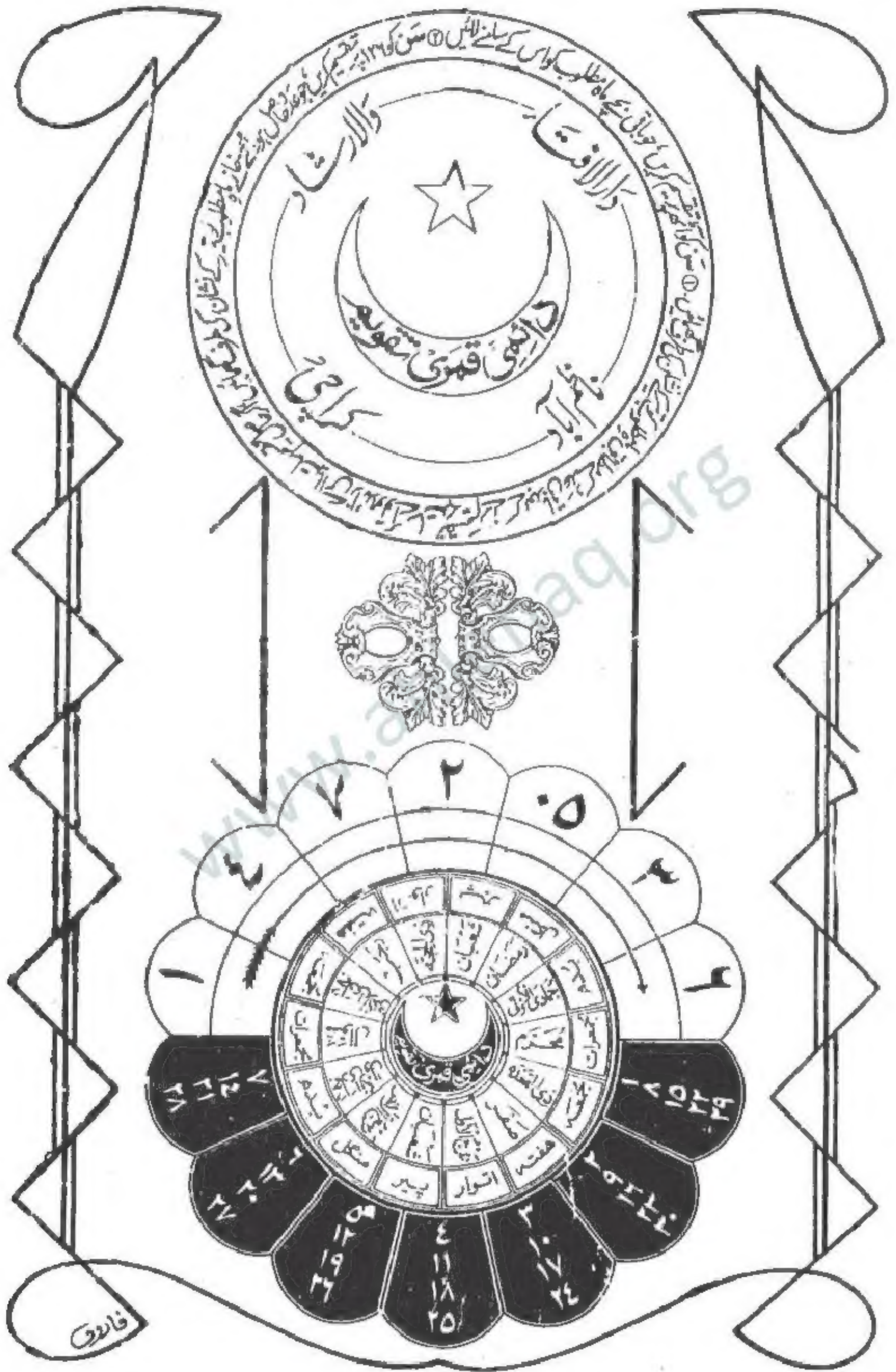
















دوست دشمن سب ترے مجھ وہب قائل ہیں مگر  
کوئی قائل ہے زبان سے کوئی قائل دل میں ہے  
مجدوب

# انوار الشیخ

فقیر العصر شیخ الحدیث مفتی اعظم

حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب لدھیانوی دامت برکاتہم

کے

نصیحت آموز و بصیرت افروز حالات و ارشادات

جسکے مطالعہ سے ہمیشہ لوگوں کی زندگیوں میں ایسا انقلاب عظیم

آگیا کہ وہ دنیا ہی میں جنت کے مزے لے رہے ہیں۔

اضافات کیساتھ پانچ ضخیم جلدیں

ایچ ایم سعید کمپنی ادب منزل کراچی  
پاکستان چوک